

علمیات و تعویذات
کی

سب مستند اور مشہور کتاب

شمس المعارف الکبریٰ

و
لطائف العوارف مکمل چار حصے

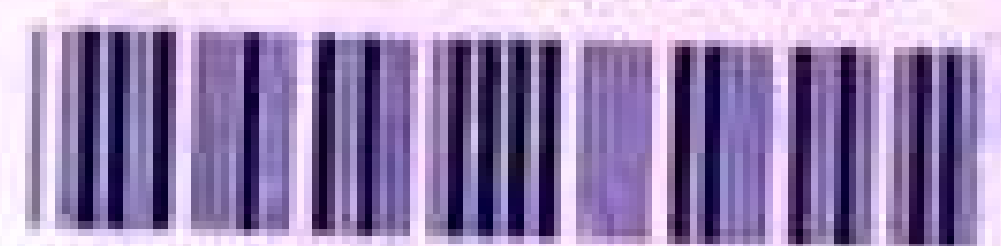
مصنف: شیخ ابو العباس احمد بن علی بوئی (وفات ۴۲۲ھ)

اردو ترجمہ: مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

ماشر

دانش پبلشنگ کمپنی

LIBRARY
JAMIA HAMDARD



U47304

شمس المعارف الکبریٰ

اردو

و

لطائف العوارف

چار حصے
کامل

مع اضافہ عملیات مدنی

امرشایخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی

ترجمہ اردو

عربی تصنیف

شیخ ابوالعباس احمد بن علی بوئی ☆☆☆☆ مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

عملیات و تعویذات کی سب سے بڑی مستند اور مشہور کتاب جس میں ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف اور اسماء اللہ الحسنى و قرآن کریم کی آیات اہم اعظم اور حروف تہجی کے عجیب غریب خواص اور اسرار و رموز اور ان کے مؤکلوں کی تسخیر منازل قمر و کواکب اور بروج کے اشارت جفر و علم کیمیا و علم سیمیا اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کے طریقے وغیرہ پر بے مثل کتاب

ناشر

دانش پبلشنگ کمپنی

۲۲۲۱۔ کوچہ چیلون۔ دریا گنج۔ نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

جملہ حقوق طباعت و اشاعت بحق ناشر محفوظ

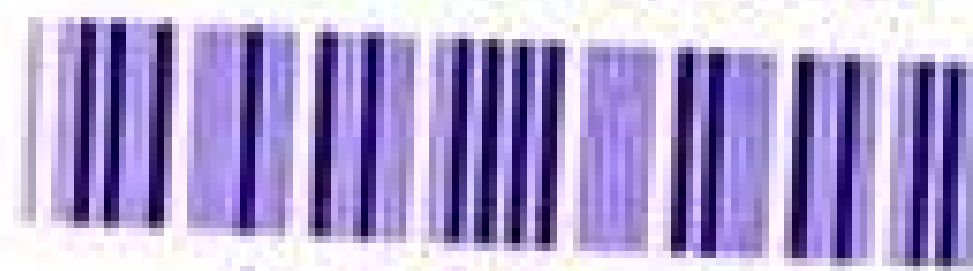
ISBN 81-85729-83-2

COMPUTER

نام کتاب _____ شمس المعارف الکبریٰ

بہ اہتمام _____ دانش فہیم

LIBRARY
JAMIA HAMDARD



U47304

1996

ایڈیشن _____

47304

مطبوعہ _____

روپے

160

قیمت مجلد _____

ملکت آفسیٹ پرنٹرز

1330 گنج میر خاں نئی دہلی 110002

297.33-1001
Bib85
ms

عرضِ ناشر

عملیات و تعویذات اور وظائف و اوراد اگر شریعت مقدسہ کے دائرہ میں رہ کر نیک مقاصد کے لیے کیے جائیں تو بلاشبہ یہ دینی و دنیوی مقاصد میں کامیابی اور برکت و سعادت کا سبب ہیں۔

لیکن سخت افسوس ہے کہ آج کل عملیات و تعویذات کے نام پر بے سروپا اور غیر مستند کتب کی بازار میں بھر مار ہے جن میں ہر قسم کا رطب و یابس بھرا ہوا ہے۔ اور جن کو خلاف شرع کاموں میں بھی استعمال کر کے مسلمان دین و دنیا میں خوار ہو رہے ہیں۔ اور اکثر کو طرح طرح کے نقصانات اٹھانے پڑتے ہیں۔

اس فن پر سب سے زیادہ مشہور و مستند اور ضخیم کتاب شمس المعارف الکبریٰ و لطائف العوارف جو عربی زبان میں ہے اس کا صحیح اور سلیس اردو ترجمہ پیش خدمت ہے جس کو ہر طبقہ میں مستند و معتبر تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ بنام خدائے تعالیٰ اس کا اصل عربی نسخہ مطبوعہ مصر معارف علمیہ مصر حاصل کر لیا گیا۔ مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ (جنہوں نے اس سے قبل بھی کئی اہم کتابوں کا اردو ترجمہ کیا ہے) نے نہ صرف یہ کہ پوری کتاب کا اردو ترجمہ کیا بلکہ ساتھ ساتھ ایک مفید کام یہ بھی کیا کہ بڑے عنوانات جو اصل کتاب میں مصنف نے قائم کیے تھے ان کے علاوہ آپ نے ذیلی عنوانات بھی ہر عمل پر قائم فرمادیئے جس کی وجہ سے کتاب کی افادیت بہت بڑھ گئی اور ہر شخص اپنے مفید مطلب عمل و تعویذ نہایت آسانی سے نکال سکتا ہے شروع کتاب میں مصنف کے حالات بھی تحریر فرمادیئے جس کے لیے ہم فاضل مترجم کے بے حد ممنون ہیں۔ اور ساتھ ہی ہم مولانا محمد انور صاحب مدرس مدرسہ عربیہ نیوٹاون کے ممنون ہیں جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح بڑی محنت سے کی ہے۔

اور حکیم محمد حسین صاحب خواجہ کرم علی والہ ملتان کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے عملیات مدنی کے نام سے ایک مختصر مجموعہ عملیات مرتب کر کے ازراہ شفقت عنایت فرمایا جس میں بزرگان دیوبند اور دوسرے لوگوں کے مجرب عملیات جمع فرمائے ہیں جو بے حد مفید ہیں یہ مجموعہ ضمیمہ شمس المعارف کے عنوان سے کتاب کے آخر میں ملحق کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مصنف یا مترجم، ناشر اور ان سب لوگوں کو اجر عظیم عطا فرمائیں جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں کچھ بھی حصہ لیا ہے۔ واللہ المستعان و علیہ التکلان۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سرگزشت مترجم

شمس المعارف اور مصنف کا تعارف

از مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

مصنف کے حالات اور کتاب کا تعارف

حضرت شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی مقام بونہ کے رہنے والے تھے اور اسی نسبت سے آپ بونی کہلاتے ہیں۔ آپ کی وفات ۶۲۲ھ مطابق ۱۲۲۵ء میں ہوئی جن کے متعلق دائرۃ المعارف الاسلامیہ اردو جلد پنجم مقالہ نگار صفحہ ۶۸ پر تحریر فرماتے ہیں کہ: آپ کا شمار پر اسرار علوم وغیرہ کے اہم ترین عرب مصنفین میں ہوتا ہے اور انہوں نے بسم اللہ سورۃ فاتحہ اور آیات قرآنی، اسماء اللہ الحسنى، حروف ابجد پر متعدد کتابیں تصنیف کی ہیں جو عام طور پر مقبول و مشہور ہیں۔ مغرب میں بعض مصنفین نے ان کی کتابوں سے بہت کام لیا ہے خصوصاً اس حصے سے جس میں سحر زدگی سے بحث کی گئی ہے۔ ان کا ایک مخطوط پیرس (فرانس) کی قومی لائبریری میں موجود ہے۔

اس کے علاوہ صاحب کشف الظنون شیخ احمد بن علی بونی کے متعلق تو میر فرماتے ہیں کہ:-
شیخ احمد بن علی بونی شمس المعارف کے مصنف ہیں اور اسرار اسماء اللہ الحسنى اور حروف کے اسرار و رموز اور خواص کے ماہر عالم ہیں مشہور مقولہ کے مطابق کہ گھر کا مالک ہی خوب جانتا ہے کہ گھر میں کیا کیا چیز ہے۔ اس سے شیخ کی اس فن میں جلالتِ شان معلوم ہوتی ہے۔ خود مصنف کی تصریحات بھی اس پر شاہد ہیں وہ اپنی زیرِ نظر کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ انھوں نے اس خاص فن میں پچاس سے زیادہ کتابیں تصنیف فرمائی ہیں چند کتابوں کے نام جو شمس المعارف میں ذکر کئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

۱، مواقیت الغایات فی اسرار الروایات

۲، علم البدی واسرار الابداء

۳، مواقیت البصائر و لطائف السرائر

۴، قبس الابدار

۵، تمصیر المطالب

۶، لطائف الاشارات

۷، کتاب الدوائر

۸، سیر الحکم

۹، شمس المعارف الکبریٰ و لطائف العوارف

ظاہر ہے کہ جس شخص نے اس فن پر پچاس سے زیادہ کتابیں تصنیف کی ہوں گی وہ اس فن کا کتا بڑا امام ہوگا۔

مختلف علوم و فنون میں مصنف کے شیوخ اور اسناد

علم طریقت کی واضح باد علمائے طریقت اور مشائخ حقیقت سے بطور صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ حضرت علی ابن طالب نے کلمہ اسناد شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا اور (مؤلف کتاب) نے امام ابی عبداللہ بن یعقوب او کوئی سے انہوں نے حضرت شیخ ماضی العموم سے انہوں نے شیخ قطب ابی عبداللہ بن ابی الحسن علی بن حرام سے انہوں نے شیخ طریقت معدن تحقیق ابی محمد سراج بن عقبان مالکی سے انہوں نے حجت زمان شعیب بن حسن اندلسی سے انہوں نے ابو شعیب ایوب سعید منہاجی سے اور انہوں نے شیخ العارفین قطب دعوت جامع ابی یعرالمعری سے اور انہوں نے محمد بن منصور سے اور انہوں نے محمد عبدالجلیل بن مملان سے اور انہوں نے ابو الفضل عبداللہ بن ابی بشر سے اور انہوں نے اپنے والد امام موسیٰ کاکلم سے انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے اور انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے اور انہوں نے اپنے والد زین العابدین سے اور انہوں نے اپنے والد امام حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت علی بن ابیطالب سے اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علوم حاصل کئے ہیں۔ یہ بھی مذکور ہے کہ امام جعفر صادق نے علم باطن حضرت قائم بن ابی کبر صدیق سے حاصل کیا اور انہوں نے رسول اکرم سے تعلیم پائی تھی۔

علم حروف | علم حروف کی میری سند شیخ امام ابوالحسن بھری تک اس طریقہ سے پہنچی ہے کہ ان سے شیخ حبیب بھری نے اور ان سے کی اسناد شیخ داؤد الجلی نے اور ان سے شیخ معروف کرخی نے اور ان سے شیخ سری الدین بسقطی نے ان سے شیخ وقت و طریقت اور معدن سلوک و حقیقت شیخ جنید بغدادی اور ان سے محمد عزالی حماد نے اور ان سے شیخ سہروردی نے اور انہوں نے شیخ عارف امیل الدین شیرازی کو اور انہوں نے شیخ ابو عبداللہ بیابانی کو اور انہوں نے شیخ قاسم سرجانی کو اور انہوں نے شیخ یرجانی کو انہوں نے امام عارف محمدانی بلال الدین عبداللہ بسطامی کو اور انہوں نے میرے استاد آفتاب وصل مانتا جبل جبل معارف شمس العارفین و اسرار زینی ابی عبداللہ شمس الدین امفیانی کو حروف کی تلقین فرمائی ہے۔

علم اوراق کی | اور علم اوراق میں شیخ امام عارف باللہ ابو عبداللہ محمد بن علی سے میری سند ہے نیز شیخ امام علامہ سراج الدین حنفی سے سند بھی میں نے یہ علم حاصل کیا اور انہوں نے شیخ شہاب الدین مقدسی سے اور انہوں نے شیخ شمس الدین قاری سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ ابوالعباس احمد بن علی التوریزی سے اور انہوں نے حضرت شیخ ابودین اندلسی سے علم اوراق کی تعلیم حاصل کی اور سندلی ہے۔ نیز یہ علم میں نے شیخ محمد عزالدین بن جواد شافعی سے بھی حاصل کیا۔ اور انہوں نے شیخ محمد بن سیرین سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ محمد بن علی بن عربی سے یہ علوم حاصل کئے ہیں۔

علم حدیث | میں نے امام علی بن سینا کو دیکھا ہے انہوں نے شیخ محمد لدردکی کی سندلی و حدیث سنی اور شیخ محمد سے بھی سندلی اور حدیث سنی کی اسناد انہوں نے شیخ محمد جرزی کی صحبت اختیار کر کے سندلی اور حدیث سنی انہوں نے صدر کبیر حضرت شیخ عزیز الدین ابی محمد عبداللہ محمد ابن موسیٰ ابن سلیمان انصاری کی مذمت میں یہ کراں سے سندلی اور حدیث لی اور انہوں نے شیخ امام ابوالحسن علی ابن احمد ابن

عبدالواحد قدسی سے سند لی اور حدیث سنی اور انہوں نے محمد ابن ابراہیم ابن عبد اللہ سے سند لی اور حدیث سنی انہوں نے حضرت حمید طویل سے حدیث سنی اور انہوں نے حضرت انس سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔
اب اس کے بعد ہم زیر نظر کتاب شمس المعارف الکبریٰ کے متعلق کچھ عرض کرتے ہیں۔

شمس المعارف کی خصوصیات

اس کتاب کو مصنف نے پالیسی اصول پر تقسیم کیا ہے۔ اور ہر فصل ایک خاص بحث پر مشتمل ہے۔ اس لحاظ سے یہ کتنا بیجا نہ ہوگا کہ یہ کتاب مستقل علوم پر مشتمل ہے یا یوں کہیے کہ اس کتاب میں مصنف نے اپنی تمام تصانیف کا عطر و جوہر نکال کر عام فہم انداز میں اس کتاب میں سمویا ہے۔ چنانچہ مصنف خود فرماتے ہیں کہ اس کتاب کی تصنیف کا مقصد اسماء اللہ المحسنیٰ اور قرآن پاک کی آیات اور حروف ابجد کے حکیمانہ اسرار و رموز اور ان کے خواص کا معلوم کرنا اور ان حکیمانہ جواب کو نکالنا ہے جو اس عقیق سمندر میں پوشیدہ ہیں اور لطائف و اسرار الہیہ اور لطیف پوشیدہ علوم کو عوام پر ظاہر کرنا ہے۔ اور ان کے ذریعہ دعا و مناجات کر کے قرب بارگاہ الہیہ ربانیہ حاصل کرنا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں عظیم تر ہے۔

شرائط استعمال

- (۱) مصنف فرماتے ہیں کہ جو شخص میری یہ کتاب پائے اس پر حرام ہے کہ کسی نا اہل پر اس کو ظاہر کرے۔
- (۲) اور یہ بھی حرام ہے کہ اس کو ناجائز اور خلاف شرع چیزوں میں استعمال کریں اور اگر کسی نے ایسا کیا تو وہ اس کی برکات سے محروم رہے گا اور غضب الہی کا مستحق ہوگا۔
- (۳) اس کتاب کو پاکی کی حالت میں ہاتھ میں لے کر اور بغیر وضو بھی ہاتھ نہ لگاؤ کیونکہ یہ اولیاء کاملین اور صالحین امت اور خدا کے فرمانبرداروں کی کتاب ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبول فرمائے اور ہم سب کو صراط مستقیم پر چلائے۔
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ - فقط

اقبال الدین احمد

فہرست مضامین
 شمس المعارف الکبریٰ ^{اردو}
 و لطائف العوارف ^{پارہ چہتمے}
 کامل



من
 شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی
 ترجمہ
 مولانا اقبال الدین احمد صاحب مظلہ

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۵۰	۲ انصار ملائکہ حروف جن کے ہنر کوئی عمل درست نہیں	۵۰	۲۰ من نامہ
۵۱	۵ فصل ۳ اٹھائیس منازل قمر کے احکامات	۵۱	۲۱ نرگش ہرجم
۵۲	۳۳ بروج کا دائرہ	۵۲	شمس المعارف حصہ اول
۵۳	۳۳ منازل قمر کی صورتیں اور انکے احکامات	۵۳	۲۲ حمد
۵۴	۳۴ منازل کے برج	۵۴	۲۳ سبب تالیف و کتاب کا نام
۵۵	۳۵ اصول منازل	۵۵	۲۴ کتاب کے مضامین اور فصول کی تفصیل
۵۶	۳۶ منازل ظہور کے احکام	۵۶	۲۵ فصل ۱ حروف معجمہ اور ان کے اہرارد اشارات
۵۷	۳۶ چار فصلوں پر منازل کی تقسیم	۵۷	۲۶ حرف دال کا عمل
۵۸	۳۷ فصل ۲ بارہ برجوں کے ارتباط اور اشارات	۵۸	۲۷ حُب اور دُور میں فرق اور مقام عشق
۵۹	۳۸ بروج اور متعلقہ شہر	۵۹	۲۸ دل کی کیفیت
۶۰	۳۸ زمانہ کے حصے	۶۰	۲۹ دی کی اقسام مع تشریح
۶۱	۴۰ ہواؤں کا بیان	۶۱	۳۰ عبادت میں شغف
۶۲	۴۰ آسمانوں کے نام ملے اور بادل	۶۲	۳۱ دشمن اور جنات سے حفاظت نہ ہرٹے بانورس کا علاج
۶۳	۴۰ قمر کا بیان	۶۳	۳۲ مریح کے اہل
۶۴	۴۱ چاروں نجوم کے اشارات و تدابیر	۶۴	۳۳ کام کی توفیق مہر کام میں برکت
۶۵	۴۱ اجرام کوکب	۶۵	۳۴ فراخی و تنق اور کام میں سہولت
۶۶	۴۱ ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں	۶۶	۳۵ اعداد کے اہل
۶۷	۴۲ بروج کے مقامات	۶۷	۳۶ فصل ۳ کسریط اور وقت کے ساعت میں عمل کا طریقہ
۶۸	۴۲ شرف کوکب	۶۸	۳۷ دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل
۶۹	۴۲ ستاروں کے دن	۶۹	۳۸ منازل قمر
۷۰	۴۳ ستاروں کا قرآن	۷۰	۳۹ محبت کے لئے مریح تاثیر عمل
۷۱	۴۳ کوکب کے طبائع	۷۱	۴۰ الفاظ کی درمائی کیفیت
۷۲	۴۴ فصل ۴ بسم اللہ کے خواص و برکات	۷۲	۴۱ حروف کے مزاج
۷۳	۴۴ چاروں فرشتوں کے نقش	۷۳	۴۲ سعد اور نفس ساعتیں

۸۲	۶۱	کسی کو تلب کرنے کا عمل
۸۲	۶۱	معدہ اخلاق اور باطن کی دیستی کا عمل
۸۳	۶۰	شہوت و ور و غم و غنا و ب
۸۵	۶۰	بسم اللہ کے خراس اور فوائد
۸۵	۶۰	ایک سال میں امیر ہونے کا عمل
۸۵	۶۰	ذہن کی تیزی کا عمل
۸۵	۶۰	تنگ دستی در کرنے کا عمل
۸۵	۶۰	نرس سے نجات - پیم کی پیدائش میں سہولت
۸۵	۶۰	اولاد کی زندگی
۸۵	۶۰	قیامت میں نجات کا عمل
۸۵	۶۰	بسم اللہ کے حروف کے معانی و اسرار
۸۵	۶۰	عاجت پوری ہو - اور بھاگا ہوا لوٹ آئے
۸۵	۶۰	مرغ کے ذریعہ متفرق علاج
۸۵	۶۰	انگوے کا علاج
۸۵	۶۰	تکالم کی طاقت کا عمل
۸۵	۶۰	اجنبی زندگی بسر کرنے کا عمل
۸۵	۶۰	بسم اللہ کے اسرار اور اسم اعظم
۸۵	۶۰	بسم اللہ باعث برکت و تکمیل ہے
۸۵	۶۰	بسم اللہ کا دائرہ اور نقش
۸۵	۶۰	بسم اللہ کے حروف کے کرشمے اور خواص
۸۵	۶۰	سینہ کی فراخی
۸۵	۶۰	حرف ب رائے اسماء الہی کے خراس
۸۵	۶۰	حرف سین کی اولیت
۸۵	۶۰	سہ سین ایک اسم ہے اسکی خربیاں
۸۵	۶۰	اسرار خلق - تخیل و ادراک - کشف قلب
۸۵	۶۰	حقائق الہی اور انوار تہذیب کی جلوہ گری
۸۵	۶۰	جنات سے درستی کرنے کا طریقہ
۸۵	۶۰	جنات سے کام لینے کا عمل
۸۵	۶۰	حرف میم اور روحی کا تعلق
۸۵	۶۰	میم کا دائرہ اور اس کے خراس
۸۵	۶۰	کشف حاصل کرنے کا مجرب طریقہ
۸۲	۶۱	نازک و آت میں کام آنے والی دعا
۸۲	۶۱	فصل ۱۰ خلوت اور اعتکاف کے لوازم
۸۳	۶۰	روح نور کا نقش اور اس کے اسرار
۸۵	۶۰	شملت کے زاویوں کے حروف
۸۵	۶۰	اسی بیان سے متعلق فصل
۸۵	۶۰	روح نور کے بے شمار فائدے اور اس کا دائرہ
۸۵	۶۰	حضرت عیسیٰ کا مرد زندہ کرنا
۸۵	۶۰	فصل ۱۱ وہ اسما جن سے حضرت عیسیٰ مرد زندہ کرنے تھے
۸۵	۶۰	نفعان اور دل گھبرانے کا علاج
۸۵	۶۰	نظر بد کا علاج
۹۰	۶۰	دائرہ کی صفت
۹۱	۶۰	ہر حاجت پوری ہو بلعم با غور کی دعا
۹۲	۶۲	فصل ۱۲ توابع اربع کے مخصوص اسماء وغیرہ
۹۲	۶۲	دنیا کا انتظام کرنے والے فرشتے
۹۲	۶۲	پاروں سموتوں کے نوکوں کے نام
۹۲	۶۲	اسما و دعوات جن کی دنیا کی
۹۲	۶۵	ہر چیز میں ضرورت ہے
۹۲	۶۶	بعض اسمائے حسد کے خواص و نقوش
۹۲	۶۶	سنت دل کو نرم کرنے کا طریقہ
۹۹	۶۶	فصل ۱۳ مقطعات اور آیات محکمات کے خواص
۹۹	۶۸	حروف کے اسماء
۱۰۰	۶۸	اسمائے معنی کے فائدے
۱۰۱	۶۹	حروف مقطعات میں سے اسم اعظم
۱۰۳	۸۰	اسم اعظم کا معنی و مقتضاء
۱۰۳	۸۱	بعض اسماء کے مگر انقدر خواص
۱۰۴	۸۱	حرف شین کے صلیف اسرار
۱۰۵	۸۲	اسم شہید کے ذریعہ قبولیت دعا

شکل وقت کی دعا		
۱۰۷	غائب شخص کو حاضر کرنے کا عمل	۱۲۸
۱۰۸	کسی کی آنکھ میں درد پیدا کرنے کا عمل	۱۲۸
۱۰۸	نہندہ آنے کا عمل	۱۲۸
۱۱۱	اکھٹے آدمیوں کو کسی مکان سے	۱۲۹
۱۱۲	نکلان اور عداوت ڈالنا	۱۲۹
۱۱۲	محبت کرنے کا عمل	۱۲۹
۱۱۳	نام کاموں کیلئے عزیمت مع اسم اعظم	۱۲۹
۱۱۳	علاج مرض کا علاج	۱۳۳
۱۱۵	ظالم کو کمزور کرنے کا عمل	۱۳۲
۱۱۵	دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل	۱۳۲
۱۱۵	مقدمین کامیابی اور ہر حاجت پوری ہو	۱۳۲
۱۱۵	خونناک مقام پر محفوظ رہنے کا عمل	۱۳۲
۱۱۵	مشکل کاموں کا عمل اور بے شمار خواص	۱۳۳
۱۱۶	دفع مبارک نقش	۱۳۳
۱۱۶	ربیع یا غائب شخص کا حال معلوم کرنے کا عمل	۱۳۴
۱۱۶	نقش قنقہ الکبریٰ بیماری کے لئے اکسیر	۱۳۴
۱۱۸	قید سے چھٹکارا	۱۳۴
۱۱۸	دعائے اسم اعظم قنقہ کے حاجات	۱۳۵
۱۱۹	نقش مشترک خواص اور دوزخ میں کشادگی	۱۳۶
۱۱۹	حضرت ذوالنون مصری کی دعائے مستجاب	۱۳۶
۱۲۱	بیت سے نرادر کے لئے نورانی شکل کا نقش	۱۳۹
۱۲۳	حضرت علیؑ کا عمل اور نقش	۱۳۹
۱۲۳	حاجت ردائی کی خاص دعا	۱۴۰
۱۲۵	فصل ۱۰۔ اسم اعظم کا بیان اور دعائے تاجیہ	۱۴۰
۱۲۶	پانچ آیات شریفہ	۱۴۰
۱۲۶	فصل ۱۰۔ اسم اعظم کا اثر	۱۴۲
۱۲۶	ایک مسلمان جن کا بھلا ہوا	۱۴۲
۱۲۶	حجاب ہر بلا سے حفاظت	۱۴۲
۱۲۶	اسم اعظم کی برکت میں دیگر اقوال	۱۴۳
۱۲۶	فصل ۱۱۔ سورہ فاتحہ کے سوا قضا کے وقفے اور مقبول دعائیں	
	حروف سوا قضا کی تحریر	
فصل سورہ فاتحہ کے اسرار و خواص اور دعوات		
محبت اور ہر حاجت کے لئے عمل		
مطلوب کا دل اپنی طرف مائل کرنے کا عمل		
سورہ فاتحہ کی دوسری دعا		
اور اس کے عجیب فائدے		
امام ابن قیم کا تجربہ		
زہر کے اثرات کا ازالہ		
شیخ شہاب الدین سہروردی کا تجربہ		
بسم اللہ کی برکتیں اور حنفی صورتوں کے خواص		
مطلب برآری کے لئے آیات لطیف کا عمل		
سوت کے سوا ہر مرض سے نجات کا عمل		
خفقان اور ذہن کی تیزی کا علاج		
سورہ فاتحہ کے خواص اور اشعار حضرت علیؑ		
سورہ فاتحہ کی ریاضت کا طریقہ		
اور اس کے فائدے		
محبت کے لئے سورہ فاتحہ کا نقش		
ہر بلا سے محفوظ رہنے کا مسنون عمل		
حجاب القفل پڑھنے کا طریقہ		
فصل اللہ کی رحمتیں درانوار و اسرار ملکوت		
فوائد کلمہ طیبہ		
سر امداد اور عقد حروف		
اسم اعظم اس کی تصریحات اور فائدے		
عذاب جہنم سے حفاظت دشمن پر غلبہ		
مرگی کا علاج		
شادی ہو جائے		
بادشاہ چین کا قصہ		
ایک شخص کے قتل نہ		
ہو سکنے کی حکایت		

۱۸۸	دعوتِ عامی یا قہیم مع اصرار	۱۴۸	فصل ۱۱ سوا قط سورۃ فاتحہ ساتواں اذنان مع نقش
۱۸۹	یا لطیف کی دوسری دعا		
۱۸۹	دعوتِ سورہ ملک مع فوائد کثیرہ	۱۴۹	فصل ۱۲ مستجاب دعائیں
۱۹۰	دعوتِ الم نشرح مع خواص مؤکل	۵۰	حرام غذا مانع قبول دعا ہے
۱۹۱	فائدہ الم نشرح	۱۵۴	دشمن کو برباد کرنے کی دعا
۱۹۲	نقشِ دلق	۱۵۵	دشمن کی بربادی کی دیگر دعا
۱۹۲	کشادگیِ مذق	۱۵۶	تضائے حاجت کی دعا
۱۹۳	دائرہ کریمہ اور اسکے اصرارِ عظیم	۱۵۹	استغفار برائے حاجتِ روانی
۱۹۴	دائرہ کی شکل	۱۵۹	پے گانِ مذق اور عوام میں قبولیت
۱۹۵	بیاضتِ سورۃ اخلاص مع فائدہ	۱۶۱	حصولِ رزق کے لئے نوداثر آیات
۱۹۶	دعوتِ سورہ البقرہ مع خواص	۱۶۱	فصل ۱۳ اذکار اور دعواتِ مسخرات کا ذکر
۱۹۶	سورہ اخلاص کی دعوت مع مؤکل		
۱۹۸	سورہ اخلاص کا تعویذ مع فوائد کثیرہ	۱۶۱	فائدہ آیتہ الکرسی مع نقش
۱۹۹	مذق کی فراخی کی سنون دعائیں	۱۶۲	نقش آیتہ الکرسی کے فائدے
		۱۶۴	آیتہ الکرسی کی خاص دعائیں اور فوائد
	شمس المعارف حصہ دوم	۱۶۱	دعوتِ سورۃ انعام اور {
			تضائے حاجت کی دعائیں {
۲۰۰	فصل ۱۴ لانی فرائض اعمال اور اسمِ قدس کے خواص	۱۶۳	سورہ جن کی ریاضت کا بیان
		۱۶۳	سورہ جن کے مؤکل کی تسخیر
۲۰۱	کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ تمام {	۱۶۳	دعوتِ جامع اصرار
	کلمات سے افضل ہے تر ہے {	۱۶۹	ریاضتِ یا کریم یا رحیم
۲۰۲	قرآن کریم کے بے نظیر خواص	۱۸۱	یا کریم یا رحیم کی ریاضت {
۲۰۳	توحید کی حقیقت اور اس کی شہادت		دوا شرفیاء رزق اند {
۲۰۳	عارف کی پہچان اور اللہ کی تربت	۲۸۲	دعوتِ سورہ کہف اور سزار اشرفی ماہانہ
۲۰۳	توفیقِ الہی کا حصول	۱۸۲	دعوتِ سورۃ الواقعہ اور اس کے فوائد کثیرہ
۲۰۳	اسم اور عمل کے اثر کا طریقہ	۱۸۳	محبت و میلاد اور مؤکل کو {
۲۰۴	مشکل کشائی کا عمل		قبضے میں لانے کا طریقہ {
۲۰۴	امامِ مقاتل کی مجرب دعا	۱۸۵	ریاضت یا حافظ یا باسط یا دود یا حسین
۲۰۴	مسیبیت کے دقت کی مجرب دعا	۱۸۵	ریاضتِ اسم ذات یعنی اللہ اللہ
۲۰۴	حاجتِ روانی کی مجرب دعا	۱۸۵	دعوتِ یا لطیف مع نقش
۲۰۵	بصارت و بینائی کے لئے بہترین دعا	۱۸۶	دعوتِ کلمہ سوم اور اسکے بے شمار فضائل

۲۲۳	۲۰۵	۱۵ اسم عزیز کا بیان مع خواص	۲۰۵	رفع و ختم سے نجات دلانے والی برب دعا
۲۲۳	۲۰۶	۱۵ اسم مبارک کا بیان مع نقش و خواص	۲۰۶	ظالم کی بربادی کے لئے زرد دائرہ دعا
۲۲۵	۲۰۶	ایک عجیب راز	۲۰۶	استغاثہ کے برب اعمال
۲۲۳	۲۰۷	۱۵ اسم تکبر مکان دشمن کی حفاظت	۲۰۷	پورہ ذاکو - ظالم - خوف و
۲۲۴	۲۰۷	۱۵ اسم خالق اور اس کے بے شمار فوائد مع نقش	۲۰۷	مصیبت میں کارآمد عملے
۲۲۴	۲۰۸	۱۵ اسم باری کے خواص اور	۲۰۸	چند ضروری باتیں
۲۲۴	۲۰۸	کاموں میں آسانی مع نقش	۲۰۸	اسم کی تحقیق اور شریعت
۲۲۴	۲۰۹	۱۵ اسم مہر کے فوائد مع نقش	۲۰۹	تسبیح کی تعریف و تحقیق
۲۲۴	۲۱۰	۱۵ اسم غفار کے فوائد	۲۱۰	افعال کے اسماء کی تسبیح
۲۲۵	۲۱۰	۱۵ اسم تبار ظالم کی ہلاکت شہوتوں سے حفاظت وغیرہ	۲۱۰	مردان غیب کا اسماء الہی سے رابطہ
۲۲۵	۲۱۰	۱۵ اسم دباب کشادگی رزق اور دوسرے فوائد مع نقش	۲۱۰	دعا عمل کے راز اور اعمال کے طریقے
۲۲۵	۲۱۱	۱۵ اسم رزق رزق کے لئے اکسیر مع نقش	۲۱۱	اسماء الہی کے لطیف خواص
۲۲۶	۲۱۱	۱۵ کلمات قابل حفظ	۲۱۱	ہر عمل کے لئے ضروری شرائط
۲۲۶	۲۱۲	۱۵ اسم نجات کے خواص مع نقش	۲۱۲	بعض اعمال کے لازمی شرائط
۲۲۶	۲۱۲	۱۵ اسم علیم کے ماز مع نقش	۲۱۲	ریاست و اعمال کی قسمیں
۲۲۶	۲۱۲	۱۵ اسم تابض ہلاکی دشمن خواص میں مقبولیت	۲۱۲	نماز کفایہ کا طریقہ
۲۲۸	۲۱۳	۱۵ اسم باسط حصول خوشی و	۲۱۳	عجیب و غریب اور پرتاثر و طیف
۲۲۸	۲۱۳	لذق و دیگر فوائد مع نقش	۲۱۳	اور اس کے بے شمار خواص
۲۲۸	۲۱۷	۱۵ اسم خالص کے اسرار ہلاکت	۲۱۷	نسل اسماء حسنی اور ان کے مفید نقوش
۲۲۸	۲۱۸	۱۵ اسم رائف کے خواص مع نقش	۲۱۸	اسماء حسنی کی تعداد
۲۲۹	۲۱۸	۱۵ اسم معز کے خواص و حصول شہرت	۲۱۸	لا الہ الا ہو اور اس کے فوائد
۲۲۹	۲۱۹	۱۵ اسم ذل کے اسرار	۲۱۹	روحانی ایساں کو مطیع و مسخر کرنے کے نقش
۲۳۰	۲۱۹	۱۵ اسم سمیع - قبولیت دعا اور فوائد مع نقش	۲۱۹	۱۵ اسم اللہ کے خواص اور یہ اسم اعظم ہے
۲۳۰	۲۲۰	۱۵ اسم بھیر کے اسرار اور پوشیدہ راز و نکات آشاف	۲۲۰	۱۵ اسم دشمن کے بہت سے فوائد اور حل مشکلات
۲۳۰	۲۲۰	۱۵ اسم حکم کے عجیب خواص مع نقش	۲۲۰	۱۵ اسم رحیم اور قبولیت دعا شفاء امراض وغیرہ
۲۳۱	۲۲۰	۱۵ اسم دل کے اسرار - ظالم سے نجات وغیرہ	۲۲۰	۱۵ اسم مدد حکام کے لئے نہایت مفید عمل
۱۲۱	۲۲۱	۱۵ اسم لطیف کے خواص قیادت رہائی وغیرہ	۲۲۱	۱۵ اسم قدوس لوگوں میں محبوبیت اور دیگر خواص
۱۲۱	۲۲۱	۱۵ اسم نبیر کا عمل پوشیدہ اسرار کا آشاف	۲۲۱	۱۵ اسم سلام تمام آفات سے حفاظت وغیرہ
۲۳۲	۲۲۲	۱۵ اسم علیم کے خواص حاکم کے	۲۲۲	۱۵ اسم مومن کے خواص - تمام عبادات پوری ہوں
۲۳۲	۲۲۲	غصہ سے حفاظت وغیرہ مع نقش	۲۲۲	حاکم کے شر سے حفاظت اور بے شمار خواص

۲۲۰	۱۵۱ اسم تہید از اور تفریط اور	۲۲۲	۳۵ اسم عظیم کے خواص اور دائمی عزت مع نقش
۲۲۰	۱۵۲ مراقبہ شہادت کا عمل	۲۲۳	۳۶ اسم غفور کے خواص غنی
۲۲۰	۱۵۳ اسم حق طاعت میں ثابت	۲۲۳	اور غنوں کا علاج مع نقش
۲۲۱	۱۵۴ قدمی و پرشیدہ راز کا عمل	۲۲۳	۳۷ اسم شکور ہر کام میں خدا کی مدد
۲۲۱	۱۵۵ اسم دکیل رسعت رزق اور	۲۲۳	اور مکاشفات غیبی
۲۲۱	۱۵۶ غنی ہونے کا عمل مع نقش	۲۲۳	۳۸ اسم علی خوش نصیبی
۲۲۱	۱۵۷ اسم قوی ظاہری و باطنی قوت کے لئے مع نقش	۲۲۳	حصول علم و عزت مع نقش
۲۲۲	۱۵۸ اسم متین بھول توت شکل کام میں سہولت	۲۲۴	۳۹ اسم بزرگوں میں ہیبت
۲۲۲	۱۵۹ اسم ولی حصول ولایت اور	۲۲۴	اور دیگر فوائد مع نقش
۲۲۲	۱۶۰ فرشتوں کی حضوری کا عمل	۲۲۴	۴۰ اسم حفیظ ہر قسم کے خوف اور
۲۲۲	۱۶۱ اسم حمید لوگوں میں عظمت	۲۲۴	برائی سے حفاظت مع نقش
۲۲۳	۱۶۲ اسرار سے شفا مع نقش	۲۲۵	۴۱ اسم مقیت کے خواص مع نقش
۲۲۳	۱۶۳ اسم بھی کے مفید خواص مع نقش	۲۲۵	۴۲ اسم حبیب کے بے شمار فوائد
۲۲۳	۱۶۴ اسم نبوی حل مشکلات اور	۲۲۵	ہر حاجت پوری مع نقش
۲۲۳	۱۶۵ پوشیدہ امور کا انکشاف	۲۲۶	۴۳ اسم جلیل لوگوں میں عظمت
۲۲۳	۱۶۶ اسم معید گم شدہ چیز پانے	۲۲۶	رنیل لم سے نجات مع نقش
۲۲۳	اور بھاگے ہوئے کو واپس لانا	۲۲۶	۴۴ اسم کریم کے خواص بے گمان رزق
۲۲۴	۱۶۷ اسم ملی تازگی قلب اور	۲۲۶	اور دیگر فوائد مع نقش
۲۲۴	۱۶۸ لطف و کرم الہی کے لئے	۲۲۷	۴۵ اسم رقیب کے خواص ظاہر
۲۲۴	۱۶۹ اسم مہیت ظالموں کی ہلاکت	۲۲۷	باطن کی حفاظت مع نقش
۲۲۴	۱۷۰ قوت و شہرت کے لئے	۲۲۷	۴۶ اسم مجیب قبولیت دعا
۲۲۴	۱۷۱ اسم حی درازی عمر و زندگی	۲۲۷	کے لئے اکبر مع نقش
۲۲۴	۱۷۲ قلب کے لئے مع نقش	۲۲۸	۴۷ اسم داسع درازی عمر
۲۲۵	۱۷۳ اسم قیوم کے خواص	۲۲۸	اکشادگی رزق رسول علم
۲۲۵	۱۷۴ انداس کا خاتمہ مع نقش	۲۲۸	۴۸ اسم حکیم علم و حکمت کے فوائد مع نقش
۲۲۶	۱۷۵ اسم فاجہ ہر خواہش	۲۲۹	۴۹ اسم دود و تسخیر قابو
۲۲۶	۱۷۶ پوری ہو مع نقش	۲۲۹	کے لئے اکبر مع نقش
۲۲۶	۱۷۷ اسم مجدد دست حکومت	۲۲۹	۵۰ اسم مجید ہر کام میں آسانی
۲۲۶	۱۷۸ اور پوری قوم کی محبت	۲۲۹	دوست حکومت کے لئے
۲۲۶	۱۷۹ اسم راجد کے بشمار	۲۳۰	۵۱ اسم باعث صحت و حیات
۲۲۶	۱۸۰ خواص مع نقش	۲۳۰	ہمت و قوت کے لئے

۲۴۸	۱۵۷ اسم مقسط کاروباری لوگوں کے لئے عمل مع نقش	۲۴۸	۱۵۸ اسم قادرجسم درد
۲۴۸	۱۵۸ اسم جامع گم شدہ کی واپسی کیلئے مع نقش	۲۴۸	۱۵۹ اسم تروت کے لئے مع نقش
۲۴۹	۱۵۹ اسم غنی حصول مال و دولت کے لئے مع نقش	۲۴۹	۱۶۰ اسم مقتدر دنیا پر غلبہ ظالم پر فتح مع نقش
۲۴۹	۱۶۰ اسم غنی حصول سونا پاندی وغیرہ مع نقش	۲۴۹	۱۶۱ اسم مقدم ہر دعا قبول ہر مع نقش
۲۴۹	۱۶۱ اسم مانع ہر خوف و شر سے حفاظت مع نقش	۲۴۹	۱۶۲ اسم موخر ترقی و تہذیب کی تروت کا حصول مع نقش
۲۵۰	۱۶۲ اسم ضار دشمن کی بیماری و طاقت کے لئے مع نقش	۲۵۰	۱۶۳ اسم اہل تمام مقاصد کے لئے مع نقش
۲۵۰	۱۶۳ اسم نافع ہر بیماری سے شفا و رست و قوت کیلئے	۲۵۰	۱۶۴ اسم آخر نصرت الہی دشمن پر غلبہ حصول بایجاد مع نقش
۲۵۰	۱۶۴ اسم نور کے عجیب و غریب خواص	۲۵۰	۱۶۵ اسم ظاہر و شہید باتیں اور خزانے معلوم کرنے کا عمل
۲۵۰	۱۶۵ اسم ہادی ہر کام میں ہدایت ہر حاجت پوری مع نقش	۲۵۰	۱۶۶ اسم باطن ہر شخص محبت کرے اور کشف حاصل ہر
۲۵۱	۱۶۶ اسم بدیع نادر علوم و حکمت و دانائی کے لئے مع نقش	۲۵۱	۱۶۷ اسم والی لوگوں کے دلوں میں ہیبت اور حصول ولایت
۲۵۱	۱۶۷ اسم باقی حافظہ کی درستی اور کوئی چیز خواب نہ ہو مع نقش	۲۵۱	۱۶۸ اسم متعال مقوموں مشکلات اور تہذیبوں سے نجات
۲۵۱	۱۶۸ اسم دارث حصول میراث و مرداری کے لئے مع نقش	۲۵۱	۱۶۹ اسم بڑے ہر قسم کی نعمتوں کا حصول تو بہ کل توفیق
۲۵۲	۱۶۹ اسم رشید ہر کام خوش اسلوبی سے ہو مع نقش	۲۵۲	۱۷۰ اسم قراب کے اثرات مع نقش
۲۵۲	۱۷۰ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۱ اسم منقسم ظالم کی ہدایت کیلئے عمل و نقش
۲۵۲	۱۷۱ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۲ اسم مفود دنیا و آخرت میں کامیابی اور عمدہ اخلاق کے لئے
۲۵۲	۱۷۲ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۳ اسم رؤف ظالم کو نرم کرنے کیلئے مع نقش
۲۵۲	۱۷۳ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۴ اسم مالک الملک حکومت حاصل کرنے کا عمل مع نقش
۲۵۲	۱۷۴ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۵ اسم ذوالجلال والا کرام ہر دلی سے حفاظت وغیرہ
۲۵۲	۱۷۵ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۶ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۷۶ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۷ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۷۷ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۸ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۷۸ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۷۹ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۷۹ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۰ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۰ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۱ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۱ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۲ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۲ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۳ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۳ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۴ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۴ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۵ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۵ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۶ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۶ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۷ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۷ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۸ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۸ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۸۹ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۸۹ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۰ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۰ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۱ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۱ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۲ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۲ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۳ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۳ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۴ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۴ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۵ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۵ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۶ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۶ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۷ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۷ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۸ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۸ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۱۹۹ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل
۲۵۲	۱۹۹ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۲	۲۰۰ اسم صبور و صحت اور مشکل کام کی تکمیل

۲۸۱	دشمن کی ہلاکت اور حاکم کے { خوف سے نجات	۲۶۲	ما فظ عقل و فہم کے لئے عجیب نقش
۲۸۲	کسی بڑے حاکم سے اپنی حاجت { پوری کرانے کا عمل و نقش	۲۶۲	در ندوں اور حشرات سے { حفاظت دشمنوں پر غلبہ -
۲۸۳	دو دشمنوں میں محبت { پیدا کرنے کا عمل و تعویذ	۲۶۳	حروف مقطعات کے خواص
۲۸۶	گناہوں کی بخشش اور غصہ در کرنے کا عمل	۲۶۴	حرام میں قبولیت اور تمام حاجات پوری ہوں
۲۹۱	المیعان قلب - اختلاج ر { حققان درد جگر کے لئے عمل	۲۶۴	مقتناطیس اکبر و کبریت احمر کا پرتاثر نقش
۲۹۲	چند آیات کے بابرکت اور بے شمار ناکارے	۲۶۴	زبان بندی اور غائب کی مامری
۲۹۳	نوری حاجت باری کے { لئے بہترین نقش و عمل	۲۶۸	قرآن پاک اور اسم اعظم کے { عجیب لطائف و خواص
۲۹۴	فصل ۱۹ بعض بہت مفید نقوش و طلسمات	۲۶۹	ہمیشہ تو نگرار دالدار رہنے کا عمل
۲۹۸	لوگوں میں محبت و عداوت پیدا { کرنے کے عجیب اعمال	۲۶۹	وساوس کے متعلق علماء کا اختلاف
۲۹۹	ظالم کو برباد کرنے کا نقش و عمل	۲۶۹	تالیف تلویح کے اعمال
۲۹۹	ظالموں سے پرشیدہ رہنے کا عمل	۲۶۹	مطیع کرنے کا نقش خاتم
۲۹۹	جنگ میں نفع اور غلبہ حاصل کرنے کا عمل	۲۶۹	تالیف تلویح اور دوا
۳۰۰	ہمیشہ غنی رہنے کا عمل	۲۷۰	فضل کھانے کا عمل
۳۰۱	لوگوں میں عزت و وقار حاصل کرنے کا عمل	۲۷۰	تالیف قلب
۳۰۱	بیماریوں کے علاج کا عمل	۲۷۱	خاتم سلیمان علیہ السلام کے بے شمار خواص
۳۰۲	لوگوں میں بدائی کرانے کا عمل	۲۷۱	زردہی میں محبت قیدی کی { رہائی، تجارت میں نفع
۳۰۲	نتیجہ نصرت دشمن پر غلبہ حاکم کے سامنے کامیابی	۲۷۲	دریائی سفر میں سلامتی
۳۰۵	تلی کا عجیب علاج	۲۷۲	آیتا لکھری اور اسکے برکات و خواص
۳۰۵	بھڑوں اور نسیان کا علاج اور دشمن { کا پردہ کسی کو نہ کانے کا عمل	۲۷۳	علم و حکمت کا حصول
۳۰۶	زبان بندی اور دوسرے کا نقش	۲۷۳	سرود اور ہر قسم کے درد { کے مجرب اعمال
۳۰۶	مال کی حفاظت کا عمل	۲۷۴	ہر طرح کے خوف و بلا سے حفاظت
۳۰۶	دشمن کے شر سے حفاظت	۲۷۴	آیتا لکھری کے عجیب اعمال و مفیدہ
۳۰۶	پیشاب بند کرنے کا عمل	۲۷۵	ہر مصیبت سے حفاظت
		۲۷۵	لوگوں کے قلوب میں عزت کے لئے نقش
		۲۷۵	مردہ کو عذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل
		۲۷۵	ہر قسم کی بیماری سے شفا
		۲۷۵	زبان بندی کا مجرب عمل

۳۳۲	سنیہر کے دن کا وظیفہ	۳۰۶	دشمنوں میں صلح کرانے کا طلسم
	شمس المعارف اردو حصہ سوم	۳۰۷	دشمن پر دیوار گرانے اور ہلاک کرنے کا عمل
		۳۰۸	بھری یا خشکی کے سفر سے تانیے کو روکنے کا عمل
۲۲۵	فصل ۲۱ اسماء حسنیٰ اور انکے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت	۳۰۸	مطلوب ہمیشہ تمہارے پاس رہے
		۳۰۸	پائیدار محبت کا عمل
۳۲۵	کتاب کی اہمیت اور مصنف کا کمال عیسیٰ	۳۰۹	بھاگے ہوئے کی واپسی
۳۲۵	اسماء حسنیٰ کا پہلا طریقہ اور اس کے فائدے	۳۰۹	بیماریاں رونے والے بچے کو سلانے کا عمل
۳۳۵	تین اسماء کے فائدے	۳۱۰	غائب شخص کو بلانا
۳۳۵	موتا پاؤں کرنے والا ذکر	۳۱۰	تمام حاجات پوری ہوں بیماریوں کا علاج اور نوائے
۳۲۵	بنار کا علاج اور جنات سے حفاظت	۳۱۱	ہر حرف اور موذی سے بچنے کا عمل
۳۲۵	قبولیت دعا کا موثر عمل	۳۱۲	پانی پر چلنے اور ہوا میں پرواز کا عمل
۳۳۶	غیب کی اطلاع کا عمل	۳۱۳	عزت و جاہ قبولیت و محبت کے لئے عظیم نقش
۳۳۶	اسم رحمن درحیم کے اہم	۳۱۳	مقبول و عاصی حاجات
۳۳۶	محبت کے لئے عمل	۳۱۴	دعوت سرور یسین اور اسکے بے شمار خیرات و اعمال
۳۳۶	اسم قدوس کے خواص	۳۱۴	دشمن کی ہلاکت کا عمل
۳۳۶	خوش حال رہنے کا عمل	۳۱۴	محبت کے لیے عمل
۳۳۶	سفر و حضر میں امان	۳۱۵	کشتی ڈوبنے کا عمل
۳۳۶	عزت و مرتبہ حاصل کرنے کا طریقہ	۳۱۶	کشتی دہانہ کی حفاظت کا عمل
۳۳۶	ظالم ہلاک دشمن مغلوب	۳۱۶	برائے عاضی شاہ جنات
۳۳۶	ہر حاجت کے لئے مفید عمل	۳۱۶	کسی کو قبضہ میں لانے کی دعا
۳۳۶	اسماء حسنیٰ کی شرح	۳۱۶	سلام تولد من رب الرحیم کی
۳۳۸	اسم رحمن کا مؤکل اور فوائد	۳۱۹	ریاضت اور مؤکل کی تسخیر
۳۳۹	اسم رحیم کے مؤکل کا تسخیر اور فوائد	۳۲۰	سورہ یسین کی دوسری دعا اور بہت سے فائدے
۳۴۰	اسم ملک کے مؤکل کی تسخیر اور فوائد	۳۲۰	اتوار کا وظیفہ
۳۴۱	اسم قدوس کے مؤکل کی	۳۲۱	پیر کا وظیفہ
	تسخیر اور دین و دنیا کی کلید	۳۲۲	منگل کا وظیفہ
۳۴۲	اسم سلام کے مؤکل کی تسخیر	۳۲۲	بدھ کا وظیفہ
۳۴۳	اسم مومن کا مؤکل مسخر ہو	۳۲۳	جمعرات کا وظیفہ
۳۴۴	اسم یمن کا مؤکل مسخر ہو	۳۲۴	جمعہ کا وظیفہ
۳۴۴	اسم عزیز کے مؤکل کی تسخیر اور حصول عورت		

۳۵۳	۳۳۳	اسم جبار کے مؤکل کی تسخیر { اور ہر طرح کی حفاظت}
۳۵۴		فصل ۲۲ اسماء و ہبیت کا دوسرا طریقہ اور خواص
۳۵۴	۳۲۵	لوگوں کے قلوب میں محبت
۳۵۴	۳۲۵	اسم متکبر اور عاجت ردائی
۳۵۴	۳۲۶	اسم خالق کا مؤکل مسخر ہو
۳۵۴	۳۲۶	اسم باری کا مؤکل مسخر ہو اور دشمنوں کو نقصان
۳۵۴	۳۲۶	اسم معبود کا مؤکل مسخر { ہو تمام عاجات پوری ہوں}
۳۵۴	۳۲۶	اسم غفار کے مؤکل کی تسخیر { عفتہ کی کمی و تبدیلی قلب}
۳۵۴	۳۲۸	اسم قہار کا مؤکل مسخر ہو { تمام دشمن مغلوب}
۳۵۴	۳۲۸	اسم دہاب کے مؤکل کی تسخیر { اور حصول عزت و جاہ}
۳۵۴	۳۲۸	اسم ذاق کا مؤکل مسخر { اور رزق کی فراوانی}
۳۵۴	۳۲۹	اسم فتاح کا مؤکل اور کامیابی کی کنجی
۳۵۴	۳۲۹	اسم علیم کا مؤکل اور حصول علم
۳۵۴	۳۵۰	فصل ۲۳ صفات امادی مع طریق عمل
۳۵۴	۳۵۰	فراخی رزق اور جہ شمار فوائد کا عمل
۳۵۴	۳۵۰	نجات میں ترقی
۳۵۴	۳۵۰	جنگ اور لڑائی میں فتح
۳۵۴	۳۵۱	حصول علم و فنون اور حکمت کی نہریں
۳۵۴	۳۵۱	قبولیت دعا اور سودی سے نجات
۳۵۴	۳۵۲	فرست اور انبساط قلب کا عمل
۳۵۴	۳۵۲	حبیب و عزیز فوائد و اسرار
۳۵۴	۳۵۲	بیامہ سے شفا اور دین و دنیا کی بھلائی
۳۵۴	۳۵۳	پوشیدہ رازوں کا علم
۳۵۴		فصل ۲۴ اسرار ربانی کے پڑھنے کا چوتھا طریقہ
۳۵۴	۳۲۶	اللہ کی رحمت اور قید سے رہائی
۳۵۴	۳۲۶	بھوک سے حفاظت اور حمل نہ ٹھہرنے کا عمل
۳۵۴	۳۲۶	قدر و منزلت میں فدا دتی
۳۵۴	۳۲۶	سفر بخیر ہو اور مکان و مال محفوظ رہے
۳۵۴	۳۲۸	سختیوں اور رنج و غم سے نجات
۳۵۴	۳۲۸	کٹا دگ رزق اور رنج و غم سے نجات
۳۵۴	۳۲۸	علم کیمیا اور پتھروں کے علم کا حصول
۳۵۴	۳۲۸	عظیم قوت کا حصول بادشاہوں کو مطیع کرنے کا عمل
۳۵۴	۳۲۸	عصر کا علاج اور عاجت روانی
۳۵۴	۳۲۸	مستقل برکت قائم رہنے کا عمل
۳۵۴	۳۲۹	فصل ۲۵ اسماء حسنیٰ کا پانچواں طریقہ اور اس کے اسرار
۳۵۴	۳۵۰	عوام اور حکام میں عزت حاصل کرنے کا عمل
۳۵۴	۳۵۰	عوام میں مقبولیت عیش و
۳۵۴	۳۵۰	آرام اور حسن میں اضافہ
۳۵۴	۳۵۰	عزت و ہبیت و قادر و جلال
۳۵۴	۳۵۰	اسم اعظم
۳۵۴	۳۵۱	خیر و فلاح کا عمل
۳۵۴	۳۵۱	قنائے عاجات و بندگی درجات
۳۵۴	۳۵۲	ریاست و حکومت کے حصول کا عمل
۳۵۴	۳۵۲	ہری و بحری سفر میں حفاظت
۳۵۴	۳۵۲	دنیاوی عزت کا عمل
۳۵۴	۳۵۳	فراخی عمل اور قبولیت دعا

۳۷۰	درم طہال کا علاج	۳۷۲	رزق واسع اور حل مشکلات
۳۷۱	جسمانی قوت میں اضافہ	۳۷۳	نہایت مفید عمل
۳۷۱	تمام حاجتیں پوری ہوں	۳۷۳	اپنی محبت پیدا کرنے کا عمل
۳۷۲	مختلف اسماء الہی کے	۳۷۳	راز ہائے سرستہ معلوم کرنے کا عمل
۳۷۲	مؤکلوں کی تسخیر	۳۷۳	مذہب و کشمش و باطنی برکات کا حصول
۳۷۳	فصل ۲۹ اسمائے الہی کے تصرفات پر شیعہ اور نواں طریقہ	۳۷۴	فصل ۲۹ چھٹا طریقہ اسماء الہی کے اسرار کی دستیابی
۳۷۴	بہت خوشحال رہنے کا عمل	۳۷۴	بخل دور کرنے کا عمل
۳۷۴	قبولیت دعا کا عمل	۳۷۴	ہر گھڑی میں برکت اور
۳۷۴	اسم الفنی کے مؤکل کی تسخیر	۳۷۴	بے گمان رزق حاصل ہو
۳۷۴	فصل ۳۰ دسواں طریقہ اسماء الہی کے پر منفعت اسرار	۳۷۴	دشمنوں سے حفاظت
۳۷۴	طیب کی چیزوں کا علم اور مابیت برآری	۳۷۴	فقر و فاقہ سے نجات
۳۷۴	حضرت فخر سے ملاقات کا طریقہ	۳۷۴	وہ ملے جس کا گمان بھی نہ ہو
۳۷۴	فصل ۳۱ حروف اور ان کے خواص و اثرات	۳۷۴	شہادت پانے کا عمل
۳۷۴	۲۱ حروف کے خواص انکے نقش و	۳۷۴	اسم حق کے جمیب خواص
۳۷۴	مؤکلات اور املاک و الحام -	۳۷۴	مال و خزانہ کی حفاظت
۳۷۴	حرف الف کے خواص	۳۷۴	ہر حاجت پوری ہو
۳۷۴	حرف الباء کے خواص	۳۷۴	اسم متین و اسم ولی کے مؤکل کی تسخیر
۳۷۴	حرف التاء کے خواص	۳۷۴	اسم حمید کے مؤکل کی تسخیر
۳۷۴	حرف الجیم کے خواص	۳۷۴	فصل ۳۲ ساتواں طریقہ اسماء الہی کے پر شیعہ برکات
۳۷۴	بجور کا معلوم کرنا	۳۷۴	قبول توبہ کا عمل
۳۷۴	حرف الحاء کے خواص	۳۷۴	قبولیت دعا اور خلق میں مقبولیت
۳۷۴	حرف الخاء کے خواص	۳۷۴	سختی اور غم دور کرنے کا عمل
۳۷۴	حرف الدال کے خواص	۳۷۴	امراض سے شفاء
۳۷۴	حرف الذال کے خواص	۳۷۴	اسمائے نظام کے مؤکلوں کی تسخیر
۳۷۴	حرف الراء کے خواص	۳۷۴	اسماء القیوم الواجد کے مؤکلوں کی تسخیر
۳۷۴	حرف الزاء کے خواص	۳۷۴	فصل ۳۳ اسمائے حسنی کے منفعت بخش اسرار و خواص طریقہ
۳۷۴	حرف السین کے خواص	۳۷۴	محبت کا کامیاب عمل
۳۷۴	حرف الشین کے خواص	۳۷۴	ظالم اور دشمن کی ہلاکت

۴۴۵	باب شعل باب کبیر	۴۴۳	امام جعفر صادق رضی کا علم جفر {
۴۴۶	میکل کرسی سلیمان علیہ السلام {	۴۴۴	جبر سار فوں سے حاصل ہوا {
۴۴۶	کو متعالی بھی کہتے ہیں {		آنحضرت صلعم سے آنز تک {
۴۴۶	باب اول معرفت اسماء الہی		تمام واقعات معلوم کرنا {
۴۴۶	درود تراویح کا علاج	۴۴۴	کسی بادشاہ کی مدت حکومت {
۴۴۶	تاج عبدالقیوم اور {		معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ {
۴۴۶	میاں بیوی میں سلیم {	۴۴۵	علم ناکہ مع کوائف مرد و {
۴۴۶	باب دوم مصادرة الکتاب		بروج اور منازل و موازین {
۴۴۶	تفصیل ماحات اور شادی وغیرہ	۴۴۵	بارہ برجوں کے ارتار
۴۴۶	کتاب شرح زوایا زہرہ	۴۴۶	بروج کے حروف کا عظیم قاعدہ
۴۴۶	زہجہ کی آسانی کے لئے عمل	۴۴۶	استقاطار بعد غنامر کا طریقہ
۴۴۶		۴۴۶	حروف تطلب کا طریقہ
۴۴۶	فصل فی فیض ربانی نور شمعانی اور حجر محرم اور	۴۴۶	دتر نکالنے کا منظوم طریقہ
۴۴۶	نباتات کے خواص اور رموز و اشارات ،	۴۴۶	حروف کے مزل اور ادناق مع خواص
۴۴۶	سنت الہیہ کے تفصیل	۴۴۶	طریقہ تکسیر اور اس کے راز
۴۴۶	زکوٰۃ نہ دینے پر قارون {		بارہ برجوں کی تکسیر
۴۴۶	کا زمین میں دھنس جانا {	۴۴۶	کو اکب اور ساعات کے موکل
۴۴۶	اکسیر حاصل کرنے کا مجرب ذلیفہ	۴۴۶	فصل استنطاق منازل
۴۴۶	سونا بنانے کی اکسیر	۴۴۶	صنف کتاب کی جستجو کا مہابی
۴۴۶	سونا بنانے کی ترکیب	۴۴۶	مطلوب حاصل کرنے کا طریقہ
۴۴۶	سونا بنانے کی ایک اور سمج ترکیب	۴۴۶	رقعت کا طالع معام کرنا
۴۴۶	حجر مکرم کے نواس اور ان کے راز و اشارات	۴۴۶	بنورات معلوم کرنا
۴۴۶	شاگرد کے دریافت کرنے پر {	۴۴۶	موازین کی کیفیات
۴۴۶	فاسفی استاد کا جواب {		فصل فی علم جفر اور خافیہ حرقیہ کے قواعد
۴۴۶	پاندی بنانا	۴۴۶	
۴۴۶	سونا بنانے کا ایک اور نسخہ	۴۴۶	بر عمل سے چنے اللہ کا نام لو
۴۴۶	نسخہ پاندی سونا کی تفصیل	۴۴۶	کلام اللہ کے ابواب کے {
۴۴۶	بہن دھات کو ہا ہو سونا بنانا	۴۴۶	متعلق غانی طور شش کی رائے {
۴۴۶	ایک تولہ اکسیر سے ایک {	۴۴۶	ابواب ملاء سے مراد صغریٰ و کبریٰ و {
۴۴۶	کرور تولہ پاندی کو سونا {	۴۴۶	متصل ہیں جن کو تفصیل سے لکھا گیا {
۴۴۶	بنا نا	۴۴۶	مخرج اسماء و ما کے سات طریقے

۴۶۰	دوسروں کی نظر سے غائب ہونے کا عمل	۴۶۰	دو برا عمل جو عمل مجھ سے علیحدہ ہے جس کو خیرانی کہتے ہیں
۴۶۰	حرف الف کے موکل کی تسخیر	۴۶۰	عقار اور اس کی اقسام
۴۶۰	قبولیت و محبت کی جمییب	۴۶۱	کیبیا میں کارآمد نباتات
۴۶۱	۳۱ اثر اور انماہ حرف الف	۴۶۲	عقار ثباتہ کے خواص
۴۶۱	حرف باء کے خواص اور اس کے موکل کی تسخیر	۴۶۲	قلبی کی تکلیس
۴۶۱	فراخی دوزخ اور عمل مشکلات	۴۶۲	سیسہ کی تکلیس
۴۶۱	محبت و قبولیت حاصل کرنے کا عمل	۴۶۳	پارہ کی گولی
۴۶۲	بخار کا علاج - مطلب	۴۶۳	جرب ترکیب جوڑا بناد
۴۶۲	برآری و قبولیت عام	۴۶۳	ہر تیشیا مدتبہ
۴۶۲	اسم بدوح کا نقش اور اس کے عظیم خواص	۴۶۴	چاندی کی پہلی سے انجی ترکیب
۴۶۲	زبانی بندی اور خزائن نکالنا	۴۶۴	پارہ قائم ہوگا -
۴۶۳	حرف جیم کے خواص اور اس کے	۴۶۴	رج راج کی صفت
۴۶۳	موکل کی تسخیر اور بے شمار فوائد	۴۶۴	سونا بنانے کا ایک نادر نسخہ
۴۶۳	دشمن کو بیمار ڈالنا اور	۴۶۴	جو بعض علماء سے ہمیں ملا -
۴۶۳	پوشیدہ خزانہ نکالنا	۴۶۵	ایک بہت آسان عمدہ ترکیب
۴۶۴	حرف دال کا مزاج و خواص اس	۴۶۵	شرائط کیبیا
۴۶۴	کے موکل کی تسخیر کی کوئی محبت میں گرفتار کرنا	۴۶۶	فصل ۳۷ اعمال سیمیا اور اس کے مقامات
۴۶۴	جہا نبات الہی کا دیدار	۴۶۶	مقالہ ۱ تا ۱۰
۴۶۵	حرف حاء کے خواص اور اس کے موکل کی تسخیر	۴۶۷	مقالہ ۱۱ تا ۲۰
۴۶۵	ذہانت لوگوں کے دل میں بہت	۴۶۸	مقالہ ۲۱ تا ۳۰
۴۶۵	اور بدخواہی کا غلبہ	۴۶۹	شمس المعارف اردو حصہ چہارم
۴۶۵	حرف زاء کے خواص اور اس کے موکل کی تسخیر	۴۶۹	فصل ۳۸ حروف کے خواص اور اس کے چلنے
۴۶۵	اور دستوں کا علاج -	۴۶۹	حروف ابجد کے اثرات
۴۶۶	استسقاء میں مبتلا اور بیمار ڈالنے کا عمل	۴۶۹	رسالہ محبوب اور کند ذہن کا علاج
۴۶۶	حرف ز کے خواص اور فوائد	۴۶۹	خزانہ نکالنے اور اس کی حفاظت
۴۶۶	بارش اور دودھ گھی میں برکت	۴۷۰	دشمن کا گھر برباد
۴۶۶	ہوا اور ملاحط طالب ہوا	۴۷۰	دافع مرگی و تلی
۴۷۰	حرف مار کے خواص اور مرضی سے شفا		
۴۷۰	گرمی اور آگ سے حفاظت اور		
۴۷۰	شہوت کا علاج -		
۴۷۰	حرف عا کے خواص اور اس کی دوا		

۴۸۷	حرف غ کے خواص در دوسرے نکان ۔	۴۸۷	حرف شین کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر دشمنوں میں
۴۸۸	اور موزی جانوروں سے حفاظت	۴۸۸	مصلح اور غزوت و قمار کا حصول ۔
۴۸۹	آگ نہ جلا سکے سفر سے نکان نہ ہو عقل زیادہ	۴۸۹	حرف تا کے خواص ۔ احتلام کا
۴۹۰	ہو بخار کو ناکندہ اور دشمن کی بربادی وغیرہ	۴۹۰	علاج مکان خالی کرانے کا عمل
۴۹۱	حرف یا کے خواص اور بے شمار ناکندے	۴۹۱	حرف تا کی دعوت و نقش در دوسرے کما
۴۹۲	بر قسم کے گناہوں اور فسق و	۴۹۲	علاج دشمن کی زبان بندی
۴۹۳	فہور سے توبہ کا عمل	۴۹۳	حرف ثا کا نقش اور اس کی دعوت و فوائد کثیرہ
۴۹۴	حرف کاف کے خواص قبولیت عوام و طہال و	۴۹۴	حرف خا کے خواص ۔ دشمنوں کو منتشر کرنا
۴۹۵	مالیجیوں کا علاج کھیتی کی حفاظت ۔	۴۹۵	کہیں سے خرید و فروخت بند کرنا کسی کو ڈرانے کا عمل
۴۹۶	حرف لام کی دعوت اور نقش	۴۹۶	حرف ذال کے خواص کثیرہ مع نقش اور غصہ کا علاج
۴۹۷	جنات کو جلا ڈالنا ۔	۴۹۷	حرف ساد کے بے شمار فوائد دعوت و غزوت رہنے اور
۴۹۸	حرف میم کے خواص کشف غیب قبولیت	۴۹۸	کسی کے گھر میں آگ لگانے کا عمل آسیب کا علاج
۴۹۹	عوام اور خزانہ نکالنے کا عمل	۴۹۹	حرف ظ کے خواص موزی جانوروں کو جمع کرنا دشمنوں
۵۰۰	حرف زن کے خواص اور اس کے مؤکل کی تسخیر	۵۰۰	کو برباد کرنا بچے ہر آفت سے محفوظ رہیں
۵۰۱	تولنج اور پیٹ کے درد کا علاج اور ہر	۵۰۱	حرف غین کے خواص اور اس کی دعوت
۵۰۲	قسم کے شکار کے لئے عمل	۵۰۲	اور نقش کے بے شمار فوائد ۔
۵۰۳	کشاہکی رزن ۔ حصول خزانہ ۔ ادراج	۵۰۳	حرف لام کے بے شمار فوائد دعوت و نقش
۵۰۴	کو جمع کرنا دشمن کی دیرانی	۵۰۴	اجد کی خلوت اور خدمت لینے کے دن
۵۰۵	حرف سین کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر و منع	۵۰۵	ہر حاجت و ضرورت کیلئے عجیب دعوت
۵۰۶	عمل میں سہولت اور چھوٹے چنسیوں کا علاج	۵۰۶	حرف کی پلہ کشی کی دوسری ترکیب
۵۰۷	حرف عین کے مؤکل کی تسخیر عقل و فہم کا حصول	۵۰۷	جن کو حاضر کرنا اور خزانہ نکالنے
۵۰۸	تخلیق النفس کا علاج اور عوام میں مقبولیت	۵۰۸	کا عمل اور کسی کو سلیع کرنا ۔
۵۰۹	حرف ف کے مؤکل کی تسخیر اور بے شمار فوائد	۵۰۹	خزانہ دریافت کرنا ادراج سفلی دیکھنا ۔ دشمن کی زبان
۵۱۰	حرف فا کا نقش کسی	۵۱۰	بندی کرنا غلبہ حاصل کرنا کسی کو بیمار یا علاج کرنا
۵۱۱	آگ کو بجانا جلا نا وغیرہ	۵۱۱	فصل ۳۹ اسماء حسنی کا بیان مع تشریح
۵۱۲	حرف صاد کے خواص اور نقش مؤکل کی تسخیر عاشر	۵۱۲	اسمائے حسنی کے اعمال کی بنیادی شرائط
۵۱۳	میں خیر و برکت اور موزیوں سے حفاظت ۔	۵۱۳	امانت ہی معرفت اہل راہ ہے
۵۱۴	حرف تاف کے خواص اور نقش اس کے مؤکل کی	۵۱۴	اسم اللہ کی فضیلت
۵۱۵	تسخیر دشمن مغلوب اور زبان بندی کے لئے	۵۱۵	خلوت اسماء کے طریقے
۵۱۶	حرف د کے مؤکل کی تسخیر درختوں پر	۵۱۶	کضا کیا ہے ؟
۵۱۷	چول لانا و مرگی کا علاج		

۵۱۵	انٹراٹون کا کشف اور {	۴۹۷	اسم اعظم اللہ
۵۱۵	وساوس کا علاج {	۴۹۹	ترکیب استنطاق
۵۱۶	اسم مہین کے خواص و اعمال	۴۹۹	اسم اللہ کے خواص
۵۱۶	اسم مہین کے معانی و اثرات	۵۰۰	امام خوارزمی کا سفر
۵۱۶	حافظہ قوی ہونے کا عمل اور {	۵۰۱	نقش اسم اعظم
۵۱۶	اسم مہین کا نقش و دعا {	۵۰۱	اسم اعظم کے فائدے
۵۱۶	اسم عزیز کے خواص و اعمال	۵۰۲	قرب الہی کیلئے عمل و نقش
۵۱۶	عزت کی زندگی اور بے {	۵۰۳	اسم رحمن کے ارار
۵۱۶	گان رزق ملنے کا عمل {	۵۰۵	بسم اللہ کے اثرات
۵۱۸	اسم جبار کے ارار انسان {	۵۰۶	اسم الرحمن کی تاثیر
۵۱۸	اور تہذیب اخلاقی {	۵۰۶	بسم اللہ کا ذکر
۵۱۸	ہر تکلیف نازل	۵۰۷	اسم رحیم کے منظم الشان خواہ
۵۱۸	عوام و حکام میں عزت دشمنوں کی بربادی	۵۰۷	ادائے قرض کا عمل
۵۱۸	اسم جبار کا نقش و دعا اور {	۵۰۷	اللہ کی رحمت کا نزول بچہ کا دونا بند
۵۱۸	اس کے موکل کی تسخیر {	۵۰۸	نقش اسم رحیم سے خواص
۵۱۹	اسم شکر کے خواص اور فوائد	۵۰۸	اسم ملک کے خواص اور فائدے
۵۱۹	مفرور شخص اللہ کا دشمن ہے	۵۰۸	ایک راز کی بات اور حصول کمال
۵۱۹	حصول عزت اور حاجت برآری	۵۰۹	انسان کی تعریف بندہ اور اللہ کے درمیان حجاب
۵۲۰	اسم خالق کے خواص و اعمال اور فوائد	۵۱۰	پردہ ہائے کلیات و جزئیات
۵۲۰	اللہ ملنے سے ہر چیز ملتی ہے -	۵۱۰	اسم ملک کے خواص اور حکام کی نظر میں عزت
۵۲۰	انسان کی جاہلیت کی تفصیل	۵۱۰	اسم قدوس کے عجیب و غریب فوائد و خواص
۵۲۱	پیدائش انسان کے عجائبات	۵۱۱	کشف عالم علوی و عالم ملکوت و جبروت
۵۲۱	حقائق جامع خواص	۵۱۱	عقول اور ادراج نفس کی اتسام
۵۲۲	اسمائے عشرہ	۵۱۱	تقدیس قلب و جسم و اعمال تقرب الہی
۵۲۲	ہر ضرورت پوری کرنے کا عمل	۵۱۲	دل کی صفائی مقبول خواص کے لئے اسم اعظم کا نقش و دعا
۵۲۳	اسم باری کے خواص و اعمال	۵۱۲	اسم اسلام کے خواص و اعمال
۵۲۳	دنیا کی پیدائش کے عجائبات	۵۱۳	شہود و اسلام کے درجات
۵۲۴	پیدائش ادراج کے ارار	۵۱۳	قبلوں میں کی اتسام اور سودا دیت کا علاج
۵۲۴	تخیل ترکیب کائنات	۵۱۴	ظلم ظالم سے نجات اور ہر حاجت پوری
۵۲۴	اللہ تعالیٰ کی عجیب صنعتوں کا {	۵۱۴	اسم مومن کے خواص و اعمال
۵۲۴	انکشاف اور مریض کا علاج {	۵۱۴	ایمان کی اتسام

۵۲۸	حاکم مطیع ہو اور ظالم {	۵۲۵	دفعہ دہم سے نجات . حصول عزت و شرف
	کے شر سے حفاظت {	۵۲۵	اسم حصول کے خواص و اعمال
۵۲۹	اسم سمیع کے خواص و {	۵۲۵	صورتوں کی اتسام
	اعمال اور پہرے پن کا علاج {	۵۲۵	جسم میں مدد باقی رہتی ہے
۵۳۰	اسم بصیر کے خواص و اعمال	۵۲۶	صورت کی تبدیلی
۵۳۱	مرادیں حاصل کرنے کا عمل	۵۲۶	معلومات کے اتسام اور وجود مطلق
۵۳۰	اسم الکرم کے خواص و اعمال	۵۲۶	اسم دہاب کے خواص و اعمال
	نہم و حکمت کا حصول {	۵۲۸	امانت الہی کی تعریف
۵۳۰	اور علم کیمیا حاصل ہو {	۵۲۸	امت مسلمہ پر اللہ کا احسان
۵۳۱	اسم العدل کے خواص و اعمال مع نقش	۵۲۸	اسم دہاب کے اثرات
۵۳۱	مشاہدات قدرت اور حصولِ عدل	۵۲۸	ہر کامیابی کنندہ دہنی کا علاج
۵۳۲	اسم اللطیف کے خواص و اعمال	۵۲۹	رزق میں آسانی {
	یا لطیف کے اثرات . ہر {	۵۲۹	وسعت اور غیبی امداد {
۵۳۲	کام میں مشکل کشائی {	۵۲۹	اسم مذاق کے خواص و اعمال
۵۳۲	تقرب الہی اور وسعتِ رزق	۵۳۰	تمام مخلوق کا رزق مقدر ہے ۔
۵۳۲	سونا چاندی اور مصنوعی گہنی بنانے کا عمل	۵۳۰	رزق میں آسانی ہر {
	اسم نبیر کے خواص و اعمال پر مشیدہ {	۵۳۱	ارادہ پورا ہونے کا عمل {
۵۳۳	خزائن اور کاموں کا کشف {	۵۳۱	اسم فتاح کے اعمال و خواص
۵۳۳	اسم الحکیم کے خواص و اعمال	۵۳۱	اسم علیم کے خواص و اعمال
۵۳۳	بدخلق کا علاج اور نیچے م {	۵۳۲	سات آسمان و زمین اور {
	کی ہر تکلیف میں نافذ {	۵۳۲	درہری ساعت سات خدقات الہی {
۵۳۳	اسم العظیم کے خواص و اعمال عزت و عظمت {	۵۳۳	زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز
	کا حصول تمام مرادیں پوری ہوں ۔ {	۵۳۳	چند اعداد کی خصوصیتیں
۵۳۴	جنات سے امان و حفاظت	۵۳۴	اسم قابض کے اعمال و خواص
۵۳۵	اسم الغفور کے خواص ماکم کا حصہ {	۵۳۵	پیدائش آدم کے اثرات
۵۳۶	در کر کرنے اور دشمنوں میں صلح کرانے کا عمل {	۵۳۶	اسم باسط کے اعمال و خواص
۵۳۶	اسم الشکور کے خواص ۔ {	۵۳۶	بیماریاں دور ہونے ۔ رزق میں {
۵۳۵	در اسم نعمت و رزق میں وسعت {	۵۳۶	وسعت اور عمل مشکلات {
۵۳۵	اسم العلی کے خواص	۵۳۶	اسم الحافض الرفع کے خواص
۵۳۵	رزق کی جلد شادی ہونے کا عمل	۵۳۶	منزلات اور اسم اعظم کے بے شمار خواص
		۵۳۶	اسم المنز الفل کے اعمال حبیب و خواص

۵۵۶	اسم القوی کے خواص و اعمال	۵۴۶	اسم کبیر کے خواص و اعمال اللہ کی حفاظت
۵۵۶	مکروہی دودھ اور توت حاصل ہو		اور عزت و وقار کا حصول
۵۵۷	اسم المتین کے خواص	۵۴۷	اسم الحفیظ کے خواص اور
۵۵۷	قوت اور چلنے پھرنے کی طاقت		اس کے موکل کے کام
۵۵۷	اسم الولی کے خواص	۵۴۷	عامل کے حفاظت اور دوسرے دور ہوں
۵۵۸	مرض ام الصیباں دور کرنے کا عمل		مال محفوظ رہے نظربد سے حفاظت وغیرہ
۵۵۸	اسم المہید کے خواص	۵۴۸	اسم الحسیب کے خواص
۵۵۸	سامان آخرت		دشمن سے حفاظت کا عمل
۵۵۹	اسم المعصی کے خواص	۵۴۸	اسم الجلیل کے خواص و
۵۵۹	عقل و حافظہ کا اضافہ اور		سودا دی اسرار میں شفا
	حقائق اشیا کا علم	۵۴۹	اسم الکرم کے خواص ادا کا موکل
	اسم المہدی المہید کے خواص گم شدہ		خیر و کرم کی بارش اور رزق میں وسعت
۵۵۹	ہیز کی بازگاہی ماکم کی قوت و	۵۵۰	اسم الوہیب کے خواص
	عزت و حکومت میں اضافہ		کنہ ذہنی دور اور محبت کا عمل مع نقش
۵۶۰	اسم المحی والمہیت کے خواص	۵۵۰	اسم المہیب کے خواص و اعمال مع نقش
۵۶۰	لوگوں میں عزت اور ابواب خیر مفتوح		بر مانگو ملے گا کسی
۵۶۱	نقش المحی والمہیت		حاکم کو مہربان کر نیکا عمل
۵۶۱	اسم المحی کے خواص مجید	۵۵۱	اسم الحاسع کے خواص و اعمال مشکلات کا
۵۶۲	اسم القیوم کے خواص		عمل بر قسم کی تنگی سے فراغ
۵۶۲	اصل اسم اعظم کونسا ہے۔	۵۵۱	بر قسم کا مریض صحت یاب ہو مع نقش
۵۶۳	محبت و قبولیت عوام جنگ	۵۵۲	اسم الحکیم کے خواص ہر درد پر دیکھا اور مستحب بلند ہو
	میں فتح و عاقبت بر آ رہی	۵۵۲	اسم الودود کے خواص محبت کا محبوب
۵۶۳	اسم الواجد کے خواص موجودات		عمل کبھی کسی کی محتاجی نہ ہو۔
	کے اسرار ظاہر ہو	۵۵۲	اسم المہید کے خواص
۵۶۴	موجودات کے اسرار معلوم کرنا	۵۵۳	عہدہ و بابہ حاصل ہونے کا عمل و نقش
۵۶۴	اسم الماجد کے خواص	۵۵۳	اسم الباقی کے خواص و اعمال
۵۶۴	اسم الواسع کے خواص		برقم کی سختی سے خلاصی
۵۶۵	دائروں کے حالات	۵۵۴	اسم الشہید کے خواص
۵۶۶	اسما کے القدر المقدر کے خواص	۵۵۴	اسم الحق کے خواص
۵۶۶	امراض سے شفا۔ دشمن کی	۵۵۵	مرض سے شفا اور ہر درد پوری ہو
۵۶۶	ہلاکت حقان اشیا کا علم	۵۵۵	ہر شخص اپنا رزق پیدا کر لیتا ہو۔

۵۸۰	نقش مالک الملک ذوالجلال والاکرام	۵۴۶	امور آخرت کی مہمکنیاں {
۵۸۱	اسم المقسط کے خواص -	۵۴۷	دیکھنے کے اعمال {
۵۸۱	غصہ دور ہونے کا نام ناراض {	۵۴۸	اسم المقدم المور کے خواص
۵۸۱	راضی ہوں مع نقش {	۵۴۸	نقش المقدم والمور
۵۸۱	اسم الجامع کے خواص	۵۴۸	اسم الادل الاثر کے خواص
۵۸۲	میاں بیوی میں صلح گم شدہ {	۵۴۹	محبوب محبت سے بے چین ہو جائے
۵۸۲	چیز کی بازیابی وغیرہ مع نقش {	۵۴۹	اسمائے انظار و {
۵۸۲	اسم مانع کے خواص و اعمال مع نقش	۵۴۹	اباطین کے خواص و اعمال {
۵۸۳	اسم اعظم کے فائدے اور دشمن کو رد کرنا	۵۴۹	راز کی بات اور غیب کا حال معلوم کرنا
۵۸۳	اسم انصار النافع کے خواص	۵۴۹	اسمائے العالی المتعال کے خواص
۵۸۳	اسم انصار النافع کا نقش	۵۴۹	اسم البر کے خواص
۵۸۳	قبولیت و محبت - سب بلائیں {	۵۴۹	بارکت ہونا اور فلاح پانا
۵۸۳	دور - رزق میں برکت {	۵۴۹	اسم ثواب کے خواص قبولیت و {
۵۸۴	اسم نور کے خواص	۵۴۹	گناہوں سے نجات رزق میں قبولیت {
۵۸۵	اسم النور کا نقش	۵۴۹	اسم منقسم کے خواص
۵۸۵	ظاہر و باطن معلوم کرنا اور {	۵۴۹	اسم المنقسم اور فوائد کثیرہ
۵۸۵	انوار و برکات کا حصول {	۵۴۹	کئی کورس میں گرفتار کرنے کا عمل
۵۸۵	اسم الہادی کے خواص دلوں کی ہدایت اور {	۵۴۹	اسم غفور کے خواص
۵۸۵	کند ذہنی و مایوس لیا کا علاج {	۵۴۹	اسم مغز کا نقش
۵۸۶	نقش الہادی	۵۴۹	اسم رؤف کے خواص مع نقش
۵۸۶	اسم بدیع کے خواص - اسرار {	۵۴۹	اسم الغنی الغنی کے خواص
۵۸۶	مخوق کا انکشاف وغیرہ {	۵۴۹	رزق کی کشادگی اور محبت کا عمل
۵۸۶	مال و اسباب کی حفاظت {	۵۴۹	لوگوں سے مستغنی ہوا اور {
۵۸۶	معزول ماکم کی بحالگی {	۵۴۹	نیک عمل کی توفیق ہو - {
۵۸۶	اسم باقی کے خواص	۵۴۹	نقش اسم الغنی مع فوائد
۵۸۶	بھرنے سے مرین کو سمت {	۵۴۹	نقش الغنی
۵۸۶	اور تمام حاجات پوری ہوں {	۵۴۹	اسمائے مالک الملک ذوالجلال {
۵۸۶	اسم الوارث کے خواص مع نقش	۵۴۹	والاکرام کے فوائد - {
۵۸۸	اسم رشید کے خواص مع نقش	۵۴۹	اسم اعظم اور اسکی بے شمار برکات
۵۸۸	معاصی و شراب ترک ہوں پس پر {	۵۴۹	دلہن کی خوبصورتی میں {
۵۸۸	نظر ڈالے وہ ناکب ہو - {	۵۴۹	اضافہ اور دوسرے خواص {

۵۸۸	رخ و غم دور کرنے کی زود اثر دعا	۵۸۸	اسم صبور کے خواص مع نقش
۵۸۸	نظم کا غصہ ٹھنڈا کر کے کا عمل	۵۸۹	گناہ کی اتسام
۵۹۰	اسمائے الہی کے زود اثر اور	۵۹۰	نصرت اسمائے الہی
۵۹۰	عجیب و غریب فوائد	۵۹۰	نصل مت قبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی
۵۹۰	اسرار غیب معلوم ہوں	۵۹۰	جاسکتی ہیں
۵۹۹	مصول علم و فہم اور باطنی ثروت	۵۹۰	عراق کو طبع کرنے کا عمل
۵۹۹	کونسا اسم کس شخص کے لئے ہے	۵۹۱	دعا بعد قبول ہو اور ہر کام میں بھلائی
۶۰۰	محبت میں پختگی اور دشمن	۵۹۱	اسمائے الہی کے عجیب اثرات
۶۰۰	کو ماضی کرنے کا عمل	۵۹۲	اسلام کو طوب مصول علم و
۶۰۱	عقل بڑھانے اور سینہ فراخی	۵۹۲	فہم اور اسباب خیر کا مصول
۶۰۱	کرنے اور ہر چیز کی تسخیر	۵۹۲	دشمن و نسا دکرانے کا عمل
۶۰۲	دریا کا طوفان دور کرنا	۵۹۲	ہے کس کے لئے اسرار الہی اور
۶۰۲	اور دوسرے فوائد	۵۹۲	حکام کے لئے بہترین عمل
۶۰۲	ہر شکل دور کرنے کی دعا	۵۹۳	نسب کو تروت و ہیبت ملے
۶۰۲	مقصد کا کشف۔ لوگوں کی محبت کا مصول	۵۹۳	دشمن کی بربادی ہو۔
۶۰۲	دیگر عجیب و غریب اثرات	۵۹۳	دشمن پر غلبہ ظالم کی بربادی
۶۰۳	حضرت اسرائیل کی صورت	۵۹۳	تحت بقیس لانے کا اسم اعظم
۶۰۳	اجسام انسانی میں عمویات کی تشریف	۵۹۳	خیر و برکت کے لئے زود اثر دعا
۶۰۳	دفن کی تاثیر توت	۵۹۳	ظالموں کے لئے بد دعا
۶۰۳	گرمی کا اثر زائل ہو۔	۵۹۳	عظیم منافع۔ دشمن پر غلبہ
۶۰۳	بخار و پیاس دور ہر باغ اور کھیت کی	۵۹۳	اور دشمن کی زبان بندی
۶۰۳	حفاظت محبت میں زیادہ	۵۹۳	کشف کے مصول کے لئے دعا
۶۰۳	بشری اجسام میں عروق عمویات	۵۹۳	خونناک امور دور کرنے کی دعا
۶۰۳	کی تشریف اور انسانی ارواح میں	۵۹۳	غرام میں مقبولیت۔ حکومت
۶۰۳	اعداد و روحانی کا تشریف	۵۹۳	کا قیام۔ ہر حاجت پوری
۶۰۳	حروف کے موزوں مطلوب کی طلبی غائب	۵۹۳	زہر اور غلبہ شہوت دور کرنے
۶۰۳	کی خائری دشمنوں میں صلح	۵۹۳	کے لئے اسم اعظم
۶۰۳	توت حائل تہدی کی ربائی	۵۹۳	رخ و غم دور تہدی کی ربائی تمام
۶۰۳	اور فتح کا نقش و عمل	۵۹۳	حاجات پوری ہوں۔
۶۰۳	نقش و بدوح کا ماحیت	۵۹۳	ہر مراد پوری۔ اور حل مشکلات
۶۰۳	بہاں چاہو زکاح ہو جائے	۵۹۳	

۶۱۱	حروف کی اسناد	۶۰۶	قوت حافظہ قیدی کی
۶۱۱	علم ارفاق کی اسناد		رہا کی اور فتح کا نقش و عمل
۶۱۲	علم حروف درقن کی اسناد	۶۰۶	نقش بدوح کی خاصیت
۶۱۲	علم حدیث کی اسناد		جہاں چاہو نکاح ہو جائے
۶۱۳	برسر درست پوری کونے کی دعا	۶۰۶	نکسیر کا علاج شیرہیسی قوت کا حصول
۶۱۳	شب قدر کی تاریخوں کا حساب		لوگوں کی نظر سے غائب ہونا
۶۱۳	ابوالحسن مرانی کی زیارت کا اثر	۶۰۷	مطلوب حاضر ہوا و دشمن بھاگ جائے
۶۱۴	اس کتاب سے فائدہ اٹھانے	۶۰۸	مقبول اور مجرب دعائیں
۶۱۶	داروں کے نئے قیمتی نصاب	۶۱۱	خاتمہ کتاب
	ختم حصہ چہارم	۶۱۱	ہماری اسناد برہمیں اپنے اساتذہ سے پہنچیں

فہرست بیاض مدنی

ضمیمہ شمس المعارف کامل اردو

۱۔ مولانا حکیم محمد حسین صاحب خراجہ مدظلہ

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۶۳۵	فصل یازدہم ناز اور تلاوت قرآن مجید کا حکم اور طریقہ ناز مقربین کا	۶۱۸	تعارف از مرتب
	اضافہ علیہا سے مدنی محمد علیات	۶۱۸	نقش نعلین مبارک
	مولانا سید حسین احمد مدنی ر	۶۱۹	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت غلائق میں
۶۲۷	انتخاب ان مکتوبات شیخ الاسلام	۶۱۹	قبولیت اور بیٹھار فوائد کے اعمال اسکی جید اسناد
۶۳۷	ماہوس العلاج سرین اللہ تہدق کے بخار کیلئے مفید	۶۲۰	فصل اول درود شریف پڑھنے کی فضیلت
۶۳۸	قرضہ کی ادائیگی کے لئے	۶۲۲	فصل دوم درود شریف قابل تنبیہ
۶۳۸	تقریر و خطابت میں زبان کھٹنے کی تدبیر	۶۲۲	فصل سوم درود شریف کی مقدار
۶۳۸	دس دس شیطانی سے بچکارا	۶۲۲	فصل چہارم دعا کے حاجت اور بے شمار فوائد و خواص
۶۳۸	آنکھوں کی گئی ہوئی بینائی کے لئے	۶۲۳	درمیان میں ایک ضروری عمل
۶۳۸	دوسرا آسیب کے لئے عمل	۶۲۳	فصل پنجم وظائف مجربہ رویت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
۶۳۸	ہر قسم کے خطرات و مشکلات کے لئے	۶۲۳	اصلی درود تاج ہے
۶۳۸	زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے	۶۲۱	فصل ششم سائب و جمال و کمال ہو
۶۳۸	خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے	۶۲۲	فصل ہفتم اسم اعظم اور اس کے خواص
۶۳۸	دعا مجربہ	۶۲۳	اسم اعظم دافع ہر مشکلات و حاصل کن دستِ غیبی
۶۳۸	رنج و غم دور کرنے کے لئے	۶۲۳	فصل ہشتم برائے ہرکت طعام شادی و دعوت
		۶۲۳	فصل نہم مقدمہ میں کامیابی کے لیے اعمال
		۶۲۳	فصل دہم برائے حب

۶۴۰	بچوں کے سرخی سوکھا یا مسان کے لئے	۶۲۸	تنگدستی و ترض و در {
۶۴۰	جادو سے شفا کا عمل	۶۲۸	کرنے کے لئے مجرب {
۶۴۰	نا جائز تعلقات سے بچاؤ کا عمل	۶۲۸	بچے کے دانت بہولت نکلنے کے لئے عمل
۶۴۰	افرا شدہ لڑکی کی بازیابی	۶۲۸	ترت حافظہ کے لئے مجرب دعا
۶۴۰	گم شدہ لڑکی یا چیز کی {	۶۲۹	مزاروں پر حاضری کے لئے عمل
۶۴۰	بازیابی کے لئے دوسرا عمل {	۶۲۹	تنگدستی و در کرنے کا عمل
۶۴۱	گم شدہ لڑکی یا چیز کی {	۶۲۹	ضعف بھر و در کرنے کے لئے عمل
۶۴۱	بازیابی کے لئے تیسرا عمل {	۶۲۹	ہچک کے دفع کے لئے
۶۴۱	عمل برائے حل مشکلات	۶۲۹	ترض سے سبکدوشی کا عمل
۶۴۱	ہجہ کے حفظ قرآن کے لئے مجرب	۶۲۹	رد سحر کا عمل و تعویذ
۶۴۱	نماز حاجت کا طریقہ اور نرائد	۶۲۹	درد و کمی و در کرنے کا عمل
۶۴۱	دعوت رزق کے لئے عمل	۶۳۰	مرگی کے سرخی کی شفا کے لئے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شمس المعارف حصہ اول اردو

حمد

ازل میں اُس توحید کی شہادت دی گئی ہے جس کے انوار سے انبیاء علیہم السلام اور اکابر علماء نے جبرئیل نوشتی فرمائی اور ابدی ترتیب۔ دونوں گواہوں میں یعنی جو فرشتوں اور انبیاء علیہم السلام سے متصل بھی ہیں ابدی شہادت یہی ہے۔ جس شخص نے ہر وہ شہادتوں کے راز کو جان لیا اُس نے ان دونوں عالم کا اندیسی مقامات کشف سے مشاہدہ کر لیا۔ اس مقام کشف کے سرعادت کے لیے ایک ہیئت ہے جو اُس کی رسائی تمام حکمتوں تک کر دیتی ہے۔ خدائے حتی قیوم اور قادر مطلق کے حضور میری دعا ہے کہ میری اس کتاب کو میرے لیے آخرت میں صدقہ مقبولہ بنائے اور قبر میں آرام دہ ہو ایسی میسر ہوں۔

اور میرے لیے اور سب مسلمانوں کے مفاد پر پورے فرمائے۔ اور انوار تحقیق، ہم کو حاصل ہوں اور عارفوں صدیقیوں اور صلحاء کے راستہ پر چلا کر اللہ رب العزت کے دربار تک رسائی ہو آمین۔ اللہ جو بے مثل پیدا کرنے والا حجابات اٹھانے والا ہر شکل و صورت سے مبرہ۔ جو اذل میں بھی تھا۔ اور ابد میں بھی قائم و دائم الوجود ہے۔ اور عالم علویات و سفلیات میں اپنی حکمت و قدرت و ارادہ سے بلند و پست کرنے والا ہے اور اُس عظیم ذات کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز میں بزرگ ہے۔ لیکن کوئی اس کو ظاہری آنکھ سے دیکھ نہیں سکتا اور وہ سب کو دیکھتا ہے۔

ازل میں اپنی ذات کے ساتھ موجود اور ابدیت میں اپنی صفات سے ظاہر۔ اپنے ناموں سے سرمدیت میں بلند اور ابدیت میں اپنے افعال سے منور۔ وہی اول ہے اور وہ ہی آخر ہے۔ عرض و جسم سے پاک و بالاتر کوئی جہت یا سمت اس کا احاطہ نہیں کر سکتی اور نہ زمانہ کی گردش اور دن رات اس کو بوڑھا اور فنا نہیں کر سکتے۔

میں حمد کرتا ہوں اُس ذات بزرگ و برتر کی جس نے ہر چیز کو ایک مقدار کے ساتھ رکھا۔ وہ ہر چیز کا جاننے والا چاہے وہ حاضر ہوں یا غائب میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور نہ اس کا کوئی شریک ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ ہی رہوں کہ عالم برزخ میں ثابت قدم رکھنے والا ہے۔ اور اُس کا علم و قدرت زندہ و مردہ ہر مخلوق کو محیط ہے۔

اسی نے موت اور مقدر مقرر کیا اور وہی فنا کر کے پھر زندہ کرنے والا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اُس کے بندے اور آخری پیغمبر و رسول میں جو ملت کے لیے آفتاب ہدایت اور شرک و ذلت سے دور کرنے والے ہیں جن کی رحمت سے فلک توحید نے گردش کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمت کے آفتاب منور اور گمراہی کے ستارے بے نور ہو گئے آپ کی آمد سے جمیع توحید روشن ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے اُن پر اور اُن کی آل پر اور اولاد پر بہترین صلوات کا نزول فرمایا اور آپ کے مہدق اور پیچے صحابہ اور اُن کی اولاد صرافہ اور اُن کے درجات بلند فرمائے آمین۔ یا رب العالمین

سبب تالیف

اے بعد حق کے لیے نشانیاں اور حقیقت کے لیے پورا نظام ہے۔ اور روحوں کے لیے عرفان الہیہ کے ساتھ رحمن کا ہونا ضروری اور اس کے لیے وسیلہ بہت ضروری اور مطلوب ہے۔ اور تمام امور کی تقسیم اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ اور سعادت کمال کی روشنی سے منسلک ہے۔ جو اسلامی شریعت پر عمل سے حاصل ہوتی ہے۔

مقامِ علیین میں اہل عمل اعلیٰ درجہ پر ہیں۔ اور اس سے بھی اعلیٰ مقام برہانیت یا فاضلہ محققین ہیں اسلحا میں ایسے عالم کا کوئی مقام نہیں۔ جو دوسروں کو فائدہ نہ پہنچائے۔ اور بلا شک وہ شخص سعادت سے محروم ہے جس نے احکام نہیں پہنچائے اور دراصل ایسا نفس زکوہ کبلانے کا بھی مستحق نہیں ہے۔ ہم نے ایسے بڑے اور مشہور بزرگوں کی تصانیف اور ان کا کلام مطالعہ کیا ہے کہ جن کی شہرت اور فیض سے پوری دنیا معمور تھی۔ اور جنہوں نے اسما و صفات کی تعریف اور حروف کے اسرار و رموز اور انکار و دعوت کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے۔ لیکن یہ سب کلام ایسا مشکل تھا کہ عام لوگوں کو اس سے فائدہ نہیں تھا۔

اسی وجہ سے میرے احباب نے مجھ سے درخواست کی کہ میں ان مشکلات کو دور کروں اور مدفون خزانوں کو ظاہر کروں چنانچہ اسی بنا پر میں نے اس کتاب کی تعریف کا ارادہ کیا گو مجھے اس کا پورا اقرار ہے کہ ان بزرگان سلف کے فہم تک میری رسائی نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عاجزی سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بزرگان سلف کے روحانی فیض سے میری دستگیری فرمائے۔ اور میری زبان و بیان کو صحیح صحیح نثر جمائی پر قدرت عطا فرمائے کیونکہ وہ قادر مطلق ہی قابل اعتماد و بھروسہ ہے۔

اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ اسمائے الہی کے شرف و صفات کے سمندر میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ حکمت الہیہ کے خزانے پر شبہ فرمائے ہیں ان کو بیان کر کے اسما و دعوت اور تصرف کے طریقے لوگوں تک پہنچاؤں تاکہ ان سے متعلق حروف سورتیں اور آیات بھی سمجھ میں آجائیں۔

اس کتاب میں متعدد تفصیلات قائم کی ہیں تاکہ ہر فصل کا طریقہ آسانی سے سمجھ میں آجائے۔ اور حضور حق کے ساتھ دنیاوی امور میں بھی فائدہ مند ہو۔

کتاب کا نام

میں اپنی اس بے مثل کتاب کا نام شمس المعارف و لطائف العوارف۔ تجویز کرتا ہوں کیونکہ اس میں لطیف ترین تعریفات و تاثیرات ہیں۔

جو شخص میری یہ کتاب حاصل کرے اس کو چاہیے کہ اس کی باتوں کو نا اہلوں سے بچائے اور بے عمل استعمال کو اپنے اوپر حرام سمجھے جو شخص اس کے خلاف عمل کرے گا۔ اس کو اس کتاب کے فوائد اور برکتیں ہرگز حال نہ ہونگی۔ اس کتاب کو پاکی کی حالت میں ہاتھ میں لو۔ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے لو اور کوئی ایسا کام نہ کرو جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو دراصل یہ کتاب صالحین اور اہل طاعت و عمل اور اہل غبت کے لیے ہے۔ لہذا پوری رغبت و صدق اور اعتماد کے ساتھ اس پر عمل کرو کیونکہ تمام اعمال کا مآثریت پر ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عمل کی روشنی کے ساتھ پورے یقین و بھروسہ کے ساتھ دعا مانگی جائے۔

اور قبولیت و عباد کے لئے بے صبر اور جہالت نہ کرے۔ وعاد کی قبولیت میں تاخیر ہو تو بادل نہ ہو اور مسلسل دعا کرتے رہو اور قبولیت کے منتظر رہو تو انشاء اللہ وعاد قبول ہوگی۔

اس کتاب کی چالیس فصلیں ہیں اور ہر فصل میں بے شمار فوائد معانی و اشارات و رموز پوشیدہ ہیں ان میں غور نہ کر سہے کام لو۔ فصلوں کی ترتیب یہ ہے۔

کتاب کے مضامین کی تفصیل

فصل ۱۔ معجزہ حروف کے اشارات و اسرار۔ فصل ۲۔ کسر و بسط اور اوقات اعمال فصل ۳۔ منزل قمر جو اٹھائیس ہیں ان کا بیان فصل ۴۔ بڑجوں کے اشارات جو بارہ ہیں فصل ۵۔ بسم اللہ کے اسرار و خواص فصل ۶۔ اعتکاف و خلوت کے اسرار۔ فصل ۷۔ وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مرد سے زندہ کیے فصل ۸۔ چاروں توقیف انکی فصلیں اور دوسرے فصل ۹۔ ابتدائی آیات قرآن کے خواص فصل ۱۰۔ سورۃ فاتحہ کے عجیب و غریب اعمال و خواص فصل ۱۱۔ اختراع اور نور رحمانی فصل ۱۲۔ اسم اعظم کی پوشیدہ تصریفات فصل ۱۳۔ سورۃ فاتحہ کے اذواق و دعوات فصل ۱۴۔ قبول دعاؤں کی ریاضت فصل ۱۵۔ اسمائے اللہ حسنی کے مفید و مجرب خواص فصل ۱۶۔ بعض اعمال کے لیے ضروری شرائط فصل ۱۷۔ کبھی کبھار کے مقدس حروف کے خواص فصل ۱۸۔ آیتہ الکرسی کے اسرار و خواص فصل ۱۹۔ سو و مند اذواق و طلسمات کے خواص۔ فصل ۲۰۔ سورۃ الہین کی مستجاب دعوت فصل ۲۱۔ اسماء حسنی کی اناطہ دعوت و طریقے۔ فصل ۲۲۔ دوسرے طریقے اور اسماء ذہبی فصل ۲۳۔ تیسری نمط اور صفات ابدی پر دلالت کرنے والے اسماء فصل ۲۴۔ چوتھی نمط کے ربانی اسرار فصل ۲۵۔ پانچویں نمط کے چھپے و منتجب خواص فصل ۲۶۔ چھٹی نمط کے اسرار و خواص فصل ۲۷۔ ساتویں نمط اللہ تعالیٰ کے اسماء کے برخواص۔ فصل ۲۸۔ آٹھویں نمط اسماء حسنی کے پوشیدہ خواص۔ فصل ۲۹۔ نویں نمط اسماء اللہ کی تصریفات۔ فصل ۳۰۔ دسویں نمط اسماء حسنی کے مفید ترین خواص فصل ۳۱۔ عربی حروف کے کواکب و خدام و معاون کی خلوتیں فصل ۳۲۔ معنوی عرش کا کشف فصل ۳۳۔ احاطہ کے دائروں کی شرح و اسرار اور تعریف و تائید کا ظہور۔ فصل ۳۴۔ علم زائچہ بروح و سوازین جو مشہور ہیں۔ فصل ۳۵۔ جفر کے قواعد سے مخفیہ حرنی کا بیان فصل ۳۶۔ النوار و فیض ربانی اور حجر محترم و نباتات کا بیان۔ فصل ۳۷۔ حروف کے خدام اور ان کی خلوتیں فصل ۳۸۔ علم سیمیا کے اعمال۔ فصل ۳۹۔ اسماء حسنی کا ورود اور ان کی تشریح۔ فصل ۴۰۔ دن رات میں ہر وقت پڑھی جانے والی مفرد دعائیں۔



فصل (۱) حروفِ معجمہ اور ان کے اسرار و اضمحار

میں کہتا ہوں اور اللہ کی توفیق اور ہدایت ہے کہ رغبت کرنے والوں کے مطلب دو طرح ہیں دینی اور دنیاوی۔ ان میں سے ہر ایک کی حسب مطالب بہت سے قسمیں ہیں۔ اس فن کے علماء نے اوقات کے معلوم کرنے کو اکب کے حالات دریافت کرنے ریاضت اور افعال طہرات کے متعلق بہت کچھ بیان کیا ہے اور یہ علم بہت وسیع ہے۔ اکثر لوگوں نے اس کی طرف توجہ کی خاص کر جنہوں نے اُس میں اثر پایا ہے اس وقت میں ان کی باتوں کو چھوڑتا ہوں علماء متقدمین نے بھی اس میں کلام کیا ہے جس سے اکثر منتفق ہیں امور دنیا میں اگرچہ بہت کچھ نفع پہنچ سکتا ہے۔ مگر آخرت میں وہ زیادہ نقصان دہ ہیں وہ باتیں لکھ رہے ہیں جو دنیا اور آخرت دونوں جگہ عامل کو مفید ہوں گی

اس کتاب میں صرف وہی اعمال درج نہیں جو شریعت میں ممنوع نہیں

حروفِ معجمہ کی تعداد جو اصول کلام ہیں۔

جاننا چاہیے جیسے حروف کے آثار ہیں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں اور یہ بھی معلوم ہو کہ عالم علوی سے عالم سفلی کو مدد پہنچتی ہے۔ عالم عرض، عالم کرسی کو مدد دیتا ہے۔ اور عالم کرسی فلکِ زحل کی مدد کرتا ہے۔ فلکِ زحل، فلکِ مشتری کی۔ اور فلکِ مشتری، فلکِ مزج کی اور فلکِ مزج، فلکِ شمس کی اور فلکِ شمس، فلکِ زہرہ کی اور فلکِ زہرہ، فلکِ عطارد کی اور فلکِ عطارد، فلکِ قمر کی۔ اور فلکِ قمر، فلکِ ناری کی۔ اور فلکِ ناری، فلکِ زہرہ کی اور فلکِ زہرہ، فلکِ آب کی اور فلکِ آب، فلکِ کرہ خاک کی مدد کرتا ہے اور فلکِ کرہ خاک، فلکِ زحل کی مدد کرتا ہے۔ اس لئے زحل کا علویات میں حرفِ جیم مقرر ہے۔ اور اس کے عدد فی الجملہ ۱۳۱ اور مفصل ۱۳۱ ہیں۔ اس طرح سے کہ جیم کے چالیس یام کے دس اور جیم کے تین۔ اور زحل کے بھی تین ہی حروف ہیں۔ اور سفلیات میں اس کا حرفِ صاد ہے۔ جس کے عدد نوے ہیں علویات میں پانچ حروف ہوئے۔ جن کا حرفِ صاد ہے اور فقی اس کا خمس ہے اور فلکِ مشتری کے عدد چھ ہیں جن کا حرفِ واد ہے اور فقی اس کا سدس ہے اور فلکِ زہرہ کی تصریف یہ ہے۔ کہ حرفِ زائی (ز) ہے اور فقی اس کا مبیع ہے اور فلکِ عطارد کی تصریف یہ ہے کہ عدد اس کے اٹھ اور حرفِ حاد (ح) ہے و فقی اس کا مشن ہے۔ اور فلکِ قمر کی تصریف یہ ہے کہ اسکے عدد نو اور حرفِ طار (ط) اسکے لیے خاص ہے اور اس کا و فقی متع (و) بیج چوڑا ہے اور زحل کا مثلث نام لوگوں میں مشہور در و اچ پذیر ہے۔

ذاتِ انسانی کی نسبت عرض کا حرف الف ہے اور کرسی کا حرف ب زحل کا ج۔ اسی طرح قمر تک جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔

حروف کئی قسم کے ہیں۔ بعض ایسے ہیں جو دائیں جانب سے

لکھے جاتے ہیں۔ جیسے عربی

حروف اور بعض بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے رومی اور یونانی اور قبطی وغیرہ جو حروف دائیں جانب سے لکھے ہیں۔ ان کا نام متصل ہے۔ اور جو بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں۔ وہ متفصل کہلاتے ہیں۔

حروفِ معجمہ کی تعداد اور ان کے اسرار

جملہ حروف اٹھائیس ہیں۔ یعنی لام الف کے جو انتیسواں حرف ہے اور اٹھائیس ہی منازل قمر ہیں۔ مگر چونکہ چودہ منزلیں زمین کے اوپر ہیں۔ اور چودہ نیچے۔ اسی سبب سے یہ چودہ حروف، الف لام کے (الکے) ساتھ ملائے جاتے ہیں۔ ن ت ث د ذ ر ض ص ش۔ اور یہ چودہ اس کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ اب ج ح خ گ گ غ ف ق ہ دی۔ سب سے پہلا حرف الف ہے اور اس کے بعد دوسرے حروف ہیں

سے بعض کا خیال ہے کہ حروفِ عوام سے بنا ہے انعام کہنے میں نقطہ کو یعنی نقطہ والے حروف۔

یعنی وہ عدد جو دوسرے اعداد کو پورا پورا تقسیم کرے مثلاً ۶ و فقی ۱۲ اور ۱۸

جیسے طوس وغیرہ -

کوئی اہل نظر حروف پر نظر وغور کرے تو ان کو موجود ہونے سے پہلے اپنے نفس میں منطبق پائے گا۔ مجموعہ حروف الف عدد میں ایک ہے۔ اور عدد میں روحانی لطیف قوت ہے۔ پس اسی بنا پر اعداد اقوال کے وہ اسرار ہیں۔ جیسا کہ حروف سے اسرار افعال ہیں اور عالم انسان میں اعداد سے اکثر منافع و اسرار پائے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اپنی قدرت سے ان میں مرتب کیا ہے۔ جیسے کہ حروف میں دعام اور منتر وغیرہ کی تاثیر ظاہر ہے۔

جا چاہئے کہ حروف لکھنے کے لیے کوئی وقت متین نہیں ہے۔

ان کے اعمال محض ریاضت پر منحصر ہیں۔ جس کو ریاضت کرنا ہو کرے عظمت میں کام کرتے ہیں۔ اور ان کا رابطہ عالم علوی سے ہے۔

حرف دال کا عمل

فہم کی ترقی، عزت، دشمن پر غلبہ، قید سے رہائی وغیرہ

(د) کے عدد چار ہیں۔ جو شخص ۴ کو ہم میں ضرب دے کر اس کی نسبت عددی نقش میں لکھے پیر کے دن جو روز ولادت اور روز بعثت دروز وفات سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہے شرف قبر جبکہ چاند تیسرے درجہ پر۔ برج ثور کے ہوا اور غور سے پاک ہوا اور ساعت بھی قبر ہو۔ نیز لکھنے والا مکمل طہارت کے ساتھ لکھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں بیس سو مرتبہ آیت الکرسی اور تیس سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر پاکیزہ ہرن کی جھلی پر مزین مذکور لکھے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو فہم و ذہن عنایت کرے گا۔ اور دونوں عالم میں اس کی عزت ہوگی۔ اگر قیدی اس کو اپنے پاس رکھے قید سے چھٹکارا ہو۔ اگر اس کو پندھم پر لگا کہ سفر دشمن سے مقابلہ کیا جائے دشمن بھاگ جائے اور اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ کر جس سے لڑے۔ اُس پر غالب ہو۔ دال کے عدد چار ہیں اور ۴ در ۴ کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوتی ہے اور چار ہی عناصر گ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی اور چار ہی اخلاط۔ صفراء، بلغم، خون۔ سودا ہیں۔ چار کے عدد میں طبائع اور ان کے اعتدال کی قوت ہے۔ حرف دال اسماء الہی میں سے اسم دائم میں ظاہر ہے اور اسم و دود میں بھی ہے مگر اسم دائم میں سب حرفوں میں مقدم اور ان دونوں اسماء شریفہ محمد و احمد میں سب حرفوں کے آخر میں ہے۔ جس سے اشارہ پایا جاتا ہے کہ دوام غنہ کا آخر ہے، نہ اول، اور اسم الہی دائم میں اس لیے دال مقدم ہے کہ دیمومیتہ اولاً و آخراً اسی کے لیے ہے۔ اور اللہ نے اپنے بندوں کو فنا کے بعد آخرت میں دوام بقا دیا۔ حرف دال عرش کا حرف ہے۔ کیونکہ عرش کا وجود بدلتا نہیں اور عالم اختراعات میں وہی ہے اور وہی عالم ابد ہے۔ اللہ کی طرف ہی روحوں کا عروج ہے اور اسی فکر میں عقول کے مرتبے بلند ہوتے ہیں اور رحمت الہی کے انوار بھی اس میں ہیں۔ بعض عارفین کو اس عالم عرش کا مکاشفہ اسی طور سے ہوا جس طرح کہ حضرت عارثہؓ کو ہوا تھا۔ جب کہ رسول اکرمؐ نے ان سے دریافت کیا اے عارثہؓ تم نے کس جگہ میں صبح کی انہوں نے عرض کیا اے حضورؐ میں صبح کو جب اٹھا۔ تو میں نے اپنے کو مومن دیکھا حضورؐ نے فرمایا اپنے ایمان کی کیفیت بیان کرو۔ عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ جب میں اٹھا۔ تو میں نے اپنے نفس کو دنیا کے سامنے اس طرح دیکھا کہ سونا پتھر زندہ مردہ اور فقیر و غنی سب برابر تھے۔ اور عرش الہی میری آنکھوں کے سامنے تھا۔ اور لوگ حساب کے لئے جا رہے ہیں۔ اور دوزخ و جنت بھی میرے سامنے تھے۔ حضورؐ نے فرمایا (اے عارثہؓ) تم نے پہچان لیا اس کو اپنے اوپر نہ کیا۔ اور سرور عالمؐ نے فرمایا جب کوئی پاک حالت میں سوتا ہے تو عرش کے نیچے رات گزارتا ہے۔ حرف میں دیمومیت اور بقا کے اسرار ہیں۔ جو اسم و دود سے ماخوذ ہے اور دود مشترک ہے یعنی اگر ظاہر ہو تو دود

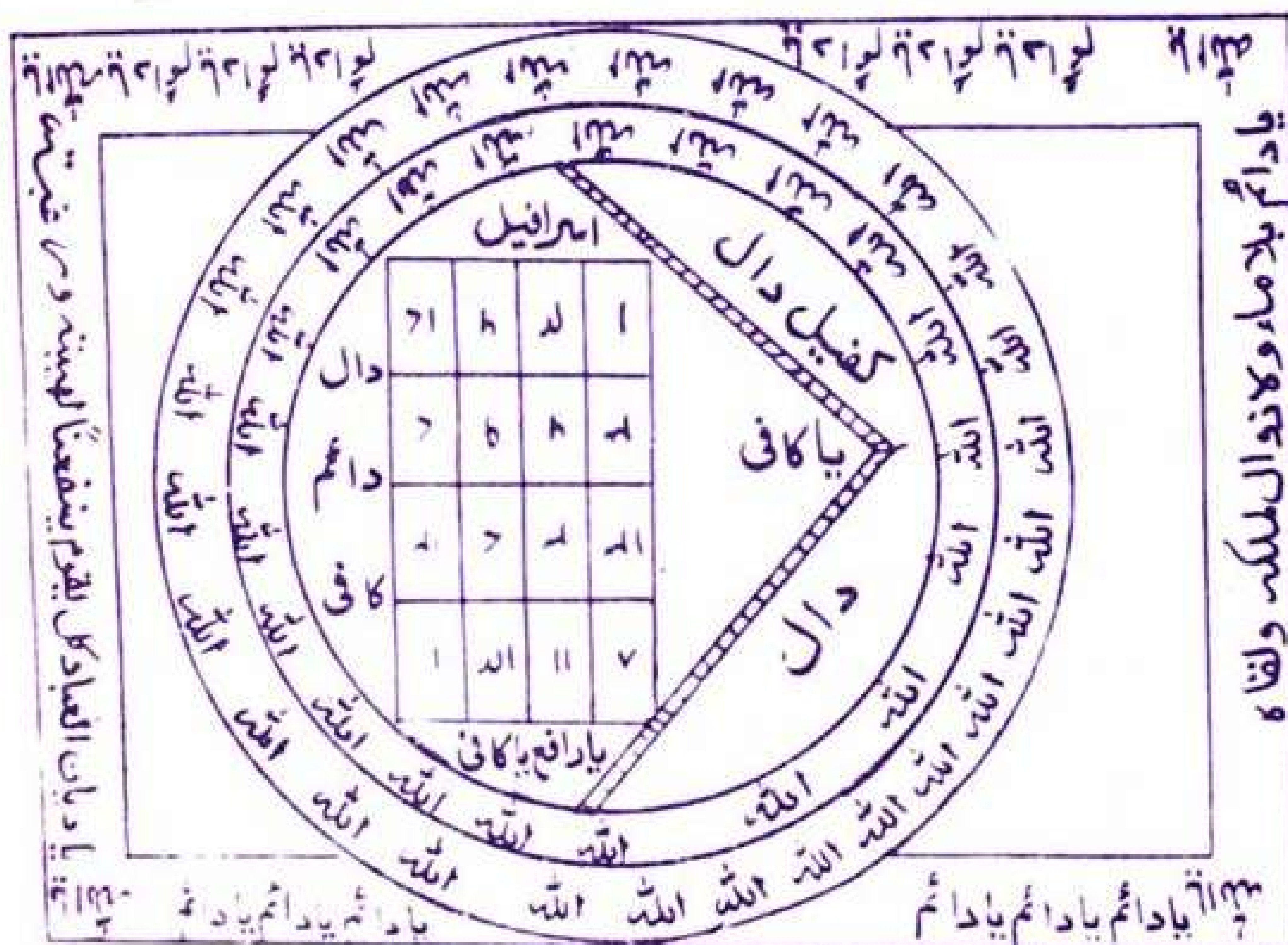
کہیں گے۔ اور اگر باطن ہو تو حُب کہیں گے اور وُد کی ابتداء محبت ہے سمجھو لو کہ وُد کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہر اور باطن۔ ظاہر کا نام وُد ہے اور باطن کا نام حُب ہے وُد کا مسکن قلب ہے اور مقامات قلب میں زیادہ کشف کا مقام یہی ہے۔

حُب اور وُد میں فرق اور مقام عشق | عشق، حُب اور وُد کے درمیان ایک لطیفہ ہے۔ جس کا مسکن خاص شوق ہے اور حُب باطن مشق ہے۔ جس کا مسکن خاص فواد ہے۔

دل کی کیفیت | کیونکہ قلب کے اندر تین جوف ہیں۔ یعنی تین خلو ہیں ایک اوپر کی طرف یہاں سے وہ فلیظ ہے اس جوف کے اندر ایک نور روشن ہے اور وہی جگہ اسلام کی ہے۔ اور حروف کے معانی یہاں مشکل ہیں۔ اولاً یہی انسان میں قوتِ ناطقہ کا محل ہے نفس میں ابھرنے والے ارادہ کے معانی کا انتظام کرتی ہے دوسرا جوف وسط قلب میں ہے جو ایک نور ملک و ذکر کا مقام ہے یہی اطمینان اور روح کے خیالات کا محل ہے ۳۔ تیسری جوف، آخر قلب میں ہے اور یہ حصہ سارے قلب سے زیادہ نرم اور لطیف ہے۔ اور اس کا نام فواد ہے ایمان، عقل، نور، تصرف اور اسرار کی جگہ بھی اسی میں ہے اور یہی عقل کی میزان اور حکمتوں کا بلج اور حیاتِ طبعہ جو حرارتِ لطیفہ سے پیدا ہوتی ہے کی محبت کا محل ہے اس فواد کی ایک نورانی آنکھ بھی ہے جس سے یہ عالم ملکوت کے خالق اور علوی علموی کے اور جزوی اسرار اور خالق و خالق کو ادراک کرتا ہے اور یہی فواد نور و عیسیٰ اور اسرارِ علوی کا محل ہے اور اسی چشمِ بصیرت کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **فَاِنَّهَا لَا تَعْبَىٰ الْاَبْصَارَ وَلَكِنْ تَعْبَىٰ الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ** یعنی بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہوتی ہیں بلکہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں کے اندر ہیں اور وہ جوف جو قلب کے درمیان ہیں عشق کی جگہ ہے اُس کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ طلب و تلاش کا ادراک کرتا ہے۔ اور کسی شے کی جستجو و تلاش میں کوشش کرتا ہے لطافت کے سبب اس حصہ کا تعلق اشخاص سے بہت جلد ہوتا ہے۔ اور اسی حصہ پر عالم ملک اور اس کے متعلق عجائبات مخلوقات الہی کا ظہور ہوتا ہے واقعہ یہ ہے حسن کی خوبیاں حسنِ ست پر کی جانتے ہیں۔ نیز جوفِ ادل کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ محسوسات کے اسرار اور مرکبات کے اطوار کا ادراک کرتا ہے حروف کی خفائے اور ان کے اندر جو اعلیٰ اسرارِ اسماء اللہ تعالیٰ نے پوشیدہ رکھے ہیں۔ ان کو دیکھتا ہے اور اسی باعث سے اللہ کے بندوں سے اس کو مودت ہوتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر بڑا انعام کیا ہے۔ جو اسرارِ محسوسات اُس پر منکشف کر دیے ہیں یہ سب دلوں کی آنکھیں دیکھتی ہیں اور اختلافِ امور میں یہ سب باہم مختلف ہیں جو موافقتِ البصائر و لطائف الاسرار میں بیان کیا گیا ہے۔

وحی کی اقسام مع تشریح | کتاب اللہ میں وحی کی تین رو میں ہیں۔ ایک روح الامین دوسری روح القدس تیسری روح الامر پس رو الامین کی وحی قلب کے جوفِ اول پر دالت کرتی ہے۔ کیونکہ یہ جوف۔ نطق اور زبان کے درمیان ایک پردہ ہے اور کل اقسامِ وحی و الہام میں اس وحی کا بڑا درجہ ہے اس کے بعد روح القدس ہے اور یہ وہ انوار ہیں۔ جو لوح محفوظ سے قلب کے دوسرے جوف پر نازل ہو کر ایمان اور بصیرت فکر کو ثابت کرتے ہیں۔ اور انوار ربانی اور لطائف ایمانی اس پر جلوہ افروزی کرتے ہیں۔ اور یہی جوف یعنی قلب کا دوسرا حصہ نورِ قدس کا محل ہے۔ اور سماعت اور عقل بھی اسی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے **اِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تَسْمِعُ النَّعٰی** جس کا افسوس ہے کہ آپ راسخ محمد صلی اللہ علیہ وسلم مردہ کو اپنی آواز سنا سکتے ہو۔ اور نہ بہرے پن کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں یہاں موت سے حسرت مراد نہیں بلکہ کفر و عصیان کی موت مراد ہے۔ اور بہرے پن سے کانوں کا بہرہ پن مراد نہیں۔ کیونکہ کان تو وہاں موجود تھے۔ بلکہ اس سے وہی سنا مراد ہے جو فواد و قلب سے متعلق ہے اور یہی عقل کا مقام ہے اور یہیں روح الامر نازل ہوتی ہے جس

کا اشارہ ممکن اور حقیقت جمع کی طرف ہے اس تنزیل کے ساتھ صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی مخصوص ہیں۔ اس مضمون کو ہم نے اپنی کتاب مواہف الغیبات فی اسرار الریاضات میں نہایت تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَّکُمْ مِّنْ دُوْنِہُمْ دُۢدًا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے، عنقریب رحمت ان کے لیے مودت یعنی مودتِ کل اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں پیدا کر دے گا۔ پس وہ اللہ ہی سے محبت کریں گے۔ کیونکہ ان لوگوں نے اپنے دلوں میں ذکر الہی اور قرآن شریف کی کثرت اور مداومت سے اللہ کی محبت پیدا کی اور قلب سے کسی مل کو ترک نہ کیا۔ انہوں نے اپنے نفس کو تعلقات اور خواہشات سے اس قدر دور رکھا کہ اللہ کی محبت اُن کو حاصل ہو گئی ان کی ہر بات حکمت کا کلمہ بن گئی۔ ان کی ہر ایک حرکت کا درجہ بلند ہو گیا اور ان کی روح حقائق ایمانیہ اور حقائق اسلامیہ اور انوار شریعہ دین سے اس قدر محبت کرنے لگی کہ محبت کے آثار اس کی روح میں نمایاں ہو گئے جو عالم معاد کو حالت کشف میں ملاحظہ کرتے۔ اور جو جو نعمتیں اولیاء کے لیے اور جو جو عذاب کفار کے لیے اللہ تعالیٰ نے تیار کیے ہیں سب اس روح پیش آتے ہیں۔ تب بہ اور زیادہ محبت الہی کی طرف راغب ہوتی۔ اور اس کا شوق و ذوق اور بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کی عقل مصنوعات الہی اور اسرار آیات میں زیادہ فکر کرتی ہے۔ پھر جیسے جیسے یہ محبت بڑھتی ہے۔ اس کے دنیاوی تعلقات ترک ہوتے جاتے ہیں اس محبت کے سبب سے اللہ کے ہر ایک حکم کو بجالاتا اور پہنچتا ہے کہ جو کچھ اس نے حکم فرمایا ہے وہ خیر کل اور نفع کامل ہے۔ اور قلب جب محبت کی طرف نظر کرتا ہے تو عجائب سلوت سامنے نظر آتے ہیں۔ اور وحی الہامی کے خطاب اور حقائق علوی سے مشرب ہوتا رزق کی فراخی آدمیم بر سر مطلب بحر حرف دال کے فوائد کا بیان۔ جو شخص حرف دال کو ۳۵ مرتبہ (جو اس کے عدد میں اشکل مربع میں سفید ریشم پر اس وقت لکھے۔ جب قرآن خانہ میں مشتری سے محفوظ ہو اور مربع کے چاروں طرف ۳۵ دفعہ حرف دال لکھے اور اسی وقت اس کو انگوٹھی کے اندر رکھ کر باطن ہارت پہن لے۔ اور چاہیے کہ یہ شخص روزہ دار بھی ہو اور باطن کی صفائی بھی رکھتا ہو انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ ابواب رزق اور خیر اس پر کشادہ کرے گا اور جو شخص اسم دائم کا ذکر جاری رکھے گا اس کو بھی بانات حاصل ہوگی اسم دائم اور حرف دال کے بہت خواص ہم نے اپنی کتاب علم البدی واسرار الابداع میں بیان کئے ہیں اسکی طرف رجوع کیا جاسکتا ہے۔



جو شخص یہ نقش
اس طور سے زوریشمی
پرٹے پر لکھ کر اپنے پاس
رکھے گا بہت کچھ اُس کو
ملے گا اس وقت کہنا چاہیے
جبکہ قمر خانہ سلطان
یا خانہ مشتری میں ہو
مگر مشتری سے محفوظ
ہو اور اس وقت کچھ
خوشیو بھی روشن
کرنا چاہیے۔

نقش یہ ہے۔

بعض بزرگ فرماتے ہیں۔

عبادت میں تشنگی جو کوئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد نماز جمعہ و ۳ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو قوت عبادت دیگا اور ہر کام میں برکت عنایت کرے گا اور شیطانی سے حفاظت میں رکھے گا۔ اور اگر دونوں مبارک ناموں احمد اور محمد کو دیکھتا رہے۔ اور حضور کا خیال پاک دل میں جمائے اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف کا بھی ورد رکھے تو اللہ تعالیٰ اسباب طاعت و سعادت اس شخص کو نصیب فرمائے گا۔ مگر اس کا اثر خلوص نیت اور صفائی باطن پر ہے۔ یہ ایک نہایت لطیف اسرار ہے۔ حرف دال بڑا مبارک حرف ہے جس سے مبارک اور معظم اسم یعنی احمد اور محمد کامل ہو گئے ہیں۔

دشمن سے حفاظت جنات سے بے خوف
زہریلے جانوروں کا علاج
جو شخص حرف دال کی شکل عددی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ دشمنوں سے اس کو محفوظ رکھے۔ وہ دشمن چاہے انسان ہوں یا جنات وغیرہ اور اس کا لکھ کر کھانا بخار کو دور کرتا ہے پھو وغیرہ زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلانا بھی مفید ہے صورت اس نقش کی یہ ہے اور شکل حرفی اس کی یہ ہے

۴	۱۲	۱۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۳	۲	۲

۱	بہ	ید	د
بب	و	ز	ط
ح	ی	یا	ھ
بج	ج	ب	بو

اس نقش کی خاصیت یہ ہے۔ کہ یہ نسیان سے کو دور کر کے فہم اور عقل کو تیز کرتا ہے۔ بڑھیکہ عینہ کے پانی سے دھو کر شہد خالص ملا کر پیا جائے اور سینہ کی ہر شکایت کو بھی دور کرتا ہے۔ اور اگر اس نقش کو تاجیہ کے پتھر پر کندہ کر کے رجب کہ قمر مقرب ہو۔

اور مزج اس کی طرف نظر مداوت رکھنا ہو اس پتھر کو آگ میں گرم کر کے پانی میں بھگا کر جس کو پھونے کا ٹاٹا ہو پلایا جائے تو انشاء اللہ بہت جلد آرام ہوگا۔

مزج کے اسرار | شکل مربع مجموعہ ہے۔ چار الف کا اور چار الف چار اسرار ہیں۔ عقل، روح، نفس اور قلب کے اور الف کا عدد ایک ہے لہذا جب چار کو چار میں ضرب دیا۔ تو سولہ ہوئے۔ اور یہی انتہا عدد تفصیل کی ہے۔ کیونکہ عرش، کرسی، سات آسمان اور سات زمینیں سولہ ہوئے۔ اور یہی اس شکل کے خانے ہیں۔ اس عدد یعنی سولہ کے نیچے چودہ ۱۲ کا شفع یعنی جفت ہے۔ اور سات آسمان اور سات زمینیں مل کر چودہ ہیں اور پھر اس کے نیچے بارہ شفع ہے۔ اور برج بارہ ہیں۔ جس کے نیچے آٹھ کا شفع ہے اور حاملان عرش آٹھ ہیں اور اس کے نیچے چھ کا شفع ہے۔ اور جہات چھ ہیں۔ یعنی اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں اور اس کے نیچے چار کا شفع ہے۔ اور انبیاء، صدیقین، شہداء و صالحین یہ چار ہیں۔ جس کے نیچے دو کا شفع ہے۔ اور شہادتیں دو ہیں۔ لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ اور یہ سات شفع ہیں۔ اور وتر یعنی طاق اس میں پندرہ کا ہے۔ اور کرسی اور سات آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر پندرہ ہیں۔ اور لوح، قلم، صویریں، روح القدس، عرش کرسی اور ساتوں آسمان یہ سب تیرہ ہیں۔ اور گیارہ کا وتر ہے۔ اور پانچوں حواس انسانی یعنی سنا۔ دیکھنا اور سونگھنا اور چکھنا اور چھونا اور چھ جہات یعنی اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں جو گیارہ ہوئے۔ اور نو کا وتر ذات انسان سے آٹھوں طبیعتیں کے یعنی حرارت برودت رطوبت یبوست اور صفرا بلغم خون اور سودا یہ سب نو ہیں۔ صفر اگر خشک ہے۔ اور ہوا اگر گرم تر ہے۔ اور یہی خون کی طبیعت ہے۔ بلغم کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور سودا سرد خشک ہے۔ اور یہ آٹھ منقسم ہیں اور ایک وتر اس عدد میں سات کا ہے۔ کیونکہ افلاک بھی سات ہیں۔ فلک زحل فلک مشتری فلک مزج فلک شمس فلک زہرہ فلک عطارد

فلک قرور دن بھی سات ہیں۔ اور زمینیں اور آسمان بھی سات ہیں۔ مریضیکہ ہر ایک مریض چیز اس میں موجود ہے اس کے بعد پانچ کا وتر ہے۔ اور وہ پانچ نمازیں ہیں۔ جس کے بعد تین کا وتر ہے۔ اور وہ تین دار ہیں۔ دائرہ دنیا دار برزخ دار آخرت ان کے بعد ایک کا وتر ہے۔ اور وہ عقل ہے۔ یہ سب سولہ کے عدد ہیں جن میں آٹھ شفیع اور آٹھ وتر ہیں ہر شفیع ہر وتر سے ملتا ہے اور ہر وتر ہر شفیع سے ملتا ہے۔ مثال اس کی ایک اور ایک ہے جو دو ہوتے ہیں تین اور تین چھ ہوئے۔ تین وتر ہے اور چھ شفیع ہے اور اسی طرح شفیع ہے

عمل دیگر کام کی توفیق
ہر کام میں برکت

حرف دال کی شکل مدوی قلم طبیعی کے ساتھ جس کو ہندی بھی کہتے ہیں۔ جس کا بیان آگے آئے گا۔ یہی قلم قلم حق ہے جو اسرار عجیبہ رکھتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کے خانے بنا کر بجائے، بند سوں کے ابجد کے حروف لکھے جائیں اس کا عمل کرنے سے قبل دو ہفتہ روزہ رکھے سوائے ردھی روٹی کے کچھ اور نہ کھائے رات دن ذکر الہی میں مشغول رہے بہ کمال طہارت و ریاضت پھر جست کا ایک صاف اور چوکور ٹکڑا لے کر اس شکل ہندی کو اس پر نقش کرے اور نقش کرنے سے پہلے قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے جس میں بعد سورۃ فاتحہ کے ایک بار آیت الکرسی اور سوار سورہ اخلاص پڑھے جمعرات کو مشتری کی ساعت میں جبکہ قمر مشتری اور شمس سے محفوظ ہو۔ اور طالع وقت برج جوزا ہو۔ اور مصطکی اور صندل سفید ہر جمعرات کو جلاتا رہے۔ جو شخص اس تختی کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دینی اور دنیاوی کام آسان کر دے گا اور اعمال نیک کی اس کو توفیق دے گا۔

فراخی رزق اور کام میں سہولت | رزق کے اسباب اس شخص کے واسطے مہیا کرے گا۔ اور ہر چیز میں اس کو برکت دے گا اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی دکان یا تجوری میں رکھے گا۔ اس کے مال اور رزق میں برکت ہوگی۔ برکت کے متعلق اس کے خواص کا بیان انشاء اللہ آگے بھی آئے گا۔ اگر کوئی ہرن کی جھلی پر اس نقش کو جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا چور دن اور ڈاکوؤں کے شر و فساد اور ہر طرح کی بُرائی سے محفوظ رہے گا۔

اعداد کے اسرار | اب میں عنقریب تم کو اعداد کے اسرار بتانا ہوں۔ اور جو خواص اللہ تعالیٰ نے ان میں رکھے ہیں ان کے منافع اور نقصانات سب تم کو بتاؤں گا ان کی تصریحوں سے بھی آگاہ کروں گا۔ اور حروف معجمہ کے اسرار جو کتاب اللہ کی پہلی اٹھائیس سورتوں کے اول میں ہیں۔ وہ بھی بیان کروں گا جن کو مخصوص اولیاء اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اور اسماء الہی اور اسم اعظم کے اسرار جو میں نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں اور کسی کتاب میں دستیاب نہیں ہو گئے جو شخص ان کو سمجھ کر پڑھے گا اس کو نفع ہوگا۔ سورت اس نقش کی یہ ہے۔

ا	بہ	بد	د
یب	ڈ	د	ط
ج	ی	ط	لا
یح	ج	ب	جو

اس شکل کے ان حروف سے اب ج وہ وزح طی یہ دس حرف ہیں جس پر زیادہ کی گئی ہے۔ یہ نہایت عظیم النفع دعا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ یَا هُوَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا هَادِیُّ یَا بَرُّ یَا بَارِیُّ یَا بَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِیُّ یَا جَلِیْلُ یَا دَاۤیْمُ یَا وَرِثُ یَا دَوْدُ یَا عَمِّ یَا حَکِیْمُ یَا حَقُّ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسماء حسنہ کے واسطے سے مانگتا ہوں جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو مجھ کو معلوم نہیں ہیں۔ اے ذات پاک اے وحد اے احد اے ہدایت کرنے والے اے نیکی کی توفیق دینے والے اے پیدا کرنے والے اے دیکھنے والے اے عجائبات کے خالق اے رزق کے کشادہ کرنے والے۔ اے باقی رہنے والے اے بزرگ ہمیشہ رہنے والے اے وارث اے مخلوق سے محبت کرنے والے اے زندہ۔ اے حکم اے ظاہر اے ظاہر کرنے والے میری دعا کو قبول کر اور میری حاجت کو پورہ کر اے نام عالم کے مربی

يَا حَلِيمُ يَا ظَاهِرُ يَا مُظْهِرُ أَجِبْ دَعْوَتِي وَاقْنِ حَاجَتِي يَا مَلِكُ الْعَالَمِينَ -

یہ پہلے ہی بیان گزر چکا ہے کہ اٹھائیس حروف اٹھائیس منازل قر کے اعداد کے موافق ہیں۔ جن میں چودہ منزلیں زمین کے اوپر اور چودہ زمین کے نیچے ہیں۔ جب پہلی منزل زمین کے نیچے جانا شروع ہوتی ہے۔ تو پندرہویں منزل اوپر آنا شروع ہوتی ہے۔ اسی طرح ہمیشہ ہوتا ہے۔ اور اسی باعث پندرہ حروف نقطہ والے اور چودہ بغیر نقطہ کے ہیں جو بات ت ح ج ذ ز ش ض ط غ ف ق ن ی اور ا ح در س ص ط ک ل م ہ و لا ہیں یہ بھی یاد رہے کہ حروف منقوٹہ مخصوص منازل کے اور غیر منقوٹہ سعد منازل کے ہیں جس حرف پر ایک نقطہ ہے۔ وہ سعادت سے زیادہ قریب ہے۔ اور جس پر دو نقطے ہیں وہ متوسط ہیں جن پر تین نقطے ہیں۔ وہ غم سے دور ہے۔ جیسے شل اور ث اور یہ بھی یاد رہے کہ منازل کی صورتیں جدا گانہ ہیں جو ایک دوسرے سے نہیں ملتی ہیں۔ اور چاند سورج دونوں گول ہیں اس میں ایک ایسا لطیف راز ہے جس کو یہاں ظاہر نہیں کیا جاسکتا۔ کیوں کہ ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے۔ جب قمر منزل نطع میں آتا ہے۔ تو اُس سے عجیب اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ جن کا بیان طویل ہے۔ مگر قصور اسام آگے بیان کریں گے۔ دیواروں کے بھی کان ہیں۔ اس واسطے یہاں خاموش ہی رہنا بہتر ہے پس جو حوا اشارے میں نے یہاں ظاہر کئے ہیں۔ انہیں خوب سمجھ کر یاد کر لو۔

فصل (۲) کسر بسط اور وقت ساعت میں عمل کا طریقہ

خدا ہم کو اور تم کو اپنی طاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جاننا چاہیے کہ شمس و قمر کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی بزرگ و محترم کتاب قرآن شریف میں جا بجا فرمایا ہے چنانچہ آیت ہے۔ کُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبُحُ حَمْدًا یعنی چاند اور سورج دونوں آسمان میں تیرتے ہیں اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ جب قمر منزل نطع میں نزول کرتا ہے۔ تب حرف اس کا الف ہوتا ہے۔ اور الف کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکور میں ظہور کیا اُسی وقت سے وہاں سے الف کی روحانیت تجلی کرتے ہے۔ اور اجزاء عالم میں غضب اور غصہ کا ظہور ہوتا ہے۔ خاص کر بڑے بڑے لوگوں میں بریک اپنی حیثیت اور رتبہ کے موافق اپنے دل میں غصہ اور قہر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر اس امر کو غور سے دیکھو گے تو یہ سب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اس ساعت میں ہر انسان کو لازم ہے کہ سکون و اطمینان اور طہارت کے ساتھ ذکر الہی یا دعا وغیرہ میں مشغول رہے۔ کیوں کہ بعض اوقات اس ساعت میں طبیعت نہایت مکرہ ہوتی ہے۔ اور انسان کو اس کا کوئی مسبب معلوم نہیں ہوتا بلکہ طبیعت مکرہ سے تعجب ہوتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ الف اعداد اور حروف کے لحاظ سے پہلا مرتبہ رکھتا ہے۔ اور کوئی حرف اس کے ہم پلہ نہیں ہے۔ اس لیے عالم سفلی میں یہ سحر جینی واقع ہوتی ہے۔

اسی ساعت میں جب تم کسی دنیا دار ظالم یا متکبر کو بے چین کرنا چاہو تو کر سکتے ہو کیونکہ حرف الف گرم خشک ہے جس کا رنگ سُرخ ہے۔ اور سُرخ رنگ گرم خشک آگ کی طبیعت رکھتا ہے۔ اور آگ ہلانے والی اور جس کرنے والی ہے۔ جب تم گرم و خشک اسماء کے ساتھ بد دعا کرو گے۔ جب کہ قمر منزل نطع میں افق شرقی پر طالع ہو تو عمل مذکور صحیح ہو گا۔

اگر کوئی شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ سرخ تانبہ یا لوہے کے پتھر یا ٹھیکری پر اس شخص کے نام کے ساتھ جس کا بے چین کرنا مقصود ہے انکے کرا اور دھونی دے کر اس کے گھر میں دفن کر دے گا۔ اور ان اسماء کو ایک سو گیارہ مرتبہ الف کے اعداد کے موافق پڑھے گا۔ تو کام پورا ہو جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل | جس شخص پر عمل کرنا منظور ہو۔ اُسی کے نام کے حروف کو بسط کر کے دیکھے کہ ان میں کوئی طبیعت خالص ہے۔ یعنی حرارت یا یوسنہ یا رطوبت یا برودت۔ پھر جو حروف حار یا بس اُس میں سے دستیاب ہوں اُن کو

الگ کر کے مرتب اور نطق اور فکر کے حروف ان میں اضافہ کرنے اور ان حروف سے اسم الہی بنا کر اپنی پوری ہمت کے ساتھ دشمن کے مقبور ہونے کی طرف متوجہ کر کے یہ بد دعا کرے، کامیاب ہوگا۔ مثال اس کی یہ ہے زبیر چاہتا ہے۔ کہ عمرو برباد ہو۔ عمر کو اس طرح بسط کیا۔ ع م ر ر ی خ ن ط ر ق م ر ر ی سب چودو حروف ہیں / چاروں قسم کے۔ آتش بادی۔ آبی۔ خاکی۔ آبی یہ تین حروف ہیں۔ دی ن۔ اور آتش چار حروف ہیں۔ م م ط اور بادی صرف ایک حرف قی ہے۔ اور خاکی چھ حروف ہیں۔ خ ع ر ر ر ج۔ اب غالب ان میں حرارت جو ست کے حروف ہیں۔ ری یعنی خاکی اور آتش بس ان کے اسماء الہی سے یہ عزیمت تیار ہوئی۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَا بِلُ الَّذِي خَلَقَكَ فَتَوَاكَ وَجَعَلَكَ نُورًا فِي ذِكْرِكَ اِلَّا مَا كُنْتُ عَدَا فِي سَلْطَتِكَ عَلَى فُلَانٍ وَ عَوْنًا لِي فِيْمَا اُرِيدُ مِنَ الْاِنْتِقَامِ مِنْ كَذَا وَ كَذَا وَ لَقَدْ حَوَا يَهُ وَ تَمَتَّجُ بِحَرَارَةِ الْمَرْيُخِ فِي حَرَامَةِ طَبْعِهِ وَ تَهَيَّجُ فِيهِ حَرَارَةُ النَّارِ بِقَمْعِ اَوْ مَالِهِ وَ تَقْفِضُ بِهَا بِطْمِهِ وَ قَلْبِهِ وَ تَتَلَفُ بِهَا عَقْلَهُ وَ تَتَرَكُّ عَلَيْهِ مَلِكَةُ الْعَابَابِ وَ تَأْمُرُ الْمَرْيُخَ وَ تَحْرُكُ النِّيرَانَ وَ الصُّدُوحَ وَ تَسَاوِرُ الْاَدْجَاعَ بِحَقِّ الْمَرْيُخِ وَ مَا فِيهِ مِنْ نَجَسٍ ذَا نَارٍ بِحَقِّ مَنْزِلَتِكَ الْعَالِيَةِ الْمَقْدَامِ الْيَاسَةِ الْخَاصَةِ الْمُنْقَمَةِ مِنَ الظُّلُمَةِ الطَّافِيَةِ وَ الْبَاقِيَةِ وَ اَمَّا سِلُّ الْبُهِمِ وَ حَانِيَةِ هَذَا الْجَوَائِي الطَّاعِيِ الْمُتَكَبِّرِ الْبَاقِيِ وَ اَسْكِنُوا فِي جَسَدِهِ مِنْ عَذَابِ الْاِنْتِقَامِ وَ سَلْطَوِ عَلَى بَاطِنِهِ الْقَسْرَ وَ الْغَضَبَ وَ الْاِنْتِقَامَ ذَا اَقْسَمْتُ فَلَيْكُمُ الْفُتُوحُ الْمَحِيضُ الظَّاهِرُ الْحَقُّ الْقَيُّومُ الْنُّوْبُ الْمُرْمِي الْمَقْدَامُ الْمُوْخِرُ مُفِيضُ الْاَنْوَارِ وَ مُعْطَى الْاَسْرَارِ وَ بِحَقِّ الدَّارِ وَ الشَّرَارِ وَ الْكُوكِبِ الْاَحْمَرِ وَ بِحَقِّ الدِّبِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجَابُوا طَاعِينَ لَاسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

متازل قمر

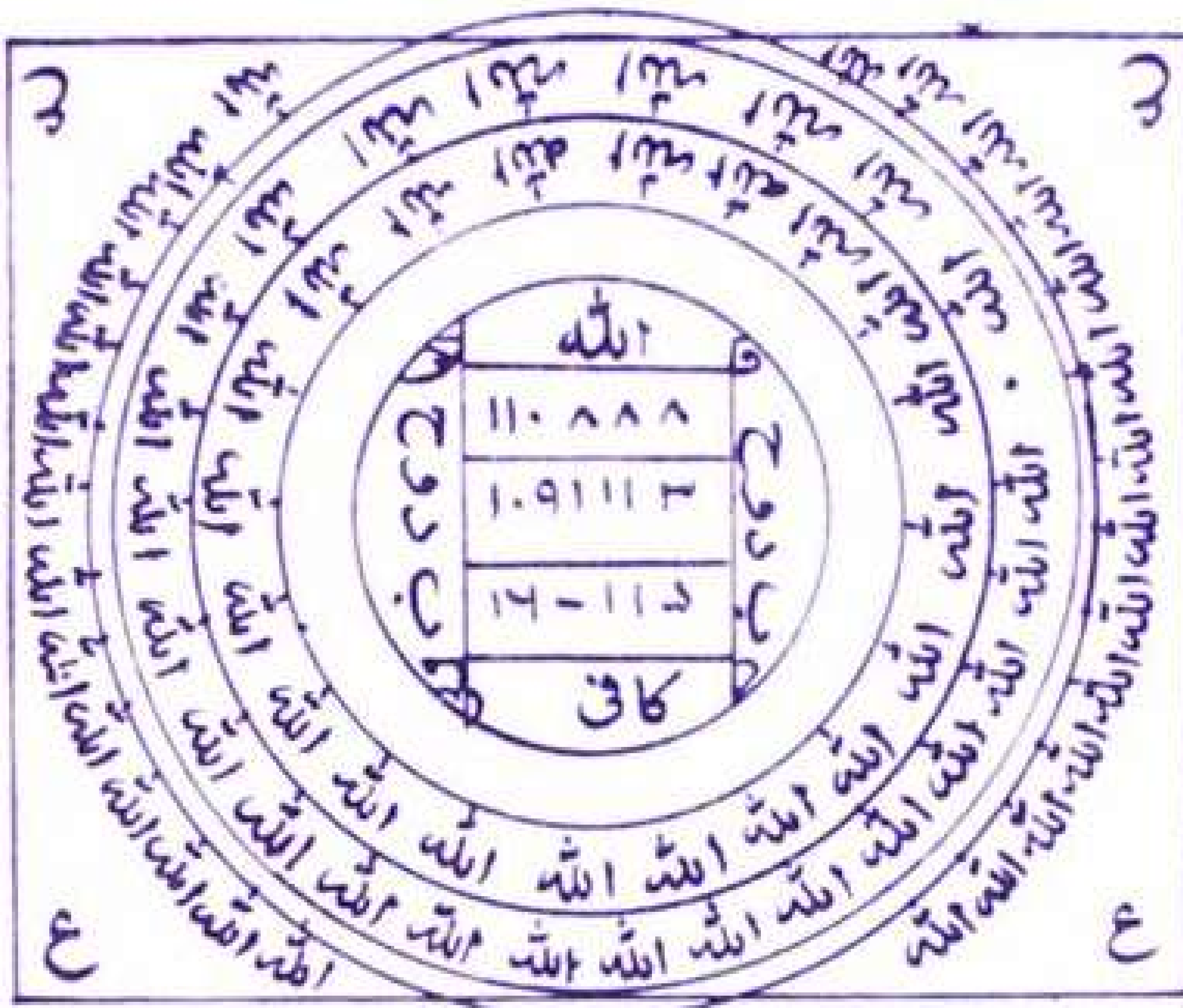
اٹھائیس منازل قمر ہیں سے پہلی منزل شریں ہے۔ اور حرف اس کا الف ہے وفق اُس کا ہوائی اور ستارہ مرتب ہے۔ خادم کا نام احمد ہے۔ حرف اس کا قوی الفعل ہے۔ جب کہ ایک کو ایک میں ضرب دو۔ تو مطیع ہو جاتا ہے اور یہ حرف الف اُحاد ہے۔ اور تمام حروف کی تصریف میں یہ حرف بڑی قوت رکھتا ہے۔ کیونکہ مندرجہ ان کے باپ کے ہیں۔

محبت کے لیے سربلغ تاثیر | الف کے خواص محبت کے واسطے ہیں جو نیک ساعت میں لکھنا چاہیے اگر اس شخص کا نام جس پر عمل کرنا چاہتے ہو۔ اس کے وفق کے حروف میں ملا کر عمل کرو گے۔ تو بہت زود اثر ہوگا عزیمت اس کی یہ ہے۔

سے سائیل میں نجم کو اس ذات پاک کی قسم دیتا ہوں جس نے نجم کو پیدا کر کے قائم کیا ہے۔ اور نجم کو اپنے آسمان کا ایک نور بنایا ہے۔ یہ کہ تو میرا حامی ہے۔ میں نجم کو فلاں شخص پر مسلط کرتا ہوں۔ تو میرا مددگار بن جس کام کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ انتقام لینے سے اس طرح کہ تو اس کے خواص کو کم کر اور مرتب کی گرمی اس کی طبیعت میں ڈال دے۔ اور آگ کا شعلہ اس کے اندر ڈال کر اس کے اوصال کو جڑ سے اکھڑ دے۔ اور اس کے پیٹ اور دل کو قبض کر دے۔ اور اس کی عقل کو تلف کر دے اور عذاب کے فرشتے اور مرتب کی آگ اُس پر پر چھوڑ دے اور شورش اور درد سراور کل اقسام کے دکھ درد میں اس کو مبتلا کر کے۔ مرتب اور اس کی غوسست اور آتش کی طفیل سے اور منزلت عالی گرم خشک کے صدقہ سے جو ظالموں اور سرکشوں اور باغیوں سے انتقام لینی ہے اور اس جیلد سرکش اور باغی کی روح کو بھیج دے عذاب کے موکلات اور اس کے جسم میں طرح طرح کے عذاب اور انتقام کو سامنے کر دے۔ میں تم کو زبردست احاطہ کرنے والے حق فیوم روشن کرنے والے امن دینے والے۔ آگے اور پیچھے کرنے والے انوار کا فیض پہنچانے والے۔ اور اسرار عنایت کرنے والے کی قسم دیتا ہوں۔ اور نار اور شرار اور مرتب ستارہ کا وسط دیتا ہوں۔ اور خدائے واحد قہار کا واسطہ دیتا ہوں کہ اسماء رب العالمین کی اطاعت کرو۔ ۱۲۰۔

اَلتَّائِمَاتُ عَلَيْكَ يَا سَمَائِيلَ وَخَدَمَتِكَ وَاعْوَانِكَ مِنَ الْعُلُويَّةِ وَالسَّفَلِيَّةِ وَخَدَامِ حَرْفِ الْاَلِفِ جَمِيعًا اِلَّا مَا سَمِعْتُمْ
وَاَطَعْتُمْ وَهَاتِجْتُمْ كَذَا وَكَذَا وَبَحْتُمْ مَا اَقْسَمْتُمْ بِهِ عَلَيْكُمْ وَبَحَقَّ حَرْفِ الْاَلِفِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيهِ مِنَ الْاَسْرَارِ
الَّتِي لَا يَطْلَعُ عَلَيْهَا اَحَدٌ اِلَّا الْعَابِدُونَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَبَحَقَّ اَنْجَدًا وَمَا فِيهَا مِنَ الْخَوَاصِّ اِلَّا مَا اَخْبَرْتُمْ بِالطَّاعَةِ
كَمَا دَعَوْتُمْ اِلَيْهِ وَبِمَا اَتَمَمْتُمْ بِهِ عَلَيْكُمْ۔

اس کے نقش کی شکل یہ ہے



نیز اسی قاعدہ سے ہر طرح کا عمل تم بنا
سکتے ہو۔ حرف الف کی دعوت یہ ہے کہ عدد مذکور
سے ایک سو گیارہ مرتبہ اس کو پڑھنا چاہیے۔
سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ
قَوَارِشُهُ يَا إِلَهَ لَا إِلَهَ إِلَّا لَكَ رَفِيعُ جَدَلِكُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُدَبِّرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
اگر شر و فساد کا ارادہ ہے تو ترکیب مذکور کے موافق
عمل کرو۔ کامیاب ہوگا۔

مطلبین | دوسری منزل بطین ہے۔ حرف اس کا
ب ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو حکم الہی
سے ایک روحانی قوت اُس میں سے نکل کر غیب
غصہ کی اصلاح کرتی ہے۔ بڑے لوگوں کو رسا و

حکام کے دلوں میں حرکت اور کشادگی پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ منزل برج حمل میں ہے اسی برج کے انیسویں درجہ پر جو غنی اپریل
کو جب آفتاب پہنچتا ہے۔ تو اس کو شرف ہوتا ہے۔ اور آفتاب کا مزاج گرم خشک ہے اسی سبب سے اس کے شرف میں
قبول اور تسخیر حکام کے پاس جانے اور ان سے مقصد حاصل ہونے کے لیے عمل کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس ساعت کے عمل مجتہد
تیسرے اور کیمیا کے واسطے نہایت زود اثر ہوتے ہیں۔

۳ شریارح | تیسری منزل ثریا ہے۔ حرف اس کا جیم ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے۔ تو اس میں سے ایک روحانیت حرارت
بردوت اور رطوبت کے ساتھ مل کر پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ روحانیت درمیانی درجہ کا سفر ہے۔ سفر کرنے اور شریارحوں سے
ملاقات کرتے اور حکام و اہل دنیا اور اہل قلم سے فائدہ حاصل کرنے کے واسطے اچھی ہے۔ کیوں کہ ثریا میں اکثر ستاروں کا اجتماع
ہوتا ہے اسی باعث فائدہ حاصل کرنے کے لیے یہ بہت مفید ہے اس کے شرف میں ایک وفق زود اثر تیار کیا جاتا ہے اور
یہ وہی وفق ہے۔ جس کی بدولت جعفر برکلی نے یاروں رشید سے ایسا تقرب حاصل کیا تھا۔ کہ وزیر بن گیا تھا۔ جو شخص
سٹہ میں قسم دنیا ہوں تجھ کو اسے سمسائل اور تیرے کل خدمتکاروں اور مددگاروں علوی اور سفلی کو اور حرف الف کے سب خداموں کو کہ جو میں
کہتا ہوں۔ اس کو سنو۔ اور اطاعت کرو۔ اس قسم کے واسطے جو میں نے تم کو دی اور حرف الف اور جو کچھ اسرار اللہ نے اس کے کماند رکھے ہیں۔ جن
کو سوائے عارفوں کے اور کوئی نہیں جانتا۔ ان کے واسطے اور ابجد اور اس کے خواص جو اس میں ہیں ان کے واسطے تم کو بجائیے کہ میری اطاعت
کو جو کچھ میں تم سے کہوں اور جو کچھ میں تم کو قسم دوں سٹہ پاکی ہے تجھ کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے رب ہر چیز کے اور اس کے وارث
اے بادشاہوں کے بادشاہ بڑے ہلال والے اے زندہ اور قائم رہنے والے آسمان و زمین کے بے مثل پیدا کرنے والے۔

اس وفق کو اپنے پاس رکھے کر حکام کے پاس جائے۔ نوجو کچھ مراد رکھتا ہو حاصل ہوگی اور کوئی خلل انداز اس میں خلل نہ ڈال سکے گا اور وفق کی شکل یہ ہے

ا	یہ	ید	د
یب	و	د	ط
ج	ی	ط	خ
یع	ج	ب	یو

۴۔ دبیرانِ ردا چوتھی منزلِ دبیران ہے۔ اور حرف اس کا دال ہے جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو ایک روحانیت نہایت رومی و صواب اس سے ظاہر ہوتی ہے۔ اسی کے مناسب فساد وغیرہ کے عمل اس میں پڑتے ہیں۔

۵۔ ہفۃ (و) | پانچویں منزل ہفۃ ہے۔ حرف اس کا ہاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو متوسط درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی سبب سے خیر و شر دونوں کے عمل اس میں مناسب ہوتے ہیں۔

۶۔ ہنۃ (و) | چھٹی منزل ہنۃ ہے۔ حرف اس کا واء ہے۔ یہ منزل نہایت سحر ہے۔ تو اس محبت و صلح اور در کے آدمی جمع کرنے کے لیے بہت اچھی ہے کیوں کہ اس سے جو روحانیت نکلتی ہے۔ وہ امرانی کے علاج کھنکی اور ملاجنت کے کاموں میں ہنسا مدد کرتی ہے۔

۷۔ ذراع (و) | ساتویں منزل ذراع ہے۔ حرف اس کا زاء ہے جب کہ قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے روحانیت چمک کر علاج امراض میں مدد کرنی ہے۔ جو شخص اس وقت ذکر الہی میں مشغول ہو تو عالم ملکوت کا اس پر انکشاف ہوتا ہے۔ متکفین اور طالبانِ حقیقت کے لیے یہ نہایت امدنیک کاموں کے لیے بہتر ہے۔

۸۔ نشر (ح) | آٹھویں منزل نشر ہے۔ حرف اس کا ہاء ہے۔ اس میں ایک روحانیت فساد کی مددگار پیدا ہوتی ہے۔
۹۔ طرفہ (ط) | نویں منزل طرفہ ہے۔ جس کا حرف طاء ہے۔ اس میں جب قمر آتا ہے تو اس میں سے ایک روحانیت نہایت خطرناک پیدا ہوتی ہے۔ نیک اعمال اس میں بہتر نہیں۔

۱۰۔ جنبۃ (ی) | دسویں منزل جنبۃ ہے اور حرف اس کا یاء ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے متوسط درجہ کی خیر و شر کے درمیان میں روحانیت پیدا ہوتی ہے اور ایسے ہی اعمال کے لیے یہ مفید ہے۔

۱۱۔ زبرہ (ک) | گیارھویں منزل زبرہ ہے۔ حرف اس کا کاف ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے غلہ، رزق اور طلبِ حاجات کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی کے موافق اس میں عمل کرنا چاہیے۔

۱۲۔ طرفہ (ل) | بارھویں منزل طرفہ ہے۔ حرف اس کا لام ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو درمیانی درجہ کی روحانیت پیدا ہوتی ہے ایسے ہی عمل اس کے موافق ہے۔

۱۳۔ عوا (م) | تیرھویں منزل عوا ہے اور حرف اس کا میم ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو دریا کے سفر کے سوائے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیے کیوں کہ اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۴۔ سماک (ن) | چودھویں منزل سماک ہے۔ حرف اس کا نون ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو اعمالِ خیر کی امداد نہیں کرتی اس لیے کوئی نیک کام اس میں نہ کرنا چاہیے۔

۱۵۔ غفر (س) | پندرھویں منزل غفر ہے۔ اور حرف اس کا سین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں سب نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنا بہتر ہیں۔

۱۶۔ زبانا (ع) | سولہویں منزل زبانا ہے۔ حرف اس کا عین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔

۱۷۔ اکیلی (ف) | سترھویں منزل اکیلی ہے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کے لیے بہتر ہے۔ ان دنیاوی کاموں کا فائدہ دے سکتے ہیں۔

۱۸۔ قلب (ص) | اٹھارھویں منزل قلب ہے حرف اس کا صاد ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں ہر نیک عمل کرنا بہتر ہے۔

۱۹۔ شولہ (ک) | انیسویں منزل شولہ ہے حرف اس کا کاف ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے۔ تو ممتزج روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے اس لیے اس وقت کوئی نیک کام مناسب نہیں ہے۔

۲۰۔ نعام (ر) | بیسویں منزل نعام ہے حرف اس کا راء ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو فرغت اور خوشی کی روحانیت اس سے ظاہر ہو کر دلوں کو پاک و صاف کرتی ہے۔ اور دینی اور دنیاوی کام اس میں بہتر ہوتے ہیں۔

۲۱۔ بلکہ (ش) | اکیسویں منزل بلکہ ہے حرف اس کا شین ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے نہ کسی کام کو نفع پہنچاتی ہے نہ نقصان یہ دنیاوی کام کے واسطے بہتر نہیں ہے۔

۲۲۔ سعد ذاب (ت) | بائیسویں منزل سعد ذاب ہے حرف اس کا تاء ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور کسی حرکت سے اس وقت نہ نفع ہے نہ نقصان۔

۲۳۔ سعد بلع (ث) | تیسویں منزل سعد بلع ہے حرف اس کا ثاء ہے اس میں جب قرآن آتا ہے تو اس سے معتدل المزاجی کی روحانیت نکلتی ہے سب نیک کام اس میں کرنا بہتر ہیں۔

۲۴۔ سعد العود (خ) | چوبیسویں منزل سعد العود ہے حرف اس کا خاء ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو نہایت نیک اور معتدل طبع نیک اعمال کی معین اور مددگار روحانیت نزول کرتی ہے۔ اس لیے اچھا کام اس میں کرنا مناسب ہے۔

۲۵۔ سعد الاخلیہ (ذ) | پچیسویں منزل سعد الاخلیہ ہے حرف اس کا ذال ہے اس سے بھی نیک روحانیت نکلتی ہے اس لیے جو نیک کام چاہو کرو۔

۲۶۔ فرع المقدم (ض) | چھبیسویں منزل فرع المقدم ہے حرف اس کا ضاد ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے ہر نیک کام کیلئے مناسب ہے۔

۲۷۔ فرع المؤخر (ظ) | ستائیسویں منزل فرع المؤخر ہے۔ حرف اس کا ظاہر ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے۔ تو ممتزج روحانیت اس سے نکلتی ہے اس لیے اس وقت میں خاموشی بہتر ہے۔

۲۸۔ انشا (ع) | اٹھائیسویں منزل انشا ہے حرف اس کا عین ہے۔ جب قرآن میں آتا ہے تو اس سے نیک اور پاکیزہ روحانیت طلب علم اور اجابت دعا کی مددگار نزول کرتی ہے اور اس وقت ہر نیک کام پورا ہوتا ہے۔

آپ کو معلوم ہو گیا کہ حروف میں اللہ تعالیٰ نے کیا کیا خواص رکھے ہیں۔ انہیں حروف سے کلام الہی مرکب ہے اور اسماء الہی کی تشریف بھی انہیں سے ہے۔ ایسے ان کے اندر جو معانی ہیں۔ وہی وہ روحانیت ہے۔ جو منازل سے نزول کرتی ہے۔

چنانچہ قرآن پاک میں جو آیات رحمت ہیں وہ مستحقین رحمت کے حق میں ملائکہ رحمت ہیں اور سعد ہیں اور جو آیات عذاب ہیں وہ مستحقین عذاب کے لیے ملائکہ عذاب ہیں اور نحس ہیں۔ اور جو آیات کہ وعدہ اور وعید پر مشتمل ہیں وہ گواہ روحانیت ہیں۔ مگر یہ سب باتیں انسان ہی کے حق میں ہیں۔ نہ فرشتوں وغیرہ کے لیے کیونکہ فرشتے خیر محض ہیں۔ اور ان میں

ذرا برابر بھی شر کا مادہ نہیں ہے اگر یہ انسان کے متافی نہیں ہے۔ یعنی بہت سے انسان بھی خیر محض ہیں۔ جیسے مومن اور بہت سے انسان شر محض بھی ہیں۔ جن میں خیر کا مادہ ہی نہیں ہے جیسے کافر اور غیر ممتزج وہ انشائیں ہیں جو اچھے

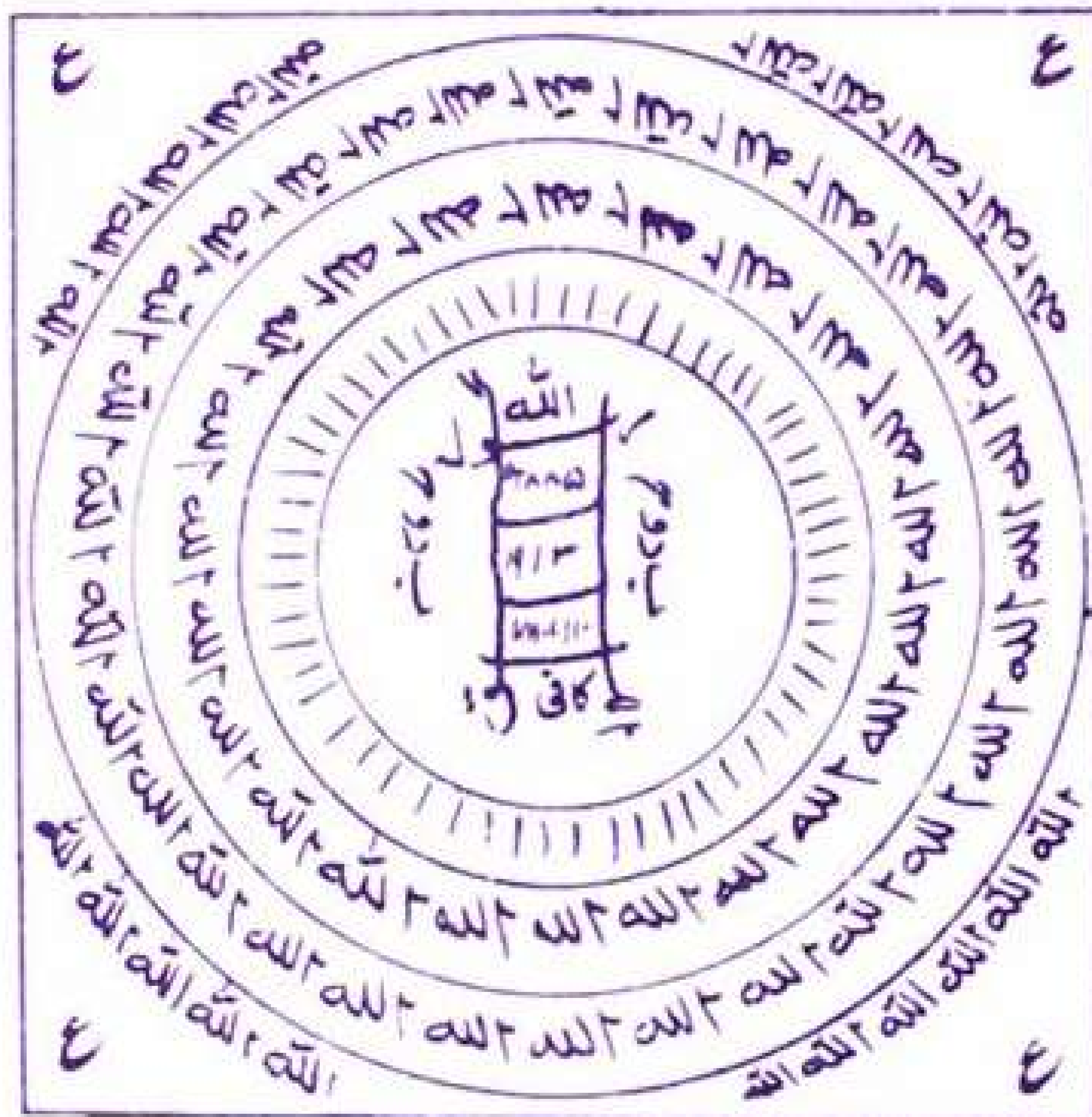
اور برے دونوں طرح کے کام کرتے ہیں جن کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **وَآخِرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآثِمًا صَالِحًا عَسَىٰ اَللّٰهُ اَنْ يُّثَوِّبَ عَلَيْهِمْ اَمْنًا** اور دوسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے نیک اور برے کام ملا کر کئے۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے۔

الفاظ کی روحانی کیفیت | جو حروف کے عمدہ اسرار ہیں۔

کل گردشیں ایک نقطہ پر ہیں۔ (یعنی حرف نقطہ ہی سے بنتا ہے) مگر بنانے کی ترکیب مختلف ہے ہر منزل ہر روحانیت اور ہر حرف ایک نقطہ کے اندر ہے۔ چالیس روز کے چلے میں ان کے اثرات و خواص ظاہر ہوتے ہیں آخری حروف روحانیت کے حرف ہیں باقی سعادت و نحوست کے جامع ہیں۔

حروف اور دورہ فلک میں اگر بہ خواص کا فرق نہ ہوتا۔ تو انسان اسباب سعادت و نحوست اور اسباب متزاج کو معلوم نہ کر سکتا۔ اور یہ سب شاخیں نبی آدم ہی سے نکلی ہیں۔

دعوت حرف الف



بارہ برجوں کے حالات اور ان کا کلمہ طیبہ سے تعلق

یہ منزلیں بارہ برجوں کی محتاج ہیں تاکہ حکمت الہی ان میں ظاہر ہو اسی لیے بارہ حروف بھی چھ تقطیعوں میں ہیں اور وہ حروف لا الہ الا اللہ کے ہیں یعنی لا الہ الہ اللہ۔ اور یہ بارہ حروف ہیں جو بارہ برجوں کے موافق ہیں برج بعض ثابت ہیں۔ بعض منقلب۔ ایسے ہی ان حروف میں سے جو صرف اثبات کے ہیں۔ وہ ثابت ہیں اور بعض کے لئے ہیں وہ وجود سے عدم کی طرف منقلب ہیں اور عدم وہ چیز ہے جس سے وجود نکلتا ہے۔ اور یہ حروف فلک قمر کے دائرہ سے علیحدہ ہیں۔ کیونکہ قمر مقابلہ اور ستاروں کے زمین سے زیادہ قریب ہے اور یہ حروف قمر کی بہ نسبت ہم سے زیادہ قریب ہیں۔ کیوں کہ یہ

ہماری جبلت کے اندر رکھے گئے ہیں۔

چاند کے بڑھنے کے ساتھ ہر چیز بڑھتی ہے اور اس کے نقصان کے ساتھ ہر چیز کم ہوتی ہے۔ یہ حکمت ہے جس کو اللہ نے اس کی جبلت میں رکھا ہے۔ اور اس کی معرفت کے مراتب کو دیکھو کہ ظلمت وغیرہ کس طرح بڑھتی ہے اور ساتوں ستاروں میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا راز رکھا ہے۔ اور اس کا قول ہے۔ **إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَمَانِ خَلِيفَةً** یعنی بے شک میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔ اور فرمایا ہے۔ **جَاعِلٌ عَلَى الْمَلِكَةِ رَسُولًا** یعنی اللہ فرشتوں کو پیغمبر بنانے والا ہے غرض کہ ساتوں ستاروں کی قوتیں انہیں چھ تقطیروں کی یا لٹنی قوت سے محفوظ ہیں یعنی **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** کے بعض مقدس کلمات تقطیعیں ان کی مدد دیتی ہیں۔

حروف کے مزاج | حروف گرم اور سرد اور خشک چار مزاج رکھتے ہیں گرم یہ سات ہیں ۱ لا ط طرف ش ذ اور سرد یہ حروف ہیں ب و ی ن س ت ص ز اور سرد حروف یہ ہیں ج ہ ن م ص ق ث ظ اور خشک یہ سات حروف ہیں د ح ل ع ر خ ع تفصیل یہ ہے کہ آتش مریض اور بیہوش کی جامع ہے اور ہوا حرارت اور رطوبت کی جامع ہے اور آب رطوبت اور برودت کا جامع ہے خاک بیہوش اور برودت کی جامع ہے اور اسی طرح ان چاروں کی طالع ہیں۔ یعنی صفرا اور خون اور باغم اور سودا۔ صفرا آتش کا مزاج رکھتا ہے اور خون ہوا کا۔ بلغم آب کا۔ اور سودا خاک کا۔ جیسا کہ بعض اسماء لکھ کر اندھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اسمائے ذیلی سرد و خشک مزاج رکھتے ہیں۔ جیسے **الْعَمَلُ** اور **الشَّدِيدُ** ان کا مبیع بنا کر لکھنا چاہیے۔ اور جن اسماء کا مزاج صفراوی ہے۔ وہ سرد و مریض کو فائدہ کرتے ہیں۔ اس وفق مبیع کی شکل یہ ہے۔

سعد اور نحس ساعتیں

یعنی کس کام کے واسطے کون سی ساعت مناسب ہے۔

پہلی ساعت شمس کی ہے محل محبت اور قبول اور حکام کے پاس جانے اور نئے کپڑے پہننے کے لیے اچھی ہے۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے۔ جو بہت بری ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے تیسری ساعت عطارد کی ہے سفر اور تعویذات محبت وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ چوتھی ساعت قمر کی ہے اس میں فرقت اور بعض وغیرہ کے عمل کرنا پامائیں۔ چھٹی ساعت مشتری

کی ہے جو حکام و امراء سے طلب حاجت کے لیے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت مزج کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ آٹھویں ساعت شمس کی ہے۔ کل کام اس میں درست ہیں۔ نویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت اور کشش قلوب کے عمل درست ہوتے ہیں۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو چاہو کرو۔ یہ ساعت اچھی ہے گیارھویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت نحس ہے۔ اس میں کچھ بھی نہ کرنا چاہیے۔ بارہویں کو نقصان پہنچانا ہوتا ہے نہی پانچویں ساعت زحل کی ہے اس کی مناسب کرنا چاہئیں۔

پیر کا دن | پہلی ساعت قمر کی ہے۔ محبت اور زبان بندی اور کشش قلوب کے لیے عمدہ ہے۔ دوسری ساعت زحل کی ہے۔ سفر اور ہر کام کے لیے اچھی ہے تیسری ساعت مشتری کی ہے نکاح کرنے خط بھیجنے اور فیصلہ کرانے کے لیے بہتر ہے۔ چوتھی ساعت مزج کی ہے۔ برے اعمال مثلاً نکیسر بہانے اور بیمار کرنے کے لیے یہ اچھی ہے۔ پانچویں

ساعت شمس کی ہے۔ قضا حاجت اور زبان بندی کے لیے ہے۔ چھٹی ساعت زہرہ کی ہے جو اعمال طلبات کے لیے ہے۔ ساتویں ساعت عطارد کی ہے۔ قضا حاجت اور زبان بندی اور کشش قلوب کے لیے ہے۔ آٹھویں ساعت قمر کی ہے جو شادی کرنے اور دوسمنوں میں صلح کرانے کے لیے ہے۔ نویں ساعت زحل کی ہے۔ جدائی، بغض اور کسی کو اسکی جگہ سے باہر کرنے کے لیے مفید ہے۔ دسویں ساعت مشتری کی ہے۔ جو سب کاموں کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ عداوت اور بغض اور خون بہانے کے لیے ہے۔ بارھویں ساعت شمس کی ہے جو زبان بندی اور دل پھیرنے کے لیے اچھی ہے۔

منگل پہلی ساعت مریخ کی ہے۔ بغض و عداوت خون بہانے اور مریض کے لیے اچھی ہے۔ دوسری ساعت شمس کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ تیسری ساعت زہرہ کی ہے منگنی اور نکاح کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت عطارد کی ہے خرید و فروخت اور تجارت کے لیے ہے۔ پانچویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت منحوس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ چھٹی ساعت زحل کی ہے۔ معاملات کے کاغذ لکھنے، توندی اور دیگر امراض کے لیے ہے۔ ساتویں ساعت مشتری کی ہے۔ محبت و الفت کا جو عمل چاہو اس میں کرو۔ آٹھویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں خون بہانے اور دشمن کو ہلاک کرنے کے عمل کرنا چاہیے۔ نویں ساعت شمس کی ہے۔ نکاح اور محبت کے لیے عمدہ ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ گیارھویں ساعت عطارد کی ہے۔ برائے تعطیل اسفار و ملاقاتی۔ بارھویں ساعت قمر کی ہے۔ بغض و عداوت و طلاق و شرارت کے لیے خاص ہے۔

بدھ پہلی ساعت عطارد کی ہے۔ قبول اور محبت کے لیے۔ دوسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیے۔ تیسری ساعت زحل کی ہے۔ بیمار کرنے اور نکیر بہانے کے لیے چوتھی ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر ایک نیک کام کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ ساعت بہت بہتر ہے۔ پانچویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں لوگوں سے لڑنے جھگڑنے اور فساد کے کام کرنا چاہئیں۔ کیوں کہ یہ بڑی ساعت ہے۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک کام کے لیے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں بھی جو چاہو کرو۔ یہ بھی بہت بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ نظربد کے تعویذ اور بچوں کے گندے وغیرہ لکھنے کے لیے نویں ساعت قمر کی ہے۔ جدائی اور بغض کے لیے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ حکام سے ملنے کے لیے۔ گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر کام اچھا ہوتا ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر اور غصے کے لیے ہے۔

جمعرات پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ طلب رزق اور قبولیت کے لیے ہے۔ دوسری ساعت مریخ کی ہے جس میں سفر کو نہ جاؤ۔ اور دشمن سے بدلہ لینے اور خون بہانے کے عمل کرو۔ تیسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں بھی سفر کرنا نہ کرو اور قبول اور محبت کے تعویذ لکھو۔ چوتھی ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور شادی کے عمل کئے جاتے ہیں۔ پانچویں عطارد کی ہے عورت و مرد کے عقد کرنے اور ہرنے کام کو اچھی ہے۔ چھٹی ساعت قمر کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک عمل خیر کے لیے عمدہ ہے۔ ساتویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فیصلہ نہ کرنا چاہیے۔ اور ہر اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے لیے بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر نیک کام کر سکتے ہیں۔ نویں ساعت مریخ کی ہے۔ امرا و حکام سے ملاقات کرنے کے لیے بہتر ہے۔ دسویں ساعت شمس کی ہے۔ امرا و حکام سے حاجت روائی کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت کے تعویذ لکھو۔ بارھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیے۔

جمعہ پہلی ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں شادی اور منگنی وغیرہ بہتر ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت عطارد کی ہے اس میں طلبات اور ہر قسم کے عمل کئے جاتے ہیں تیسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ بہت بُری ساعت ہے۔ چوتھی ساعت زحل کی ہے۔ کوئی کھدوانے اور چٹنے نہوائے۔ وغیرہ کے لیے یہ ساعت خاص ہے۔ پانچویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو تسخیر کرو۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ قضا حاجات کے

یہ ہے ساتویں ساعت زہرہ کی ہے۔ عورتوں کے پیغام نکاح اور شادی کے لیے ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں جو کام کرو گے وہ بخوبی انجام پائے گا۔ نویں ساعت قمر کی ہے جدائی اور نقل و حرکت کے لیے بہت زود اثر ہے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے بہت منحوس ہے۔ گیارہویں ساعت مشتری کی ہے۔ بارہویں ساعت مزج کی ہے۔ سفر و غیرہ جو کام چاہو اس میں سچو کرو۔

پہلی ساعت زحل کی ہے اس میں محبت و غیرہ کے جو اعمال چاہو کرو۔ کیوں کہ زحل کی پہلی ایک نیک ساعت ہوتی ہے۔ مہینہ کے ہفتہ میں دوسری ساعت مشتری کی ہے۔ چوتھی کے لیے بہتر ہے۔ تیسری ساعت مزج کی ہے۔ بغض اور اعمال شر کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت شمس کی ہے حکام کے پاس جانے اور ان سے حاجت روائی کے۔ پانچویں ساعت زہرہ کی ہے۔ ہفتی ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں شکار کے لیے تعویذ لکھو۔ ساتویں ساعت مردا ہے۔ اس میں کچھ نہ کرو۔ آٹھویں ساعت حمل کی ہے۔ کسی کو بیمار کرنے کے لیے اس میں عمل کرو۔ نویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں جو چاہو نیک عمل کرو مراد آئے گی۔ دسویں ساعت مزج کی ہے۔ شر و فساد کے لیے۔ گیارہویں ساعت شمس کی ہے۔ قبول محبت اور میاں پوی کی صلح کے لیے ہے۔ بارہویں ساعت حکام سے نفع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔

جانا چاہیے جو شخص کسی عمل کو وقت مقررہ پر کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔ کیوں کہ اس علم کا یہی دروازہ ہے جس سے اس میں داخل ہوتے ہیں میں نے وہ باتیں بیان کی ہیں۔ جن کا حکماء نے اس علم کے متعلق ذکر کیا ہے تاکہ تم کو اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے اور تمہارے لیے ایک جدول تیار کی ہے جس سے تم برجوں کو معلوم کر سکتے ہو۔ کہ یہ برج آتش ہے اور یہ بادی اور یہ آبی ہے اور یہ خاکی ہے۔

وہ جدول یہ ہے

آبی	بادی	خاکی	آتش	جس وقت قمر جس برج میں ہو اس کے موافق عمل کرنا چاہیے
سرطان	جوزا	ثور	حمل	جب تمہارے پاس کوئی حاجت مند آئے تو اس کا نام اور اس کی
مغرب	میزان	سنبلہ	اسد	مال کا نام اور جو کچھ اس کا مطلب ہے ان تینوں کے حرف جدا جدا
حوت	دلو	جہدی	قوس	لکھو۔ کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے۔ جو عنصر غالب ہو
				(مثلاً آتش) تو جب قمر اس برج میں یعنی آتشی میں آئے تب وہ عمل کرو انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

قمر کے برج معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماہ قمری کی جتنی تاریخیں گزری ہوں۔ اس پر پانچ زیادہ کرو۔ پھر جس برج میں شمس ہو۔ اس برج سے پانچ پانچ تقسیم کرو۔ جہاں عدد ختم ہوں۔ اسی برج میں قمر ہے۔

اضمار ملائکہ حروف جن کے بغیر کوئی عمل درست نہیں ہو سکتا

جب تم کو کوئی عمل کرنا ہو۔ تب تم طالب اور مطلوب اور اس روز کے حروف میں نظر کرو۔ اور تین پر ان کو تقسیم کرو پھر اگر تین سے کم باقی رہیں تو آخری حرف بعینہ اس حرف کا اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بعینہ معلوم کئے چار نہیں ہے۔ کیونکہ اکثر اعمال میں یہی کارآمد ہے۔ اضمار مؤکلات ہیں۔ مؤکل حرف الف ظہط یا ثیل اور اضمار اس کا ہدھیو سمط یا مخلق حرف باء کا اضمار تسبیخ ہلیخ مر یخ حرف جیم کے مؤکل کا اضمار مہلیخ سلت بہلوة حرف دال کا

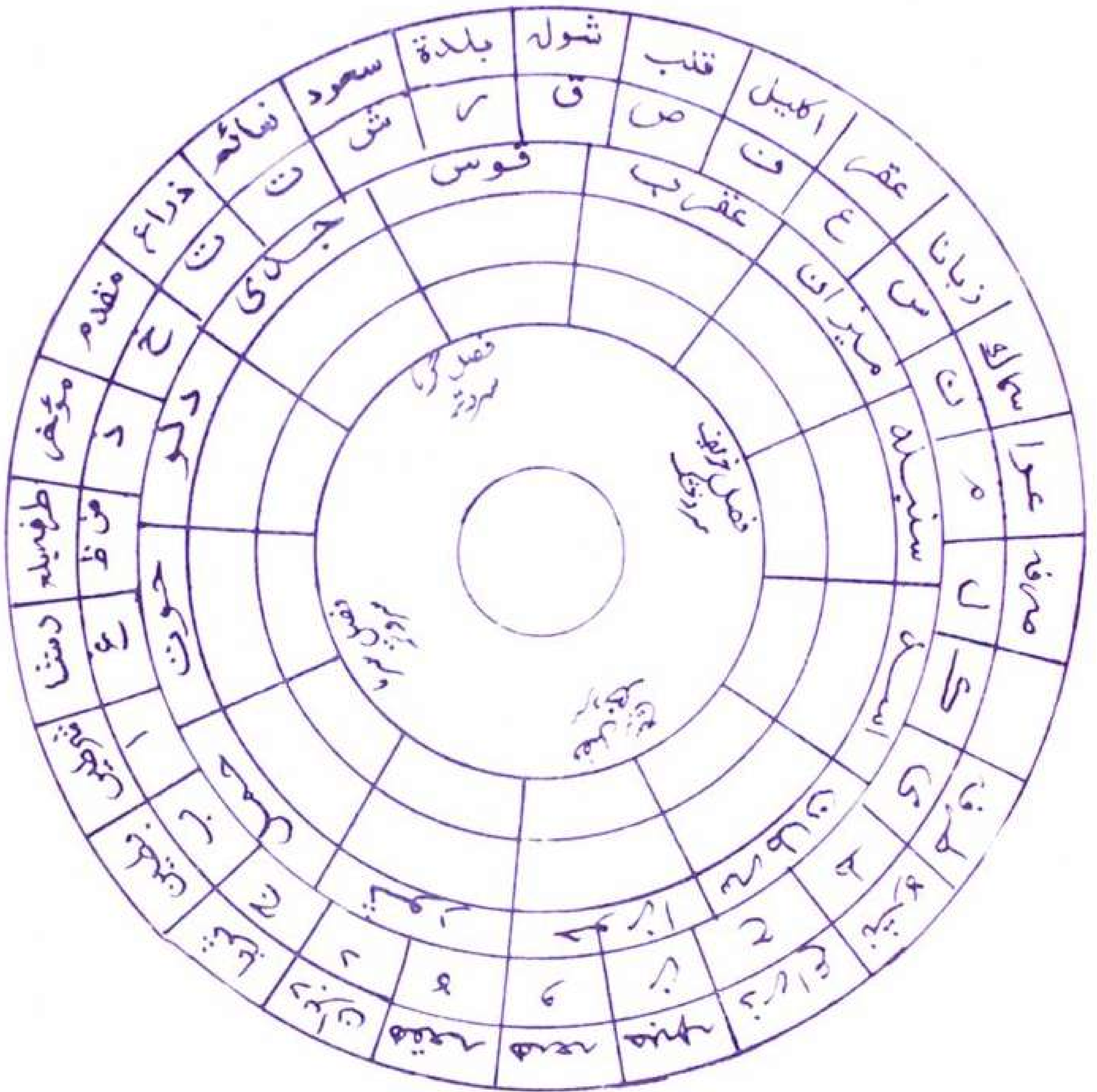
کا اضماء محطتیک حرف ہاء کا اضماء مطلق حرف واؤ کا اضماء مہلوقہ سلیموخر براخ حرف نون کا اضماء سعد
ببا کا طلطر مہیط حرف حاء کا اضماء لیلا طلحہ طلع حرف طاء کا اضماء شہط سلیموخر طمہ حرف یاء
اضماء مقنہ ہکھف سویدا حرف کاف کا اضماء سیعو وہ نفطامد یح حرف ام کا اضماء حفیط طش
ملوم حرف نون کا اضماء مد یح کلیل حرف سین کا اضماء حمط مطلع مملط جسم حرف عین کا اضماء لحطیم
عن فواد حرف فار کا اضماء طلیطر ورطش حفیط حرف صاد کا اضماء سعود ہمیش حرف قاف کا اضماء عد
عقیر طلحیا شن حرف راء کا اضماء سطیت لہفیل وھیو حرف شین کا اضماء علسطین ہفغانل مہعط
حرف آ کا اضماء مایر میا و ہفیط حرف ثار کا اضماء مہفط حرف نون کا اضماء ہجھو ہفحیل حرف ذال کا اضماء
علمص محمدع سہلط حرف ضاد کا اضماء علمص صمدع شہلط حرف ظار کا اضماء فوع مرناع
اھموش اھموش باد رہے کہ حرف اور حرف طار کے مرکبات فرد ہیں جس کا اضماء والحد ہے۔ اور حرف
عین کے مرکب کا اضماء سعلت کلکت اھیو ذو نعمت ہے اور یہی کل اضماءات ہیں۔ واللہ اعلم۔

فصل (۳) اٹھائیس منازل قمر کے احکامات

احکامات منازل قمر | منزل قمر کے معلوم کرنے کی یہ ترکیب ہے۔ کہ ہر ماہ قمری کے اوّل روز شمس و قمر ایک منزل میں ہوتے
ہیں۔ جس دن قمر کی منزل معلوم کرنا ہو یہ خیال کرو۔ کہ دن ماہ رومی کی پہلی شبانی کے اندر ہے یا دوسری یا تیسری یا پہلے نصف
کے اندر ہے یا دوسرے کے۔ پھر ماہ عربی میں سے جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ اُن کو اُس شبانی یا نصف کے نیچے داخل کرو۔ منزل
قمر معلوم ہو جائے گی مثلاً ماہ عربی کی چاند رات کو چاند شرطین میں تھا۔ اور آج ساتویں تاریخ ہے ہم معلوم کرنا چاہیں
کہ قمر کس منزل میں ہے تو ہم اُس پہلے روز سے منازل کا شمار کریں۔ تو ذرا پر سات منازل پوری ہوئی جس سے معلوم
ہوا کہ آج قمر منزل ذراخ میں رکیوں کہ قمر ہر منزل میں ایک شبانہ روز رہتا ہے۔

(بروج کا دائرہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

۳۱۔ دائرہ سے منازل کے اور بروج کے کل حالات معلوم ہوتے ہیں
بروج کا دائرہ یہ ہے۔



منازل قمر کی صورتیں اور ان کے احکامات

منزل شریطن صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرف اس کا الف ہے جس کا مزاج ناری و نحس ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو دنیا میں فساد و خون کی زیادتی ہوتی ہے۔ حکماء اس وقت میں کچھ حرکت نہ کرتے تھے۔ بلکہ لیٹ جاتے تھے۔
۵۶ ایک گول دائرہ ایک ستارے کو اور دو ٹرے دو ستاروں کو ظاہر کرتے ہیں علیٰ ہذا القیاس ۵۷ الق مزاج ناری و نحس ہے برائے قہر و دشمن مفید ہے

بعض لوگوں اس وقت میں خواب ہائے پریشان بھی دیکھتے ہیں۔ اس لیے اس وقت میں سونا بھی بہتر نہیں۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو۔ تو کسی دشمن کے مقہور کرنے کے لیے کرو۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے بڑا فساد ہی اور شریر ہوتا ہے۔ بخور اس کا سیاہ مزیج اور سیاہ دانہ ہے۔

منزل بطین صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرف اس کا با ہے۔ مزاج گرم تر۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں اللہ کے حکم سے نہایت نیک روحانیت مردوں کے کام درست کرنے والی نزول کرتی ہے۔ عورتوں کے متعلق کام اس میں درست نہیں ہوتے۔ طلسمات اور کیمیا کے عمل اس میں بہت مناسب ہیں ہر عمدہ صنعت درست ہوتی ہے اور ہر علم کا اس میں شروع کرنا بھی اچھا ہے، انگوٹھیاں اور نقش وغیرہ کا کندہ کرنا مرضوں کا علاج اور منتر بھی اس میں پڑا اثر ہے۔ ایسے وقت جو بچہ پیدا ہو۔ سعادت اور نیک بختی کے ساتھ زندگی بسر کرے گا۔ اور محبوب خلاق ہوگا۔ بخور اس کا عود۔ زعفران اور مصطکی ہے۔

منزل ثریا صورت اس کی یہ ہے ۵۶ اور حرف اس کا جیم ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو حکم الہی سے عالم میں گرم سرور و عینیت نزول کرتی ہے اس میں اعمال طلسمات اور دھواں کے لیے عملیات اور دواؤں کی تدبیر بہتر ہے۔ مسافروں اس لیے بھی یہ وقت بہت بہتر ہے تاجروں کو اس میں نفع کثیر ہوتا ہے اور حکام کے لیے بھی نیک ہے۔ شادی کرنا اور مال خریدنا اس میں بہتر ہے۔ کیوں کہ یہ وقت اعتدال قمر کا ہے اور جو کام اس میں کرو گے اس کا انجام اچھا ہوگا۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہوگا اچھی خوش قسمت ہوگا۔ یہ وقت فسق و فجور کا دشمن اور صلاحیت اور تقویٰ کا دوست ہے۔ بخور اس کا تخم کتان اور کلونجی ہے۔

منزل بران صورت اس کی یہ ہے ۵۷ اور ابجدی بوزج ثور کے پانچ ستارے کہتے ہیں اور حرف اس کا دال ہے۔ اور یہ منزل ارضی ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو عالم میں حکم الہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو عداوت، بغض اور فساد زمین میں پھیلاتی ہے۔ اس وقت اعمال شروع کرنے اور حاجات طلبی سے پرہیز کرنا چاہیے اور عمل طلسم و صنعت تو بالکل ہی نہ کرنا چاہیے۔ غرض کہ اس وقت میں کوئی بہتر کام مناسب نہیں ہے۔ ہاں مردہ دفن کرنے اور مال کاڑھنے اور اسرار پوشیدہ کرنے اور کنوئیں کھودنے بہتر ہیں نکلانے کے لیے بہتر ہے۔ جو شخص اس وقت میں پیدا ہوگا بڑی بڑی زندگی بسر کرے گا۔ بخور اس کا پوسٹ انار شہیزب اور یوبان ہے۔

منزل ہقعه صورت اس کی یہ ہے ۵۸ اور حرف اس کا با ہے۔ یہ منزل، سعادت اور نحوست سے علی ہوتی ہے۔ جب قمر اس میں کرتا ہے تو۔ تو زہروں کے تریاق اور ملانے کے کام کرنے کام کرنے چاہئیں۔ کیمیا کے اعمال نہ کرنا چاہیے۔ درخت نہ لگائے اور نئے کپڑے نہ پہنے۔ شادی نہ کرے۔ کیونکہ اس ساعت میں کام کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بخور اس کا عود اور نند اسود اور لبان جاوی اور مصطکی ہے۔

منزل ہتعه صورت اس کی یہ ہے ۵۹ اور حرف اس کا وا ہے۔ یہ منزل سعد ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اعمال عینت کرنا چاہئیں۔ اچھی خوشبو روشن کرے۔ حکام اور رئیسوں کے پاس جائے ہرجا جنت میں کوشش کرے اور بھائی بندوں سے ملے جلے۔ اور جو اعمال چاہے کرے۔ شادی کرے دوائے مال خریدے گھوڑے مولے۔ باغ بنائے۔ مکان بنائے۔ سفر کرے۔ خرید و فروخت کرے۔ غرض کہ سب کام اس میں اچھے ہیں اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا۔ اچھا رہے گا۔ اور شہادت دے گا۔ بخور اس کا فطرب اور بزلہ شیخ ہے۔

منزل ذراع صورت اس کی یہ ہے ۶۰ اور حرف اس کا زاء ہے۔ یہ منزل ہوائی ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں حکم الہی

لے حرف با حرم تر۔ کام درست ہوتے ہیں

لے منزل ہتعه کی صورت دراصل حوز کے تین ستارے ہیں جو ایک۔ دوسرے کے قریب ہیں۔

لے فطرب ایک بوٹی ہے جس کے پتے رات کو چراغ کی طرح چمکتے ہیں جو اکثر تالاب کے کنارے ہوتی ہے۔

سے نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت میں علوم شروع کرنا۔ علماء اور عابدوں سے فیض طلسمات بنانا۔ نیرنجات تیار کرنا حکام اور دوستوں سے ملنا اور ہر نیک کام کرنا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو۔ خوش بخت ہوگا۔ بخور اس کا دانہ کر فس اور تخم گنان ہے۔

منزل نثرہ صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا خاد ہے۔ مزاج سرد منزل قوی بہ سعد جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو حکم الہی سے روحانیت نازل ہو کر عداوت بغض اور قلیقت پیدا کرتی ہے یہ وقت دشمنوں اور سرکشوں کے لیے طلسمات بنانے اور بد دعا کرنے اور نصیحت بنانے کے لیے مناسب ہے کیوں کہ یہ منزل خراب ہے۔ اور اعمال شرعی کے مناسب ہے۔ جیسا کہ ہم نے بیان کیا جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ بہت منحوس ہوگا۔ بخور اس کا قسط اور پوسٹ انا ہے۔

منزل طرفہ صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ اور حرف اس کا طاء ہے۔ یہ منزل منحوس ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو عالم میں بڑی روحانیت نازل ہوتی ہے اس وقت میں کوئی طلسم یا صنعت نہ بنانا چاہیے حکام سے ملاقات نہ کرے۔ کسی سے محبت نہ کرے اور کوئی عمل نہ پڑھے۔ اس وقت میں سب سے علیحدہ رہنا بہتر ہے ہر عمل کے لیے یہ منزل نہایت رقی ہے۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا۔ منحوس ہوگا بخور اس کا نداسود اور زعفران ہے۔

منزل جبہ صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا یا ہے۔ مزاج اس کا سرد اور منزل غصہ ہے مگر صلاحیت سے زیادہ قریب ہے عمل نیت و قربت و رضا مندی کی ابتدا اور نقل مکان اس میں کیا جاسکتا ہے لیکن نیا کپڑا سینا اور پہننا برا ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ تجربہ کار نیک بخت مگر مکار اور فریبی ہوگا۔ بخور اس کا حبہ الاس اور زعفران ہے۔

منزل خرتان صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا ف ہے۔ مزاج گرم خشک ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو علاج روحانیت، عمل طلسمات، علاج امراض خرید و فروخت حکام سے ملنا سفر کرنا یا مقیم رہنا، ہر بڑا کام کرنا اور۔ نیا کپڑا پہننا بہتر ہے جو بچہ اس میں پیدا ہو محبوب خلائق ہو۔ مگر بغض و کرا اور غرور اس میں ضرور ہوگا۔ بخور اس کا پوسٹ انا ہے

منزل حرفہ صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا لام ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے اس وقت جو بچہ پیدا ہوگا۔ منحوس ہوگا۔ مزاج اس کا آبی ہے۔ اور منحوس ہے۔ بخور اس کا ند اور زعفران ہے۔

منزل عوا صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور حرف اس کا میم ہے۔ مزاج خشک مخرج، اور منحوس جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الہی سے ایسی روحانیت آتی ہے جو شہوت کو بچان میں لاتی مردوں کو عورتوں کی طرف راغب کرتی اور نواہ مخواہ ان کے پاس جانے کو جی چاہتا ہے تحصیل علم کے لیے یہ وقت مناسب ہے۔ مگر کیمیا اور دشمنوں سے مقابلہ کرنے اور مقدمہ بازی یا حکام سے ملنے کے لیے مناسب نہیں ہے۔ نیا کپڑا سینا اس میں اچھا ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا مشہور ہوگا مرد ہو یا عورت بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

منزل سدادے صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ اور حرف اس کا نون ہے۔ مزاج خاکی اور خشک ہے جب قمر اس میں داخل ہوتا ہے۔ تو حکم الہی سے دنیا میں ایک روحانیت اگر عداوت اور فساد پیدا کرتی ہے۔ اس وقت زہر تیار کرنا اور فساد کا کوئی کارنا بہتر ہے۔ لیکن بروئے اعمال بہتر نہیں۔ خرید و فروخت بھی بڑی ہے جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا۔ بوٹا۔ چغل خور اور بد انجام ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کالا دانہ ہے۔

منزل غفر صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ اور حرف اس کا سین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اللہ کے حکم سے محبت اور راحت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے حکام سے فائدہ اور دوائیں دوست ہوتی ہیں زین فاعل کا تریاق تیار ہوتا ہے زہر کی تکلیف جاتی رہتی ہے۔ کیمیا بھی خوب بنتی ہے۔ روحانیت کا علاج آسان ہوتا ہے۔ طلسمات بنتے ہیں۔ جو بچہ اس میں

پیدا ہوگا۔ منحوس مکار اور فزہی ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

منزل نربانا صورت اس کی یہ ہے۔ ۵۰ اور حرف اس کا عین ہے۔ مزاج اس کا بادی منزل سعید ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو کتے کے کاٹے ہوئے کے لیے تعویذ بنایا جاتا ہے بدن بدن کی لاچاری کے لیے دشمن بڑے بڑے مشورے کرتے ہوں ان کے لیے نقش لکھے جاتے ہیں۔ جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا اس کا م نیک ہوں۔ بخور اس کا شیخ ہے۔

منزل اکیل صورت اس کی یہ ہے ۶۰ اور حرف اس کا فاء ہے۔ مزاج سعادت اور منزل نحوست سے ممتزج ہے اس وقت بغض و عداوت اور شرارت کے عمل کرنا چاہیے۔ سفر شادی اور کسی چیز کا خریدنا اور باغ لگانا بہتر نہیں ہے۔ کیونکہ انجام اچھا نہیں ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا بد بخت اور روی ہوگا۔ بخور اس کا مریح سیاہ زعفران اور عود ہے۔

منزل قلب صورت اس کی یہ ہے۔ ۷۰ اور حرف اس کا صاد ہے۔ مزاج آبی۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو ایسی روشنی نازل ہوتی ہے جو ہر ایک فساد کی اصلاح کرتی ہے۔ آلات حرب، جانور خریدنے جانوروں کا علاج کرنے، درخت کاٹنے کھینے کرنے، خزانے نکالتے، مسہل لینے، فصد کھلانے، پچھتے لگوانے کے لیے یہ وقت بہتر ہے اور بچہ اس میں پیدا ہوگا منحوس اور رباکار ہوگا۔ بخور اس کا برگ بیلہ ہے۔

منزل شولہ صورت اس کی یہ ہے۔ ۸۰ اور حرف اس کا قاف ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اللہ کے حکم سے روحانیت ممتزج نازل ہو کر شر کے کام کرتی ہے۔ اور یہ منزل سعید ہے۔ متوسط درجہ کے کام اس میں کرنا چاہیے۔ بنیا کپڑا اس میں نہ پہننے، طلسم نہ بنائے بنیہ علاج نہ کرے خلوت اس وقت میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا منحوس جھوٹا اور چیل خور ہوگا۔ بخور اس کا پوست انار اور مصطکی ہے۔

منزل نعالہ صورت اس کی یہ ہے ۹۰ اور حرف اس کا را ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں صفائی قلب کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج اس کا آنکشی سعید ہے۔ محبت، سعادت اور نیک انجامی اس میں وقت میں نمودار ہوتی ہے۔ کیمیا کے کام اس وقت میں تیار ہوتا ہے۔ وعظ حکمت اور علوم فقیہہ کی ابتدا کی جائے۔ طلسمات بنتے ہیں۔ اور مکان بنا اور باغ لگانے اور بنیا کپڑا پہننے کے لیے بھی یہ وقت مناسب ہے۔ جب تک وہ کپڑا پہنے رہے گا۔ خوش و خرم رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ کپڑا پرانا ہو جائے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک اور سعید اور ہر کام میں کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے۔ منزل بلدہ صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۰۰ اور حرف اس کا شین ہے۔ مزاج آنکشی نحس۔ اس وقت میں بغض و عداوت کی روحانیت آتی ہے اس لیے عداوت ہی کے اعمال اس میں کئے جائیں۔ اگرچہ کیمیا فتنی ہے مگر علاج روحانیت اور زراعت اور سفر اور حکام کی ملاقات اور شادی اور خرید و فروخت اور بنیا کپڑا پہننا اور مل پڑھنا اس میں اچھا نہیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا منحوس ہوگا اور جلد باز ہوگا۔ بخور اس کا سنبل اور عود ہے۔

منزل سعد ذابحہ صورت اس کی یہ ہے۔ ۱۱۰ اور حرف اس کا تا ہے۔ مزاج خاکی نحس ممتزج اس وقت میں بغض و عداوت کی روحانیت آتی ہے۔ اور جو کام اس میں کیا جائے۔ اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ حکام کو اس وقت غصہ آتا ہے خرید و فروخت زراعت اور کھن چورانا اس وقت کے مناسب ہے دھینہ نکالنا اور اسرار کا پوشیدہ کرنا بھی اس کے موافق ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ خوب صورت مبارک دنیا کا حریص اور جلد باز ہوگا۔ بخور اس کا کسنب ہے۔

منزل سعد بلع صورت اس کی یہ ہے ۱۲۰ اور حرف اس کا تا ہے۔ مزاج اس کا ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو حکم الہی سے شر کی روحانیت دنیا میں نازل ہو کر فساد برپا کرتی ہے یہ منزل بہتر بھی ہے اور خراب بھی جانور و بیہودہ کا خریدنا مشائخ سے بات کرنا۔ زراعت نہر اور کنواں کھودنا کھانے پکانا اس میں مناسب ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک

اور نیساخت ہوگا۔ بخور اس کا بالو نہ ہے۔

منزل سعد سعود صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرف اس کا خا ہے۔ مزاج خاکی اور ہوائی ممتزج ہے جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے پہلے کے کل اثرات مٹ جاتے ہیں۔ اور جملہ عمل اس میں درست ہوتے ہیں۔ محبت اور اصلاح قلوب کے عمل کرانے چاہیے حکام، رئیسوں اور مذہب داروں سے ملاقات کر کے محبت کے جو اعمال کرے گا۔ کامیاب ہوگا۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ ایمان سے تعلق رکھے گا بخیر اس کا عود اور منطقی ہے۔

منزل سعد احباب صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرف اس کا ذال ہے۔ مزاج ہوائی جب قمر اس میں آتا ہے تو فتنہ و فساد کی روحانیت نازل آتی ہے۔ اعمال اس میں مکمل نہیں ہوتے۔ اور اگر مکمل ہو بھی جائیں۔ تو اچھے نہیں ہوتے۔ مریموں کا علاقہ روحانیت کا عمل طلسمات اور کیمیا و سمیاء اس میں نہ کرنا چاہیے۔ جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا۔ ناجبر و کافر ہوگا۔ بخور اس کا زبان ہے۔

منزل نوح مفرح صورت اس کی یہ ہے۔ اور حرف اس کا ضا ہے۔ اس میں اعمال محبت و شہوت فراخی قلب کے کیئے جائیں۔ ہر تندرست و معالجہ امراض و روحانیات کے لیے یہ وقت مناسب ہے طلسم بنائے اور دوا تیار کرے۔ حکام سے ملاقات کرے کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کلو نجی اور زعفران ہے۔

منزل فرع مؤخر صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرف اس کا ظا ہے۔ مزاج آبی سجد ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو حکم الہی سے بد انجامی اور ناسار کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت دشمن سے مقابلہ۔ اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ فساد اور پھٹنے اور مرد کے باندھنے کے عمل کے لیے مفید ہے حمام میں جانے اور غلط ہونے و واپس کے لیے بھی اچھی سات ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا ناجبر اور غدار ہوگا۔ بخور اس کا مرثع سیاہ اور دار چینی ہے۔

منزل مرثا صورت اس کی یہ ہے ۵۵ اور حرف اس کا غین ہے۔ مزاج آبی اس وقت اللہ کے حکم سے نیک انجام روحانیت آتی ہے اس میں طلسمات اور کل نیک اعمال اور صنعت کیمیا، علاج روحانیت بہتر ہوتے ہیں۔ سفر شادی اور نیا کپڑا پہننا دوسرے مکان میں جانا حکام و رؤساء سے ملاقات کرنا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا مبارک ہوگا۔ بخور اس کا کلو نجی اور یہ جملہ ۲۹ منزلیں ہیں واللہ اعلم۔

منزلوں کے برج

برج حمل میں مؤخر اور رشا اور ایک تنہائی شریطن کی ہے۔ برج ثور میں دو تنہائیاں شریطن بطین اور شرباکی ہیں برج جوز میں ایک تنہائی شرباکی اور دبیران اور مقعہ میں برج سرطان میں ہندہ اور ذراخ اور دو تنہائیاں نثرہ کی ہیں۔ برج اسد میں ایک تنہائی نثرہ کی اور طرفہ اور جہہ کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک تنہائی جہہ کی اور خرتان اور صرفہ کی ہیں۔ برج میزان میں عوا اور سماک کی اور ایک تنہائی غفر کی اور زبانا اور دو تنہائیاں اکلیل کی ہیں۔ برج قوس میں ایک تنہائی اکلیل کی اور قلب اور شولہ کی ہیں۔ برج جدی میں نعائم اور بلد کی اور ایک تنہائی ذراخ کی ہے۔ برج دلو میں دو تنہائیاں ذراخ کی اور بلع کی اور ایک تنہائی سعود کی ہے۔ برج حوت میں ایک تنہائی سعود کی ہے اور اخلیبہ اور فرع مقدم ہیں۔

اصول منازل کی معرفت

منزل شرحین اس میں دو الگ الگ اشارے ہیں۔ ایک جنوب کے کنارے میں اور دوسرا شمال کے کنارے

میں۔ اور یہ دونوں ستارے حل کے سینک ہیں۔ ان دونوں میں زیادہ روشن ہے ناٹھ ہے۔ جب یہ آسمان کے درمیان میں آتے ہیں۔ تو نظر کے اعتبار سے ان دونوں میں دس ہاتھ کا فاصلہ دکھائی دیتا ہے۔ ان دونوں کے علاوہ ایک چھوٹا سا ستارہ اور بھی ہے۔ جو کبھی کبھی ان کے آگے ہو جاتا ہے اس کی صورت یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵

منزل بطین اس میں تین ستارے ہیں۔ بہت چھوٹے چھوٹے کم روشنی کے دراصل یہ برج حل کا پیٹ ہے اور ثربا اس کی سزبیں ہیں۔ اور ثرطن اس کے سینک ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵

منزل ثریا اس میں سات ستارے ہیں۔ چھ روشن اور ایک بہت چھوٹا اس کے دیکھنے میں آنکھوں کی تیزی کا امتحان ہے اس کا نام ثروت ہے یعنی سیرابی و خوشحالی اس کے علاوہ اس کے اور بھی نام ہیں۔ چنانچہ نجم بھی اسی کو کہتے ہیں۔ بعض علماء کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ والنجم اذا هوىٰ سے یہی منزل ثربا مراد ہے کیونکہ عرب اکثر ثربا کو نجم ہی کہتے ہیں رسول اکرمؐ نے بھی اس کا نام نجم رکھا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے کہ جب نجم طلوع ہے۔ تو پھلوں وغیرہ سے آفتیں دور ہو جاتی ہیں اور نجم سے مراد ثربا ہے صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ اور ایک ستارہ کف الغنصیب بھی ثربا ہی کے پاس اور ایک دوسرا جزمانام اس کے قریب ثرطن کے نیچے واقع ہے اور ایک سرخ ستارہ عبوق نام بڑا چمک دار جس کے نیچے تین تارے ہیں ان کو اعلام کہتے ہیں۔ یہ تو اربع منازل قمر ہیں برچوں کہ ثربا سے قریب ہیں۔ اس لئے ان کو بیان کیا ہے۔

منزل دبران یہ برج حل کی سرین ہے۔ اور دبران اس کو اسی سبب سے کہتے ہیں۔ کہ ثربا کی طرف اسکی پیٹھ ہے بعض کہتے ہیں برج ثور میں یہ پانچ ستارے ہیں جن کو شامہ کہتے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ اور بعض کہتے ہیں یہ ایک ستارہ ہے اس صورت کا ۵ اور دبران کا نام علقم بھی ہے۔ کیونکہ یہ عظیم الشان پہاڑ کی مثل ہے اس کے آگے چند چھوٹے ستارے ہیں جن کو قلام کہتے ہیں سبکو باسب اکٹھے ہو کر گائے کا سر معلوم ہوتے ہیں جو یہ منزل ثربا کے نیچے ہے۔ منزل ہقہہ میں تین ستارے بالکل قریب ہیں جیسے ملی ہوئی تین انگلیاں دراصل یہ منزل برج جوزا کا سر ہے صورت اس کی یہ ہے ۵ ۵ ۵ حضرت ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو آسمان کے تاروں کی گنتی کے برابر طلائی سے تو کیا حکم ہے آپ نے فرمایا کہ اس کو ہقہہ الجوزا کافی ہے۔ یعنی تین طلاقیں مڑنیگی۔

منزل ہنوعہ اس میں پانچ ستارے ہیں۔ دو بڑے اور ان کے بیچ میں تین چھوٹے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵ ۵ ۵ اور ہنوعہ اس کو اس وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں محبت کی تاثیر۔ جب یہ طلوع ہوتی ہے تو ہر شخص اپنے دوست پر مہربان ہوتا ہے۔ منزل ذراع بعض کا قول ہے کہ یہ برج اسد کا بازو ہے۔ دراصل یہ دو چمکتے ہوئے تارے ہیں جن کے درمیان اور بہت سے چھوٹے چھوٹے تارے ایسے معلوم دیتے ہیں جیسے شیر کے پنجے دیکھتے ان دونوں کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ معلوم دیتا ہے یہ برج اسد کے دو بازو ہیں۔ ایک پھیلا ہوا دوسرا سمٹا ہوا بازو کی طرح نہیں ہے جو بازو پھیلا ہوا ہے وہ منزل ساک کے سر پر ہے اس کو شعرے الغیصہ بھی کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے اپنے ساتھی یعنی دوسرے بازو سے ملنے کے لیے اس قدر رویا کہ چند ہا ہو گیا۔ مگر پھر بھی اس سے نہ مل سکا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ ستارہ ہیل سے ملنے کے لیے یہ رویا تھا۔ منزل نثرہ ان دونوں کے درمیان میں تھوڑا فاصلہ ہے ابر کے مکرے کے برابر یہ منزل برج اسد کی ناک کی طرح ہے اس میں تین ستارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵ ۵ اس کو مخطۃ الاسد بھی کہتے ہیں۔

منزل طرفہ میں دو ستارے ہیں۔ برج اسد کی دونوں آنکھوں کی طرح ہیں اور کل اس میں چار تارے ہیں۔ جن میں سے ایک براق سے دیکھنے میں ان کے درمیان کا ایک ہاتھ کا فاصلہ ہے۔ اس منزل کو ابراء الاسد بھی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔ ۵ ۵

منزل جبہ میں ۱۰ ستارے ہیں جیسے شیر کے مونڈھوں پر بال ہوتے ہیں۔ اور ان کے پیچ میں ادھے اچ کا فاصلہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۵۵۔

منزل سماک میں دو ستارے ہیں۔ ایک کا نام سماک الاعزل اور دوسرے کا نام سماک راجح ہے۔ ان دونوں کو بعض لوگ برج اسد کے پیر اور بعض اس کی پنڈلیاں کہتے ہیں۔ سماک راجح کے آگے ایک ستارہ ہے جو اس کا نیزہ ہے۔ اور سماک اعزل کے آگے کوئی اور ستارہ نہیں ہے۔ اسی سبب سے اس کو اعزل کہتے ہیں۔ اعزل کی صورت یہ ہے۔ ۵۶۔ اور راجح کی یہ ہے۔ ۵۷۔ اس منزل کو سماک اس لیے کہتے ہیں کہ یہ آسمان میں فچلی کی طرح ہے راجح کے پیچھے ایک ستارہ ہے۔ جس کو طائر الاسد بھی کہتے ہیں۔

منزل غفن میں تین ستارے ہیں جو چھوٹے چھوٹے ہیں۔ یہ منزل برج میزان میں ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ برج اسد کی دم ہے۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۵۸۔

منزل نربانا میں دو ستارے ہیں جو چمکدار ہیں اور یہ دونوں برج عقرب کے دونوں گلپھڑے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔ ۵۹۔

منزل الکیل میں چار ستارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ۶۰۔ بعض لوگ کہتے ہیں یہ تین ستارے ہیں جیسے عقرب کے سر پر تاج ہوتا ہے۔

منزل قلب عقرب میں ہے جس کے پہلو میں ایک چمک دار ستارہ ہے صورت اس کی یہ ہے۔ ۶۱۔

منزل شولہ میں ملحدہ علیحدہ دو ستارے ہیں ان کو نجمۃ العقرب بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ عقرب کی دم ہے شولہ دراصل شیلوں سے ماخوذ ہے۔ بمعنی بلندی، جیسے پھو کی دم اونچی ہوتی ہے۔ ایسے ہی یہ ستارے اونچے ہیں بعض کہتے ہیں ان کی بلندی ایسی ہے جیسے کنوئیں کے منہ پر لکڑیاں کھڑی ہیں۔ اور اس کو نعام بھی کہتے ہیں

منزل بلدہ میں چھ ستارے ہیں۔ اور یہ منزل برج قوس میں ہے۔ جب سال میں سب سے چھوٹا دن آتا ہے تو سورج اسی منزل میں ہوتا ہے صورت اس کی یہ ہے۔ ۶۲۔

منزل ذابح میں دو ستارے ہیں جو ایک ہاتھ کے فاصلہ پر ہیں ان دونوں کے پاس ایک چھوٹا ستارہ ہے جیسے کہ یہ اس کو ذبح کر رہا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کو ذابح کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے۔ ۶۳۔

منزل سعد السعود ایک ستارہ ہے اس کا منہ کشادہ ہے گویا کسی کو نگلنا چاہتا ہے صورت اس کی یہ ہے۔ ۶۴۔

منزل سعد اخبیبہ میں تین ستارے ہیں۔ مگر ایک ہی ستارہ معلوم ہوتا ہے ان کے پیچھے ایک چوتھا ستارہ ہے صورت اس کی یہ ہے۔ ۶۵۔ بعض اس میں دو ہی ستارے شمار کرتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں۔ پہلا تارہ سعد السعود ہے۔ دوسرا سعد الاخبیبہ۔ چوتھا سعد بلع۔ اس میں چار ستارے ہیں چاند اس میں پورے برس میں آتا ہے۔ اور منازل قمری میں سعد قاعہ اور سعد ملک اور سعد ہمام اور سعد بارٹا اور سعد نظیر بھی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں دو ستارے ہیں جو ایک ایک ہاتھ کے فاصلے پر ہیں۔

منزل فرغ المسد انی تندر اور قمران میں ہر ایک میں دو ستارے ہیں جو جو پانچ پانچ ہاتھ کے فاصلہ سے اس طرح کے ہیں کہ یہ دونوں ڈول لٹکا رہے ہیں۔ لفظ فرغ کے معنی ڈول میں پانی لینے کے ہیں اس لئے ان دونوں تاروں کو فرغ کہتے ہیں۔

منزل رشا ایک چھوٹا سا ستارہ ہے۔ جس میں قمر نزول کرتا ہے۔ یہی منازل قمری ہیں۔ ہر ماہ میں قمران سب میں دورہ کر لیتا ہے اور ایک رات دن، اس میں رہتا ہے یعنی ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک۔ اور ٹھیک فجر کے وقت اُدھا اُدھا۔ و منزلوں میں آجاتا ہے۔ اسی طرح سورج بھی ایک سال میں ان منازل کا دورہ کرتا ہے جتنا چاہیے کہ عرب منازل کو انوار بھی کہتے ہیں اس لیے کہ جب ایک منزل غروب ہوتی ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی دوسری منزل طلوع ہوتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ نو ا کے معنی ستارے کے ہیں۔ اور اس کے مقابل دوسرے کے ایک ہی ساعت میں ہر رات کو طلوع ہونے کے سوائے تیرہ صوب رات کے اس کی ہر منزل اسی

دلو مثلثہ ہادی میں سرطان - عقرب - حوت مثلثہ آبی ہے - یہ جہدول ہے - جس میں برج اور منازل اور رومی مہینوں کو مفصل ظاہر کیا گیا ہے -

آوار	بہمان	ایار	خریران	نوز	آب	ایلول	تشرین	نشرین	کانون	کالون	بٹاط
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مہج	ثریا	ہفتہ	ذراع	جہہ	مرفہ	ساک	اکلیل	بنولہ	بلدہ	سجود	مقدم
رشنا	مؤخر	ربیعین	دبران	ہفتہ	طرفہ	خرشان	عوا	زبان	قلب	نعام	بلع

اہل تفسیر نے برج کے معانی میں اختلاف کیا ہے - بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں ایک محل ہیں - جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے دَلُوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرْجٍ مُّشِیْدَةٍ بعض کہتے ہیں وہ ستارے ہیں بعض کہتے ہیں چراغ ہیں اور بعض کا قول ہے کہ وہ آسمان کے دروازے ہیں جن کو مجرہ کہتے -

ابن عباسؓ سے قص متر ہے کہ وہ برج جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں - بارہ ہیں - اور ان کو اللہ تعالیٰ نے ترویج اور تثلیث کے ساتھ تقسیم کیا ہے اور ساتوں ستاروں پر بھی ان کی تقسیم ہے - جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے -

برج حمل اس میں پانچ ستارے ہیں رخ اس کا مغرب کی طرف اور بیٹھ مشرق کی طرف اور پچھلی طرف منہ کٹے ہوئے ہے - یہاں کہ خصوصاً اس کی پیٹھ پر ہے -

برج ثور میں ایک ستارہ ہے - مگر اس کے باہر گیارہ ستارے اور ہیں - جیسا کہ لکھا جا چکا ہے کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں - اگلا مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف اور ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں -

برج جوزا میں اٹھارہ ستارے ہیں - اور سات ستارے اس سے باہر ہیں - اس برج کی صورت کھڑے جڑواں بچوں کی طرح ہے جن میں سے ہر ایک کے اپنے دونوں ہاتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھے ہوئے ہیں اس برج کا سر اور تمام ستارے شمال کی طرف ہیں - اور پندلیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف ہیں -

برج سرطان میں چھ ستارے اندر اور چار باہر ہیں - اس کی شکل بالکل کیکڑے کی طرح ہے اس کا اگلا حصہ مشرق کی طرف اور پچھلا مغرب و جنوب کی طرف جوزا سے اس طرح متصل ہے کہ باوہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اسدی ہے برج سنبلہ جس کو مذرا بھی کہتے ہیں - اس میں پچیس ستارے ہیں - سات ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں اس کی شکل ایکس پوڈر کی طرح ہے - جس نے اپنا سر منزل مرفہ پر جھکا دیا ہے - اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ ساک اعزل ہے -

برج میزان آٹھ ستارے ہیں اس کی شکل زاویہ قائمہ کی طرح ہے اسکے باہر نو ستارے اور ہیں -

برج عقرب اس کی شکل کے اندر اکیس اور باہر تین ستارے ہیں اس کی قائمہ ہے - اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمک دار ستارہ قلب عقرب ہے -

برج قوس جس کا نام رامنی بھی ہے - یہ اکتیس ستارے عقرب کے پیچھے واقع ہیں اس کی انسان اور گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے - گون ٹک گھوڑے کا جسم - اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا ہے جس کے ساتھ میں تیر وکان ہے جو زمین کی طرف جھکا ہوا ہے -

برج جدی اس میں اٹھائیس ستارے ہیں اور پانچ نصف جسم کبریٰ کا اور نیچے کا اودھانم مہل کی طسرج کا ہے۔
 بدج دلو جس کو والی بھی کہتے ہیں اس میں بیالیس ستارے ہیں انہیں ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں صورت اس کی مرد
 کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھال ہے جو اپنے پاؤں پر پانی ڈال رہا ہے اور پانی اس کے پاؤں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہ
 رہا ہے۔

بارہواں برج حوت ہے اس میں چونتیس ستارے ہیں اور چار ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں جس کی صورت
 دو بچوں کی طرح ہے جس کی دُمیں ملی ہوئی ہیں یہ سب ستارے تین سو تین تالیس ہیں۔ حمل ان برجوں میں اول برج ہے اور ثور بھی
 آسمان کا ایک برج ہے اور جوزا اور برج جو وسط آسمان میں ہے اور جوزا کے معنی بھی وسط کے ہیں اور یہ سب برج آسمان میں ہیں اور
 جدی ایک ستارہ کا نام ہے جس سے قبلہ رخ معلوم ہوتا ہے۔

برج اور متعلقہ شہر

یہ شہر برج حمل سے متعلق ہیں۔ بابل۔ فارس۔ آذربائیجان۔ تور سے جہان۔ کردستان۔ جوزا سے جرجان۔ گیلان۔ سوفانہ۔ سرطانیہ
 سے چین۔ مشرق اور خراسان۔ اسد سے ترکستان۔ تاتار اور امداء النہر۔ میزان سے روم۔ امریکہ۔ مصر۔ حبشہ۔ مقرب سے مجاز و مین۔ قوس سے
 بغداد و اصفہان۔ جدی سے کرمان۔ عمان۔ بحرین۔ ہندوستان و پاکستان۔ دلو سے کوفہ سے لے کر مجاز تک۔ حوت سے طبرستان۔ موصل
 اسکندریہ وغیرہ۔

زمانہ کے حصے

زمانہ کے چار حصے ہیں۔ پہلا ربیع اور بعض کے نزدیک گرمی پہلا حصہ ہے بعض کے نزدیک خریف اس کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے
 جب سورج اس میزان میں جاتا ہے اور موسم سرما کی ابتدا جب سورج اس جدی میں جاتا ہے۔ اور موسم گرما کی ابتدا جب سورج
 راس حمل میں جاتا ہے اور موسم خریف کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے جب سورج برج سرطان میں جاتا ہے بعض کے نزدیک بجائے ربیع
 کے خریف اور بجائے خریف کے موسم گرما ہے۔

ہواؤں کا بیان

پہلی ہوا شمالی ہے جو قطب کی طرف سے چلتی ہے۔ دوسری ہوا جو مشرق سے آتی ہے جب رات دن برابر ہوتی ہے نیز اس کے نیچے ایک
 ہوا دبور ہے عربوں کا خیال ہے کہ دبور ہی بادلوں کو ابھار کر لاتا ہے۔ پھر ہوا اس کو ترتیب دے کر موٹا اور بھاری بنا دیتی ہے۔ اور ایک
 ہوا جنوب کی ہے جو بادلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ملا کر ان کو پھیلا دیتی ہے۔ اور شمال کی ہوا بادلوں کو بھاڑتی ہے غرض کہ شمال سے
 پروائی جنوب سے بچاویہ مشرق سے باد صبا اور غرب سے دبور چلتی ہیں۔

آسمانوں کے فاصلے اور بادل

افلاک کی صورتوں کے متعلق علماء متقدمین کے بیانات ہم مکمل چکے ہیں۔ اب شریعت کے موافق بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس
 سے یہ روایت حضرت عباس بن عبدالمطلب بیان کیا کہ ہم حضور اکرم کے ساتھ بطنی میں تھے۔ ایک ایسا ٹکڑا ہمارے نزدیک سے گزرا حضور
 نے فرمایا۔ تم جانتے ہو یہ کیا ہے۔ ہم نے کہا سحاب ہے فرمایا یہ مزن ہے ہم نے کہا مزن ہے فرمایا عنان (بھابی) ہے۔ ہم نے کہا۔

یہ عنان ہے۔ پھر فرمایا۔ تم جانتے ہو کہ آسمان و زمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ ہم نے کہا خدا اور رسول ہی خوب واقف ہیں فرمایا پانسو برس کا فاصلہ ہے۔ اور ہر آسمان کاؤل بھی اسی قدر ہے اور ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کی گہرائی بھی پانچ سو سال کی ہے۔ اور اس کے اوپر بھی ایک اتنا ہی بڑا عالم ہے اور اس کے اوپر اللہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اور کچھ نہیں ہے۔ انسانوں اور دیگر مخلوق کا کوئی کام اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس بات کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے **اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَ مِّنْ اِلٰہِیْنَ مِثْلُہٗنَّ** لوگوں کی رفتار کے اعتبار سے ان کا درمیانی فاصلہ پانسو برس کا ہے۔ مگر فرشتے اور شیطان اس قدر مسافت کو ایک آن میں طے کر لیتے ہیں اور اللہ نے حضرت علیؑ سے روایت کیا ہے آپ سے کسی نے دریافت کیا آسمان اور زمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ایک دعائے مستجاب کا۔ پھر کسی نے برہما مشرق و مغرب میں کس قدر فاصلہ ہے فرمایا ایک دن کی مسافت کا۔

آفتاب میں بہت سی منفعتیں اور دلیس ہیں۔ ایک دلیل یہ ہے کہ سورج ایک ہواور اس کی روشنی تمام دنیا کو منور کرتی ہے ایسے ہی خداوند تعالیٰ ایک ہے۔ اور تمام عالم کی تدبیر کرتا ہے۔ دوسری دلیل یہ ہے کہ سورج ہم سے بہت دور ہے۔ مگر روشنی اس کی نعمت سے قریب ہے۔ ایسے خداوند تعالیٰ بالذات بندوں سے دور ہے مگر بالاجابت نزدیک تر ہے۔ تیسری دلیلیں یہ ہیں کہ جس طرح سورج کی روشنی سے کوئی محروم نہیں اسی طرح رزق خدا کسی پر بند نہیں۔ چوتھی یہ کہ سورج شمس قیامت کی دلیل ہے۔ اور اس کا غروب ہونا ظلمت ہے۔ پانچویں دلیل یہ کہ بادل سورج کو چھپا دیتا ہے ایسے ہی معرفت الہی بھی قاضی نے پوشیدہ رکھی ہے۔

سورج کے نفع بہت ہیں ایک تو یہ کہ تمام دنیا کی شمع ہے۔ دوسرے پھلوں کو پکاتا ہے۔ تیسرے مشرق سے مغرب کو لوگوں کی اصلاح کے لئے جاتا ہے چوتھے یہ کہیں نہیں ٹھہرتا۔ تاکہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ پانچویں یہ کہ جارے میں نیچے کے برہوں میں ہوتا ہوتا ہے اور گرمی میں اوپر کے برہوں میں، پختے ہیں کہ چاند کے ساتھ اکٹھا نہیں ہوتا یا کہ ایک دوسرے کو نقصان نہ پہنچے۔ اگر کوئی کہے کہ سورج تو چوتھے آسمان پر ہے۔ پھر کیا وجہ کہ آسمانوں سے اس کی روشنی نہیں رکتی، اور بادل سے رک جاتی ہے اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ آسمان جو اہر لطیفہ اور شفاف ہیں۔ ان سے روشنی پار ہو جاتی ہے۔ اور بادل کثیف چیز ہے۔ اس سے روشنی پار نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ زمین سے اٹھتے ہیں۔ اور زمین کے اجزاء اس میں طے ہوتے ہیں۔

قمر کا بیان

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ سرور عالم نے فرمایا جس وقت بادل نہ ہو تم چاند کو دیکھتے ہو۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا کیا جس وقت ابر نہ ہو تو سورج کو دیکھتے ہو۔ سب نے عرض کیا جی ہاں فرمایا اسی طرح تم اللہ تعالیٰ کو دیکھو گے۔ اگر تم کہو کہ چاند کی مثال حضور نے کس واسطے دی ہے۔ حالانکہ سورج زیادہ روشن ہے اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ

اس کی دو وجہ ہیں۔ ایک تو یہ کہ چاند کو آنکھ اچھی طرح دیکھ سکتی ہے اور سورج پر قائم نہیں ہو سکتی۔ دوسرے یہ کہ اللہ کے خوف سے چاند چھٹ گیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں اس کو دو باتیں عنایت کیں واقعہ یوں ہے جب جبرائیل نے چاند پر اپنا پر ملا تو اس کی روشنی جاتی رہی۔ جس کے سہارے اس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے چاند کو دو باتیں عنایت کیں ایک تو یہ بات کہ ہر ماہ میں لوگ اس کی طرف آنکھیں لگائے رہنے میں دوسرے یہ کہ حضور کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ چاند سے آپ کوئی بڑی بھاری مثال بیان کریں۔

جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **لَا تَدْرِکُہٗ اَبْصَارٌ** یعنی اللہ کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی پھر حضور نے کیسے فرمایا کہ تم خدا کو دیکھو گے جواب یہ ہے کہ ہمارا یہ دعوائے نہیں ہے کہ آنکھیں اللہ کو اس طرح دیکھیں گی کہ اس کا احاطہ کر سکیں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا ہمارے سامنے آثار و اعمال ہے چاند میں بہت سے فائدے ہیں جس میں سے ایک یہ کہ وہ رات کو خلقت کے لئے چراغ ہے

دوسرے یہ کہ ہمارے حضور کا معجزہ اس پر ظاہر ہوا چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اِثْنَيْتِ السَّاعَةِ وَالشَّمْسُ الْقُسْرُ۔ یعنی قریب ہوئی قیامت اور بھٹ گیا چاند۔ اور اللہ نے اس کے لئے منزلیں مقرر کی ہیں تاکہ وقت معلوم ہو۔ اور اس کے نور سے نانوے حصے کم کر دیئے ہیں۔ جیسا کہ فرمایا ہے فَمَحَوْنَا آيَةَ النَّبْلِ یعنی رات کی نشانی ہم نے مٹا دی کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو رات کو بھی لوگ اپنے کام میں لگے رہتے اور رات و دن میں تمیز نہ رہتی۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔ چاند فی راتیں برہنہ لیٹنے سے برہنہ پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی اڑھو کو چاند فی میں پھیلا یا جائے تو رنگ اس کا تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور جن منازل میں چاند ایک شبانہ روز رہتا ہے ان کی تفصیل گزر چکی ہے۔

چاروں نجوم کے اشارات و تدابیر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَاللَّيْلِ تَهْتَدُونَ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا علم نجوم بہت بڑا علم ہے اور اکثر لوگ اس سے ناواقف ہیں اس کلام میں معرفت نجوم کی طرف اشارہ ہے۔ ان احکامات کی طرف جن پر تہمت ہے۔

اس امر پر سب متفق ہیں کہ چاند کی روشنی سورج سے ہے۔ اور کوکب مشہورہ جو بائیس ہیں ان میں اختلاف ہے۔ ان ہی میں ایک ستارہ جدی ہے جو قبلہ بتاتا ہے یہ ستارہ قطب شمالی کی طرف ہے اور اس کے اطراف بہت سے ستارے حلقہ کئے ہوئے ہیں چلی کے کھڑے کی طرح اور ایک طرف ان کے ستارے فرقان ہیں اور دوسری طرف ایک چمکدار ستارہ ہے اور ان کے درمیان میں تین چھوٹے ستارے اوپر اور نیچے کی طرف ہیں۔ جو قطب کے گرد گردش کرتے ہیں۔ قطب اور جدی اپنی اپنی جگہ سے نہیں ہٹتے بلکہ قطب سے جدی کا پتہ چلتا ہے۔ بعض کہتے ہیں جب چاند نہیں ہوتا تو جدی سے قطب کا پتہ لگاتے ہیں کیونکہ چاند کی روشنی میں سوائے تیز نگاہ اور کسی کو یہ ستارے معلوم نہیں ہوتے اور ان کی کورٹ میں ایک بہت باریک ستارہ مہمانا می ہے اس پر لوگ نظروں کا امتحان کرتے ہیں اور جدی ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے یہ نبات النعش میں سے ہے۔ یعنی نبات النعش کے چاروں ستاروں میں سے دو فرقان میں جن کا ذکر گزر چکا جو ایک جدی اور ایک مہمانا می ہے۔

ستارہ جدی سے قبلہ معلوم کرنے کا طریقہ ملک شام اور عراق میں یہ ہے کہ اس ستارہ کو اپنی پشت کے پیچھے داہنے کان کے مقابل کر کے کھڑے ہو جاؤ اور مصر میں بائیں کان کے پس پشت کر کے کھڑے ہو اس طرح کہ خاص بیت اللہ کے دروازے کی طرہ منہ ہو جب تو فرقان یا نبات النعش کی طرف پیچ کر کے کھڑے ہو گے تو خاص کعبہ کی طرف منہ ہو گا۔ فرقان دو روشن ستارے قطب کے قریب ہیں اور نبات النعش سات ستارے ہیں۔ جن میں سے تین نبات اور چار نعش ہیں اسی طرح نبات النعش صغریٰ اور قطب شمالی اور جنوبی ہیں۔ سورج یا چاند ان کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ اور قطب جنوبی ہی کے پاس سہیل ستارہ نکلتا ہے۔ کیونکہ یہ ستارہ سوائے جزیرہ عرب کے اور کہیں ظاہر نہیں ہوتا یہ جنوب سے چلتا ہوا عرب کی طرف غروب ہوتا ہے جو ایک سرخ ستارہ ہے سب ستاروں سے علیحدہ قبلہ سے بائیں جانب طلوع ہوتا ہے اور تمام ملک عرب اور بلاد شام و عراق میں میں نظر آتا ہے مگر آرمینہ میں نظر نہیں آتا جب عرب میں یہ طلوع ہوتا ہے تو دس راتیں گزرنے پر عراق میں دکھائی دیتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ سہیل فقط عرب ہی کا ستارہ ہے۔

جاننا چاہیے کہ کوکب ایک ہزار بائیس ہیں جن میں سے تین سو بارہ ستارے بارہ صورتوں میں ہیں۔ اور سورج کے رات میں پڑتے ہیں اور تین سو ساٹھ ستارے اکیس صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ شمال جانب ہیں۔ جن میں دو ب اکبر و ب اصغر۔

ستارے سورج کے راستہ میں جو ستارے پائے جاتے ہیں ان کو مبدع کہتے ہیں۔

اور تین وغیرہ ہیں اور تین سو سولہ ستارے پندرہ صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ جنوب کی جانب ہیں۔ ان ستاروں کا بیان کواہل فن نے نہیں کیا۔ البتہ ابو عبد الجبار نے اپنی کتاب بصرة الکواکب میں لکھا ہے جو کواکب ثانیۃ شمال کی جانب ہیں ان میں سے ایک دب اصغر ہے صورت اس کی مثل گویہ کے ہے جو بافتوں کو پھیلائے ہوئے بیٹھی ہے اس میں سات ستارے ہیں جن کو عرب نبات النعش کہتے ہیں چار ستاروں کا نام نعش ہے۔ اور تین ستارے اس کی دم میں ہیں۔ پھر اس صورت کے باہر آٹھ ستارے ہیں لیکن میں کہتا ہوں اور ان میں سے ایک دب اکبر ہے جس میں ستائیس ستارے ہیں اور ان سے باہر آٹھ ستارے ہیں جن میں سے سات کو عرب نبات النعش کہتے ہیں۔ چار نعش کے ہیں اور تین دم کے ہیں اور انہی میں وہ ستارہ ہے جس کو سہا کہتے ہیں۔ اور ایک تین ہے۔ اس میں اکیس ستارے ہیں۔ شکل اس کی اڑد ہے کی طرح ہے۔ چاروں ستاروں سے مل کر اس کی شکل مربع کی طرح بنی ہے جس کے سر پر عقرب کا نشان ہے۔ ایک ان میں سے فلک ہے جس کو اکیس شمالی بھی کہتے ہیں۔ یہ سب ستارے ایک دائرہ کئے ہوئے سماک راج کے نیچے ہیں۔ ان میں سے ایک جانی ہے جو ٹھنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں ستائیس ستارے ہیں اور ایک ان میں سعلیات ہے۔ جس کو نور اور صبح رومی بھی کہتے ہیں۔ اور سلفا ہے جس میں دس ستارے ہیں۔ اور ایک بہت روشن ستارہ سر واقع نامی سے ان میں سے ایک ستارہ اوجاہ ہے۔ جو مرغی کی شکل کا ہے۔ اس میں انیس ستارے ہیں اور دو ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں۔ اور ایک ان میں سے ٹمٹ ہے اس میں چار ستارے ہیں جو کواکب سحکہ اور نسو کے درمیان میں راس الغول کے اوپر ہے۔ واقع باد یہ سب شمالی شکلوں کے ستارے تین سو ساٹھ ہیں اور جنوبی شکلوں کے تین سو بارہ ستارے ہیں جن میں سے ایک قلیف ہے اس میں بارہ ستارے ہیں شکل اس کی ایک جانور کی سی ہے جس کے دو چہرے اور ایک دم ٹھیل کی دم کی طرح ہے۔ اور ایک ان میں سے جبار ہے جس میں اڑتیس ستارے ہیں اس کی شکل ایک آدمی کی طرح ہے جو راستہ چل رہا ہے جس کے ہاتھ میں لکڑی ہے اور گرنہ بندھا ہوا ہے اور تلوار کمر سے لٹک رہی ہے ان ستاروں میں ایک سرخ ستارہ جوزا ہے۔ اور ان میں ایک بارہ ستاروں کا جھکا ہے رحل الجبار سے سونچے کی طرف شکل اس کی خرگوش کی ہے منہ اس کا مغرب کی جانب اور چہرہ مشرق کی جانب اور ان میں ایک کلب اکبر ہے اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ ایک سنبہ ہے۔ جس کو بان المرزبان بھی کہتے ہیں اور انہیں میں شعرة الغیصا ہے یہ وہ ستارہ ہے۔ جو جوزا کے بعد طلوع ہوتا ہے سرطان کی جو کہ شکل جوزا میں ہے وہی شعرة الغیصا ذراع میں ہے۔ ان کو اہل عرب سہیل کی بہنیں کہتے ہیں۔ اور انہیں میں اکیس جنوبی ہے اس میں تیرہ ستارے ہیں جس کی شکل کے باہر چھ ستارے ہیں شکل اس کی بڑی ٹھیل کی ہے۔ اور اس کے ستارے برج دلو کے جنوب پر ہیں جن کا سر مشرق کی جانب اور دم مغرب کی جانب انہیں سے ایک مجرہ ہے۔ یہ ستارہ جزیرات العقرب سے جنوب کی طرف ہے جس میں کل شمالی اور جنوبی ستارے ہیں اکثر لوگوں نے ان کا ذکر کیا ہے۔ مگر جو ستارے غیر مشہور ہیں ان کا ذکر انشاء اللہ ہم بعد میں کریں گے۔

اجرام کواکب

جاننا چاہیے کہ سورج کا جسم دنیا سے ایک سو ساٹھ گنا زیادہ ہے اور چاند کا جسم اتالیس گنا زیادہ ہے ہمارے بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ سورج کا جسم پندرہ درجہ آگ کی طرف سے۔ اور اسی قدر چھ کی جانب سے جڑا ہے اور چاند کا جسم بارہ درجہ آگ سے اور اسی قدر چھ سے بڑا ہے اور مریخ کا جسم آٹھ درجہ آگ سے اور اتنا ہی چھ سے بڑا ہے اور زہرہ کا جسم سات درجہ آگ سے اور اتنا ہی چھ سے بڑا ہے اور عطارد کا جسم بھی اتنا ہی بڑا ہے۔

ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں

جاننا چاہیے کہ چاند ۲۹-۳۰ انیس دن اور ایک دن کی تہائی میں آسمان کا دورہ مکمل کرتا ہے۔ اور عطارد اٹھائیس دن میں زہرہ دو سو چوبیس دن اور ایک دن کی چوتھائی میں۔ اور سمندر تین سو پینسٹھ دن میں فاک کو طے کرتا ہے۔ مریخ چھ سو تیس دن میں مشتری گیارہ برس میں، اور زحل انیس برس میں ساتوں آسمان کا دورہ مکمل کرتا ہے۔

بروج کے مقامات

جاننا چاہیے کہ ہر برج میں دو دن اور تین رات مقام ہوتا ہے عطارد کا ہر برج میں پندرہ دن زہرہ کا مقام ہر برج میں پچیس دن کا ہے۔ مشتری کا ہر برج میں مقام ایک سال کا ہے اور زحل کا تیس مہینے کا ہے۔

شرف کو اکب

قمر کا شرف برج ثور میں ہوتا ہے۔ عطارد کا سنبلہ میں۔ زہرہ کا حوت میں۔ شمس کا حمل میں۔ مریخ کا جدی میں مشتری کا سرطان میں۔ اور زحل کا میزان میں۔ منزل ثریا آسمان میں چراغ عالم کی مانند ہے۔ کیونکہ آسمان میں کسی جگہ اس سے زیادہ ستارے نہیں ہیں اسی سبب سے اس کو نجوم کہتے ہیں۔ اور باب اسماء بھی یہی ہے۔

ستاروں کے دن

اتوار شمس کا ہے۔ پیر قمر کا۔ منگل مریخ کا۔ بدھ عطارد کا جمعرات مشتری کا جمعہ زہرہ کا سنہرے زحل کا دن ہے۔

ستاروں کا اقران

اقران کے معنی یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہو۔ تو دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہو اور اجتماع یہ ہے کہ دو ستارے ایک برج میں جمع ہوں تو اس وقت حکم الہی سے اس کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے۔ تو جنگ و جدل دنیا میں خوب ہوتی ہے بادشاہان روئے زمین مرتے ہیں۔ اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی یہی اثر ہو دیا ہوتا ہے۔ جب زحل شمس کے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب زحل کا زہرہ سے قرآن ہو۔ تو قحط سالی اور گرائی نمایاں ہوتی ہے جب زحل عطارد سے قرآن کرتا ہے تو کاتبوں کا حال بہتر ہوتا اور جب قمر سے زحل قرآن کرتا ہے تو حکام سے ظلم سرزد ہوتے ہیں اور جب مشتری مریخ سے قرآن کرتا ہے۔ تو عالم میں مدد و جبر کی سختیاں ظاہر ہوتی ہیں

کو اکب کے طبائع

قمر کا مزاج بار و مؤنث لغوی ہے۔ حرارت اس کی عارضی ہے کیونکہ یہ سعد و ج سے روشنی حاصل کرتا ہے غمی اور زینت کا یہ بادشاہ ہے۔ عطارد کبھی مؤنث اور کبھی مذکر اور کبھی سعد اور کبھی غم سے حرارت اس کی مبتدل ہے۔ یہ کنگو اور لگنے پڑھنے

کا بادشاہ ہے۔ زہرہ ثنوت ہے سرور مزاج اس کا بلغمی ہے۔ شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ ہے۔ شہوت و زینت و تالیف قلوب حسن اور ہوا صاحب سب اس کی غامیتیں ہیں۔ شمس مذکور گرم خشک ہے۔ اس کا مزاج صفراوی ہے یہ سعد بالنظر اور غس بالمقابلہ ہے۔ جوہر اس کا سونا ہے علوم شرافت خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔ سرخ گرم خشک ہے۔ مزاج اس کا صفراوی ہے جوہر اس لوہا اور مزہ تلخ ہے۔ اعضاء کے لحاظ سے سر، معدہ، قمل و غارت اور عورتوں وغیرہ اس کا تعلق ہے مشتری مذکور معتدل روحانی اس کا مزاج بادی ہے۔ سعد ہے۔ کیونکہ خون سے اس کا تعلق ہے جوہر اس کا جست ہے مزہ میٹھا اور رنگ سپید ہے۔ اور ساکن ہوا جو دل میں ہوتی ہے اس کا بادشاہ ہے۔ بخشش اور ریاست اسی سے متعلق ہیں۔ رمل سرد و خشک و اندھیل ہے مزاج اس کا سیاہی ہے۔ جوہر اس کا سیسہ ہے مزا اس کا کڑوا اور رنگ سیاہ ہے۔ حرارت نفرت اور ظم و قہر اسی سے متعلق ہیں۔ اور عضو ناسل کا یہ بادشاہ ہے۔

ایک قوم کا خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو یہی ستارے اور انلاک کہتے ہیں اور یہی مذہب عالم ہیں جس کی دلیل میں اللہ کا یہ حکم لاتے ہیں۔ خالک جنات املا۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ حضور معراج میں تشریف لے گئے جہاں کل چیزوں کی آپ نے سیر کی اور بروج و کواکب کے حالات سے آپ نے ہم کو مطلع کیا بس اسی قدر مقبول ہے اور باقی مردود ہے جس کی طرف کوئی التفات نہیں کیا جاسکتا۔ بلکہ دلائل و براہین اس بات پر قائم ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیا ہے اور خالک جنات املا کا مطلب حضرت ابن عباسؓ نے یہ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض ملائکہ کو رزق پر بعض کو ہوا پر بعض کو بارش پر مقرر بنایا ہے۔ اور وہ جو کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی قادر و عظیم اور حکیم ہے

باب ۱: بسم اللہ اور اسکے خواص و برکات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جو اسرار اللہ تعالیٰ نے بسم میں ودیعت کئے ہیں۔ ان کو جو شخص معلوم کرے وہ آگ میں نہیں جل سکتا۔ جو اس کے وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ بھی نہیں جل سکتا۔ حدیث شریف ہے۔ کہ ہر بڑے کام کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہیے۔ قرآن شریف کا اتباع کیا جائے۔ ابو ہریرہؓ نے حضورؐ سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا ہے جو بڑا کام بغیر بسم اللہ کے شروع کیا جائے گا۔ وہ ناتمام ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ کام اذھورا ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اُبتر ہوگا۔ یعنی اس میں برکت نہ ہوگی۔ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں۔ وہ ایک سو چار صحیفے ہیں۔ جن میں سے ساٹھ صحیفے شیث علیہ السلام پر نازل ہوئے اور تین حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور دس صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے تھے۔ تورات و زبور و انجیل اور قرآن شریف اور تمام سابق کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۃ الفاتحہ ہے۔ اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف باء ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ بِیْ مَا کَانَ دَبِّیْ مَا یُکْسُوْنَ یعنی میرے ہی ساتھ تھا وہ جو کھتا۔ اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا۔

روایت ہے جب بسم اللہ نازل ہوئی تو اس کے نازل ہونے سے عرش ہلا۔ ملائکہ درخ نے یہ کہا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ بسم اللہ میں انیس حرف ہیں اور ملائکہ محافظین و قدح بھی انیس ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو عافیت میں رکھے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ جب بسم اللہ نازل ہوئی تو بائیں طرف بجا گا۔ اور ہوا اٹھ گئی اور سمندر چڑھ آیا اور ہانور گردن جھکا کر خاموش ہو گئے۔ اور شیطانوں کو آسمان سے شہابے مارے گئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی تھی۔ کہ جب میرا نام کسی مرین پر دم کیا جائے گا۔ تو شفاء ہوگی۔ اور جس چیز یا کام پر بسم اللہ پڑھی جائے گی۔ اس میں برکت ہوگی۔ ابن مسعودؓ

کہتے ہیں جس کو منظور ہو کہ موکلین دوزخ سے نجات حاصل کرے اس کو بسم اللہ بکثرت پڑھنا چاہیے کیونکہ اس کے انیس حرف ہیں۔ ہر حرف کے مقابلے میں ایک فرشتے سے نجات ہوگی۔ اور جو شخص بکثرت بسم کا ذکر کرے گا اس کو عالم علوی اور سفلی میں رعب نصیب ہوگا۔ بسم اللہ کی طفیلی ہی سے حضرت سلیمان کی سلطنت قائم ہوئی تھی جو کوئی سو مرتبہ بسم اللہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کا رعب ہو ہو حضرت ابن عمر سے روایت ہے جس شخص کو کوئی حاجت ہو۔ اس کو چاہیے کہ۔ بدھ۔ جمہرات۔ اور جمعہ کا روزہ رکھے پھر جمعہ کو غسل کر کے جامع مسجد میں جائے۔ اور کچھ صدقہ مساکین کو تقسیم کرے۔ پھر غار جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا تُهَوَّلُ لَکَ الْاَسْوَاتُ وَقَدْ جَلَّتْ السُّلُوْبُ مِنْ خَشِیَّتِهِ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتَسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُفَقِّنِیْ حَاجَتِیْ۔

اس جگہ اپنی حاجت کا نام لے۔ امن عباس فرماتے ہیں کہ یہ دنام جالوں کو نہ سکھانا نہ ایک دوسرے پر بدعا کریں کے جو قبول ہوگی حضور نے فرمایا ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے جتنا آٹکھ کی سفیدی اور سیاہی میں۔ نیز فرمایا ہے آدمی کی شہان سے حفاظت بسم اللہ ہی کرتی ہے۔ بسم اللہ میں لفظ اسم اس بات پر دال ہے کہ اس کے بعد جو اسم ہے وہی اسم اعظم ہے۔ یعنی اللہ۔ کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلال ہے۔ اور وہی قطب الاسماء ہے۔ اور اسی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ اور وہی علم یعنی مشہور نام ہے۔ جب کوئی تم سے پوچھے کہ رحمن کون ہے۔ تو کہو اللہ۔ اسی طرح تمام اسماء کی اضافت اللہ کی طرف کی جاتی ہے۔ اور اسی سے اس کی جلالت کی معرفت ہوتی ہے اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا ہے۔ اس اسم کو اور اسماء پر بڑا شرف ہے شرف کی چند وجوہ یہ ہیں کہ جب تم اس میں سے الف دور کرو گے تو اللہ رہ جائے گا۔ اور جب ایک لام کو بھی دور کر دو تو لہ رہ جائے گا۔ اور جب اس لام کو بھی دور کر دو تو ہو رہ جائے جس کے سبب حرف بالذات قائم ہیں اور یہ بات کسی اور اسم میں نہیں۔ جب تم اس میں سے ایک یا دو حرف کم کر دو گے تو اس کے معنی باطل ہو جائیں گے یہی سبب ہے کہ اس کے حرفوں میں خلل نہیں پڑتا اس اسم کو بڑا شرف ہے جس کی دلیل یہ کذات بزرگ ثابت العز و البقاء ہے اور اس کے علاوہ اس اسم کو اور شرف یہ بھی ہے۔ یہ اسم ذات واحد اور توحید الہی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ پہلا حرف اس اسم کا الف ہے۔ اور الف پر لا حرف اور پہلا عدد اور اولیٰ اکائی ہے۔ اس لئے ذات باری بھی اپنی صفت میں فرد اور اپنے عدد میں احد ہے اور یہ الف اس حدیث کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جس کے سامنے کل موجودات سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں اس اسم کے آخر میں با ہے۔ جو توحید الوہیت کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اس اسم کے علاوہ اور کسی اسم میں نہیں پایا جاتا وہ اپنی زبان سے کہہ رہا ہے میں ہی اول ہوں میں ہی آخر ہوں۔ میں ہی ظاہر ہوں میں ہی باطن ہوں پھر بسم اللہ میں بعد اسم ذات کے صفت رحمانیت ہے فرمایا ہے قُلْ اَدْعُوا اللّٰہَ اَوْ دْعُوا الرَّحْمٰنَ اَتِیَ مَا سْتَدْعُوْنَ یعنی کہہ دو اسے رسول کہہ چاہے اللہ کو پکارو یا رحمن کو۔ میں کو چاہو۔ پکارو۔ پس اس کے تم کو اختیار دیا ہے۔ کہ اللہ کہہ یا رحمن کہہ۔ کیونکہ اللہ الوہیت اور رحمانیت کی دونوں صفات کا جامع ہے اللہ کا ہر نام بزرگ ہے۔ اگر تم کو اللہ کی رحمت و درکار ہے تو یا رحمن پڑھا کرو اور اسم اللہ اسم الاسماء اور بالاتفاق اعظم ترین اسم ہے یہ دراصل سریانی اسم ہے اس کے معنی عدم سے اشیاء کو وجود میں لانے والا اس کے اور بھی معانی ہیں جن کو جالوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے۔ تاکہ وہ اس اسم اللہ سے بڑے فعل نہ کریں۔ بلعم بن باعور کی طرح سے اللہ ہم کو اپنے غضب سے محفوظ رکھے اسے اللہ تو ہم کو ان میں سے نہ کیجئے جو تیرے اسماء سے تیرے گناہوں پر ادا مانگتے ہیں۔ اس اسم میں چار حرف ہیں ایک الف لے اسے اللہ میں تیرے تمام رحمت کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ زندہ اور قائم ہے جس کے سامنے سرکشوں کے مزہجک مٹے اور آوازیں اس کے سامنے نرم ہو گئیں اور دل خوف زندہ ہو گئے اس خوف کے ساتھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ بارے سردار محمد پر درود و سلام نازل کرو اور ان کے آل اور اصحاب پر اور میری یہ حاجت پوری کر دے ۱۲۔ اقبال الدین احمد

اور دو لام اور ایک باء۔ اس کی باربع بھی چار ہیں اور ستیں بھی چار ہیں۔ شرق و غرب۔ شمال و جنوب اور لامکہ تسبیح بھی چار ہیں۔ جبرائیل۔ میکائیل۔ اسرافیل۔ عزرائیل۔ جبریلی وہ ہیں جنہوں نے پیغمبروں کو رسالت پہنچائی۔ وہ صاحب غلبہ و قہر ہیں۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے کہاروں کو ہلاک کروایا اور اسرافیل صاحب صور ہیں۔ جو صور میں تین بار پھونک ماریں گے۔ ایک پھونک گھبراہٹ کی ہوگی جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **ذَٰلَکَ نَفِخَ فِی السُّورِ بِأَمْرِ رَبِّهِ** **وَمَنْ فِی السَّمَاءِ وَفِی الْأَرْضِ** .. یعنی اور صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائیں گے وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ مگر جس کو اللہ چاہے وہ نہیں گھبرائے گا۔ ایک پھونک صعقت کی ہوگی جس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **فَنُفِخَ مِنْ فِی السَّمَاءِ وَفِی الْأَرْضِ** یعنی کرک میں آجائیں گے وہ جو آسمان و زمین میں ہیں۔ اور تیسری پھونک بعث اور قیام کی ہوگی جس کی بابت فرمایا ہے۔ **ثُمَّ نَفِخَ فِیہِ أَخْرَجِیْ فَإِذَا قِیَامُ یَنْظُرُونَ** .. یعنی پھر جب اس میں دوبارہ پھونکا جائے گا۔ تو سب کھڑے ہوئے دیکھتے ہوں گے ہر پھونک کے ساتھ نرالی شان ہے جو اللہ کے ساتھ مخصوص ہے۔ حضرت عزرائیل قبض اور جبرائیل پر مؤکل ہیں۔ اور ظالموں کا قلع قمع اور کافروں کا استیصال انہیں کے سپرد ہے مومن کے واسطے قبض روح میں راحت و رحمت ہے۔ کیونکہ موت ہی کے واسطے وہ ان مقامات میں پہنچا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم و عنایت سے اس کے لئے مہیا کی ہیں۔ میکائیل علیہ السلام رزق پر مؤکل ہیں۔ زمین میں ایک رائی کا دانہ بھی ایسا نہیں ہے جس پر کوئی فرشتہ مؤکل نہ ہو۔ ان چاروں فرشتوں کے تحت بہت سے فرشتے اور میں چنانچہ جبرائیل علیہ السلام کے اس قدر ماتحت فرشتے ہیں جن کا شمار ممکن نہیں پھر ان چاروں فرشتوں میں سے ہر ایک کے افکار و اعمال علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اور ہر ایک کا دن بھی علیحدہ ہے۔ چنانچہ جبرائیل کا دن پیر اور مزاج سرد تر ہے اور اسرافیل کا جمعرات اور مزاج گرم تر ہے اور عزرائیل کا روزہ صیحر اور مزاج سرد تر اور طبیعت خاکی اور موت اور فنا کام میں۔ میکائیل کا بدھوار اور مزاج چار مزاجوں سے مزوج ہے۔

ان چار مؤکلوں کے چار اوراق علیحدہ علیحدہ ہیں جبرائیل کا مربع۔ اور اسرافیل کا مربع اور عزرائیل کا مثلث اور میکائیل کا مشمن ہے۔

چاروں فرشتوں کے نقش

مربع جبرائیل

۲۲	۲۲	۶۱	۲۲	۹	۲۶	۱
۲۰	۲۲	۲۲	۶۲	۲۵	۱۰	۲۱
۴۱	۳	۳۲	۳۲	۳۶	۵۶	۴۱
۴۱	۴	۲۳	۳۲	۳۶	۵۶	۲۱
۳۶	۳۰	۱۲	۲۸	۵	۴	۴
۲۶	۱۲	۹	۶	۳	۴	۵۸
۱۵	۲۸	۴	۱۸	۸	۹	۴۱

مربع اسرافیل

۲	۱۲	۵	۱
۹	۴	۶	۱۳
۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۶	۳	۳

مثلث عزرائیل

۴	۹	۲
۳	۵	۴
۸	۱	۶

مشمن میکائیل

۲۶	۶	۸	۵	۵۲	۱۲	۱
۲۰	۲۰	۸۰	۶	۴	۵۲	۲
۵	۲	۳۵	۲	۹	۲۳	۳
۱۱	۱۸	۱۶	۲	۸	۱۰	۲
۱۹	۱۲	۳۲	۲۲	۹	۲۶	۴
۹	۱۰	۹	۶۱	۵۵	۲۱	۱۰
۸	۵	۲۲	۵	۸	۵۲	۹
۴	۴	۱۶	۶	۴	۴۲	۲۲

جاننا چاہیے کہ ان اوراق میں بہت تاثیر ہے۔ جو شخص ترکیب سے نقش کرے گا۔ ان کو صحیح پائے گا اور ان سے جو چاہے کام لے سکتا ہے مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔ کسی کو تکلیف نہ دے۔

ترکیب ان کے کہنے کی یہ ہے کہ جو دفعی لکھنا چاہے۔ اس کے اعداد میں عدد مطلوب بڑھا کر نہایت صحت کے ساتھ لکھے مطلب

حصہ اول

انشاء اللہ پورا ہو گا اور صبح کو اس طرح لکھے کہ پیر کے روز طلوع آفتاب کے وقت قمر کی ساعت میں خالص چاند ر
ملکے پر نقش کرے۔ اگر جلائی کے واسطے لکھنا ہے تو عروج ماہ یا شرف قمر میں جب کہ وہ غوسٹ سے سالم ہو لکھے۔ مگر جمعہ جمعہ کو
درگزر کرے کسی کو نہ ستائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فَسَنُغْنِيكَ عَنْهُ فَاَجِدَهَا عَلَىٰ اُكُلٍ مَّغْنٍ
کیا اور صلح کر لی۔ اس کا اجر اللہ پر ہے۔ اور جب جلائی کے واسطے نقش لکھے تو عمدہ خوشبو جلائے اور جب برائی کے واسطے لکھے
تو بدبو جلائے اگر اس وقت برج ہوائی میں ہو تو اس نقش کو ہوا میں لٹکائے اور اگر برج آتشی میں ہو تو آگ میں دفن کرے۔ اور اگر برج
خاک میں ہو۔ تو خاک میں اس کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔

کسی کو بلانے کا عمل | اگر کسی کو بلانا ہو تو اپنے دروازہ میں دفن کرو۔ کیا ہی بڑا شخص ہو آجائے گا۔ اور اگر برج آبی میں ہو تو گزر گاہ
آب میں دفن کرو اگر بہانا چاہو تو ایک نر گل کی ٹلکی میں بند کر کے موم لگا کر پانی بہاؤ۔ اور اس دعا کو پڑھ کر نقش پر دم کرو دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا الْحَمْدُ لَكَ الَّتِي إِذَا وَضَعْتَ عَلَى شَيْءٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَإِذَا طَلَبْتَ بِهِنَّ الْحَسَنَاتِ
حَصَلَتْ وَإِذَا صَرَفْتَ بِهِنَّ السَّيِّئَاتِ صُرِفَتْ وَكَلِمَاتِ اللَّهِ الَّتِي تَوَاتَتْ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرٍ أَوْ قَلَمٍ وَ
الْبَحْرِ يُعِيدُكَ مِنْ بَعْدِ سَبْعَةِ أَجْرٍ مَا كَفَدَتْ كَلِمَاتِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ يَا كَافِي يَا دُولِي يَا رَوْفُ يَا لَطِيفُ يَا
سَرَّاقُ يَا دَوْدُ يَا تَيْيُومُ يَا عَلِيمُ يَا وَاسِعُ يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ يَا بَاسِطُ يَا ذَا الطُّوْلِ يَا مُعْطِيُ يَا مُغْنِيُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا غَنِيُ
يَا مُغْنِيكَ يَا حَنَّانُ يَا جَوَادُ يَا مُحْسِنُ يَا مُنْتَقِمُ اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِجَلَالِكَ عَنْ حِرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ
عَنْ سَوَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَهْتِمَ بِأَسْمِكَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْجَلِيلُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّطِيفُ الْعَظِيمُ لَتَرَى
الْغَفُورَ الْمُؤْمِنَ الْمُهَيِّئَ الْمُعِيتَ الْمُجِيبَ الْقَرِيبَ السَّمِيعَ السَّرِيعَ الْكَرِيمَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ذُو الطُّوْلِ الْمَنَّانَ۔

عمدہ اخلاق و باطن | ان اسماء کو جو شخص پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کے اخلاق عمدہ ہو جائیں گے۔ لوگ اس پر مہربان ہوں گے۔
کی درستی کی دعا۔ کثرت سے اس کی مدد کریں گے۔ عجیب و غریب معافی کا اس پر انکشاف ہو گا۔ اور ظاہر و باطن اس کا درست ہو

جائے گا۔ کیونکہ اس دعا میں وہ اسم اعظم ہے جس کے ساتھ جو کچھ دعا مانگی جائے قبول اور وہ مل جائے۔ یہ بہت بڑا وظیفہ ہے
جو شخص آدھی رات کو ان اسماء کا ورد اپنی ہمت کے موافق کرے عجائبات دیکھے۔ اس ذکر کی مداومت پوشیدہ اسرار کھل جاتے

لے اے اللہ میں تجھ سے اسماء حسنہ کی طفیل سے سوال کرتا ہوں یہ اسماء جمیلہ جس چیز پر رکھے جائیں وہ مطیع ہو جائے جب نیکیاں ان کے سبب سے طلب
کی جائیں تو حاصل ہوں گی اور برائیاں۔ روکی جائیں تو دور ہو جائیں گی۔ اور اللہ کے ان کلمات کے سبب سے جن کے لئے اگر زمین کے کل درخت

قلہیں بن جائیں اور کل سمندر کی سیاہی بنا کر خدا کے کلمے لکھیں تب بھی کافے ختم نہ ہوں۔ اگرچہ سمندر ختم ہو جائیں۔ یقیناً جانو اللہ غالب حکمت والا
ہے۔ اے کافی اے ولی اے مہربان اے باریک بین اے رزق دینے والے اے محبت کرنے والے اے علم والے اے وسعت والے اے

بزرگ اے دینے والے اے کشادہ کرنے والے اے بخشش کرنے والے اے عطا کرنے والے اے بے پروا اے رحم کرنے والے اے مہربان اے غنی
اے فریاد رس اے مہربان اے بخش کرنے والے اے نسی اے احسان کرنے والے اے بدلہ دینے والے اے اللہ اپنے حلال کے ساتھ مجھ کو

اپنے حرام سے بے پروا کر دے۔ اور اپنی اطاعت کے ساتھ اس معصیت سے اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے بے پروا کر دے اے بڑے
مہربان اے اللہ میں تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ہی بزرگ ہے رحمٰن اور رحیم ہے۔ لطیف

ہے عظمت والا ہے۔ رزق رسان ہے۔ بخشنے والا امن دینے والا حفاظت دینے والا مارنے والا قبول کرنے والا قریب ہے سننے والا ہے۔ جلد کام کرنے
والا۔ کرامت والا جلال والا سبزرگی والا۔ بخشش والا احسان کرنے والا ہے۔ مترجم۔

میں۔ جو ان کو بڑھتا رہے اس پر عالم علوی کے معاملات منکشف ہو جائیں اور ملائکہ اس کے مسخر ہوں۔ اور جو شخص اسم کافی کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے۔ اور کسی چیز کی تمنا رکھتا ہو۔ تو اس کو وہ چیز توں حاصل ہوگی۔ کہ اس کو خیال بھی نہ گندے گا۔ جو کوئی ادنیٰ درجہ کا آدمی ترقی کرنا چاہے۔ تو اللہ تعالیٰ بلا مشقت اس کو ترقی دے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز کم ہو گئی ہو۔ اور وہ اسم کافی اور جامع کا ورد کرے وہ چیز اس کو واپس مل جائے گی اور یا عفو کا ورد بڑے بڑے رنج و غم دور کرتا ہے۔ اور یا روف پڑھنے سے خوف دور ہو کر اطمینان ملتا ہے اس اسم کو جو خلوت میں روزہ کے ساتھ اس کا ورد کرے کہ اس پر حال طاری ہو جائے تو اگر وہ شخص آگ کو ہاتھ میں لے گا تو کچھ ضرر نہ پہنچائے گی۔ اور اگر پکٹی ہوئی ہنڈیا پر پھونک مارے گا تو اس کا جوش ختم ہو جائے گا۔ اور اگر اس کے ساتھ یا حلیم یا رب یا منان اور ملائے تو بہتر ہے۔ اس طرح پڑھے۔ یا حلیم یا رب یا روف یا منان۔ اگر ان اسماء کو ساعت قمر میں لکھ کر دشمن سے مقابلہ کرے تو فتح مند ہو۔

شہوت دور دشمن مغلوب جس کو شہوت بہت ستا رہی ہو وہ ان کو پڑھے تو شہوت اُس کی زائل ہو جائے۔

بسم اللہ کے فوائد و خواص | اب ہم اپنے مقصد یعنی بسم اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو اہل آسمان بے حد خوش ہوئے۔ عرش عظیم ہلنے لگا اور لاتعداد فرشتے جن کی گنتی خدا ہی کو معلوم ہے بسم اللہ کے ساتھ نازل ہوئے۔ ملائکہ کا ایمان بڑھا۔ افلاک نے حرکت کی۔ اور اس کی عظمت کے آگے سلاطین ذیل ہوئے بسم اللہ الرحمن الرحیم حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی آپ کی پیدائش سے بھی پانسو برس پہلے جبرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ جبرائیل جب حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ کو گلزار بنانے آئے۔ کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم اے آگ تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈک ہو جاوے بسم اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر سریانی زبان میں لکھی ہوئی تھی۔ کیونکہ اگر بسم اللہ لکھی نہ ہوتی تو وہ یا ئے نیل عصا مارنے سے بھٹ نہ جاتا بسم اللہ ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر لکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے پیدا ہوتے ہی کلام کیا۔ مردہ پر پڑھتے تو زندہ ہو جاتا اور بسم اللہ ہی حضرت سلیمان کی انگوٹھی پر لکھی ہوئی تھی۔ اور بسم اللہ کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ ہر سورۃ پر لکھی ہوئی ہے اس کے خواص یہ ہیں۔ جو شخص اس کے عدد و حروف کے موافق اس کو سات سو چھیاسی مرتبہ سات روز برابر پڑھے دل کی مراد بر آئے گی۔ جلائی کے حاصل کرنے یا برائی کے دفع کرنے۔ یا کسی تجارت کے پلنے وغیرہ کی اور جو شخص سوتے وقت اس کو اکیس بار پڑھے اس رات شیطان سے محفوظ رہے۔ چوری ناگہانی موت۔ اور ہر بلا سے محفوظ رہے جب کسی ظالم کے سامنے چلا اس مرتبہ بسم اللہ پڑھی جائے۔ ظالم کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

ایک سال میں | اور اگر طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ اور اسی قدر درود شریف پڑھے۔ خدا امیر مونی کا عمل اس کو بے گمان رزق دے۔ اور ایک سال گزرنے نہ پائے کہ امیر کبیر ہو جائے۔

برائے محبت | محبت کے واسطے جس شخص کو سات سو چھیاسی بار پڑھے کہ پانی پر دم کر کے پلاؤ وہ دوست ہو جائے گا۔

ذہن کی تیزی | اور اسی پانی کو اگر کند ذہن نہار موندہ پیوے۔ تو ذہن اس کا بہت تیز ہو جائے۔ اور جو بات سنے یا د رہے۔

کامل | اگر بارش کی نیت سے اکٹھ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ بارش نازل ہو۔

جو شخص صبح کے وقت دل اور سچی نیت سے ڈھائی ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسی پر عجب اور اسرار منکشف کرے گا اور عالم میں جو کچھ بات ہونے والی ہو وہ اس کو خواب میں پہلے ہی معلوم ہو جاوے گی مگر اس کے ریاضت اور رازداری شرط ہے۔ تاکہ کامیابی نصیب ہو۔

اگر کسی کو عالم یا بادشاہ کے پاس جانا ہو تو جعبرات کو روزہ رکھ کر مجبور اور دغمن زیتون سے افطار کرے۔ اور مغرب

کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ شمار کر کے بسم اللہ پڑھے۔ پھر بے گنتی پڑھتا رہے یہاں تک کہ اس کو نیند آجائے پھر جمعہ کو بعد نماز فجر ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے۔ اور مشک دز عفران و گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو اکیس بار لکھے اور خود و عنبر روشن کرے۔ قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ لوگوں کی نگاہوں میں چودھویں رات کا پاند ہوگا۔ ہر ایک اس کی عزت و خدمت کرے گا۔ اور اس کے رعب میں رہے گا۔ اور جس کی اس پر نگاہ پڑھے گی وہی اس سے محبت کرے گا اس کے لکھنے کی صودت یہ ہے۔ ب س م ا ل ا ہ ا ل ر ح م ا ن ا ل ر ح م ی م ۔

بہترین عمل اگر تنگ حال آدمی اس کو ایک سو اکیس بار ہرن کی بھلی پر مشک دز عفران سے لکھے۔ اور قسط میو سائلہ۔ لبانِ جہادی تنگ مالی کی دھونی دے تو اللہ تعالیٰ رزق اس پر کشادہ کرے۔

قرمن سے اگر قرمن دار اس کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا قرمن ادا کرے۔ اور ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔ نجات اور اگر اس کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر آب زمزم یا طبعی کوئیں کے پانی سے دھو کر جس مریض کو پلائیں اس کو شفا ہوگی۔

بچہ کی پیدائش میں سہولت اور اگر عورت دد دزدہ میں مبتلا ہو اس کو پلائیں فوراً بچہ پیدا ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر پینتیس مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکائیں تو شیطان کا گزند ہو اور خوب برکت ہو۔ اگر اس کاغذ کو دکان پر لگائیں تو بہت فائدہ ہو اور خریدار کی نظر اس کی طرف جم جائے گی۔ جو شخص یکم عمر کو ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تمام عمر اس کو اور اس کے گھر میں کوئی برائی نہ پہنچے۔ جس عورت کے بچے نہ جیتے ہوں۔ یا اس کو حمل نہ رہتا ہو تو لازم ہے کہ ایک سو دس مرتبہ بسم اللہ لکھ کر حصن کے پاک ہونے کے عین روز بعد اس کو کمر میں باندھے اور صحبت کرے۔ انشاء اللہ ضرور حاملہ ہوگی جس کا بچہ نیک نجات اور صاحب عمر ہوگا۔ اور حمل کا کچھ دکھ درد اس کو نہ ہوگا۔ اور پھر وہ دو مہینے کے بعد اس تعویذ کو کھول کر رکھ دے۔

اولاد کی اور جس کی اولاد نہ جیتی ہو وہ اس کو اکٹھے مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اولاد اس کی زندہ رہے گی۔ یہ عمل مجرب ہے۔ زندگی اگر اس کو ایک سو مرتبہ لکھ کر کھیت میں دفن کریں۔ تو کھیتی خوب باساؤ ہوگی۔ اور کل آفات سے محفوظ رہے گی۔ اور اگر ستر مرتبہ لکھ کر مردہ کے کفن میں رکھ دیں۔ تو منکر نکیر کی تکلیف سے حفاظت ہوگی

قیامت میں نجات اور قیامت میں اس کے لئے نور اور نجات ہو۔ اگر سیسے پر لکھ کر کانٹے میں باندھ کر مچھلی کا شکار کریں تو کامیاب شکار بہت ملے۔ اگر ایک بار لکھ کر انگوٹھی کے ٹنگ کے نیچے رکھ دیں۔ اور پھر اس انگوٹھی کو دودھ میں دھو کر نہ ہریلے جانور کے کاٹے کو پلائیں تو سب زہر دور ہو جائے اگر اس کے حروف علیحدہ علیحدہ کر اپنے پاس رکھے تو بڑی بزرگی نصیب ہو۔

بسم اللہ کے حروف کیونکہ ب سے خدا کی بہاء اور س سے اس کی سناء اور میم سے مجد اور ملکوت اور الف سے ازلیت کے معانی اور اسرار اور لام سے لطف اور ہاء سے ہدایت اور الف سے امراء اور لام سے ملک اور راء سے رحمت اور ساء سے حکمت اور میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ب کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور برصاٹ اس طرح۔ س ل ا م ع ل ی ن و ح ف ی ا ل ع ا ل م ی ن اور نہ ہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائیں۔ فوراً اچھا ہو جائے جو کوئی بسم اللہ کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتا رہے۔ قل اللہم مالک الملک آخر تک پڑھتا رہے۔ اس کو خیر و برکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ اس کے پاس ہو۔ اس میں اضافہ ہو۔ اگر الرحمن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے اور حاکم یا کسی ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے بسم اللہ کو ہر روز پچی نیت اور روزہ دہ یا سنت کے ساتھ چودہ روز تک ایک ہزار بار پڑھنا چاہیے۔ ایک روایت میں ہے۔

چالیس دن تک ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار سجدہ پڑھنے والے کی فرشتے نگہبانی کرتے اور اس سے گفتگو کرتے ہیں حاجت پوری ہوئی اور جو شخص اس کے حروف کو اس طرح لکھے۔ م ی ح ال ر۔ اور جس شخص سے حاجت ہو۔ اس کا نام اور ہونی کا ورد اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر اس کے پاس جائے تو حاجت پوری ہو جائے۔

بھائے ہوئے کے اور کسی کا کوئی بھاگ گیا ہو۔ وہ ال رح م ن کو سات مرتبہ معہ نام بھائے ہوئے کے لکھ اپنے گھر میں دفن لوٹ آنے کا ورد کرے۔ اور اوپر سے ایک چھتر رکھ دے۔ بھاگا ہوا لوٹ آئے گا۔ اور یہ دعا بھی پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَرِّبْنِیْ اِلَیْکَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَمْنَعَ هٰذَا الْعَبْدَ مِنَ الْاَبَاقِ یَا مَرَّتِ الْعٰلَمِیْنَ پھر وہ کبھی نہ بھاگے گا۔

مرغ کے ذریعہ اور جو شخص فولاد کی چھری پر جس کا دستہ بھی فولادی ہو۔ بسم اللہ لکھے اور تین سو اکتیس بار دم کرے۔ پھر متفرق علاج اس سے ایک مرغ ذبح کرے۔ اور سر کاٹ کر مرغ کو چھوڑ دے۔ جب مرغ بے سر راستہ چلے اس وقت سر کو اٹھا کر جس مکان کے دروازے میں دفن کرے تمام حشرات اور جنات وہاں سے بھاگ جائیں گے اور اگر اس مرغ کے سر کو روغن زیتون میں ڈبو کر بیماری والا اس کو اپنے بدن پر ملے بیماری اس کی دور ہوگی۔ اور جس عورت کا خون بہنا ہو اس کو بھی فائدہ دیتا ہے جو شخص "الرحیم" کو ایک سو نوے مرتبہ جھنڈے پر لکھ کر جنگ میں جائے کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا اگر ایک کاغذ پر اکیس بار لکھ کر کسی مریض کے سر پر باندھے تو درد کو آرام ہو اگر پتیل کی سوئی سے سات باداموں پر اس اسم کو لکھ کر کسی کو کھلائے۔ تو وہ اس سے بہت محبت کرے۔ مگر جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں لکھے اور موافق اس کے اعداد کے اس اسم کو پچھ کر باداموں پر دم کرے۔

اقوے کا اگر چہرے روز طلوع کے وقت اس طرح م ی رح م ن آئینے پر لکھ کر اکثر دیکھتا رہے۔ تو اقوے سے آرام ہو۔ علاج اگر چاندی کی انگوٹھی پر جس کا ۱۲ ماشہ وزن ہو۔ اس طرح لکھ کر ال رح م ن اپنے پاس رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو رعب اور طاقت عنایت کرے۔

ظالم کی بلاکت اگر کسی ظالم کا بلاک کرنا ہو تو دفعی بسم اللہ کو ایک سیسے کی تختی پر نقش کرے ظالم کا نام بھی اس میں نقش کرے۔ کے لئے اور سرخ ہسن اور ہینگ کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو۔ مگر اس تختی کو آگ سے اس قدر قریب نہ دفن کرے کہ یہ گھیل جائے کیونکہ اس کے پھٹنے ہی وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور خدا کے ہاں مجھ سے مطالبہ ہوگا۔ اور وہ دفعی ہے۔ اس اس دعا کو پڑھ کر اس پر دم کرے۔

۳	۵	۱۱	۷	۹
۹	۱۱	۷	۵	۳
۳	۷	۵	۱۱	۹
۹	۵	۷	۹	۱۱
۳	۱۱	۵	۷	۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَزَّتْ لَمَّا الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَمَّا الْاَصْوَاتُ وَوَجَلَّتْ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشِیَّتِهِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْلِبَ رَاسِیْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ اِنْ شَاءَ اَنْ کَانَ یَرْجِعُ عَمَّا هُوَ فِیْہِ فَاھْدِہٖ وَ وَقِّفْہُ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ

اے اللہ میں تجھ سے بواسطہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اور بواسطہ تیرے نام رحمن کے سوال کرتا ہوں کہ اس لڑکے کو بھاگنے سے روک دے اے رب العالمین۔ یہ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو زندہ اور قائم ہے جس کے واسطے گردنیں بھگائیں۔ اور آوازیں نرم ہو گئیں اور اس کے خوف سے ڈر گئے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی اولاد و اصحاب پر درود اور سلام نازل کر۔ اور فلاں شخص کے بارے میں میری حاجت پوری

إِنَّهُ لَا يَرْجِعُ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ بَلَاثُكَ وَسَخْمُكَ وَعَضْبُكَ وَأَهْلِكَ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا مُقَدِّرُ يَا أَمِيرُ -

اس دعا کو سات سو بار پڑھے۔ پھر یا تو وہ ظالم اپنے ظلم سے باز آجائے گا یا ہلاک ہو جائے گا۔ جو شخص بسم اللہ کو آٹھ بار دائرہ کے اندر لکھے اور محمد رسول اللہ والذین آمنوا معہ آخر سورہ فتح تک اس کے گرد لکھے اور نیک ساعت میں خوشبو بھونکے تو ہدایت والا اور معظّم ہو گا۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ خود بخود اس سے محبت آئے۔ اور کل مفسد حکم الہی سے پرہیز ہوں گے۔

انہی زندگی اور جو شخص پوری بسم اللہ کو جب کہ قمر برج حوت میں ہو اور نیک ساعت ہو۔ ہرن کی کھال پر اس کے بسر کرنا اعداد کے ساتھ لکھ کر اپنے سر پر باندھتے تو اچھی زندگی بسر کرے۔ اور شہادت نصیب ہو۔ اور اپنے جان مال و متعلقین میں کوئی برائی نہ دیکھے۔

بسم اللہ کے اسرار | جاننا چاہیے بسم اللہ اسم مغرب ہے۔ اور اللہ اعظم اعظم ہے اور رحمن درحیم اُس کی صفت ہیں وہ دین میں اور اسم اعظم | رحیم اور دنیا میں رحمن ہے بسم اللہ کے بعد الحمد للہ رب العالمین لکھا ہے۔ یعنی بسم اللہ تو الحمد کے آگے اور الرحمن الرحیم رب العالمین کے آگے ہے معلوم ہو کہ اللہ کی پوری تعریف مالک یوم الدین میں ہے جس میں اظہار ربوبیت ہے کہ وہ سب سے بڑا بادشاہ ہے اور قیامت کے دن محاسبہ کرنے والا ہے اور بادشاہوں کا بڑا بادشاہ ہے۔ نفوس پر تہ و غالبہ کی تجلی کرنے والا اور سب اس کی ملک میں ہیں جب کہ اس کا حکم ہے عِندَ مَنِيْطٍ مُّقْتَدِرٍ اور یہ نکل اسرار بسم اللہ ہی کے ہیں۔ بسم اللہ صعود ہے اور طلوع ہے۔ مبارک اول کی طرف اور الرحمن الرحیم سبوط ہے مبارک ثانی کی طرف۔ پس بسم اللہ میں ابتداء اور انتہاء اور اس کے اسرار میں اور اسی میں مراتب توحید بھی ہیں یوں سمجھو کہ آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ میں لفظ شہید بسم کی جگہ ہے اور لا الہ الا ہو اللہ کی جگہ ہے اور اسی میں مراتب ملائکہ بھی ہیں۔ یعنی رحمن کی جگہ آیت میں والملائکہ ہے۔ اور رحیم کی جگہ اولیاء الہ ہے اور یہی حال عالم ترمیمی کا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے اس قول سے اس کی مناسبت ہے اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْہِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشَّہِدَآءِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ رحیمیت سے رحمت کی جانب ہے۔ جو درجہ بدرجہ بسم اللہ کی طرف ترقی کرتا ہے۔ اول دائرہ بسم اللہ کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص کے قیامت کے دن نامہ اعمال میں تین سو مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوگی۔ جو اس نے یقین کے ساتھ پڑھی ہوگی۔ دوزخ سے اللہ کو رہائی دے کر جنت میں داخل کرے گا انجیل میں اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ سے فرماتا ہے کہ تم نماز اور قرأت میں پہلے بسم اللہ پڑھا کر دیکو نہ کہ جو شخص اس کو پڑھے گا منکر اور نمیکر کے ہول سے محفوظ رہے گا اور مرتے وقت سکرات موت اس پر آسان ہوگی۔ اور قبر اس کی کشادہ ہوگی اور جب قبر سے اٹھے گا۔ تو جسم اس کا گورا سپید اور منہ نور سے چمک دار ہوگا۔ اور حساب بھی اللہ تعالیٰ بہت تھوڑا اور آسان لے گا۔ اس کے اعمال بھاری ہوں گے۔ اور شرط پر اس کے واسطے نور ہوگا۔ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو، اور میدان قیامت میں مغفرت کے ساتھ پکارا جائے گا۔ حضرت عیسیٰ نے عرض کیا، کہ خداوند! یہ فضائل کس کے واسطے ہیں۔ فرمایا تمہارے واسطے ہیں۔ فرمایا تمہاری پیروی کرے اور حضرت محمدؐ اور ان کی امت کے لئے ہیں۔ پھر حضرت عیسیٰ نے بسم اللہ اپنے اصحاب کو تعلیم کی۔ مگر جب حضرت عیسیٰ آسمان پر تشریف لے گئے تو ان کے بعد جو لوگ ہوئے انہوں نے غمراہی میں پڑ کر اس کو ضائع کر دیا۔

بسم اللہ کی تحریر کا رواج | جب ہمارے حضور کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث کیا۔ تب سے قرآن شریف کی سورتوں اور دفتروں (بقیہ ماشیہ) کو وہ لے لے کر جاتا ہے کہ وہ اپنی برائی سے باز آجائے۔ تو اس کو ہدایت کر اور توفیق دے اور توبہ جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا۔ پس تو اس پر اپنی بلا اور غصہ نازل کر اور اس کو ہلاک کر دے۔ لئے قہر والے۔ اے قدرت دہلے۔ لئے اللہ۔

بسم اللہ کی تحریر کا رواج | جب ہمارے حضورؐ کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث کیا۔ تب سے قرآن شریف کی سورتوں اور دفتروں (بقیہ حاشیہ) کو وہ لے لے کر اللہ تو جانتا ہے کہ وہ اپنی برائی سے باز آجائے۔ تو اس کو ہدایت کر اور توفیق دے اور تو جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا۔ پس تو اس پر اپنی جلا اور غصہ نازل کر اور اس کو ہلاک کر دے۔ لے قبر دے۔ لے قدرت دے۔ لے اللہ۔

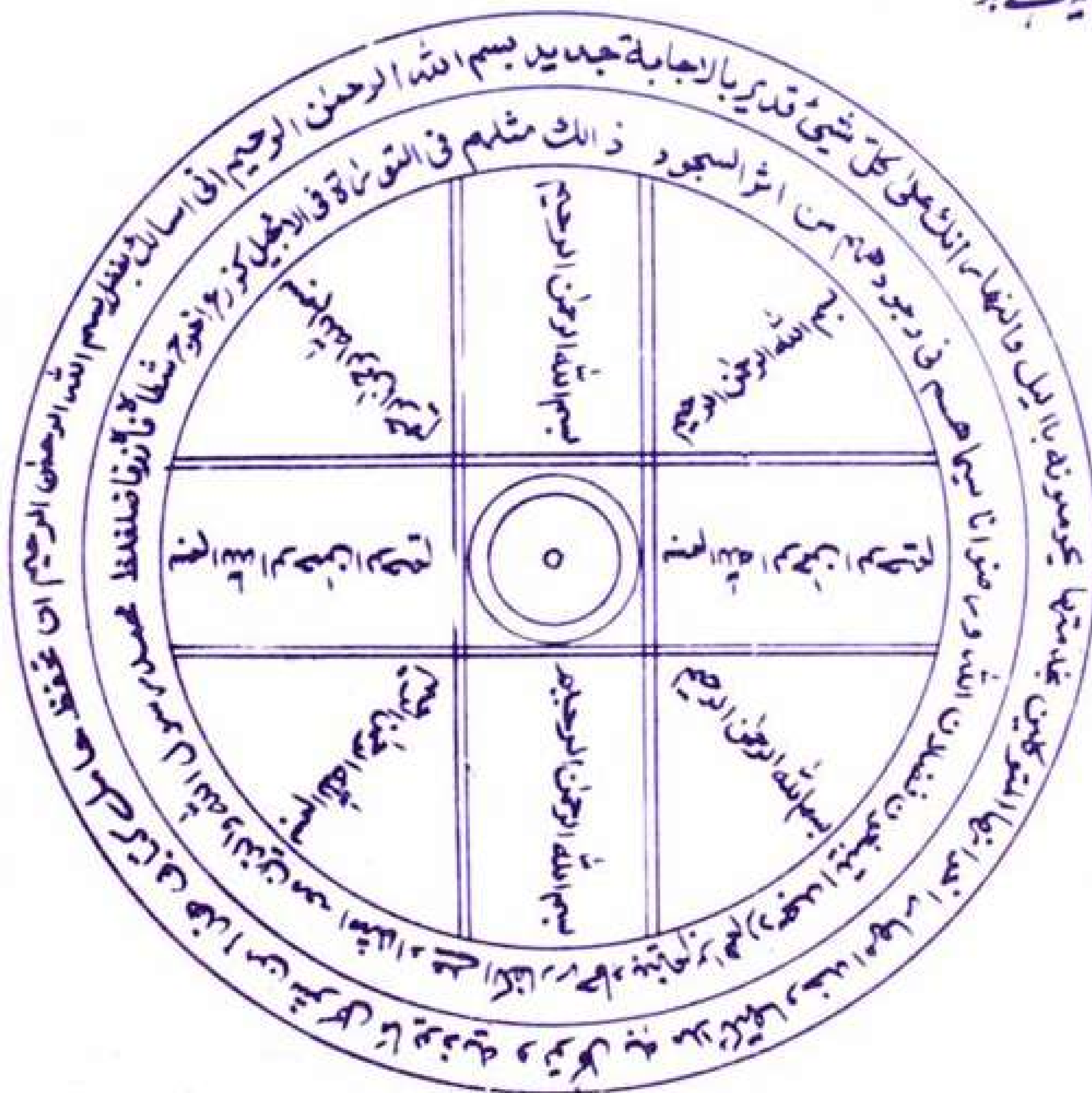
اور کل کتابوں میں یہ لکھی جائے گی۔

بسم اللہ باعث
برکت و تکمیل ہے

بسم اللہ کے
برکات

سرورِ عالم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے صدقِ دل سے بسم اللہ کہی۔ اُس کے واسطے پہاڑِ مغفرت مانگتے ہیں اور ان کی مغفرت مانگنے کو لوگ نہیں سنتے۔ نیز حضورؐ نے فرمایا ہے جب بندہ بسم اللہ کہتا ہے تو جنت کہتی ہے بیک و سعد یک۔ یعنی میں حاضر ہوں اے اللہ تیرے اس بندے نے بسم اللہ کہی ہے۔ تو اس کی بدل دے۔ قیامت میں دیگر اُمّتیں اس اُمّت کی یہ بزرگیاں دیکھ کر کہیں گی، کہ سبحان اللہ اللہ تعالیٰ تو حضرت محمدؐ کی اُمّت کے اہل دوزخ دار کر دیئے ہیں تو ان کے نبی ان کو جواب دیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ ہر کلام کی ابتدا بسم اللہ کے ساتھ کرتے تھے اور بسم اللہ میں تین اسم ایسے ہیں کہ ان کو میزان کے ایک پتے میں رکھا جائے اور کل آسمان و زمین کو ایک پتے میں رکھا جائے تو بسم اللہ کا پتہ جھک جائے۔ بسم اللہ کو اللہ تعالیٰ نے ہر بلا بیماری اور شیطان سے دوری کا ذریعہ بنایا ہے۔ بسم اللہ کی برکت سے امت مسلمہ خسف اور قذت سے محفوظ ہے۔ پس اس سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے اس دائرہ کی شکل یہ ہے:-

حضرت حسن بصری
فرماتے ہیں کہ آیت
كَذَٰذَا إِذَا دُكِّرَتْ
رَبُّكَ فِي الْقُرْآنِ
وَحُذِّرُوا
عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
نَفُورًا کے معنی
بسم اللہ میں ، اور
اس آیت میں وَ
الْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّغْيَىٰ وَكَانُوا
أَخَقَّ بِهَآذَا أَهْلَهَا
سے بھی بسم اللہ ہی
مراد ہے۔



بسم اللہ | کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو اللہ کے ہاں مقربین میں لکھا جائے۔ مکرر سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا۔ اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور کو پیدا کیا اور نور کے بعد لوح و قلم کو اور پھر قلم کو حکم دیا کہ جو کچھ تاقیامت ہونے والا ہے سب لوح پر لکھو۔ قلم نے پہلے جو کچھ لوح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی۔ اس لئے اللہ نے اُسے اسن والی قرار دیا۔ فرشتے اور کل اہل آسمان اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدمؑ پر نازل ہوئی اس وقت انہوں نے فرمایا تھا اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ جس وقت منجنیق میں تھے بسم اللہ نازل ہوئی۔ اور اس کی برکت سے آگ گلزار ہوئی۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئی اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک پورا ہو گیا۔ اور اللہ تعالیٰ حکم دیا کہ تمام عباد و زہاد میں اعلان کرو۔ جس کو آیت ایا سننی ہو وہ سلیمان کے پاس آئے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمان کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت منبر پر چڑھے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سنایا۔ سب خروش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گواہ ہیں کہ اے سلیمان بن داؤد بے شک تم اللہ کے رسول ہو۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی اور پھر حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی اور اسی کی برکت سے انہوں نے فرعون اور قارون کو مقہور و مغلوب کیا پھر پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی پھر حضرت عیسیٰ پر نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف وحی کی۔ کہ اے مریم کے فرزند تم جانتے ہو یہ کیا آیت ہے۔ حضرت عیسیٰ نے عرض کی۔ ہاں اے پروردگار نہیں جانتا۔ فرمایا یہ آیت ایمان ہے۔ یعنی بسم اللہ کی رات دن چلتے پھرتے کھاتے پیتے غرض ہر حال میں مداومت کرو۔ قیامت کے روز جس کے نامہ اعمال میں آ ہوگی اس کے سب گناہ بخشے جائیں گے۔ حکایت ہے ایک بزرگ دوسرے بزرگ سے ملاقات کرنے اور فیض یاب ہونے چلے۔ جب ان کے دروازے پر پہنچے تو بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے جو بزرگ کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے جب وہ شیخ باہر آئے تو قوس قزح لٹکی ہوئی تھی۔ شیخ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر پیرا پنا قوس قزح پر رکھا۔ اور چڑھ گئے۔ یہ بزرگ جو زیارت کو گئے تھے ان کا نام مہی تھی۔ انہوں نے ایک چنچ ماری۔ پھر شیخ کا دامن خوب مضبوط پکڑا۔ یہاں تک کہ مرتبہ افراد کو پہنچ گئے اور یہ بزرگ شیخ ابو عبد اللہ حرامی تھے۔ غور کرو۔ بسم اللہ میں بڑے بڑے فضائل ہیں اور محبوب کان لگا کر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سنو فرمایا ہے۔ **وَرَبُّنَا مِنْ سُلَيْمَانَ دَاوُدَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ**۔

بسم اللہ کے حروف | اس میں کل انیس حروف ہیں جن میں سے دس غیر مکرر ہیں۔ یعنی ب س م ا ل ک ا ل ر ح م اور ان کے خواص | ن ا ل ر ح م ی م ا ن میں میم نے تین بار تکرار کی ہے اور لام نے چار بار۔ اور ر آ ر نے دو بار اور مکرر یہ نو حرف ہیں ا ل ر ح م حروف غیر مکررہ میں سے ایک حرف با ہے جو خیر پہنچانے کے لئے ہے۔ مزاج اس کا سرد ہے اسی لئے اس حرف سے ابتدا کی گئی ہے دراصل حرف با حروف باقیہ میں سے ہے جو قیامت تک باقی رہیں گے اور یہ حرف جو مہری ہے۔ چنانچہ اسی لئے وتر من حیث الذات اسرار میں سے ہے کیونکہ اس نے حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ اسی میں سے اور اسی کی طرف ہے باننا چاہیے کہ اول صحیفے حضرت ابراہیمؑ کے ہیں۔ جن کی خبر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی وحی میں دی گئی ہے **اِنَّاۤ اِیۡسٰیۡمَ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنۡسَانَ مِنْ عَلَیْقٍ**۔ اقرار کے بعد با ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ نے اکائی فرشتے پیدا کئے ہیں۔ جو اس کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ خواص بسم اللہ میں حضور سے منقول ہے جو شمس صبح کو تین بار **بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعۡظَمِ الَّذِیۡ لَا یُخۡفَرُ مَعۡہُ شَیۡءٌ فِی الدُّرۡیۡنِ وَلَا فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی السَّمِیۡعِ الْعَلِیِّمِ**۔ پڑھے تو دوسری صبح تک ہر ناگہانی بلا سے محفوظ رہے گا ایک روایت میں ہے کہ فالج سے محفوظ رہے

لے اللہ لازم کیا۔ ان کو (یعنی مونسوں کو) کلمہ تقویٰ کا۔ اور وہ ان کے زیادہ حق دار اور اہل تھے۔

نہ شروع کرتا ہوں اللہ بزرگ کے نام کے ساتھ کہ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

کا۔ روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولیدؓ کو ایک شخص نے صم قاتل کا پایہ دیا اور کہا اگر ان کلمات کی تاثیر ٹھیک ہے تو اس کو پی لو۔ اس وقت بہت سے صحابہؓ وہاں موجود تھے۔ آپ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر زہری لیا اور آپ کو کچھ نقصان نہ ہوا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَفْزُقُ مَعَهُ اَسْمُهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهَذَا السَّبْعُ الْعَلْبُورُ پھر اس کو پی لیا۔ اور صمیح و سالم وہاں کھڑے ہوئے۔ پسینہ آکر سب بازو ہرہم گیا۔ دیکھو اس اسم بزرگ نے کس طرح زہر کی تاثیر کو روک دیا۔ اور یہی اسم اعظم ہے۔ جس کی برکت سے حضرت نوحؑ کی کشتی چلی تھی۔ اور اسی سے حضرت ابراہیمؑ نے آگ سے نجات پائی تھی۔ اگر بھی نجات چاہتے ہو تو جب گھر میں جاؤ بسم اللہ کہہ کر گھر میں جاؤ، جب گھر سے باہر آؤ۔ بسم اللہ کہہ کر باہر آؤ۔ کیوں کہ حدیث شریف میں ہے جب تو گھر میں جائے اور جب گھر سے نکلے تو کہہ بِسْمِ اللّٰهِ اُرْخَلْنَا وَخَرَجْنَا عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا اور دروازہ بند کرتے وقت بھی بسم اللہ کہو کیوں کہ پھر شیطان اس گھر میں نہیں جا سکتا اور جب تم پھرنے پر لیٹنے جاؤ تو یہ کلمات

کہو اس کی برکت سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا جس نے وضو کے وقت بسم اللہ نہ کہی۔ اس کا وضو نہیں ہوا اور فرمایا ہے۔ جس نے جذامی کے ساتھ یہ کہہ کر کھانا کھایا یَفْقَةُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلَا عَلَیْہِ اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا اور حضرت نے ایسا ہی کیا یعنی ایک مرتبہ آپ کے پاس ایک ہذامی عقیب سوسی نام بیٹھا تھا۔ آپ کا کھانا آیا آپ نے اس کو بلا کر کھانے میں شریک کیا اور یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰهِ یَفْقَةُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلَا عَلَیْہِ اَذْهَبَ مَرْہَا قُ وَضَفَّہَا جب سفر کا ارادہ کرے اور رکاب میں پیر رکھے۔ اس وقت بھی اس کو پڑھے تو سفر میں کوئی بُرائی نہ پہنچے گی۔ اور جب بندہ مومن بسم اللہ کہتا ہے تو شیطان اتنا چھوٹا ہو جاتا ہے۔ جیسے مکھی۔ حضرت سلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص کو جو سفر پر جاتا فرماتے یہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ وَحَلَّی مَلِئَتْ الرَّسُولُ اللّٰہُ اور فرماتے اس کو پڑھ کر سفر کرنا چاہیے، اور یہ بھی کہتے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ وَغْثَاءِ الشُّفْرِ... آخر تک حضور نے لکھو بن عبید اللہ سے جب کہ ان کے ہاتھ کو بہت تکلیف پہنچی تھی فرمایا اگر تم بسم اللہ کہہ لیتے تو مانگہ تم کو اوپر اٹھا لیتے اور لوگ تم کو دیکھتے۔ دیکھو اس اسم میں کیا کیا برکات ہیں۔ جس کے کہنے والے کو فرشتے اٹھا لیں۔ شیطان اس کے پاس سے بھاگ جائیں۔ زہر قاتل کچھ اثر نہ کرے۔ بسم اللہ کے یہ تمام اثرات حدیث شریف سے ثابت ہیں تو رب العزت کے فضل اور اس کے اسرار سے تعجب کرتا ہے بغیر اس کے حکم کے نہ کوئی حرکت کر سکے اور نہ ساکن رہے۔ اس میں تم کو شک نہ کرنا چاہیے یہ اسرار بسم اللہ میں ہیں۔ حضرت عیسیٰ بسم اللہ سے تمام درد و دکھ دور کرتے تھے۔

سینہ | جو شخص جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے، پھر شکل بار لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ اللہ تعالیٰ اُس کا سینہ کی فراخی فراخ کرے گا اور کاہلی جاتی رہے گی ہر کام میں برکت ہوگی وہ شکل بار کو قائم دیکھے گا اور فرشتوں کے انوار بھی نظر آئیں گے اور عالم عاوی و سفلی میں اس کی ہیبت ہوگی اور ایک پوری شکل قائم عدد خوشبر والی اُس کے آگے آئے گی اور بار کے ساتھ کلام کرے گی۔ نور اس کا زائل نہ ہوگا۔ جو شخص حرف بار کا ذکر کرے گا اس پر نور طاری ہو گا کیونکہ یہ اسم مخزونہ میں سے ہے۔

حرف تب والے | جن اسماء کے اول میں ہے وہ ہر ایک خشک بیماری اور سخت کلام کے لئے مفید ہیں۔ اسماء الہی کے خواص | جیسے با برحق اور باقی اور باعث۔ اور یہ سب خواص بسم اللہ کے ہیں اس کی وجہ یہ کہ الف راس الباء ہے اور یہی ذات بار کا بسط ہے ان اسمائیں بھی بار ظاہر ہے بَعِیْثٌ۔ بَدِیْعٌ۔ بَاطِنٌ ہر اسم کے ملے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان رجیم سے اور سفر کی سختی سے۔

خاص معنی ہیں۔ اسم بڑا اہل صلاح کے لئے ہے اور نیک کاموں پر انداز کرتا ہے جس کام کے واسطے اس کو دو تہمتیں بار پڑھے۔ اس شخص کے نام کے ساتھ ملا کر جس سے کام ہو تو انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔ مثال اس کی جیسے ع مر سو د۔ پھر اسی طرح پہلے اسم ال بُر کے حرف لکھ کر ایک سطر بنائے پھر ایک ایک حرف اس اسم کا اور ایک ایک حرف لکھے اس طرح ع ل مر ب مر سو د پھر اس کو کسر و بسط کرے۔ یہاں تک کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو۔ پھر آخر کو اول کر کے حرف اول کو ساقط کرے۔ یہ حروف رہ جائیں گے ع ل مر ب و مر سو د پھر اول کو آخر کرے اور حرف آخر ساقط کرے پھر سطر میں ممتاز جبرہ جائیں گے۔ و ا د ع ل ب م اس کو جس پر پاپا ہو لکھو۔ اور اپنی جیب میں رکھ لو۔ اور یہ کلمات پڑھ کر اس پر دم کرو۔ یا رب م رب ال درع ال امر باب مولى الكل بلطيف ربو يتتاف اسبرغ في سربان لطفك ع م و د ع ل ا م ب ت ہ ج ا ب ح ل ا و ة ذ ا ل ک البخر ح ل ا و ة ت ع ر ف ا ر و ا ح ا ل فہر اسرارک و ا م غ ن ی ا س م ا م ت ا س م ا ع ق د م ت ل ک الہی م ن ت ف ت ر ع ب ہ و ق ی و ق ن ی ش ر م ا ذ س ر م ف ی ال ا ر ض و م ا ی خ د ج م ی ن ہ ا و م ا ی ن ز ل م ن الس م ا ع و م ا ی ع ر ج ف ی ہ ا ا ن ک ل ط ی ف خ ب ر ح ن ی ن ع ل ی ک۔ اسم الباری بیاری اور دم دور کرنے کے واسطے بہت مفید ہیں اور اسم الباعث ان دونوں کے خواص ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔

حرف سین جب اللہ تعالیٰ نے حرف سین کو عالم امر سے پیدا کیا تو نو ہزار آٹھ سو اسی فرشتے نازل ہوئے۔ ظاہر اسم کی اولیت اعظم کا یہ پہلا حرف ہے۔ اسم اعظم کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے۔ اس کے ظاہر سے تو آسمان و زمین قائم ہیں۔ اور باطن میں علویات کرسی و عرش وغیرہ قائم ہیں۔ اسی واسطے سین لفظ سموات کے اول واقع ہے۔ اور اسی میں کرسی کا مرتبہ ہے اور چونکہ حرف بار کا تعلق قدرت سے ہے اور وہ پوشیدہ چیزوں کو پوشیدہ کرنے والی ہے۔ کیوں کہ حرف بار کا مطلب یہ ہے کہ تجھ سے ہر طرف تیرے۔ پھر تو کہتا ہے ہو ہو یعنی وہ وہ اور وہ کہتا ہے۔ کچھ ہی سے ہے۔ میرے ہی ساتھ ہے۔

سورۃ یسین ایک اسم سورۃ یسین ایک اسم ہے جو اسم حکمت میں سے ہے جو کوئی اس سے واقف ہو اس کو لکھ کر ہے۔ اس کی خوریاں اور بارش کے پانی سے دھو کر قبہ جانب منہ کر کے اتنے ہی دن جتنے کہ اس کے عدد ہیں پئے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرے وہ اسم سورۃ مذکورہ کے درمیان میں ہے اور اس کے حرف کے سولہ اعداد ہیں۔ اور ان میں سے دو حرفوں کے اوپر اور دو حرفوں کے نیچے نقطے ہیں۔ اور پانچ کھے اس کے اندر ہیں۔ جن کا پہلا حرف سین ہے اور آخر حرف میم ہے۔ اور اسم سلام میں بھی حرف سین ظاہر ہے۔ اور سمیع اور سریع میں بھی واضح ہے یہ اسم ان لوگوں کے لئے خاص ہے جو دعائیں بہت عاجزی کرتے ہیں۔ اسم سریع کی یہ خاصیت ہے کہ جو شخص چند روز اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور اللہ سے کوئی چیز مانگے تو اس کو عنایت ہوگی۔ نیز جس کو کوئی حاجت درپیش ہو وہ اس کو اپنی ہتھیلی پر لکھے۔ پھر اسم کو دونوں میں ضرب دے کر ان کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ حاجت پوری ہوگی ضرب ایام کے اعداد چار ہزار دو ستر ہیں۔ اور اس اسم کی برکت سے روحوں میں ملاقات ہو سکتی ہے اور ان سے سوال جواب بھی ہو سکتا ہے اس اسم میں بہت سے مخفی اسرار ہیں۔ کوشش کرو۔ کامیاب ہو گے۔ اسم سمیع کی خاصیت یہ ہے کہ اگر

۱۔ اسے لوگوں کے رہن کے پرورش کرنے والے جو کل کے ساتھ لطیف ہے۔ میرے لئے اپنا روبریت کر جلد اپنا لطف باری کر جو اس سمندر کی مٹھاس سے آئینہ ہو جو راجد کو تجربے اسرار کی فہم باقی ہے اور کچھ کو اپنے اسم قدرت میں سے ایک ایسا اسم عنایت کر جس سے جو شخص تضرع کے ساتھ دعا کرے تو زمین سے ہونے والی ہر چیز کے شر سے اور زمین سے نکلنے والی اور آسمان میں جانے والی ہر چیز کے شر سے محفوظ رکھے۔

اس کے ساتھ اسم بصیر ملا کر نیک وقت میں لکھے۔ اس طرح **یا سَمِیعُ یا بَصِیرُ** شخص بیہوش پر اس کو باندھے۔ تو فوراً ہوش میں آجائے۔ ایک بزرگ نے ابراہیم بن ہاروب کو بے ہوش دیکھا تو اسی وقت انہوں نے اس اسم کے رفق کو لکھ کر اس کو باندھا۔ اور سات سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس پر دم کیا وہ ہوش میں آگیا۔

اسرار خلق تسخیر اگر سونے پر لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے تو جنات کی ہائیں سنے اور ارواح کو جو چاہے حکم دے۔ اگر اس راج کشف قلب اسم کی مداومت کرے۔ تو اسرار خلق اس پر منکشف ہوں۔ دلوں کی ہائیں معلوم ہونے لگیں۔ اسرار کا مشاہدہ کرے اور لوگوں کا حال اس پر ظاہر ہو۔

اسم سلام کے اسرار سلامتی اور ایمان کے لئے ہے حضور اکرم قیامت کے یہی ذکر ہوگا۔ جب آپ کی امت صراط پر سے گزے گی چنانچہ آپ فرمائیں گے۔ اے سلام سلامت رکھ حرف میم اقطار حروف میں سے ایک قطر ہے۔ جس حرف کے اول آخر ایک حرف ہو۔ جیسے واو اور نون اور میم وہ اپنے اندرونی اتحاد اور سکون کی طرف اشارہ کرتا ہے اس ہیئت کے سبب جو اس کے اندر ہے اور یہ حرف حروف لوح میں سے ہے۔

حرف میم اور سرور عالم اللہ تعالیٰ نے حرف میم کو پیدا کیا۔ تو ایک نور روشن پیدا کیا۔ جو حروف عقل میں سے بھی ہے۔ کے اسم گرامی کے اسرار سبب اپنے اعطاء کے اور اسی سے چوتھے آسمان میں سورج مدد لیتا ہے اسی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ملک و ملکوت قائم کیا اور کل عالم کا اظہار بھی اسی میم کے ساتھ ہے اس میم کی برکت سے اعمال کی مدد ہوتی ہے بسم کا مرتبہ عظیم ہے اس میم میں اشد یعنی کمال کو پہنچتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ختی اذا بلغ اشد کذا وبلغ اربعین سنۃ جب وہ اپنے کمال چالیس برس میں ہوتی ہے میم کے اعداد بھی چالیس ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس حرف کے ساتھ نوے فرشتے فرشتگان روح میں سے مومل کئے ہیں۔ اور یہی وہ راز ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک محمد کے اول میں رکھے ہیں۔ اس میں راز ملک مضمون سے اس لئے ملک اور ملکوت دونوں اس میں مجتمع ہیں۔ جو شخص شکل میم کو روزانہ چالیس بار دیکھے اور یہ آیت پڑھے **اللہم تعالیٰ املئنی آخر تک** تو اللہ تعالیٰ نے اسباب خیر و برکت اس کو ملے گا۔ اور ان جاسنے رزق اس کے پاس آتا ہے۔ اس کی شکل کا بیان آگے آئے گا اس کا تعلق عطارد سے ہے اور روز اس کا چہار شنبہ ہے۔

حقائق ایمانی اور انوار جو شخص اس کے سر عددی کو چالیس روز روزہ رکھ کر لکھے۔ مع شرط طہارت و خلوت وغیرہ جب کہ قدری کا بلوہ گری قمر عروج میں ہو اور شمس کی ساعت ہو۔ پھر اس کو اپنے پاس رکھے تو کوئی برا خطرہ اس کے دل میں نہ گزے گا اور حقائق ایمانی اور انوار قدری اس پر نازل ہوں گے۔ اور ہر ایک مہرت سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص جمعہ کے دن روزہ رکھ کر اس کا ذکر کرے اور جو دعائیں مانگے قبول ہوں گی۔ جو پیشہ والا اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو رزق کثیر حاصل ہو اور تالیف قلوب اور لطف و محبت کی ارزانی بھی اس کی خاصیت سے اس کی شکل مع اشکال سبب کے آگے آئے گی۔ جاننا چاہیے جس شخص پر اسرار میم منکشف ہوئے وہ عجائبات عالم کا مشاہدہ کرتا ہے۔ جس شخص کو حافظہ تیز کرنا ہو اس کو چاہیے۔ کہ جمعرات کو روزہ قبلہ روز با طہارت بیٹھ کر اس حرف کا سر عددی چالیس روز تک مع اسم پاک حضور کے چالیس بار لکھے پھر اس کو دھو کر شہد ملا کر پیئے اور کہے اے اللہ اس کی برکت سے جو میں نے پیہا ہے حفظ و فہم سمجھ کر عطا کر۔ اس کی برکت سے اس کا ظاہر و باطن کھل جائے گا۔ یہ اس شخص کے لئے ہے۔ جو اس کے اسرار کو سمجھ گیا ہو۔ کیوں کہ یہ اس کی اندرونی قوت کو دیکھنا ہے جو دنیا کے اسرار کے ساتھ حرف میم سے قائم ہے حرف میم کی شکل حرفی بھی اسرار مکنون میں سے ہے۔ جو چاہے اپنا انجام کار معلوم کرے۔ اس روز روزہ رکھے۔ خالص اللہ کے

لیئے۔ اور جو چیز میسر ہو۔ اس سے روزہ افطار کرے اور سورہ ملک پڑھ کر با وضو اپنی کروٹ سے سورہے اور اس شکل کو سر کے نیچے رکھ دے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جو وہ چاہتا ہے تباہے گا۔ مگر یہ انہی لوگوں کو زیبا ہے۔ جن کے دل پاک اور اہل ریاضت ہوں۔ جو شخص شیئے کے گلاس میں اس کو لکھ کر پئے اس کا مافظہ تنزیہ ہو جائے گا اور جو اس کو لکھ کر اپنے گلے میں باندھے۔ حکمت کی گفتگو کرے گا اور جو شخص اس کو اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ... کو اتنی مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کپڑے پر لکھ کر اس کو پہن لے تو بدبہ اور عظمت اس کو نصیب ہو۔

جنات سے دوستی | جب تم کو جنات سے دوستی کرنا ہو کہ وہ تمہاری حاجتیں پوری کرے تو تم کو لازم ہے کہ بدھ سے کرنے کا طریقہ | سینچر تک روزه اور غسل کر کے کپڑوں کو خوب پاک صاف کر دو۔ اور ہر روز ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور ایک سو بار سورہ یسین اور سورہ دخان اور تنزیل السجدہ اور سورہ ملک پڑھو۔ پھر جب سینچر کے روز عصر کا وقت ہو یعنی دسویں ساعت آوے تو لوگوں سے علیحدہ کسی خالی مگر پاک مقام میں کاغذ کے سات ٹکڑے لے کر اس پر یہ آیت لکھو وَهُوَ الَّذِي يُخَيِّتُ وَيُمْيْتُ وَلَمَّا اخْتَلَفْنَا اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اور دوسری پر یہ آیت فَاِذَا فَنِيْ اَمْرًا فَانْسَا يَقُوْلُ لَنَا كُنْ فَيَكُوْنُ اور تیسرے پر نَسِيْكَفِيْكُمْ هُوَ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور چوتھے پر ثَحْرَاِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ اور پانچویں پر فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَحْبَادِ اِلٰى رَبِّهٖمْ يَشْلُوْنَ اور چھٹے پر وَنَفِيْحٍ فِي الصُّوْرِ سے نظر اُن تک اور ساتویں پر يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ وَاْكُلُوْا وَشَرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ اور آٹھویں پر وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُن آیات کے لکھنے سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الفاتحہ کے سورہ یسین دوسری میں دخان تیسری میں سورہ السجدہ چوتھی میں سورہ ملک اور ہر سجدہ کے آخر میں یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لِّسَ الْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ نَّعَظَفَ بِالْحَمْدِ وَتَكْرَمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَخْطَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي السَّبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَمْرًا شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهَا كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَمْرًا شَيْئًا كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ سُبْحَانَ ذِي الْمُنِّ وَالْفَضْلِ وَ النِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِلْمِ وَالْحِجْمِ سُبْحَانَ ذِي الطَّوْلِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ وَاللَّوْجِ وَالْقَابِ وَالنُّوْرِ پھر اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھ کر دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَارِفِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهٰی الرَّحْمٰةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

۱۱۔ وہی ذات پاک ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے واسطے ہے اختلاف رات اور دن کا ۱۲۔ جب کسی کام کا حکم کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے ۱۳۔ پس عنقریب تجھ کو ان سے اللہ کافی ہو گا اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ ۱۴۔ جب تم کو یک بارگی زمین سے بلائے گا۔ فوراً تم نکل پڑو گے۔ ۱۵۔ پس عنقریب کفایت کرے گا تم کو اللہ اُن سے اور وہ سمیع و علیم ہے ۱۶۔ پاکی ہے اس کو جس نے عزت کا لباس پہنا اور اسی کے ساتھ فرمایا۔ پاکی ہے اس کو جو حمد کے ساتھ مہربانی کرتا ہے اور بزرگ ہے ساتھ اس کے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو اپنے علم کے ساتھ شمار کیا ہے۔ پاک ہے وہ جس کے ساتھ سبیل لائے نہیں۔ پاک ہے وہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا۔ تو اس سے فرماتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتی ہے۔ پاک ہے وہ کہ جس چیز کا ارادہ کرتی ہے۔ وہ ہو جاتی ہے۔ اور جس کا ارادہ نہیں کرتا ہے وہ نہیں ہوتی۔ پاک ہے اسان اور فضل اور نعمتوں والا۔ پاک ہے علم و علم والا۔ پاک ہے۔ بخشش اور فضل والا۔ پاک ہے عرش و قلم اور نور والا ۱۷۔ اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں عظیم معاذ عزت کے تیرے عرش سے اور انتہاء رحمت کے تیری کتاب سے اور تیرے اسم اعظم اور ذات کریم و کریم کے ساتھ مانگتا ہوں اور شہادت نامہ کے ساتھ کونیک جنت جناتوں میں سے ایک جن راقی الگے مغرب

الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِجَاهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ الْتَامَةِ أَنْ تُنْجِرَنِي عَنْ نَارٍ مُلْحَا بِهَا الْجَنِّ يُعِينُنِي عَلَى مَا أُرِيدُ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا - اسی وقت سات جنات المسالمین میں سے تمہارے سامنے آئینگے اور سلام کریں گے اور اس نماز سے پہلے تم کو لازم ہے کہ ساتوں کاغذوں کو ایک تاکے میں باندھ کر اپنے سر میں رکھ لو۔ پھر نماز شروع کرو۔ اور تھوڑا موم بھی اپنے ساتھ رکھنا۔ پھر جب وہ جنات حاضر ہوں تب تم ان کاغذوں میں سے ایک لے کر پڑھو اور ان جنات سے کہو کہ تم میں سے کس کا یہ کاغذ ہے۔ اُن میں سے ایک کہے گا یہ میرا ہے۔ تم اس سے اس کا نام چھ نیچے کرو۔ جیسا کہ خطوں پر مہر لگاتے ہیں اور اس طرح سب سے کاغذ پر ایک ایک مہر لگوا لو۔ پھر ان کو رخصت کرو۔ اور ان رفعتوں کو اپنے ساتھ لا کر کسی پاکیزہ جگہ پر رکھ دو۔

جنات سے کام لینے کا عمل | سب ضرورت ہو جنات کو بلاؤ۔ فوراً حاضر ہوں گے۔ اور جو کام کہو گے کریں گے۔ خزانے نکالیں گے۔ خبریں لائیں گے اور ہر چیز لا کر دیں گے۔ یاد رہے کہ اس کام کے واسطے قوی دل اور مضبوط شخص چاہئے۔ اگر عامل کمزور ہو گا تو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے گا۔ کیونکہ ان جنات کے دیکھنے سے دل کا پتہ پھٹ جاتا ہے۔ اگر خادم مشن پر ہی کفایت کرو۔ تو کل کاموں کے لئے وہی کافی ہے یہ وہ انکو ٹھہریے جس کا ذکر گذر چکا ہے۔ جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بناروالے کو باندھے بخارا تر بائے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اعداد میں قوت عقلی ہے جو عالم لطائف کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ اعداد روحانی لطائف کے ساتھ خاص ہیں۔ جو شخص میم کے اسرار کو سمجھ گیا۔ اُس پر اس آزاد جرس کا راز کھلا۔ جو وحی تنزیل ہے۔ حضور سے دریافت کیا گیا آپ پر وحی کس طرح سے آتی ہے۔ کبھی مثل آواز جو رس اور کبھی فرشتہ کی شکل میں جو مجھ سے بات کرتا ہے۔ وہ جو کچھ کہتا ہے۔ اسے یاد کر لیتا ہوں۔ جس گھنٹا یا گھونگر کو کہتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو جب ادنٹ یا گھونگر کے ٹکے میں گھنکر دہوتے ہیں اور وہ راستہ چلے تو کس طرح سے گھنکر دہولتے ہیں۔ اور بہت دُور دور سے اُن کی آواز آتی ہے۔ یہی صفت دی کی ہے اور حضور نے فرمایا ہے۔ وحی کی آواز اس سے زیادہ تیز مجھ کو معلوم ہوتی ہے اور جس میم سے گولائی اور انطباق اور شدت اور ہول نہیں مشابہ ہے۔ کیا تم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان نہیں سنا۔ جو آپ نے اسرائیل کے جسم اور بزرگی کی نسبت فرمایا ہے باوجود اس قدر عظیم الجثہ ہونے کے عرش کے پائے انہوں نے اپنے کندھے پر رکھ چھوڑے ہیں۔ اور لوح کی طرف آنکھیں لگائے ہوئے ہیں۔ اور حضور (جس کی لبنائی پانسو برس کی راہ کے برابر ہے) کو انہوں نے منہ میں رکھ چھوڑا ہے اور دونوں پیران کے ساتوں زمین سے بھی نیچے نکلے ہوئے ہیں۔ خود عرش کی طرف دیکھ رہے ہیں جس وقت حکم ہو میں صور پھونکوں وانج ہو میم سب سے آخری مرتبہ میں ہے۔ کیونکہ صور فزع اور صعن اور بعث کے لئے ہے اور نفع یعنی پھونکنا اُس کا بغیر ہونٹوں کے ملائے ممکن نہیں۔ اسی طرح میم بھی ہونٹوں کے ملانے سے ہی نکلتا ہے۔ بغیر ملائے نہیں نکل سکتا۔ اور اسی سبب سے گھونگر کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے کیوں کہ آواز جس صوتی قوت رکھتی ہے اس سے تم کو وہ فرق معلوم ہو جائے گا جو گھونگر کی آواز اور زنجیر کو پتھر پر کھینچنے کی آواز میں ہے۔ جس کی تشبیہ وحی موسوی میں دی گئی ہے۔ گھونگر کی آواز حرکت روحانی ہے اور زنجیر کی آواز جسمانی ہے۔

حرف میم اور حرف میم کی دو جہات ہیں۔ ایک علوی دوسری سفلی جس کو میم ثانیہ بھی کہتے ہیں۔ چونکہ میم میں اسرار وحی کا تعلق روحانیات۔ علویات اور اسرار جسمانی سفلیات ہیں اس لئے اس کے اعداد کی نسبت علویات سے ہے اور حروف کی نسبت سفلیات سے ہے یہ حرف میم خارج من الجملہ ہے اور اس میں دو حرارتوں کے بیچ میں ایک رطوبت ہے۔ اس طرح میم پہلا میم۔ دوسرا یا تیسرا میم دونوں میم گرم یا سرد اور انہیں دونوں حرارتوں سے ان کا انطباق اور مطابقت ہے اگر ان دونوں کے بیچ میں یا سرطوب نہ ہوتی تو یہ انطباق نہ ہوتا۔ اس کو سمجھو اور عمل کرو۔ حرف میم ہی سے اسم بزرگ بسم اللہ کامل ہوا ہے اور حرف میم ہی حضور کے اس مبارک میں مشار الیہ ہے۔

میم کا دائرہ میم کی اس شکل کو جو آگے آتی ہے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا جب حکام دروہا کے پاس جائے گا۔ اور اسکے خواص ان کے پاس مقبول ہوگا۔ لوگ اسے محبوب رکھیں گے۔ یہ دشمنوں پر غالب ہوگا۔ اور جو کوئی دیکھے گا اس کی طرف مائل ہوگا۔ اور اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے:-

سمتہ چپہ ۱۲۰

سمتہ ۱۲۰

قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم
قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم
قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر
قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر
قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی
قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم
قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس

بسم اللہ الرحمن الرحیم دھوا القاهر فوق عباده ویرسل علیکم حفظة
حتی اذا جاءہم الموت توفیہم رسلنا وھم لا یظلمون

کشف ماسل کرنے | بعض ائمہ نے بیان کیا ہے جو شخص شہوت و غلبہ سے خالی ہو کر مجاہدہ اور ریاضت کے ساتھ خلوت کا مجتہد طریقہ نشینی کرے اور زبان قلب سے اللہ اللہ کہے اور سب حواس گم کر کے عالم ملکوت سے دل کے سکون کے ساتھ متوجہ ہو۔ یہاں تک کہ نفس کا وجود باقی نہ رہے اور سوائے خدا کے کسی کو نہ دیکھے۔ اس وقت اس کے آگے ایک درجہ کھل جائے گا اور اس میں سے یہ وہ کچھ دیکھے گا جو خواب میں دکھائی دیتی ہیں اور ارج انبیاء ملائکہ اور دیگر عمدہ صور میں اس کے سامنے آئیں گی اور اشیاء آسمان و زمین منکشف ہوں گے۔ معنوں نے فرمایا ہے مہربانے زمین پیش کی گئی۔ جس کے مشارق و مغارب کو میں نے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول سے فرمایا ہے رَبَّنَا إِلَيْهِ تَبْتَلَا یعنی اللہ ہی کی طرف متوجہ رہو بتیل کے معنی انقطاع کے ہیں اور کل چیزوں سے دل کے پاک کرنے اور اسی کی طرف متوجہ ہوجانے کے ہیں۔ یہ طریقہ اس زمانے کے صوفیائے کرام کا ہے۔

جاننا چاہیے کہ خواص ربوبیت میں سے ظم اسرار حسن اور صفات علیا ہے خاص کر اسم اعظم کا علم جسے اللہ تعالیٰ نے صرف اپنے لئے خاص کیا ہے وہ یکتا ہے نہ اس کا باپ ہے نہ بیٹا وہ یکتا مبدوس ہے۔

ایک ولی اللہ نے ایک مولوی صاحب سے فرمایا میں تم کو ایک بڑے فائدے کی بات بتلاتا ہوں۔ یقین ہے وہ تم سے ہوگی۔ مولوی صاحب نے کہا فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا ذکر الہی کی مداومت کرو۔ دن کو روزہ رکھو، رات کو نماز پڑھو اور خلوت اختیار کرو۔ اگر سات روز ایسا کر لیا تو عجائبات رے زمین تم پر ظاہر ہوں گے اور اگر چودہ روز یہ عمل کرو گے تو عجائبات ملکوت اعلیٰ تم پر منکشف ہوں گے اور اگر پوسے چالیس روز کرو گے تو کرامات تم سے ظاہر ہونے لگیں گی موجودات میں تم تصرف کرو گے۔

کنہ ذات باری میں لوگوں نے بہت کلام کیا ہے کہ آیا یہ بشر کو معلوم ہے یا نہیں۔ جن کا قول ہے کہ معلوم نہیں ہے ان کا قول ہے کہ ہر موجود چیز سامنے ہونے سے معلوم ہوتی ہے اگر غائب ہو تو مثال سے معلوم ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کی مثل ہی نہیں ہے۔ وہ عیاں نہیں کیونکہ اس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا قدم بلا ابتدا، اور بقا بلا انقضاء اور مدانیت بلا عدد اور صفات خارج صفات از خلق ثابت ہیں تو پھر یہ بات ضروری ہے کہ توصیف کرنے والے اس کی کنہ صفت کو نہیں پہنچ سکتے اگر اس کی کنہ صفت کو پہنچ جائیں تو اس کے لئے حدود اور مماثلت لازم ہوگی جو فنا کی طرف پہنچاتی ہیں اور شان الہی ان سے بلند و بالا ہے۔

حضرت محاسب فرماتے ہیں جب جبریل علیہ السلام اسم اعظم کو لے کر ہمارے حضور کے پاس آئے تو ایک جنت کے درق پر لکھا ہوا تھا۔ اور اس پر مشک کی مہر لگی ہوئی تھی جس پر یہ عبارت تھی۔ اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْذُومِ الْمَلَكُوتِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْقُدُّوسِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَرَجَ الْجَلَدِ وَالْاَلْکَرَامِ۔ انس کہتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ مجھ کو سکھا دیجئے۔ فرمایا ہم عورتوں اور بچوں کو یہ نہیں سکھاتے۔

نازک وقت میں | ایک عالم نے ایک امام سے درخواست کی مجھ کو کوئی ایسی دعا لکھ دیجئے جو کسی سخت وقت کام کام آئیوالی دعا آئے۔ انہوں نے یہ دعا لکھ دی۔

سے اللہ میں نغمہ سے ترے نام مخزون پر شیدہ پاک پاکیزہ قدس حق و تعالیٰ درمیں درمیں ذوالجلال والا کرام کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْمُقَدَّسُ فِي حَقَائِقِ مَخْنَنِ التَّخَضُّعِ وَبِإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنَ أَحْوَالِ الْجَدِّ وَالْتَعَدُّيلِ وَبِإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْأَحْدِيثَةِ وَالْقَصْدِيَّةِ وَالنَّدْبِ وَالنَّقِيفِ وَالتَّطْبِيرِ وَبِإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدَا مُحَمَّدٍ وَأَبْنَيْ شَيْئِ حَوَائِجِي كُلِّهَا قَضَاءً يَكُونُ بَيْنَهُ خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَحْفُوظًا بِإِلَهِيَّةِ عَابَةِ مِنَ الْأَذَاتِ مَلْعُونًا بِخَصَائِصِ لَعْنَاتِ يَا عَوَاذُ بِالْخِيَدَاتِ يَا مَنْ هُوَ أَهْلُ الشُّرَى وَأَهْلُ الْمَغْنَمَةِ وَأَهْلُ الْحَسَابِ أَتَاهُهَا نَهَاءً سُوءًا خَادِمٌ لِعِزِّ رُبِّكَ بِإِفْهَامٍ مُسْكَنَةٍ إِنَّكَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَشَاحِدُ حَقَائِقِ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مَبَاشَرَتِهَا لِلْقَارِ بِقُدْرَتِهَا الْجَمِيلِ الْخَائِرِ يَا خَيْرَ الْمُطْلُوبِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِ الْقَاوِمِ - اس دعا میں اسم اعظم ہے جیسا کہ بسم اللہ کی نسبت وارد ہے کہ اس میں اور اسم اعظم میں اضافہ ہے۔ بتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں ہے واللہ بقول الحق وهو يهد السبيل -

فصل (۶) خلوت اور اعتکاف کے لوازم و خواص

باننا چاہیے یہ نسل ایسی عظیم الشان ہے جس سے اللہ تک پہنچنے کا راستہ ملتا ہے بہت سے بزرگوں نے بیت الخلاء کے اندر جو جامع مطلب میں ہے اعتکاف کیا ہے یہ ایسی کوٹھری ہے جس میں سوائے دروازہ کے روشنی جانے کا راستہ نہیں ہے جب دروازہ کو بند کر دو تو بالکل قبر کی صورت ہو جاتی ہے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو اس کو ٹھری میں سے نکل آتے اور جب امام سلام پھیرتا تو فوراً اندر چلے جاتے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے رہتے۔

روح نور کا نقش ایک بزرگ نے اسی کوٹھری میں چاہے کھینچا جو اکثر یہ دعا مانگتے تھے تاکہ اسم اعظم ان کو معاہد ہو جائے اور اسکے اسرار ایک روز کا ذکر ہے وہ اپنی عادت کے موافق ذکر و دعا میں مشغول تھے ناگہاں ایک نوری لوح اُن کے سامنے آئی جس میں چند شکلیں بنی ہوئی تھیں۔ انہوں نے اس خیال سے کہ میں اللہ کی طرف سے غافل نہ ہو جاؤں۔ اس لوح سے اپنی نگاہ ہٹائی۔ وہ لوح پھر ان کے سامنے آگئی۔ اور کسی آواز نے اُن سے کہا اس کو خوب غور سے یاد کر لو۔ یہی وہ چیز ہے جو تجھ کو نفع دے گی تب انہوں نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ دیکھا اس میں چار سطریں تھیں۔ ایک اوپر ایک نیچے۔ ایک دائیں اور ایک بائیں۔ جن کے درمیان ایک دائرہ تھا۔ پھر اس میں ایک اور دائرہ تھا۔ اور اندر کے

لے اے اللہ میں تجھ سے میرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں بے شک تو مقدس اللہ ہے۔ حقائق محض تخلص میں اور بے شک تو ہر حال میں مدد و تعدیل میں اللہ ہے اور بے شک تیری ذات پاک ہے اور بے شک تو ہی اللہ ہے جس کے مثل کوئی نہیں اور تو سننے والا دیکھنے والا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، پر ہم درود و سلام بھیجتے ہیں کل حاجتیں پوری کر جن میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہو، رہایت کے ساتھ آفات سے محفوظ رکھ اور خیال عنایات کی ہم پر نظر رکھ۔ اے نیکیاں لانے والے اور لے وہ ذات جو تقویٰ مغفرت اور مستجاب والی ہے اے اللہ یہ سوال ہے تیری عزت اور حرمت کے خادم کا جو اپنے سوال کو ظاہر کر رہا ہے۔ بے شک تو عیب جاننے والا والا اور مطالب کی حقیقت کا دل میں لانے سے پہلے ہی واقف ہے اے خیر مطلوب میرے مطلب کو اچھے انجام کے ساتھ پورا کر اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم پر رحمت نازل کرے۔ جو ہمارے تلوک کے درست اور حبیب ہیں۔

دائرہ میں ایک خط تھا جس نے اُس کے دو حصے کر دیئے تھے جس کے اوپر کے نصف دائرہ میں دو خط دونوں جانب اور تھے جنہوں نے اس کو مشدث بنا دیا تھا۔ اور اس خط کے درمیان میں لکھا تھا کَلَّا بَلْ هُوَ الْاَنْثٰى اور دونوں خطوں کے زاویہ میں ایک جیم تھا دائیں خط کی طرف جو قطر دائرہ سے متصل تھا حرف دال لکھا ہوا تھا۔ اور قطر خط پر مَسَد لکھا ہوا تھا۔ ابتداء اس کی خط مشدث سے اور انتہا قریب دائرہ کے تھی اور قطر دائرہ پر حرف دال لکھا تھا اور دائرہ کے نیچے الف اور اسم صمد سے پہلے اسم واحد تھا۔ اور اسی خط میں واحد کے آگے اسم قہاں تھا۔ دوسرے خط پر اسم رحمن۔ رحیم اور غفور لکھا تھا۔ مشدث کے اندر قطر پر حرف ط تھا۔ اور نیچے کے آدھے دائرے میں اور خطوط جو تھائی دائرہ کے برابر تھے۔ اور ایک اور خط نصف دائرہ تک منتہی ہوتا تھا۔ اس خط کے اندر لکھا ہوا تھا سجّل اور اس کے اندر دائرہ کے مقابل جانب حرف ذ لکھا تھا اور دائرہ کی دوسری جو تھائی کے اندر حرف ه اور باہر عبد اللہ لکھا تھا اور چھوٹے دائرہ میں جو نصف دائرہ کا چوتھائی ہے مختار لکھا تھا اور زاویہ کے پاس جہاں دونوں خط ملے تھے ثلث عشرہ کاملہ اور حرف د لکھا تھا۔ اور دائرے کے اوپر الحمد للہ لا الہ الا هو الحق القیوم۔ کے الگ الگ حرف لکھے تھے اُس جیم کے مقابل سے جو مشدث کے اندر ہے اور حی کی ی اس دائرہ کے مقابل جو اسفل دائرہ میں ہے اور قیوم کا میم الحد کے مقابل اور دائرہ کی باہر کی طرف واللہ من درائسہ محیط لکھا تھا اور دوسری طرف بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ لکھا تھا یہ بزرگ فرماتے ہیں پھر وہ شکل غائب ہو گئی اور میں نے اُٹھ کر نماز پڑھی اور اپنا مقرہ وظیفہ پڑھنے لگا۔ اسی اشار میں مجھ کو نیند آ گئی میں نے خواب میں حضرت علیؑ کو دیکھا۔ آپ فرماتے ہیں کہاں ہے وہ لوح میں نے اس کو پیش کیا گویا وہ میرے پاس موجود تھی۔ آپ نے اُس کو لیا اور اس کی کچھ تفسیر کی جو میں نہ سمجھ سکا۔ البتہ آنا سمجھ میں آیا کہ آپ نے اس دائرہ کے حرف جیم پر انگلی رکھ کر فرمایا ہیں سے بلال پیدا ہوتا ہے۔ تب میں سمجھا کہ یہی اسم العظم ہے اور میں نے عرض کیا حضور میں بالکل نہیں سمجھا۔ ارشاد کیا محمد بن طلحہ تم کو سمجھا دیں گے میں جاگتے ہی وظیفہ پورا کر کے محمد بن طلحہ کے پاس پہنچا جو میرے دینی بھائی تھے میں نے سارا قصہ اُن سے بیان کیا۔ انہوں نے اس کی شرح مجھ کو سمجھانا شروع کی اور اس شرح کا نام انہوں نے در المنظم فی شرح الاسم الاعظم رکھا ایک اور روایت میں ہے فی ستر الاعظم رکھا۔

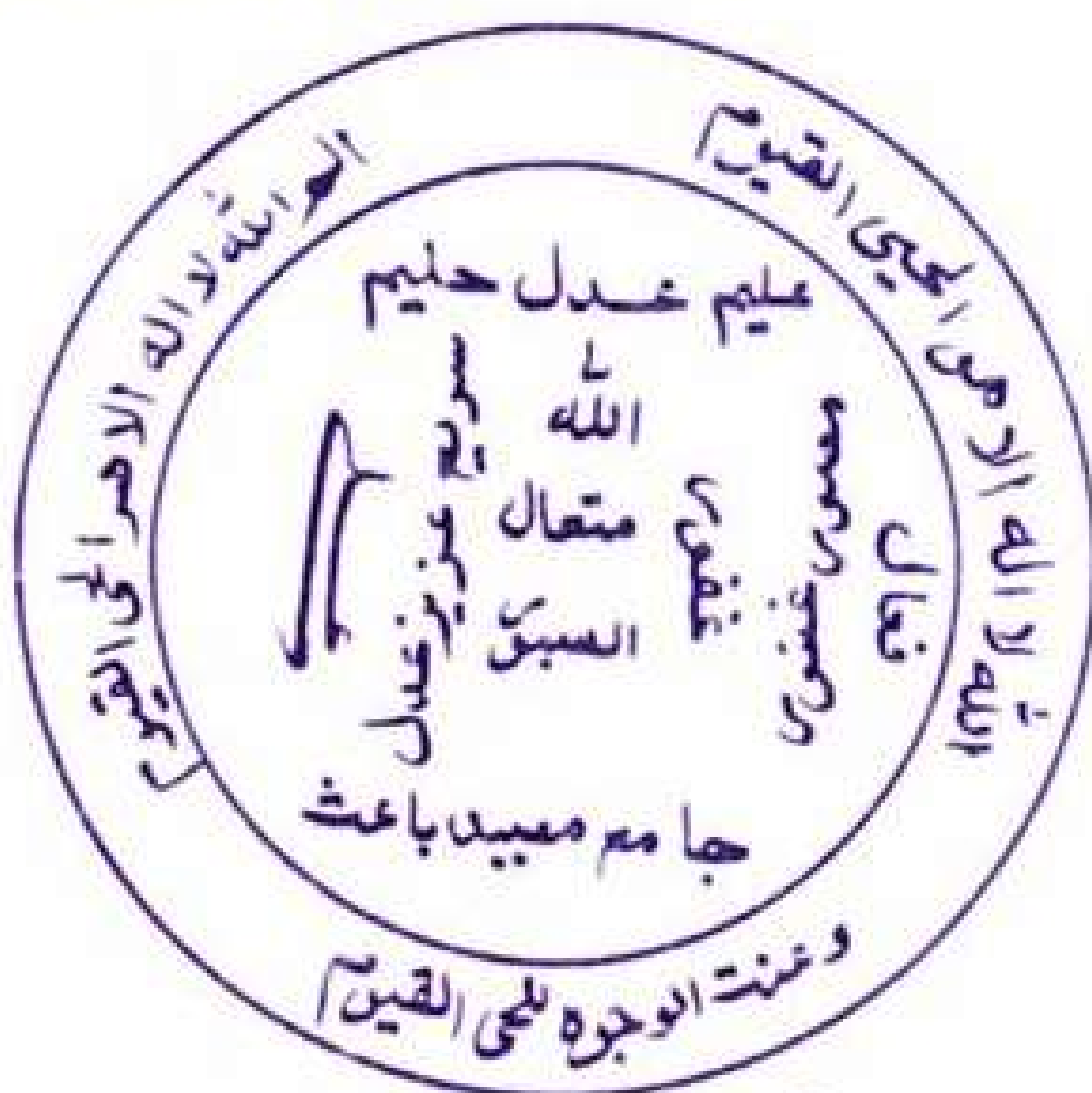
اس کے بعد میں نے حضور کو خواب میں دیکھا آپ محراب میں بلوہ افروز ہیں اور حضرت علیؑ بھی تشریف فرما ہیں۔ اور اسم اعظم کا ورد کر رہے ہیں اور مجھے آپ نے یہ کلمہ فرمایا الحمد یتوقف الاسعد المقدس علی غیرہ فی الدلالۃ اور حضور نے فرمایا قسم سے حق تعالیٰ کی اسی طرح جبرئیل نے مجھ کو تعلیم دی ہے۔ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو شیخ کی خدمت میں آکر سارا قصہ بیان کیا۔ انہوں نے ذرا دیر تامل کر کے اپنے ہاتھ پیچھے کر کے ایک پرچہ نکالا جس میں بعینہ وہی لفظ لکھے تھے یعنی الاسعد المقدس الحمد یتوقف علی غیرہ فی الدلالۃ میں نے اس کو دیکھتے ہی کہا اس کو آپ شرح کے ساتھ کیوں نہیں لکھتے۔ کہا میرا خیال تھا کہ میرے سوا اور کسی کو یہ معلوم نہ ہو گا۔ پھر انہوں نے استغفار پڑھتی اور نقش لکھ دیا۔ اور یہ وہ نقش ہے جس کے سولے اہل صدق و صفا کے اور کوئی نہیں جانتا کیونکہ یہ اسم اعظم اور سر کریم ہے اگر اس کو جان لو گے تو جن دانش تہاری اطاعت کریں گے۔ نا اہل سے اس کو محفوظ رکھنا اور اللہ تعالیٰ سے ہر وقت ڈرتے رہنا کل کام تمہارے پورے ہوں گے۔

(شکل اس دائرہ کی آئندہ صفحہ پر دیکھیں)

جس سے ہر قسم کی شاخیں نکلی ہیں اُسی میں سے اسم جلال بھی ہے چنانچہ جب وہ نورانی شکل میرے ذہن میں آگئی اور جب وہ شکل غائب ہو گئی تو میں نے اس کو ایک کانڈ پر لکھ لیا۔ پھر میں اس طرف متوجہ ہوا کہ اس میں سے ننانوے نام نکالوں۔ مگر مجھ کو اجازت نہ ہوئی۔ اس لئے میں اس خیال سے باز آیا۔ لیکن یہ انیس نام اسم جلال سے نکلے ہیں اور بیسواں خود اسم جلال ہے۔ اس کے منافع غیر مشکوک ہیں جو ان کے طریق استعمال سے واقف ہوگا۔ وہ ہر ایک کام کر سکتا ہے۔ جو کوئی کسی دینی یا دنیوی کام کا ارادہ کرے۔ اس کو چاہیے کہ غسل کر کے کسی خالی مقام میں جا کر دو رکعت نماز حضور قلب اور عجز و زاری کے ساتھ۔ نعت شب میں ادا کرے پھر ان بیسویں اسماء کو ایک ہزار چھ سو تہتر مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے۔ دعا قبول ہوگی۔ انشاء اللہ۔ خاص اگر کسی علم کے حاصل کرنے کی دعا مانگے۔ تو بہت جلد قبول ہوگی اسم علیہ کا تماشا دیکھو۔ کہ کیا کیا عجائب منکشف ہوتے ہیں۔

روح نور کے اس نقش کے بعض فوائد ایسے ہیں جو بیان کئے جاسکتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو بیان نہیں کئے جاسکتے۔ ایک فائدہ یہ کہ جو شخص اس دائرہ کو لکھ کر سامان میں رکھے۔ سفر و حضر میں محفوظ رکھے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور دشمنوں میں جائے تو ان کے شر سے محفوظ رہے اور دشمن اس پر ہسٹن مطیع ہو۔ اور مقدس اس کا حاصل ہوگا جو شخص اس کو گلاب و مشک و زعفران و کافور سے جسمانی و نفسانی بیمار کو پلائے سموت پلائے اور جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے جسم و روح میں بڑی قوت پیدا ہو اور ان اسماء کی برکت سے دوسرے اُس سے خوف کریں گے اور خود آپ کو اپنی طاقات معلوم ہوگی اور جو ان اسماء کا صبح کی نماز کے بعد ستر مرتبہ ورد کرے تو اس کو اتنا زیادہ فائدہ ہو سچے جو بیان سے باہر ہے اگر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو اور یہ اس سے بدلہ لینا چاہے تو پہلی ساعت کمال کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے۔ ایک ہفتہ کے اندر اللہ اُس سے بدلہ لے لے گا۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یا اللہ یا سبیع یا سبیع یا بائٹ یا بایع یا عدل یا معیز یا مذل اور جو شخص اس کو دشمنوں میں صلح کرانی چاہے تو یہ اسماء ان کو لکھ کر یا سبے دونوں دوست ہو جائیں گے۔ کسی سے دوستی کرنا چاہے تو اس کو لکھ کر پلاؤ وہ تمہارا دوست ہو جائے گا۔ اور اس کا عمل اتوار

کے دن شمس کی ساعت میں یا عطا و کی ساعت میں ہوتا ہے۔ غنبر و مشک اور عود و مصغلی جلانا چاہیے اگرچہ اس کے خواص بہت ہیں لیکن۔ اختصار ہم نے تھوڑے سے بیان کئے ہیں اور وہ بیسویں اسم یہ ہیں۔ یا اللہ یا سبیع یا علیہ یا سبیع یا یاسع یا عدل یا علی یا عظیم یا متعال یا خد بز یا حق یا بائٹ یا فعال یا بربد یا زنیع یا مہرور یا ناخیم یا سبب یا کافی یا سرف۔



اور اس دائرہ کی صورت یہ ہے

اور یہ اس کی دعا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي تَقْتَضِي بِهِ عَالَمُ الْخَلْقِ وَالْأُمُورِ يَا تَجَلَّى
 لِلْحَقِّ الْمُبَاهِي سَبَبَ التَّنْزِيلِ وَالْمُتَعَالَى أَمْرًا وَوَجُودًا وَبُطُونًا مَعْقُولًا ذَاكَ حِثًّا مِنْ شِدَّتِ دَهْمَاتِ شَأْنِهِ
 مِنْهُ كَثْرَةً لَا تَقْدَحُ فِي قُدْرَةِ مَا أَحْكَمْتَ مِنْ مُحْكِمِهِ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا فَتَّاحُ يَا اللَّهُ يَا رَبِّ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا
 سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا سَرِيعُ يَا عَدْلُ يَا عَزِيزُ يَا مُتَعَالٍ يَا عَزِيزُ يَا غَفُورُ يَا بَارِئُ يَا شَهِيدُ يَا رَاضٍ يَا
 مَعْبُودُ يَا مَانِعُ يَا مُعِينُ يَا نَافِعُ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْأَمَانَةِ الرَّابِعَةِ بَيْنَ حَضْرَتِي فِي الرَّجُوبِ أَسْأَلُكَ بِمَا بَسَطْتَهُ
 فِي مَلَكُوتِ جَبْرُوتِكَ وَبِمَا بَسَطْتَهُ فِي جَبْرُوتِ مَلَكُوتِكَ وَبِمَا اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عَرَالِجِ الْهَيْئَاتِ فِي سَلَةِ الْكَيْفِ نَبِيَّةِ
 الْمَوْزُونَةِ وَبِمَا فَصَلْتَ مِنَ الرُّمُوزِ وَالْإِيمَانِ مِنْ أَنْذَارِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَخْزُونَةِ فِي بَاطِنِ بَسْرَتِ النُّزُولِ أَنْ
 تَحْفَظَنِي بِحِفْظِكَ الْمُنِيعِ مِنَ اسْتِزَابِ الشَّيْطَانِ وَنُفَعَاتِهِ وَهَمَزَانِهِ وَلَمَزَاتِهِ الَّذِي يُجْعَلُ الْخَيْرَ شَرًّا
 وَالْبَخْسَ بَرًّا وَالشَّمَّ ضَرًّا مِنْ سُوءِ مُكْرِهِ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُرْزُقَنِي بِفَضْلِكَ الْعَمِيمِ وَكَرَمَاتِ
 الْجَسِيمِ الْبَسْبَاطِ مَلِكِ الْوُزَرِ فِي الْعَوَارِفِ فِي مَمْلَكَتِهِ الْأَفْعَالِ وَكَرَمِي بِكَلِمَاتِكَ فِي الْمَعْبَادِ السَّمَاءِ
 لِأَنَّا لِمَنْ أَهْلُ الْعَوَارِفِ وَارْزُقْنِي مِنْكَ الْعِزَّةَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۵

حضرت عیسیٰ کا حضرت عیسیٰ اسی اسم سے مرہ کو زندہ کرتے تھے اور یہی اسم اعظم ہے جس کے برابر اور اسماء نہیں ہیں۔
 مرے زندہ کرنا مجھ سے اسد بن موسیٰ نے طبی سے اور انہوں نے ابو صالح سے روایت کی ہے کہ اس اسم کمون کو جو
 طمس روزانہ پاکیزگی کے ساتھ اتوار کے دن طلوع آفتاب کے رخت ہرن کی جھلی پر لکھے عود ہندی اور منسل سرخ
 کی دھونی دے کر اپنی کلائی پر باندھے اس کو ہر طرف سے طیرت و برکات اتنی حاصل ہوں گی کہ تعجب کرے گا۔ بیشک
 یہی وہ اسم ہے جو موسیٰ علیہ السلام کو تعلیم ہوا تھا اسی اسم کے ذریعہ زبید نے ہارون رشید کو قبضے میں رکھا تھا۔

لے اے اللہ میں تیرے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق دامر کو کھولا ہے تجلی کے ساتھ حق کے لئے جو ظاہر کرتی ہے
 سبب تنزلی کو اور بلند ہے امر اور وجود اور بطون میں معقول ہے۔ از روئے جس کے تو نے تائید کی بکہ معلوم ہے اس کو جس کو تو نے بتایا اور مجہول
 ہے اس پر جس کو تو نے بدلنا چاہا اور اس کے مشابہت سے جو تو نے اس میں مکمل کیا ہے اس میں تدبیر نہیں ہو سکتی اے علیم اے کھونے والے
 اے اللہ اے رب اور مانگتا ہوں۔ تجھ سے اے اللہ اے ملنے والے اے علم والے اے سرعت والے اے وسعت والے اے عادل اے
 بلند ہندگ اے ہر اے غالب، اے معاف کرنے والے اے قبروں سے اٹھانے والے اے گوارا اے بلند درجات دینے والے اے معبودات مانا
 اے ٹٹانے والے اے نفع دینے والے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں سرافراست کے ساتھ جو رابطہ ہے درمیان حضرت جبریل کے
 سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس چیز کے ساتھ جو عالم جبروت میں تو نے پھیلانی ہے اور تو نے جبروت ملکوت میں ظاہر کی ہے اور جس سے
 تو نے اپنے عالم البیت میں اختیار کی ہے اور جس کو تو نے اور اک عقول سے اپنی رحمت کے راز معنی میں پوشیدہ کیا ہے اور جس کو تو نے
 اپنے پرے کے راز میں کینونیت کی ہمیدگی میں لکھا ہے اور جبروت ایمان لانے کے ظاہر کئے ہیں انوار کینونیت سے جو مخزون ہے باطن
 بطون نزل میں اپنے حفظ کامل کے ساتھ میری حفاظت کر شیطان کی آوازوں اور دوسروں اور شرارتوں سے در شیطان جو خیر کو شر اور خشکی کو تر
 اور نفع کو ضرر بناتا ہے اس کے مکر سے مجھ کو بچا۔ اور اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے فضل و کرم سے نسبت علی نورانی معرفت عطا
 فرما۔ اور تعریف ملکوت افعال میں اپنے کلاموں کے ساتھ موت اور زندگی میں مجھ کو بزرگی عنایت فرما تاکہ معرفت کے زینہ پر چڑھوں۔ اور
 اپنا عرفان مجھ کو عطا فرما۔ اے منان اے منان اے رب العالمین - ۱۲

یہاں تک کہ وہ زبیدہ کی اجازت کے بغیر کوئی کام نہ کرتا جو شخص اُس کو لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے کہ ہر وقت اُس پر صبح سے شام تک دھوپ رہے تو قبولیت پائے گا۔ اِس پر یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ يَا قَاهِرَ يَا قَتِيلُومَ يَا قَالِحَ يَا قَرِيبَ يَا قَدِيرَ يَا قَادِرَ يَا قَدِيرَ
يَا فَهَامَ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا قَاهِرَ يَا قَتِيلُومَ يَا قَالِحَ يَا قَرِيبَ يَا قَدِيرَ يَا قَادِرَ يَا قَدِيرَ
سُطَّانَ قَرَّتِكَ وَاسْتَيْلَافِكَ وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الْمُنِيعِ الْخَطِيرِ وَبِحُجُبِكَ الْعَظِيمِ الْقَدِيرِ وَبِحَقِّكَ مِنَ الْجَلِيلِ
وَالْحَفِيرِ أَنْ تَجْعَلَنِي عَزِيزًا بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِالْإِسْتِغْنَاءِ عَنْهُمْ وَالْإِنْفِاقِ بِكَ وَأَكْرَمَنِي بِحَيَاتِكَ الْمُنْبَثَةِ فِي
الْخَلْقِ وَالْمَالِ مِنْدَجِرًا بِكَ إِلَيْكَ وَجَعَلَنِي عَزِيزًا عَلَى بَابِ الْحَقِّ بِالشَّيْءِ وَالشَّهْوَةِ بِكَ كُونَ إِلَيْكَ وَ
أُبْسَطْ عِزِّي فِي قُلُوبِ أَهْلِ الدِّينِ لَا تَالِ سِرًّا فِتْنَةً عِنْدَ ظُهُورِ الْحُجَّةِ وَالْمُرْهَانِ يَا مَنَّانَ
أَنْتَ الَّذِي تَسْمَعُ السِّرَّ وَتَنْجُوهُ وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالشَّيْءَ وَأَنْتَ الَّذِي تُظهِرُ فِي قُلُوبِ
الْحَبَائِثِ سِرَّ الْغَيْبِ وَتَنْجُوهُ وَتَسْمَعُ مَا هَوَادِقُ وَأَخْبِرُ تَرَفُّ بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَلَا تَخْفَى عَلَيْكَ وَبَيْنَ
الْمَلَكَةِ السُّورِ عَلَى الْعَفْصَةِ الْقَتَامِ تَمَّتْ حَبَابِي الْغَبْرَاءُ فِي اللَّيْلِ الظُّلُمَاءِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِطَائِفَةِ
مَا أَدْرَجْتَ فِي السَّمْعِ وَالْبَصَرِ بِمَا تَنْتَ مَا وَضَعْتَ فِي الْبَصَرِ وَبِحَقِّكَ مَا جَمَعْتَ بَيْنَ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ
بِدَقَائِقِ مَا كُنْتَ فِي الْبَصَرِ لِقَعَةِ مَرْقِعِ السَّمْعِ وَبِسَوَاءِ بَيْنَ مَا أَخْفَيْتَ فِي السَّمْعِ وَالْبَصَرِ أَنْ تَرْتَقِي أَسْرَارَ
مُنْدَرَجَةٍ فِي أَحَاطَةِ الْبَصَرِ وَمُشَاهِدَةٍ أَنْزَلِ بِمُقَرَّرَةٍ عِنْدَ اخْتِلَافِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَارْزُقْنِي بِبُنَى نَيْتِكَ وَ
دَوَامِ الْمُسَافَةِ مَا يَرُدُّ مِنْ قُدْرَتِكَ الْأَعْلَى وَآيَتِي فِي مَعْنَى فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقَائِقِ الْمُحَاسَبَةِ أَنْتَ
جَامِعُ كُلِّ خَيْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ شَرٍّ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا فَهَامَ يَا قَرِيبَ يَا قَدِيرَ يَا قَادِرَ

۱۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے تاجر اے قیوم اے قائم اے قدیر اے قدوس اے قادر اے قدیم تو وہ ذات پاک ہے جس نے نبیوں کے ساتھ اپنے دلیوں کو عزت دی اور اپنے ہمیں کی آزمائش کی ہے اور تو نے اپنے دشمنوں کو اپنی قوت اور غلبہ اور حکومت سے ہلاک کیا تجھ سے میں مانگتا ہوں تیری عزت کے ساتھ جو بہت بلند ہے اور تیری بخشش عظیم کے ساتھ اور قیامت حق کے ساتھ جو ہر ایک مخلوق پر تیرا ہے یہ کہ تو مجھ کو فلاح میں اُن سے استثناء کے ساتھ عزت والا بنا اور اپنا سماج رکھ اور میری زندگی کے ساتھ جو اسرار سینوں میں پوشیدہ ہیں۔ مجھ کو ہر جگہ سے تاکہ میں تیری جانب انجا کروں اور متوجہ رہوں اور مجھ کو اپنے اولیاء کی عزت میں سے عزت دے اور مال دے جب کہ تو ان کو اپنی طرف جذب کرتا ہے اور مجھ کو حق کے دلدل سے پر ثابت قدمی اور حاضری کے ساتھ عزیز رکھ کیونکہ میں تیری جانب آنے والا ہوں اور میری عزت کو اہل ایمان کے دلوں میں بھرنے تاکہ میں ظہور محبت اور برہان کے دقت تیری محبت کا راز حاصل کرو۔ اے مَنَّان اے منان تو پوشیدہ اور ظاہر بات کو سننا اور تو حکم اور تقویٰ کو جانتا ہے تو ہی اپنے دوستوں کے دلوں میں فتح اور قلبی کے بھید ظاہر کرتا ہے تو اس کی سننا ہے جو بہت خفی اور باریک ہے اور تو اپنی اس آنکھ سے دیکھتا ہے جو سوتی نہیں ہے اور ایک کالی چوٹی کی آواز کو جو سمت پھر کے غباروں کے اندر ہو۔ اندھیری رات میں تو سننا ہے اے اللہ میں تجھ سے ان لطائف کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تجھے سننے اور دیکھنے میں رکھے ہیں اور ان دقایق کے ساتھ جو تیرے ملاحظہ میں ہیں۔ اور وہ حقائق جو سننے اور دیکھنے میں جیسے کہ اور وہ باریکیاں جو تو سننے میں چھپائی ہیں تاکہ سماعت واقعی میں وہ ظہور پذیر ہوں اور وہ سواہق جو سماعت میں پوشیدہ ہیں تاکہ قائم مقام ہر کے ہر مجھ کو وہ اسرار حقا کہ جو احوال بصر میں ہیں اور اُن اوزار کا مشاہدہ کہ جو سماعت اور بصر کے ساتھ

يَا قَيُّوْمُ يَا قَرِيْبُ اَسْأَلُكَ بِذَاتِكَ الْاَحْيَايَةَ وَصِفَاتِكَ الْقَمَدَا نِيَّةً يَا قَيُّوْمُ لَا يَنَامُ وَنَاوِلُكَ لَا تَفْنَامُ اَسْأَلُكَ
اَنْ تَعَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ جَمِيْعَ حَوَائِجِي وَفَا لَا اُرِيْدُ مَعَالَكَ فَنِيْدُ
رَمَضَانَ رَحْمَةً يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اَللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

فصل ۱: وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ مرے زندہ کرتے تھے

اللہ تعالیٰ ہم اور تم کو اپنے اسرار سمجھنے اور اپنی اطاعت کی توفیق دے۔ جاننا چاہیے کہ یہ فصل بہت عظیم الشان اور بڑی جلیل القدر ہے خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں اس اسم کا برسوں سے متلاشی تھا آخر ایک شخص کے پاس اہل علیین میں سے مجھے یہ ملا۔ اور بہت سے اسماء اسی قسم کے اس نے اپنے پاس خط حمیری میں لکھ رکھے تھے تاکہ کوئی نہ بڑھ سکے۔ خراسانی فرماتے ہیں جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ساتویں دن ان اسماء کو بہرہ کی جھلی پر گلاب زعفران سے لکھے۔ پھر ثاقوذ کے ملائکہ یعنی وہ موکم جس میں اس نے عمل کیا ہے اس کے مژگانات کو پکارے اور مژگانات ہوا کا نام لے اور اپنی حاجت بیان کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اگر یہ عمل جاری پانی کے کنارے پر کرے اور دھوپ میں لٹکائے اور ملائکہ ثاقوذ اور اس کے اموان اور ملائکہ ہوا اور کو اکب کے نام لے تو انفسا ہے خوارزمی فرماتے ہیں جب میں شخص اہل علیین سے ملا تو میں نے ان سے اسم اعظم مانگا۔ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ہر نام اسم اعظم ہے میں نے کہا بلا شک میں بھی ان میں سے بہت اسماء جانتا ہوں تب شیخ نے مجھ سے ثاقوذ بلعم باعور اور ثاقوذ یوسف علیہ السلام کا سوال کیا میں نے ان کو وہ بتائے شیخ کا خیال تھا کہ میں ان سے ناواقف ہوں مگر جب میں نے ان کو بتا دیکھے تو شیخ نے فرمایا میرے پاس آؤ تم بیسیا شخص میرے پاس کوئی نہیں آیا۔ پھر وہ دیگر اسماء کا ذکر فرماتے رہے میں نے ان سے ان اسماء کو دریافت کیا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر درج تھے۔ انہوں نے فرمایا اسے فرزند سب اسماء سے زیادہ بزرگ یہ اسماء ہیں جو کچھ غیبی اور کچھ عبرانی خط میں لکھے تھے تاکہ کوئی ان کو معلوم نہ کر سکے۔ فضائل و خواص ان اسماء کے زیادہ بن عبد اللہ نے یہ بیان کئے ہیں کہ ان اسماء کی فضیلت دیگر اسماء پر سیدۃ القدر کی فضیلت کی طرح اور روز جمعہ کی فضیلت دروسہ دنوں پر ہے۔ خوارزمی کا بیان ہے کہ میں نے ان اسماء کو خط حمیری میں لکھا ہوا ایک شخص کے پاس شہر فرزدین میں دیکھا تھا۔ جو شخص ان کے فضائل سے واقف ہو اس کو چاہیے کہ نا اہل سے محفوظ رکھے۔ اور اللہ سے ڈرتا رہے۔

خفغان اور دل گھبرانے کا علاج | خفغان اور گھبرانے والے کو اس سے بہت نفع ہوتا ہے۔
نظر بد | وہاں بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ جو شخص تین روزے رکھے اور اس آیت کو بہرہ کی سفید جھلی پر زعفران سے
کا علاج | لکھ کر نفروالے کے گلے میں لٹکائے تو نظر بد کا اثر جاتا ہے۔

لمہ مقرر ہیں اور مجھ کو اپنی نورانیت اور دوام مراقبہ کے ساتھ وہ عنایت کر جو قدس اعلیٰ سے وارد ہوتا ہے اور نفس سے محاسبہ کرنے پر میری مدد کرے بے شک تو بہر چیز کا جامع اور ہر برائی کا دافع ہے۔ اسے سب العالمین اسے اللہ میں تجھ سے نیری ذات و مدینت اور نیری صفات ممدانیہ کے ساتھ مانگتا ہوں اسے قیوم جو سوتا نہیں اور تیرا ملک ختم نہیں ہوتا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ پر اللہ ان کی آل پر درود نازل کرے اور میری تمام حاجتیں میری ہوں یا نہ جن سے تو رضی ہو سب کو پورا کر یا ارحم الراحمین۔

تھے ثاقوذ سال کی چوتھائی۔

فصل ۸؛ توابع اربع اور اسکے مخصوص اثرات وغیرہ

باننا چاہیے اس فصل پر اس کتاب کا دار و مدار ہے اس میں اعظم اسرار ہیں۔ جب تم چاہو کہ ان اسرار مبارکہ اور
 توفیق جلیلہ اور اسرار ملائکہ کا جو زمانہ کے منتظم ہیں۔ اسرار ریاح و کواکب کا عمل کرو۔ تو پہلے تم سال کے بارہ مہینوں میں
 سے تین تین ماہ کی چار قسمیں کر دیں فصل گرما۔ فصل سرما۔ فصل ربیع۔ فصل خریفہ ان میں سے ہر ایک فصل کو ثاقوف
 کہتے ہیں پہلا ثاقوف فصل ربیع ہے جو بیس مارچ سے شروع ہوتا ہے دوسرا ثاقوف فصل گرما ہے۔ جو چوبیس جون سے
 شروع ہوتا ہے۔ تیسرا ثاقوف فصل خریفہ ہے جو چوبیس ستمبر سے شروع ہوتا ہے۔ چوتھا ثاقوف فصل سرما ہے جو بیس
 دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔

دنیا کا انتظام | اسرار ملک جو انتظام کرتے ہیں۔ شرق کے مؤکل کا نام دینائیل ہے صاحبِ غرب کا درو یا نیل ہے۔
 کرمیوالے فرشتے | جنوب کا خرقیائیل اور صاحبِ شمال کا ایسائیل۔ شرق کا مؤکل، فصلِ گریبا سے، غرب کا مؤکل، فصلِ سرپا
 سے، شمال کا مؤکل فصلِ ربیع سے اور جنوب کا مؤکل فصلِ خریف سے تعلق رکھتا ہے۔

چاروں اسماء کے | قسمۃ اعوان، اقطار، ربعہ پر شرق کے مؤکل اعوان، وجہائیل، حمرائیل، سمعائیل اور غرب کے مؤکلوں کے نام | مؤکل اعوان، جبرئیل، منہائیل، سہرائیل، شہل کے مؤکل اعوان، فرعرائیل، طائیل اور جنوب کے مؤکل واعوان، سہائیل، مرحیائیل، حمرمیکائیل ہیں۔

اسمار و دعواتِ جن کی دنیاوی زندگی کی ہر چیز میں ضرورت ہے

جب تم نفل ربیع میں ہو اور شاقوفہ کی دعا پڑھنی پا ہو تو یوں پڑھو :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ يَا تَیَّابُیلُ وَاَعُوْا نَكَ قُرْحُوْبِیْلُ وَاَطْحُوْلُ وَاَلْرِیَاحُ وَاَسْأُوْلُ وَاَمِیْسُوْرَ وَاَسْمَا وَاَطَشُ وَاَعْلٰی السَّمٰوٰتِ
وَالْقَمَرِ مَا خَفْتُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاسْمِهِمُ الشَّیْءَیْنِ الذَّیْنِ لَا خَیْرَ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلٰی لَا غَیْبَ لَنَا وَلَا مَنْذَرٌ لِّمَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی اَللّٰهُ عَظِیْمٌ قَاطِرُ الْاَعْدَادِ وَاَبْحَرُ النِّعَمِ وَاَرْحَمُ الرَّحْمَآءِ قَادِرٌ غَیْرُ
مَقْدُوْرٍ وَاَقْوَمُ غَیْرُ مَقْصُوْرٍ وَاَعَادِلٌ یَوْمَ الْحَشْرِ وَاَلْشُّوْرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیْمُ الْعَلِیْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوْسُ اِلٰی اَخْرِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ بِاسْمِكَ التَّائِمِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَشْهَدُ اَنْ کُلَّ شَیْءٍ دُوْنَ اللّٰهِ بَاطِلٌ اَمْنْتُ بِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَا رِبَّ سِوَاکَ یَا مُلِکَ الْعَظِیْمِ
الَّذِیْ فَضَّلْتَهُ عَلٰی جَمِیْعِ اَسْمَائِكَ کَلِمَہَا اَنْ تَسْجُدَ لِیْ مَا حِبَّ الدَّلُوْرَ وَمَا حِبَّ الثَّاقُوْفَ وَالنَّوْاحِی الْاَرْبَعَةَ

۱۔ قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اے یٰ نائل اور تیرے اموان فرجوبیل وغیرہ کو ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ نام اس کے جو زبردست ہے رب اکبر
اور اولیٰ ہے اس کی نہ نایت ہے اور نہ انتہا۔ اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں زمینوں اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور جو تحت اثری
میں ہے۔ اللہ عظیم ہے دشمنوں پر قاهر ہے۔ ہمیشہ نعمت رکھتا ہے۔ مہربانوں کا مہربان ہے وہ سب پر قادر ہے۔ اس پر کوئی قادر
نہیں ہے وہ قاهر ہے اس پر کوئی قابر نہیں ہے۔ حشر کے روز مدلل کرنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رحمان و رحیم موجود ہے۔
عظیم و حکیم ہے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے رب العالمین تیرے نام کے ساتھ اے زندہ قیوم میں گواہی دیتا ہوں کہ کل

يَكُونُونَ هَوْنًا لِّي فِي قَضَائِهِ حَاجَتِي بِأَذْنِكَ يَا اللَّهُ إِلَهِي إِنَّكَ أَنْتَ تَقْضِي وَلَا يَقْضِي بَلِيكَ أَجِيبُوا أَيَا مَعَاشِرَ الْأَزْوَاجِ
وَقَضُوا أَحْلَاجِي بِحَقِّ مَنْ لَمْ الْعِزَّةُ وَالْجَبْرُوتُ وَبِحَقِّ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ الْقَائِدُ الَّذِي
إِسْمُهُ لَا يَنْسَى وَذُو رُكْنٍ لَا يُطْفِئُ وَعَرْشُهُ لَا يَزُولُ وَكُرْسِيُّهُ لَا يَتَحَرَّكُ أَنْزِلْ عَلَى عَبْدِكَ الْكِتَابَ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي وَأَنْ تُخَيِّرَ لِي رُوحَانِيَّةً خَدَّامِ هَذِهِ
الْأَسْمَاءِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور اگر فصل خریف سے تو ثا تو فر کی یہ دعا پڑھو لبسما اللہ للرحمن الرحيم
عَشَمْتُ عَلَيْكَ يَا دُنْيَا مَيْلٌ وَعَلَى أَعْوَانِكَ يَا حَمِيًّا مَيْلٌ وَحَرَمًا مَيْلٌ وَسَمْعِيًّا مَيْلٌ وَعَلَى الرِّيحِ الْقَدِيرِ تَعْمُودُهُنَّ
وَمَرْدُودُهُ وَفَارُودُهُ وَعَلَى الشَّمْسِ الْقَمَرِ مَا خُودُهُ فَاذْوَينِ لِبِسْمَا اللہ للرحمن الرحيم وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَخَالِقٌ لَا تَخْلُقُ وَبَسِيرٌ لَا
تُخْفَى وَسَمِيعٌ لَا تَصْمُ وَفَهَامٌ لَا تَقْهَرُ وَصَادِقٌ لَا تَكْذِبُ وَوَفِيٌّ لَا تُخْلِفُ وَعَدْلٌ لَا
تُجَوِّرُ وَغَنِيٌّ لَا تَفْقِرُ وَكَثِيرٌ لَا يَعْدُ وَحَلِيمٌ لَا تَعْجَلُ وَمَعْرُوفٌ لَا تُنْكَرُ وَنَزِيدٌ لَا تُشْنَى وَرَهَابٌ لَا تُشْرَدُ
سَرِيعٌ لَا تَذْهَلُ وَلَا تَفْزِلُ وَذَائِعٌ لَا تَبْلَى وَمُجِيبٌ لَا نَسَامُ وَبَابٌ لَا تَقْنَى وَفَرْدٌ لَا شَبِيهَ لَكَ وَمُقْتَدِرٌ لَا
تُسَارِعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَيُّ لَا يَمُوتُ وَخَالِقٌ لَا يَخْلُقُ وَقَيُّومٌ لَا نَسَامُ وَصَادِقٌ لَا تَخْلِفُ وَعَدْلٌ
وَعَدْلٌ لَا تَظْلِمُ وَمُحْتَجِبٌ لَا يَتَرَدَّى وَسَمِيعٌ لَا تَعْمُ لَكَ أَلَسَ لَكَ أَنْتَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ

لے چیز سوائے اللہ کے باطل ہے۔ ایمان لایا ہوں میں تیرے پر تو ہی معبود ہے میرے سوا کوئی رہا۔ نہیں تیرے نام کے ساتھ جو بزرگ
ہے اور جس کو تو نے اپنے تمام ناموں پر فضیلت دی۔ یہ کہ تو صاحبِ رحمت اور صاحبِ شافقت اور نوازی اور بعد کو میرے سحر کرے جو میرے
قضاے حاجت میں تیرے حکم سے میرے مددگار ہوں اے اللہ بے شک تو حکم کرتا ہے اور میرے اوپر حکم نہیں کیا جاتا۔ قبول کر دے گو اور دعا
کے اور پوری کر دے میری حاجت اس ذات کی تخیل سے جس کی عظمت و جبروت اللہ کے طفیل سے جو زندہ اور قائم اس موت نہیں ہے۔
نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز۔ ایسا قائم ہے کہ اس کا نام بھولا نہیں جاتا۔ اور نور اس کا جسے عجب اور عرش اس کا نازل نہیں ہوتا۔
اور کرسی اس کی حرکت نہیں کرتی۔ اپنے بندے پر اس نے اپنی کتاب نازل کی ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ نہیں ہے
کوئی معبود مگر تو مالک ہے دنیا اور آخرت کا مالک ہوں۔ تجھ سے میری حاجت پوری فرما اور ان اسماء کے نام کی روحانیت میری
سحر کرے بے شک تو قادرِ مطلق ہے۔

مے میں تجھ کو قسم دینا ہوں اے دنیا میں اور تیرے اعلان کو لے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی زندہ ہے۔ جسے موت نہیں اور
تو ایسا غالب ہے جو مغلوب نہیں ہوتا۔ اور تو خالق ہے جسے پیدا نہیں کیا گیا۔ تو بیشک دنیا سے تو خدایا ہے بہرہ نہیں ہے اور تو قہر کرنے
والا ہے، مقہور نہیں ہے۔ اور تو پاک ہے کما نا نہیں۔ قیوم ہے سوتا نہیں۔ وفادار ہے وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ حاکم ہے ظلم نہیں
کرتا۔ تو غنی ہے۔ فقیر نہیں ہوتا۔ حلیم ہے بلدی نہیں کرتا تو ایسا خزانہ ہے جو معدوم نہیں ہوتا تو مشہور ہے ان جان نہیں۔
تو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں تو بخشنے والا ہے رز نہیں کرتا۔ بلد کرنے والا ہے سست نہیں ہوتا نہ بھولتا ہے نہ بھٹکتا ہے
ہمیشہ رہتا ہے پرانا نہیں ہوتا۔ دعا کا قبول کرنے والا ہے اور باقی ہے فنا نہیں ہوتا ایسا فرد ہے کہ کوئی مشابہ نہیں رکھتا مقتدر
ہے بلدی نہیں کرتا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تو زندہ ہے مرنے نہیں خالق ہے پیدا نہیں کیا جاتا۔ قیوم ہے سست
نہیں ہوتا سچا ہے وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ عادل ہے ظلم نہیں کرتا۔ مجاب دال ہے اور سخن والا ہے۔ بہرہ نہیں ہے۔

تَقْضِي حَاجَتِي وَادِّ: تَسْخِرْ لِي جَمِيعَ الرُّوحَانِيَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ وَبِحَقِّ جَلَدِكَ وَكُوْنِ
وَجْهِكَ اِنْ ذَاكَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ الْعَظِيْمَ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ اَللّٰهِ تَعَالٰى الْعِظَامُ هِيَ الْعَجَلُ
اَلْوَحَالَةُ بِاَمْرِكَ اَنْدَرُ فَيْكُمْ اَوْ فَصْلٌ خَرِيفٍ كِي دَعَا يَسِيْرٌ - اَوْ رَعَادٍ جَنُوبٍ كُوْبَلَانَسِيْرٌ تُوِيْرٌ دَعَا يَسِيْرٌ بِسْمِ
اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عِيْنَ اِيْمَلُ وَحَرْفُ اِيْمَلُ وَسُرْعَا يَكِلُ وَعَلَى الرِّيحِ الشَّدِيدِ وَعَلَى الشَّمْسِ وَ
الْقَمَرِ اَسْأَلُكُمْ اَنْ تَبْرَزُوْا فِي مَكَانِي وَتَمَثَّلُوْا جَمِيعَ مَا اَمُرُ تَكْرِيْمًا وَمَا اَطْلُبُهُ مِنْكُمْ اَسْأَلُكُمْ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ
النُّوْرِ يَا مَدِيْرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِلِ الْاَسْوَارِ اَنْتَ اَللّٰهُ الْمَلِكُ الْقَهَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا مَعْبُوْدٌ سِوَاكَ
يَا اَللّٰهُ ۛ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ اَللّٰهُ ۛ يَا اَعْلٰى الْعَظِيْمِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الْحَيُّ الْفَرْدُ الْقَهْدُ
اَللّٰهُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفْرًا اَحَدًا اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَسُتُوْرِكَ عَلَى عَرَشِكَ اَنْ تَقْضِي
حَاجَتِي وَاَنْ تَسْخِرَ لِي نَادِي الْيَوْمِ وَالسَّاعَةِ وَالشَّاقُوْنَةَ وَالنُّوَامِ الْاَرْضِ بَعْدَ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَاَنْتَ
تَقْضِي وَلَا يَفْنَى عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ ۛ اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِعْتَمَبْتُ فَلَا تُرِيْ وَلَا يُدْرِكُ نُوْرُكَ اَمَنْتُ بِكَ وَتَوَكَّلْتُ
عَلَيْكَ اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِي يَذِلُّ لَكَ جَمِيعُ خَلْقِكَ وَيَخْضَعُ لَكَ اَنْتَ اَللّٰهُ الْقَاهِرُ الرَّفِيعُ جَلَالُكَ تَعَالَيْتَ فَوْقَ عَرْشِكَ
فَلَا يَصِفُ عَظَمَتِكَ شَيْءٌ وَلَا اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ يَا نُوْرُ النُّوْرِ قَدْ اسْتَنَارَ مِنْ نُوْرِكَ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا اَللّٰهُ ۛ
تَعَالَيْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ يَا نُوْرُ النُّوْرِ يَحْمَدُ لِنُوْرِكَ كُلُّ نُوْرٍ يَا مَالِكُ وَكُلُّ يَفْنَى وَاَنْتَ الْبَاقِي لَا تَحْوِلُ وَلَا تَزُوْلُ
يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ تَقْضِي عَنِّي غَضَبَكَ وَتَسْخَطُكَ وَتَرْزُقُنِي بِهَا سَعَادَةً مِنْ عِنْدِكَ وَاَنْ تُسَكِّنِي
جَنَّتِكَ الَّتِي اَسْكَنْتَهَا الْخِيُوْلَةَ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ ۛ سَمَاعِيْرٌ صَاحِبِ غَرْبٍ كُوْبَلَانَسِيْرٌ دَعَا - بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ

لہاے رب العالمین تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تجھ سے تیری عزت کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر۔ اور تمام رومانیات کو بڑا مسخر کر۔ اے اللہ بڑے بزرگ اسم کمنون، جلال اور نور ذات کے ساتھ بے شک میز مدعا تیرے اوپر آسان ہے۔ قسم دیتا ہوں تم کو اللہ بزرگ کی۔ اور اسماء الہی کی بہت جلد اللہ تم کو برکت دے۔

تو میں تم کو قسم دیتا ہوں اے مینائیل و حریائیل وغیرہ میں تم سے سوال کرتا ہوں کہ تم میرے مکان میں آؤ۔ اور جو میں کہتا ہوں اس کو بجالاؤ۔ اور جو میں تم سے طلب کروں وہ مجھ کو دو۔ مانگتا ہوں میں تم سے اے اللہ اے نور النور اور اے مدبر ال امور اور اے اسراء کے جاننے والے۔ تو اللہ نے بادشاہ قاهر تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ بظہیر ان اسماء بزرگ کے اللہ برتر و بزرگ، حکمت والا۔ بزرگ زندہ قائم کیا۔ پاک وہ اللہ جو پیدا نہیں ہوا اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اس کا کوئی قبیضہ نہیں ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری عزت اور تیرے عرش پر قائم ہونے کے ساتھ میری حاجت پوری کر دے اور صاحب یوم و ساعت اور صاحب قوۃ اور چاروں جہت واو کو میرا مسخر کر دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے بیشک تو حکم لگاتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں لگایا جاتا اے اللہ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو محاب میں ہے تو نہیں دکھائی دیتا ہے اور تیرا نور ادراک بھی نہیں کیا جاتا ہے، میں تجھ پر ایمان لایا ہوں۔ اور تجھ پر توکل کیا ہے تو ہی اللہ ہے تمام مخلوق تیرے سامنے ذلیل اور مطیع ہے، تو ہی اللہ قاهر ہے۔ تیرا مرتبہ بلند ہے تو اپنے عرش پر ہے تیری عظمت کی کوئی چیز بھی تیری مخلوق میں سے بھی تیری مکمل تعریف نہیں کر سکتی اے نور النور اہل آسمان و زمین تیرے نور سے روشن ہیں اے اللہ بلند ہے تو اس بات سے کہ تیرا شریک ہوا اے نور کے نور تیرے نور کی ہر نور تعریف کرتا ہے ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر تو باقی رہے گا نہ ڈرگا نہ ہے نہ ہاتا ہے۔ اے اللہ تو ہی رحمن و رحیم ہے تیری رحمت کے سبب سے تیرا غضب و غصہ ذاتی ہو گیا۔

عَلَيْكَ يَا دُودِيَا نِيلٌ وَعَلَى اُغْوَانِكَ حُرْفِيَا نِيلٌ وَمُضْمِيَا نِيلٌ وَصُرْفِيَا نِيلٌ وَعَلَى اَلرِّيَاحِ مَعْدُودٌ وَعَادُودٌ وَمَعْدُودٌ وَ
 الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ خَادِمٌ وَحَاسِدٌ وَسَنِينٌ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضُو حَاجَتِي بِحَقِّ مَا بِيْهِ اَتَسَمُّتُ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا نُورُ
 الْاَدْنٰی دَعَا لِمَا لَا سُرَابَ اَنْتَ اَللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْعَزِیْزُ الْقَهَّارُ لَكَ الْحَمْدُ وَالشَّكْرُ وَالْفَخْرُ اَنْتَ اَمْنٌ بِكَ الدَّلَالَةُ
 اِنَّ اَنْتَ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِیْمُ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ يَا حَیْطُ يَا عَلِیْمُ يَا قَدِیْرُ يَا بَصِیْرُ يَا وَا سَعُ يَا بَدِیْعُ يَا سَمِیْعُ
 يَا كَا فِیْ يَا مَرْتَا تِیْ - يَا شَاكِرُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا غَفُوْرُ يَا حَلِیْمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا حَیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا عَلِیُّ يَا عَظِیْمُ يَا وَلِیُّ
 جَمِیْدُ يَا دَهَّابُ يَا قَاتِلُكُمْ يَا سَرِیْعُ يَا رَقِیْبُ يَا خَبِیْرُ يَا مُجْتَبِیُّ يَا مُنِیْتُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ يَا حَفِیْظُ يَا قَرِیْبُ
 مُجِیْبُ يَا ثَوَمِیُّ يَا مَتِیْنُ يَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ يَا كَبِیْرُ يَا مُتَعَالٍ يَا مَنَّانُ يَا خَلَقُ يَا صَادِقُ يَا بَاعِثُ يَا كَرِیْمُ يَا حَقُّ يَا مُبِیْنُ يَا نُورُ
 مَا هَادِیُّ يَا فَتَّاحُ يَا غَفَّارُ يَا شَدِیْدُ الْبَطْشِ يَا ذُو الْجَلَالِ يَا ذَا الْعُزْلِ يَا مَرْتَا تِیْ يَا بَاطِنُ يَا قَدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُوْمِنُ يَا مُهْمِنُ
 يَا حَزِیْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُبْدِئُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَكَ
 كُفُوًا اَحَدُ يَا اَللّٰهُ سَلَامٌ اِلَیْكَ اِنَّ اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ اَلْاَسْمَاءِ عِنْدَكَ وَسِرِّهَا لَدِیْكَ اَنْ تَخْرِجْنِیْ رُوْحَانِیَّةً هَذِهِ الْیَوْمَ
 وَهَذِهِ السَّاعَةَ وَهَذِهِ الشَّاقُوْفَةَ وَالنَّوَاحِیْ اِلَّا مَا بَعْدَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَتَسَمُّتُ عَلَيْكُمْ اَتَتْهَا اَلْاَسْرَادُ اَحْ اَلرَّفِیْقَانِ
 اَنْ تَكُوْنُوْا عُوْنَا تِیْ فِیْ مَا اَطْلُبُ اَحِبُّ يَا صَهْلُوْبُ وَاَفْعَلِ الَّذِیْ یُبْنِیْ دَبِیْنَكَ بِالَّذِیْ قَالَ بِسْمُوْتِ دَالَا مَ فِیْ اَتَبْتَاطِرُ عَا
 وَكُرْحَا قَالَتَا اَتِیْنَا طَارِعِیْنِ دَقُوْافِیْق اَرْبَعَه كَسْ شَكْلَه اَسْتَدَه سَفْحَه بِرْمَلَا حَفْلَه فَرْمَا شِیْ

دقیقاً مجھ سے دور ہو گا۔ اسے اللہ تو اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے پاس سے سعادت نصیب کر اور جنت میں جگہ دے۔ جہاں تو اپنے نیک بندوں کو جگہ دیتا ہے اسے اللہ۔

لے قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اسے درو یا نیل اور تیرے اعوان کو اور تم سے پاتا ہوں کہ میری حاجت پوری کرو بظیف میری قسم کے لے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اسے نوریں کے نور اور بھیدوں کے علیم تو ہی اللہ زبردست حاکم ہے غالب ہے قہر والا ہے تیرے واسطے حمد و ثناء ہے اور فخر و نعمت میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں اسے اللہ اسے رحمن اسے رحیم اسے رب تجھ سے سوال کرتا ہوں اسے احاطہ کرنے والے علیم اسے قادر اسے دیکھنے والے اسے عجیب پیدا کرنے والے اسے سننے والے اسے کافی اسے رزاق اسے شکر قبول کرنے والے اسے اللہ اسے واحد اسے غفور اسے علیم اسے قہر کرنے والے اسے کھولنے والے اسے زندہ اسے قائم اسے بلند اسے بزرگ اسے دوست اسے تعریف کے لائق اسے بخشنے والے اسے قائم اسے سریع اسے نگہبان اسے باخبر اسے زندہ کرنے والے اسے مارنے والے اسے اچھے سولہ اسے اچھے مددگار اسے حفاظت کرنے والے اسے قریب اسے قبول کرنے والے اسے قوت والے اسے زبردست اسے جو چاہے کرے اسے بڑے اسے بلند اسے احسان کرنے والے اسے سچے اسے مرنے اٹھانے والے اسے بزرگ اسے حق اسے ظاہر کرنے والے اسے نور اسے ہادی اسے کھولنے والے اسے مغفرت والے اسے سخت پکڑنے والے اسے بلال و بزرگی اسے اسے بخشش والے اسے روزی رساں اسے باطن اسے پاک اسے سلام اسے امن دینے والے اسے نگہبان اسے غالب اسے حاکم زبردست تکبر والے اسے خالق اسے باری اسے مستور اسے شریع کرنے والے اسے یکتا اسے پاک اسے وہ ذات جس نے نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے۔ لے اللہ (سہ بار) نہیں ہے کوئی معبود مگر تو تجھ سے ان اسماء کی عزت سے جو تیرے پاس ہے اور ان کے بھید سے جو تیرے پاس ہے سوال کرتا ہوں کہ اس روز اور سماعت اور ثاقوہ اور پادوں سمیرت کی روحانیت میرے مسخر کرنے سے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اسے ادراج میں تم کو قسم دیتا ہوں اس بات پر کہ تم میرے مددگار بنو جس واسطے میں تم کو طلب کر دی اسے مہلوب قبول کرو اور میرے درمیان میں جو ہے اس کو توبہ لیں اس ذات کے کہ جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا کہ تم دونوں حاضر ہو خوشی سے یا جبراً انہوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں ۱۲

(سابقہ) توافیق اربعہ کی شکل یہ ہے۔

۳	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶	۷۵	۷۴
۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴
۹۳	۹۲	۹۱	۹۰	۸۹	۸۸	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴
۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴
۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	۲۹
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵

۴	۳	۲	۱
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۹	۸	۷	۶

جو شخص اسم رحمن کو ایک برتن میں لکھ کر دھوئے اور ایسے شخص کو پائے جس کے دل میں ستمی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی ستمی کو نرمی سے بدل دے گا۔ مگر شرف قمر میں لکھنا اور بارش کے پانی سے دھونا چاہیئے۔

نقش اسم رحمن یہ ہے۔

۴	۳	۲	۱
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۹	۸	۷	۶

اسم رحیم کو جو شخص شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے کل آفات بلیات سے محفوظ رہے۔ ستمت دل اس کے سامنے نرم ہوں۔ شہوت نفسانی اس کی جاتی رہے۔

شکل اس کے نقش کی یہ ہے۔

۴	۳	۲	۱
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۹	۸	۷	۶

ستمت دل کو نرم | اسم اللہ کو جو شخص ذکر کرتا رہے سرکش و ستمت دل دل کرنے کا طریقہ | اس کے مطیع ہو کر نرم دل اور فرمانبرداری کریں۔

اسم سلام کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے۔ کل آفات سے اللہ اس کو سلامت رکھے اور جس پر اس کا حال غالب ہو۔ جب وہ سانپ یا بھینس کو ہاتھ میں لے۔ تو کچھ ضرر نہ ہو اس کا ایک نقش مربع لکھ کر اپنے پاس رکھ کر ظالم کے پاس جلتے اس کے شر سے محفوظ رہے اور کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے۔ شکل نقش سلام یہ ہے۔

بعض اسماء | اسم مؤمن جو شخص اس کو ہر روز ایک ہزار ایک سو بتیس بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو طاعون سے امن کے خواص دے۔ اسم مہمیں جو شخص شرف قمر میں یہ نقش لکھ کر اپنے جن و انس سے محفوظ رہے اسم یا عزیز جو شخص اس کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں پر اس کو غالب رکھے گا۔ اسم جبار جو شخص اس کا ذکر کرے سب لوگوں میں ہیبت والا ہو۔ اسم متکبر جو اس کا ذکر کرے وہ حاکم ہو۔ اسم خالق جو شخص اس کو طالع برج آتش میں پاندی

کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہن کر اپنی بیوی سے صحبت کرے حکم الہی سے سامان ہوگی۔ اسم باری جو اس کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بدیع الدین اسرار سے واقف کرے گا۔ اسم مضمون جو اس کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر بصورت جسمانی رو میں نازل کرے گا اسم یا غفار جو اس کا ذکر کرے اس کے گناہ معاف ہوں۔ اسم قہار جو اکثر اس کا ذکر کرے اس کی نفسانی شہوات مغلوب ہوں۔ اسم وھاب جو اس کا ذکر کرے اور اللہ سے جو مانگے وہ مانتا ہے۔ اسم ذناب جو اس کا ذکر کرے اسباب رزق اس پر کھلتے ہیں۔ اسم یا ذناح اس کے ذکر کرنے سے ظالمی و باطنی خیر کے اسباب مفسوخ ہوتے ہیں۔ اسم قابض کے ذکر کرنے سے ہر طرح کی بندش دور ہوتی ہے۔ اسم باسط کے ذکر کرنے سے دل کشادہ ہوتا ہے۔ اسم یا حافظ جو اس کا ذکر کرے اور دشمن پر بددعا کرے فوراً دشمن ہلاک ہو۔ اسم ذابغ جو اس کا ذکر کرے تو اس کی قدر و منزلت زیادہ ہو اسم یا معزز کے ذکر کرنے سے دینی و دنیاوی عزت حاصل ہوتی ہے اسم یا مذل کے ذکر کرنے سے ہر جبار و سرکش شخص ذلیل ہوتا ہے۔ اسم یا سمیع کے ذکر کرنے سے ہر ایک کا قبول ہوتی ہے۔ اسم یا بصیر کو لکھ کر عینہ کے پانی سے دسرتے۔ اور نہار منہ پئے تو ذہن کشادہ اور دل مضبوط ہوگا۔ اسم یا حکم حکم جاری کرنے کے لئے یہ ذکر مفید ہے۔ اسم یا خذل جو اس کا ذکر کرنے والے کو ہر بات میں انجان نصیب ہو۔ اسم یا لطیف کے ذکر سے ہر بیماری اور سختی دور ہو۔ اسم یا خبیر جو شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں انگوٹھی کے نگینہ پر اس کو نقش کرے اور منہ میں رکھے تو پیاس جاتی ہے۔ اور اگر پانی میں اس انگوٹھی کو دھو کر پئے تو کبھی پیاس نہ لگے۔ اسم یا خلیلہ کا ذکر بے چینی اور پریشانی کو دور کرتا ہے۔ اسم یا عظیم کا ذکر کرنے والے کو ہر خوف کی بات سے اللہ محفوظ رکھے گا۔ اسم یا شکوہ کے ذکر سے قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ اسم یا عی کے ذکر سے ہر ایک کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اسم کبیر جو شخص اس کا ذکر کرے لوگوں کی آنکھوں میں بہت بڑا معلوم ہوگا اور دیکھنے والے اس کی تعظیم کریں۔ اسم یا حفیظ ذکر سے ہر بڑی بات سے خدا محفوظ رکھتا ہے۔ اسم یا مقتی کے ذکر سے بھوک کی سختی اس کو معلوم نہ ہوگا اسم یا حبیب کے ذکر سے ہر حاجت پوری ہوگی اسم یا جلیل کا ذکر کرنے والا تمام عالم میں جلیل القدر ہوگا۔ اسم یا کبریا کا ذکر کرنے والے کی ہر کام میں اللہ حفاظت کرے گا۔ اسم یا رقیب کے ذکر سے انجام کار کی بھلائی معلوم ہوتی۔ اسم یا مجیب کے ذکر سے دعا قبول ہو اسم یا واسع کا ذکر کرنے والے کے دل سے حکمت کی باتیں نکلیں ہوں۔ اسم یا دودد کے ذکر سے تمام اوج و جود ہوں۔ اسم یا مجید کا ذکر کوئی حاکم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ملک کو ترقی دے۔ اسم یا باعث کے ذکر سے ہر طرح کی بھلائی ملتی ہے۔ اسم یا شہید کے ذکر سے مراقبہ میں مشاہدہ نصیب ہوتا ہے۔ اسم یا حق کا جو ذکر کرے اس کا کلمہ بلند ہو۔ اسم یا ذکیل کے مربع کو تابع و مقرب میں جو شخص سنگ رخام پر نقش کر کے اپنے گھر میں رکھے تمام سانپ، بچھو اور حشرات الارض وہاں نکل جائیں گے اسم یا فتویٰ کے ذکر سے دل قوی اور محبت قائم ہو۔ اسم یا متین کے ذکر سے ضعف سے نجات ملتی ہے۔ اسم یا ذبی کا ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنا درست بناتا ہے اسم یا حمید کا ذکر کرے اس کے اعدا کے مطابق ایک انگوٹھی پر اس کو نقش کر کے دھو کر بیمار کو بلائے اللہ اس کو نندہ ست کرے گا۔ اسم یا حصی جو کوئی کام کرے وہ درست ہو۔ اسم یا مجید کے مربع کو برج منقلب کے طالع میں لکھ کر موائیں لٹکائے اور رات دن برابر یا معید بیا کے برے یا غائب کا نام سے کر پڑھتا رہے تو وہ فوراً آجائے اسم یا محی کے ذکر کرنے والے کا نور معرفت سے دل زندہ ہوتا ہے۔ اسم یا مہیث کے ذکر سے ظلمانی شہوتیں دور ہوتی ہیں اسم یا محی کا ذکر شرف زہرہ میں ایک سو بیس مرتبہ لکھ کر اپنے گھر کے دروازے میں دفن

کرے تو گھر کے رسنے والے کل برائیوں سے محفوظ رہیں۔ اسم یا قیوم کے ذکر سے علوم و معارف دل میں اترتے ہیں۔ اسم یا ذاجد کے ذکر سے ایمان و تقویٰ حاصل ہو۔ اسم یا صاحب کے ذکر کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اسم یا ذاجد کے ذکر کرنے والے کی لوگوں سے رحمت ہوتی ہے۔ اور خلوت پسند کرتا ہے۔ اسم یا احد کا جو ذکر کرے سب سے بے پروا ہو۔ اسم یا صمد کے ذکر سے قوت روحانی و عرفانی نصیب ہو۔ اسم یا مقتدر کے ذکر سے کل روی مسخر ہوں۔ اسم یا مقتدر کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسباب عالم میں تصرف نصیب کرتا ہے۔ اسم یا مؤخر جس پر پڑا ہوا ہو اور دروازہ اس کا بند ہو اس کے لئے اس کا ذکر مفید ہے۔ اسم یا اذل کا ذکر کرنے والا ہر نیکی میں اقل رہتا ہے۔ اسم یا اخیر کے ذکر سے ہر بھلائی حاصل ہو یہ ایک پوشیدہ علم ہے۔ اسم یا ظاہر کے ذکر سے پوشیدہ اسرار معلوم ہوں۔ اسم یا باطن کا ذکر کرنے والا جس چیز کو چاہے حاصل ہوگی۔ اسم یا وادی کے ذکر کرنے والے کی لوگوں میں ہیبت ہوتی ہے۔ اسم یا متعالیٰ کا ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ روحانیت عظیم عنایت کرتا ہے۔ اسم یا بزرگ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہوتی ہے۔ اسم یا ثواب کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر شرابی کو پلاؤ اور اس اسم کو بکثرت وہ پڑھے تو شراب سے توبہ کر لیتا ہے۔ اسم یا منفقہ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ دشمنوں سے انتقام لیتا ہے اسم یا عفو خوف والا اس کا ذکر کرے تو امن نصیب ہو۔ اسم یا رزق کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ مہربان ہوتا ہے۔ اسم یا مالک الملک کا ذکر کرنے والے کو اگر ملک کا بھی طالب ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو عنایت کرے گا۔ اسم یا ذالجلال والاکرام کا ذکر کر کے جو خدا سے مانگے وہ ملے گی۔ اسم یا مقسط کا ذکر کر کے ہر کام میں انصاف کرے۔ اسم یا جامع کا جو ذکر کرے۔ ہر گم شدہ چیز اس کی مل جائے۔ اسم یا غنی کا ذکر کر کے اسباب و رزق اس کو ملے۔ اسم یا مغنی کا ذکر کرنے والا تمام خلق سے بے پروا ہو۔ اسم یا مانع کا ذکر کرے۔ ہر ضرر سے اللہ اس کو محفوظ رکھے اگر ساعت زہرہ میں شہر کی فصیل پر ایک سو اکسٹھ مرتبہ لکھے تو اللہ تعالیٰ اس شہر کو محفوظ رکھے۔ حکمران نے اس کو قلعہ ماروین کی فصیل پر لکھا تھا۔ جس کو بادشاہ فتح نہ کر سکا اور قدرت الہی سے وہ ہر ضرر سے محفوظ رہا۔ اسم یا ضار کے ذکر سے جس ظالم کو ضرر پہنچانا چاہو۔ پہنچا سکتا ہو۔ اسم یا نافع بیمار ذکر کرے فوراً آرام ہو اور جو اس اسم کا اتنا ذکر کرے کہ مغلوب الحال ہو جائے وہ جس مریض پر ہاتھ پھیرے گا۔ فوراً اس کو آرام ہوگا۔ اگر اس کے مربع کو شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرے اور مریض کو پسینہ آرام ہو اس اسم میں اسم معانی کی طرف اشارہ ہے۔ اور اس کے حروف دونوں اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو آلہ شفا بھی ہے۔ یا ذور کے ذکر سے قلب روشن ہوتا ہے اور اگر اس کے ساتھ یا نافع بھی ملا لیں تو ہر مریض کی دوا ہے۔ جس کے علاج سے لاچار ہوں۔ اس کو لکھ کر پلانا چاہیے اور اس اسم کا مربع یہ ہے :

نو	س	نا	فح
مطلع	۶۶	۵۷	مجید
۷۱	۵۱	۵۲	۵۸
موجد	۵۹	۶۰	عاصم

اسم یا ہادی کے ذکر کی کثرت سے دل میں نور و ہدایت پیدا ہوتی ہے اور معرفت کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ دین دنیا کے ظاہری و باطنی مشکل کام کے لئے دور کعتیں سورۃ اخلاص اور آیۃ الکرسی کے ساتھ پڑھ کر اس اسم کا ورد کرو۔ یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سانس پھولنے لگے۔ مطلب حاصل ہوگا۔ اسم یا بیدیع کا ورد کرنے والے پر عجائب علوم الہیہ اور اسرار لدنی منکشف ہوتے ہیں۔ اسم یا باقی کے ذکر کرنے والے کے ہر کام میں برکت ہوتی ہے اسم یا وارث کا ذکر کرنے والا چاہے کہ کسی عزیز و اقارب کا وارث بنے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا وارث کر دے؟

اسم یا مَشیّدُ اس کے ذکر کرنیوالے کا انجام اچھا ہو گا۔ اسم یا صَبُو سہ کے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ سنگیوں سے دُور اور مہات میں ثابت قدم رکھے گا۔

فصل (۹) : مقطعات اور آیات محکمات کے خواص

جاننا چاہیے کہ قرآن کریم میں جو بعض سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات ہیں ان کی علامت بہت تفسیر کی ہیں۔ چنانچہ المس معنی اس کے یہ ہیں کہ میں خدا ہوں۔ جن فرماتے ہیں الف ازل سے ہے اور لام ابد سے۔ اور میم او صا و اتدال کے لئے ہیں جو اتصال چاہے اور انفصال کے لئے ہیں۔ جو انفصال چاہے اس میں درحقیقت اتصال ہے نہ انفصال۔ انسانی عادات کے موافق یہ معنی ہیں۔ مگر جس کو اللہ محفوظ رکھتا ہے وہ بیان نہیں کرتا۔ واضح ہوا سمار الہی میں سے ہر اسم ایک مرتبہ تک پہنچا سکتا ہے۔ کیونکہ اللہ ایسی ذات کا اسم ہے۔ جو کل صفات مقدسہ کے ساتھ موصوف ہے۔ اور تمام اسماء الہی کی طرف راجع ہیں۔ جو شخص اس کے معانی سے واقف ہوا۔ وہ اسماء باطنہ کے معانی سے بھی واقف ہو جاتا ہے۔ جو حروف منفردہ ہیں۔ ان اشاروں کو خوب سمجھ لو۔ یقین والوں سے ہو جائے گا۔ اور دیگر بیانات کی طرف خیال نہ کر دے گا۔

حروف مقطعات | چونکہ مراتب اسرار کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے اندر رکھا تھا اور ملائکہ سے پوشیدہ رکھے تھے کی حقیقت | اسی لئے آدم علیہ السلام کی زبان سے فنون حرکات اور انواع لغات میں حروف ظاہر ہوئے۔ جن کی صورتیں اللہ تعالیٰ نے دل میں رکھی ہیں۔ اور وہ صورت دراصل وہ روحانیت ہے جو نطق انسانی اور خط جسمانی میں ظاہر ہوتا ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کے اس کلام کے معنی ہیں۔ ص فالشرا ان ذی الذکر طق و الشرا ان المجید ہ ن و الفلج و ما یسطر و ن ہ دراصل حروف ہی آیات کتاب اللہ پر دال ہیں۔ جس میں اہل عقل کے لئے نصیحت ہے۔ ہر حرف میں بحسب حرکات ثلثہ تین مقامات ہیں۔ پیش زبر اور زیر۔ اور ان میں حروف مد و بین مشابہ عناصر ہیں۔ اور ان تینوں میں سے ہر ایک جسمانی روحانی اور نفسانی ہے۔ یہ جملہ نو ہوئے۔ واضح بار اعداد بھی نو ہیں اور افلاک بھی نو ہیں اور طبائع اور حواس بھی نو ہیں یہ تمام مذاہب ظاہر کردی ہے۔ تمام اسرار اعداد و حروف میں غور کر دے گا۔ جن کے اجتماع و افتراق میں عمدہ عمدہ اسرار کم کو مقصداً رمل و رحیم معلوم ہو جائیں گے۔ لبسید اللہ الرخمن الرحیم ہ میں بسم اللہ سے تمام عالم کھاتے پیتے ہیں۔ اگر اسرار قرآنی میں تامل کر دے تو چھ کے نو میں ضرب دینے سے پانچ قرآن کی سورتیں بھی اسی طرح ہیں اعداد ان کے اندر چھ کا عدد تمام موجود ہے۔ کیونکہ چھ ہی دن میں اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور ان کی اندونی اشیاء کو پیدا کیا ہے۔ پھر سات آسمان و عرش و کرسی اور زمین یہ سب مل کر آٹھ ہوئے۔ اوائل سورت میں جو حروف ہیں۔ ان کے پانچ مرتبے ہیں۔ علاوہ ثنائی اور رباعی کے جن کا مجموعہ مختصر ہے۔

حروف کی اقسام

حروف دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ جن پر دو نقطے ہیں۔ ایک وہ جن پر تین نقطے ہیں۔ جیسے ژن اور ثا شین جمع مفترق پر دلالت کرتا ہے اور ثا جمع مجتمیع پر۔ اور دو نقطے والے یہ تین حروف ہیں تا یا کات ہیں تا سے ظہور فی الملک مراد ہے اور یا سے ظہور فی القدرۃ اور کات سے ظہور فی المنت مراد ہے اور ہر وہ چیز جس سے منظر القائم والقادر اور

جو چیز ظاہر اور محیط ہے۔ مثلاً روشنی سورج اور ستارے وغیرہ یہ سب مراد ہیں اور حرف یا دونوں نسبتوں کے درمیان فرق و تمیز کی حیثیت رکھتا ہے۔

حسن بصری فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا علم قرآن کریم میں ہے اور قرآن کریم کا علم ان حروف میں ہے۔ جو سورتوں کے شروع میں ہیں۔ جاننا چاہیے تمام حرف دراصل لام الف ہیں اور لام الف کا علم آیت میں۔ اور الف کا علم نقطہ میں۔ اور نقطہ کا علم معرفت۔ پہلی میں بوازل اور مثبت میں ہے۔ اور مثبت کا علم غیب نبوی کا علم لیس کملہ شئی میں ہے بعض کا قول ہے کہ اسماء الہی میں سے شین بھی ایک اسم ہے اور تمام حروف بحر سورتوں کے اول میں ہیں چودہ ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ ا ح م ط ل ک ل م ن س ع ق ص ح ی۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ اوائلی سورت اسماء الہی سے ماخوذ ہیں۔ ابو العالیہ کہتے ہیں۔ ان حروف میں سے ہر حرف اسماء الہی میں سے ایک اسم کی کفی ہے۔ الف اللہ سے لام لطیف سے م مالک سے صا صمد سے زار رب سے کاف کریم سے طاطیب سے س سمیع سے زار حمید سے قاف قدیر سے اور نور سے ماخوذ ہیں۔ اور ابو العالیہ نے ان کی ترتیب اس طرح کی ہے ا ل م ص ال م ص ال م ص ال م ص ال ع ق ن ح ر ن ا ش ا ر ہ یعنی ح ر ت ہا اور ح ر ت ہا کو نیچے میں رکھا ہے اور باقی حروف المص اور المر اور کہیں مص اور طس اور مار حواصیم سے اور ق ق والقرآن المجید سے اور ن ن والقلعہ سے ماخوذ ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ آتم کے معنی اللہ ہوں میں پاتا ہوں اور المر کے معنی ہیں۔ میں اللہ ہوں جانتا اور دیکھتا ہوں۔ الف سے مراد ہے ذات الہی۔ اور لام سے مراد اسم اللہ۔ اور مسم سے مراد علم اور "را" سے مراد رویا رہے۔ ترتیب ان حروف کی یہ ہے۔ ا ل م ص۔ الم ص۔ الم ص۔ کہیں ص۔ ط ہ۔ طس۔ طسم۔ لیس۔ ح ح۔ حمصق۔ ق۔ ن ان میں سے بلا تکرار کل چودہ حرف ہیں ابو العالیہ نے ابن عباس کے قول کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ حروف اوائلی سورت ہی اسم اعظم ہیں۔

اسم اعظم حسن اسماء حسنہ انداد و درجات جنت کے موافق ہیں۔ انہیں اسماء میں سے علم نکلا ہے جو انہیں کی طرف واپس ہو کے فائدے کا۔ انہیں سے موجودات ظاہر برہی ہے۔ موجودات دراصل اسماء حسنہ کی ایک واضح نشانی ہے اور یہ اسماء درحقیقت ارواح و اجساد میں سرایت کر گئے ہیں۔ موجودات میں کوئی فرد ایسا نہیں ہے۔ جس کے ساتھ آنکھ ناک وغیرہ میں اسماء نے احاطہ نہ کیا ہو۔ اسم ذات یعنی اللہ تمام اسماء کے معانی کا جامع ہے۔ الف حرف قائم ہے جس سے کل حروف نکلے ہیں۔ یہ مثال عقل علم عرش اور لوح کی ہے۔ حرف لام ادنیٰ اور اٹلے کو ملانے والا ہے۔ جس کی مثال لوح و کرسی اور انفس کی ہے۔ لام کے بعد حرف مسم ہے اور یہ حرف تمام کائنات پر دلالت کرتا ہے۔ جس کی مثال حم ہے دراصل عقل۔ پہلی مخلوق ہے اور مخلوقات کا جسم ہے تمام حروف کے معانی الف میں داخل ہیں۔ اور الف بنا جمع و اجمال ہے۔ جس کی مثال حروف میں ا جہاں کا وجود ہے۔ مندرجہ بالا عبارت اچھی طرح سمجھ لو۔ تاکہ معانی اسماء تم پر منکشف ہو سکیں۔ جاننا چاہئے اولیاء اللہ نے علم حروف و اسماء میں بڑے انوکھے پن سے گفتگو کی ہے۔ جس میں تین باتیں دوسروں سے خاص ہیں۔ ایک یہ کہ ان ننانوے ناموں کے معانی ان کی تائید غیبی اور الہام کے ذریعہ معلوم ہوئے جس کو دوسرا کوئی نظر و برہان سے نہیں جان سکا۔ دوسرے یہ کہ ان ننانوے اسماء کے علاوہ باطنی اسماء کو بھی جانتے تھے۔ تیسری بات یہ کہ وہ اسم اعظم سے بھی واقف تھے انبیاء علیہم السلام کو یہ ننانوے نام وحی سے معلوم ہوئے تھے جو اولیاء کو الہام سے معلوم ہوئے تھے اسماء بالطنہ کا علم اسم اعظم کے علم سے ہوتا ہے مگر اسم کے پورے خواص سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا اللہ اپنے علم سے جس قدر چاہتا ہے انبیاء و اولیاء کو عطا کرتا ہے۔ جس کے

آثار اس نے عالم غیب میں رکھے ہیں۔ اور جن پر مخلوق میں سے کسی کو مطلع نہیں کیا گیا۔ نہ بنی سرسل کو نہ مقرب فرشتے کو۔ اسمائے حسنیٰ کی کیفیت حاصل ہو جانے والے کی کرامتیں جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اس علم کی عزت دینا چاہتا ہے تو پہلے اسے علم لدنی کی تعلیم دیتا ہے۔ جس سے وہ ولایت کے مقام میں پہنچتا اور ان ننانوے ناموں میں سے کسی علم کے علوم اس پر کھول دیتا ہے جو عالم کو نظر و برہان سے معام نہیں ہو سکتے۔ پھر اسماء باطنہ کی جانب اس کو متوجہ کرتا ہے۔ جن کے معلوم کرنے کے بعد اشیا باطنہ کی تعلیم دیتا ہے جو وہ خود حروف ہیں۔ جو قرآن کریم کی سورتوں کے اول ہیں ہیں۔ پھر ان کے سمجھنے کے بعد اسم اعظم حضرت خضر مر کے ذریعہ تعلیم ہوتا ہے۔ بعض وقت بطریق الہام بھی دلی کو اسم اعظم بتایا جاتا ہے اولیاء اللہ میں اس کے حاصل ہونے کے مختلف طریقے ہیں۔ اسم اعظم کا کمال یہ ہے۔ کہ اس کے سچا والے کے لئے زیر سمٹ جاتی ہے اور وہ خود ہوا میں اڑ سکتا ہے اور دیگر کرامتیں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ علم کتابوں میں نہیں ہے بلکہ عطیہ الہی ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے جو وہ کائنات پہلے اسماء باطنہ پھر اسماء ظاہرہ کے ساتھ قائم ہوا۔ امور دنیا و آخرت میں ہر چیز کی اصل درحقیقت اسماء باطنی ہیں۔ جن سے کل اسماء نکلے ہیں۔ اور انہیں سے کل امور فیصل ہوتے ہیں جو ام الکتاب میں شامل ہیں۔ ابن حنیفہ سے کسی شخص نے کہہ یحییٰ کے معانی دریافت کئے فرمایا اگر میں تجھ کو بتلا دوں تو تو پانی پر چلے۔ اور تیسرے پادشہ ترمذیوں۔ سہل بن عبد اللہ کہتے ہیں حضرت خواجہ ابداہیم بن اذہم بمغنی کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا میں آپ کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک ایسا اسم ہے جو کس شخص نیک فاشی اس کے ساتھ دعا کرے قبول ہو۔

حروف مقطعات میں | حروف مقطعات میں سے ہر ایک حرف کے معنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو بتا دے اُس سے سے اسم اعظم | کرامتیں ظاہر ہوں۔ حدیث صحیح ہے حضرت نے صحابہؓ سے فرمایا جب کل تم دشمن سے ملاقات کرو۔ تو یہ کہو حم لا یضرکون۔ حم اسماء باطنہ میں سے ایک اسم ہے۔ اس کو جان لو۔ سہل بن عبد اللہ استری فرماتے ہیں۔ کل حرف معجزہ میں اشرف حروف فو ہیں۔ جن کے نور سے کل حروف روشن ہیں اور وہ یہ حروف ہیں۔ ال۔ ا۔ ح۔ ق۔ م۔ ط۔ ص۔ اجسام ظاہرہ ان پر اور ان کے شرف پر دال ہیں۔ یہ اجسام ساتوں آسمان اور کرسی اور عرش ہیں اور یہی وہ ساتوں مجسمات ہیں جو کلام الہی میں اللہ تعالیٰ کی مراد ہیں۔ المص۔ السر۔ حم۔ کہ یحییٰ اور طس اور یہی وہ چودہ حروف ہیں جن کو ظاہر و باطن میں اسم اعظم کہا گیا ہے۔ مشائخ اہل تحقیق ائمہ دین اور علمائے شریعت فرماتے ہیں۔ اسم اعظم اسماء ظاہرہ میں سے ہے اور تقریباً اسی پر اجماع ہے۔ تفسیر یہ ہے کہ اسم اعظم اشیا کو عدم سے وجود میں لایا ہے۔ الف ذات کریم کی جانب اشارہ کرتا ہے قبول شر کے لئے حرف مارے اور یہ حرف اسماء اعظم میں سے کیونکہ سینہ علم کی جگہ ہے جس کا بیان اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے اَللّٰہُ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرًا لَّکَ وَدَعْنَا عَنکَ ذِیْنًا لَّکَ یَسِیْرَہُ کو کھولتا ہے چونکہ الف کی جبلت یہ ہے کہ حرکت یا سکون چاہتا ہے۔ جس کی بسبب انفصال ازلی اللہ کی طرف اس کی انتہائے غایات ہے جو حفظ آخرت میں حرکت کے ساتھ ہے اور حرکت کی چار قسمیں ہیں۔ پیش۔ زبر۔ زیر۔ سکون اور اسم اللہ میں سے پہلا لام ساکن ہے۔ اسی کی نسبت سے پھر حرکت والا ہو اس نسبت سے کہ نعت ثابتہ کے ساتھ متصل ہے۔ حاء اپنے سراخاطہ کے ساتھ۔ اس میں شامل ہوتی۔ جس سے سر حرکت پیدا ہوا۔ سکون بھی اسرار حرکت میں سے ہے اور اسی سبب سے یہ باطن الباطن ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هُوَ الْحَیُّ جو سینہ کو کھولتا ہے الف اشارہ ذات کا ہے اور لام اولیٰ دنیا کے عبد عیثانی ایبانی کے لئے احکام شرمی کے قبول کرنے کے لئے ہے جس میں راز الف موجود ہے۔ ہا قیامت میں تمام امور کے لئے ہے۔ کیونکہ قیامت میں

کل اولین، آخرین جمع ہوں گے۔ حکمت ربانی سے یہ چودہ حرف گردش کرنے ہیں۔ الف ہی اس اسم کے اول و آخر میں ہے اس طرح بسط کے ساتھ (ال فل ام ال ف ہ ا) حضورؐ نے فرمایا ہے۔ وہی ظاہر ہے جس کے پیچھے کچھ نہیں۔ جس کا مجموعہ چودہ حرف ہیں۔ اسی لئے ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں تمام ملک و ملکوت اور جو ان کے درمیان ہے سب ہر الہی سے قائم ہے۔ دنیا کے ہر ذرہ میں اسم الہی کا راز اور اسی سبب سے وہ ذرہ اللہ کی تحید کی گواہی دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **هَلْ نَعْلَمُ لَكَ سَمِيًّا** یعنی کیا تو اس کا ہم نام پاتا ہے اور فرماتا ہے: **قُلِ اللّٰهُ تَعَالٰی** (یعنی کافروں سے کہہ کر رب تمہارا اللہ ہے پھر ان کو چھوڑ دے) شیخ غزالہ دین غوار زمیؒ مشہور ہیں حرم مکہ میں فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اُس کے حال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اس کے لئے اسم اعظم ہے جیسے کہ **اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ** ایوب کے واسطے مخصوص تھا۔ جو ان کی اس دعا میں مذکور ہے: **رَبِّ اِنِّیْ مَسْتَعِیْزُكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ** اور اسم وہاب حضرت سلیمانؑ کے لئے جب انہوں نے یہ دعا کی: **رَبِّ اغْفِرْ لِّیْ ذَنْبِیْ فَاِنَّیْ مُلْكًا لَا یَنْبَغِیْ لِیْ اَنْ یُّعْزِیْ اَوْ یُعْزِلَ اَوْ یُغْنِیْ اَوْ یُفْقِرَ لِّیْ** اور خیر الوارثین، حضرت زکریاؑ کے لئے اس دعا میں: **رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَٰرِثِیْنَ** چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کی۔ حضرت یحییٰؑ پیدا ہوئے اور حضرت سلیمانؑ کو ملک عنایت ہوا۔ اور حضرت ایوبؑ کو بیماری سے صحت ہوئی۔ جو شخص اسماء الہی میں سے اپنی حاجت کے مطابق جس اسم کے ساتھ دعا مانگے گا۔ قبول ہوگی۔ بعض مشائخ معمول تھا کہ جب مریدان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو وہ ننانوے نام اُس کے سامنے پڑھتے اور اس کے چہرے پر غور کرتے اور جس اسم کے ساتھ اس کا تعلق دیکھتے وہی اسم اس مرید کو تعلیم کرتے جس سے اُس کی مطلب برآردی ہوتی۔ اسم اعظم ایک پوشیدہ قیمتی موتی اور ستر محزون ہے جو اس کتاب کے نفاس میں سے عزت اور ہیبت کے پردے اس پر پڑے ہوئے ہیں۔ اس اسم کا ثنید اور جمع نہیں آتا۔ بخلاف اس کے کل اسماء کا ثنید و جمع آتا ہے یہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **وَاللّٰهُ اَسْمَاءُ الْاَحْسَنٰی فَاَدْعُوْهُ بِهَا** (یعنی اللہ ہی کے واسطے اسماء احسنی ہیں) اسمائے احسنی کی اصناف اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہیں سے معلوم ہوا کہ یہ سب اسموں سے بڑا ہے یہی اسم ذات ہے۔ دیگر باقی اسماء صفات ہیں اور اسم ذات، اسماء صفات سے افضل ہے۔ دلیل اس اسم کی صحت کی یہ ہے کہ بغیر اس اسم کے ایمان پورا نہیں ہوتا۔ حضورؐ نے فرمایا ہے میں لوگوں کے قتل کا حکم دوں گا یہاں تک کہ وہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** کہیں۔ اور جب وہ یہ کہیں گے تو اپنے ماں و باپ کو معذور کر دیں گے اور وہ سراسر اسم اس کے بدلہ کافی نہیں ہے یہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے جو دوزخ سے نجات دلانے والا ہے حضورؐ نے یہ بھی فرمایا ہے جو شخص مرا اور وہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کی خلوص سے گواہی دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اُس پر دوزخ حرام کرے گا۔ یہی اسم بزرگ، جنت کی کنجی ہے اسی سے جنت میں داخل ہونا۔ اور دوزخ سے محفوظ رہنا ہے۔ اسی کے ساتھ ایمان و اسلام کی دعا کی جاتی ہے۔ جس کے مطابق پہلے، حدیث نذر چکی ہے نماز کی کنجی اذان ہے جو بغیر اس اسم کے نہیں ہو سکتی اور بچنے اذکار دعائیں اور بیماریوں کے اسم اعظم اللہ سے خالی نہیں ہیں۔ اللہ مستحکم میں سیم زیادہ کیا گیا ہے کیونکہ یہ بالا عامہ کل اسماء کی جمع ہے عرض کہ کرن ایسا اسم نہیں ہے جس میں یہ اسم نہ ہو۔ چنانچہ نماز جو دین کا ستون ہے اُس کی خاص تکبیر احرام میں بھی یہی اسم ہے جس کے بغیر بالا جماع نماز نہیں ہو سکتی۔ ایسے ہی اذان اور اقامت اور **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہِ** کہ اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع ہوتی ہے اور **رَحْمَةُ اللّٰهِ** پر ختم ہوتی ہے اور اول و آخر نماز کے یہی اسم ہے۔

اسم اعظم کا مستی و مقتضا

یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جس سے اللہ نے اپنے علم کو بیان کیا ہے جس کی مثال یہ کہ انسان بعض مرتبہ ایک دوا کا نام جانتا ہے اور اس کی قوت اور منافع سے بھی واقف ہوتا ہے۔ پھر اس کا استعمال کرتا ہے۔ یہی عمل ہر چیز کا علمی مرتبہ ہے کہ حسب موقع استعمال کرے۔ اسی طرح جب انسان نے ایک لفظ کو معلوم کیا ہے۔ اور اس کی پوری تحقیق کی تو یہی حقیقت ہری ہے۔ جس کو استعمال کرتے۔ تو ضرور اس کا اثر ہوگا۔ لفظ کی دو حالتیں ہیں ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ اُس کو انسان کی زبان پر جاری کرے اور اس کو معلوم نہ ہو کہ یہی اسم اعظم ہے اور دوسرے یہ کہ وہ شخص واقف ہو۔ یہ بڑا مرتبہ ہے اور اس سے اللہ کی رحمت کے حصول میں زیادہ طمع ہوتی ہے۔ جس بات سے بندہ کو کمال حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس اسم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اور اگر واقف نہیں ہے تب بھی اس اسم سے خیر و برکت ہوتی ہے۔ واقفیت کے مختلف درجے ہیں۔ جتنے جس کو نصب ہوں اُس کو سمجھے ایک شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے واقف کیا۔ اور وہ دعا کرتا ہے اور ایک وہ جو واقف نہیں اور وہ بھی یہی دعا کرتا ہے تو دونوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح سب درجوں کو خیال کرو اور واقف ہونے کی یا تو یہ سورت ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ جیسے کہ یہ اسماء خیر و برکت کے لئے مشہور ہیں۔ یا جَبَلِ یا جَوَادُ یا مَجِيدُ یا مَاجِدُ یا جَامِعُ حروفِ غار اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَبِمَنْ خَلَقْنَا حَسَنًا اَسْمَاءُ الْهِیْ مِنْ سَمَاءِ اِسْمِ خَبِيرُ سے اللہ نے فرمایا ہے وَاللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ اور حرفِ نازر زینت پر دلالت کرتا ہے اللہ نے فرمایا ہے وَلَقَدْ نَزَّلْنَا السَّمَاءَ الذُّنْبَا بِمَصَابِيحٍ فَرَمَا يَسْ۔ نَارِیْنَ لِلنَّاسِ حُبَّ الشَّهَوَاتِ زہو کے معنی درختوں کے پھولوں سے زینت حاصل کرنے کے ہیں۔ حرفِ شین شہادت، شہید، مشاہدہ اور معاشرہ پر دلالت کرتا ہے۔ فرماتا ہے شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ اور شَهِدَا اَم کے شان میں فرمایا ہے اَحْيَاؤْ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَوْمَ تَنْفَضُونَ اور شراب پر دلالت کرتا ہے يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا اور فرمایا ہے عَيْنًا فِيهَا سُسْتِي سَلْسَبِيلًا اور شفا کے لئے فرمایا ہے وَنُزِّلَ الْقُرْآنَ مَاهُ شِفَاؤُ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ حُضْرُوت نے فرمایا ہے شِفَاعًا مَّتَى فِي ثَلَاثِ اَيَّامٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَلَقَوْهٖ مِنْ عَسَلٍ اَوْ شَرْطَلَةٍ فَحَبْرٌ۔ حرفِ ظاء ظِلّ مَسْدُودِ پر دلالت کرتا ہے اور ظل ممدود ہی ظہور ہے۔ فرماتا ہے عَلَيَّهَا يَظْهَرُونَ اور فرمایا ہے فَاصْبِرْ اَوْ ظَاهِرِينَ اَسْمَاءُ الْهِیْ میں سے اسم ظاہر پر دلالت کرتا ہے۔ حرفِ فاء فطرت خاکیہ۔ اور فطور پر دلالت کرتا ہے فرمایا ہے فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا اور فرمایا ہے فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور فرمایا ہے هَلْ مَرَّيْ مِنْ فِطْنٍ اور فرمایا ہے فَابْكُؤْنَ هُمْ وَاَنْزَلْ اَجْمَعُ فِي ظِلَالٍ اور فرمایا ہے وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ثمار اور راز اور جیم یہ حروف بارودہ ہیں اور مزاج پانی کا رکھتے ہیں اور قمر کا مزاج ظل ممدود اور جنت خلد کا مزاج ہے۔ حرفِ خا و شین سرد خشک خاکی اور آبی مزاج ہیں۔ حرفِ ضاد تر ہے حرفِ فاء گرم خشک ناری مزاج ہے۔ اس کے ستارے شمس و قمر ہیں جس کے یہ سات نام ہیں۔ پہلا ثابت جو بندوں کو ثابت رکھتا ہے اور جَبَّارٌ، خَبِيرٌ، وَبِيٌّ، ظَاهِرٌ، قُدُّوسٌ اور شَرِيفٌ حرفِ ثاء فقط اسمِ باعِثٌ اور دَارِثٌ میں آخر مرتبہ عالم و المعنی میں ظاہر ہے۔ حروفِ معجمہ میں سوائے ان دو حرفوں شام اور شین کے تین نقطے والا اور کوئی حرف نہیں۔ کیونکہ شین تو اپنے ماسوا سب کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور ثا سب میں سریت کئے ہوئے ہے اور خاصیت اس کی محض علم

اجسام منقبضہ ہی میں منحصر ہے۔ اور یہ حرارت سرد خشک ہے زمین اور پہاڑ کا مزاج رکھتا ہے۔ اور حرف فائشک ہے جس میں حرف حرارت تصرف کرتا ہے اور یہ حرارت کا پانچواں درجہ ہے انما رکھے فاطوۃ الہ فائشک میں حرف شین سرد ہے حرف جیمہ میں حرف شین کے علاوہ اور کوئی حرف ایسا نہیں ہے جس میں تین ملا متیں اور تین شکلیں ہوں۔ شین ہی ذات رتبہ اماد اور عنقریب کی جمع ہے۔ شین ہی شہدۃ اللہ میں رکھا گیا ہے جس میں تین شہادتیں ہیں۔ شہادت ملائکہ، شہادت ادلی العلم اور شہادت جانب اولی العلم۔

بعض الفاظ کے گراں قدر خواص | کھ انوار توحید عرش میں مجتمع ہیں جس کا بیان حضورؐ نے فرمایا ہے جب کوئی شخص لآلہ الاذنہ ٹھہر رہا ہو تو یہ کلمہ عرش پر جاتا ہے جس سے عرش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عرش سے فرماتا ہے کہ تمہارے بندوں میں نہیں آسکتا۔ اور نہ ان کی عقلوں پر منکشف ہو سکتا ہے اس لئے اس نے بندوں کے لئے مخلوق عرش پیدا کی اور اپنی ذات کی طرف اُس کی طرف منسوب کیا۔ اور فرمایا ذوالعزیز المعید کا عرش ایسا ہے جیسے بادشاہوں کے دربان ہوتے ہیں۔ جو بادشاہ تک پہنچانے اُس کی عزت اور سلطنت کی دلیل ہوتے ہیں۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ حضورؐ نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھ کر عرش پر رکھی۔ جس میں لکھا ہے میری رحمت میرے عذاب پر سبقت کر گئی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے سعد بن معاذ انصاری کی موت سے عرش ہل گیا جو فرد واحد یعنی اللہ تعالیٰ کے عرش پر استقامت کی روشن دلیل ہے۔ تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ عرش پر آثار قدرت عدم سے ظاہر ہوتے ہیں اور یہی سبب ہے کہ شین عرش کا آخری حرف ہے جو توحید عوالم مفردہ میں سے ہے عرش کی ترتیب ہر حرف کے لئے مرتبہ ہے اسی لئے شین عرش الحروف سے ہے جو اس کی بلندئی مرتبہ کا سبب ہے۔ حروف میں کوئی حرف ایسا نہیں جو ان کے عرش کو کامل کرے۔ سوا حرف الف کے کیونکہ یہی درجہ تمام حروف کی جڑ ہے اور شین کی طرف سب حروف کی انتہا ہے۔ اور جو حروف شین کے بعد ہیں وہ اس کے باطن سے نکلے ہیں۔ ایسے ہی الف سے پہلے جو ہو گا وہ اسی میں سے ہو گا۔

حرف شین کے شین مثل شکل الف کے ہے اس لئے ان میں باہمی مناسبت شکلی ہے شین میں بھی تین حرف ہیں لطیف اسرار | شین اور الف میں بھی تین حرف ہیں ال ف اگرچہ شین کے علاوہ اور حرف بھی تین حرف سے مرکب ہیں مگر ان کا عرش شین کے جیسا عرش جیسا نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی حرف اتنی پوری مناسبت نہیں رکھتا۔ اور قول شہدۃ اللہ میں اشارہ ہے۔ سوخ توحید اور عدم وجود اربع اور عالمین کی طرف۔ حرف شین عرش الف کی کرسی ہے۔ کیونکہ ہر لطیف عرش ہے۔ اور ہر کثیف کرسی ہے۔ قاعدہ ہے کرسی عرش کی حامل ہوتی ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ حرف میم عرش شین کی کرسی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ لطیف کثیف کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اسی سبب سے حرف الف سب سے زیادہ لطیف ہے بسبب عدم تشبیہ کے جب کہ احاد حرفیہ میں اس کی تشبیہ ہے۔ اور دوسرے حروف سے اس کی انتہا معلوم نہیں ہو سکتی۔ یہ اولیت اور آخریت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ عالم کرسی عالم عرش سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے تم جانتے ہو کرسی محل صود ہے۔ اور عرش انواس ہے۔ جو تمام عالم میں جلوہ فرما ہے جو شخص حرف شین میں غور کرے گا۔ اس کے حقائق و عجائب سے واقف ہو گا۔ اور نصریف حروف کے اسرار مشاہدہ کرے گا چونکہ حرف شین آخر مرتبہ عرش کا ہے۔ اس لئے علی التفصیل بھی آخری مرتبہ رکھتا ہے۔ اس طرح شین کا آخری حرف نون ہے۔ اور نون وہ پہلی ہے جس کی پشت پر دنیا قائم ہے۔ نون شین سے مدد لیتی ہے۔ اور دیگر تمام عالم نون سے مدد لیتا ہے۔ اور

دیگر شروع بھی نون سے مد لیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **وَالْقَلْعَةُ رَمَا يَسْطُرُونَ** یعنی قلم، باطن نون سے مد لیتا ہے۔ جو اس امر کا اظہار ہے جس کا باطن کاف سے (یعنی لفظ کن) جو سر مکتوم پر دلالت کرتا ہے اور وہی شین کا راز ہے۔ حرف شین کو جو شخص ایک مرتبہ اپنی حاجت کے مناسب اگر خیر کی حاجت ہے تو خیر کے دن میں اور اگر شر کی حاجت ہے تو شر کے دن کی پہلی ساعت میں لکھے مطالب ہو گا۔ بعض ایام شر کے واسطے ہیں۔ جیسے ہفتہ اور منگل اور بعض خیر کے واسطے ہیں۔ جیسے جمعرات اور جمعہ۔

حرف شین کے اسرار عالم جسمانی میں گنتی سے باہر ہیں۔ جس کے اعضا میں درد ہو یا عورت کو درد ہو۔ تو اس کو لکھ کر باندھیں آرام ہو گا۔ کسی کو ضرر نہ پہنچانے کی اس میں بہت بڑی خاصیت ہے دیکھو اسم یا شَدِيدًا میں شین کا حرف موجود ہے اور اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس حرف کے رتبہ اور اس کی نسبت طبعی سے مجملہ (شین) اور تفصیل یعنی ش ی ن۔ اور ان کے طبائع اور نسبت عددی سے واقف ہوا وہ اکثر اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور حال افعال و تصرفات سے واقف ہو گا۔ عرش کا ع غلا سے مد لیتا ہے۔ جس کے اوپر کوئی بندگی نہیں ہے۔ اور راز رحمت سے مد لیتا ہے جس کے اوپر نہ کوئی رحمت ہے نہ اس کے سوا کوئی رحمت یا نہ سے اور شین شہادت سے جس کے اوپر نہ شہادت ہے۔ نہ اس کے سوا کوئی مشہود ہے غور سے دیکھو۔ تم شہادت کو شاید اور مشہود پاتے ہو اور رحمت کو مرحوم اور رحم اور عزت صرف اللہ و رسول اور مومنوں ہی کے لئے ہے اللہ کی عزت اس کا دوام بقا اور قدم ہے اور انبیاء کی عزت و جود رسالت ہے اور مومنوں کی عزت و جود ایمان ہے۔ یہ جملہ مراتب حرف شین کے ہیں۔

اسم شہید کے ذریعہ قول اول کے موافق یہ ساتوں حرف نذاب کے ہیں اور نذاب ہی کے لئے ان کو لکھنا چاہیے
قبولیت دما ایام کی ترتیب کے لحاظ سے شین کے حرف سے شروع کرو۔ اور اس کے برعکس کرنے مطلب برعکس ہوتا ہے اور اس طرح دنا کرو الاما انتقم من فلان اور جو تکلیف اس کو دینا چاہتے ہو۔ اس کا نام لو اور حرف لکھنے کے بعد اور دن اور حاجت کے بعد یہ الفاظ کہو۔

يَحْيٰ هٰذَا الْاَسْمَاءُ يَاشَدِيْدُ يَاعَزِيْزُ يَاجَدُّ يَظَاهِرُ يَداْرِثُ يَاجَبَّارُ يَداْرِثُ يَاقَاطِرُ اَللّٰهُمَّ يَاشَدِيْدُ يَاحَدُّ بَعْدَ ذٰلِكَ خَلَقَهُ عَلٰى الْاَمْرِ الَّذِيْ اَرَدْتَ وَالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَرْتَ لَا اَتَّصِلُ بِوُجُوْدِهِ وَلَا اَنْتَهَاءُ لَهُ يَ مَنْ لَا يُدْرِيْهُ اِلَّا رُبُّنْهُ وَلَا اَنْقِطَاعُ لَدَيْ يَوْمٍ لَا يُخْذِيْ اِلَهَ النَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْرَةَ عَلٰى الْكَافِرِيْنَ يَاشَدِيْدُ الْعِقَابِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ وَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُّوا فِى النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَشَهِيْقٌ اِنَّ شَجَرَةً اَنْزَلْنَاهُمْ عَلَيْهَا اَلْبَطُوْنُ كَغُلٍّ اَلْحَمِيْمُ يَاعَزِيْزُ يَغَالِبُ يَ مَنْ لَا مِثْلَ لَدُنَا الْخَوَاصُّ كُلُّهَا لَدَيْهِ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْمُطْلَقُ الْاَزَلِيُّ لَا يُوْنِسُ نَكَ فِيْ عِزِّكَ يَظَاهِرُ

اے اللہ اے قوت والے اے جتنا اپنی مخلوق کے فنا کے بعد اس امر پر جوارادہ کیا۔ اور اس قدرت کے جو مقدر کی۔ اے وہ ذات جس کے وجود کے واسطے نہ اتصال ہے نہ انتہا۔ اے وہ ذات جس کے لائق اُسی کا مرتبہ ہے۔ اور نہیں ہے انقطاع اس کے لئے ہے اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور ان لوگوں کو جو نبی کے ساتھ ایمان لائے۔ بیشک ذیل نہیں کرے گا اُس دن کی بُرائی کا فوٹا پر ہوگی اے سخت عذاب والے بیشک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے۔ بیشک بد نعت جہنم میں ہوں گے جن کے لئے بہیمانگ آوازیں ہوں گی تھوڑا درخت گندہ گار کا کھانا ہے مثل گرم پانی کے جو پیٹ میں جوش اڑے گا اے عزت والے اے غالب اے وہ جسکی مثل نہیں ہے۔ اور کل حاجتیں تیرے پاس ہیں تو ہی غالب مطلق ازلی ہے تیری عزت کا سوا نے تیرے

الْقَارِعَةُ يَا مَنْ قَالَ وَهُوَ صَدَقَ الْقَائِلِينَ كَلَّا إِنَّمَا لَطْفِي نَزَاهَةٌ لِّلشَّوْىِ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِّنَ اللَّذِّبِ يَا وَارِثُ أَنْتَ
الَّذِي يَرْجِعُ إِلَيْكَ الْأُمُوكَالَهُ يَا مَنْ يُغْنِي الْأَكْوَانُ وَمَنْ فِيهَا وَيُنَادِي مِّنَ الْمَلِكِ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ كُلُّ
مَنْ لَّدَا دَعْوَةٌ مِّنْ أَمْرِي هِرَاقُ بَا طِينِ قُلْ أَوْ كَثُرَ يَرْجِعُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ بِفُلَانٍ الْتَبَوُّرَ وَالْوَيْلَ وَالْعَذَابَ
وَالْإِنْتِقَامَ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ تَبَوُّرًا وَاحِدًا وَادْعُوا تَبَوُّرًا كَثِيرًا يَا جَبَّارُ أَنْتَ الَّذِي حَكَمْتَ مَا فِي عَلَى طَرِيقِ الْجَبْرِ
وَعَلَى لَا يَدْفَعُهُ حَذَرُهُ ذَرِ وَأَنْتَ الَّذِي رَبَّطْتَ الْقُوَى النَّفْسَانِيَّةَ وَالْقُوَى الْقَلْبِيَّةَ فِي كَثَائِفِ الْأَجْسَامِ لَا يَجِبُ
ذَلِكَ إِلَّا عَلَى الَّذِي نَزَّهَ فِي حَقِّكَ وَجَعَلْتَهُمْ بَضْعَةً لِّهَوِيَّتِكَ وَظَهَرُوا لِقَهْرِتِكَ وَصِفَةً لِّزَلَّتِكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ
ذُو الْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْعِزَّةِ وَالْمَرْهَبَةِ وَرَبِّكَ مَكْدُوتِكَ الَّذِي اخْتَرْتَهُ بِعَيْنِ تَقْدِيرِكَ وَأَخْكَامِ الْإِلَهِيَّتِكَ
وَأَنْوَارِ مُخْرِقَاتِكَ لَا يَعْلَمُ غَيْرُكَ نَعَانِي شَانِكَ وَمَعْظَمُ سُلْطَانِكَ فَكُلُّ حُرُكَةٍ فِي عَالَمِ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ
وَقَدْ أَهَانَ بِهَا مَعْنَى أَسْمِكَ الْجَبَّارِ بِحَقِّ مَا اخْتَرْتَ بِخَيْرِ التَّدْبِيرِ الْأَنْزَلِيِّ الْجَلِيلِ الْمُتَعَالِ يَا مَنْ خَيْرُ الْعَالَمِ الْأَلْبَتِ اتِّى بِحُرُكَةٍ
مَا فِيهِ مِنْ سِرِّ الْحَيَاتِ الْمُخْلُوطَةِ بِالتَّوَحُّدِ بِأَنْزِمَةِ الْمَقَادِيرِ وَظَهَرُوا الْحِكْمَةَ أَظْهَرِي فُلَانٍ مِنْ شِدَّةِ جَبَرُوتِكَ وَتَهَرُّكِ
مَا لَسَكُنَ بِهِمْ حَرَسَةً عِنْدَ مُصَادَمَتِي وَتَحْمِيدُ نَحْوِ نَيْتِهِ عِنْدَ وَجْهِ رَحْمَتِي إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا
إِنَّهُمْ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ يَا فَاطِمَةُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ أَسْأَلِكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي أَقْدَمْتَ بِهَا الْأَكْوَانُ الْعُلُوقِيَّةَ
وَالسُّفْلِيَّةَ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ الْأُولَى الَّتِي فَهَرَّتْ بِهَا الْأَرْضُ مِنَ السَّمَوَاتِ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ لَمَّا سُنَّوِي إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ

لے کوئی وارث نہیں ہے اے قدرت کے ظاہر کرنے والے تو نے فرمایا ہے تو بڑا سچا ہے بیشک جہنم شعلہ مارنے والی اور
سر کی کھال کھینچنے والی ہے جہاں سایہ نہ ہوگا اور شعلوں سے کوئی بچا نہ سکے گا اے وارث تو ہی وہ ذات ہے کہ کام تیری
ہی طرف رجوع کرتے ہیں اے وہ جو تمام عالم کو فنا کر کے کیگا آج کے دن کس کی سلطنت ہے پھر آپ ہی فرمائے گا۔ اللہ
کی جو بکتا اور زبردست ہے جو کوئی کسی ظاہری یا باطنی کام کی تھوڑی یا بہت حاجت لکھتا ہے تیری طرف رجوع کرتا ہے
اے اللہ کی فلاں شخص پر بلاکت اور عذاب نازل کر اور انتقام لے آج کے دن ایک بلاکت کو نہ بیکار رو۔ بلکہ بہت سی
بلاکتوں کو بیکار رو۔ اے جبار تو ہی وہ ذات ہے کہ تیرا حکم خبر سے چلتا ہے۔ اور کسی حذر کرنے والے کا حذر اس کو دفع نہیں
کر سکتا۔ تو ہی وہ ذات ہے جس نے جسم کی کثافتوں میں قوائے نفسانی اور قوائے قلبی کو ملا دیا ہے یہ اس پر واجب
ہے جس نے تیری تشریح کی اور تو نے ان کو اپنی ہویئت کے لئے بضعہ اور اپنی قہریت کے واسطے مظہر اور اپنی ازلیت
کی صفت بنایا ہے۔ بیشک تو قدرت اور جبروت اور ربوبیت والا ہے۔ لطیفیل اپنے اس ملکوت کے جس کو تو نے اختیار
کیا ہے ساتھ عین تقدیر اپنی کے اور احکام الہیت اپنے کے اور اپنے انوار محرفات کے نہیں جانتا ہے
کوئی تیری شان اور تیری عظمت پادشاہی کو عالم ملک ملکوت اور جبروت میں جو حرکت ہے تیرے ہم جبار کے معنے نے بطیفیل اس کے
جو تو نے خیر نہ میرے اختیار کیا۔ اس کی امداد کی ہے۔ فلاں شخص میں اپنی شدت جبروت ظاہر کر اور اپنا قہر جس سے اس کے
حواس میرے مقابلہ کے وقت زائل ہو جائیں اور اس کی روحانیت میرے سامنے ٹھنڈی پر جائے۔ بے شک جہنم ان سب کا وعدہ گاہ
ہے اور بیشک جہنم کے لئے ہم نے بہت سے جن دانس پیدا کئے ہیں اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے میں مجھ سے تیری اس
قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم علوی اور سفلی کو بنایا اور طفیل اس پہلے کلمہ کے جس سے تو نے زمین و آسمان
کو اپنے قول حق کے ساتھ پیدا کیا۔ پھر آسمان کی جانب مترجہ ہوا۔ جب کہ وہ دھواں تھا۔ جس سے اور زمین سے فرمایا۔ کہ تم دونوں غرضی

وَبِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْمُقَدَّسُ نَجْدَ النَّاسِ الْأَخْدِيَّةِ وَالْعَمْدِيَّةِ مِنَ الْفِتَنِ وَالْبِدَعِ وَالنَّقِيسِ وَالنَّظِيرِ وَالظَّهِيرِ وَبِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَيْسَ لِمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ سَأَلْتُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُكَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذَا الْإِلَهِ وَفُحِّهِمْ وَسَلِّمْ أَنْ تُقْضِي حَاجَتِي بِحَقِّ إِهْدَانَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ وَمَا أَطَالَ الَّذِينَ أُنْعِمْتَ عَلَيْهِمْ سَأَلْتُكَ أَنْ تُنْعِمَ عَلَيَّ بِقَضَائِ حَاجَتِي وَمَا يَكُنْ لِي فِيهِ مِنْ خَيْرٍ مِنَ الذُّكْيَا وَالْآخِرَةِ مَحْفُوظًا بِالرِّعَايَةِ مِنَ الْأَذَاتِ بِخَصَائِلِ الْعَنَائَاتِ يَا غَدَّادُ بِالْخَيْرَاتِ يَا مَنْ هُوَ فِي الْحَقِيقَةِ أَهْلُ التَّقْوَى وَالْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْآخِرَةِ الذُّنْيَا وَاجْعَلْنَا مِنْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الْفَاقِلِينَ آمِينَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا ضَالِّينَ وَلَا مُضِلِّينَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَهْرُودِينَ وَلَا مِنْ تَجَرِبِكَ ائْمِينَ بِرُحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذَا الْإِلَهِ وَفُحِّهِمْ وَسَلِّمْ۔

اسکو بہت غلیم اور مشکل وقت پڑھنی چاہیے

مشکل وقت کی دوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَمْدًا يَفُوقُ حَمْدَ الْحَامِدِينَ رَبِّ الْأَدْنِيِّينَ وَالْآخِرِينَ حَمْدًا
أَكْبَرُكَ يَا رَحْمَةً وَحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي دَخَى الْأَقَائِمَ وَاخْتَارَ مُوسَى الْكَلِيمَ مَعَى الْعِظَامِ وَ
هِيَ رَامِيمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَهَمَّا سَمَانِ شَرِيفَاتٍ وَمِثْلُ كُلِّ سَقِيمٍ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ الَّذِي لَيْسَ لَدُنِّي الْمُدَّتْ مُنَارِعُ
وَلَا قَرِينٌ وَلَا دُونٌ يُدَوِّدُ لَا مَشِيرُ بَلْ كَانَ قَبْلَ دُجُودِ الْعَالَمِ وَالْعَوَالِمِ أَجْمَعِينَ أَنْتَ إِحَاطِي وَعُدَّتِي مِنْ جَمِيعِ الشَّيَاطِينِ وَ
هُوَ نِي عَلَى الْأَبْعَدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ وَوَجْهَتِي عَلَى الْأَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِينَ يَا كَلَّ نَعْبُدُ بِالْأَقْرَابِ وَنَجِدُ مِنَ الذُّنُوبِ وَ
لِخَطَايَا وَنَتُوبُ إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ وَنَسْتَعِذُّكَ لَكَ الْإِلَهِ اللَّهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا مِثْلَكَ وَلَا شَبِيهَ لَكَ وَالْجَلَالِ

لکھا ہی ہے تیری ذات کی اسے رحمن اسلام سے قول رب رحیم سے مالک یوم الدین ایک نعبہ وایک نستعین، اسے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا
ہوں بایں طور کہ تو ہی اللہ ہے حقائق بعض تخصیص میں اور بایں طور کہ تو ہی اللہ ہے ہر حال مبدو تعدیل میں اور بایں طور کہ تو ہی اللہ مقدس
ہے خصائص احدیت اور حمد کے ضد و نداد اور نقیض و نظیر میں مددگار ہے اور بایں طور کہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے مائل کوئی چیز نہیں ہے
اور تو ہی سننے اور دیکھنے والا ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ ہمارے حضور پر اور ان کی آل و اصحاب پر رحمتیں نازل کر اور میری برحمت
پوری کرے بحق اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم۔ مانگتا ہوں میں کہ تو انعام کر مجھ پر اور میری حاجت پوری کر۔ جس میں میرے
لئے دین و دنیا کی بھلائی ہو جو رعایت کے ساتھ آفات سے محفوظ ہو اپنی عنایتوں کے ساتھ، اے لائیو لے بھلائیوں کے اے وہ ذات
جبر و حقیقت اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے۔ اے اللہ ذلت سے ہم کو دنیا میں زندگی نہ دے۔ ان سے بچا جن پر تیرا غصہ ہے اور جو
گمراہ ہیں۔ آمین۔ اے اللہ ہم کو گمراہ اور گمراہ کرنے والا نہ بنا اور دودہ کر اے رحم الرحیمین اپنی رحمت کے صدقہ میں ہم کو اپنی ذات
سے ناامید نہ کر۔ اور اے اللہ ہمارے حضور پر اور آپ کی آل و اصحاب پر درود و سلام اور رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ کے لئے
وہ حمد جو کل حمد کرنے والوں کی حمد پر فوقیت رکھتی ہے وہ رب ہے اولین و آخرین کا میں ایسی تعریف کرتا ہوں جو میری محافظ ہو۔
رب العالمین کی بارگاہ میں جو الرحمن الرحیم ہے جس نے اقلیموں کو بچھپایا اور موسیٰ کلیم اللہ کو برگزیدہ کیا۔ زندہ کرنے والا ہے بڑیوں
کا جب کہ وہ ریزہ ریزہ ہو گئی ہوں گی۔ رحمن درجیم در بزرگ نام ہیں۔ ان میں ہر بیماری کی دوا ہے۔ مالک یوم الدین وہ مالک
جس کے ملک میں کوئی اس کا مخالف نہیں ہے اس کا کوئی سانسی، وزیر اور مشیر نہیں ہے وہ اس عالم اور سب عالموں کے وجود سے
پہلے سے ہے تو ہی میری حفاظت اور شہادت اور شہادین سے میرا احاطہ کہ تو ہی قریب بعید پر میرا پروردگار ہے اجناس مختلفہ پر تو میری جا
توجہ فرما۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم نمل ہیں اپنے گناہوں اور خطاؤں پر ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں

لَقَال لَهَا وَلَكُم مِّنْ أُمَّتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَاتِلْنَا أُمَّتِيَا طَاعِينَ أَفَعَلُتِي كَذَا أَوْ كَذَا يَا بَا أَمَا مَطْلَب بَيَان كَرَسَ .

فصل ۱۱: سورۃ فاتحہ کے اسرار و خواص اور دعوات

جس شمس کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ اس کو چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر دعا پڑھے حاجت پوری ہوگی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم رَبِّ اسْأَلْکَ بِالْإِسْمِ الذِّیْ تَحْتَ بِہِ عَالَمُ الْأُمُورِ الْخَلْقِ بِسْمِ الْغَلْبِ الْمَطْلَبِ بِسَبَبِ التَّزْوِیْلِ وَالْمُتَعَالِیْ أَمْرًا وَجُودًا وَبُطُونًا وَمَغْفُورًا ذَلِکَ خَاسِرٌ لِّئِنْ أَثْبُتَ بِلْ مَعْلُومًا لِّئِنْ أَشْهَدُ بِمَجْہُورًا لِّئِنْ شِئْتُ مَا تَشَاءُ مِنْہُ لَا تَقْدِرُ وَحَدَّثَ مَا أَحْکَمْتَ مِنَ الْحِکْمَةِ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا فَتَّاحُ یَا رَبِّ اسْأَلْکَ التَّسْمِ بِسْمِ الْأَفْئِدَةِ السَّرِیَّةِ بَيْنَ حَضَرَةٍ التَّوَجُّدِ وَالْإِمْکَانَ الْمُتَقَضِّیَةِ بِظُہْرِ النُّعْتِ الْأَعْظَمِ وَالْبَسْمِ بِسْمِ الْإِلْہِیَاتِ عُمُومًا وَخُصُوصًا بَدَأَ فَعُوذًا عَنْ سَعَةِ عُلُومِ الرَّوْحَانِیَّةِ الَّتِیْ لَا تَنْتَهِیْ سُنْثَرًا وَثَبُوتٌ عَنْ فِیضِ خَاصِ الرَّحْمَنِیَّةِ الَّتِیْ لَا تَنْتَهِیْ الْوَاقِعَةُ بِشَہُودِ الْبَیَانِ الْمُقَرَّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْہُولِ الْمَاهِیَّةِ یَا رَحْمَنُ یَا رَحِیْمُ یَا فَتَّاحُ اسْأَلْکَ التَّسْوِیْرَ وَالتَّیْسِیْرَ وَالْمُعَوْنَةَ وَالْمُقَدِّرَ وَالْحِفْظَ وَالنُّوْرَ وَالرَّعَایَةَ وَالشَّرَّ وَالْکَمِیلَ وَطِیْبَ الزُّرْقِ وَالْبَرْکَةَ وَالرَّجَاءَ وَحُسْنَ الْفَقْرِ بِکَ وَالْیَاسَ مِنْ غَیْرِکَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَكُوْنُ بِأَمْرِكَ وَتَكُوْنُ بِوُجُوْدِكَ وَبِرَّکَتِكَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا الدَّغِیْرَ بِکَ اِمْنَا ذَلِکَ سَلَمْنَا وَحَلِیْکَ تَوَكَّلْنَا حَقِیْقًا اَللّٰهُمَّ بِنُورِکَ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ وَنُورِ بَصَائِرِنَا بِنُورِکَ یَا بَہْرَہَانَ یَا نُورُ النُّوْرِ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ لَا هَادِیَ غَیْرَکَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَعِزَّنَا بِکَ مِنْ غَیْرِکَ یَا غَنِیُّ یَا اَمْعٰنِ یَا اَللّٰهُ اَتُوْجِّہُ الرَّحِیْمَ شَہِدُ ذٰلِکَ یَا رَحْمَنُ سَلَامٌ تُوْرًا مِنْ رَبِّ رَحِیْمٍ مَا لَکَ یَوْمَ الدِّیْنِ یَا اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَآیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ وَاَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنْتَ اَنْتَ اَللّٰهُ لِیْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّحْصِیْعِ وَبَاَنْتَ اَنْتَ اَللّٰهُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِنْ اَحْوَالِ الْمَجْدِ وَالْمَقْدَرِ

لے سے یا زبردستی آھاؤ۔ دونوں نے کہا کہ ہم بہ خوشی حاضر ہیں۔ میرے واسطے ایسا اور ایسا کر۔ ۱۲۔ اے رب میں تجھ سے تیرے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق و امر کو مفتوح کیا ہے۔ راز قہر جو حق کے لئے ظاہر ہونے والی ہے تزیل کے سبب اور بلند ہے امر اور وجود اور بطون میں اور یہ معقول سے اذیت جس میں جس کی تو نائید کردے بلکہ معلوم ہے اس کے لئے جس کو تو موجود کرے اور اس کے تشابہ مجہول ہیں۔ اس کے لئے جس کو تو چاہے۔ جس حکمت کو تو نے بہتہ کیا ہے۔ اس کی یکتائی میں تدرج نہیں ہو سکتا۔ اے علیم اے علیم اے فتاح اے رب میں تجھ سے سرافات کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو۔ حضرت وجود اور امکان کے درمیان رابطہ ہے۔ اور مقفی ہے واسطے ظہور نعت اعظم کے اور سرسید کے ساتھ ثبوت الہیات کے عموماً خصوصاً بدو و عوداً ان علوم و معانی کی گنجائش سے استقرار منتہی نہیں ہوتے اور ثبوت ہی فیض رحمت سے جو ختم نہیں ہوتی ہے مع شہود بیان اور قرابت حاصل کرنے والی قرب مجہول الماہیہ کے اے رحمن اے رحیم اے فتاح مانگتا ہوں میں تجھ سے روشنی الہی آسانی اور عدا اور قوت اور حفاظت اور کلاسیابی اور پردہ پرشی اور رعایت اور تکمیل اور اچھا ذوق اور برکت و امید اچھا گمان تجھ سے اور ناامیدی تیرے غیر سے بسم اللہ الرحمن الرحیم تیرے ہی حکم اور تیرے ہی وجود سے برکت ہے۔ تیرا نام برکت والا ہے تیرا مرتبہ بلند ہے اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔ ہم تجھ پر ایمان لائے اور تیرے آگے سر تسلیم خم کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا اے اللہ ہم کو اپنا نور عطا کر اے مالک روز جزاء روشن کر ہمارے دیدہ دل اپنے نور سے اے برہان اے نور کے نور اے ہادی تیرے سوا کوئی ہادی نہیں ہے۔ الحمد للہ رب العالمین غنی کر ہم کو غیر سے اے مئی لے معنی اے اللہ اے الرحمن الرحیم

قَالَ كَرَامَ دَفْشَهْدَان سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا لَوْ نَسْتَعِينُ عَلَى كُلِّ إِجَابَةٍ
وَأَسْأَلُ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا هَادِيَ الْمُهْلِكِينَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ
وَالْقِدَمَةِ يَقِينٍ مَا تَشْهَدُ بِهِ وَالْقَاهِلِينَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ آمِينَ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْوَدَّاعِينَ وَالْآخِرِينَ
خَالِقِ مِنَ السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ بَاعِثِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ بِالْحَقِّ قَادِرًا هَرَجَلِيلَ مُغْنِي الرَّحِيمِ رَبِّ
وَارْحِدْنِي الْعَالَمِينَ الْمُعْبُودِي كُلِّ مَكَانٍ الْوَحْدُ بِكُلِّ لِسَانٍ الْفَاضِلُ الْقَدِيرُ يَحْيَا الْمُتَّقِينَ مَا صَنَعَ الْقَاهِرُ لَخْلُقِهِ أَجْمَعِينَ
قَدْ دُوسَ الَّذِي ذَلَّتْ لَهُ السَّرْقَابُ وَخَسَفَتْ لَنَا النُّجُومُ الشَّامِيَّاتُ وَهَنَتِ الْوُجُوهُ بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ وَتَذْخَابُ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا أَزَلَّ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَدَّيْ يَا مُتَعَالَى يَا بَرَّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا
رَوْفُ يَا مُلْكُ الْمُلُوكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَائِمُ قَيُّومُ دَائِمُ دَيُّومُ الْأَبَدِ كُرَّ اللَّهُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ
أَنْتَ تَرَانِي وَتَسْمَعُ كَلَامِي وَتَقْضِي عَنِّي وَتُكَوِّلِي أَنْتَ مَقْصِدِي وَسُؤَالِي وَرَجَائِي وَأَنَا الْمُجْتَاجُ إِلَيْكَ وَأَنْتَ عَلِيمُ السِّرِّ
الْخَفِيِّ وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَسْأَلُكَ عِلْمَنَا نَفَا وَدِينَنَا قِيمًا وَيَقِينًا
صَادِقًا وَحِكْمَةً بِالْعَدَّةِ يَا قَيُّومُ يَا هُوَا سَأَلْتُكَ كَشَفَ حِجَابِ الْغَيْبِ بِمَا فِيهِ حَتَّى أَشَاهِدَ اسْتِزَادَ الْبَاقِي أَهْلًا أَنْتَ يَا
قَيُّومُ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُكْشِفَ
لِي مِنْ أَسْرَارِ أَسْمَائِكَ وَأَنْ تُصَغِّرَ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ بِالسَّطَاعَةِ وَقَلْبِي لَكَ بِالْعِبَادَةِ وَأَنْ تُرْفُقَ بِنِي وَأَنْ تُرَاهِدَ ابْنِكَ وَ
مَعْنِي أَسْأَلُكَ حَتَّى أَكُونَ مُبْتَهَجًا بِبَاهِرٍ مَا يُظْهِرُ مِنْ لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ اللَّطِيفِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

اس دن کو پڑھ کر جو دینی یا دنیاوی حاجت مانگی جائے وہ پوری ہوگی۔

لے کر تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے بغیر شریک کے تو بلال اور بندگی والا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سرور حضرت محمد
تیرے بندے اور رسول ہیں ہم تجھ ہی سے ہر قبولیت اور ہر دینی و دنیوی کام میں مدد مانگتے ہیں۔ اے گمراہوں کے ہدایت کرنے والے ہم کو
سیدھے راستے کی ہدایت کر اور ان لوگوں کے راستے کی بھی۔ جن پر تو نے انعام کیا ہے جو نبیوں، صدیقیوں، شہیدوں اور نیکوں میں سے ہیں۔
اور جن لوگوں پر غصہ کیا گیا اور جو گمراہ ہیں ان سے دور رکھ۔ آمین۔ مژدہ اللہ کے نام سے جو گذشتہ و آئندہ کا پیدا کرنے والا ہے اور اس کا
جو آسمان و زمین میں ہے وہ بھیجنے والا ہے نبیوں اور رسولوں کا اور مومنوں کا حق کے ساتھ وہ قادر و قادر ہے وہ جلیل و مغنی ہے وہ عظیم
و رب ہے، یکتا ہے تمام عالموں میں وہ ہر جگہ معبود ہے اسی کی توحید بیان کی جاتی ہے ہر زبان پر فنیت والا ہے وہ تدبیر ہے وہ
مضبوط کرنے والا ہے۔ اپنی مخلوق کو قہر کرنے والا ہے اپنی تمام مخلوق پر وہ ایسا پاک ہے جس کے لئے گرد نہیں جھک گئیں۔ اوپے بلند
ہونے والے اس کے آگے جھک گئے، ذلیل ہوئے اور ظالم خسار میں پڑ گئے۔ اے زندہ رہنے والے اے مقدم اے مؤخر اے اول اے آخر
اے ظاہر اے باطن اے والی اے متعالی اے نیکی پتو فین دینے والے اے انتقام لینے والے اے معاف کرنے والے اے مہربان اے مالک اے
جلال و بزرگی والے۔ قائم قیوم۔ دائم و دیم تیرے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ اے زندہ اے قائم تو مجھے دکھتا ہے۔ میری بات سنتا ہے اور
میری عجز و زاری اور شکایت سن رہا ہے تو میرا سوال سن رہا ہے تو ہی میری دعا کا مرکز اور میں تیرا محتاج ہوں تو جاننے والا ہے پوشیدہ
اور ظاہر کا۔ اور زمین و آسمان میں کوئی چیز تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے تو رب ہے عرش عظیم کا میں تجھ سے علم نافع اور دین قائم اور
یقین پنا اور حکمت بالغہ مانگتا ہوں اے قیوم اے ہوا مانگتا ہوں میں تجھ سے حجاب غیب کے اٹھنے اور اراک کے اندر کے حصوں کی دیکھنا تاکہ روح
باقی کا مشاہدہ کروں۔ اے قیوم اے نور آسمان و زمین ہمارے حضور پروردگار و سلام نازل کر تو میرے لئے اپنے اسمائے سرور رکھو اور اے تمام مخلوق کو احاطہ
کے لئے مسخر کر دے اور میرے دل کو اپنی عبادت اپنے نور و ہدایت اور معرفت اسرار غایت فرما تاکہ میں تیرے الطاف ظاہری سے راستہ و چارہ راستے ہو جاؤں اے لطیف اے رحیم اے رحیم

(اور یہ دوسری دعا ہے) ایک مکان میں غارت کے ساتھ ہر نماز کے بعد پانچوں وقت باطہارت اٹھارہ مرتبہ چودہ روز تک پڑھو۔
 بِسْمِ اللّٰهِ اَسْتَخِیْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ مَنُوْرٌ بِصَاوِرِ الْعَاْرِیْنِ یَا نُوْرُ الْمُنِیْرِ فَتَا دَالِیْقِیْنِ وَ
 جَاوِیْبِ سَاوِرِ الْمُتَحَقِّقِیْنِ بِجُذُبَاتِ الْقُرْبِ وَ التَّكْلِیْمِ وَ فَاتِحِ اَفْغَالِ قُلُوْبِ الْمُوَحِّدِیْنَ بِمِفَاتِیْمِ التَّوْحِیْدِ وَ جَاوِیْبِهَا بِجَلْبَا
 الْقُرْبِ وَ الْفَتْحِ الْمُبِیْنِ الَّذِیْ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهُ وَ بَدَا خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلًا مِنْ سُلٰلَةٍ مِنْ مَّآءٍ
 مَّهِیْنٍ ۝ اَسْتَخِیْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَكِیْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْقُرْآنَ الْعَلِیْمُ الَّذِیْ كَتَبَ اٰیةِ التَّوْحِیْدِ بِالْقَلَمِ الْقُدْرَتُ
 فِی صُدُوْرِ اَهْلِ التَّعْلِیْمِ وَ رَفِیْ صُدُوْرِ اَهْلِ الْهِدَایَةِ فِی طُرُقِ سِرِّ اَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِذَیْلِ اَوْلَادِیَّةٍ وَ نَاهِیْتُ بِاَهْلِ الْكُهْفِ وَ
 الرَّقِیْمِ خَالِبِ مُوسٰی الْعَلِیْمِ بِكَلَامِ التَّكْرِیْمِ وَ شَرَفِ نَبِیِّهِ الْكَرِیْمِ بِقَوْلِهِ وَ لَقَدْ اَتَيْنَاكَ سُبْحًا مِنَ الْمَثَانِیِّ وَ الْقُرْآنَ الْعَظِیْمِ
 مَا لَكَ یَوْمَ الدِّیْنِ قَا صِمِ الْجَبَابِرَةِ وَ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَ مُبِیْدِ الطَّغَاوَةِ وَ الْمُعْتَدِیْنَ وَ قَا صِمِ رُؤُسِ الْفِرَاعِنَةِ وَ اَهْلِ الْبِدْعِ وَ
 الْمُجْدِبِیْنَ ذَلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ یَا مَنْ نَزَّیْنِ الْكَانِیَاتِ بِعِلَاسِ التَّكْوِیْنِ وَ اَنْزَلَ سَلْ خَاطِبِ الْمَكْنُونِ
 تَقُوْدُ جَنَابِ الْمَكْرَمِ الْمُتَبِیْنِ یَا مَنْ نَشَرَ مَحَاطِبَ عَقُوْدِ عَفْوِهِ عَلٰی كَا فَاةِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ یَا مَنْ لَا شَرِیْكَ لَكَ فِی مُلْكِهِ وَ لَا مُعِیْنَ
 اِیَّاكَ نَعْبُدُ مُعْتَرِفِیْنَ عَنِ الْقِیَامِ بِحَقِّ عِبَادَتِكَ بِالْعِزِّ وَ اَیَّاهُ نَسْتَعِیْنُ عَلٰی مَا اَمَرْتَ مِنَ الْقِیَامِ بِحَقُوْقِكَ فِی كُلِّ ذَقْتٍ
 وَ حِیْنٍ یَا ذَا الْفَوْزِ الْعَظِیْمِ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ یَا مَنْ یُحْیِ الْعِظَامَ وَ هُوَ رَحِیْمٌ اِهْدِنَا الْقِیَامَ ط الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ اَهْلِ الدِّیْنِ الْقَوِیْمِ
 صِرَاطَ اَهْلِ الْاِسْتِقَامَةِ وَ التَّقْرِیْمِ صِرَاطَ الَّذِیْنَ نَفَرْتَ بِعِیْنِ عِنَايَتِكَ اِلَيْهِمْ صِرَاطَ اَهْلِ الْعَزْمِ وَ الْقَلْبِ السَّلِیْمِ صِرَاطَ
 اَهْلِ الْاِحْدَاسِ وَ السَّلِیْمِ صِرَاطَ الَّذِیْنَ تَمَسَّكُوْا بِالْهَدٰی وَ فَرَحُوا بِهَا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ
 الْقَصْدِیْقِیْنَ وَ الشَّهَدَاةِ وَ الصَّالِحِیْنَ وَ اَمْدُ دُنَا بِمِلَادِ مَلِكَةِ الْتَقْطِرِ وَ التَّكْلِیْمِ وَ صَرَفْنَا فِی الْكَانِیَاتِ وَ الْمَكْنُونَاتِ وَ
 وَ التَّكْوِیْنِ غَیْرَ الْمَقْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ اَلْقَضَا لَیْنِ اَمِیْنٍ لَا تَجْعَلُنَا ضَالِّیْنَ وَ لَا مُضِلِّیْنَ وَ لَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِیْنَ وَ
 اَحْشُرْنَا فِی زُمْرَةِ الْمُتَبِیْنِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ

۱۔ حمد ہے اللہ کے لئے جو پرورش کرنے والا ہے تمام عالم کا اپنے انوار معرفت اور دولت یقین سے عارفوں کے دیدہ دل روشن کر رہا
 ہے اور جذب کرنے والا ہے تمام محققین کا مع جذبات قرب و تمکین اور کھولنے والا ہے مومنین کے دلوں کے قفل کو توحید کی کنجیوں سے اور
 جذب کرنے والا ہے ان کو مع بندوبست قرب و فتح مبین تیری ذات پاک ہے جس نے ہر چیز کی غلاظت و دھ کی پیدائش انسان کی کچھڑ سے
 ابتداء کی پھر اس کی نسل خاص پانی سے بڑھائی۔ اے الرحمن الرحیم۔ حکیم ہے عظیم عظیم ہے ازل سے۔ قدیم ہے سننے والا جاننے والا ہے
 تو نے توحید کی آیات کو اپنے تدبیر کے قلم سے اہل تعلیم کے سینوں پر لکھا ہے اور اہل ہدایت کی ترقی کے لئے دلوں کو ستر اہل معرفت
 کے راستوں پر چلایا ہے۔ جو اہل ولایت ہیں اور کافی ہیں تجھ کو اصحاب کف و رقیم نے خطاب کیا موسیٰ کلیم سے کلام تکویم کیا اور اپنے
 نبی کو اس فرمان کے ساتھ بزرگی دی۔ بیشک ہی ہیں ہم نے تم کو سبع مثانی اور قرآن عظیم اسے مالک و قیامت اور ہلاک کرنے والے
 جباروں سرکشوں اور شریکوں کے اور حصے بڑھنے والوں کو اور نیست کرنے والا ہے تو متکبروں کے سرداروں اور اہل بدعت و ملحدین کو
 ذلیل کرنے والا ہے۔ اے تو اللہ ہمارا ہے جو برکت والا ہے۔ وہ اللہ رب ہے عالموں کا۔ اے وہ ذات جس نے زینت دی کائنات
 کو لباس تکوین سے اور بھیجا بجانب ملکوتیات جناب مکرم و متین کو، اے وہ ذات جس نے پھیلائے ابر عفو اپنے تمام خلق پر۔ اے وہ
 ذات جس کا ملک میں شریک ہے نہ مددگار ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اقرار کرنے والے ہیں کہ تیری عبادت کا حق لوا نہیں
 کر کے ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ان حقوق کی ادائیگی کے لئے جس کا تو نے ہر وقت و زمانے میں حکم دیا ہے۔ (باقی ترجمہ آئندہ صفحہ پر)

سورہ فاتحہ کی روحانیت کو مسخر کرنے والی دعا۔

اٰیٰتِهَا الدُّرَادِحُ الرُّوحَانِيَّةُ ذٰلِكَ الدَّوَاتُ النُّوْمَانِيَّةُ الْمُسْتَعِيَّةُ بِالْمَلٰٓئِكَةِ الرُّوحَانِيَّةِ الدَّائِمِيَّةِ الرَّبَّانِيَّةِ الدَّائِمِيَّةِ
فِي لَطَافِ تَصْرِيفِ الْحُرُوفِ وَدَقَائِقِ مَعَارِفِهَا الْمَكْنُونَةِ الْمُوَكَّلَةِ بِتَسْخِيرِ الْقُلُوبِ وَالْاَدْرَاجِ الرُّوحَانِيَّةِ وَحَاثِيَةِ الْكُلُوفِ
وَمَوَادِنِ اسْرَارِهَا الْمَخْذُوعَةِ اَجِيْبُوا اٰيَتِهَا الدُّرَادِحُ الْعِظَامُ وَالْمَلَآئِكَةُ الْكِرَامُ جِبْرِائِلُ وَمِيكَائِيْلُ اِسْرَافِيْلُ وَرُؤُفَايِلُ
تَوَكَّلُوا بِخِدْمَتِهِ مِنْ دَعَاكُمْ وَكُونُوا عَوْنًا لِّيْ وَاتِّصَالِ الْوَحَايَةِ بِرُسُوْلِهِ اِهْبِا اِهْبِا اَدْنَايِ اَصْبَاوَتْ اُلْ شَدَايِ
اَفْهَرَا مَرَادِيْ وَاقْضُوا حَاجَتِيْ دَلُوْا خِدْمَتِيْ بِحَقِّ اللّٰهِ الْفَتَّاحِ الرَّزَّاقِ الْحَلِيْمِ الْوَهَّابِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَلَا اَللّٰهُ لَلَّيْفُ
الْكَبِيْرُ كَهَيْعَتِ خَمْعَتِيْ اَجِبْ اٰيَتِهَا الْمَلِكُ الْاَخْفَضُ بِاَسْمَاكَ اللّٰهُ فَيْلُكَ وَهَلِيْلُكَ جودِ هویں رات کو تمہارے پاس ایک
سبز پرندہ آئے گا۔ اور تمہارے سامنے کھڑا ہوگا۔ تم خود اس کو سلام کرو۔ کیونکہ وہ بڑا بادشاہ ہے پھر وہ تم سے کچھ عہد و
پیمان لے گا۔ اور جس کام کا تم حکم کرو گے اس کو بجالائے گا۔ اور جو عہد و پیمان وہ تم سے لے گا وہ اس قسم کے ہوں گے کہ
جھوٹ نہ بولو اور مال حرام یا کوئی حرام چیز استعمال نہ کرو۔ اللہ کی نافرمانی اور گناہ کا کوئی کام نہ کرو۔ اگر ان باتوں پر مستقیم رہو
گے تو وہ بھی تمہارے ساتھ رہے گا اور ایک خادم تمہارے لئے مقرر کرے گا۔ جو تمہارے سب کام کرے گا۔ اس کے پڑستے وقت
کچھ خوشبودار عود و جاری و ندا سود و مصطکی و عنبر خام و غیرہ روشن کرنا چاہیئے۔

محبت اور ہر حاجت | محبت کے واسطے جمعرات کے دن اور پیر کے دن روزہ رکھ کر افطار کے وقت پندرہ مرتبہ اور فجر کے وقت
کے لئے عمل | بھی اسی قدر یہ دعا پڑھا کر۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ مطلوب کا دل تمہاری طرف رجوع ہو۔ اس کام
میں عجائب مشاہدہ کریں گے۔ اگر قضاے حاجت کی ضرورت سے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر غلوت میں بیٹھو۔ اللہ کثرت سے یہ
حضور قلب دعا پڑھو۔ حاجت پوری ہوگی اس کی ریاضت اگرچہ نو دن ہے۔ لیکن کم سے کم سات دن ضرر چاہیئے۔

(بقیہ ترجمہ) اسے وہ ذات جو بڑی کامیابی والا ہے۔ اسے وہ ذات جو ہر نام فضل والا ہے اسے وہ ذات جو شکستہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے
ہم کو سیدھی راہ اور اہل دین قوم کی ہدایت کر اور اہل استقامت اور تقویٰ کا راستہ بتا۔ جن کی طرف تو نے نظر عنایت کی ہے اور انعام
کیا ہے۔ نبیوں، صدیقیوں اور شہداء اور صالحین میں سے ان لوگوں کا راستہ دکھا جو وہ اہل عزم اور قلب سلیم ہیں۔ راستہ اہل اخلاص اور
تسلیم کا راستہ بھی دکھا جنہوں نے ہدایت کے ساتھ تسک کیا اور خوشنہ ہوئے اور مددھے ہم کو ملائکہ ظفر اور تمکین اور تصرف کی۔ ہم کو
کائنات و کمونات اور ملکوت میں غیر المغضوب علیہم ولا الضالین رکھ۔ آمین۔ ہم کو گمراہوں اور گمراہ کرنے والے نہ بنا۔ اور اپنے
دروازہ سے دور کئے ہوئے نہ رکھ۔ اسے ارم الامین اپنی رحمت سے متقیوں کے زمرہ میں ہمارا حشر کر۔ اور ہمارے حضور اور ان کی آل
و اصحاب پر درود و سلام نازل فرما۔

۱۱ (ترجمہ سفر ہذا) اسے روحانی روح نور والیو چمک دار بخششوں رحمانی | میں ربانی سے ہمیشہ رہنے والی لطائف تصرف
حروف اور دقائق معارف میں مع ان کے مقررہ موکل کے جو تسخیر قلوب اور ادراج روحانیت کے اعداد اور عوارف اسرار ہیں۔ قبول کرو
تم اسے عظیم شان روح اور بزرگ موکل۔ جبرائیل و میکائیل۔ اسرافیل و قنائل تم مقرر ہو اس شخص کی خدمت کے لئے جو تم کو بلائے
اور تم میرے مددگار بنو۔ اجابت کے لئے واسطے اللہ اور رسول کے میری مراد کو سمجھو۔ اور میری ضرورت پوری کرو۔ اور میری خدمت بجا
لاؤ۔ بحق اللہ فتاح، رزاق، وہاب، علیم، علی، عظیم، آلا الطیف الکبیر۔ قبول کر لے ملک اخضر، اللہ تیرے اندر اور تیرے
اوپر برکت نازل کرے۔

۳۳۲۹	۲۲۲۳	۳۲۲۵	۲۲۲۲
۲۲۳۲	۲۲۳۳	۲۲۳۸	۳۳۲۲
۳۳۳۲	۲۲۲۹	۲۳۶۲	۲۳۲۲
۲۳۳۱	۲۳۳۶	۲۲۳۵	۲۳۲۶

مطلوب کا دل اپنی طرف
مائل کرنے کا عمل
جب محبت کے واسطے سورہ فاتحہ کی دعا کو پڑھے
جیسا کہ بیان ہوا چاہیے کہ اس کے ارادہ کا جو
۹۲۶۰ میں بغیر بسم اللہ کے ایک وقت بنائے۔ اور پڑھنے کے دونوں
وقت یعنی انتظار اور فجر اس نقش کو اپنے سامنے رکھے اور صبح تک خشبو
روشن رکھے پھر نقش کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے مقصد پورا ہوگا۔

صورت نقش فاتحہ یہ ہے

سورہ فاتحہ کی دیگر دعا اور اس کے عجیب فائدے :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَمْدًا يَفُوقُ أَجْمَلَهُ وَكَمَلَهُ وَأَفْضَلَهُ حَمْدًا لِّمُحَمَّدٍ
وَأَنْفُسٍ فِي بَحْرٍ تَوَدُّ أَنْ تَحْمِلَهُ الْحَمْدُ لِنِعْمَةِ اللَّهِ عَلَيَّ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا بِالْعِزِّ وَالْهَيْبَةِ وَالْمَكِينِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَأَعْتَصِمُ بِهِ
عِصْمَةَ تَحْفَظُنِي مِنَ الْمُضَرِّينَ وَالْأَعْدَاءِ الْمُضَرِّينَ حَمْدًا يَكُونُ لِي رِضًا وَفَرطًا وَفَرطًا وَغَنًى لِّدَفْتَرٍ مَعَهُ لِأَحَدٍ مِنَ
الْأُولَئِينَ وَالْآخِرِينَ وَيَكُونُ لِي رِجْهًا وَغَنًى لِّدَفْتَرٍ مَعَهُ حَتَّى أَذِلَّ بِهِ سَطْوَةَ الْجَبَّارِينَ الرَّحْمَنِ الَّذِي وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ
كُلَّ شَيْءٍ بِشَهِدٍ بِهِ كُلُّ مَنْ جُودَ بِهِمَا أَتَرَبَّاهُ مِنَ الْإِحْسَانِ كُلُّ مَهْدٍ وَفِيهِ مِنَ الْأَسْرَارِ وَالْعَلَا نِيَّةٌ وَفِيهَا يَتَرَبَّاهُ
سِرًّا وَاعْلَمْ أَنَا سَأَلْتُ بِهَذَا السِّرِّ الَّذِي أَوْضَعْتَهُ وَكَانَ ظَاهِرًا لِلْعَالَمِينَ أَنَّ تَغْنِيَنِي فِي هَذَا الْبَحْرِ غِنًى لَا تَفَارِقُنِي فِي
جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ وَالْأَحْيَانِ وَيَكُونُ لِي عُدَّةً وَعِمْدَةً لِّدَفْتَرٍ مَعَهُ لِي فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَمَكَانٍ وَجْهَةً أَعْتَصِمُ بِهِمَا مِنْ مَكَائِدِ
الْإِنْسِ وَالْجَانِّ الرَّحِيمِ الَّذِي لَطَفَ بِي فِيهِمَا سَبَقَ فَكَانَتْ تِلْكَ الرَّحْمَةُ سَابِقَةً مِنْهُ إِلَيَّ فِي الْأَزَلِ الْقَدِيمِ فَهَا أَنَا أَتَطَلَّبُ
فِيهَا مَذْجَدٌ مِلًّا وَخُلُقًا بِأَعْدَابٍ وَمُهْدٍ طَيِّبٍ نَعِيمٍ سَأَلْتُكَ يَا مَوْلَايَ اسْمِعْ نِعْمَتَكَ مَدَامَ مِثْلِكَ بِسَاقٍ
رَحْمَتِكَ فَلَا أَخْشَى كَيْدًا مِنْ كُلِّ ذِي مَكْرِ لَيْتُمُ أَنْ تَطَهَّرَ لِي خُلُقًا وَخُلُقًا مِنْ كُلِّ ذِي وَصْفٍ ذَمِيمٍ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ نِعَاطُكُمْ

لے (ترجمہ) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ ایسی حمد جس کا اجمال و تکمیل اور افضلیت تمام محامدوں کی حمد پر فریت رکھتی ہے۔
اے اللہ اس حمد کے دریا میں مجھ کو غوطے دے۔ ایسے غوطے جو میرے ظاہر و باطن کو روشن کر دیں۔ عزت اور مہینت اور تمکین و قیامت تک
دے اور اس کے اقسام و تمکات میں مجھ کو ڈھانک لے اور میری حفاظت ضرور پہنچانے والوں اور نقصان پہنچانے والوں سے، اے اللہ
ایسی حمد جو میرے لئے موجب رضا و فرح اور دولت کا پیش خیمہ ہو اور میں کسی کا محتاج نہ ہوں۔ اولین و آخرین میں میرے لئے عزت
کا باعث ہو اور میں اس کے سبب سے جباروں کی سطوت دور کر دوں، تو وہ رحمن ہے جس کی رحمت ہر چیز کو محیط ہے اور ہر موجود
اس کی گواہ ہے اس کے ساتھ جو اس نے احسان کیا ہے ہر اہل راز اور اسرار و علانیہ میں اور اس کی انتہا پوشیدگی اور ظہور میں، میں
سوال کرتا ہوں تجھ سے اس بھید کے ساتھ جس کو تو نے دانیع کیا ہے اگرچہ وہ ظاہر و عیاں تھا یہ کہ غوطے سے مجھ کو اس دریا میں ایسا
غوطہ جس سے میں کبھی کسی وقت یا کسی زمانے میں الگ نہ رہوں اور میرے لئے وہ نیامی اور عمدگی عطا کر کہ پھر کسی دن یا کسی وقت میں
کسی کا محتاج نہ ہوں۔ اور وہ میرے لئے انسانوں اور جنات کے کمر و دھوکہ سے اپنی طرف پناہ دے۔ اے الرحیم جس نے مجھ پر
لطف کیا اور تیری رحمت سبقت کرنے والی تھی۔ مجھ پر اب میں الٹ بٹ ہو رہا ہوں۔ جب سے میں نے علم اور پسیدہ انش پائی ہے۔
میٹھے پانی اور عمدہ نعیم کے ساتھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے میرے مولا کامل کرنا تیری نعمت سے اور تیری نعمیں تیری رحمت ہے
اب مجھے خوف نہیں۔ کسی مکر و اسد کے کمر سے در پاک کر تو مجھ کو غناقی میں ہر برائی سے مالک یوم الدین تیری ذات عظیم ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور
تیرے احکامات کی اجرائی میں تیرا کوئی مددگار بھی نہیں ہے۔ تو ملک اور ملکوت میں اپنی قدرت سے علم باری کرتا ہے تمام جبار اور متکبروں پر سخت پھنسل

شأنه عن أن يفتقر إلى شريك إذا كانت معين حكماً على من في الملك والملكوت بقدرت القامعة لجميع المبادئ
والملكوتيين الشريك البطلان على السلاطين الظالمين القاهرين الشريك في قهرهم وقوتهم وبطشهم لمن شرد وطمع من السلاطين
والمرؤوس القاصم من شاركه في عظمته وكبريائه أخذ لا هائلاً نعم الهالكين الملك أن تحزني قلوب خلقك
يا معطف القلوب يا ملين الحيات يا ذا أود عليه السلام بذكر ۳ دحوب ۳ يا ملوك ملوك العوالم كلها جمعين
ملكني من ناصيه كذا وكذا حتى يكون في قبضتي من أذنين لا إلا أنت سبحانه إني كنت من الظالمين
وأذكر كني بدخمتك يا أرحم الراحمين. إياك نعهد وإياك نستعين قد أذعرتك إهقرى وناقضتي يا من
خضعت لعظمة الجبارين والملكوتيين لجلالهم طفاة الأرض والجن المتمردين يا شريك البطلان يا عظيم
القهر يا منلقم من كل ذي سطة في ملكين أيدني بنكهم منك وفهم مبين حتى أقهر أعدائي أجمعين
إهدنا الصراط المستقيم صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين. هب كذا
من لدنك مما سب السعديقين واشهدنا شاهد الشهاد بر الضامين وأمد لنا ملائكة الظفر
والتمكين كما قلت في قولك الحق المبين يمددكم بكمبسلته آلاف من الملائكة منزلين بشرى لك
تذكر دنا في الكائنات الأذنين والآخرين ولا تجعلنا ضالين ولا مضلين ولا تحزننا في زمرته أبا غياث
يا غياث المستغيثين اغثنني وأذكر كني بطونك الخفي زان من أخفيته تحت خفي لطفك فقد خفي وشفى وعرفني
ذكرني لا إلا أنت سبحانه إني كنت من الظالمين، مرتبه وأذعرتني في كنفك الكوني الحصين المنيع الكافي
الغنيظ الساتر المحيط غمسي في سعة رزقك من خزائن رحمتك وسعت كل شيء وصرح عني
كل كروب يا مفرج المكر ذرين بؤسك يا أرحم الراحمين أشهد ۱ شهاد القسط أرحم الراحمين

ما ریوالا و سرکش ظالموں پر تہم کر نیوالا ہے میری قوت اور گرفت سخت ہے نافرمانوں اور سرکشوں کو ہلاک کر نیوالا ہے۔ جس نے میری عظمت اور کبریائی میں
شریک کیا۔ اس کو تو نے پکڑا اور وہ ہلاک ہوئے والوں کے ساتھ ہلاک ہو گیا۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ سزا کر میرے لئے اپنی مخلوق کا دل اسے
پھرنے والے دلوں کے اور نرم کرنے والے ہو ہے کور حضرت داؤد علیہ السلام کے واسطے بجز ۳ دحوب ۳ یا مالک الملک تمام کا مجھ پر اپنی رحمتیں
نازل کر۔ اسے ارحم الراحمین۔ ایک نجبہ و ایک نستعین بے شک تجھی کو میں نے اپنے غرور و ناتوا کے ازالہ کے لئے ذبح و بنایا ہے۔ اور اسے وہ ذات جس
کی عظمت کے آگے تمام جبار اور متکبر ٹبک گئے اور جس کے بلال کے سامنے سرکش جن وانس ذلیل ہو گئے اسے سخت گرفت والے اسے ترسے قبر
والے اسے منتقم سلطوت والے کے نوکمین ہے مدد کر میری اور فتح مبین دے تاکہ اپنے تمام دشمنوں کو میں مغلوب کر سکوں۔ ابدنا الصراط المستقیم
صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہم کو اپنے پاس سے سواہب سدیدین مطا کر اور ہم کو شہداد اور صالحین کی جگہ دے اور
مدد کر ہماری فرشتوں نظر آمد ملکین کے ساتھ بیا کہ تو نے اپنے اس ظاہر قول میں فرمایا ہے۔ عید دم یعنی مدد دے گا۔ تم کو رب تمہارا تین ہزار
اترے والے فرشتوں سے اور تصرف دے ہم کو کائنات اور کمونات اور بنا ہم پر اپنی نعمتوں اور برکتوں کا فیض جو لوگ ہم پر پھیلوں اور آئندہ
کی برکتیں اور ہم کو گمراہوں یا گمراہ کرنے والوں میں سے نہ بنا اور باغیوں کے زمرے میں ہمارا حشر نہ بھیجے۔ اسے فریاد رس کے فرامدس اپنے
لطف سے غنی سے مجھ کو نواز کیونکہ جس کو تو نے اپنے لطف میں لیا ہے شک میں ظالم ہوں مجھ کو اپنے ساید رحمت میں جو پورا مضبوط قلعہ اور کافی
معاظت کرنے والا ڈھانکنے والا گھیرنے والا ہے۔ داخل کر اور مجھ کو خوب رزق دے اپنی رحمت کے نزاوں میں سے رحمت وسیع بھلے دے
اور دور کر مجھ سے ہر سختی اسے دود کرنے والے سختیوں کے اپنی رحمت سے اسے ارحم الراحمین قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ کی عزت اور اس کے
نہ ذات کی نائتمہ الکتاب کی۔ اداس کی جس کی ساتھ قلم جاری ہوا اللہ کے پاس سے یہ کہ میری دعا قبول کر۔ اور جلد میری حاجت پوری کر۔

آیت یہ ہے۔ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ آخر سورہ شہد تک۔

شیخ شہاب الدین سہروردی کا تجربہ ہے۔ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ ہمدرد نماز عصر میں پڑھا کرے۔ دل اور پھر زون سے محفوظ رہے۔

بسم اللہ کی برکتیں اور حرفی صورتوں کے خواص اس کی ظاہر ہوگی۔ سورہ الفاتحہ کو کھ کر پانی سے دھوئے۔ پھر تھوڑا پانی اس میں ملا کر تہ تبرکات

حروف کے معانی سمجھ کر شیشے کے برتن میں لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پچپن دن کے روزہ کے بعد پئے اللہ تعالیٰ اس پر اپنے ظاہری رباطی الطاف کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اگر پانچ دن کے روزہ کے بعد باطہارت اس کو کھ کر یہ آیت بھی اس کے ساتھ لکھے۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ۔ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ

تک اور جمع کے دن ساعت زہرو میں اس کو اپنے سر پر باندھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا رعب لوگوں کے دلوں میں ڈال دے اور جس شخص کو نسیان ہو۔ اس شخص کو بھی اس کا دھو کر پینا فائدہ دیتا ہے جو شخص اس کو کھ کر اپنے گھر میں رکھے۔ اس میں موزیات داخل نہ ہوں گے۔ اور یہ سبب امانہ تالیف کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ طالع سے مراد اہل رصد کی قوت روحانی ہے اگر تو قوت ایمانی قلبی کو پائے تو یہ بہتر ہے۔ اور ان کاموں میں ناپاکی سے بہت پرہیز کرنا چاہیے۔ جتنا پرہیز کرے گا عمل درست ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

ا	ل	م	ح
ب	د	و	ج
د	ط	ی	ج
ع	د	ہ	ی

آیات لطف کا مطلب برآری کیلئے۔ یہ آیت اس شخص کے لئے جو کسی ظالم سے خوف زدہ ہو۔ اس کو لازم ہے۔ کہ اسم یا لطیف صبح رشام آیت مذکورہ بالا کے بعد ۱۲۹ بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ دوسری آیت سورہ یوسف میں ہے اِنَّ رَبِّيْ لَطِیْفٌ لِّمَآ یَشَآءُ اِنَّہٗ هُوَ الْغَلِیْمُ۔ یہ آیت اس شخص کے لئے ہے جو کسی رنج یا غم یا سختی شدت میں مبتلا ہو اس کو چاہیے کہ اسم یا لطیف کو مع اس کے اعداد کے موافق اس آیت کے بعد پڑھے۔ ہر رنج درہر ہوگا۔ تیسری آیت سورہ شوریٰ میں ہے۔ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یُزِنُ مَنَ یَّشَآءُ وَہُوَ الْقَوِیُّ الْقَزِیْزُ جو کوئی اسم یا لطیف اور اس آیت کو روزانہ پڑھے۔ دنیا اس کے پاس کثرت سے آئے گی۔ چوتھی آیت سورہ ملک میں ہے اَلَا یَعْلَمُ مَنۡ خَلَقَ وَہُوَ اللّٰطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ یہ آیت اس شخص کے لئے ہے۔ جو کسی منصب یا حکومت وغیرہ کا طالب ہو۔ اور اس آیت اور اسم یا لطیف کو روزانہ صبح و شام پڑھے۔

مطلب حاصل ہوگا۔ موت کے سوا ہر مرض سے نجات کا عمل۔ جو شخص سورہ الفاتحہ لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر مریض کے منہ اور ہاتھوں پر ملے۔ اور اس پانی کو تین مرتبہ پئے اور پینے وقت یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ ذَا الْکِفِّ

نہ اس کو آنکھیں نہیں پھپھتیں۔ اور وہ آنکھوں کو پہناتا ہے۔ اور وہ مہربان غم دار ہے۔

اللہ اپنے بندوں کے ساتھ مہربان ہے۔ جس کو چاہتا ہے۔ رزق دیتا ہے۔ اور وہ قوی و غالب ہے۔

اللہ تو شفا دے تو ہی شافی ہے تو کفایت کر تو ہی کافی ہے تو ہی عافیت دے تو ہی عافیت دینے والا ہے۔

أَنْتَ الْكَافِيُ الْعَافِ أَنْتَ الْمَدَانِي ۳ مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بیماری سے شفا دے گا۔ بشرطیکہ موت نہ آئی ہو۔
خفقان کا علاج | اگر خفقان والا اس پانی کو پئے خفقان ہٹا رہے گا۔ اگر اس کو مشک و زعفران سے پانی
کے برتن میں سکے اور گلاب سے دھوئے۔ پھر جو بیماری والا پئے آرام ہو۔

ذہن کی تیزی کا علاج | اند ذہن سات روز پیئے تو ذہن ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔

نظر کی تیزی اور آنکھ کی | اگر مشک کے ساتھ چینی کی طشتری پر لکھ کر بینہ کے پانی سے دھوئے اور پھر اس پانی
کل بیمار باں دور کر نیکا عمل میں سرمہ اصغہانی مل کر کے آنکھوں میں لگائے۔ ضعف بصریت باقی رہے۔

اور نگاہ تیز ہو۔ اور آنکھ کی کل بیماریاں دور ہو جائیں۔ اور اگر اس سرمہ میں سفید مرغ کا پتہ اور سیاہ مرغی کا
پتہ آمیز کر کے آنکھ میں لگائے تو روحانی اشخاص کو دیکھے۔ اور وہ ایسی باتیں کہیں جو اس کی سمجھ میں نہ آئیں۔

سستی کان | جو شخص سورہ فاتحہ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اس کو تکان اور سستی اور درد نہ ہو اگر اس کو
اور درد کا علاج | پاکیزہ برتن میں لکھ کر گلاب سے دھوئیں۔ اور درود والے کان میں ڈالیں تو درد کو آرام ہو جائے

اگر اس کو لکھ کر خاص روغن بکائن سے دھوئیں اور ستر مرتبہ سورہ الفاتحہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پھر دلچایا عرق
النساء والے کو ملیں آرام ہو اور جو شخص کو کوئی حاجت ہو اس کو لازم ہے کہ اس سورہ کو بہ ترتیب و تنزیل ایمان

اور صدق دلی کے ساتھ قبلہ رو ہو کر پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز میں فاتحہ اور اخلاص سہ بار پڑھ
چکا ہو پھر اللہ سے حاجت مانگے۔ پوری ہوگی بارہا کا تجربہ ہے کہ جو شخص فرض و سنت فجر کے درمیان ۴۱ بار

سورہ الفاتحہ پالیں روز تک پڑھے اس کی حاجت پوری ہوگی۔
سورہ فاتحہ کے خواص | یہ ابیات کتاب کثر المقربین سے جو علامہ سبعین کی تصنیف ہے۔ نقل کئے گئے ہیں

اور اشعار حضرت علیؓ جو حضرت امیر المومنین سیدنا علیؓ کی طرف منسوب ہیں۔

ابیات

وَ تَطْهَرُ يَا شَذِي تَهْوِي سَرِيًّا بِمَا أَتَلْتَ سِرًّا سِرًّا وَلَا زِمَهَا بِمَقَرِّ كُلِّ لَيْلٍ وَهَظْمٍ مُّهَابَةٍ وَعَلَوْ قَدْ بَا وَلَا تَوَقَّيْ رَأْسُ رَاحِ دَوَامًا وَلَا تَقْهَمِ بِلُكْرُوهُ وَ مَسَرَّ تُصَارًا وَ تَبْلُغُ الْأُمَالَ حَقًّا بِمَا يُغْنِيكَ عَنْ رَيْدٍ وَ عُسْرٍ	وَتَحْجِ الْقَصْدِ مِنْ عَبْدٍ وَ حُرِّ فَصَا تَحْتَهُ الْكِتَابِ فَإِنْ فِيهَا وَفِي صُبْحٍ وَ ظَهْرِ ثُمَّ عَصِرٍ تَنْلُ مَا شِئْتَ مِنْ عِزٍّ وَ جَاهٍ بِحَاءِ ثَمَّةٍ مِنَ النِّقْصَانِ قَهْرِي وَلَا تَحْتَجِ إِلَى أَحَدٍ بِشَيْءٍ وَمِنْ بَطْشٍ لِذِي أَمْرٍ وَ نَهْيٍ فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ أَتَاكَ أَتٍ	إِذَا مَا كُنْتَ مُلْتَمِسًا بِرُتْبَةٍ وَتَأْمَنْ مِنْ تَخَالُفَةٍ وَ غَدَرٍ فَلَا تَزِمْ دُرَّهَا عَقْبَى حِشَاءٍ إِلَى التَّعَبِينَ تَتَّبِعُهَا بِعَشْرِ وَعِزٍّ لَا تَغَيِّرُكَ الْتِيَالِي وَتَأْمَنْ مِنْ تَكَالَةٍ كُلِّ شَيْءٍ وَمِنْ جُرْعٍ وَ عُدْوِي وَ انْقِطَاعٍ عَلَى طُولِ الْمُدَا فِي كُلِّ دَهْرٍ
--	---	---

۱۔ خلد سے ابیات فراخی رزق کے لئے الحمد کو اس ترکیب سے پڑھنا چاہیے کہ بعد نماز ۵۰ بار اور بعد نماز فجر ۶۰ بار اور اسی طرح مغرب کے بعد
۹۰ بار پڑھے۔ اللہ ایک مومل ایسا بھیجے گا۔ جو اس کو غنی کر دے گا۔

سورہ فاتحہ کی ریاضت کا طریقہ اور اس کے فائدے

ایک ایسے اند میرے مکان میں جس میں سوائے اللہ کے کوئی تم کو نہ دیکھ سکے۔ انگوٹھ کروا تو اسے لے کر تین دن روزہ رکھو اور پورا تک حیوانات کرو فقط جو کی روٹی روغن ریتوں سے روزہ افطار کیا کرو اور یہ روٹی بھی پیٹ بھر کر نہ کھانا پیا جیسے ہر نماز پنجگانہ کے بعد سو بار سورہ الفاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ رَحْمَةً بِحُرِّ اَحْدَيْتِكَ وَطَهَّامٍ مُّرْدَا نِيَّتِكَ حَتَّى اُخْرَجَ اِلَى نَضَارٍ رَّحْمَتِكَ وَ عَلَى وَجْهِ لِحَاةِ الْقُرْآنِ مِنْ اَثَارِ رَحْمَتِكَ مَهَابًا بِهَيْبَتِكَ تَوْفِيًا بِقُوَّتِكَ عَزِيْزًا بِعِزَّتِكَ اَلْبِسْنِيْ خُلْعَ الْعِزِّ وَالْقَبُوْلِ وَسَهْلَ عَلَى تَسَاهِيْلِ الْوَصْلِ وَالْوَصَالِ وَتَوْجِيْهِ بَتَاجِ الْكِرَامَةِ وَالْفُتُوْحِ وَبَيْنَ اَحْبَابِكَ يَا مَالِكُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا مَنْ اَتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَكَلَّمَ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ذَكَرَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكْرِيمًا سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيْمِ يَا صَدِّقَ الْوَعْدِ يَا اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَآيَاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ - تیسرے دن تمہارے سامنے ایک سفید کمران ملے گا۔ جو مکان میں پھینا شروع ہوگا یہاں تک کہ سارے مکان میں بھر جائے گا۔ اس میں سے ایک شخص نکل کر پوچھے گا۔ تمہاری کیا حاجت ہے تم کہو کہ میں اسم اعظم اور خاتم پاجتا ہوں وہ تم سے چند شرائط لے کر دے گا۔ پھر ہر نماز کے بعد تیس بار سورہ الفاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھ کر دو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ حَمْدًا يَكُوْنُ لِيْ رِزْقًا وَلِيْ مَرْضَاةٍ عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ دَحٰى الْاَقْلَامَ وَاخْتَقَىٰ مُوْسٰى الْكَلِيْمَ نَحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ فَهَمَّا اَسْمَانِ عَظِيْمَانِ شِفَاءُ نِّكَاحٍ وَدَا بَسْفِيْمٍ وَطَرِيْقُ الْجَنَاتِ النِّعَمِ وَنَجَاةٌ مِّنْ عَذَابِ الْجَحِيْمِ مَالِكُ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَكَ فِيْ مُلْكِكَ شَرِيْكٌ وَلَا مُنَاوِعٌ وَلَا مُعِيْنٌ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْدَارِ وَنَعْتَرِفُ بِاَللّٰهِ صَدِّقًا لِّمَا اَنَّ اللّٰهَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ وَاشْهَدُ اَنْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَرْسَلَهُ اللّٰهُ الْقَادِقُ اُرْمِيْنِ وَاللّٰهُ مُكُوْنُ الْاَلْوَانِ وَعَالِمُ خَفِيَّاتِ الْاَفْهَامِ وَمُكُوْنُ الْاَنْبِيَاۡ وَالتَّوْحِيْدِ حَقِّيْ اِلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَالْاَبْعَدِيْنَ مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ وَآيَاكَ نَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلَى كُلِّ اَمْرٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَلْحَقِيْقَةِ وَنَجَاةٌ مِّنْ عَذَابِ الْجَحِيْمِ

اسے رب داخل کر مجھ کو اپنے بھراعت کی تہہ میں اور تمام فردائیت دے۔ یہاں تک کہ میں بھی رحمت کی نرسبزی میں چلوں اور پھروں اور میرے منہ پر قرآن کی رحمت کے اثرات ہوں تیری رحمت سے پر ہدیت اور تیری قوت کے ساتھ قوی اور تیری عزت کے ساتھ معزز بن جاؤں مجھ کو قبول اور عزت کے غلعت دے اور وصل وصال کے راستے آسان کر دے اور مجھ کو تاج کرامت پہنا میرے اور اپنے احباب کے درمیان الفت دے ایک مالک دنیا و آخرت اور اسے وہ ذات جس نے ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ کلیم اللہ پر حضرت محمد کو برگزینی دی ہے۔ سلام ہے قول رب الرحیم میں سے مالک بعد تہا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں آخر تک۔

۱۔ رب العالمین کے لئے وہ حمد ہے جو اس کے نزدیک رضا مندی کا سبب ہو وہ رحمان رحیم ہے جس نے ابراہیم کو چھپایا اور موسیٰ کو کلام کے نئے مخصوص کیا۔ زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو جب کہ وہ ریزہ ہو جاتی ہیں۔ یہ دونوں امر عظیم ہر عبادی کے لئے شفا ہیں۔ راستہ میں جنات نعیم کا اور نجات دے عذاب و زرع سے نوازا گیا ہے روز جزا کا نیرے ملک میں کوئی شریک مجاہد اگر نیوالا اور تیرا کوئی مددگار نہیں ہے۔ تیری سبب ہی اعبادت کرتے ہیں یہ اقرار و اعتراف فقہور اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ تنہا ہے شریک اس کا نہیں ہے۔ اس کے لئے ہے ملک حق ظاہر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد اللہ کے رسول صادق و امین ہیں۔ اور اللہ بنانے والا ہے عالم کا اور بنانے والا ہے پوشیدہ دل کی بات کا اور گردش دینے والا ہے رات دن کا تمام دنیا والے مجھ سے محبت کریں مجھے عزت دے۔ قریب اور دور کے لوگوں

حَاجَتِهِ مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا مَالِكُ مُلَوِّكُ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا جَمْعِينَ لَدَى الْمَلِكِ أَنْتَ سُبْحَانُكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ رَبِّ فَجَنِّبْنِي دَاوْرَ كُنِيَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَتَجَنَّبْنِي مِمَّا خَافُ وَأَحْذَرُ أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ رِیاضت سے نارغ ہونے کے بعد ہر روز سورہ الفاتحہ ہر نماز کے بعد ۱۸ بار اور روزہ کے بعد ۲۵ بار پڑھا کرو۔ بغیر روزہ و ریاضت کے اور اگر تم سات دن تک ریاضت کرو اور ان ادعیہ کے بعد یہ دعا بھی پڑھو اللہ تعالیٰ تم کو فی عَمَلِكِ الْإِخْلَاصِ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور بخیر عود لبان جادی روزانہ روشن کرو۔ اور اتنا سے ریاضت کسی سے بات نہ کرو۔ تو بہت جلد کامیاب ہو گے اور دنیا و آخرت کی غیر حاصل ہوگی۔

جبرئیل	د القیت علیاک				میکائیل
د لقصنہ	۲۰۰	۲۰۳	۲۰۶	۲۰۷	محمّد صلی
	۲۰۵	۲۲۵	۲۹۹	۲۰۲	
	۲۰۵	۲۰۷	۲۰۱	۱۹۸	
	۱۲۲	۲۹۷	۲۵۶	۲۰۶	
طه	جنت جہنم				تبرکات

محبت کے لئے سورہ
فاتحہ کا نقش
نقش کو ساعتِ زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس
رکھو اور اس دعا کو پڑھو مطلب جلد پورا
ہوگا۔

نفس یہ ہے ۔ اور وعایہ ہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَوَكَّلْ يَا جَبْرِئِيلُ أَنْتَ وَاعْوَانُكَ بِحَقِّ الْعَزِيزِ الْحَبِيبِ الْكَرِيمِ
الْوَهَّابِ الْقَهَّارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ مُجِبَّةٌ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ وَبِحَقِّ اللَّهِ الْخَيِّ الْقَيُّومِ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ تَوَكَّلْ يَا سَرَّافِيلُ
أَنْتَ وَاعْوَانُكَ وَأَنْتَ مُجِبَّةٌ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ إِيَّاكَ لَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْعِيْنُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْمُقَدِّمِ الْمُبْدِي الْمُعِيدِ
تَوَكَّلْ يَا دَوْقِيَّائِيلُ أَنْتَ وَاعْوَانُكَ وَالْقَوَّاهُ مُجِبَّةٌ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ إِيَّاكَ لَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْعِيْنُ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الْوَاحِدِ الْقَيُّومِ
تَوَكَّلْ يَا نُورَ إِيَّائِيلُ وَاعْوَانُكَ وَالْقَوَّاهُ مُجِبَّةٌ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِيمِ الْجَوَّادِ الْكَرِيمِ تَوَكَّلْ يَا عِزَّ مَائِيلُ أَنْتَ وَ
وَاعْوَانُكَ سَمِيعًا مُطِيعًا وَالْقَوَّاهُ مُجِبَّةٌ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّالِّينَ هَ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ الْعَزِيزِ الْجَلِيلِ الْكَبِيرِ تَوَكَّلْ أَنْتَ وَاعْوَانُكَ سَامِعًا مُطِيعًا وَالْقَوَّاهُ مُجِبَّةٌ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ
يُحْيِيوْنَهُمْ كَذَا اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ -

پراجناس غلطی سے اور ہم کچھ جی سے مدد مانگتے ہیں دین اور دنیاوی ضرورتوں کے لئے۔ اے اللہ مالک بادشاہاں عالم کے سب کا تو ہی معبود ہے پاک ہے تو بے شک میں ظالموں سے ہوں اے رب میری دستگیری کر اور مجھ کو نجات دے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین نجات دے مجھ کو اس چیز سے جس سے میں خوف اور غمزدہ کرتا ہوں۔ ہدایت کر ہم کو سیدھے راستہ کی آفرینک۔

الحمد للہ رب العالمین اے مہربان تو اور تیرے ماتحت بطفیل عزیز کریم بخشش واسے زبردست کے مقرر اور تیار ہو جا۔ اے اللہ محبت کر
فلان شخص کے دل میں بحق مالک یوم الدین اللہ بحق اللہ زندہ و قائم کیتا کے۔ تیار ہوا اے ابراہیل تو اور تیرے ماتحت اور ذال محبت اس کے دل
میں۔ بحق مالک نعبد و مالک نستعین اور بحق بادشاہ قادر مقدم پہلی بار اور دوبارہ پیدا کرنے واسے کے تیار ہوا اے رقیبائیل تو اور تیرے مددگار
اور ذال دے محبت اس کی اس کے دل میں بحق اہدنا الصراط المستقیم اللہ بحق فردوسی و قیوم کے۔ تیار ہو۔ اے نذائیل تو اور تیرے مددگار سننے اور
اطاعت کر نیوالے اور ذال محبت فلان کی فلان کے دل میں بحق صراط الذین آخر تک اللہ بحق تہر و عزت واسے بزرگ بڑے کے تیار ہو نوا اور وحیرت
مددگار سننے اطاعت کر نیوالے۔ اور ذال محبت فلان کے دل میں۔ بحق یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اللہ حباً للذین

ہر بلا سے محفوظ رہنے | رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ ہر مرض کے لئے پانی پر سورہ الفاتحہ ایک بار آیت الکرسی ۱۰ بار۔ اور کامسنون عملے | معوذتین ۱۰ بار پڑھ کر نہار منہ پی لے۔ اللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ رکھے گا۔

عارفان الہی کہتے ہیں۔ سورہ الفاتحہ میں ایک ہزار خاصیتیں ظاہر اور ایک ہزار باطنی ہیں جس مرض کے لئے اس کو پڑایا جائے فائدہ ہوگا۔ اور حضورؐ نے فرمایا ہے جب میں بستر پر سورہ الفاتحہ اور اخلاص پڑھا لیتا ہوں تو میری چیز سے امن و امان میں ہر جاتا ہوں۔ نیز فرمایا ہے جس شخص نے اپنے سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر آخر سورہ حشر کی تین آیتیں پڑھیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے شفا مانگی ہر مرض سے شفا ہوگی۔

حجاب القفل کا ذکر پڑھنے کا طریقہ

اٰخْتَبِرْ بِعِزِّ اللّٰهِ تَعَالٰی الْعِزِّیْنِیْ عِزِّیْ بِطَوْلِیْ ۱ ۲ ھیل ۳ ۴ تَجَاوَضْنَا بَطْنُ اَعْمَشَا هَيُوشُ عَرُوشِ مَہاش
۳ ۴ بر کیا ھیل عمر دھایت ۳ ۴ بلیا یح یٰھدِ کُم رُبُّکُم رَسَدًا نِکْتَمُ الْاِکْرَامِ بِالْمَعِیْ کَہِیْعِصْ حَمِیْعِصْ ص وَالْقُرْآنِ
ذِی الْاِذْکَرِ الْاِیْتِیْقِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ ۵ الْقَلَمِ وَمَا یُسْطَرُّوْنَ ذَا السَّمَاءِ وَالْقَارِیْقِ مَا قَطَّاکِ وَالْقَارِیْقِ صَفَا ذِکْرًا تَمَکِ
اور سورہ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی اور سورہ وَالْقَمَرِ پوری پڑھ کر ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳

اس کی مخالف کرے گا وہ خود ذلیل و خوار ہوگا۔

هو هوسك لا ي مع من احيا يحيى ميت محتوى قائم قيوم قاهر م مع من ق بد يع السموات والارض من بد نعيم
رفيع سميع انت الله الذى لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين انها امره اذا اراد شيئا ان يقول له
كن فيكون فسميان الذى بيد لا ملكوت كل شئ واليه ترجعون خالق كل شئ وهو على كل شئ وكيل - من ق
ن فسيفيكهم الله وهو السميع العليم ولا يؤدح حفظهما وهو العلي العظيم ولا تفرؤنه شيات ان ربى على كل شئ

سورة النازع كا نقش بسع يه .

[illegible]

لے جے مثل پیدا کرنے والے آسمان و زمین کا پیدا کرنے والا بلند مرتبہ اور سطح والا تو ہی ہے اللہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔ بے شک حکم اس کا ہے جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اسے فرماتا ہے ہو یا پس وہ ہو جاتا ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں ہر چیز کی ملکیت ہے تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ وہ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور ہر ایک پر وکیل ہے۔ عنقریب کافی ہوگا۔ تم کو ان سے اللہ اور

حَفِیْظٌ ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ حَافِیْظٌ ۚ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۚ لَمَّا مَعْقِيَاَتٌ مِّنْ بَنِيْ يَدِیْہِ وَمِنْ خَلْفِہِمْ یَحْفَظُوْنَہُ ۚ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَحِفْظُہَا مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ ۚ اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْہِمْ ۚ وَمَا اَنْتَ بِوَكِيْلٍ ۚ کُلُّ اَدَبٍ حَفِیْظٌ ۚ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ۚ فِیْ نُوْرٍ تَحْفَظُوْهُ ۚ تُوْکُلُ مَا یُعْطَرُوْنَ لِیَجْعَلَہَا نَبَیًْا لِّہَا عَسَالٌ ۚ

فصل اللہ کی رحمتیں اور انوار و اسرار ملکوت

جانتا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ارواح پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے جب کہ سال کا ایک دن ہمارے حساب سے پچاس ہزار برس کا ہے۔ ایک کتاب لکھی جس کا علم سوائے اس کے کسی کو نہیں ہے۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی ہے جو عرش پر اس کے پاس ہے جس میں لکھا ہے میری رحمت میری عذاب پر سبقت لے گئی ہے یہی وہ حقیقت ہے جس پر اہل عقل نے جن کو اللہ نے راہ راست عطا کی ہے اور جن سے اس کو محبت ہے تکبیر کمی ہے۔ اسی حقیقت کے سبب انہوں نے پہنچا نا۔ اور توحید کے سبب نعمتوں کے دریا میں غوطے لگائے یہ وہ لوگ ہیں جن کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یہی وہ لوگ ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور ہمیشہ حقائق مراتب علی سے سرفراز ہوتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے سراج اعلیٰ کو نازل کر کے کرسی انبی پر بٹھایا اور نور کا علم اور حکمت اعلیٰ کا تاج پہنایا اور یوم الرضا کے درجہ میں مقائق پر اس کو نور مطلق سے مطلع کیا حقائق مصطفوی مطایات اور عوارف جلی میں اس کو اپنی تربیت عطا کی۔ اس وقت اہل خلوت نے اپنی خلوتوں اور ثابت قدموں نے اپنی بساط کے موافق اپنے میدان توقف میں مظہر القدس میں فضائے ماکوت کا وسیع میدان دیکھا۔ جس کے اوپر عام نہایات اور عام علویات ہے اسی کو انہوں نے اپنا مقصد و اور دوست ٹھہرایا اور یہ دعا کی اسے ہمارے دہم کو ایسا راز عنایت فرما کہ راز کے راز سے ہم واقف ہو کہ حقائق فکر ہم پر منکشف ہو جائیں۔ کیونکہ ہمارے درمیان فلک محیط اور شکل بیض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ حقیقت اصلی سن کر ان پر اس کتاب کے معانی کھولے جس کے فضائل مشہور ہیں اور دائرہ رحمت کے اسرار پر ان کو گواہ کیا چنانچہ اس دائرہ کا نقش ان کے سر میں منقش ہو گیا جس کے سبب وہ بہت سے اسرار سے واقف ہو گئے پھر وہ چمکدار دائرہ کشادہ ہو کر پھیل گیا۔ جس نے اپنے جھونکے کے ساتھ بہت سے مردوں کو زندہ کیا۔ اور رہیں ایک اور دائرہ ظاہر ہوا جس کا ایک ظاہر اور ایک باطن تھا۔ ظاہر میں اس کے ۵۶ حروف۔ اور باطن میں ۱۲۰۲۳۱ کی نسبت ازلی ہے جو نسبت کمونہ ہے جب اس گفتگو سے ان کو علم و فہم کامل فیض الہی اور روح قدسی نصیب ہوئی۔ اور وہ نسبت ان کے سامنے حق کو واضح کرتی رہی تو انہوں نے دارالمقام کے لئے اپنا پیشوا اور فار السلام کے لئے گوشہ آخرت بنایا تم جب اس کا ارادہ کرو۔ تو نند دستانی کے راز کی تحقیق

وہ سننے والا علم والا ہے اور وہ حفاظت کرنے سے عاجز نہیں ہوتا اور وہی بزرگ بزرگ سے اور اسے ضرر نہیں پہنچا سکتے کچھ بھی۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے اللہ ہی بہتر محافظ ہے اور رحم الراحمین ہے اس کے حکم سے محافظ گئے اور پیچھے سے حفاظت کرتے ہیں جب کہ اس نے کہا ہے حفاظت کی ہم سے اس کی ہر ایک شیطان مردود سے یہ تقدیر عزیز علیہم ہے۔ اور حفاظت کی ہر شیطان مردود سے۔ اللہ نگہبان ہے اور آپ ان پر وکیل نہیں ہیں۔ وہ ابواب و حفیظ ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے جو لوح محفوظ میں ہے تیار ہو۔ میطر دن۔ لیجسلمان۔ صوب۔ لیلیاں۔ مکہا عسال۔

کریم کو علم اول اور سہر ظاہر ہاتھ آئے گا۔ جس کا سبب یہ ہے کہ سرادقات اعلیٰ پر منور کرسی مستولی ہے جو راز اور روشنی سبز مراد فی المراد کے ساتھ پوشیدہ ہے جو مشہور الایجاد فی الاماد بحیثیت مراتب کے نہ بہ حیثیت عدد کے اس کو اچھی طرح سمجھ لو کیونکہ اکثر لوگ اس مقام میں اعتبار ادراک کے مختلف درجہ رکھتے ہیں جس نے کتاب اول کو لپٹا ہوا دیکھا اس نے سرادق الہی دیکھے۔ جس کے بعد اور کوئی درجہ نہیں ہے۔ جس تک رسائی کی جا سکے مگر اس کے عنایت کے راز کے ساتھ جو اسرار دائرہ رحمانی کے ساتھ محیط ہے۔ اب میں ایک مثال سے واضح کرتا ہوں۔ ہوا میں ایک دائرہ فرض کرو۔ بغیر ستون کے۔ ظاہر اس کا فوق الفوق اور باطن اس کا تحت التحت اور اول اس کا اول الاول اور آخر الامر ہے دایاں اس کا ازل اور بایاں ابد ہے۔ اور وہ دائرہ جو اجمد کا دائرہ ہے۔ اور ظاہر اس کا ڈب ہے اور باطن در باطن اس کا الف ہے۔ جو دائرہ الف کی تنہا کرتا ہے کیونکہ الف ظاہر ہے نہبت فوق الفوق کے چونکہ اس کے اوپر فوق نہیں ہے در حقیقت اس کی بند ہی ہی حقیقت توحید ہے۔ بغیر تشبیل و تشبیک و تشبیہ و حصر و اطلاق و فوق و تحت کے اور بغیر شمال و خلف و امام کے سرادق کو سمجھے۔ اور فکر صادق کی تصدیق کرو اگر تم نے یہ عقدہ حل کر لیا تو جنت المعارف میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے اور نور رحمت کے ذریعہ قائم رہو گے اور اس کے ساتھ قائم ہو کر فیض رحمت الہی سے فیض یاب ہو گے۔ حد مقدم حد مؤخر مد ظاہر اور مد باطن سے واقف ہو گے تو حقائق کی اشیاء کو بشارت دیں گی اس کے خلاف ان لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے جن کی شان میں وارد ہے **بِإِذْنِ اللَّهِ يُخَوِّفُ الْغَائِبِينَ** اَلَّذِينَ قُلْتُ سَقِیْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یٰۤاٰیَّتِیْ وَہ لوگ جو از روئے عمل نقصان راسے ہیں۔ اور جن کی سعی دنیا میں کم ہو گئی۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کرتے ہیں۔ عالم سرادق میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ عالم حجاب میں اللہ کی آیتوں اور اس کے وصال کے بارے میں عالم سرادق میں ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور اللہ تو اسی قیامت کے دن عالم برزخ میں ان کا کوئی وزن نہیں رکھے گا۔ بلکہ جہان کی جہنم ہے۔ عالم حجاب میں بہ سبب ہے کہ انہوں نے کفر کیا عالم کرسی میں میری آیات عالم رفرف کا استہزاء کیا اور میرے رسولوں کا عالم سرادق میں مذاق اڑایا۔ اگر یہ لوگ دائرہ رحمت میں داخل ہو جاتے۔ تو اسرار ملکوت ان پر رحمت کرتے۔ **تَنْبِیْہٌ لِّلْمَلٰٓئِکَةِ اَللّٰہُ** کہنے سے در دائرے پیدا ہوتے ہیں۔ نفی اور اثبات نفی کا دائرہ موصف کے لئے نفی یا اثبات کے دائروں میں سے جیسا کہ اس طرح اثبات کا دائرہ ہے اس دائرہ میں در سطر میں ہیں۔ ایک نفی عالم عملیات کی اور دوسری سطر اثبات عملیات کی ہے۔ اور سطر نفی پانچ حروف پر مشتمل ہے۔ اس لئے منفیات بھی امتیازات اور مرادوں کی پانچ ہیں جس کی تیرے وجود اعمال کی وجہ سے قدرت تصدیق کر رہی ہے۔ یہ پانچ تعلقات اعمالی نفس کے ہیں۔ جس نے ان کو قطع کیا۔ وہ دائرہ اثبات میں نہ ترقی کر گیا۔ جس کے ساتھ درجے ہیں آپ کے حروف کے اعداد کے موافق۔ حیات توحید قدرت سے رضا عمل کا شہود تصرف حکمت نظر بصیرت شہود حقیقت اور سماعت کشف اس کے بعد تحیات توحید حقیقت کا ادراک کرتی ہے اور علم شہود انواع بقا کا ادراک کرتا ہے گزشتہ احوال کے مطلع ہونے سے اس کا نفس خوش ہوتا۔ اور حکمت کی گفتگو میں لغزشوں سے محفوظ رہتا ہے اور نظر بصیرت کے حصول سے انجام سے آگاہ ہو جاتا ہے اور سرادق کے سننے سے عالم حقیقت رؤیا اس کے لئے ثابت ہو جاتا ہے انہیں کل باتوں کی فضیلت ہے **جَوْلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** میں بارہ حروف ہیں اس لئے دائرہ کمال کو پہنچتے ہیں۔ اس کے بارہ حصے ہیں یعنی بارہ مہینے اور ہر دن کی بارہ ساعتیں ہیں یعنی ہر مہینہ ایک حرف کے ساتھ قائم ہے۔ بلکہ ہر حرف ایک مہینہ میں ایک دور

کرتا ہے اور ہر مہینہ حروف کے ظروف کرتا ہے ان حروف ہی کے سبب رحمت نازل ہوتی ہے اور حکمت و ہدایت کے فوائد واقع ہوتے ہیں سبزیاں زیادہ ہوتی پھل پکتے اور نیکیاں بکثرت ہوتی ہے اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی کے ساتھ ایک دن کی بارہ ساعتیں بنائی ہیں۔ ہر ماہ سے چھ ایک ساعت ہے جس میں اس مہینہ کا راز ہے۔ فصل ربیع کا راز وابع کی تین ساعتوں میں خریف کا راز ثوالث کی تین ساعتوں میں۔ اور پیدائش کا راز وابع کی تین ساعتوں میں ہے۔ گویا ہر ساعت ایک حرف کے ساتھ قائم ہے اور دن کی بارہ ساعتوں کی تقسیم حکم الہی سے ہے اور یہ بات کہ عالم بشری حرکت اور سکون سے مرکب ہے۔ لہذا اس کا فنا ہونا ضروری ہے اسی لئے رات مقرر کی گئی ہے جو اس کی پوشیدگی کا وجود اور اس کا رجوع ہے عالم حقیقت کے سفر نفل اور بعث کے ساتھ رات کی بھی بارہ ساعتیں ہیں اسلئے محمد رسول اللہ میں بھی بارہ حروف ہر ساعت اور ہر مہینہ کے لئے ایک حرف ہے چونکہ توحید لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی ہے اور یہ کہہ کے پوری ہوتی ہے اس لئے دن کا دائرہ رات کے دائرہ سے پورا ہوتا ہے اور حکمت الہی رات دن میں امتزاج ہے جب کہ فرمایا ہے **وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ**۔ جس کا مفہوم یہ ہے جس شخص نے ان شرائط کے ساتھ جو ہم نے ذکر کیا ایک بار لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہا تو گویا اس نے پورے ایک سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔ اسی سبب سے حضور نے فرمایا ہے۔ افضل کلام جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا لا الہ الا اللہ ہے جانتا چاہیے چاروں طرفوں کے مقابل جو ہمیں عالم ہیں مع سات علوی اور سفلی بزرگوں کے اور گیارہ انجلاں اور دائرے ہیں اور ہر عالم کے واسطے ایک ابداع اور چار غریات ہیں جو متعلق اوائل عالم کے ہیں یہ کل جو ہمیں عالم کا متولی ہے اور جب کہ عالم علوی اور سفلی کی حقیقت ذات عرش سے منسوب ہے جس میں نور کی دوسری سطر سبز نور کی یعنی محمد رسول اللہ ہے اور یہ دونوں نورانی سطریں تحت عرش رکھی ہوئی۔ اس نورانی لطیف کی حقیقت سمجھو وہ آٹھ فرشتے جو عرش کو اٹھاتے ہیں۔ انہیں سے ارواح ملکوتی اور انوار جبروتی صادر ہوتے ہیں اور عالم علوی جس سے مراد عرش ہے۔ کل نور اور نور علی نور ہے۔ اور اس کو بردش کہہ نیوالا اللہ ہے۔ ہر ناک کے تین حرف ہیں۔ جن کا ہر حرف نور سے پیدا ہوا ہے۔ نور ملکوت عقل کو مدد دیتا ہے اور نور جبروت ارواح کو مدد دیتا ہے اور نور ملک قلب کو مدد دیتا ہے یہ جملہ چوبیس ہوئے۔ خلاصہ یہ ہے کہ آٹھ فرشتوں کو تین نوروں سے ضرب دی جائے تو چوبیس ہونگے۔ اور اسی سبب سے کلمہ طیبہ عرش پر چڑھتا ہے۔ کیونکہ اسی مقام سے اس کو نسبت ہے۔ اور ملکوت میں صعود کرنے کی قوت رکھتا ہے

فوائد کلمہ طیبہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **إِذَا يَضَعُ الْكَلِمَةَ الطَّيِّبَةَ وَالْعَمَلُ الْقَابِلُ يُزْنَعُ** اور اسی سبب سے حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص با طہارت کلمہ طیبہ پڑھ کر سوئے اس کی روح عرش کے نیچے رات گزارتی اور اپنے توانی کے موافق غذا حاصل کرتی ہے اور اسی طرح جو شخص چاند دیکھنے کے وقت کلمہ طیبہ پڑھے۔ تمام بیماریوں سے محفوظ رہے اور جو شخص شہر میں داخل کے وقت کلمہ طیبہ پڑھے تو اس شہر کے نشتوں سے محفوظ رہے اور جو شخص اس خیال سے کلمہ طیبہ پڑھے کہ مالات عیب اس پر منکشف ہوں تو کشف اس کو نصیب ہو۔ بشرطیکہ ان شرطوں کی پابندی کرے جو ہم نے بیان کی ہیں۔

جانتا چاہیے کہ روز قیامت جس کی مقدار مرتبہ ثانیہ میں پچاس ہزار برس کی ہے۔ اور اسی کی مقدار

مرتبہ ثالث میں دو رکعت فجر کے برابر ہے یہ اس کے لئے ہے جس پر وحدانیت کا راز کھل گیا۔ اور جس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا۔ اور جس نے یہ نہیں کیا اس کے لئے قیامت کی مدت وہی پچاس ہزار برس کی ہے۔

جہانے چاہیے ہر عالم کلیہ طور پر ہر حیات علمی و سفلی سے قائم ہے اور حیات پانی میں رکھی گئی ہے جس میں راز فعل و خلق یعنی پانی کے اجزاء میں ہر حیات ہے پس حیات سے ہے۔ ہر حیات کے ساتھ اور جہیم جبل سے ہر جلالت کے ساتھ۔ اور جہیم ہی سے سرسبز ہے۔ اور حاد سے مرقا ہے جس کا باطن حاد حرارت سے ظاہر ہے اور ظاہر اس کا جہیم جلالت سے ہے واضح یاد کہ سداقات علیا اور انوار مطہرہ انوار عقل پر ہیں۔ اور سداق رحمانہ ارواح مخترعات میں ظہور ہیں۔ اور عقل سداق غایہ ہے۔ جس پر مکر لطیف کے حجاب ڈال رکھا ہے یعنی ملکوت ازہر کا باطن ۱ اجزاء ملکوت ابھر سے ہے اس کی مثال یہ ہے چار پرندے کو ایک اسم کمون دوم مخزون سوم محبوب چہارم اعظم پھران پرندوں کو خوب مانوس کر لو، جب تم کو ان پر خوب قبضہ ہو جائے اعدان کے راز تم مشاہدہ کرو، تب حظیرۃ القدس میں لے جا کر ان کو کھل کر ملاؤ۔ پھر جبل درجۃ الطیر پر اعظم کا جزر رکھو۔ پھران کو پکڑو تمہارے پاس یہ دوڑے آئیں گے۔ یہ بات اس کی سمجھیں آئے گی۔ جو اسم عزت کی کرچکا ہے اگر تم کشفی و نورانی راز سمجھ گئے تو چار پرندے لے کر ان کو مانوس کر لو پہلا پرندہ حیات ہے دوسرا علم جو اللہ تک رسائی کے تیسرا قدرت چوتھا ارادہ حیات کی تحقیق حیات ایمانی سے کرنا چاہیے خواہشات کو فنا کر کے۔ اور علم کی تحقیق ستر فکر کے ساتھ ابداع میں اور جبل ترکیب پر سر قدرت کے ساتھ اور جبل ترتیب پر سر ارادہ کے ساتھ رکھ کر زبان حکمت سے ان کو بلاؤ وہ دوڑ کر تمہارے پاس آجائیں گے یہ کام اس وقت پورا ہوتا ہے۔ جب بالکل اللہ کی جانب متوجہ ہو کر اس کلام قدسی کا مصداق بن جائے۔ جب بندہ میری طرف تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس کا کان ہر باتا ہوں وہ مجھ ہی سے سنتا ہے۔ اور میں اس کی آنکھ ہر جاتا ہوں وہ مجھ ہی سے دیکھتا ہے تا آخر حدیث جاننا چاہیے دوزخ نے اللہ تعالیٰ سے شکایت کی۔ اسے رب میرے بعض حصے کو کھالیا۔ قوا اللہ نے دوسانس لینے کی اس کو بازت دی۔ ایک سانس گرمی میں اور دوسری سانس ہوائے میں۔ اور یہ دونوں مختلف سانس ایک ہی سانس میں سے ہیں۔ اور تفریق ان کی لطافت خضیہ کے موجب ہے۔ اگر تم فنا کو بقا میں درج کرے اور شہور کو بقا میں یقین کر لو اور چار پرندے مانوس کر لو اور ان کے وجود کو ان کے شہود میں تحقیق کر لو۔ پھر جبل عقل پر طیر نبوت کو رکھو اور جبل جہم پر طیر ملا حیت کو رکھو۔ ان کو بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑے آئیں گے۔ اگر تمہیں مقام ثابت حاصل ہے تو ان باتوں کو سمجھو گے۔ چار چار پرندے خود سے مانوس کر دو۔ ایک طیر عقل ہے جو ہر حیات ہے دوسرا طیر روح ہے جو ہر علم ہے تیسرا طیر قلب ہے جو سر ارادہ ہے چوتھا طیر سر ہے جو سر قدرت ہے ان میں سے جبل حیات اولیت پر طیر عقل کو اور جبل حیات آخری پر طیر سر کو اور جبل حیات مغارہ پر طیر قلب کو رکھ کر سب کو بلاؤ تو یہ سب تمہارے پاس دوڑے آئیں گے۔

جاننا چاہیے جس شخص نے غلہ کا حلقہ پہنا اس کے لئے تسخیر کا شہود صحیح نہیں ہے کیونکہ حلقہ عقل ربانی اور حلقہ روح روحانی اور عزت قلب حلقہ ہے اگر تم اس مقام میں پہنچا پنا ہو تو جس طرح ہم نے بیان کیا ہے اسی طرح عمل کرو۔ اہل متقاوت میں سے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں ایک کشتی میں سوار ہوا جس میں ایک نلو تھی تختہ تھے۔ یہی شرط سفینہ نجات کی ہے۔ اور چاروں فصلوں کے دن میں نے دریا میں گزارے اور ہوا کے موافق میری کشتی چلتی رہی یہاں تک کہ میں کنارے پہنچا جہاں میں نے نفیس جواہر قیمتی کا قوت کبریتا احر

اور آب حیات کا چشمہ دیکھا جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ میں نے اس کا پانی پیا اور اس میں غسل کیا جسکے پینے سے پھر نہیں مرتا۔ اس کے بعد میں اپنی کشتی میں سوار ہو کر اپنے وطن واپس ہوا اور یہ میرا سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا۔ جہاں یہ مہارک حاصل ہے۔

جانتا چاہئے حرکتیں چار ہیں۔ پہلی حرکت کشف کی۔ دوسری ستر کی۔ اور حرکت کشف ہی حرکت ذاتی ہے اسی کو حرکت عقل و حرکت سیر اول اور حرکت نفس کہتے ہیں اور یہی حرکت ارادی اور حرکت سیر ہے۔ اور دوسری حرکت ذرات ہے جو حرکت شوق ہے۔ کشف اول روز ازل کے لئے ہے جس دن کہ اس نے عالم مہیا میں عقل سے خطاب کیا۔ اور یہ مہادی اولیات ہیں اور تیسرا روز کشف ثانی کا ہے۔ جس روز کہ اس نے عہد لیا۔ اور چوتھا روز سیر ثانی کا ہے اور یہی روز ابد ہے۔ جس کا آخر کشف ہے یعنی کشف اول عرش اول سیر اول کرسی ازل ہے کشف ثانی عرش ہے اور ابد ثانی کرسی ابد ہے یہ سب اطوار اور ادوار حقیقت رحمانی اور حق رحیمی یہ ہیں دراصل حقیقت رحمانیہ، سر امتزاجی ہے۔ یعنی وہ نفخہ جو حضرت ربوبیت طاہرہ کی طرف مضاف ہے۔

سرمجربات کا بیان ہمارے آتا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ذریعہ رہی یوں فرمایا ہے حجاب نور اور ظلم تر ہیں اگر ان کو ہٹا دیا جائے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے۔ وہاں تک بھلا دیں اور یہ حجاب تمہاری نسبت سے ہیں تناس کی نسبت سے کیونکہ دونوں طرف سے ان کا ہونا محال ہے اس لئے کہ جسم ہی سے حجاب کیا۔ جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ مجسم نہیں ہے، تیسری بات یہ حجاب دالی چیز کے لئے جہت ہونا لازمی ہے اور اللہ تعالیٰ جہت سے پاک ہے ظلمت کے حجاب کے معنی یہ ہیں کہ نور سے انکار کرنا چاہیے اور نور کے حجاب سے مراد مہادی ذات کے حجاب اولیات ہیں جو ان کی حقیقت ہے یہ بات نہ ہوتی تو یہ حجاب زائل ہو جاتے۔ اس سے ہم کو معلوم ہوا کہ لطائف دراصل کثافت کے دور کرنے والے ہیں۔

سہرا عدد و اسرار الہی اور اس کی معلومات لطائف اور علویات و سفلیات و ملکوتیات و قسم ہیں۔ اعداد و حروف عقد حروف واضح ہاد حروف کے اسرار اعداد میں ہیں۔ اعداد اعداد کی تجلیات حروف ہیں۔ اور اعداد علویات و روحانیات کے لئے ہیں۔ اور حروف دعا و ترجمانی اور ملکوتی کے لئے ہیں۔ اور اعداد دراصل اقوال کا لہجہ ہیں۔ اور حروف افضل کا لہجہ ہیں یعنی عالم عرش ہی اعداد ہیں۔ اور عالم کرسی حروف ہیں۔ حروف کی اعداد سے نسبت وہی ہے جو کرسی کو عرش سے نسبت ہے اور اعداد ہی کے راز سے قدرت الہی سمجھی گئی ہے۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ مع کبرا اعداد کے اپنی تعریف فرماتا ہے۔ وَكُنْیٰ بِسْمِ اَحْمَدِ یعنی کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ اس آیت میں حروف کے ساتھ مدح کی اقترافاً بِسْمِ اَحْمَدِ آیت تک، چونکہ کرسی واقع متصل ہے کرسی مجید کو اس لئے حرف کا مرتبہ اعداد سے موخر کیا گیا ہے اعداد ہی سے سر عقل ربانی سمجھا جاسکتا ہے اور ہر حرف ستر روح روحانی سے سمجھا جاتا ہے عقل کا آخری مرتبہ نفس علویہ کا پہلا درجہ ہے جو فیض اول ہے۔ اور جب کہ حروف حرف شے سے ماخوذ ہے اور حرف کے معنی کنارے کے ہیں۔ ایسے ہی عدد سے مراد اول اور دمیان ہے یعنی ہر اول کے لئے وسط اور طرف ہوتا ہے دراصل ہر حرف ہی ستر کرسی اعلیٰ اور کرسی اعلیٰ میں بھی مختلف ہیں جس کے نقل و اطوار کا کرسی ابھی میں اختلاف اول مہادی عرش سے ہے نسبت اول انبعاثات حقائق ملکوتیات سے ہے اور سفلیات کے آخری درجہ کی استمداد عادات کا پہلا درجہ ہے دراصل کرسی انہی نور اول کا فیض ہے۔ اور کرسی واسع نور ثانی کا فیض ہے۔ اور کرسی اعلیٰ نور ثالث کا فیض ہے دراصل فیض اول ہی نہیں ثالث ہے۔ اور ثالث ہی اول ہے حروف

کا آخری درجہ عدد ہے۔ اور یہی وہ راز ہے جس سے حقیقت بشریہ کو تعبیر کی گئی ہے۔ آیت اِنِّیْ خَالِقُ بُشْرٍ مِّنْ طَیْنٍ میں فرماتا ہے میں ایک بشری سے پیدا کرنے والا ہوں۔ جب وہ تیار ہو گیا اس کو اس کے اصل نام انسان سے خطاب کیا۔ اور فرمایا اِذَا سَوَّيْتُهُ وَلَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوحِیْ فَفَعَّلُوا لَکُمَا جَدٍ یعنی جب میں نے اس کو تیار کیا۔ اور اپنی روح اس کے اندر پھونکی پھر وہ سجدہ میں گر گیا یعنی دونوں آخری قبضے اور فیض اول کل عالم علوی یا سفلی انہیں تینوں اصنافوں کی حقیقت ہے۔ کیونکہ عالم میں کسی نے ایک فیض اٹھایا۔ اور کسی نے در اٹھائے۔ کسی نے تین فیض اٹھائے اور یہی عالم قطب ماری ہے۔ اور اسی وجہ سے عامل ثابت ہے ذاتوں کے لئے اصل فیض کرسی معلومہ پر جو اپنے اعداد کے حقائق کا بدلنے والا نہیں ہے اور اپنے ذات جرم کا متغیر کرنے والا بھی نہیں ہے۔ بسبب اس کے جو عالم حقیقت بشریہ اور سرتر کیب میں جو حقائق کرسی اعلیٰ ہیں ظاہر ہوتا ہے کہ یہ عالم کا ذکر ہے اور حقیقت عالم انسانی جو دراصل کرسی واسع عالم مہررت ہے وہ بھی اس کے سامنے ظاہر ہے۔ اور روح علویہ کے حقائق میں کرسی ابلی کے اسرار بھی موجود ہیں پھر نشاۃ آخریہ یعنی صورتیامت کی حقیقت بھی پائی جاتی ہے۔ اس وقت اس کی کامل ذات اور اس کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے جو شخص خط مستقیم سے خط منحرف پر چلا وہ تحصیل میں داخل ہو گیا خط منحرف کو جب خط منحرف کی جانب مضاف کریں اور دونوں کو نکالیں تو دونوں مل جائیں گے۔ اسی طرح مستقیم کو جب مستقیم کی طرف مضاف کریں تو وہ بھی دونوں مل جائیں گے۔ جس نے عالم برزخ کی طرف انتقال کرتے وقت اس کو پورا کیا اس نے تینوں عرشوں کے حقائق کے ساتھ ترقی کی۔

ہمارا بیان کہ لطائف دراصل کثافتوں کے ساتھ قائم ہیں۔ اس راز کو سمجھ کر اس کی حقیقت معلوم کر دو۔ یہ حق ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے خدا کو پہچانا۔ اور معرفت الہی سے زیادہ افضل کوئی اور چیز نہیں ہے۔ جو شخص یہ راز سمجھا وہ نفس لطیف کا راز اور کثافت سے اس کی نسبت کو سمجھ گیا یہ راز اتصال ہے معرفت کے ساتھ اور ان ریاضتوں کا راز ہے جو بالکلیہ اس کی طرف لی جاتی ہیں۔ جس کے بعد فیض اور فتح ربانی پر مفتوح ہوگی۔ جو تم کو دائرہ حصر ترکیب سے نکال کر دائرہ اطلاق شکلی میں لے جائے گا۔ اس وقت یہ پردہ ہٹ جائے گا۔ اور وسیع میدان تم پر ظاہر ہوگا۔ اور سدرۃ المنتہی پر ترقی کر دو گے۔ اور جنت الماری میں خوش ہو گے یہ میں نے راز پوشیدہ اور علم کامل کی تصریح کی ہے۔ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر دنیا میں اپنی حقیقت ثابت رکھے اور اپنی رحمت عام کرے بے شک وہ بزرگ و مہربان ہے۔ حقیقت تشکیک ادواح و اعدادیات اور حقائق مجربات و انوار غفلت پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کے حقائق کی تصدیق کر دو۔ احسان و عنایت کے ساتھ اللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرے گا۔ اور اس احسان بہت عام ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔ حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم پر درود سلام نازل ہوں۔ آمین

اسم اعظم اس کی تصرفات اور فائدے

اسم اعظم کے بہت سے خواص ہیں جن کو صاف بیان کرتا ہوں تاکہ ان اسرار سے طالب کو فائدہ ہو اور وہ اس کے معانی و عجائب کو سمجھے۔ یہ اسم ہر بیماری اور درد کو آرام دیتا ہے حفاظت کے لئے یہ ایک مضبوط قلعہ

ہے اس کو لکھ کر میت کے ساتھ قبر میں دفن کیا جائے۔ تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔
عذاب قبر سے اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھو قبول عظیم ہو۔ جب کسی ماکم یا امیر کے پاس جاؤ اس کے شر
حفاظت سے محفوظ رہو گے۔

دشمن پر غالب اور ہر ایک دشمن پر غالب ہو گے۔ یہ اسم سحر کو باطل کرنے اور مقصود کے کھولنے اور قیدی
 کے لئے مفید ہے۔

مرگی جاتی رہے اگر کسی کو بھی فائدہ کر دیتا ہے اور جنات کا اثر بھی جاتا رہتا ہے۔ اگر جن نہ بھاگے گا تو بل
 جائے گا اگر کوئی شخص روزہ دار جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر اس کو نقش کرے پھر اس کو پہن لے
 جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اگر حاکم کے پاس جائے
 کامیاب ہو انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا چاہیے جنگ میں جائے تو بائیں ہاتھ میں پہنے۔ اس انگوٹھی کو دیران
 مکان میں رکھے تو وہ آباد ہوگا۔

شادی ہو جائے جس عورت کی شادی نہ ہوئی ہو وہ اس کو پہنے تو شادی ہو جائے اور اگر کوئی شخص ڈاکوؤں
 سے ڈرتا ہو تو اس میں رہے گا۔ اگر فوج کے پرچم پر اس کو نصب کیا جائے۔ تو مظفر منصور ہو۔

بادشاہ چین بادشاہ چین نے کافروں کے ایک شہر پر فوج کشی کی۔ اور عرصہ تک اس کا محاصرہ کیا۔ یہاں تک
 کا قصہ کہ مسلمانوں نے اس کے گرد ایک دوسرا شہر آباد کر دیا۔ مگر وہ شہر فتح نہ ہوا۔ آخر کار اس بادشاہ
 چین نے مجبور ہو کر ایک بزرگ کو تلاش کرایا۔ اور ان سے دعا کی درخواست کی۔ ان بزرگ نے یہی اسم بادشاہ
 کو مکرر تفصیل سے لکھ کر دیا۔ اور کہا اس کو اپنے سر پر رکھو۔ اور کافروں پر حملہ کر دیجے مند ہو گے چنانچہ ایسا ہی ہوا
 کہ قلعہ فتح ہو گیا۔ اور بہت غنیمت مسلمانوں کو ملی۔ اس میں سے کچھ نذرانہ بادشاہ نے ان بزرگ کو بھیجا۔ مگر انہوں نے
 قبول نہ کیا۔ اور فرمایا مجھے اس نذرانہ کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک شخص کے قتل ارلاد بھفر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کے لئے بلایا۔ جب وہ دربار میں
 نہ ہو سکنے کی حکایت حاضر ہوا۔ تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلا دینے تکواری مگر اس پر کچھ اثر نہ
 ہوا یہاں تک کہ تین مرتبہ یہی ہوا۔ تو بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو اس کے پاس کیا چیز ہے چنانچہ
 دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم لکھا ہوا اس کے پاس سے نکلا۔ اور یہ سات حروف ہیں۔ ان کو بہت حفاظت سے رکھنا
 یہ حرف بیت اللہ کے دروازے پر لکھے ہوئے تھے۔ ان حروف کے اکہتر فائدے ہیں اور خزانے بھی ان سے نکلتے
 ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس اسم کو زعفران سے لکھ کر سفید مرغ کی گردن میں باندھے جہاں دھینے کا خیال
 ہو وہاں اس کو چھوڑ دو۔ اسی جگہ وہ مرغ کھڑا ہو کر چوہے سے کھودے گا۔ اور آواز دے گا۔ جہاں دھینہ ہوگا۔

جب تم کو کسی مکان یا تلہ کو دیران کرنا منظور ہو تو اس خاتم خیر کو موم پر ایک طرف نقش کر کے دوسری طرف خاتم
 شر کو نقش کر دو۔ اور دروازے کے نیچے دفن کر کے اوپر سے حمام کی گندگی چھڑک دو جب تم کسی شخص کو کسی جگہ سے
 نکالنا چاہو۔ تو اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام اس اسم کے ساتھ لکھ کر ایک چڑیا کے پیر میں باندھو اور اس کو
 اپنے بائیں ہاتھ میں سے کر پیٹھ پیچھے چھوڑ دو۔ اور چھوڑتے وقت کہ دو نلاں شخص یہاں سے بھاگ جاوے
 ان اسماء کے طفیل نیز اسی کام کے لئے ایک کاغذ پر خاتم شر کو لکھ کر حمام کی گندگی سے دھوئے۔ اور ساعت
 مغرب میں جس مکان میں ڈالے وہی مکان برباد ہوگا۔ اور یہ الفاظ کہے۔ یا اخذ ام ہذا السماء یکن ذکدا

الْأَوَّلُ قُضِيَ يَا رَبَّنَا بِالْثَوْبِ حَسَا حَتَّى
 وَخَلَقْنِي مِنْ كُلِّ هَوَلٍ وَشِدَّةٍ
 وَسَلَّمْ بِجَمْدٍ عَطِي خَيْرَ بَرِّهَا
 وَأَصْنَمٍ وَأَبْكَرَ شَمْعٍ عَدَدُنَا
 وَفِي حَرْبِهِمْ مَعَ دُوسِمْ وَبَرِّ اسْمِ
 وَأَلِفَ قُلُوبِ الْعَالَمِينَ يَا سِرْهَا
 وَأَخْرِسْنِي يَا ذَا الْجَلَالِ بِكَافٍ كُنْ
 وَأَخْذِلْهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ لِفَضْلٍ مِنْ
 وَبَارِكْ لَنَا فِي جَمِيعِ كَسْبِنَا
 نِيَاةٍ وَيَا يَوْكُورَ يَا خَيْرَ مَبَارِي
 نَدُوبِكَ الْإِخْدَاءِ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ
 فَأَنْتَ رَجَائِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي
 نِيَاخِرِ مُسْتَوَلٍ وَكَرَمٍ مِنْ عَطِي
 تَذَكُّوكِي يَا لَدَيْهِمْ نُورٌ وَبَهْجَةٌ
 يَكُ الْحَوْلُ وَالْعُزْلُ الشَّدِيدُ مِنْ
 بَاجٍ أَهْرَجُ يَا إِلَهِي مُهْوَجٍ
 بَاجٍ أَهْوَجُ جَلْمُهُوَجٍ جَلَالَةٍ
 بِعَدَادِ يَزِيدٍ وَشَهْرَانِ أَمْرٍ
 يُقَادُ سِرَاجُ السِّرِ سِرَابِي نَدُ
 بِنُورِ جَلَالِ بَانِيهِ وَشَرُّ نَطْحِ
 مَيَايَا نَمُوكِ أَصَالِي
 بِقَالَ أَهْلٍ شَلَعِ شَعْبٍ شَامِعِ
 أَلُوخٍ بِمَلُوكِ وَبِيرُوكِ بَرِّخَوَا
 حُرُوفٍ لِيَهْرَامِ عِلَّتْ وَتَشَامَعَتْ
 وَيَا شَمْعَةً يَا شَمْعَةً أَنْتَ شَمْعًا
 بَطْنِ وَلِيٍّ وَطَسِ حُنْ لَنَا
 بِكَافٍ وَهَاءِ شَمْعٍ عَيْنٍ وَمَا دَهَا
 يَا هَيَّا شَرَاهِيَا أَدْنَاهِي مُبَاوَاتِ
 بِكَافٍ وَنُورٍ شَمْعٍ نَعْدَهَا

وَيَسْرُ أُمُورِي بَعْدَ عُسْرِ قَدِ انْقَضَتْ
 بِنَقْلِ حَكِيمٍ قَا طَمِ السِّرِ اسْتَبَدَّتْ
 وَأَسْبَلُ عَلَى السِّرِ وَأَسْفُ مِنْ الْعَلَتْ
 وَأَخْرِسْتِ يَا ذَا الْجَلَالِ بِجَوْ سَمَتْ
 تَحَقَّنْتَ بِالْأُسْرِ الْعَظِيمِ مِنَ الْغَلَتْ
 عَلَى وَالْيَسَنِ الْقَبُولِ بِشَمْعِهِ لَتِ
 وَيَسْرُ أُمُورِي إِلَى بِحْرَمَةٍ طَيِّفَتْ
 إِلَيْهِ سَعَتْ مَنَبُ الْفَلَاحِ وَشَتَّتْ
 وَهَلْ عَقُودَ الْعُسْرِ يَا يَوْكُورَ ارْتَجَبَتْ
 وَيَا مَنْ أَلَا أَرْزَاقٍ مِنْ وَجُودِ الْهَلَتْ
 وَيَا لَدَيْهِمْ مِيهْمَةٍ مِنَ الْبُعْدِ بِالشَّتَتْ
 فَقُلْ لِمِيمِ الْجَيْشِ أَنْ رَامَ فِي غَلَتْ
 وَيَا خَيْرَ مَا مَوْلَى الْحَيِّ أُمَّةٍ خَلَتْ
 مَدَا لَدَهْرٍ وَأَلَا تَامَ يَا نُورَ جَلْمَتْ
 لِبَابِ جَنَابِكَ وَرَجَحِي عَفْوَ مَا جَدَتْ
 وَيَا جَلْمَتْ يَا لَدَجَابَةِ هَلْمَتْ
 جَلِيلًا جَلْمَتْ جَلْمَتْ جَمَا تَهْوَجَتْ
 وَبَهْرَةٍ تَهْرِيرٍ وَأَمَّ سَبْرَكْتَ
 نَفَادِ سِرِّ السِّرِ سِرَاتِنُورَاتِ
 وَقَدْ دُوسِ بَرَكُوتِ بِدَا لَنَا أَخْمَدَتْ
 بِطَمَطَامٍ مَهْرَاشِ لَنَا الْعَدَا هَمَتْ
 طَهْمِي طَهْمِي طَهْمِي طَهْمِي طَهْمِي
 بِتَمْلِيخَاتِ شَمُوكِ شَمِيمِ شَمْعَتْ
 مَدَا لَدَهْرٍ وَالْأَيَّامِ يَا يَوْكُورَ ارْتَحَتْ
 وَيَا طَمَحًا هَطْلِ السِّرِ يَا تَمْلِيخَتْ
 بِطَسْرِ السَّعَادَةِ أَقْبَدَتْ
 كَفَايَتَنَا مِنْ كُلِّ هَوَلٍ بِنَا حَوَتْ
 بِأَلِ شَدَاقٍ أَقْسَمَتْ شَمْعَ بِطَهْمَتْ
 وَفِي سُورَةِ السُّورَةِ سِرِّ تَحْلَمَتْ

كُلُّكَ عَمِّي صَفَفْتُ بَعْدَ خَاتِمِ
وَمِيمٍ طَمِيمٍ ابْتَرَسْتُ سُلُومِ
وَأَرْبَعَةَ مِثْلِ الْأَنَامِلِ صَفَفْتُ
وَهَاءِ شَفِيقِ تَحَدَّدِ وَمُقَوِّسِ
وَأَخِرُهَا مِثْلُ الْأَوَائِلِ خَاتِمُ
فَهَذَا هُوَ اسْمُ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ
وَهَذَا هُوَ اسْمُ اللَّهِ يَا جَاهِلُ اعْقِدْ
فَخْذُ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ وَأَخْفِهَا
بِهَاءِ الْعَهْدِ بِالْمِيثَاقِ وَالْوَعْدِ وَالْبَقَاءِ
وَأِنْ كَانَ حَامِلُهَا مِنَ الْحَرْفِ أَمِينًا
وَأَنْ كَانَ مَصْرُوعًا مِنَ الْيَتَمِ وَاقِعٌ
فَقَابِلٌ وَلَا تَخْشَى وَحَاكِمٌ وَلَا تَخَفُ
فَمِنْ أَحْرَفِ التَّوَرَاتِ مِنْهُنَّ أَرْبَعٌ
وَحُمُسٌ مِنَ الْقُرْآنِ هُنَّ تَمَامُهَا
فَلَا حَيَّةٌ تَخْشَى وَلَا غَفُورٌ يَخْشَى
وَلَا تَخْشَى مِنْ سَيْفٍ لَا تَخْشَى خَنْبَرًا
فِيَا حَافِظَ الرُّسُومِ الَّذِي جَلَّ ذِكْرُهُ
وَعَلَى إِلَهِي بُكْرَةً وَهَشِيئَةً
تَوَسَّلْتُ يَا رَبِّي إِلَيْكَ بِجَاهِهِمْ

عَلَى أَسْمَاءِ مِثْلِ السِّيَامِ تَقَوَّ مَسْتُ
وَفِي دُسْطِهَا يَا الْجَزَّائِينَ تَشَدَّ كُتْ
تَشِيرُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَالزُّرُقِ جُمِعْتُ
كَانِبُوتِ خَتَامِ مِنَ السِّرِّ التَّوَاتُ
خَمَاسَتِي أَمْ كَانَ فَلِسِّرِ التَّوَاتُ
وَأَسْمَاءُهُ عِنْدَ السِّرِّ قَدْ سَمَتْ
وَلَا تَشْكُكُنَّ كَيْ تَتَلَفَ التَّرُودُ وَالْجَنَّتْ
فَنَفَتْهَا مِنَ الْأَسْمَاءِ مَا لَيْلُهَا حَوَتْ
وَبِالْمُسْتِ وَالْكَافُورِ حَقًّا تَخْتَمْتُ
فَاقْبَلْ وَلَا تَخْشَى الْمُسْلُوكَ لِمَا حَوَتْ
لَقَبِ حَمِيمٍ جُتْ الْعَوْدُ قَطَعْتُ
وَأَسِيعُ مِنَ الْأَنْهَاقِ تَأَمَّنْ مِنَ الْغَلَّتْ
وَأَرْبَعٌ مِنَ الْجَبِيلِ عَيْيِ ابْنِ مَرْيَمَ
إِلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ فَعِيمٌ وَأَبْلَسْتُ
وَلَا أَسَدِيًّا قِي إِلَيْكَ بِهِمْ هَمْتُ
وَلَا تَخْشَى مِنْ نَمِجٍ وَلَا سِرٍّ سَهَمْتُ
تَوَاتُ بِكُلِّ الْمَكَارِهِ وَالْغَلَّتْ
عَلَى الْأَدْلِ وَالْضُّعَافِ مِنْ ذِكْرِ هَمُّوْتُ
وَأَسْمَاءُ نَفْسِ الْخَنَى إِذَا هِيَ جُمِعْتُ

اس نظم میں حضور سلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک نہیں لیا ہے۔ اس کی چند جوہات ہیں اول یہ کہ حضور نور ہیں۔ آپ کے اسم کے نور سے ان اسماء کا نور بچھ جاتا۔ ان اسماء شریفہ سے اگر بعد دعا کے توسل کیا جائے تو عاقبت پوری ہوگی ان میں تورات کے یہ چھ حروف ہیں۔ ھے ۛ آآ۔ اور انجیل کے یہ حروف ہیں ۛ ۛ اور قرآن عظیم کے یہ حروف ہیں ۛ آآ۔ اس کو سمجھ اور خفیہ رکھو۔ اس کے چند خواص لکھتا ہوں جن کو کاملین نے بھی بیان نہیں کیا ہے۔ اور عارفین بھی یہاں ادب سے خاموش ہیں۔ جن کی طرف سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کَلَّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا مَا يَذْكُرُ إِلَّا أَلْوَالُكَ بَابٌ اور ملائکہ بھی باوجود ملکوت سماوی وارضی پر مطلع ہونے کے یہی کہتے ہیں سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ۔

لا علاج مرض | اس کا مطلب یہ ہے وَخَاتَمُنَا بَعْدَ ثَلَاثِ مُعْجَلٍ۔ بِكُلِّ بَدَلٍ ۛ ۛ اِخْلُ الْجُحْمِ أَسْقَمْتُ
کا علاج | جس وقت انسان کسی اندرونی مرض مثل قوج و ضعف جگر و ضعف قلب و غیرہ میں مبتلا ہو اور
علماء علاج سے عاجز ہوں گے۔ تو ان تین عصفی اور خاتم کو اس طرح لکھے ۛ ۛ ۛ مکررات بارہینی کے تین

ہیں اور رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھ کر صبح کو مریض کو پلائے۔

ظالم کو کمزور | مُجَلَّدُ اَذْوَاعِ الْعَذَابِ جَمِيعَةً جب تم پر کوئی ظلم کرے اور تم اس سے بدلہ لینے پر قادر نہ ہو۔ تو ایک کرنے کا عمل | تمثال بناؤ ظالم کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر اس تمثال کے ہر عضو پر تین عصا اور خاتمہ اسٹان بنا کر لکڑی کا ایک تابوت بناؤ جیسے مردہ کا ہوتا ہے اور اس تمثال کو اس کے اندر رکھ کر دفن کر دو۔ ایسی جگہ کہ آگ قریب ہو۔ جوں جوں تمثال مومی پگھلے گی۔ اس شخص پر شدت ہوگی۔ اور جسم اس کا مضمحل ہو جائے گا۔

دشمن کو ہلاک اور میمہ لجڑی دم کلا امیر طغی ایک نئی ٹھیکری پر جس کا نام منظور ہومع اس کی ماں کے نام کے کرنے کا عمل لکھے۔ جس دن کہ نیز بن ایک درمہ میں جمع ہوں۔ اور ان کے انزاق سے پہلے میمہ اور تینوں عصا مع سنان اور خانم مقارب کے لکھ۔ اور کسی بند پانی میں مثلاً کوئیں وغیرہ میں ڈال دو اسی وقت سے معمول کو خون جاری ہوگا۔ اور تصور سے غرضہ میں ہلاک ہو جائے گا۔

مقدمہ میں کامیابی اور ہرجا جیت پوری ہو بہت خاطر کرے گا۔ اور جو حاجت ہوگی پوری کرے گا۔ اس مسلم کو ایک کاغذ پر لکھ کر سرخ موم میں لپیٹ کر زبان کے زبان کے نیچے رکھ لو ہمیشہ خوش رہو گے۔ اور جو دیکھے گا محبت کرے گا۔ اور ہر ایک بدگوئی زبان بند ہو جائے گی۔

جنگ میں غالب رہنے کا عمل

وہا اذ بعثت لقتالنا یہ چاروں ایہدے نکلے ہیں۔ جو شخص اس کو بسر کر کے لو ہے کی تختی پر کندہ کرے۔ اور اس کے اعداد کو دفتہ نکر کے تختی پر لکھے اور سر پر ٹوپی کے اندر رکھ کر دشمن سے جنگ کرے غالب ہو۔ اگر چہ خود کو پر تپوں اور تلواروں میں ڈال دے۔ زخم تک نہ گئے گا

خوفناک مقام پر | وَالْقَوْمِ فِي دُحُرٍ ذُو بَخْمُوشٍ دَرْتٌ نُورِي بِرَبِّكَ كِرَاسٍ كَوْفُ شُبَّوْكِ وَصَوْنِي دِيكْرٍ اَوْرِ يِهْ آيِت پڑھ کر دم محفوظ رہنے کا عمل کرو۔ اِنْ رَبَّنَا سَمِعْنَا اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ مِنْ اَفْرَتِكُمْ ۔ پھر اس ٹوپی کو پہن کر کسی خوفناک مقام پر کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

وَتَذَكُّرًا لِّمَا كُنْتُمْ تَشْكُرُونَ
میں غلارہ سے اتصال مٹوت رکھتا ہو۔ ایک نئی ٹھیکری پر کچھ کر بخور جامع الارواح روشن کرے جس کو اصطلاح
عالم میں جبرائیل کہتے ہیں۔ پھر نیدہ رز کی مسافت سے بھی کسی کو بلانا چاہو فوراً حاضر ہوگا۔ اس وقت یہ عزیمت
پہنچی چاہیے۔ اَیْمَا تُكُونُوا آیَاتِ بَلَدٍ أَمْ لَا جَبِیْعًا إِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ یَسِّرُ الْاَمْرَ لِمَنْ يَّشَاءُ فَاِذَا هُم جَمِیعٌ
جَمِیعٌ لَدُنَّا مُحَضَّرُوْنَ۔ پھر اس شخص کا مشہور نام اپنے وزیر یا حاضر ہوگا۔ اور جو کام سے گابلا بند کرے گا۔ اور پھر
سبب اس شخص کو دین پہنچانا چاہیے تو بخور روشن کر کے قرآن شریف کی کوئی آیت اس منعمون کے موافق پڑھے۔ اور یہ
عُدْ يَا فَلَانُ اِلٰی مَكَانِكَ بِقُدْرَةٍ مَنْ يَقُولُ لِلشَّيْءِ ہُكْنٌ فَيَكُوْنُ بِقُدْرَةٍ مِنْ اَمْرِكَ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُكَ
اِذَا ارَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَمْ یَكُنْ فَيَكُوْنُ اَوْ سُوْرَةُ التَّحْوِیْلِ پڑھے پھر کہے۔ تَوَكَّلُوْا یَا خُدَامَ هَذِهِ السَّمَاءُ بِرِدِّ فَلَانٍ مِنْ ذُلَّتِهٖ
اَوْ بِرِدِّ فَلَانٍ مِنْ رَبِّ مَا تَلَوْتُمْ عَلَیْكُمْ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی ۔

ہر حاجت پوری ہوا وَخَافْنَا لَنُغَيِّرَ جَاثُ مِثْلًا اس کے آخر میں ہوا، مستفوقہ ہے۔ جب یہ اوداس کے

تقاضے حاجت | بعض مشائخ فرماتے ہیں جس کسی کو حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ کسی مسجد میں قبلہ رو کھڑے ہو کر غلوس نیت سے یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْکَ قَصَدْتُ وَیَسَّیْتُ وَاقَفْتُ وَاِلٰی جَنَابِکَ التَّحَاتُّ دَلَّکَ سَأَلْتُکَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَکَیْکَ تَوَسَّلْتُ ذِیَارَ اَسْمَائِکَ وَاسْتَفِیَا اِلَکَ قَدْ اسْتَشَفَعْتُ فَاَقْبِضْ اَللّٰہُمَّ حَاجَتِیْ وَاقْبِضْ کُرْبَتِیْ۔ یہاں اپنی حاجت کا نام لیوے اس کے بعد در رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ سورہ کا فزون را غلاص اور معوذتین پڑھے۔ اور آخری سجدہ کے اندر یہ کلمات کہے۔ دَا تَرِبَ اِذَا نَارِیْ رَبَّنَا اِنِّیْ نَمَسْنِیْ اَلْقَمَرُ دَا اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فَاَسْتَجِبْنَا لَہَا فَکَشَفْنَا مَا بِہِم مِّنْ حُجْبٍ دَا تَیْنَا لَا اَہْلَہٗ وَمِثْلَہُم مَّعْصُومٌ رَّحِمْتُ مِّنْ عِندِیْ نَا دِ وَکَرِیْ اَلْبَعِیْدِیْنَ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر التعمیات پڑھ کر سلام پھیرے۔ اور قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی غَنّٰی عَنِ السَّوَالِ اَللّٰہِیْ اِلَکَ الْقَرَبُ دَا لَعَجَہٗ اِذَا مَخَّارَہَا مَسْتَبِیْرٌ اَجَارُوْا لَا دَا نْتَ اِلَّا اَلْعَدَبُ وَاَلْکَہْمِ دَقْدَا سَتَجَرْتُ بِاَکَ ذَا جُرِّیْ دَا شَرُّ دَا فِیْ خَابَا دَا اَمَلْتُ مِنْکَ اَلْاَجَابَۃَ نَا جَبْنِیْ دَا قَبِضْ حَاجَتِیْ دَا غَطْنِیْ اَمْنِیْ تِیْ دَا اَطْلُبْہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے پوری ہوگی بشرطیکہ کسی مغل حرام کی دعا نہ ہو۔

دعائے اسم اعظم [بعض کہتے ہیں کہ اس دعائیں اسم اعظم ہے۔ اَللّٰهُمَّ حَنْ هَذَا الْعُقْدَةَ وَارِزْ هَذِهِ الْعُسْرَةَ
وَلِقِنِي حُسْنَ الْمَكْسُورِ وَرَبِّتْنِي سَوَاءَ الْمَقْدُورِ وَارْزُقْنِي حُسْنَ التَّطَلُّبِ وَارْزُقْنِي سَوَاءَ الْمُنْتَظَبِ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِي حَاجَتِي وَحَدَّثِي
فَاتْنِي وَرَبِّتْنِي اَلْقَطَاعِ حَيَاتِي وَشَفِّعْنِي وَنُوعِي دَرَأْسِ مَالِي عَدَمِ احْتِيَا لِي وَكَثْرَتِي مَجْنُونِي اَللّٰهُمَّ كَطَرْتَنِي مِنْ بَعَارِ
جُودِكَ تَقْنِيْتِي وَوَرَّاهَ مِنْ شَيْتَانِ عَفْوِكَ تَكْفِيْنِي وَارْزُقْنِي رَافِعُ عَنِّي وَاقْنِ حَاجَتِي وَنَفْسُ مُرَبِّتِي وَنَزِجُ هَمَّتِي وَخَفِي
بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَتَسْلَى اَللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهِ وَفَضْلِهِ وَرَسُوْلِهِ وَسَلَامًا كَثِيْرًا -

درجہ علم سے نجات کی مسنون دعا | حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا ہے جس شخص کو سچ

۱۰۔ اے اللہ میں نے تیری ہی طرف قدم کیا ہے حیر سے دروازے پر کھڑا ہوں۔ اور تیری جناب میں التجا ہے۔ میں۔ تجھ سے مانگتا ہوں۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درسیہ گردانا ہے۔ اور تیرے اولیاء اور اصفیاء کو تہ فہج گردانا ہے اے اللہ میری حاجت پوری کر۔ اور میری سہمی کو دور کر۔ اے ابراہیم نے جب ندا کی اپنے رب سے کہ بے شک پہنچا ہے مجھ کو ضرر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے تو قبول کی ہم نے اس کی دعا اور دور کر دیا ہم نے اس سے اس کے ظر کو اور ہم نے اس کو اور اس کے خاندان کو دگنا اپنی طرف سے دیا امر یہ عابدوں کے لئے نفعیت ہے۔ ۱۲۔ اے اللہ تیرے عالم نے مجھ کو سوال کرنے کی ضرورت نہ رکھی بیشک عرب اور عجم میں سے جب کوئی پناہ مانگتا ہے تو اس کی پناہ دیتا ہے اور تو عرب و عجم کا اللہ ہے جس نے تجھ سے پناہ مانگی ہے مجھ کو پناہ دے اور مجھ کو ناکام نہ کر۔ یہاں سے چھوڑ مجھ کو تجھ سے قبولیت کی امید میری دعا قبول کر اور میری حاجت پوری کر اور اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے میری غلب اور آرزو پوری کر۔

الحمد للہ اس عقیدہ کو عمل فرما مارا اس تنگی کو دور کر۔ اور آسمانی مجاہد کو تلقین کر اور بڑی تقدیر سے مجاہد کو بچا اور من طلب سے فدایت کر۔ اور
بے شکائے سے مجاہد بچا اسے اللہ حجت میری حاجت ہے اور میری نیار میں میرا فاقہ ہے اور میرا وسیلہ میرے جیلہ کا انقطاع۔ اور میرے
شیفیع میرے آنسو میں۔ اور میری پونجی میرا عدم احتیاء ہے اور میرا خزانہ میری عاجزی ہے اسے اللہ ایک قطرہ میرے دریائے بخشش کا
مجھے فنی کر دے گا۔ ایک موت میرے خبیثہ معانی سے مجھے کافی ہے مجھے رزق دے مجھے معاف کر۔ اور میری حاجت پورا کر میری سختی کو
دور کر۔ اور میرے رنج و غم دور کر اپنی رحمت سے اسے ارعم الراحمین۔ اور حضرت سیدنا محمدؐ پر اور ان کی آل و اولاد و اصحاب پر بکثرت
درود و سلام نازل فرما ۲۔

و غم ہو وہ یہ دعا پڑھے اس کا رنج و غم اللہ تعالیٰ دور کر دے گا۔ اور اس کے بدلہ خوشی دے گا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ذَلِيلٌ أَمْتٌكَ نَا صِيتِي بِبَيْدِكَ هَذَا فِي حُكْمِكَ مَا فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ كُلَّ شَيْءٍ
هُوَ لَكَ سَمِيْعٌ بِهِ لَعْنَتٌ أَوْ أُنْزِلْنَا فِي كِتَابِكَ أَوْ اسْتَأْشَرْتُ بِهِ فِي مِلْكِ الْغَيْبِ هَذَا أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ
رَبِيعَ قَلْبِي دُرُورًا بَصِيرًا وَصَدْرِي جِلْدًا بَصِيرًا وَحُزْنِي دُخَانًا هَبْ عَنِّي وَخُفِّي وَشُكْلِي سِتْرِي

امین مسعود نے حضور سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہم اس دعا بیکریں؟ فرمایا مگر جاہلوں کو نہ سکھانا۔

بعض صالحین اس طرح دعا مانگتے تھے۔ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَا تَشَاءُ مَرَاتِفًا لِمَا أَشَاءُ كَى لَا يَسِيرَ مَا أَشَاءُ مَخَالِفًا
لِمَا تَشَاءُ فَمَنْ أَتَى شَاءَ مِلْهَاتٍ مَا تَشَاءُ لَوْ جَاهِدَ الْقَهْدُ وَشَاءَ مَا كَانَ إِلَّا مَا تَشَاءُ فَا لَطِفُ بِنَاءِ مَا تَشَاءُ وَت
إِذَا أَنْ يَشَاءُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ۔

نقش معشر کے خواص میں نے کئی آدمیوں کو دیکھا ہے جو نقش معشر اپنے ہاتھوں میں اس دنق معشر کو لے کر اللہ تعالیٰ سے
اور رزق میں کثادگی دعا کرتے تھے۔ اقل میں ان اسماء کو پڑھو جو اہل سورہ مدید میں ہے۔ اور جو شخص اس نقش معشر کو
لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے دعا اس کی قبول ہوگی۔

حرم شریف مکہ میں میں نے ایک عورت کو دیکھا جو ہال بکیر سے ہاتھ میں یہ نقش لے کر دعا کر رہی تھی اسے اللہ اس میں
جو کچھ اسماء و اسرار ہیں ان کے طفیل مجھ کو رزق بے محنت عنایت کر بیٹھ کر تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ابھی دعا پوری نہ ہوئی تھی
آسمان سے ایک نوان کھانے کا اترا جس میں کچھ زر نقد بھی تھا۔ اور ایک کاغذ کا ٹکڑا اس میں تھا جس کا ہر مضمون تھا اللہ
سے یہ دعا کرتی کہ مجھ کو میرے گھر پہنچا دے تو ہم تجھ کو تیرے گھر پہنچا دیتے۔ کیونکہ تو نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی
ہے۔ کہ اس کے ساتھ جو مانگا جائے وہ دیا جائے۔ یہ نقش ہر چیز کے لئے بہت مفید ہے نقش معشر یعنی درود کی شکل یہ
ہے اور اس کے اندر یہ آیات ہیں۔ شکل نقش معشر اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمیں۔

حضرت ذوالنون مصریٰ | ذوالنون مصریٰ فرماتے ہیں۔ میں نے ایک جوان کو کعبہ میں بکثرت نماز پڑھتے دیکھا تو اس
کی دعائے مستجاب کے پاس گیا۔ اور اس سے کہا تم بہت نماز پڑھ رہے ہو۔ اس نے کہا میں اللہ سے جلنے کی
اجازت مانگ رہا ہوں۔ پھر میں نے دیکھا کہ ایک رقعہ اس پر گرا۔ جس میں لکھا تھا۔ یہ رقعہ ہے عزت اور بخشش والے کی
طرف سے اپنے سے اور شاگرد بندے کی طرف تم کو رخصت ہے۔ اور سب اگلے اور پچھلے گناہ تمہارے معاف ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ کے یہ دعا مانگ رہا تھا۔
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَإِنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَكَ الْإِلَاحُ أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ نِعَمٍ لَتَمُوتَ دَارُ رُبِّي يَا حَقِّي يَا قِيَوْمُكُمْ
حضور نے دعا پڑھنے سے فرمایا تم جانتے ہو اس شخص نے کہا ہاں کی ہر سب نے عرض کیا اللہ اور رسول ہی خوب جانتا ہے
فرمایا اس نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ اس کے ساتھ جو دعا کی جائے قبول ہو۔ اور جو مانگے مل جائے۔ یہ

سے اسے اللہ میں قیام بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیری ہاتھ میں ہے میرا علم میرے اندر مدد کا ہے، ماری ہے
مجھ میں میری نفع میں میرے نام کے ساتھ جو تو نے رکھا ہے اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنے پاس علم غیب سے پسند کیا ہے۔ سوال کرتا ہوں کہ قرآن عظیم
کو میرے دل کی ہر سبزی میری آنکھوں اور دل کا نور کر اور میری بینائی کی روشنی بنا اور میرے غم کی کثادگی اور میرے رنج و غم و شکایت کا دھبہ کر دے

شکل نقش موثر۔

مجدبہ تبارک	ما فی	انتکوت	والارض	وهوالعزیز	الحکیم	لہ ملک	انتکوت	والارض	مجدبہ تبارک
ما فی	انتکوت	والارض	وهوالعزیز	الحکیم	لہ ملک	انتکوت	والارض	مجدبہ تبارک	وهو عظیم
انتکوت	والارض	وهوالعزیز	الحکیم	لہ ملک	انتکوت	والارض	مجدبہ تبارک	وهو عظیم	کل شیئی تدبیر
والارض	وهوالعزیز	الحکیم	لہ ملک	انتکوت	والارض	مجدبہ تبارک	وهو عظیم	کل شیئی تدبیر	هو الاول
وهوالعزیز	الحکیم	لہ ملک	انتکوت	والارض	مجدبہ تبارک	وهو عظیم	کل شیئی تدبیر	هو الاول	والاخر
الحکیم	لہ ملک	انتکوت	والارض	مجدبہ تبارک	وهو عظیم	کل شیئی تدبیر	هو الاول	والاخر	والاخر
لہ ملک	انتکوت	والارض	مجدبہ تبارک	وهو عظیم	کل شیئی تدبیر	هو الاول	والاخر	والاخر	والاخر
انتکوت	والارض	مجدبہ تبارک	وهو عظیم	کل شیئی تدبیر	هو الاول	والاخر	والاخر	والاخر	والاخر
والارض	مجدبہ تبارک	وهو عظیم	کل شیئی تدبیر	هو الاول	والاخر	والاخر	والاخر	والاخر	والاخر
مجدبہ تبارک	وهو عظیم	کل شیئی تدبیر	هو الاول	والاخر	والاخر	والاخر	والاخر	والاخر	والاخر

دس اسماء ہیں کہ ان سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے۔ اور سخت موقعوں پر کام آتے ہیں۔ **الواحدُ الاحدُ القدُّ القُدُّ القُدُّ القُدُّ** یحییٰ السَّمِیعُ البَصِیرُ القَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَاسِمُ اور یہ دعائیں اسامی کی ہے۔ جن میں سے ہر ایک کو اسم اعظم کہا گیا **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ الْاِلٰہُ الْاَدَّ اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا قَهَّارُ یَا خَبِیْرُ لَوْ اِذَا رَیْتِیْ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ لَدِ الْاِلٰہِ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْغٰلِبِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مِیْمِیْعُ الدُّجَا یَا رَبَّنَا یَا رَبَّنَا اَسْأَلُکَ بِاَسْمِکَ الَّذِیْ اَنْوٰی لَدِ الْاِلٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْتَ کَلِمَۃُ حَقٍّ طَسَمَ طَسَمَ حَقَّقَتْ حَقْبُنَا اَللّٰهُ وَ نَعْمَ الْوَكِیْلُ اَسْأَلُکَ بِہَا وَ بِاَلَا یَا ت کُنْہَا رَبَّ اَرْسَمَ کَلِمَۃً وَ ہَا اَدِیْمُ الْعَظِیْمُ مِنْہَا یَا مَنْ کُنْ یَلِیْدُ وَ کُنْ یُوْلَدُ وَ کُنْ یُکُنْ لَنَا کُنْوَ اَحَدُ اَنْ تُصَلِّیْ وَ تُسَلِّیْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖمُ عَلٰی اَللّٰہِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ سَلَّمَ۔ پھر حرجاجت اللہ تعالیٰ سے مانگو پوری ہوگی۔**

سید اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں میں طوری کہ حرج میرے ہی لئے ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تیرے سنان اے سنان اے پیدا کر سناوے آسمان زمین کے اے ہر گئی اور جلال دے اے زندہ اے قائم اے رحمن اے رحیم اے احد اے صمد اے بخشنے والے اے بہرہ دار اے غفار اے قریب اے بخشنے والے اے علم والے نہیں ہے کوئی معبود مگر تیرے شک میں ظالموں سے ہوں اے ارحم الراحمین اے دعا کے سنے والے اے مددگار اے رب ہمارے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم کے ساتھ کہ نہیں ہے کوئی معبود۔ مگر وہ رب ہے عرش عظیم کا۔ کہیمع کانی جہم کو اللہ حرجا اچھا کار ساز ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے کل اسماء اور آیات اور اسم عظیم کے ساتھ اے وہ ذات جس کی ناولاد ہوئی۔ اور نہ اس کو کسی نے جتا۔

شیخ ابو عبد اللہ محمد بن اسمعیل انجیمی کی بیان کردہ نورانی شکل اور اس کے اثرات میں نے مراقبہ میں ایک دفعہ نورانی شکل دیکھی۔ جس کی صورت راس العین کی تھی۔ جس کے باطن میں اسم اللہ تھا۔ جن اسماء کے اندہ حرف عین ہے وہ اس کے گرد تھے وہ کہتے ہیں رب وہ شکل میرے ذہن میں جم گئی۔ میں نے اس کو ایک کاغذ پر اتار لیا۔ اور اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ ننانوے نام اس میں رکالوں گا۔ اور رکالنا بھی شروع کر دیئے چنانچہ یہ انیس اسماء اس اسم جلال سے نکلے ہیں اور اس کو ملا کر یہ بیس ہیں۔ منافع ان کے نہایت عظیم ہیں جو شخص ان سے کام لے گا۔ وہ اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور عالم علوی و سفلی کے غرائب اس پر منکشف ہوں گے۔ اور جو چیز اللہ سے مانگے عنایت ہوگی جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی حاجت ہو اس کو پاتے۔ کہ نصف شب میں در رکعت نماز ادا کر کے ان اسماء کا ذکر کرے۔

يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ السَّمِيْعِ اَلْعَلِيِّ اَلْعَظِيْمِ اَلْمُتَعَالِ الْبَاقِي اَلْمُبْدِي اَلْمُتَرَفِعُ اَلْعَدْلُ اَلْعَزِيْزُ اَلتَّوَكِّلُ اَلْفَعَالُ اَلْعَلِيْمُ اَلْمُعِزُّ اَلْمُعْذِرُ اَلْوَاسِعُ اَلْحَاقُّ اَلْمُجْمَلُ ۱۲، ۳۰ مرتبہ نہایت حضوری قلب کے ساتھ خالی مقام میں اور کم سے کم، بار بار قہر و ہو کر پڑھے۔ اس کی جو حاجت ہوگی پوری ہوگی اور خاص کر اگر کسی کو دینی علم کی حاجت ہے یا اسرار نورانی کے منکشف ہونے کی تمنا ہے تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کا راستہ پیدا کر دے گا۔ اور عوارف ربانی و معارف نودانی جو بندگان پر مفتوح ہوئے۔ اس پر منکشف ہوں گے اور جو شخص پندرہ مرتبہ روزانہ اس کو دیکھا کرے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اسرار علوم و دقائق سے مطلع ہو۔ اور علوم و دقائق و لطائف قدسی کا فہم نصیب ہو اسکے دل سے لطائف انوار ابی جاری ہوں۔ اور آفات سے محفوظ رہے اور ہیبت اور عظمت کا تاج اس کے سر پہ ہو۔ اور جو شخص ان کو لکھ کر سفر یا حضر میں کسی چیز کے اندر رکھ دے۔ کل حوادث سے وہ چیز محفوظ رہے۔ اور اگر اپنے بازو پر باندھ لے تو خود بھی دشمنوں کے مکر سے محفوظ رہے اگر حاکم کے سامنے جائے تو اس پر اس کی ہیبت نہ ہو اور شخص اس حاکم سے کہے وہ بجالائے۔ اگر مہینی کی طہنری میں اس کو مشک دے عطران اور کانور سے لکھ کر جسمانی یا نفسانی بیماری دالے کو پلائیں اس کی بیماری دور ہو۔ اور مجسم دروح میں اس کے قوت بڑھے۔ اور لوگوں میں اس کی ہیبت ہو۔ اور جو شخص صبح کی نماز کے بعد، مرتبہ اس کا ہمیشہ در رکھے چار طرف سے نذرانے اس کے پاس آئیں۔ اور ہر دینی اور دنیاوی کام میں برکت ہو اور اشیاء غیبیہ و اسرار غریبہ کا مشاہدہ ہو یہاں تک کہ ہر اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے معمور ہو کر مخلوق سے بالکل بیزار ہو جائے۔

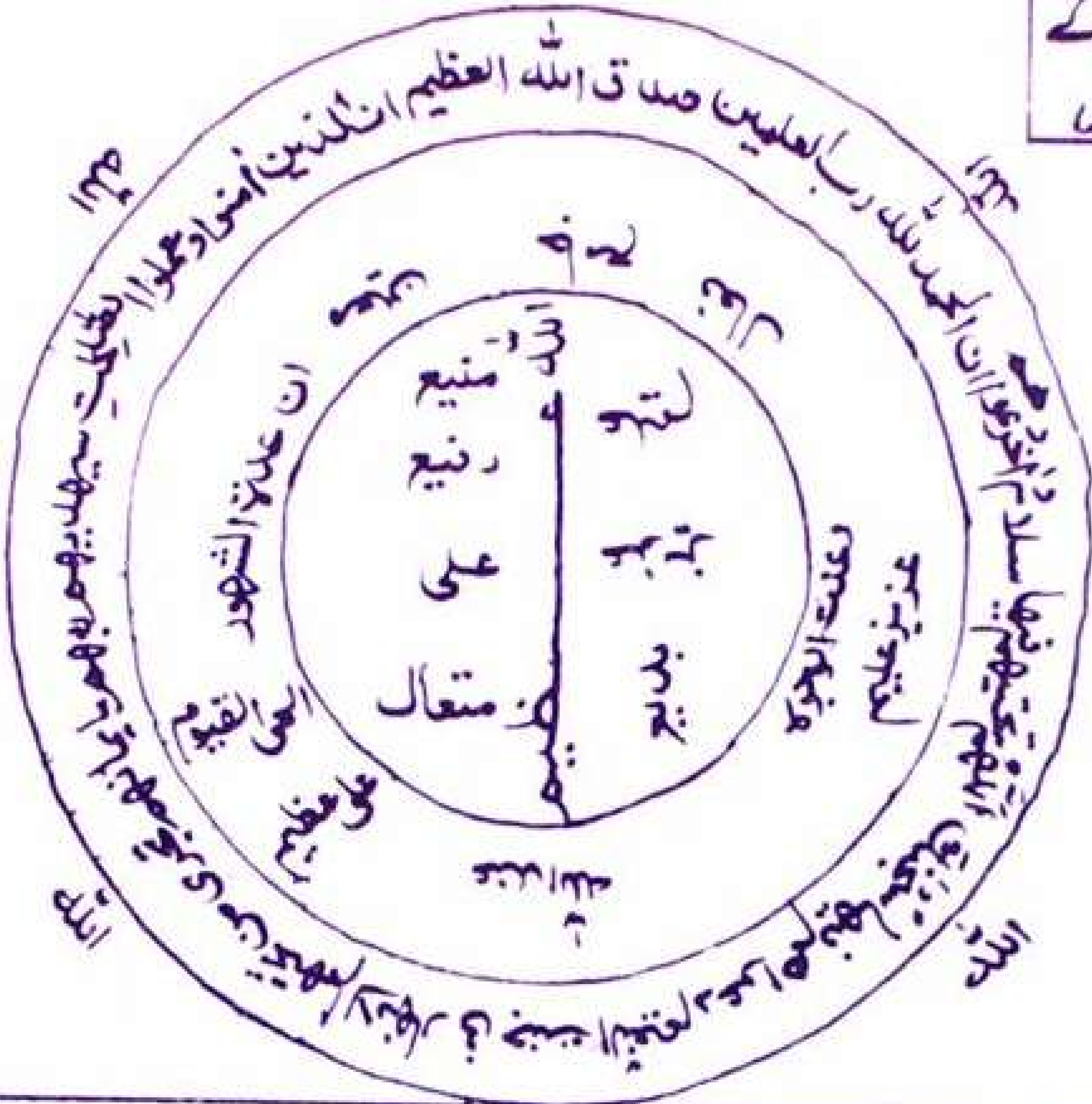
نیز شیخ موسوف فرماتے ہیں جو شخص اس شکل کو دیکھتا جائے اور ان اسماء کا ایک ہزار بار ذکر کرے اور جس ظالم پر بددعا کرے۔ نور اوہ ظالم پر ہاد ہو گا وہ اسماء یہ ہیں۔

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَاقِي يَا عَدْلُ يَا مُجِيْبُ يَا فَعَالُ

جس شخص پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو اس کو لازم ہے کہ ان اسماء کا سنیچر کے دن کی پہلی ساعت میں ذکر کرے۔ اور اتوار کی پہلی میں اور پیر کی دوسری میں اور منگل کی پہلی میں اور پیر کی رات کی تیسری میں اور منگل کی رات کی چوتھی میں اور بدھ کی رات کی پہلی میں اور جمعرات کی رات کی پانچویں اور شب جمعہ کی چوتھی میں۔ پس بیشک ہفتہ گزرنے سے پہلے ہی ظالم ہلاک ہو جائے گا۔ ہم زیادہ نہیں بیان کر سکتے۔ کیونکہ دیوار کے بھی کان ہیں۔

بہت سے فائدوں کے لئے نورانی شکل کا نقش

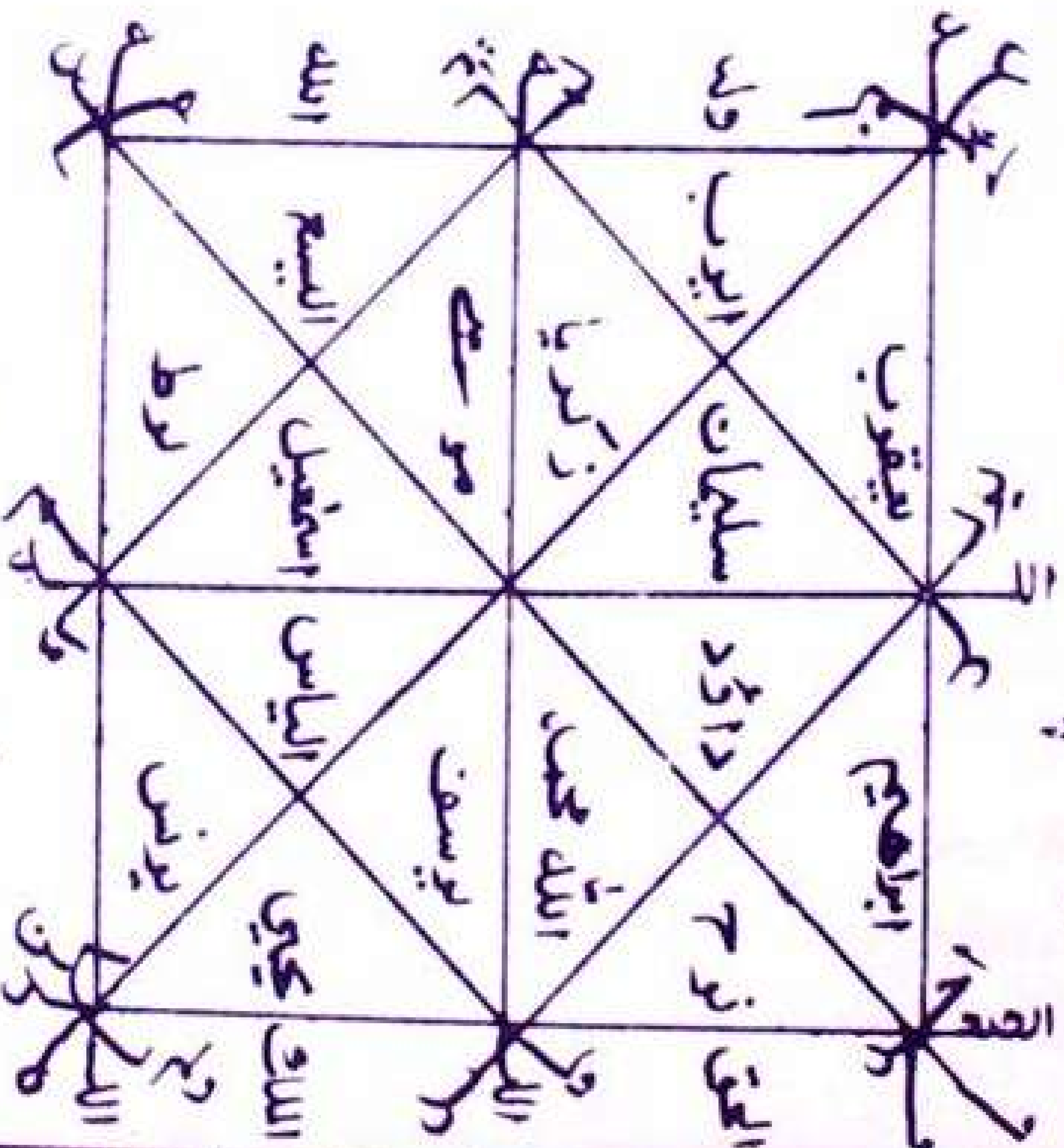
عین العیون خاتیۃ فی درجات الکمال



فانظر ایہا جہولہ عال من الخیال

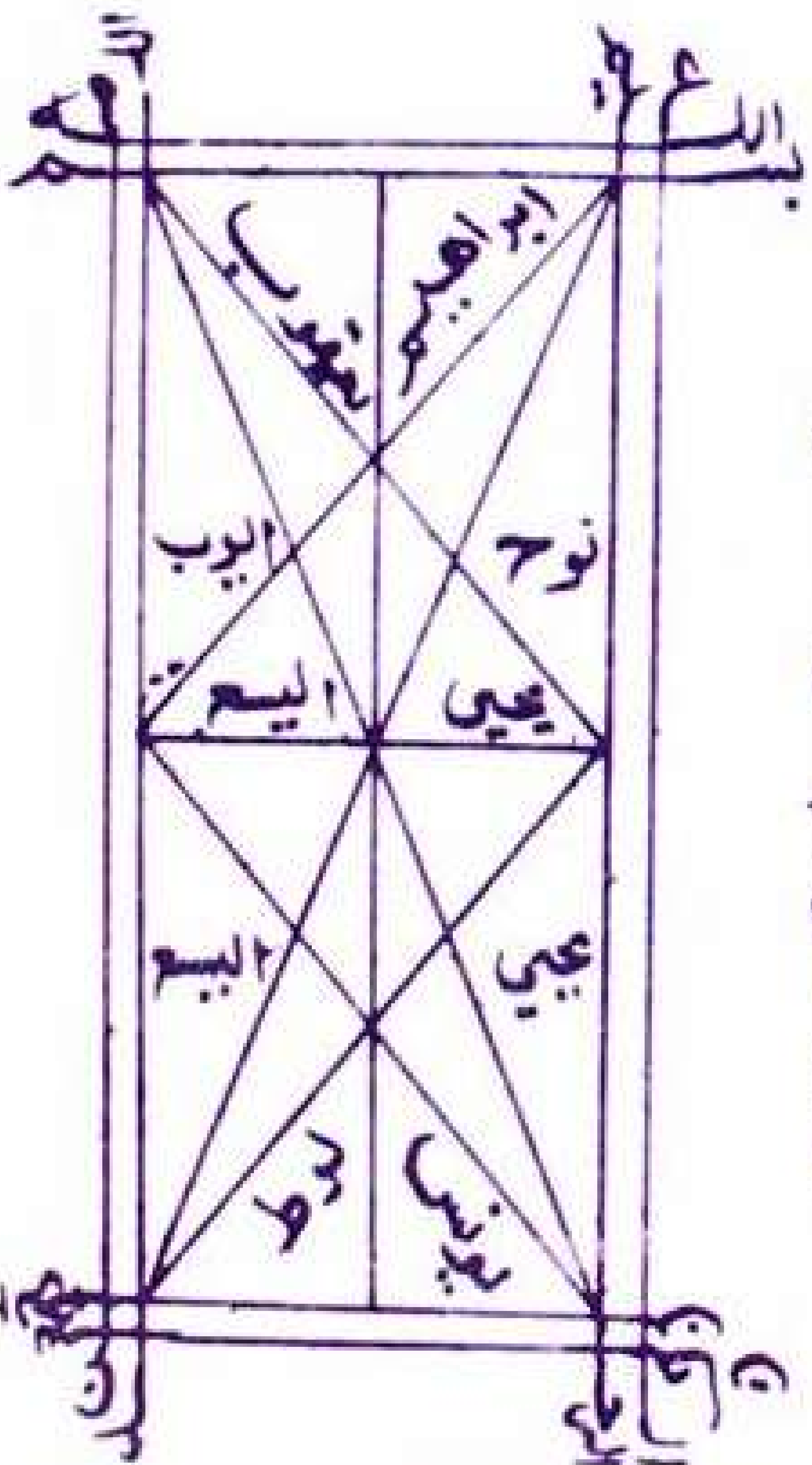
نقش علی لکھا جا رہا ہے اس کے بہت خواص ہیں لیکن اس خوف سے کہ کہیں جاہلوں کے ہاتھ نہ لگ جائے تو یہ بھی پراکتفا کیا ہے۔
حضرت علی کا عمل اور نقش

صوت اس نقش کی یہ ہے



وقال موسیٰ ما جئتم بید السحران اللہ سیبطلہ

ان اللہ لا یصلح عمل الفسین



حاجت روائی کی دعا | بانڈا چاہیے کہ حضرت علیؑ سے جو شہر علم کے دروازے میں کسی نے دریافت کیا کہ قضاے حاجت کے لئے کوئی دعا فرمائیے۔ فرمایا کہ پھر آیتیں اول سورہ مدید کی یسبح للہ سے لے کر علیم بذات الصدود تک اور آخر سورہ حشر کی آیت پھر یہ الفاظ کہے اللہم یا سُبْحٰنَہُ کَذَا وَذٰلِکَ ہٰذَا غَیْرُ کَذَا اَجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ کَرٰہًا وَخَیْرًا پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے انشاء اللہ حاجت روائی ہوگی۔

فصل اسم اعظم کا بیان اور دعائے نابینا

ایک نابینا نے یہ دعا پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بینا کر دیا۔ حضرت مشاد دیوسی فرماتے ہیں۔ ایک شخص شام کو ایک گاؤں میں داخل ہوا گاؤں والوں سے کہا تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے جو بات کو مجھے اپنے گھر مہمان رکھا اس کا اجر اللہ پرست۔ گاؤں والے اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ یہ شخص کھڑا ہوا تھا کہ ایک اندھا آیا۔ اور اس نے اس شخص کی آواز سنی جو یہ کہہ رہا تھا۔ کون شخص ہے جو مجھے صبح تک مہمان رکھے اس نابینا نے کہا میں ہوں اور اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ اندھا اپنے گھر لے گیا اور خوب مہمانی کی رات کو یہ اندھا تنہائے حاجت کے لئے اٹھا تو اس نے سنا کہ وہ مہمان بار بار یہ دعا پڑھ رہا ہے اندھے کے دل میں خدا کی طرف سے یہ بات آئی کہ تو بھی اس دعا کو یاد کر لے۔ چنانچہ اس نے دعا یاد کر لی۔ اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اس دعا کو پڑھتا رہا۔ صبح نہ ہونے پائی کہ آنکھیں اس کی روشن ہو گئیں اس کے بعد اس نے اس فقیر کو بہت تلاش کیا مگر کہیں اس کا پتہ نہ چلا۔ معلوم ہوا کہ وہ ولی اللہ تھے اور وہ یہ دعا ہے۔

اللّٰهُمَّ رَبُّ اَرْوَاحِ الْفَارِیَةِ وَالْجَسَدِ الْبَالِیَةِ اَسْأَلُكَ بِطَاعَتِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰی اَجْسَادِهَا الْمُتَّحِقَةِ بِعُرْوَتِهَا وَبِطَاعَتِ الْقُبُورِ الْمُسْتَقْفَةِ عَنْ اَهْلِهَا وَدَعْوَاتِ الْقَادِقَةِ بِقِيَمَتِہُمْ وَآخِذَاتِ الْحَقِّ بِمِہْمَتِہُمْ وَكُلِّ اَمٍّ اَخْلَقْتَ مِنْ تَخَافُكَ وَشِدَّةِ سُلْطَانِكَ یَسْتَظِلُّونَ قَفَا اَبْکَ دِیَافِئُونَ عَذَابُكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ الشُّرَکَیِّ فِیْ بَعْضِیْ دَاخِلًا فِیْ عَمَلِیْ وَتُکْرِیْ فِیْ قَلْبِیْ ذِکْرَکَ فِیْ سَاوِیِّ الْاَلِیْلِ وَالنَّهَارِ مَا یُقِیْتُنِیْ یَا اللّٰهُ مَا رَبُّ الْعَالَمِیْنَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلِّیْ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ اَلِیْمٌ وَفَہِیْمٌ وَسَلِّمْ کَلِیْمًا کَثِیْرًا اٰمِیْن۔

پانچ آیات شریفہ

کہتے ہیں ان میں اسم اعظم ہے۔ امدان میں ہر ایک آیت میں دلی قاف ہے۔ جس کا عجیب قصہ ہے کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس وزیر سے سخت دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک دن بادشاہ نے جلاوسے کہا جس

نے اسے اللہ تبارک و تعالیٰ کا نایب ادا جہاد کہنے میں تجھ سے اطاعت ادا جہاد کے ساتھ جن میں رہیں ہیں اور قبور کے جن میں سے مومنین نکلیں گے اور تیری ہی مطلب کے اند میرے مدد پر مخلوق کے کھرب ہونے کے جو خوف کے ساتھ میری سلطنت میں قسمت کے میرا انتظار کرتے ہیں اور دُستے ہیں مجھ سے مذاہب سے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ کہ تو نہ میری آنکھوں میں ادا غلام میرے عمل میں اور نہ میری دل میں اور نہ میری زبان پر بات میں امدان میں جب تک تو مجھ کو قاتل نہ کرے اسے اللہ اسے رب العالمین نیک کام کرانے اور ہر کام سے بچانے کی قوت تھی کہ ہے جو ہر امدان پر لگتا ہے اور سورہ کو میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ بکثرت درود و سلام بھیجے۔ آمین۔

لَقَدْ كُنْتُمْ كَافِرًا تَمَّا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ يَا نَجْمُ بَيْتِ يَسَّ. قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ قُلِي اللَّهُ قُلْ
أَتَتَّخِذُكُمْ مِنْ عَفْوِهِمْ أَوْ لِيَاءِهِمْ لِمَا لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ لَقَدْ أَفْسَدْتُمْ فِي الْغَايَةِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ يَسْتَوِي
الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا الْخَلْقَ قَدْ شَاءَ اللَّهُ خَلْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الزَّاحِقُ الْأَمَلُ

فصل اسم اعظم کا اثر

کہتے ہیں جو شخص اسم اعظم کا لبادہ کرے اس کو چاہیے کہ شروع سورہ مدید سے صد ورتک اور ان کو از ان ہذا القرآن سے لے کر سورہ شکر کی آخر تک پڑھ کر یہ کہے کہ اے اللہ تمہارا ایسا ہے اور تیرے سوا کون ہے کہ فلاں کام کر دے۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر سچے دل سے مردہ پر یہ دعا کرے تو وہ زندہ ہو جائے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمِکَ الْمَخْدُوْمَ الْمَلٰئِکَۃُ الْمَقْدِسِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِنْ تَعْلٰی عَلٰی سَیْدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ فِیْ مَا هُوَ کَذَا کَذَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ دشمن کو مناہر کرنے کی دعا۔

تَعَزَّيْتُ بِرَبِّ الْعِزَّةِ وَالْجَبُّوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ شَأْهَتِ الْوُجُرَةُ وَهَمِيَّتِ الْأَبْصَارُ وَ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ لَا هَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ اس دعا کو تین بار پڑھ کر دور سے اس
کے منہ کے سامنے چھونک دے پھر اس کے سامنے ہلے تو وہ مغلوب ہو جائے گا۔
ایک مسلمان بن کا بنایا ہوا میں نے فقیہ عادی کے ہاتھ کی تحریر لکھی دیکھی ہے کہ سعید بن مسیب ایک جن سے ملے
حجاب ہر بلا سے حفاظت جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر ایمان لایا تھا۔ اس جن نے ان سے کہا۔ میں تم کو ایک
حجاب بتانا ہوں جو اس کو اپنے پاس رکھے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اور اگر بانور یا کسی چیز پر باندھ دے۔ پوری
اور نقصان سے محفوظ رہے۔ اور اگر مسافر اس کو اپنے پاس رکھے تو کون برائی اس کو نہ پہنچے۔ سعید بن مسیب نے
کہا ضرور بتاؤ۔ جن نے کہا قلم جو اُت الود اور یہ اسماء جو میں پڑھتا ہوں کھ لو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كُلُّ ذِي مَلَكٍ فَعِمْلُوكَ اللَّهُ وَكُلُّ ذِي ثَنٍّ فَضَعِيفٌ عِنْدَ اللَّهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَصِيفٌ

اور دوسرے کی رد کی گئی ایک نے کہا میں تم کو قتل کرتا ہوں۔ دوسرے نے جواب دیا جسے اللہ قبول کرتا ہے۔ متقیوں سے ۱۲ اسے کہہ دو کہ وہ رب ہے آسمان و زمین کا کہو اللہ ہے۔ کہہ دو کہ سوائے اس کے کیا دوسروں کو دلی بناؤں مگر اس اپنی ذات کے لئے بھی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ کہہ دو کیا برابر ہے اندھیرا اور اجالا کیا بنائے میں انہوں نے اللہ کے لئے شریک کیا پیدا کیا ہے بتوں نے مثل پیدا کرنے اللہ تعالیٰ کے مخلوق مشابہ میں پڑھ گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا جو واحد و تبار ہے۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم کے ساتھ جو معز و ناکمنون طاہر مقدس ہے۔ حی قیوم۔ رحمن و رحیم ذو الجلال و الاکرام ہے درود سلام نازل ہوں ہمارے سر و ار حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و اصحابہ وسلم پر اور میرے ساتھ ایسا اور ایسا کر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین عہ عزت حاصل کرتا ہوں میں ساتھ رب العزة و الجبروت کے اور توکل کیا ہے میں نے اس زندہ پر جو نہیں مرتا ہے، ذلیل ہو گئے منہ اور آندھنی ہو گئیں آنکھیں اور توکل کیا ہے میں نے اللہ پر جو دعو و تہار ہے اور طاقت و قوت صرف اللہ پر تو بزرگ کو حاصل ہے۔

تو ہر ملک والا ملک ہے اللہ کا اور ہر قوت ضعیف ہے اللہ کے نزدیک اور کسی ظالم کو اللہ تعالیٰ سے ہٹا دینا نہیں۔ میں اس کتاب کے عامل کو محفوظ

عِنْدَ اللَّهِ وَكُلُّ ظَالِمٍ لَّا يَحِيطُ بِهِ لَدُنْ اللَّهِ حَقَّقْتُ حَاقِلَ كِتَابِي هَذَا يَا أَحَدَ رَحْمَةٍ مِنَ الْإِنْسِ وَالْحَيِّ وَالشَّيْءِ طِينِ
وَالْعَفَا بِرَبِّ الْمُتَمَتِّدِينَ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ دَاوُدَ عَلَى أَفْرَاجِكُمْ وَعَصَا مُوسَى عَلَى الْكَافِكُمْ وَخَيْرُكُمْ بَيْنَ أَعْيُنِكُمْ وَ
شُرُكُم بَيْنَ أَرْجُلِكُمْ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللَّهُ لَكُمْ وَحَاقِلَ كِتَابِي هَذَا فِي حِرْصِ اللَّهِ الْمَا نِعِ الَّذِي لَا يَدُلُّكَ مِنْ أَعْتَرِبِهِ
وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْ أَسْتَرِبِهِ سُبْحَانَ مَنْ الْجَبَمِ الْبَحْرُ بِكَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ مَنْ أَطْفَانًا رَأْبَرَاهِيمَ بِقُدْرَتِهِ وَحُكْمَتِهِ
سُبْحَانَ مَنْ تَوَافِعَ لَدُنْ كُلِّ شَيْءٍ بِأَقْبَلِ وَلَا تَخْفُ إِنَّكَ مِنَ الْأَمْنِيَّاتِ لَا تَخْفُ دُرُكًا وَلَا تَخْشَى إِنَّكَ أَنْتَ إِلَّا عَلَى لَا
تَخْفَا إِنِّي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَأَرِيتُ اللَّهُمَّ احْفَظْ حَاقِلَ كِتَابِي هَذَا دَسْتُكَ بِسُتْرِكَ الْوَاقِي مِنَ الْمُحْصِينَ فِي لَيْلِهِ وَ
نَهَارِهِ وَطَعْنِهِ وَقَدَارِهِ الَّذِي تَسْتُرِبِهِ أَوْلِيَاءُكَ الْمُتَّقِينَ مِنْ أَعْدَائِكَ الظَّالِمِينَ الْكَافِرِينَ اللَّهُمَّ مِنْ عَمَّاكَ
نَعَاوِيٍّ وَمَنْ كَادَ لَا يَكِيدُ لَا وَمَنْ نَصَبَ لَدُنْكَ خَائِفًا لَا وَأَطْعَ عَنْهُ فَا رَمَنْ أَرَادَ بِهِ عَدَاوَةً وَشَرًّا وَفَرَجَ عَنْهُ
كُلَّ كَرْبَةٍ وَهَوَّجَ وَضِيقٍ وَلَا تَحْمِلُهُ مَا لَا يَقْوَى وَلَا يَطِيقُ إِنَّكَ أَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ -

اسم اعظم کی برکت | شعبی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے اسرار ہر آسمانی کتاب میں ہیں یعنی تمام اسرار قرآن شریف میں اور قرآن پاک
میں دیگر اقوال کے اسرار فواح سور میں ہیں۔ بعض کہتے ہیں اسم اعظم سورہ بقرہ کی دو آیتیں ہیں افسال عمران میں ایک
اور انعام میں تین اور اعراف میں دو اور انفال میں دو اور رعد میں ایک اور مریم اور طہ میں چار اور مؤمنوں میں ایک اور سورہ
فیل ایک اور روم میں ایک اور سجدہ میں ایک اور یس میں دو اور نافرین تین درجہ میں ایک اور رحمن میں دو اور حشر میں تین
اور ملک میں ایک اور اخلاص میں دو آیتیں ہیں۔

شریح کہتے ہیں میں نے خواب دیکھا ایک شخص مجھ سے کہتا ہے فلاں شخص کے پاس جاہم نے اس کو حکم دیا ہے وہ
تم کو اسم اعظم بتائے گا صبح کوان کے پاس گیا انہوں نے مجھ سے کہا تم شریح ہو میں نے رات کو خواب دیکھا۔ جسے میں تم کو اسم
اعظم سکھاؤں دیکھو قرآن شریف میں مسبقہ آیات ہیں جن میں لا الہ الا وہ ہے وہ سب اسم اعظم ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ - اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ - أَغْرَبَ الْوَالِدُ الْوَالِدَ الْوَالِدَ الْقَيُّومُ - هُوَ الَّذِي يُعَوِّدُكُمْ
فِي الْأَرْحَامِ - اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُجَبِّعُكُمْ لِيُذِيقَكُمْ الْقِيَمَةَ - ذَاكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ - اِذْ تَبَسُّمًا

کرتا ہوں اس کی احادیث کے ساتھ، جن و انس شیاطین اور عفاریت، سرکش کے شر سے، حضرت سلیمان کی انگوٹھی تمہارے منہ پر ہے اور عصا کے موسیٰ تمہارے
کندھوں پر ہے۔ تمہارا خیر تمہارے آگے اور تمہارا شر تمہارے پیروں کے نیچے ہے اور اللہ ہی تم سب پر غالب ہے۔ اور اس کتاب کا حامل اللہ کی مفاہمت میں ہے۔
ایسی حفاظت کر جس کے ساتھ جو عزت حاصل کرے تو وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جو اس کے ساتھ پردہ کرے وہ پردہ دریدہ نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جس نے سمندر کو لگام
دی اپنے کلمات سے۔ پاک ہے۔ وہ ذات جس نے نار ابراہیم کو اپنی قدرت اور حکمت سے بجھا دیا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے آگے ہر چیز عاجز ہے آجا اور خون نہ کر بیشک
تو اس دعا میں سے ہے۔ تو مغلوب ہونے کا خوف اور مذکر بے شک تو ہی بلند ہے۔ مت خون کرو تم دونوں بے شک میں تمہارے ساتھ سنا اور دیکھتا ہوں اسے
اللہ محفوظ رکھ اس کتاب کے حامل کو اور پردہ پوشی کو اس کی اپنے محفوظ پر سے کی ہر وقت رات دن میں اور سفر حضر میں اس پردہ کے ساتھ جس سے تو اپنے متقی دوستوں کو
اپنے دشمن ظالموں اور کافروں سے محفوظ رکھتا ہے اسے اللہ جو اس سے عداوت کرے۔ تو اس سے عداوت کر اور جو اس سے مکر کرے تو اس کی تدبیر کر اور جو اس کے مقابل کھڑا
ہو تو اس کو کھڑے اور بجھا دے آگ اس شخص کی جو عداوت اور شر کا ارادہ کرے اور کھول دے اس سے سختی اور فکر اور غمی، اور ایسا بوجھ اس پر نہ رکھ جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو،
بے شک تو نالایق ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان حضور اور بن کی آل و اصحاب پر دو دوسلا نازل فرمائے

أَدْعِي إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي أَدْعُمُ أُمُورًا وَإِنِّي لَإِعْبِدُوا إِلَهًا وَاحِدًا ۚ لَا فِرَاقَ لَكُمْ بِهِ ۚ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا أُخْبِرْتُ وَأَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ خَاشِعٌ
حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا أَهْلَكُمُ الْفِرْقَةُ ۚ فَإِنَّكُمْ تَسْجُدُونَ لَكُمْ فَأَعْمُوا ۚ قُلْ هُوَ فِي ذَا إِلَهٍ إِلَّا هُوَ ۚ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ
بِالرُّوحِ ۚ وَإِنَّكُمْ تَجْهَرُونَ بِالْقَوْلِ ۚ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَىٰ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا ۚ إِنَّمَا إِلَهُ الْكَافِرِ
اللَّهُ الَّذِي ۚ أَدْعُمُ أَرْسَلْنَاكَ مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ ۚ وَذَٰلِكَ النُّبُوءُ إِذْ ذَهَبَ ۚ فَتَعَالَىٰ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۚ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ إِنَّمَا أَنَا إِلَهُكُمْ إِذَا أَقِيلَ بِكُمْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ أَذْكُرُوا كَيْدَ الْكُفْرَانِ ۚ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ حَمْدٌ تَنَزَّلُ الْكِتَابِ مِنْ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۚ فِي الْقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَعْدُودِ ۚ ذِكْرُ اللَّهِ رَبِّكُمْ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ
الْمُنَىٰ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُجِيبُ دُعَائِي ۚ فَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَرَّ إِلَهًا ۚ اللَّهُ دَسْتَفْزِدُ نَبَاهُ ۚ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ آخِرُ
سُورَةِ حَشْرِتُكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَ عَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۚ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۚ

فصل ۱۱ سورہ فاتحہ کے سوا قسط اس کے وقفے اور مقبول دعائیں

ان سات حروف ف ج ش ث ظ خ ز میں سے بعض خیر پر دلالت کرتے ہیں اور بعض شر پر۔ ان میں سے ایک خ ہے مثلاً اس آیت میں **وَاللّٰهُ مُخْبِرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ** نام جیسے **وَلَقَدْ مَنَنَّا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ بِمِصْرٍ** اور **مَنَيْنَ لِلنَّاسِ حُبَّ الشَّهْرِ** اور ایک شین ہے جو شہادت پر دلالت کرتا ہے **شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ** اور **وَالشَّهَادَةُ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ** شرب کے معنی پینا ہیں جیسے **يُشْرِبُونَ مِنْ كُنَّسٍ كَانَتْ مِنْ جَنِّهَا كَا فَوْرًا**۔ اور ثین سفار پر بھی دلالت کرتا ہے۔ **وَنُزِّلَ مِنَ الْقُدْسِ مَا هُوَ شِفَاءٌ قَدْ حُمِدَ لِمَنُومِنِينَ** اور ایک ظ ہے جو ظل ممدود یعنی سایہ دراز اور ظہور اور سفر کرنے پر دلالت کرتی ہے اللہ کے ناموں میں سے ایک فاء ہے جو فطر ہے یعنی فطرت اور فاکہتہ یعنی میوہ پر دلالت کرتی ہے جیسے **فَجَزَاةٌ لِلّٰهِ الَّتِي فَكَّرَ النَّاسُ عَلَيْهِمْ** یا **فَاظْرَ السَّمَوَاتِ** یا **فَاكِهُونَ** **فَعَمَّ دَاوُدَ جُثَّةً** ت، ث، ج۔ یہ سرد حروف ہیں ان کا مزاج پانی اور پانہ کا مزاج ہے۔ اور یہی سایہ دراز اور برکت الخلد کا مزاج ہے نما اور ثین سرد خشک ہیں مٹی کی مزاج ہے قاف اور ظاد کی مزاج گرم ہے۔ فاء گرم خشک ہے اور اور اس کی آگ کی مزاج ہے اور اسے سرخ موتیوں اور سورج سے مناسبت ہے یہ ساتوں حروف اللہ کے ذیل کے ناموں میں جمع ہیں۔ ثابوت جبار خبیر ز کی ظاہر۔ فرد شکور اور بعض نے شکور کی بجائے شہید رکھا ہے۔ ثناء اللہ کے ناموں میں سے صرف وارث اور باعث میں ظاہر ہوئی ہے۔ جو عالم نفی کے بھید کے آخردرجہ میں ہے یہ باعث میں جمع کی طرف اور وارث میں غنی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور ان دو اسموں کا سلوک نہیں ہے البتہ لفظوں واسے حروف میں سے ایسے حروف جن پر تین نقطے ہیں حرف ثین اور ثناء۔ کیونکہ ثین اپنے ماسوائے احاطہ کرتا ہے۔ اور ثناء اپنے غیر میں ملکتی کرتی ہے۔ ثناء کی خاصیت صرف عالم اجسام سفلی میں سے۔ یہ خشک حرف ہے۔ یہ زمین کے لئے ایسا ہے جیسے اس کی مینیں یعنی پہاڑ ہیں۔ فاء گرم حرف ہے جو حرارت کے حروف میں تصرف کرتی ہے یہ گرمی کے پانچویں درجہ میں ہے حرف باء شکل کا اعتبار ہے۔ اس کے اعداد کی پارول انشی ڈرائشی ہے اللہ کے ناموں میں سے جو شخص فاء کے راز سے واقف ہونا چاہے اس کو فاطر۔ فاعل۔ فائق۔ فرد اور فنتاح میں غور کرنا چاہیے ثین کا مزاج سرد۔ اور اس کا عدد دفاء ہے۔ اور فاء کا بھید ثین کا بھید ہے۔ لفظوں واسے ایسے حروف میں سے جو تین علامتوں اور تین شکلوں واسے ہوں ثناء۔

حرف ہے جو شین احاد اور عشرات اور مئات کے مراتب کا جامع ہے شین کا وصف شہداء اللہ میں معلوم ہوتا ہے اس سے تین شہداء ہیں نکلتی ہیں۔ ایک فرشتے ایک علماء کی اور ایک ان کے سوا دوسری چیزوں کی شہادت۔ اسی لئے علم کا مرتبہ مؤخر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ درجہ کی وہ توحید ہے جو اللہ سے ہماری طرف ہو۔ اور جو ہمارے آثار سے اللہ کی طرف ہو۔ توحید یعنی نور توحید سب عرش میں جمع کی گئی ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے حق میں جو کلمہ کا ذکر کرتا ہے فرمایا یہ عرش کی طرف چڑھتا ہے۔ اور وہاں پہنچ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس کا کہنے والا اس سبب سے بخشا جاتا ہے۔ یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس بات کا علم تھا کہ وہ اپنے بندوں کی عقلوں میں نہیں آ سکتا اس لئے خود ان میں سے اپنی مخلوق یعنی عرش کو ان کے لئے کھڑا کر دیا اور اسے اشرف المخلوق بنایا۔ اور عرش کو اپنی طرف نسبت دی اور کہا۔ ذوالعرش المجید جو بادشاہ کے دربار کی طرح ہے۔ جسے دربار کے واسطے کے بغیر کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ دربار ہی سائلوں کی تمام حاجتیں اس کو پہنچاتا اور اس کے حکام نافذ کرتا ہے۔ جو بادشاہ کے وجود اور اس کی عظیم الشان سلطنت پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھ کر اپنے عرش پر رکھ دیا اور یہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھی ہوئی ہے۔ اسی طرح حضرت سعد بن معاذ انصاری کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول کہ اس کی موت سے عرش ہل گیا ہے اور یہ اعلیٰ درجہ کا امر ہے غرض کہ یہ سب امور اللہ تعالیٰ کے ان احکام پر دلالت کرتے ہیں جو عرش سے ظاہر ہوئے تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ عرش میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ملکہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے شین لفظ عرش کے اخیر میں آیا ہے جو عوالم متحدہ کی توحید ہے۔ اور چونکہ ہر شے کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہے۔ لہذا شین تمام حرفوں کا عرش ہے اور یہ بات صرف اس بلند مرتبہ اور عہدہ ترتیب کی وجہ سے ہے۔ تمام حرفوں میں سے ایسا حرف جس کا عرش کامل ہو۔ صرف حرف الف ہے کیونکہ یہ تمام حروف کی جڑ ہے اور شین اس کا ٹہنا ہے اس لئے بھی الف کا مقابل اس کے مناسب ہوا اور چونکہ شین الف کا ہمشکل ہے اس لئے ان کی وہ مناسبت جو شکل کے اعتبار سے مشترک ہے۔ الف میں ذیل کے تین حروف ہیں۔ ال ف اس طرح شین کے بھی تین ہی حرف ہیں۔ شین۔ ی۔ ن اور ان دونوں میں ایک ہی نسبت پائی جاتی ہے۔ اور شین کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو شین کا عرش نہیں بن سکتا۔ کیونکہ وہ رسوخ اور خنگی پر دلالت نہیں کرتا۔ شین کرسی پر دلالت کرتا ہے۔ اور بعید نہیں کہ کرسی عرش کو اٹھائے ہوئے ہو۔ جیسے کہ ہم جو سورج کے عرش کی کرسی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہر لطیف چیز کثیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور الف تمام حروف میں سے خفیف اور لطیف ہے اسی لئے حروف احاد میں یہ بے مثل ہے۔ اور آخر کلمہ میں کوئی اور حرف اس سے ادل نہیں تقدیم و تاخیر دونوں پر دلالت کرتا ہے۔ لیکن کرسی کو عالم عرش کی جانب منسوب کرنا زیادہ مناسب ہے۔ اور چونکہ شین، عرش کا جب اسے اجمالی نظر سے دیکھا جائے، آخری حرف ہے۔ اور جب اسے تفصیلی نظر سے ملاحظہ کیا جائے تو اس کا آخری حرف نون ہوگا۔ اور نون کی مچھلی کائنات عالم کو اٹھائے ہوئے ہے۔ چونکہ نون شین کا متضاد ہے۔ اور کائنات عالم نون سے اور دیگر تمام عوالم سے الگ ہے اور بلند مرتبہ کا عالم نون سے جدا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ **ثَالِقُكُمْ وَمَا يَصْطَرِقُ**۔

پہلے صلوٰۃ کا مشیہ، اللہ تعالیٰ تمہارے افعال سے واقف ہے ۱۲۔ اللہ گواہ ہے کہ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ ۱۳۔ اللہ شہید زندہ ہے۔ انہیں اللہ کی طرف سے رزق ملتا ہے۔ ۱۴۔ ہم نے قرآن نازل کیا جو مومنین کے لئے شفا رحمت ہے ۱۵۔ اللہ کو نظرت جس پر اس نے مخلوقات کو پیدا کیا۔ ۱۶۔ آسمانوں اور زمین کو پیدا کر دیا۔ ۱۷۔ وہ اور ان کی بیویاں میوے کھانے والے ہیں ۱۸۔ عرش مجید کا مالک ہے۔ ۱۹۔ قلم کی اور اس چیز کی قسم ہے جو دیکھتے ہیں۔

اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ قلم نون سے ہوا سر کن کا مظہر ہے جس کا باطن کاف ہے جو پوشیدہ راز پر دلالت کرتا ہے اور نون استفاد کرتا ہے شین سے امور اسرار رکھے نہیں جاسکتے جس دن اس کا عمل مناسب ہو اس کی پہلی ساعت میں میں ہزار مرتبہ شین کا حرف لکھو اور دن کی خصوصیت اس لئے ہے کہ دنوں میں تفاوت ہے۔ بعض خیر طلب کرنے کے لئے۔ ہیں اور بعض شر کے طلب کرنے کے لئے جیسے ہفتہ کی پہلی ساعت خیر کے لئے۔ اور منگل کی پہلی ساعت شر کے لئے ہے۔ ہر ایک حرف کا ایک بھید۔ اور ہر بھید کا علیحدہ عمل ہے جس نے ساعت معلوم کر کے اسکے موافق عمل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کا مطلب خیر خواہ ہو یا شر جلد آسان کر دیتا ہے شین کے اسرار عالم اجسام میں بے شمار ہیں مگر جس کو جمع المفاصل ہو۔ وہ اسے بہرہ و اثرات نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کر دیتے ہیں اگر حاملہ اس سے فائدہ اٹھائے تو اسے پھر جلنے میں بہت سے نقصانات بھی ہیں جو شخص کو شین کا رتبہ اور اس کے اعمال اور اس کی تفصیل یعنی شین کی طبعی اور نسبت عدوی کے اسرار اور اسکے انفعالات اور تعریفات معلوم کر کے اس کو کمالات کا بہت بڑا خزانہ ہاتھ آجاتا ہے علوی یعنی بلندی سے ماخوذ ہے جس کے اوپر اور کوئی بلندی نہیں ہے۔ اس کا بھید اس رحمت سے ماخوذ ہے جس سے بڑھ کر اور کوئی رحمت نہیں ہے۔ اور اس کے انوار سے کوئی محروم نہیں ہے۔ اور شین شہادت سے ماخوذ ہے۔ جس پر نہ کوئی شہادت ہے اور نہ اسکے سوا کوئی اور شہود ہے۔ تم کس طرح شہادت کو مشہود اور شاہد اور رحمت کو مرحوم اور راہم پاتے ہو تم نے علماء یعنی بلندی اور رفعت کیلئے ربوبیت معبود کے ساتھ علماء اور استعلاء وغیرہ پایا بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول اور مسلمانوں کی عزت کو لازم سمجھو اللہ تعالیٰ عزت ہمیشہ باقی اور انبیاء کی عزت رسالت کا وجود اور مومنوں کی عزت ایمان کا وجود ہے شین کے تین مراتب کا ذکر آپ نے پڑھ لیا۔

حروف سواقط کی تحریر

ایک قول کے مطابق یہ سات حرف عذاب اور تکلیف دینے کے لئے ہیں اگر ان کو تکلیف دہی کے لئے لکھتے ہو تو اس طرح لکھے جائیں۔ کہ پہلے حرف شین لکھا جائے پھر دنوں کی ترتیب اور ان کے حروف کی ترتیب کے موافق لکھو اور یہ دعا پڑھو۔
 اَلَا مَا وَقَعْتُمْ بِنَدَانٍ بَنَ فَلَا تَقْوَاؤُا فَلَا تَمْنَنُ فَلَا تَقْتَابِرُوا
 كَذَا كَذَا الْعَذَابُ وَالْاِسْتِقَامُ بَعْدَ بَقِي هَذَا اَلَا تَسْمَعُوْنَ يَا شَدِيْدُ
 يَا عَزِيْزُ يَا اَخِرُ يَا ظَاہِرُ يَا دَاخِرُ يَا جَبَّارُ يَا فَاطِرُ اَللّٰهُمَّ
 يَا شَدِيْدُ يَا اَخِرُ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِہٖ عَلٰی الْاَرْضِ اَلَّذِيْ اَسْرَادُ
 وَ الْقُدْرَتِ اَلَّتِیْ قَدَرَهَا یَا مَنُ الْاِدْتِمَالِ بِوَجُوْدِہٖ لِرَاثَتِہَا
 لَدِیْ مَن لَّا یَدْرِ اَیَّتَہٗ لَدَاوَلَا اِنْقِطَاعُ یَوْمٌ لَا یُجْزِئُہٗ اَلنَّبِیُّ وَ
 الَّذِیْنَ اَمْسُوْا مَعَادِنَ الْخِزْیِ الْیَوْمَ وَالسَّوْءِ عَلٰی الْکَافِرِیْنَ
 یَا شَدِيْدُ الْعَذَابِ وَالْعِتَابِ اِنَّ بَطْشَ رِیْطِکَ لَشَدِيْدُ
 فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فِی النَّارِ لَہُمْ فِیْہَا زَفِیْرٌ وَ شَہِیقٌ اِنَّ
 اِنَّ کَجَرَّ الزَّقْوَمِ طَعَامُ الْاَرِیْمِ یَا عَزِیْزُ یَا حَالِبُ یَا مَنُ

عذاب اور بیماری نازل کر دیا یہاں تکلیف کا نام پڑھو) بحق ان
 السماء کے اے سخت گیر اے عزت والے اے آخر اور اے ظاہر
 اے وارث اے اجبار اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے سخت
 گیر اے آخر مخلوق کے فنا کرنے کے بعد خود رہنے والے اس امر
 کے مطابق جس کا ارادہ کیا گیا ہے اور جو تیری قدرت کے مطابق
 ہوگی اے وہ جس کے وجود کا اتعال نہ انفصال ہے نہ ابتداء نہ انتہا
 جس دن اللہ اپنے نبی اور مومن کو رسوا نہ کرے گا آج کے دن کافروں
 کیلئے غوری اور رسوائی ہے اے عذاب سخت تیرے رب کی گرفت
 سخت ہے بد بختوں کے لئے فریاد اور سوزنا ہے۔ اور زقوم کا سخت

لَا مِثْلَ لَنَا يَا مَنْ الْجُودُ زِدْنِي لَا تُؤْرِثْكَ فِي عِزِّكَ غَيْرُكَ
يَا ظَاهِرًا لِقُدْرَةِ يَا مَنْ قَالَ وَهُوَ صَدَقَ الْقَائِلِينَ كَلَامًا
لَقَدْ نَزَّاهُ لِلشُّوْقِي فَانْطَلِقُوا إِلَى طَلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ
لَا ظَلِيلَ وَلَا يُغْنِي عَنِ اللَّهَبِ يَا دَارِثُ أَنْتَ الَّذِي يَرْجِعُ
إِلَيْكَ الْأُمُوكُ يَا فَنُ يَفِي الْأَكْوَانِ وَمِنْ فِيهَا وَ
يُنَادِي لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ بِذِي الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ فَمَنْ عَنْ
لَا دَعْوَةَ فِي أَمْرِ مِنْ بَاطِنٍ أَوْ ظَاهِرٍ قُلْ أَدْكَرُ يَرْجِعُ
إِلَيْكَ قَهْرًا مُحْصِنًا اللَّهُمَّ أَنْزِلْ بِكَ الشُّوْبَ - وَ
الْوَيْلَ وَالْعَذَابَ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ بِشُورًا وَاحِدًا وَ
أَوْ شُورًا كَثِيرًا يَا جَبَّارُ أَنْتَ الَّذِي حَكَمْتَ
مَاضٍ عَلَى حُرْمَتِي الْوَاجِبَ عَلَى كُلِّ أَحَدٍ لَا يَدْفَعُهُ
حَدًّا حَاضِرًا وَأَنْتَ الَّذِي رَبَّطْتَ الْقُوَى
الْقَلْبِيَّةَ فِي كُشَايِفِ الْجَسَامِ بِجَبْرٍ وَتِلْكَ
الْأَعْلَى الَّذِي نَزَّاهُ فِي حَقِّكَ وَجَعَلْتَهُ صِفَةً
الْوَهْبِيَّةَ وَظَهَرُ بِقَهْرِيَّتِكَ وَصِفَةً لِزَلَّتِيَّتِكَ
وَأَنْتَ ذُو قُدْرَةٍ وَالْجَبْرُوتِ وَالْعِزَّةِ وَالْوَهْبِيَّةِ
وَبَحُولِ مَلَكُوتِكَ الَّذِي بَخَرْتَهُ بِعَيْنِ تَقْدِيرَاتِكَ وَ
الْحُكَامِ الْوَهْبِيَّةِ وَأَنْوَالِ عَرَمَاتِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُهَا غَيْرُكَ
تَعَالَى شَانُكَ وَعَظَمَ مَرَمُكَ فَكُلَّ حَرَكَاتٍ فِي عَالَمِ
الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْجَبْرُوتِ قَدْ أَحَاطَ بِهَا مَعْنَى اسْمِكَ
الْجَبَّارِ حَتَّى جَبْرُوتِكَ مَدَّتْ بِهَا لَدُنِّي
الْجَلِيلِ الْمُتَعَالَى يَا مَنْ جَبَرَ الْعَالَمَ الرَّحْمَنُ بِحَرَكَتِهِ
بِمَقَابِدِهِ مِنَ الْحَيَاةِ الْمَخْلُوقَةِ بِالرُّوحِ بِأَنْزَالِهِ
الْمَقَادِيرَ وَالْأَرْزَاقَ إِلَهِي حَتَّى جَبَرَ الْعَالَمَ بَعْضُهُ
بِقَهْرٍ بَعْضُهُ بِشَوْثٍ الْقَهْرُ وَظَهَرُ الْحِكْمَةِ أَظْهَرَ
فِي كُنْهِهِ أَوْ كَذَلِكَ مِنْ شِدَّةِ جَبْرُوتِكَ وَقَهْرِكَ
مَا تَسْكُنُ بِهِ سَخَوَاتُهُ عَنْهُ مُصَادِقَتِي وَتَحْمِيدُ
دُعَائِيَّةِ عِنْدَ وَجُودِي إِنْ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ جَهَنَّمَ
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا بِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ يَا فَاطِمَةَ

گنہگار کی خفاک ہوگی۔ اسے عزیز و غالب اسے بے مثل
اسے تہذیبی بخشش دے تیرے ملک کا تیرے بغیر کوئی
دارث نہیں ہے۔ اسے ظاہر قدرت دے اسے وہ جس نے
یہ کہا ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ سہا دوزخ کی آگ مچتی ہو
گی۔ اور کھال کو بھون دے گی۔ جہاں کوئی سایہ نہیں ہوگا۔
ادامگ کی ہسٹوں سے میٹکارہ بھی نہیں ملے گا۔ اسے وارث
تیری ہی جانب سارے امور رجوع ہوتے ہیں۔ اسے وہ جو
تمام جہان کو ناکردے گا اور آواز لگائے جائے گی۔ آج ہی
کے دن کس کی سلطنت ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ دوسرا لائیک
زبردست کی ہر شخص کو ظاہری یا باطنی طور پر خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر
ہو دعوت دیگی ہے۔ اس کو مجبوراً تیری طرف رجوع کرنا پڑتا
ہے۔ اسے خدا اس شخص پر ہلاکت اور عذاب نازل کرے۔ آج تمام
ہلاکتوں کو نازل کر دے اور میں بہت سی ہلاکتوں کو بلاتا ہوں
زبردست تیرا ہی حکم ہر ایک چیز پر نافذ ہے۔ اس کو کسی ڈرائیو
کا ڈروک نہیں سکتا۔ تجھ ہی نے اپنے اعلیٰ درجہ کی جبروت سے
نفسانی اور قلبی قوی کو کثیف جسموں میں داخل کیا ہے اور تجھ کو تو
نے اسے اپنی الوہیت کا سہا ائینہ اور اپنے قہر کا مظہر اور اپنی
ازلیت کی صفت بنایا ہے تو قدرت جبروت عزت والا ہے
تو نے اپنے ملکوت کو اپنے اندازہ سے موخر کیا ہے۔ اور میری الوہیت
کے احکام اور تیری حرام کردہ چیزوں کے انوار کو تیرے بغیر کوئی نہیں سمجھ
سکتا۔ تیری شان بلند ہے۔ اللہ تیری سلطنت بڑی عظمت والی ہے
عالم ملک اور ملکوت اور جبروت کی ہر ایک حرکت کو تیرے اسم جبار کی
سنت اطاعت کئے ہوئے ہے۔ تیری جبروت کی طفیل سے اسے قدیم تدبیر
ذریعہ تدبیر کنیوئے اسے جلیل القدر اور بلند مرتبہ اسے وہ ذات
جس نے عالم انسان کو اللہ تعالیٰ کی حیات کے باعث جو روح سے
منزہ ہے مقام بر کی باگوں سے جکڑ دیا ہے۔ اور جس نے دنیا کو اس
طرح پیدا کیا ہے کہ اس کا بعض بعض پر غالب ہے اور یہ سب کچھ
اسلئے ہے تاکہ اس کا قہر ثابت ہو اور اس کی حکمت ظاہر ہو اپنی
جبروت اور قہر میں سے فلاں شخص پر۔ وہ بات ظاہر کر جس کے

الْأَرْضِ وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي فَطَرْتَ
بِهَا الْكَوْكَبَانَ الْعِنُويَّةَ وَالسَّيْلِيَّةَ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ
الَّذِي الَّتِي فَطَرْتَ عَلَيْهَا السَّمَاءَ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَبِلَا رُضٍ أَتَيْتَا هَلْوَءًا أَوْ كُرْهًا قَالَتِ أَتَيْنَا طَائِعِينَ
إِجْعَلْ لِي فِي كَذَا وَكَمْ -

باعث جب وہ میرا مقابلہ کرنے لگے تو اس کے حواس جاستے رہیں
اد جس کے باعث میرے آگے اسکی روحانیت کی آگ بجھ جائے بیشک
ہو رخ تمام کافروں کی جگہ ہے جب کہ تو نے کہا ہے ہم نے دنیائے
کے لئے بہت سے جنوں اور آدمیوں کو پیدا کیا ہے اسے آسمانوں اور
زمین کے پیدا کرنے میں تمہ سے میری اس قدر کے طفیل جس سے

تو نے علوم اور سفلی کائنات کو پیدا کیا جب وہ دھواں تھا تو نے اس سے ارض زمین سے کہا بخوشی یا جبراً میرے پاس آؤ انہوں نے کہا ہم بخوشی حاضر ہیں اس پر
کا سوال کرتا ہوں کہ میری فلاں حاجت پوری کر۔ (یہاں اپنی حاجت کا نام سے) انشاء اللہ پوری ہوگی۔

فصل ۱۱ سواقط سورہ فاتحہ ساتوں اوراق مع نقوش

سواقط سورہ فاتحہ یہ حروف ہیں۔ ف ج ش ث ظ خ ز۔ جن کا مجموعہ فحش ثظخ ز ہے جو اسماء الہی ان سے منسوب
ہیں یہ ہیں۔ ف سے فرد۔ ج سے جبار۔ ش سے شہید۔ ث سے ثابت۔ ظ سے ظہیر۔ خ سے خیر۔ ز سے زکی۔ اور ان
ساتوں حروف کے یہ سات نقش ہیں جو ہفت در ہفت ہیں۔

ن	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ن	خ	ث
خ	ث	ج	ج	ز	ش	ن
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ن	ح	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ

حرف فحش ثظخ ز

ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ن
ج	ن	خ	ث	ظ	ز	ش
ز	ظ	ش	ن	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ
ن	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز

حرف جیم فحش ثظخ ز

ش	ث	خ	ن	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ن	خ	ث	ج
ش	ج	ز	ظ	ث	ن	خ
ن	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ن	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ن	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ن

حرف ثین شظخ ز

ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ
ش	ن	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ن	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ن	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ن
ش	ن	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ث	خ	ث	ج	ز

حرف ظ حطر و پد ح ح

ظ	ش	خ	ف	ج	ث	ز
ث	ز	ظ	ش	خ	ن	ج
ن	ج	ث	ز	ظ	ش	خ
ش	خ	ف	ج	ث	ز	ظ
ز	ظ	ش	خ	ن	ج	ث
ج	ث	ز	ظ	ش	خ	ن
خ	ن	ج	ث	ز	ظ	ش

حرف طاء رستری جہت کے دن

خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ن
ش	ن	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ن	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ
ن	خ	ث	ز	ظ	ش	ج
ظ	ش	ن	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ن	خ	ث

حرف زائے زبر جہت کے دن

ز	ظ	ش	ن	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ن	خ
ن	خ	ث	ز	ظ	ش	ج
ظ	ش	ن	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ن	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ن
ث	ن	خ	ث	ج	ز	ظ

حرف زائے اصل جہت کے دن

فصل ۱۴۹ مستجاب دعائیں

ابو عبد اللہ محمد بن ادریس رازی فرماتے ہیں کہ۔ ہارون الرشید کے خزانے سے ایک کتاب "اذکار وادعایہ نکل جس میں لکھا تھا۔ کما سعد بن عاصم کہتے ہیں۔ ایک شخص کوفہ کے عابدوں میں سے عرفہ یا ترویج کے دن غسل کر کے کپڑے سفید پہنتا۔ پھر گھر سے نکل کر ظہر کی نماز پڑھتا۔ تو یہ دعا کرتا اور ملکہ یا عزرات میں وہ لوگوں کو دکھائی دیتا تھا۔ وہ دعا یہ ہے۔ اے اہیا شراہیا نور ملہیا ہی واحد حق کذرت ذرت و من ذب جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و ہیزرائیل و اسئلک یا سماء و انت لا تخفی عن من دعاک اللهم ان تصلي علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد اس دعا کے پڑھنے سے زمین سمٹ جاتی ہے۔ کھانے پینے کی چیز منگواؤ آجاتی ہے۔ اگر تمہارا ارادہ اس دعا کا ہو تو پانچ دن شرط ملکوت کے ساتھ روزے رکھے۔ اور تین روپے صدقہ دو۔ چران اسماء کو پڑھ کر دعا مانگو تو قبول ہوگی۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ کوفہ کے عابدوں میں سے ایک شخص عرفہ کے دن غسل کر کے سفید کپڑے پہن کر ایک میلے پر چڑھ کر یہ دعا پڑھتا تھا۔

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَنْتَ لَا تُخَيِّبُ مَنْ دَعَاکَ بِاسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الْمُسْتَعَانَ الْمُتَعَمِّدِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِیِ الْظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بیشک کو نام کام نہیں کرتا اس کو جو ان اسماء کے ساتھ تجھ سے دعا کرے۔ الرحمن المستعان۔

الْمُعْبُودِ الْمُحْتَمِدِ الْمُبَارِكِ الْمُقْتَدِرِ الْفَضَّاحِ - أَسْأَلُكَ أَنْ يَتَقَبَّلَ حَاجَتِي اللَّهُمَّ هَذِهِ كُلِّي التَّسَدُّدَ وَالْظُّلْمَ إِلَى الْبُعْدِ -
اور جو تمہاری حاجت ہو بیان کرو انشاء اللہ پوری ہوگی۔ یہ بارہ اسم سبائی۔ سوائے چند کے اگر اس دعا سے مطلب پورا
نہ ہو تو یہ تمہاری ہی کوتاہی ہے۔ نہ دعا کی۔ کیونکہ یہ دعا نہایت کامل ہے۔ حضور نے فرمایا۔ جو شخص دعا کرے۔ اور اس
کا کھانا پینا مال حرام کا ہو۔

حرام غذا مانع | اتنا اس کی دعا کیسے قبول ہو۔ تم کو حرام چیزوں کا استعمال۔
قبول دعا ہے | چھوڑ دینا چاہیے۔

نفع دینے والی چند دعائیں | نیک لوگوں کی مناجات بمقابلہ عام لوگوں کے اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔ جو شخص
اللہ سے اپنی زبان سے مناجات کرے۔ فوراً قبولیت ہوتی ہے۔ یہ دعا نہایت عظیم النفع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. نَبِّ يَسِّرَ اللَّهُمَّ لِي سَأَلَكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ دَأْسُكَ
بِعِزَّتِكَ الَّتِي لَكَ بِهَا الْجَلَالُ فِي فَرْدِ وَحْدَانِيَّتِكَ ذَلِكَ دَوَامُ الْعِزِّ فِي رُبُوبِيَّتِكَ بَعْدَتْ عَنْ قُدْرَتِكَ أَذْهَامُ
الْبَلِيَّاتِ مَنْ بَلَغَ مِصْرَاتِكَ وَتَحَيَّرَتْ أَلْبَابُ عُقُولِ الْعَارِفِينَ فِي جَلَالِ عَظَمَتِكَ إِلَهِي أَطْعَمْنَا فِي كَرَمِكَ وَغَفَوْنَا فِي لَهْفِنَا
شُكْرَكَ ذَاتِي بِنَا إِلَى بَابِكَ وَرَغَبْنَا فِيهَا أَعْدَتْنَا رَحْبَابَكَ هَلْ ذَلِكَ كُلُّهُ إِلَّا مِنْكَ دَلَّنَا عَلَيْكَ وَحَبَّنَا إِلَيْكَ كَرَمُ
سَأَلْتِكَ فَأَعْطَيْتَنَا فَزَقْ مَا سَأَلْنَاكَ وَكَمْ رَجَوْنَاكَ فَحَقَّقْتَ رَجَاءَنَا فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا فِي كَلِمَاتِ جُودِكَ تَجَاوَرُ
عَنَّا مَنْ لَمْ يُجَابِرْ كُسْرًا مَا أَهْوَلَ فَقْرًا مَنْ لَمْ تُنْقِصْهُ مِنْ كَرِيمَتِهِ مَا تَسَلَّبَ قُرْبَهُ دَاخِيَّتُ مَنْ طَرَدَتْهُ
مِنْ بَابِكَ وَيَا خُسْرًا مَنْ أَبْعَدَتْهُ عَنْ جَنَابِكَ إِلَهِي إِنْ كَانَتْ رَحْمَتُكَ لِلْمُحْسِنِينَ فَإِلَى أَيْنَ قَدْ هَبَ الْمَذْنُونُ
اللَّهُمَّ جَلَّلْنَا بِسُوءِكَ وَغَفَّ عَنَّا بِكَرَمِكَ وَخَافْنَا بِطُغْيَانِكَ إِلَهِي إِنْ كُنَّا لَا نَقْدِرُ عَلَى التَّوْبَةِ فَأَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى
الْمَغْفِرَةِ إِلَهِي أَطْعَمْنَاكَ فِي أَكْبَرِ الطَّاعَاتِ الْإِيمَانِ بِكَ وَالْوُقُوفَ بِإِلَيْكَ قَدْ تَدَكَّنَّا أَكْبَرُ السَّيِّئَاتِ الشُّرُكَ بِكَ وَ

سے سوال کرتا ہوں تمھ سے کہ پوری کر حاجت میری۔ اے اللہ اسان کو تمھ پر سفر اور دوری کو دور کر دے۔

اے رب آسان کر اے اللہ میں تمھ سے سوال کرتا ہوں ہاں طور کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور تیری اس عزت کے ساتھ
سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تمھ کو بزرگی ہے تیری فردانیت میں اور تمھ دوامی عزت ہے اپنی ربوبیت میں، دور ہو گئے تیری قدرت سے
بحث کر نبیوں کے اوہام کیونکہ وہ تیری صفات تک پہنچے اور حیران ہو گئی عقل پہچاننے والوں کی تیری جلال عظمت کیونکہ الہی طمع دے ہم کو اپنے
کرم و عفو میں اور الہام کر اپنا شکر کو اپنے دروازے پر لا۔ اور عظمت و لہم کو اس میں جو تیار کیا ہے تو نے اپنے اسباب کے لئے اپنی جانب سے ان
کو تو نے ہمیں بتایا ہے اور تو نے ہم کو محبوب کیا ہم نے تمھ سے مانگا اور تو نے ہم کو مانگنے سے زیادہ دیا جتنی بار ہم نے تمھ سے امید کی تو نے ہماری
امیدیں پوری کی ہیں۔ اپنی کمال بخشش سے ہم کو خوب جانتا ہے ہم سے درگزر کرتے ہر شکستگی کی چارہ جوئی کی تیری نگرہیت بڑی ہے جس پر
سختی کو دور نہ کیا۔ اس کی توت کا سبب فوت ہو گیا۔ افسوس ہے اس پر جس کو تو نے اپنے در سے ہٹا دیا۔ اور حسرت ہے اس پر جس کو تو نے اپنی حضوری
سے دور کر دیا۔ اے اللہ اگر تیری رحمت نیکوں کے لئے ہے تو چھر گناہگار کہاں جائیں۔ اے اللہ ڈھانک لے ہم کو اپنے پردے میں اور معاف کر
ہم کو اپنے کرم سے اور عافیت دے ہم کو اپنے لطف سے۔ اے اللہ اگر ہم توبہ پر قادر نہیں ہیں مگر تو مغفرت پر قادر ہے۔ الہی ہم نے بڑی
باتوں میں تیری اطاعت کی ہے یعنی ایمان لانے میں اور بہت بڑی برائی یعنی شرک کو ترک کیا ہے۔ اور تمھ پر مھوٹ ہاندھنے کو چھوڑ دیا ہے
اور تو نے اپنے سامنے مجھ کو خرم نہ کرنا۔ اے اللہ تیرے عفو کے مقابلے میں ہمارے گناہ بہت چھوٹے ہیں۔ اگرچہ تیرے نبی کے مقابلے میں
بہت بڑے ہیں۔ اے اللہ اگر ہماری امانت کا ارادہ ہے امانت نہ کرنا مگر ہماری نصیحت کا ارادہ ہے تو مت کرنا اور ہم سے بزرگی نہ چھینیں

اَلَا فَرَّآ عَلَيْكَ فَاغْتَرَلْنَا مَا بَيْنَهُمَا وَلَا تَحْجِلُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ اَلِهٰی اِنْ ذُنُوبُنَا صَغِيْرَةٌ فِیْ جَانِبٍ عَفْوِكَ وَاِنْ كَانَتْ عَظِيْمَةً فِیْ جَانِبٍ نُّهَيْكَ اَلِهٰی كُوْنْ اَرْدَتْ اِهَانَتُنَا لِمُرْتَهَنَاتِهَا وَكُوْنْ اَرْدَتْ فِیْضِيْعَتُنَا لِمُتَسَهِّرُنَا فَنُغْلَمَ اَللّٰهُمَّ مَا يَدُ بَدَايَتُنَا وَلَا تَنْسَلُبْنَا مَا يَمُ اَكْرَمْتُنَا اَلِهٰی اَتَحْرِقْ بِالنَّارِ وَجْهًا كَانَ لَكَ عَارِفًا اَلِهٰی مَلَا ذُنَا اِذَا ضَاغَتِ الْاَبْيَادُ وَكَلِمَانَا اِذَا الْاَقْطَعُ الْاَمَلُ بِذِكْرِكَ تَنْقَمُ وَتَفْتَخِرُ وَاِلَى جُودِكَ نَلْتَجِيْ وَتَفْتَقِرُ فَيْكَ فَخَرْنَا وَاِلَيْكَ اَفْتَقَرْنَا اَلِهٰی كَمَا ذَلَّلْتُنَا عَلَيْكَ اَرْحَمُ ذُلَّنَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَاَجْعَلْ رَغْبَتَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ وَفِيْمَا لَدَيْكَ وَلَا تَحْرِمْنَا بِذُنُوبِنَا وَتَطَرُّدِنَا بِغُيُوْبِنَا اَلِهٰی اِنْ كُنَّا قَدْ عَصَيْنَاكَ بِجَهْلِ فَقَدْ دَعَوْتَاكَ بِعَقْلِ حَيْثُ عَلِمْنَا اَنْ لَّنَا رُبًّا يَغْفِرُ ذُنُوبَنَا اَلِهٰی اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْحَالِ قَبْلَ الشُّكُوْبِ وَاَنْتَ قَادِرٌ عَلٰی تَحْقِيْقِ الْاُمَالِ وَكَشْفِ الْبَلَوِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَسْرَأَ لَزَلَاتِ دَعْفِ الرِّجَالِ اَبْدَلْنَا حَسَنَاتُ اَجْرُنَا مِنْ مَّكْرِكَ وَنَمَاتُنَا بِذِكْرِكَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِاَمْرِكَ وَوَفَّقْنَا لِشُكْرِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَلَدِنَا وَلِمَنَّا فَنَحْنَا دَ لِيَجْمَعَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ مَا لَمْ يَمُنْ بِاَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلَّذِيْ خِيَارُهُ مِنْهُمْ وَاَلِ الْمُؤْمِنَاتِ اَمِيْنُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

یہ دوسری دعا ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سُبْحَانَ رَبِّ رَبِّكَ اَلَا هُوَ اَعَزُّ قَبْلَ وَجُوْدِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بَنُوْرِهِ تَذَرَا اَلَا قَدْ اَرَقَبْلُ بَنُوْرِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بَنُوْرِهِ يَدِ بَنُوْرِهِ اَلَا زَمَانَ قَبْلُ حُدُوْدِهَا سُبْحَانَ رَبِّ بَنُوْرِهِ قَتَبَ الْاَمَلَا لَكَ وَصَرَفَهَا ۔ سُبْحَانَ رَبِّ بَنُوْرِهِ حَرَّكَ الْاَفْلَاكَ دَعَفَهَا سُبْحَانَ رَبِّ بَنُوْرِهِ لَقَفَ الْاَرْدَا حَاشَرَهَا سُبْحَانَ رَبِّ بَنُوْرِهِ رَكَّبَ الْاَجْسَامَ وَالْاَلْفَا اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بَنُوْرِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهِ عَلٰی الْعَرْشِ فَوْسَعِ الْاَوَا اَسْأَلُكَ بَنُوْرِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهِ عَلٰی الْكُرْسِيِّ فَجَمَعَ الْاَشْبَاحَ وَ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِوُجْهِكَ النُّوْرَ وَعَرْشِكَ النُّوْرَ وَبِقَلَمِكَ النُّوْرَ وَبِرُوحِكَ النُّوْرَ وَبِقُوْلِكَ النُّوْرَ وَبِكُرْسِيِّكَ النُّوْرَ وَ اَسْأَلُكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ كُلِّ نُوْرٍ دِيَا مُنُوْرٍ كُلِّ نُوْرٍ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَفِیْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِیْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَفِیْ عِظَامِيْ نُوْرًا وَفِیْ لَحْيِيْ نُوْرًا وَفِیْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَفِیْ شَعْرِيْ نُوْرًا اَذْ عَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا اَذْ عَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا اَوْ مِنْ

اسے اللہ کیا اس منہ کو آگ سے جلانے کا۔ جو تیرا عارف تھا۔ اسے اللہ تو ہی پناہ کا وہ ہے جب کہ جیلے تنگ ہو جائیں اور امید ٹوٹنے پر تو ہی جاہ پناہ ہے تیرے ہی دکر سے ہم خوش ہوتے اور فخر کرتے ہیں اور تیری ہی بخشش کی ہم التجا کرتے ہیں اور تیرے ہی تقیر ہیں تجو ہی سے ہمارا فخر ہے اسے اللہ ہم کو تو نے اپنا راستہ بتایا ہے رحم کر ہماری لغزشوں پر اور ہم کو اپنی جانب راغب کر اور ہمارے گناہوں اور عیوب کے سبب سے ہم کو محروم نہ رکھ اسے اللہ اگر انجان طور سے ہم نے گناہ کیا تو بیشک ہم نے تیری عبادت کی ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا رب ہے، جو بخشش تا ہے اور کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اَلِہٰی تو شکایت کرنے سے پہلے میرے حال کو جانتا ہے اور تو قادر ہے امیدوں کے بر لاسے پر۔ اور ہلا کے دور کرنے پر اسے اللہ جو لغزشوں کو دور کرتا برائیوں کو بخش تا ہے اور ان کو نیکیوں سے بدلتا ہے پناہ سے ہم کو اپنے مکر سے اور ہم کو اپنے ذکر کی توفیق دے اپنے حکم کے موافق کام لے ہم کو اپنے شکر کی توفیق دے۔ اور بخش ہم کو اور ہمارے اس باپ کو اور ہمارے مشائخ اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومن مردوں اور عورتوں زندہ اور مردہ کو۔ لے پاک ہے وہ ذات جس نے خواہشوں سے پہلے وجود کو مرتب کیا۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے تقدیر کے ظہور کو مقدر کیا پاک ہے رب جس نے حدود سے پہلے زمانہ کی تدبیر کی۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے درشتوں کو قریب کیا اور ان کو تصرف دیا پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے حرکت دی افلک کو پاک ہے رب جس کے نور سے روحوں کا لطف دشمن ہے۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے جسوں کو مکر و مؤلف کیا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اسے اللہ تیرے نور کے ساتھ تو عرشِ ثعلیٰ کر رہا ہے تو تمام انوار پر وسیع ہے اور اس نور کے ساتھ ہوں جس کی ثعلیٰ تو نے طور پر کی جس نے تمام اعداء کو گھیر لیا ہے اور اس نور کے ساتھ جس کی ثعلیٰ تو نے کرسی پر کی ہے۔ اور تمام اب م کو گھیر لیا ہے۔ اسے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نورانی ذات، تیرے نورانی عرش تیرے نورانی حکم تیرے نورانی روح، تیری نورانی موزوں اور تیری نورانی کرسی کے ساتھ اور انکے ہوں تجھ سے اسے اللہ اسے نور کے نور اور کئی نور اسے روشن کرنے والے ہر نور

وہا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ مَا اَشَدَّ فَرْحَكَ بِتَوْبَةِ عَبْدٍ جَدَّ بَشَاءُ يَدُ عَنَابِكَ وَاَذَقْتَهُ بُرْدَ
 جَنَّتِكَ وَخَلَاوَةً مَّقْدَرَتِكَ فَاَصْبَحَ مِنْ بَعْدِ جُرْأَتِهِ عَلَى اَرْتِكَابِ الْمُحَرَّمَاتِ وَفَرْحَتِهِ بِاَكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ فَفَقَّرْتَهُ
 فِي اَنْتِقَاصِ السُّهُرَاتِ مَقْطُوعًا عَنِ الْاِخْتِلَافَاتِ مَشْمُولًا بِالْاِغْتِنَادَاتِ مُجَدِّدًا بِالْاَنْطَافِ الْغَنَائَاتِ الْوَاقِعَةِ بِالْاُطَافِ
 الرَّعَايَةِ الْجَامِعَةِ لِاَنْوَارِ الْهَدَايَاتِ اِلَى جَمِيعِ الْغَوَايِدِ وَجَزِيلِ الْغَوَايِدِ وَنَيْلِ الزَّوَايِدِ وَمُنْعِبًا فِي بِحَارِ رَحْمَتِكَ مُنْتَعِبًا
 فِي صَفَاءِ حَضْرَتِكَ اِلَى دَقَائِقِ مَعْرِفَتِكَ مَتَوَجِّعًا بِتَجَاوُزِ الْكِرَامَةِ مُخَلِّقًا بِاَخْلَاقِ السَّلَامَةِ وَمَمْرُودًا بِاَرْوَاحِ الْمَدَامَةِ رَبِّ
 اَسْأَلُكَ تَوْبَةً نَفُوحًا اَتَّقِي بِهَا فِي الْقَلْبِ الْاَوَّلِ مِنَ التَّائِبِينَ وَاتَّصِفْ بِصِفَاتِ الْعَايِدِينَ وَبِهَا الْحَامِدِينَ وَصِفَافِ
 السَّائِحِينَ وَفَنَاءِ التَّرَاكِينِ وَبَقَاءِ السَّاجِدِينَ وَهَنَاءِ الْوَارِثِينَ وَكَمَالِ الْكَامِلِينَ كَيْ تَتَأَلَّفَ عَوَالِمِي بِمِلَّةِ مَكْتَبِكَ وَتَمْتَقِرَبَ
 لَطَائِفِي بِمَسَا هَدْيِكَ كَيْ اَتَقَلَّبَ بَيْنَ اَمَّا بَعْدُ لَطِيفِكَ بِالْغِيَاثِ فِي رَحْمَتِكَ وَانْتَصَانِي بِحَضْرَتِكَ وَالْعِيَاثِ فِي لِرْدُوتِكَ وَ
 مَكْشَاهِدَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْغَفَّارُ الْكَرِیْمُ الْمَنَّانُ الْكَرِیْمُ الْعَفُوُّ الرَّؤُوفُ الْوَلِیُّ الْحَمِیدُ الْقَرِیْبُ
 الْمُجِیْبُ الْحَفِیظُ الْمُفِیثُ الْبَرُّ الْقَوَّاسُ الرَّئِیْسُ الْوَهَّابُ رَبَّنَا تُقْبَلُ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ رَبَّنَا اُفْرِغْ عَلَيْنَا
 صُبْرَكَ كُنْتَ اَقْدَامَنَا وَكُنَّا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ
 رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِلُكَ اَرْبَابَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
 وَهَيْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا رَبِّ اُنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٍ اَلْشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ
 رَبِّ اَنْ يَّخْضَعُوْنَ رَبِّ هَبْ لِيْ لَحْمًا اَلْحَقُوْا بِالنَّصْلِ الْهَيِّجِ وَاَجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَاَجْعَلْنِيْ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ جَدِّ
 النُّعْمِ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ اَتَّوَكَّلُ الْمُصِيْرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ
 الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔

آموز اور نماہوں پر خوش ہوتا ہے۔ اور غہوتوں میں عرق ہے۔ اختلافات سے وعدہ ہے۔ یہ الطاف و عنایات امتدال میں منہب کیا گیا ہے۔ جو عبادت ہے۔ الطاف و عنایات
 ہا سے ہے۔ وہ انوار ہدایات جمیل عوائد اور مزیل فوائد اور حصولِ زوائد ہے اے اللہ تیرے دربارِ رحمت میں دُعا ہوا تیرے میدانِ حضوری میں ہے۔ جو تیری طرف
 سے وفاء و معرفت کا طلب کار کرامت کا تاج پہننے والا اور اخلاقِ سلامت سے آراستہ اور ادوارِ مدامت سے آمینت ہے۔ اے رب تجھ سے توبہ و نوح مانگتا ہوں تاکہ تو
 کر سداؤں کی صفِ اول میں مل جاؤں اور عابدوں کی صفات سے ہاؤں بہا و عادیج، صفائیِ قلب حاصل کروں، رکوع کرنے والوں کی فدا و اور مجدد رہندوں کی بقا و ورثہ کی
 خوشگوار و کاموں کا کمال سے تاکہ فرشتہ مجھ سے محبت کرنے لگیں اور میرے لطائف سے تیرے مشابہ کے قریب ہو جائیں۔ تاکہ تیرے دستِ مہربان میں رہوں اور تیری رحمتوں
 کے کھدیا میں غوطہ زنی کرتا رہوں اور تیرے کھڑے رہ کر تجھے دیکھا رہوں۔ بے شک تو رحمن و غفار و علیم و دان و کریم ہے۔ معاف کرنے والا مہربان دوست، محمد کا مستحق
 اور جلد قبول کرنے والا، نگہبان، فریاد رس نیک توبہ قبول کرنے والا و ذوقِ رسان بخشندہ ہمارا شیا ہے۔ اے ہمارے رب قبول کر بے شک تو سنے والا اور علیم والا ہے اے
 رہا ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر ہماری مدد کر اے رب ہمارے کج دلوں کو سیدھا کرنے کے بعد ہم کو اپنے پاس سے رحمت دیدے بے شک تو بخشنے والا ہے اے رب
 ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے۔ اگر تو نہ بخشنے گا۔ اور رحم نہ کرے گا۔ تو ہم نقصان والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اے رب ہم کو مدخلِ صدق میں بہ معاملہ داخل کر صدق
 کے اور مجھے صدق بنا دے اور اپنے پاس سے احکامِ مدد کار دیدے اے رب ہم کو اپنے پاس سے رحمت دے اور ہم سے نیکیاں کر اے رب محمد کو مبارک منازل
 دے تو جہاں تاسخ حال ہے۔ اے رب پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے و سواسِ شیطان سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس ماضیوں میں۔ اے رب بخش مجھ کو حکم
 عنایت کر اللہ مجھ کو نیکیوں سے ملا اور میری زبان گزشتہ صدیقیوں کی طرح کرے۔ اور مجھے جنتِ نعیم کا وارث کر دے اے رب ہم نے تجھ پر توکل کیا ہے تیری ہی طرف
 رجوع کرتے ہیں۔ اور تیری ہی طرف لوٹ کر رہا ہے۔ اے رب ہم کو فتنہ نہ بنا کافروں کے سنے اور ہماری بخشش کر اے رب تو ہی عزت و حکمت والا ہے ۱۲

دشمن کو سبھا د کرنے کی دمار۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ لَعَالَيْتَ يَا مَنْ قَعَمَ الْجَبَابِرَةُ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَقَطَعَمَ دَائِدَ الضَّالِّينَ وَالْمُسْتَهْزِئِينَ
وَأَشْرَبَ الدَّيْلَةَ عَلَى الصَّفَاةِ وَالْمُتَذَوِّينَ مَا أَسْرَعَ نُزُولُ بَطْشِكَ الشَّدِيدِ وَمَا أَسْرَعَ نُزُولُ قَهْرِكَ الْمُجِيدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ بَغَى عَلَى الْعِبَادِ وَكَفَى فِي الْبِلَادِ وَسْعَى فِيهَا بِالنُّسَادِ سَتَفَيْتُ إِلَهِي بِتَعْصِدِي إِلَيْكَ أَشْتَكِي مِمَّنْ ظَلَمَنِي
وَأَسْلَمْتُ مَوْلَانِي أَنْ تَنْصُرَنِي عَلَى مَنْ حَارَبَنِي وَأَنْ تَهْزِمَ مَنْ بَارَزَنِي وَأَنْ تَقْهَرَنِي قَاتِلَنِي وَأَنْ تَحْزِلَ أَعْدَانِي وَتَهْزِمَهُمْ أَيْنَمَا
اجْتَمَعُوا أَنْ تُلْعَنَهُمْ وَتَفْضَحَهُمْ أَيْنَمَا اقْتَرَفُوا أَنْ تَقْعَهُمْ أَيْنَمَا اتَّصَلُوا أَنْ تَجْعَلَهُمْ إِلَى الظَّالِمَةِ يُعْصُونَ وَعَلَى الدَّيْلَةِ يَفْتَنُونَ
وَمِنَ النِّعْمَةِ بِجَاوِزُونَ لَا يَسْتَفِيمُونَ سِرًّا وَجَهْرًا وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
وَمِنْ نَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَالْبَسْهُمْ شَيْعًا وَادِّقْ بَعْضَهُمْ بِأَسْ بَعْضٍ وَاجْعَلْهُمْ لِحَبْلِهِمْ حَبْلًا
وَأَحْرِقْ قُلُوبَهُمْ عَنِ الدِّسْقَامَةِ وَأَسْبِقْهُمْ مَا غَدَا وَاجْعَلْ مَا لَهُمْ عَلَى الْأَرْضِ مَعِيدًا ازْلِقَا دُفْيَهُمْ مَا دُهَا غَوْدًا فَلَنْ
تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا وَلَا تَصْلِحَ لَهُمْ حَالًا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا وَلَا تَرْفَعْ لَهُمْ مَرَا سَادًا جَعْلُهُمْ مِنَ الْخَائِفِينَ
وَلَا تَمُدُّ لَهُمْ بَاغًا وَجَعْلُهُمْ مِنَ الْخَائِبِينَ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَكْلًا وَلَا شَرْبًا۔ وَلَا يَسْتَرْجِعُونَ أَرْضًا وَلَا ظَهْرًا وَاجْعَلْ مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ رَدْمًا وَعَنْ شِمَائِلِهِمْ رَدْمًا وَعَلَى رَأْسِهِمْ صَخْرًا وَنَحْتِ أَرْجُلِهِمْ عَدًّا
كَيْ لَا يَلْزَ لَهُمْ مَشْيًا وَلَا يَفْرَ لَهُمْ عَيْنًا وَلَا يَحِلَّ لَهُمْ خَيْرًا وَاجْعَلِ الْأَعْدَالَ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأَسْجِبْهُمْ فِي السَّلَاسِلِ وَالْأَسْفَادِ
فِي أُنْدَامِهِمْ وَارْجِفْهُمْ بِالنَّزَلِ وَالْأَعْدَالَ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالْأَعْدَادُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَارْجِفْهُمْ فِي الْمَنَازِلِ كَيْ لَا يُفْلِحُونَ
وَأَعْلَسْ قُلُوبَهُمْ كَيْ لَا يَهْتَدُوا وَنَاكِسْ أَرْوَاحَهُمْ كَيْ لَا يَشْهَدُوا وَابْلِسْ نَفْسَهُمْ كَيْ لَا يَقْصِرُوا وَابْغِضْ عَلَى قُلُوبِهِمْ

۱۔ ذاتِ عظیم تو نے ظالموں اور غرور کرنے والوں کو توڑا۔ مضمون اور مذاق کرنے والوں کی جڑیں کاٹ ڈالیں ہیں۔ اور سرکشوں و مافیانوں پر میرے سخت جنگل نے
ذلت ڈالی۔ ہر مذہب و ست دشمن اور شیطان مرد پر جلد تیرا قبضہ نازل ہوا۔ شیطان جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شیروں میں اور ان میں نساد کی کوشش کی
پہناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اپنی قوت کے لئے کہ شکایت کرتا ہوں اس ظالم کی جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ اے مولا میری مدد کرے میرے مقابل پر جو مجھ سے ٹرس
اور شکست دے تو اس کو جو میرے مقابل ہو اور قبضہ کر اس پر جو مجھ سے ٹرسے میرے دشمن کی مدد نہ کر بلکہ ان سب کو شکست دے جہاں وہ جمع ہوں اور لعنت و نفیحت
کر ان کی جہاں وہ مہر ہوں۔ اور اٹک کر دے ان کو جہاں وہ متصل ہوں۔ اور ان کو اندھیرے میں پریشان اور پر فتنہ ذلت میں پڑا رہنے دے اور نعمتوں سے خواہ وہ ستیقم
ہوں یا پوشیدہ اور ظالم ہوں فائدہ نہ دے عزت اور طاقت نہ دے مہر ہر ان کی مدد نہ کر ان پر اوپر اور نیچے سے عذاب دے اور ان کو مختلف فرقے بنادے اور ان کو
جہنم کا ایندھن کر دے۔ اور ان کے دلوں کو استقامت نہ دے ان کو گرم یا پانی پلا۔ ان کی زمینیں ملکیت کو اڑی ہوئی مٹی بنادے ان کے باخوں پر آسمان سے گرم ہوا
چھو کہ وہ پریشان مٹی یا ان کے پانی کو گہرا کر دے ان میں طاقت تلاش نہ رہے۔ ان کے حالات درست نہ کر ان کو عملی نقصان زدہ کر دے ان کو سر بند نہ ہونے دے انہیں
انہیں خوف نہ کر دے اور ان کو کشادگی والوں میں نہ کر۔ بلکہ ناکاموں میں سے نہ کر تاکہ وہ کھانے پینے کی بھی طاقت نہ رکھے۔ لیٹنے سے ان کو راحت نہ ملے اور ان کے
کے آگے ایک آڑ اہلان کے پیچھے آڑ ان کے داہنے ایک آڑ اوہائیں جانب ایک آڑ بنادے ان کے سر پر ایک پتھر رکھ کر ان کے نیچے ایک گڑھا بنادے وہ چل نہ سکیں
ان کی آنکھیں ٹھنڈی نہ ہوں۔ ان پر خیر ناز نہ کر ان کی گردنوں میں طوق ڈال دے ان کو زنجیروں میں جکڑ دے ان کے پیروں میں جلیاں نکال دے ان کو زنجیروں میں مبتلا کر
در آغایکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں۔ اور جلیاں ان کے پیروں میں ہوں اور دھنسا دے ان کو ان کے گھروں میں تاکہ فلاح نہ پائیں۔ اور ان کو دے ان کا قول
تاکہ ہدایت نہ پائیں اور خراب کر ان کی رگوں کو تاکہ شہید نہ ہوں اور خراب کر ان کے نفوس کو تاکہ وہ قادر نہ ہوں اور بند کر ان کے دلوں کو تاکہ وہ سمجھ نہ سکیں اور بہر
کر ان نے کانوں کو بہرا کر دے تاکہ سن نہ سکیں اور منہ سے ان کی آنکھیں ناکہ دیکھ نہ سکیں اور ان کے منہ پر مہر لگا دے تاکہ بول نہ سکیں۔ اور ان کو لہجہ کی جگہ پر مسخ کر دے
تاکہ وہ مدحی نہ پاسکیں۔ اپنے گھروں کو واپس نہ جاسکے بے شک تو جبار متکبر و قابض و مدوکار، قوی، غالب، قہر والا، ذلیل کرنے والا سخت استقام لینے والا اور غلام

کَلَّا يَفْهَمُونَ وَأَفْهَمُ أَذَانِهِمْ كَلَّا يَسْمَعُونَ وَأَطِيسٌ عَلَى أَعْيُنِهِمْ كَلَّا يُبْصِرُونَ وَتَحْتُمْ عَلَى أَلْوَاهِهِمْ كَلَّا يُنْطِقُونَ وَأَفْهَمُ عَلَى مَكَانَتِهِمْ كَلَّا يَسْتَرْطِفُونَ مُضِيِّتْ وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ إِنَّكَ أَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ وَالْقَابِضُ وَالْبَاسُ وَالْقَوِيُّ وَالْغَالِبُ وَالْقَهَّارُ الْمَذِلُّ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْمُهْلِكُ وَالشَّادِدُ وَالْمُخْذِلُ وَالْمُؤَخِّرُ وَالْمَانِعُ وَالْخَافِضُ وَالْقَاصِمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْوَلِيُّ الْعَظِيمُ وَالْوَكِيلُ وَالْجَبِيلُ وَالْمُحِيطُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ذُو الْعَرْشِ الشَّدِيدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَقَالَ لِمَا يُرِيدُ خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَادًا وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ إِنَّ اللَّهَ يُسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَهْدِيَهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ هُمْ بِكُمُ غَمِيٌّ فَهُمْ لَا يُرْجِعُونَ أَذْكَتِيبٌ مِنَ السَّمَاءِ نَزَلَتْ ذَرْعًا وَبَرْقٌ تَدِيرُ تَكْ صُرِبَتْ عَلَيْهِمْ الذِّلَّةُ أَيْنَمَا تُنْقِضُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ وَحُبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَارِئُ عَذَابٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعْرِضَنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ لَنُفْسِلَنَّكَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعَبَدَ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ إِنَّا لَنَنْصُرُ سُلَاسًا الَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَبِیَوْمِ يَوْمِ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَهُمْ فِي الْعُقُوتِ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ فَاهْلِكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ذَلِكَ بَانَ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبَأْسُونَ فَقَطِّعْ دَائِماً الْقُرْآنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَدَّيْلُوا بِاللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَتَبَ اللَّهُ لَعَلَّيْنَ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ هَذَا الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا تَائِمُ الْمُؤْمِنِينَ .

رَبِّكَ بِأُصْحَابِ الْفِيلِ . آخر سورہ تک . جو شخص اس دعا کو نیچر کی پہلی ساعت میں پڑھے گا اس کا دشمن ہلاک ہوگا ۔ چاہے کوئی ہو لہذا مستحق کے سوائے اس دعا کو نہ پڑھو

دشمن کی بربادی جس کو کوئی درپیش ہو ملازم ہے کہ چند دن اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگے ۔ اور جو شخص کسی حاجت کی دیگر دعا کے سبب سے پریشان ہو تو ملازم ہے کہ فوراً دشمن کو کر کے مسجد یا کسی صاف جگہ میں بہ نیت قضا کے حاجت در رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے اور اخلاص تین بار پھر ستر مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے ۔

کی مدد کرنے والا ، موخر ، مانع ، خافض ، مضار ، صاحب جلال و اکرام ، قاصم دلی ، عظیم وکیل ، جلیل صاحب قوت احاطہ کرنے والا سخت گرفت کرنے والا عرش بندگی کا مالک ہے ۔ اور جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔ مہر لادہ ہے ۔ ظالموں کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اذان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے ۔ اور ان کے نئے بڑا عذاب ہے ۔ اللہ ان پر ہنستا ہے ۔ اور ان کی سرکشی پر ان کو ڈھیل دی ہے ۔ وہ ان کا لکھ رہا ہے پریشان ۔ ہرے گونگے اور اندھے میں ۔ اور اللہ کی جانب جو جہنم کر کے یا آسمان کے ابر کی طرف ہیں ۔ جس میں اندھیرا رعد اور برق ہے ۔ تدبیر تک وہ ذلیل ہوں گے جہاں پائے جائیں گے مگردہ اللہ کی پناہ اور لوگوں کی پناہ میں نہ آئیں اللہ کا ان پر غضب ہے ۔ وہ فقیری میں مبتلا ہیں کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا مندر نکال دیا گئے ہم تم کو اپنے شہر سے بشرطیکہ واپس آجاؤ ہم اب مذہب میں ان کے رب نے رسولوں پر دی کی کہ ہم ظالموں کو پھر ان کے بعد تم کو جگہ دیں گے اس لئے کہ جو میرے مقام سے خوف کرے اور میرے وعدہ سے ڈرے انہوں نے نفع پائی لیکن خراب ہوا ہر ایک جبار و سرکش یقیناً ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں اور مومنین کی دنیاوی زندگی اور جس دن قائم ہونگے گواہ اس دن نفع نہ دے گی ظالموں کو معذرت بلکہ ان کے لئے لعنت ہوگی ۔ اور برا کھو ہوگا ہم نے ہلاک کیا ان میں سے سخت قوت واسے کو یہ گزشتہ زمانہ کی مثال تھی اللہ مولا ہے مومنوں کا اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے ۔ جب ہماری بخشش سے وہ خوش ہو گئے تو ہم پر یکایک گرفت کی اور دنا امید ہو گئے پھر ظالموں کی جڑ کاٹ دی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے کلمہ دیا ہے کہ اللہ اور میرے رسول روز حساب غالب ہوں گے اور یقیناً اللہ قوت والا اور غالب ہے وہ وہی جس نے کافروں کو ان کے گھر سے نکالا ہے تا کہ مومنین مہر لگائی ان کے دلوں پر اور وہ سمجھتے نہیں ہیں ۔

اور دوسری رکعت مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر قتل اعوذ برب الفلق اور قتل اعوذ برب الناس بھی پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ستر بار استغفار اور ستر بار درود شریف پڑھ کر سات بار حضور قلب سے یہ دعا پڑھے۔ اگر اللہ پر سچا یقین ہے۔ تو اسی رکعت حاجت پوری ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ اَسْأَلُكَ بِاَسْمِكَ الَّذِیْ فَتَحْتَ بِهِ عَالَمَ الْمُرَوِّدِ الْخَلْقِ بِالْجَلِّ الْمَظْهَرِ لِنَسْبِ التَّزْوِیْلِ وَالْمُتَعَالِ اَمْرًا قُجُوْدًا وَبَاِطِنًا مُعَقَّوْلًا ذَلِکَ لِمَنْ ارَدْتَ بَلْ مَعْلُوْمًا لِّمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِّمَنْ شِئْتَ بِمَا تَشَاءُ مِنْهُ کَثْرَةً لَا تَقْدِرُ عَلٰی قُدْرَتِ مَا اَحْکَمْتَ مِنْ مَلٰئِکَہِ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا نَّاسِخًا یَا اَمْلَہُ یَا رَبِّ اَسْأَلُكَ اَللّٰہَ بِسِرِّ اَرْضَا فَاِنَّ الدَّابِطَةَ بَيْنَ حَقِّکَی الْوُجُوْبِ وَالْاُمُکَاتِ الْمُقْتَضِیَةِ بِظُہُوْرِ النِّعَمِ الْعَظِیْمِ بِاَرْسَمِ الْمُبْتِہِمِ لِثَبُوْتِ الْاَلُوْهِیَّتَیْنِ عُمُوْمًا وَخُصُوْمًا بَدَا اَوْ عَوْدًا اِمِنْ سَعۃِ عُمُوْمِ الرَّحْمٰنِیَّةِ الَّتِیْ لَا تَنْتَہِی اَوْ اِمِنْ تَقَرُّرٍ اَوْ ثَبُوْتًا عَنْ کَیْفِ خَافِ الرَّحْمٰنِیَّةِ الرَّافِعِ لِشُہُوْدِ اَثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْہُوْلِ الْمَعْرِفَةِ مِنْکَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا نَّاسِخًا یَا عَلِیْمُ اَسْأَلُكَ التَّوْبِیْرَ وَالتَّیْسِیْرَ وَ الْمَعْرِفَتِیَّةَ وَالْقُوْمَةَ وَالْحِفْظَ وَالتَّرَعَّیَّةَ وَالتَّوَدُّعَ وَالتَّکْمِیْلَ وَطِیْبَ التَّدْرِیْقِ وَالتَّبَرُّکَ تَرَفِیْقِہِ وَالتَّرَجَّاءَ وَحُسْنَ الْفَقْدِ وَ الْکِیَاسَ عَنْ غَیْرِکَ وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْبِسْمَلَةِ تَکْوِیْنِ اُمُوْرکَ وَ تَکْمِیْلِ جُودِکَ وَ بَرَکَتِ مِنْکَ تَبَارَکَ اَسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ بِکَ اٰمَنَّا وَ لَکَ اَسْلَمْنَا وَ عَلَیْکَ تَوَكَّلْنَا اَللّٰہُمَّ بِنُوْرِکَ وَ بِنُوْرِ اِسْمِکَ اَغْنِنَا عَنْ غَیْرِکَ بِکَ اٰمَنَّا وَ لَکَ اَسْلَمْنَا وَ عَلَیْکَ تَوَكَّلْنَا اَللّٰہُمَّ بِنُوْرِکَ وَ بِنُوْرِ اِسْمِکَ اَغْنِنَا عَنْ غَیْرِکَ وَ هُوَ لَا یُفِیْکَ یَا اَللّٰہُ شُہُوْدًا لِّکَ یَا رَحْمٰنُ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ تَرْجِیْمِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ الْمُبَارَکِ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ۔ یہاں اپنی حاجت کا نام لے۔ مگر نامائز حاجت نہ ہو۔

تفصائے حاجات کی دعا | یہ دعا بھی ایسی ہے کہ اگر آدمی سچے حال و حال سے ایسے پڑھے تو ناروغ ہونے سے پہلے حاجت پوری ہو جائے گی۔

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مِنْ اَحْوَالِ الْجَدِّ وَالنَّقْدِ لَمْ یَبْنِ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُقَدَّسُ بِجَعْلِیْ بِیْ الْاُخْدِیَّةِ وَالْقَمْدِیَّةِ وَالنَّدَ وَالنَّقِیضِ وَالظَّہِیْرَ وَبِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ یَنْسِ کِمَثَلِہِ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّہِیْمُ الْبَعِیْرُ اَسْأَلُکَ

سہ اسے رب میں تھ سے اس اسم کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے عالم خلق و امر کو اپنی تجلی سے کھڑا ہے۔ جنبتوں کی تنزیل کا مظہر ہے۔ اور بلند ہے۔ اہل بندے و جود و امر میں چیز کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ اس کے ہاتھ کو ہانتا ہے۔ اور تمنا بہ اشیاء کو نا معلوم کو بھی ہانتا ہے۔ اس کی وحدت میں کسی قسم کثرت کسی قسم سے رکاوٹ نہیں ڈال سکتی جس کو حکم کیا تو نے، حکم ہے اسے علیم اسے علیم واسے اتنا ج اسے اللہ اسے رب مانگتا ہوں میں تجھ سے اسے اللہ سرافراخت جو رابطہ ہے۔ وجہ اللہ امکان کے۔ میان میں اور مقتفی ہے۔ ظہور اعظم نعت کا تیرے اسم کا عموماً و خصوصاً ابتداء و انتہاء اس شخص سے جس پر رحمانیت عمومی وسیع ہوئی جس کا نہیں ہے۔ یا اس کا استقرار اور ثبوت رحمت غامض ہے۔ جو بلند کرنے والی ہے۔ شہود اثبات تقرب کو قرب مجہول المعرفت سے۔ اسے رحمان اسے رحیم اسے فتاح اسے علیم مانگتا ہوں میں تجھ سے روحانی مدد کا یہاں حفاظت سعادت پر وہ پوشی کمال سی اچھا مذاق برکت والا ایسا نیک گمان تجھ سے اللہ ناامیدی تجھ سے غیر ہے۔ اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق بسم اللہ تیرے اسم کی تکریم اور تیری بخشش اور برکت والا ہے۔ تیرا نام اوداد بلند مرتبہ ہے تو اود تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں ہم اور تیرے ہی لئے اسلام لائے ہیں۔ اور تجھ پر توکل کیا ہے، اسے اللہ اپنے نور سے اپنے اسم کے نور سے اپنی جانب متوجہ کر کے اپنے حیرے بٹالے اسے اللہ گواہ ہوں میں تیرے لئے اسے رحمن سلام قول من ربہ رحیم اسے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے حق اس دعا مبارک کے کہ میری حاجت پوری کر دے۔ سہ کا حاسد آئندہ صفحہ پڑھو۔

يَا مَنْ فَضَّلَهُ فَوْقَ كُلِّ فَضْلٍ وَإِحْسَانُهُ فَوْقَ كُلِّ إِحْسَانٍ يَا مَالِكُ اللَّهُ نُبَا وَالْآخِرَةُ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُجَانِدُ
رَبِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ. اللَّهُمَّ نَسِيرِي مِنْ رَحْمَتِكَ الْخَلَالَ وَاجْعَلْهُ لِي نَصِيْبًا أَجِبْ دَعْوَتِي بِحَقِّ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ
وَبِحَقِّ رُوحِ الْعَظِيمِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْإِلَهِ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ وَهَلَى أَفْحَابِهِ أَجْمَعِينَ
وَبِحَقِّ قَوْمِ مُحَمَّدٍ فَتَاجِ رِشَاقٍ قَادِمٍ مُعْطِي خَيْرِ طَبِيبَا أَجْمَعٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ مِنْ خَلَالِكَ وَاجْعَلْهُ مِنْ نَصِيْبِي فِي الْخَلَالَ كَلَا
الْحَرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ يَا اللَّهُ يَا كَانِي يَا جَلِيلُ يَا كَسِيلُ يَا وَكِيلُ اغْنِنِي بِطُغْفَرِكَ الْخَفِيِّ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ
اللَّهُمَّ ائْتِنِي بِخَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ الدُّنْيَا يَا رَحِيمُ الْآخِرَةِ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَسَلِّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَهِيَ لَهَا أَهْلٌ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ.

ساجد بر لائے | قضاے حاجات کے واسطے جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو لازم ہے کہ تمام تر سے
کا استغفار | پہلے دو رکعتیں ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ ۳ بار اخلاص پڑھے پھر بیروں کے بل اکڑوں، اس طرح
بیٹھ کر کہ تھوڑا کھڑا ہو جائے یہ استغفار پڑھے ایک ہزار بار آنکھیں بند کر کے۔ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ طَيِّبَةً وَالْوَالِدَةَ وَبِجَنِّيمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ پھر نارغ ہو کر
جود عامانگے قبول ہوگی۔

بے گمان رزق اور قبولیت

ان آیتوں کا جو شخص درود رکھے گا۔ اُس کو ان کی برکت ملے گی۔ اگر کچھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو وہاں سے رزق
ملے جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو اور وہ آیات یہ ہیں۔

وَصَارَ مِنْهُمْ نَبَقٌ كَلَّمَادَ خَلَّ عَلَيْهِمْ ذِكْرُ اللَّهِ الرَّابِّ ذَجَدَ عِنْدَ هَامِرٍ قَالِ يُمَرِّسُ رَاقِي لَكَ هَذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ. وَأَرْسَلْنَا دَاوُدَ أَنْتَ خَيْرُ الْبَرِّ قَالِ قُلْ أَغْنَى اللَّهُ أَتَخْذُوا دَلِيلًا فَا طَرِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ مِنْ دَهْوٍ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ دَاوُدُ كُنَّا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يَسْتَضَعِفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ذُكُورُكُمْ
وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِنَا وَرَزَقْنَاكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ. رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاجْعَلْ أُنْدَاةً مِنَ النَّاسِ تُهَوِّى إِلَيْهِمْ وَ

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ و اصحابہ وسلم۔ اور حق فتح محبت فلاح رزاق قادی سعد علی خیر الرازقین۔ جمع کر میرے درمیان رزق حلال جس میں حرام کا کوئی
جزو نہ ہو اے ذوالجلال واکرام اچھی اور وقت اے اللہ اے کافی اے جلیل اے وکیل مجھ کو اپنی پوشیدہ مہربانیوں سے غنی کر دے اے کریم اے رحیم اے اللہ
مجھ کو حلال روزِ نما کافی ہو جائے۔ گناہوں کے بجائے اپنی اطاعت کی توفیق دے اور تیرے فضل کے سبب دوسروں سے مستغنی رہوں اے اللہ اے رحمان دنیا
درجہ آخرت اے رب العالمین سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود و سلام بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود جو تیری شان کے لائق ہے اور وہ
جی اسی لائق ہیں اے رب العالمین، اور نہیں ہے حول و قوت مگر اللہ بزرگ و بڑا ہے۔

اللہ ہم نے جو ان کو دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ جب ان کے پاس ذکر یا محراب میں آئے تو ان کے نزدیک رزق دیکھا۔ اور کہا اے رحیم تیرے
پاس کہانے آیا اس نے کہا اللہ کے پاس سے بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے۔ بے حساب رزق دیتا ہے۔ ہم کو رزق دے بے شک تو بہتر رزق دینے والا
ہے کیا غیر اللہ کو میں اپنا دوست بناؤں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی کرنے والا ہے۔ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے وہ کھلاتا ہے اور نہیں کھلا یا ہاتا اور وارث

أَرْزَقَهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ كُلًّا نَبْدُ هَؤُلَاءِ مِنْكُمْ مِنْ عَطَاؤِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاؤُ رَبِّكَ مُخْتَلِفًا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَ تَاخَرَاتِ أَمْنَةٍ إِنَّا مَكَّنَّا لَكَ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَثِقَةً وَأَيْنَا لَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حِسَابًا فَاَتَّبِعْ مَبْنِئًا وَرِزْقًا مِنْ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ كُلَّ يَوْمٍ دُحًى وَغَشِيًّا وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرْثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ فَخَرَّاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ لِيَجْزِيََهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَزِيدُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ كُلُّ اتِّمَادٍ فِي سَبِيلِهَا آتَانِي اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ أَفَمَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لَا وَفَىٰ رَبُّكُمْ مِنْ التَّمَارِ وَالْأَرْضِ وَشَرِيدُ أَنْ قُمْنَ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعِفُوا أَنْ يَجْعَلَهُمْ أُمَّةً وَيجْعَلَهُمْ لَوَارِثِينَ رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَنْزَلْتُ إِلَيْنِي خَيْرَ نَبِيٍّ أَوْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ حَرَمًا أَمِنًا يُحِبِّي إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا فَاتَّبِعُوا عِنْدَ اللَّهِ التَّوْقَانَ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَالَّذِينَ إِلَيْهِ تُسْجَعُونَ وَكَاتِبِينَ مِنْ دُونِهِ لَا تَحْمِلُ رِمَاقَهُمْ اللَّهُ يَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْمُرْتَدُّنَ اللَّهُ يَخَذُ لَكُمْ مَافِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ كَلَّا مِنْ يَذِقُ رَبُّكُمْ وَاشْكُرُوا لَنَا مَا يَفْعَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهُ مِنْ بَعْدِ هَؤُلَاءِ عَزِيزٌ عَلِيمٌ وَمَا أَفْقَتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يَخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَمَا لِلَّهِ لِيُعْجِزَكُمْ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَالٌ مِنْ نِعَادِ هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ أَلَمْ تَرَ أَنَّا جَعَلْنَا نُبُّكَ كَمِثْلِكُمْ ثُمَّ رَزَقْنَاهُمْ ثُمَّ بِمِثْلِكُمْ ثُمَّ يُعْجِبُكُمْ وَمَنْ يَشِقِ اللَّهُ يَجْعَلْ لَهُ فُجْرًا وَيُزِدْكَ مِنْ حَيْثُ لَا تَحْتَسِبُ وَاللَّهُ يُزِدُكَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

بنایا ہم نے اس قوم کو جو کمزور سمجھی جاتی زمین کے مشرق و مغرب میں جس میں ہم نے برکت دی تم کو بلکہ دی تمہاری مدد کی اور تم کو پاک چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اے رب ہمارے تاکہ ہم قائم کریں ناز تاکہ لوگوں کے دل اس کی جانب مائل ہوں امدان کو چھل دے تاکہ شکر کریں۔ اور بے شک ہم نے بلکہ دی تم کو زمین میں جس میں اسباب معیشت بھی بنائے ہم ہر ایک کو مدد دیتے ہیں یہ اور وہ تیرے رب کی بخشش سے مالا مال ہیں اور تیرے رب کی بخشش کی پہلی سے ہمارے خزانے میں ہر چیز ہے بے شک بلکہ دی تم نے اس کو زمین میں اور اس کو ہر چیز کا سبب بھی دیا۔ اور لوگ سبب کے پیچھے لگ گئے اور تیرے رب کا ذکر بہتر اور باقی ہے۔ اور ان کے لئے صبح و شام آرزق دیا ہے اور بے شک ہم نے زبور میں ذکر کے بعد لکھا کہ زمین کے وارث بندے ہونگے اور تیرے رب کا خراج بہتر ہے۔ اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ تاکہ اچھے اعمال والوں کو زیادہ دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ دے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے حساب رزق دیتا ہے۔ کہہ دو کیا امداد کرتے ہو تم میری مال سے حالانکہ اللہ کے جو مجھ کو دیا ہے۔ وہ بہتر ہے اس سے جو تم کو دیا ہے۔ آیا وہ شخص جو پہلی بار پیدا کرتا ہے خلق کو اور پھر دوبارہ پیدا کرے گا۔ اس کو اور وہ جو رزق دیتا ہے تم کو زمین و آسمان سے، اور ہم ارادہ کرتے ہیں کہ احسان کریں اس قوم پر جو کمزور سمجھی گئی زمین میں ہم ان کو امام اور وارث بنادیں اے رب ہمارے تو نے میری طرف جو خیر نازل کی ہے۔ اس کا میں ضرور تمندوں ہم نے ان کو امن دے حرام میں بلکہ دی جہاں ہر طرف کے کھینچ آتے ہیں اپنے پاس سے اذق کے طور پر اللہ ہی کے پاس سے رزق تلاش کرو انہی کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو، اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے اور بہت سے ایسے جاندار ہیں جو خود نہیں کھاتے ہیں بلکہ ان کو اللہ رزق دیتا ہے۔ اور تم اور بھی دینے والا اور علم والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ کے مسخر کیا تمہارے لئے۔ اس چیز کو جو آسمان و زمین میں ہے۔ اور کامل کیسے نعمتیں تاکہ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ اللہ نے لوگوں کو جو رحمتیں دی ہیں ان کا روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ اور اس کے سوائے اور کوئی جینے والا اس کے بعد نہیں ہے۔ اور وہ عزیز و حکیم ہے۔ اور تم جو خرچ کرو گے اس کا بدلہ دیتا ہے۔ اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتی بے شک وہ ہے۔ علم و قدرت والا ہے۔ بے شک ہمارا رزق ختم نہیں ہوگا۔ یہ ہماری بخشش ہے۔ آسان کر یا رک کے بغیر حساب کے، جو تمہارے پاس ہے۔ ختم ہو جائے گا۔ اور جو اللہ کے پاس رہے گا۔ وہ اللہ جس نے تم کو پیدا کیا ہے۔ پھر رزق دیا پھر بارے گا۔ اور پھر تم کو زندہ کرے گا اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔ اس کو چھٹکارا اور رزق اس جگہ سے دے گا جس کا نشان و گمان بھی نہ ہوگا اور اللہ جس کو چاہتا ہے۔ بغیر حساب رزق دیتا ہے۔

حصولِ رزق کے لئے زود اثر آیات | یوں پڑھا جائے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط۔ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ إِلَيْنَا وَهَذَا كَمَا مَفَاتِحُ الْغَيْبِ إِلَيْنَا۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا إِلَيْنَا وَكَوْنَنَّ أَهْلَ الْقُرَى أَمْنًا وَتَقْوَا لَفَتْحَنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَيْنَا مِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَكُنَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ إِلَيْنَا۔ وَاسْتَفْتِحُوا وَخَابَ إِلَيْنَا وَكَوْنَنَّ عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ إِلَيْنَا رَبِّ انْ قَوْمِي كَذَّبُونَ فَافْتَحْ إِلَيْنَا مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ إِلَيْنَا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا إِلَيْنَا وَثَابَهُمْ فَتَحْنَا قُرْبَى إِلَيْنَا فَفَتْحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِهَا إِلَيْنَا نَصْرًا مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحَ قَرِيبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ آمَنَ يَا فَتَّاحُ يَا رَافِقُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

فصل ۳۱ اذکار اور دعوات مسخرات کا ذکر

جاننا چاہیے کہ اسماء الہی میں سے ہر اسم کے خواص جدا گانہ ہیں جن کو شیخ عبدالرحمن سلمی نے بیان کیا ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ کیونکہ بے شک وہی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کے خزانے ہیں۔ تو لازم ہے کہ جمعہ کی رات کو مغرب کی نماز پڑھ کر اس کے آخری سجدہ میں سو بار یہ دعا پڑھے۔ یا اللہ یا رب یا رحمن یا رحیم یا حتی یا قتیوم یا بٹ استغیث پھر اپنی حاجت مانگے۔

فوائد آیتہ الکرسی | حضورؐ نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سفید موتی پیدا کیا۔ پھر اس موتی میں عنبر شہب یعنی آیت الکرسی پیدا کیا۔ اور اپنی عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اس کو پڑھے تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں۔ جس میں سے چاہے جنت میں جائے۔ اور جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیت الکرسی پڑھے اس کی حاجت پوری ہو۔ گناہ بخشے جائیں۔ اور شیاطین اس سے دور ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے فرستے مقرر کر دیئے ہیں۔ جو ہر بیماری و بلا اور جن و انس سے اس کو محفوظ رکھتے ہیں۔

اور میں نے آیت الکرسی کا نقش ثمن یعنی ۸×۸ بنایا ہے۔ جس میں حقائق ابواب جنت اور حقائق جلال العرش ہیں۔ جو شخص اس کو مشتری کی ساعت میں جو سعد اکبر ہے یعنی جمعرات کے روز بعد طلوع آفتاب جب کہ قمر مشتری سے متصل ہو۔ اتصال مودت اور شعاع کا ہو۔ اس وقت اس کو محالوں پانڈی کی لوح پر پوری طہارت کے ساتھ خلوت میں آبادی سے باہر ہمت اور صفائی کے ساتھ کندہ کرے۔ اور خوشبو مثل عنبر عود وغیرہ روشن کرے۔ اور اس رفند وزہ بھی رکھے ایسی عجیب تاثیر دیکھے گا۔ جس سے عقل حیران ہوگی۔

نقش آیتہ الکرسی اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقش آئینہ الکرسی

یعلیم مابین یدین	الابادۃ	من الذی یثقف	وہما الامام	کہ ما فی السموات	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام
وہما الامام	یعلیم مابین یدین	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام
وہما الامام	یعلیم مابین یدین	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام
وہما الامام	یعلیم مابین یدین	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام
وہما الامام	یعلیم مابین یدین	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام
وہما الامام	یعلیم مابین یدین	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام
وہما الامام	یعلیم مابین یدین	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام
وہما الامام	یعلیم مابین یدین	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام	وہما الامام

بانا چاہیے یہ نقش کافی اور رسم دانی اسراء اور حکام کے لئے ہے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے۔ اس کی عزت و ہیبت اور سعادت بڑھتی اور مرتبہ بلند ہوتا ہے اس پر برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ آفات سے مامون رہتا ہے۔ اور کل حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور اس میں اہل ہدایت کے اسرار اور اہل نہایت کے لئے انوار بھی ہیں۔ نیز اس شکل کی طفیل سب ذیل مطالب میں کامیابی ہوتی ہے۔ دین صدق آداب توفیق قوت حفاظت غلبہ اطاعت لطف و محبت حفظ و کفایت امن و سلامت سلطنت حکومت ملک و ذارت و رزق فراخی امارت خوشی و فہم جان و جاہ کی زیادتی اولاد کی فراوانی ہوتی ہے۔ بیماری اور دکھ درد دور ہوتا ہے۔

جو شخص اس نقش کو سیسے کی لوح پر اس وقت نقش کرے جب کہ قمر عین شاعر میں ہو۔ اور نقش کرنے سے پہلے ۱۲۸۵ مرتبہ عزیمت پڑھ چکا ہو تو اللہ اس سے ہر ایک عالم کو اندھا کر دے گا۔ اور اگر سچی حاجت ہے۔ تو سب کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

نقش آئینہ الکرسی کے فائدے | جو شخص شرف مشتری میں نیک طالع دیکھ کر سونے یا چاندی کی تختی پر نقش کندہ کرے

اور گردن میں باندھ کر میدان جنگ میں جائے تو کامیاب و منصور ہو۔ کسی عاصد کا حسد یا کسی دشمن کا عثر اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا حکام رؤسا اور خواتین کے نزدیک مقبول ہو اور جو کوئی اس کو دیکھے گا۔ خوف کرے۔ لیکن ضروری ہے کہ عجمرات کو خوشبو روشن کرے۔ کیونکہ جس جگہ خوشبو ہو وہاں خیر و برکت ہوتی ہے اور جس گھر میں یہ نقش ہو گا اللہ تعالیٰ اس گھر سے ہر بلا قتلہ اور مرنے کو در کر دے گا۔ اور یہ نقش سرگی والے پر باندھا جائے نوراً آرام ہو۔ بخار و اسے کو اس کا پانی دھو کر پلائیں فوراً آرام ہو۔ ہر موزی کے دغیہ کے لئے یہ نقش مفید ہے جیسے سانپ۔ بچپور چور۔ درندہ اور ہر وہ چیز جو زمین سے نکلتی۔ اور آسمان سے اترتی ہے۔ سب کے شر سے نقش رکھنے والا شخص محفوظ رہتا ہے یہی وہ حجاب ہے جس کے سبب سے حضرت ابراہیمؑ نے ضرور سے نجات پائی۔ یونسؑ نے مچھلی سے نجات پائی۔ بن و انس و ہوا۔ حضرت سلیمانؑ کے تابع ہوئے۔ اور اسی میں وہ اسم اعظم بھی ہے۔ جس کی برکت سے حضرت محمدؐ نے کافروں پر فتح پائی جو شخص اس کی انتہا کو پہنچ گیا۔ وہ بکثرت مصائب سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام خواص کا کھنا یہاں مشکل ہے واضح باد جو شخص بغیر طہارت اس کو استعمال کرے گا۔ خدا اس کو کسی مرنے میں مبتلا کر دے گا۔

اس کا عمل وہ شخص کرے جو ریاضت اور مجاہدہ کرتا ہے۔ جس کی روح مجاہدوں کے نور سے قوی ہو گئی ہو یہ عمل خیر حاصل کرنے میں عجیب پر تاثیر ہے۔ بیماریوں کے دفع کرنے میں مریض پر کھ کر باندھنی چاہیے۔ اسے شرف شمس میں نہایت پاکیزگی کے ساتھ رکھے۔ اور حکام سے ملاقات کرے۔ اگر کسی مکان سے دشمن کو نکالنا چاہو تو مکان میں دفن کرو۔ اور موزی یعنی سانپ۔ بچپور وغیرہ بھی درج ہو جائیں گے۔ یہ بہت اچھی چیز ہے۔ اس کو بھنا ظلت اپنے پاس رکھو۔

دیو کو جلانے کا ایک شیخ کا بیان ہے میں شہر کے ایک گھر میں تھا۔ جب رات ہوئی دیکھا کہ ایک سیاہ شخص جس کی آنکھیں قند اور آسان ٹل آگ کے شعلے کی طرح چمکنی تھیں۔ مجھے دکھائی دیا۔ اور مجھ سے نزدیک ہونے لگا۔ اس میں سے ایسی آواز آتی تھی۔ جیسے اڑدے کی میں اس سے ڈر کر آیت الکرسی پڑھنے لگا۔ میرا خوف جاتا رہا۔ پھر میں مکان کے ایک کونے میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ ہاتف مجھ سے کہہ رہا ہے ہم نے دیو کو جلا دیا ہے۔ میں نے کہا کس چیز سے جلا یا۔ کہا اس آیت سے لَا يُؤْذُكَ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ جب تم کو خوف معلوم ہوا۔ تو اللہ تعالیٰ نے تم سے آیت الکرسی پڑھوائی۔ جب تو اس کا ایک کلمہ پڑھتا۔ تو وہ بھی تیرے ساتھ پڑھتا تھا۔ مگر جب تو نے یہ آخری کلمہ دلا یودہ کہا تو وہ نہ کہہ سکا۔ اور اللہ نے اس کو جلا دیا۔ ہر موزی نافع آیت ہے۔ جو شخص رات کو پڑھ لے۔ صبح تک امن میں رہے۔ اور جو صبح کو پڑھے شام تک مامون رہے۔

اس نقش کی شکل اگلے صفحہ پر۔

فَاَلَا تَرَىٰ مَا يَفْعَلُ مَا بَيْنَهُمَا وَلَا تَمْلِكُنِي اَللّٰهُمَّ وَاسْبِلْ عَلٰى اَزَلِكَ سِتْرًا اَدْخِلْ بِهٖ مَعِ اَوْلِيَائِكَ عَلٰى بَسَاطَةِ قُدْرَتِكَ وَ
اُتِكَ يَا مَنْ لَا يَفْعَلُ عِنْدَكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ اِسْتَشْفَعْتُ بِاَلُوْحِي الَّذِي عَلٰى لِسَانِ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِخَيْرِ مَنْ خَلَقَكَ
اَنْ تَجِيْرَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمَكْرُوْهَاتِ وَالْاَلَاتِ وَالْمَفْضَرَاتِ اَسْأَلُكَ يَا مُوَلِّدًا اَنْ تَنْصُرَنِيْ عَلٰى مَنْ جَاءَ عَلٰى وَاَنْ تَهْزِمَ لِيْ مَنْ بَارَزَنِيْ
وَاَنْ تَقْهَرَنَّ قَابِلِيْ وَاَنْ تَخْذُلَ - اَعْدَائِيْ وَتَمْنَعَهُمْ اَيُّهَا جَمْعُوْا اَنْ تَلْعَنَهُمْ وَتَفْضَحَهُمْ اَيُّهَا اَفْتَرِقُوْا اَنْ تَقْطَعَهُمْ
تَفِيْنَهُمْ اَيُّهَا اَتَّصِلُوْا اَنْ تَجْعَلَهُمْ فِيْ الظُّلْمَةِ يَعْهَوْنَ وَ عَلٰى الَّذِيْ يَفْتَنُوْنَ وَ مِنْ الشَّقَمَةِ لَا يَجَاوِدُوْنَ وَلَا يَسْتَقِيْمُوْنَ سِرًّا
وَلَا جَهْرًا وَلَا يَسْتَفِيْدُوْنَ - حِزًّا وَلَا لَحْزًا وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرًا وَلَا صَبْرًا وَبَعَثْ عَلَيْهِمْ عَذَابًا مِنْ قُوَّتِهِمْ وَمِنْ كَيْدِكَ اَكْثَبْ اَهْلَهُمْ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ يَا عَالِمُ الْخَفِيَّاتِ يَا غَايِرُ الْاَزَلَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَثَرَاتِ اَرْحَمِنِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ
وَاصْنُرْنِيْ عَلٰى اَعْدَائِيْ كَمَا نَصَرْتَ اَنْبِيََاءَكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ وَانْقُصْهُمْ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ وَاصْبَعْهُمْ بِالسَّلَاسِلِ وَارْجُلًا فِيْ
اَعْنَاقِهِمْ وَاثْبِصْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ كِي لَا يَفْقَهُوْنَ وَاصْنُمْ اَزَانَهُمْ كِي لَا يَسْمَعُوْنَ وَاطْبِسْ عَلٰى اَعْيُنِهِمْ كِي لَا يَبْصُرُوْنَ وَاخْتَمِمْ
عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ كِي لَا يَنْطِقُوْنَ وَاصْنَحْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ كِي لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَلَا اِلٰى اَهْلِيْهِمْ يَرْجِعُوْنَ اَنْتَ اَنْتَ الْجَبَّارُ
وَالْمُكَلِّمُ وَالْقَابِضُ وَالنَّاصِرُ وَالْقَوِيُّ وَالْغَالِبُ وَالزَّانِعُ وَالْمُنِيْلُ وَ الْمُنْتَقِمُ وَ الْمُهْلِكُ وَ الشَّامِدُ وَ الْخَذِلُ وَ الْمُوْخِرُ وَ الْمَانِعُ
وَالْقَابِضُ وَ الْخَافِضُ وَ الصَّادِقُ الْقَاسِمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِرِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِنَبِيِّكَ الْمَجْلِيِّ الْمَكْرُمِ
وَبِحَقِّ هَذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُبِيْنَةِ اَنْ تَحْضَنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ دَمِنْ خَلْفِيْ وَ مِنْ قُوَّتِيْ وَ مِنْ عَنِّيْ وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ عَنْ
شِمَالِيْ وَ اَنْ تَكُنِّيْ الْاَحَاطَةَ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ اِلَّا بِمَا شَاءَ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ اَخْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا - اَسْأَلُكَ

مجھ سے میں قبول کروں گا۔ اور میں تجھے طلب کرتا ہوں۔ مجھ پر ہے کہ تو ہی نکالے گا مجھ کو اس مات سے جس میں کہ میں ہوں تیری قبولیت کا طالب ہوں جسے
اخلاص سے کہہ رہا ہوں کہ اے قاہر تیری قیامت اس پر کرے جو مجھ پر قہر کرنا چاہے اور اس کے قہر کے تصرف کو روک دے۔ مجھ پر تیرا احسان ہو گا اے وہ
ذات کہ نہیں آتی ہے تجھ کو غینہ نہ اٹک۔ جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کو مجھ سے بدک دے اور اس کی نیند اور اور ادنگ کو روک دے زمین کی
کٹا دی کے باوجود اس پر تلگی کر اس کی ٹوٹی کوزخ سے بدل دے۔ بلکہ ضرر ہو میں کو یہ تکلیف دے اور بڑے بڑے کاموں میں اس کو مشغول کر کیونکہ تجھ پر کوئی
پوشید بات دھکی چھی نہیں ہے۔ اے اللہ اے مالک زمین و آسمان مع ان چیزوں کے جو ان میں ہیں۔ اے اللہ تو مجھ کو میرے دشمنوں کی یا اس کی جو مجھ
کو نقصان پہنچائے ملک نہ بنائیں تیرا ضعیف بندہ مظلوم اور فقیر ہوں۔ مجھے اپنی نعمتیں اپنے دایوں کی بساط قدس دانس کے ساتھ دیے اے وہ ذات
کہ تیرے حکم کے بغیر تیرے حضور میں شفاعت نہیں کر سکتا ہے۔ میں اس وحی کے واسطے سے شفاعت امید دار ہوں جو انبیاء علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
اور تیری بہترین خلقت کے طفیل تو ہمارے مجھ کو کل کمزورت و آفات و اور مصیبت سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ دردے مجھ کو جس نے مجھ پر ظلم
کیا ہے اور ہزیمت دے اس کو جو مقابلہ کرے مجھ سے اور قہر نازل کر اس پر جو میرے سامنے آئے اور ترک مدد کو میرے دشمنوں کی۔ اور منتشر کر دے ان کو
جہاں وہ جمع ہوں اور لعنت و فضیحت کر ان کو جہاں جدا ہوں۔ اور ٹکڑے کر کے ان کو فنا کر جہاں وہ ہیں اندھیرے میں ان کو پریشان کر پر فتنہ ذات میں ان
کو ڈال اور ان کو نہ اب دے پوشید اور ظاہر وہ قائم نہ ہوں اور قائمہ حاصل نہ کریں حوت و غمز اور فاقات نہ رکھیں مدد و صبر نصیب نہ ہو اور ان پر فدا ہا نازل
کو تو ان کو آگے اور پیچھے کو بانٹا ہے۔ اے جاننے والے پوشیدگی اور اے غشتے والے نفرشوں کے اور اے رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر اور بخش دے
مجھ کو اور پردہ پوشی کر میری اور مدد کر میری میرے دشمنوں پر جیسی مدد کی تو نے اپنے نبیوں کی ان کے دشمنوں پر ان کے دلوں پر قبضہ کر تاکہ سمجھ نہ سکیں
بعد میرا گمان کو تاکہ نہ سنیں اور مشادے اسی کو آنکھوں کو تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں اور مہر لگا دے ان کے منہ پر تاکہ بول نہ سکیں اور مسخ کر دے ان کو
ان کی جگہ پر تاکہ طاقت نہ رکھیں۔ روشنی کی اور اپنی اہل کی طرف لوٹ نہ کر سکیں۔ بے شک تو جبار و شکستہ قابض و ناصر ہے اور قوی غالب تھا و مدافع غل
تسقم مہلک مفرغ مانع، قابض، خائف۔

سُئِلْتُكَ الْإِحَاطَةَ بِمَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ وَالْمَرْجُوعَ مِنْ أَلْسِنَتَيْنِ مَشْمُولًا بِالْإِحْتِدَالِاتِ فَبَدَأَ وَمَا بِالطَّافِ الْعَنَائَةِ وَالزَّانِفَةِ
بِالطَّافِ الرَّحْمَانِ وَالْجَامِعَةِ لِذَوَاتِ الْهُدَايَةِ إِلَى جَمِيعِ الْفَوَائِدِ وَجَزِيلِ الْفَوَائِدِ وَنَسِيلِ النَّدَاةِ مُنْفِيسًا فِي بَحَارِ رَحْمَتِكَ
مُنْتَسِبًا فِي صَفَاءِ حَضْرَتِكَ مُنْصَرِفًا إِلَى ذَوَاتِ مَعْرِفَتِكَ مُتَوَجِّعًا بِتَهَيُّانِ الْكَرَامَةِ مُخْلَقًا بِاخْلَاقِ السَّلَامِ أَسْأَلُكَ يَا مَنْ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْ يَمَنِ وَسَعَتْ قُدْرَتُهُ وَمَشِيتُهُ كُلُّ شَيْءٍ أَوْ سَمِعَ لِي فِي رِزْقِي وَفَرَجَ عَنِّي كُرْبَتِي وَاعْفُ
بِعُودِكَ وَكَرَمِكَ ذَنْبِي وَأَدْخِلْنِي فِي سِرِّ مَدَادِ سَمِيعِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَلَا يُؤْذَا جَنْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ - اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْمُنِيفَةِ أَنْ تَنْصُرَنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَتَقْهَرَنِي
قَهْرِي فَمَنْ أَرَادَنِي سُوءًا وَفَكْرًا وَغَدْرًا أَمَا أَسْرَعَ نَزُولَ بَطْشِكَ الشَّدِيدِ وَمَا أَسْرَعَ خُلُوقَ قَهْرِكَ الْمَجِيئِي بِكُلِّ جَبَّارٍ
عَبِيدٍ وَشَيْطَانٍ صَرِيدٍ بَقِي عَلَى الْعِبَادَةِ طَعْنِي فِي الْبِلَادِ وَدَسْعِي بِالْفَسَادِ بِكَ اسْتَفِيتُ إِلَهِي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ
الشَّرِيفَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْمُنِيفَةِ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيَّ رَحْمَةً وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا اقْبِرْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَبَيِّتْنَا أَقْدَامَنَا وَنَصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ
رَبَّنَا لَا تُؤْخِرْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ يَا مَنْ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَفَسِرْتُ عَنِّي مَا يَسُوءُ فِي مِنَ الظُّلْمِ وَالْأَعْيَانِ وَاجْهَرْ قَلْبِي بِالنَّظَرِ مِنْكَ
يَا جَابِرَ الْقُلُوبِ الْمُنْكَسِرَةِ وَأَمْرِجِ الثَّرَجَ بِالْفَرْجِ فِي جُذْمِ تَبِيٍّ وَكَلِّتَنِي يَا قَوِي قُوَّةَ قَلْبِي بَعْدَ الضَّعْفِ وَأَرْكِعْ عَلَيَّ رَأْسِي رَأْسًا
يَشْهَدُ لَهَا الْعَالَمُ أَنَّ مَظْلُومٌ هَبْ لِي اللَّهُمَّ أَجْرَ الْمَظْلُومِ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ يَا غَنِي أَدْفَعْ عَنِّي مَا يَمْنَعُنِي مِنَ الْفَقْرِ يَا

ضرر رساں مہلک اور ذوالجلال والا کرام ہے۔ اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اسم اعظم نبی بزرگ و کرم اور بحق اس آیت شریفہ اور اسما
نیف کے کہ حفاظت کر میری، میرے آگے پیچھے سے اور میرے بائیں دائیں سے مجھے اپنے احاطہ میں لے لے۔ اور ان کا کوئی
احاطہ نہیں ہے۔ اے وہ جس نے احاطہ کیا ہے۔ ہر چیز کا از روئے علم و شمار اور اعداد کے مانگتا ہوں میں احاطہ ساتھ اس چیز کے جو دونوں انگلیوں
میں ہے۔ اور لکنا مدونوں ملتوں سے بشمول اعتدالات جو مذبہ کیا گیا ہے الطاف عنایات کے موافق الطاف رعایات کے ساتھ جامع اوزار
ہدایت تمام عوائد اور کثیر فوائد کے اور حصول زوائد کے منفس میں تھے دریاے رحمت میں منسوب ہیں میدان حضوری میں منصرف جانب وفاء
معرفت تاج کرامت پوشیدہ اور اخلاق سلامت سے آراستہ، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے وہ ذات جس کی کرسی آسمان و زمین کو گھیرے ہوئے
ہے اے وہ ذات کہ وسیع ہے تیری قدرت تیری مشیت پر وسیع کر میرا رزق اور مجھ سے غم و اندوہ دور کر دے اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ
بخش دے اور داخل کر مجھ کو امداد اسم اعظم میں اور اس کی حفاظت مانده نہیں کرتی ہے۔ تو بزرگ و بڑا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
اے اللہ اے زندہ اے قائم بحق اس آیت شریفہ اور اسمائے بلند کے کہ میری مدد کر اس کے مقابلہ میں جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ اور قہر کر اس پر جس
نے مجھ پر قہر کیا ہے نیز جس نے جو میرے ساتھ مکر ہے وفائی اور برائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور تیری گرفت منحد ہے۔ ہر جبار سرکش اور شیطان مرد پر
جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شہروں میں اور کوشش کی فساد کی تیرا قہر جلد ان پر نازل ہوتا ہے۔ تجھ سے فریاد کرتا ہوں میں اے اللہ
اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ اور اسماء بلند کے کہ مجھ پر نظر رحمت کر اور مجھے اپنے نیک بندوں میں کرے جن پر کچھ خوف نہیں ہے اور
وہ غلین نہ ہونگے اے رب ہمارے قبول کر ہماری دعا بے شک تو سننے والا اور علم والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم کو مصیبت پر ثابت قدم رکھ اور ہماری
مدد کرو کافروں پر اے ہمارے رب ہمارے دل ہایت کے ساتھ روشن کر اور بخش ہم کو اپنے پاس سے رحمت بے شک تو بخشنے والا ہے۔ اور ہمیں سبہ حول
وقوت گوارا بزرگ، وہ تو کو اے وہ کہ تیری ذات آسمان و زمین سے وسیع ہے۔ اور ہر بری چیز کو مجھ سے دور رکھ۔ مجھ کو ظالموں اور اجنبیوں سے دور رکھ
اور میرے دل کو اپنی مدد سے مضبوط کر اے تو نے دلوں کو بدل دینے والے اور فرحت و خوشی میرے جزو کل میں بھر دے اے قوی، قوی کر میرا قلب اور

اللہ یا علی یا عظیم تعالیت علو کبریا و عظمیٰ بعظمتک العظیمہ و ننجی من القوم الظالمین دامد ذی یملا بکنتک المقربین و سخر لی قلوب خلقت اجمعین یرحمک یا ارحم الراحمین ولا یزکک حفظہما و هو العلی العظیم اللہ انی اسئلتک یا اللہ یا حق یا مبین ان تنجی انا و من یلو ذی من القوم الظالمین دا دخلنی فی خزائن بسیم اللہ الرحمن الرحیم اقفلنا الحمد لله رب العالمین مفتاحا لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ۔

آیت الکرسی کی دوسری دعا۔

جب تم کسی خوف کی جگہ ہو یا ایسی قوم کے اندر ہو جن کی اذیت پہنچانے کا اندیشہ ہو پس ۲۱ بار آیت الکرسی پڑھ کر اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اللہم احرسني بعينك التي لا تنام واكفني بكنفك الذي لا يدرام واخضري بقدرتك حتى لا اهلك واثق رجائي امسينا في خزائن الله مسلمات بذكر الله يا بها لا اله الا الله سورة ما محمد رسول الله عما ذها لا حول ولا قوة الا بالله بسیم اللہ نور و بسیم اللہ سرور و آیت الکرسی علینا قد و کما دار السور علی محمد الرسول لیس لها قفل و لا مفتاح من العشاء الی الصباح باذن الملک الفتاح فابقی الا صباح بالالف الف لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم انت الملک الذی ذلت بعزتک التراب و تدکذکت من هیبتک الجبال الشوامخ لک السلطان الشاخر الملک الباذخ و الملک و الملکوت و لک العزلة و الجبوت تدیت بالنعماء القاولع عظمتک جمیع المخلوقات و جعلت الملائکة المقربون و المذکابون و المکروبون رب الاولین و الاخرین الہی اسئلتک ان تحفظنی و تدعانی و تنظر الی بنظر رحمتک انت انت ارحم الراحمین خفیئت من اعدائی باللہ و دخلت فی کنف اللہ و تحیت بر دآء اللہ و تسکت بالعدوة الوثقی لا انفصام لها و اللہ من فلا یهم یحیط بل هو قدام مجید فی کون محفوظ۔

میرے سر پر ایک علم بند کر جسے تمام دنیا دیکھے اور میرے مظلوم ہونے کی گواہی دے اور اسے اللہ مجھ مظلوم کی مدد کرے شک تو وہ سہا تھا ہے جو میں نہیں جانتا اسے غمی دفع کر مجھ سے وہ چیز جو مجھ کو فقر سے بچے اسے اللہ اے علی اے عظیم بلند ہے۔ تو بہت بلند ہو کر مجھ کو اپنی عظمت عظیمہ کے طفیل میں اور نجات دے مجھ کو ظالموں سے اپنے مقرب فرشتوں کے ساتھ میری مدد کر اپنی کل مخلوق کا دل اپنی رحمت سے میرا مسخر کر اے ارحم الراحمین تجھ عظیم و برتر کو حفاظت عطا کی نہیں ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے حق اے مبین مجھ اور میرے متعلقین کو ظالموں سے نجات دے اور مجھ کو بسما اللہ کے خزانوں میں جس کا فعل الحمد لله اور اس کی کنی لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ ہے داخل کر۔

اے اللہ میری اس آنکھ سے حفاظت کر جو سوئی نہیں ہے اور مجھے جو تنگ نہیں ہوتا ہے اور اپنی قدرت سے میری غمش کر تاکہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں اے اللہ تو ہی میری امید ہے۔ شام کی ہم نے مسلسل ذکر الہی کے ساتھ اللہ کے خزانوں میں شام کی ہے جس کا دروازہ لا اله الا اللہ ہے اس کی دیوار محمد رسول اللہ ہے۔ اس کا ایمان لا حول ولا قوة الا باللہ ہے بسم اللہ نور ہے۔ بسم اللہ سرور ہے۔ اور آیت الکرسی ہم پر دور کرتی ہے۔ جیسے کہ دور کیا دیوار نے محمد رسول اللہ پر جس کے لئے قفل کنی نہیں ہے۔ عشاء سے صبح تک ساتھ حکم بادشاہ فلاح جو بھاڑنے والا صبح کے ہیں ہزار ہزار لا حول ولا قوة کے ساتھ، تو وہ بادشاہ ہے کہ تیری عزت کے آگے گز میں ذلیل ہو میں اور تیری ہیبت سے بھاری پہاڑ چٹ گئے ساری سلطنت اور پورا ملک اور ملکوت سب تیرے ہی لئے ہیں۔ تو عزت و جبروت پے در پے لاتا ہے۔ تمام نعمتیں تیری مطیع ہیں تیری عزت و عظمت کے آگے تمام مخلوق مطیع ہے۔ ملائک مقرب اور روحانی اور کربوبی سب تجھ سے خائف ہیں تو اولین و آخرین کا رب ہے الہی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ حفاظت کرے میری اور رعایت کر میری اور مجھ کو دیکھ نظر رحمت سے بے شک تو ارحم الراحمین ہے تیرے ہی وجہ سے میں دشمنوں سے بچا

اور یہ دوسری دعا بھی آیت الکرسی کی ہے۔ پوری آیت الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَهْدُ الْقَمْدُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا تَأْخُذُ بِهِ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ۔
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدَانَا مُحَمَّدٍ وَتُعْطِنِي مِنْهَا عِنْدَكَ فِي خَدَائِنِ نِعْمَتِكَ مِنَ الْخَيْرِ وَالْإِزْدَادِ وَالْبَرَكَاتِ وَالْفَضْلِ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَإِحْسَانِكَ وَأَنْ تُعْزِمَنِي بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ يَا اللَّهُ يَا بَارِيَّ رَحْمَنٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا إِلَهَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي سَلَا أَرْكَانَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ۔ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى خَلْقِكَ دَسَائِعَ الْبَرِّ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَسْأَلُكَ وَأَذْهَبُكَ أَنْ تُدِيمَ عَلَيَّ النِّعْمَةَ وَالْخَيْرَ فِي الرِّزْقِ الطَّاهِرِ وَأَنْ تُعْطِنِي خَدَائِكَ الْوَاسِعَةَ مَا تُعْزِمَنِي بِهِ عَنْ سِوَاكَ يَا مَنْ إِذَا أَسْأَلْتُكَ أَنْ يَقُولَ لَكَ كُنْ قَبْلُكَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ يَا اللَّهُ يَا بَارِيَّ رَحْمَنٍ يَا بَارِيَّ
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُعْطِي خَدَائِنِ النِّعْمَةِ الْمُحْسِنُ الْمُتَفَضِّلُ الْكَرِيمُ الْوَهَّابُ هَبْ لِي اللَّهُمَّ مَا لَكَ كَثِيرًا وَنِعْمَةً طَائِفَةً قَدِيمًا قَدِيمًا عِنْدَ فَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ وَأَعِزَّنِي بِغَيْرِ لَدُنْكَ فَقَرَّبْكَ أَبَدًا إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُعْطِي الْوَهَّابُ الْكَرِيمُ الشَّدَاقُ الْمَجِيبُ الْفَيَّاضُ يَا اللَّهُ أَنْتَ الْقَائِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ الْقَدِيمُ الْخَفِيفُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ فَعْظِمْنِي بِعَظَمَتِكَ الْعَظِيمَةِ يَا عَظِيمُ يَا أَعْظَمُ مَنْ كُلِّ عَظِيمٍ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِهَيْبَةِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْمُعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَإِذَا سُمِّيتَ بِهِ أُعْطِيتَ وَبِحَيْبِ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتَ مِنْهَا وَمَا أَعْلَمَ وَبِحَيْبِ التَّوَكُّلِ وَمَا فِيهَا وَبِحَيْبِ الْإِهْلِيلِ وَمَا فِيهِ وَبِحَيْبِ الذُّبُورِ وَمَا فِيهِ وَبِحَيْبِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَمَا فِيهِ وَبِحَيْبِ الرَّسْمِ الَّذِي أَهْمَتَ بِهِ السَّمَوَاتِ السَّبْعَ وَمَا فِيهِنَّ وَبِحَيْبِ جَمِيعِ أَوْلِيَاءِكَ وَأَمْبِيَاءِكَ وَبِحَيْبِ سَلَا يَمِينِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَبِحَيْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلِّ أَلِيمٍ وَسَلَّمٍ أَجْمَعِينَ أَسْأَلُكَ وَأَذْهَبُكَ أَنْ تُبَدِّلَ لِي مِنْكَ خَيْرَ كَثِيرًا وَرِثَةً طَائِفَةً وَنِعْمَةً وَافَرَّةً بِفَضْلِكَ يَا مُتَفَضِّلُ رَحْمَتِكَ يَا جَوَادُ وَيَا إِحْسَانَكَ يَا فَحْسِنُ وَبِكْرَمَتِكَ يَا مُكْرَمُ وَرَبِّكَ

ہو تیرے ہی بازو سے حمایت میں داخل ہوا ہوں۔ میں نے اللہ کی پاد اور مہی ہے۔ اور عروۃ الوثقیٰ کو مضبوطی سے پکڑ لیا ہے جس کے لئے علیحدگی نہیں ہے اللہ تعالیٰ اگے پیچھے سے میرے ہر طرف سے ہر طرف سے ہر طرف سے۔ جو لوح محفوظ میں ہے۔

۱۔ اے اللہ میں سے مانگتا ہوں بائیں طور کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو واحد ہے، مدد ہے ہی مقیم ہے۔ تجھے نیند اور اولگھ نہیں آتی ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ ہمارے سردار حضرت محمد پر دودنازل فرما اور مجھ اور اپنی رحمت کے ان خزانوں میں سے دے جو تیرے پاس خیر رزق برکت اور فضل کے اپنے فضل وجود و احسان کے ساتھ ہیں اور مجھ کو اپنے فضل سے اپنے خیر سے غنی کر دے اے اللہ ۳ بار اے رحمان اے رحیم اے زندہ اے قائم اے آسمان و زمین کے خالق اے ملک کے ملک اے مبادل و بزرگی دے مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات بزرگی کے نور کے وسیلہ سے اور نور میں نے عرش کے ارکان جبروت میں اور تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے تمام مخلوقات پر ہے۔ اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو کل چیز کو وسیع ہے۔ تاکہ ہمیشہ نعمت اور خیر اور رزق کثیر دے اور مجھے اپنے وسیع خزانوں میں سے ایسا دے جو مجھے تیرے خیر سے بے پرواہ کر دے اے جب اللہ تو کسی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو یا چنانچہ وہ ہو جاتی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے رحمان، نہیں ہے۔ کو معبود مگر تو ہی رحمت کے خزانے دینے والا ہے۔ تو احسان کرنے والا فضل کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ اے اللہ اللہ کثیر اور نعمت اور رزق اور عزت اپنے فضل وسیع سے مجھے دیدے اے فیاض اور ات مفعول والدے مجھے اپنی نعمیں اور خیر عطا کر اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے مجھ سے مستغنی کر دے اور ایسا غنی کر جس کے بعد کبھی فقیر نہ ہو بے شک تو ہی اللہ ہے۔ اور تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں تو دینے والا بخشنے والا اللہ ہر رزاق حبیب فیاض ہے اے اللہ تو ہی قائم ہے۔ اور ہر چیز پر قدیم تو عظیم و ملی و عظیم ہے۔ چھو اپنی خلقت میں سے عظمت سے اے عظیم اے اعظم ہر عظیم سے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بظیفیل تیرے نام عظیم اعظم معظم کے یہ وہ نام ہیں جن کے ساتھ جب

مَعَالِکَ یَا مُعْطِی حَزَنَ الْمُتَعِیْمِ یَا اللّٰہُ ۳ ہا اَسْئَلُکَ یَا قَبِیْرُ الْعَوَالِمِ کُلَّهَا بِظَهْرِکَ یَا قَبِیْرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ کُلَّ رَاقِی طَائِفًا إِلَى قَبْرِ مَیِّتِکَ مَکْرُوْمًا بِالْحَیَاءِ مُقْتَنِعًا بِاتِّجَاعِہٖ اَسْئَلُکَ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْغَائِبِیْنَ اِذْ کُنْتَ فِی کِتَابِکَ الْعَزِیْزِ اَدْعُوْنِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ اَسْئَلُکَ اَللّٰہُمَّ وَاَدْعُوْنِکَ اَنْ تُبَدِّلَ فِیْ یَا لَمَّالٍ وَالنِّعْمَۃَ الْوَافِقَۃَ وَالرِّیْقَ الْجَزِیْلَ یَا اللّٰہُ ۳ ہا یَا مُنْعِمُ یَا کَثِیْرُ الْخَیْرِ ۳ یَا اللّٰہُ بِحَقِّ لَیْلَةِ الْقَدْرِ دَاۤیِمًا اَلْکَرِیْمِی اَنْ تُدْرِکَ فِی رَحْمَتِکَ حَاضِنًا اَسْغَا عَدَا ثَا طِبَّ اَمْبَارِکَا وَنُحَیْثَ لَا اَعْلَمُ وَلَا اَدْرِی اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ ہَا اَنَا طَالِبُ الرَّجَا بَتَرْمُسْتُظْہِرُ بِظَاہِرِ الرَّخْلِ مِنْ بَنِ قَبْرِ مَیِّتِکَ یَا قَاہِرُ اُتْہِرُ مِنْ اَرَادَ فِیْ بَسُوْرٍ فَتَہْ یَقْہِرُکَ الْقَاہِرُ حَتّٰی تَمْنَعَهُ عَنِّی دَرْنِکَ لَا تَاْخُذْکَ سَنَہٌ وَلَا نَوْمٌ وَصَبِّحْ عَلَیْہِ الْاَمَامُ بِمَا رَحِبْتَ لَا سَیْرًا تَسْتَرْکَا بَلْ فَہْ اَدْنُفْکَ لَا یَا اللّٰہُ ۳ ہا یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۳ ہا یَا بَدِیْعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ اَللّٰہُمَّ اَنْ تُفِیضَ عَلٰی مِنْ اَرَادَکَ سِرًّا لِعِلْوِیۃٍ بَیْنَ عِبَادِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط۔

فوائد آیت الکرسی | جاننا چاہیے کہ آیت الکرسی کے ۱۰۱ حروف ہیں۔ اور ہانچ کلیمے ہیں اور اٹھائیس فصول ہیں۔ جو شخص صبح کے وقت اس کو پڑھے۔ تمام دن خدا کی حفظ و حمایت میں رہے۔ اور جو شخص نصف شب کو آمادی سے در کسی جگہ اس کے حروف کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ بار پڑھ پھر دعا مانگے قبول ہو سارے اگر رسولوں اور اصحاب بدلہ اور اصحاب طاہرات کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ بار پڑھ پھر دعا مانگے قبول ہو اگر کسی شخص کو دشمن سے خوف ہو۔ اور اس کی ہلاکی کا ارادہ ہو۔ تو آیت الکرسی عدد حروف کے موافق پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

۱۔ یَا قَاہِرُ یَا لَطِیْفُ یَا دَاۤیْمُ الْبَیْطِشِ اَللّٰہُمَّ کَمَا لَطَفْتَ بِطُغْیَکَ ذُوْنَ اللُّطْفَاءِ وَعَلَوْتَ بِعَظَمَتِکَ عَلٰی الْعُظَمَاءِ وَعَلِمْتَ مَا خَلَتْ اَرْضِکَ کَعِلْمِکَ بِمَا فَوْقَ حُرْثِکَ فَکَاثَتْ وَسَادَتْ الْعَشْرُ ذُرِّ کَالْفَلَا نِیْمَۃُ الْقَوْلِ کَالسِّرِّ فِیْ عِلْمِکَ فَاَنْفَادُ کُلِّ شَیْءٍ بِعَظَمَتِکَ

تجھ سے دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے۔ اور جب مانگا جائے تو عنایت کرتا ہے۔ اور حق اسماء تیرے کے جن کو میں جانتا اور جن کو نہیں جانتا اور حق تورات اور حق انجیل اور جو اس کے اندر ہے۔ اور حق زبور اور حق قرآن شریف کے اور جو اس کے اندر ہے اور حق اس اسم کے جس کے ساتھ تو نے ساتوں آسمان زمین قائم ہیں اور جو کچھ ان میں ہے۔ اور حق اپنے تمام اولیاء و اصفیاء کے اور حق ملائکہ مقربین اور حق تیرے نبی حضرت محمد کے مانگتا ہوں تجھ سے اور دعا کرتا ہوں کہ امداد کر میری اپنے پاس سے ساتھ خیر کثیر رزق زیادہ اور نعمت وافرہ کے اپنے فضل سے اسے متفضل اور اپنے جود کے ساتھ اسے جواد اور اپنے احسان کے ساتھ اسے محسن اور اپنے کرم کے ساتھ اسے کرم اور اپنی عطا کے ساتھ اسے معطی کثیر نعمت والے، اسے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اسے قائم کرنے والے آسمان و زمین کے ہر ایک تیری قیومت کے ساتھ سلسلے طبع ہو کر آنے والا ہے کہ میں نے حیا کی چادر اوڑھی ہے۔ امید کا مقنع ڈالا ہے۔ تجھ سے مانگتا ہوں۔ اسے اللہ تو قابض اور باسط ہے۔ اور تو سچ بولنے والا ہے۔ بیبا کہ اپنی کتاب میں فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ حساب سوال کرتا ہوں اسے اللہ یہ کہ عنایت کر مجھ کو مال کثیر بہت اور رزق وافر اور رزق بے حساب اسے اللہ اے منعم اے کثیر الخیر اے اللہ بحق لیلۃ القدر اور بحق آیت الکرسی مجھ کو رزق عمدہ عنایت کر جو وسیع پاکیزہ مبارک ہو جو مجھے معلوم ہو یا غیر معلوم۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ اے رحمان اے رحیم میں طالب اجابت ہوں بدیں طور کہ کہ تیری اخلاص قیومت کے ظاہر کا ظہور ہوں اے قاہر اس پر تہر کر جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تاکہ وہ تہر کرنا چھوڑ دے۔ بے شک تجھ کو اونگھ اور نیند نہیں آتی اور زمین کی وسعت اس پر تنگ کر دے اسے کوئی میسر نہ ہو خوشی بلکہ مزہ پہنچانے والی نگلی میں اسے ڈال اسے اللہ ۳ بار اے رحمان ۳ بار اے رحیم ۳ بار اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے مالک الملک اے جلال و بزرگی والے میں سوال کرتا ہوں کہ اسرار ملوہ کی نعمتیں مجھے دے اپنے بندوں کے میاں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ۱۲۔ سہ ماہیہ الخ سفر پر پڑھیں

كُلُّ ذِي سُلْطَانٍ سُلْطَانُكَ وَصَارَ مُلْكُهُ نِيَا وَارَاجُهُ كُلُّهَا بِيَدِكَ أَجْعَلْ لِي مِنْ كُلِّ هَسْبَةٍ وَفَيْعَةٍ أَصْبَعْتُ وَاشْتَيْتُ فِيهِ قَرَجًا وَخُجْرًا. اللَّهُمَّ أَنْتَ عَفْوُكَ عَنْ ذُنُوبِي وَتَجَادُّكَ مِنْ خَطَايَايَ وَسِتْرُكَ عَلَيَّ قِسْمِي عَلَى أَطْعَمَنِي أَنْ حَمَلْتُكَ مَا لَا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ مِمَّا قَصَرْتُ فِيهِ أَدْعُوكَ مِنْ أَمْنٍ أَسْأَلُكَ لِسَانًا نَاثِقًا الْمُحْسِنُ إِلَى وَأَنَا الْمُسِيءُ إِلَى نَفْسِي فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ تَوَدُّدِي إِلَى بِالنِّعَمِ وَاتَّقِي إِلَيْكَ بِالْمَعَارِفِي فَلَمْ أَجِدْ كَرِيمًا أُعْطِفَ مِنْكَ عَلَى عَبْدٍ لَيْتِمُ مُثْلِي وَلَكِنَّ الثَّقَلَيْنِ حَمَلْتَنِي عَلَى الْخَبَرِ عَلَيْكَ اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ عَلَيَّ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اور یہ آیت الکرسی کی قسم ہے اللہم انی اسئلک بتضوع نسیم روح ریحان ارواح جواہر تصور مجوہ انوار لغور اسرار اسمک الاعظم الذی انشغفت بتجلیہ عطش الابداد وارودی حوض بؤک قاصدین سنوح سیرک یا من له الرسم الاعظم وهو اعظم یا من تقدم علاه عن القدم وهو اقدم یا من ليس له حد فيعلم وهو اعلم اسئلک یا اسمک الاعظم وبنو اسمک الکریم الکریم الکریم وبنو اسمک الکریم الکریم الکریم الکریم ان تصلى وتسلم على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم وان تصلى جميع ما خلقت ما علمت منها وما لم تعلم فقد دعوتك يا اسمک الذی نجی به من نجی وهلك به من هلك لا اله الا انت تبارکت وتعالیت یا ذوالجلال والاکرام۔

آیت الکرسی کی درسی دعا :-

يَا حَيُّ قَيُّوْمُ يَا مَنْ قَوَامٌ وَجُودُهُ بِنَفْسِهِ وَقَوَامٌ وَجُودُهُ غَيْرُهُ بِدَلَا حَوْلٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ قَدَرْتُ فَاقْتِ إِلَيْكَ بَسَطْتُ كَفِّي بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تَحْتِيبُ رَجَائِي فِيكَ أَنْتَ لَجُودُ الْأَجُودِ مَن ذَكِيفٌ لَا يَكُونُ ذَلِكَ وَلَيْسَ مِنْ سِوَاكَ وَجُودُ الْأَيْدِ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْوَاحِدُ حَقًّا لَا شَرَاكَ أَوْ جِدْ بِمَا فِي سِتْرِ اسْمِكَ مِنْ رُجُودِ رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبَّارُكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵

اے تبار سخت گزشت۔ اے اللہ جیسا تو اپنے لطف سے تمام اطلان سے زیان مہربانی کی ہے۔ تمام ہر دلوں سے تو اپنی عظمت کے لحاظ سے بڑا ہے۔ جس طرح زمین کے نیچے کو جانتا ہے۔ ویسے ہی عرش کے اوپر کی چیزوں کو جانتا ہے۔ دلوں کے دوسرے تیرے سامنے ظاہر ہیں ہر غالب عالم تیرے آگے ذلیل ہے۔ دنیا و آخرت کے تمام امور تیرے ہاتھ میں ہیں۔ ہر وہ رنج و غم جس میں میں نے بھیجا یا شام کی ہے۔ اسے میرے لئے کشادہ کر دے اے اللہ تیری معافی نے میرے گناہوں سے اور میری خطاؤں سے درگزر کی اور تیری پردہ پوشی نے برے اعمال پر مجھے طبع روانی کرنا لگوں تجھ سے وہ چیز جس کا مستحق نہیں ہوں اس میں سے جو تو نے کم کر دیا۔ میں تجھ کو حصول امن کے لئے پکارتا ہوں۔ اور تجھ سے محبت کے ساتھ سوال کرتا ہوں بے شک تو مجھ پر رحیم ہے۔ اور میں خود خطا وار ہوں تو مجھے نعمتیں دیتے ہو مجھ سے محبت کرتا ہے۔ اور اس میں گناہوں میں گرفتار ہوں میں نے تجھ سے زیادہ مہربان نہیں پایا جو مجھ جیسے نالائق بندے پر مہربان ہے اور میں نے تیرے ہمدرد سنے مجھ سے جرم کرائے اے اللہ مجھ پر اپنا فضل و احسان کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تعزیر کے ساتھ نسیم روح ایمان روح جواہر دریا کے انوار اسرار اسم اعظم کے فضائل اسم بلی سے یہاں سے کلیے، تمفع ہونے والے جبکہ سیرب کیا حوض اترنے قاصدوں کو ظہور سلوک سے اے ذات جس کے لئے اسم اعظم ہے۔ اللہ بہت بلند ہے۔ اے وہ ذات قدیم جس کی قدامت مقدم ہے۔ اور اس کی کوئی حد نہیں ہے۔ جن سے وہ خود ہی خوب جانتا ہے۔ تو خوب جانتا ہے کہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اللہ تیرے اسم کریم کے نور کے ساتھ جو قلم نے لکھا ہے کہ وہ دوسلام بھیج ہمارے سر پر حضور صلعم پر اور مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق کو جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا ہوں میں نے بھیجا مائی ہے۔ تجھ سے اسم کے ساتھ جس کی درجہ نہایت متی ہے اللہ پاک جواہر پاک جواہر نہیں ہے کوئی معبود مگر تو جو برکت والا اور بلند ہے اے ذوالجلال والاکرام۔

۱۳۔ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کے وجود کا قوام اس کے نفس سے ہے اور اس کے غیر کے وجود کا قیام اس کا قیام اسی کی وجہ سے ہے۔ ۱۴۔ نہیں ہے حول و قوت مگر تیری بے شک اٹھایا ہے۔ اپنا فاتر تیری طرف اور میں نے اپنا ہاتھ تیرے آگے چیلایا ہے۔ تو میری اس نہ تو تو بہت بڑا بخشش والا ہے۔ اور یہ بات کیوں نہ ہو جب کہ سب نعمتوں کا وجود بھی سے ہے۔ بے شک تو ہی واحد ہے۔ از روئے حق کے اور نہیں ہے۔ کوئی اور معبود سوائے تیرے۔

دعوتِ سورہ انعام اور قضاے حاجات کی دعائیں

با وضو پاکیزہ کپڑے پہنے۔ دنیا کی ہر بات ترک کر کے نہایت عاجز می اور انکسار می کے ساتھ اتوار کے دن بعد نماز
 ظہر کے اس عمل کو شروع کرے۔ پہلے دو رکعت قنواء حاجت پڑھے۔ پہلی میں بعد فاتحہ کے قل هو اللہ احد ثلث بار
 اور ایک پر چھ پر اپنی حاجت لکھ کر اپنے سامنے رکھے پھر تیلہ کی طرف متوجہ ہو کر کسی طرف بالکل نہ دیکھے اور نہ کسی سے
 بات کرے، اول انتالیس ہاریہ درود شریف پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ
 پھر یہ دعا پڑھے۔ اِنَّا نَدْعُوْكَ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَبْصِرُ بِالْعِبَادِ وَحَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝۱۱ بار۔ پھر تین بار سورہ
 فاتحہ اور دس ہار آیت الکرسی پڑھو۔ پھر قرآن شریف ہاتھ میں لے کر حسن نیت کے ساتھ اپنی حاجت کا دل میں دھیان
 کر کے شروع کر دو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. هَذَا كَلَامُ رَبِّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْذَرْتَنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَالْتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ
بِالْحَقِّ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ. اللَّهُمَّ عَظِّمْ رَفْعَتِي فِيهِ وَاجْعَلْهُ نُورًا تَبْصُرُ بِهِ وَشِفَاءً يَصْدِرُ عَنِ اللَّهِ أَنْطِقُ بِهِ لِسَانِي دَعَائِي بِهِ مُوَرِّقُ
وَجْهِكَ بِهِ وَجْهِي وَجَسَدِي وَلِذُنِّي تِلَاوَتُهُ بِغَيْرِ رِيَاءٍ وَتُحْمَةٍ وَعَلَى طَاعَتِكَ أَنَا، اللَّيْلُ وَالْأَطْرَافُ النَّهَارُ وَاجْعَلْهُ حُجَّةً لَنَا
لَا عَلَيْنَا دَنِيَّةً هَذَا عَنْ نَوْمَةِ الْغَائِلِينَ قَبْلَ الْمَوْتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اللہ تعالیٰ حاجت پوری کرے گا۔ پھر صدق دل
سے سورۃ الفیل شروع کرے اور جب الفوز المبین پر پہنچے تو ۴۱ بار کہے وَأَنْفِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ اور وہی پہلا
ورد و شریف ۴۱ بار پڑھے۔ پھر جب پڑھتے پڑھتے اس مقام پر پہنچے۔ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا تَوَائِيًا لَا تَعْبُدُ إِلَّاكَ تَسْتَغِيثُ ۴۱ بار پھر
ورد و شریف (۴۱) مرتبہ پڑھے پھر جب یہاں پہنچے فَقَدْ وَكَلْنَا بِهَا ثَمَرًا لَيْسَ بِهَا كَافِرِينَ تو پھر اَنْفِضْ أَمْرِي آخر تک ۴۱ بار
اور یہ آیت رَبَّنَا آمَنَّا أَنْذَلْتَ اور وہی ورد و ۴۱ بار پڑھے۔ پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ إِلَهِي مَنْ ذَا الَّذِي دَعَاكَ فَلَمْ
يَكُنْ لَهُ دَعْوَى سَأَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهِمْ وَمَنْ ذَا الَّذِي اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِرْهُمْ وَمَنْ ذَا الَّذِي تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ تُكَلِّمْهُمْ وَأَخْوَاكَ يَكَ
رِهِيهِمْ عَاسِيَهُ، اپنے اس وجود رحمت کو جو تیرے اسرار اسم پوشیدہ میں ہے۔ اسے ارحم الراحمین اسے ظاہر کر دے۔

۱۷۔ اے اللہ حضرت محمد پر امداد ان کی آل پر اپنی معلومات کے شمار کے موافق درود نازل فرما میں اپنا کام اللہ کے حوالہ کرتا ہوں بے شک وہی دیکھنے والا ہے۔ بندوں کو جو مجھے کافی ہے۔ اور وہی چھکار سنا رہے۔ ۱۲۔

یہ ہے کلام رب ہمارے کا جس پر ہم ایمان لائے اس چیز کے ساتھ جو تو نے نازل کی اور تاباں کیا ہم نے رسولؐ اپنے گواہوں کے ساتھ ملکہ دے اے اللہ نازل کیا ہے تو نے اس کو حق کے ساتھ اور یہ حق ہی کے ساتھ نازل ہوا ہے۔ اے اس میں میری رغبت زیادہ کر اس کو میری آنکھ کا نور اور میرے سینہ کا آرام بنا دے اے اللہ اس پر میری زبان چلا اور میری صودت اس سے مزین کر دے اور میرے چہرہ اور جسم کو اس کے سبب سے خوبصورت کر دے اور نصیب کر مجھ کو پڑھنا اس کا بغیر دکھا دے اور ریا کے اور اتنا دن اپنی اطاعت کی توفیق دے اور اس کو میرے لئے محبت بنا دے ہم کو غفلت کی نیند سے بیدار کر دے قبل اس کے کہ موت آئے اے ارم الامین۔ ۱۲

سے لے لٹو وہ کون ہے۔ جتنی بے دعا کہے اور تو قبول نہ کہے۔ اور کون ہے جو تجھ سے مانگے اور تو اس کو نہ دے۔ اور کون ہے جو تجھ سے پناہ مانگے اور تو نے اس کو پناہ نہ دی ہو اور کون ہے جس نے تجھ پر توکل کیا اور پھر تو اس کو کافی نہ ہوا اور تجھ سے میری فریاد ہے۔ ۱۔ یہ فریاد دس میری فریاد رسی کر اور میرے ساتھ کر وہ جس کے تو لائق ہے۔ بے شک تو اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے۔

وَالْأَخْدِثِينَ وَمَا بِيَدِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -

سورہ جن کی ریاضت کا بیان

جب اسکی ریاضت کا ارادہ ہو۔ تو تین روزے رکھو۔ منگل بدھ اور جمعرات کو اور کوئی حیوانی چیز نہ کھاؤ اور دن رات یونان کی دھونی لو۔ اور ان تین دن میں ایک ہزار بار سورہ قل اوحی کو ہر روز ۳۳۳ بار پڑھو اور پڑھنا نصف شب جمعہ میں ختم ہو۔ اس وقت اس کا موکل حاضر ہوگا۔ جس کا قد کوتاہ اور لمبے لمبے ہاتھ ہیں یہ موکل تمہارے سامنے آکر بیٹھے گا۔ اور سلام کرے گا۔ تم کو چاہیے کہ اپنا دل مضبوط رکھو کیونکہ اس کی ہدایت بہت سخت ہے جو مسلمان جنات کا بادشاہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر ایمان لایا ہے۔ اور تین آدمی اس کی پشت پر کھڑے ہوں گے۔ اگر تم نے اپنے دل کو ثبات قدم رکھا۔ تو تم کامیاب ہو گئے۔ اور اگر خوف یا لجاجت کی تودہ واپس ہو جائیں گے۔ اور تمہارا عمل برباد ہوگا۔ اس لئے لازم ہے کہ دل مضبوط رکھو اور خوف نہ رکھو۔ موکل کا نام ابو یوسف ہے۔ اس سے کہو کہ میرا حق تم پر واجب ہے۔ اور دیکھتے ہو کہ میں کس قدر تنگی میں ہوں۔ اب تم سے یہ چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو۔ حلال چیز سے تاکہ میں حج کروں اور اپنے اہل و عیال کے نفقہ کی خبروں اللہ تم کو اجر دے گا۔

سورہ جن کے اگر تم نے اپنا دل مضبوط رکھا اور یہ باتیں اس سے کہیں۔ تو پھر وہ اپنے ساتھیوں میں سے ایک حکم دے
مؤکل کی تسخیر گا۔ جو مثل نبلی کے کچھ لے کر ان موجود ہوگا۔ اور وہ تم کو دیدیگا۔ جو کچھ تمہارے نصیب کا ہوگا۔

شیخ صالح ابو عبد اللہ حسین بن منصور سے حکایت ہے کہ انہوں نے اس کو پڑھا۔ مگر جب موکل حاضر ہوا تو اس کے خوش و خواں کھو بیٹھا زبان اور آنکھیں بند کر لیں۔ جب آنکھ کھولتا تو موکل کو سامنے پاتا۔ یہاں تک کہ جب بہت دیر ہو گئی تو موکل چلے گئے۔ اور کچھ نقصان نہ پہنچا۔ اسی لئے لازم ہے کہ دل قوی رکھو یہ موکل نقصان نہیں پہنچاتا۔

دعا کے جامع اسرار | وہ دعا مع سورہ شریف کے یہ ہے۔ اور یہ انبیاء اور اولیاء کی کتابوں اور ان کے ائمہوں میں سے ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ اللَّهُ مَا أُبَارِكُ لَكَ اللَّهُمَّ مَا أُرِيدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْوِبُ الْهَارِبُونَ وَيَأْتِي عِقُوبُهُ الظَّالِمُونَ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْإِنِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَسْمَعُ وَيَرَىٰ وَلَا يُدْرَىٰ وَهُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ. فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا. يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرَكَ بِرَبِّنَا

ساجت آسانی اور اچھے انعام کے ساتھ پوری کرے وسیع معفرت والے اپنی رحمت سے ارحم الراحمین۔ اور درد و سلام نازل ہو سورہ
علم پر اور آپ کی آل و اصحاب پر۔

لے کہندہ اے رسول وحی کی گئی میری طرف۔ اے خدا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نازل کرنے والے وحی کے سات آسمانوں سے آسان کر میرے لئے اس چیز کو جس کا میں ارادہ کرنے والا اور طالب ہوں اور مسخر کر میرے لئے خدام اس صورت کے جو اطاعت کو یہ میری ہر کام میں جس کا میں ارادہ کروں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ وہ ذات جس کی جانب سے بھاگنے والے بھاگتے ہیں، اور اے وہ ذات جس کی معافی کی طمع کرنے والے طمع کرتے ہیں۔

أَحَدًا. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ أَمَنَ بِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا نَبِيَّاهُمْ وَنَبِيَّكَ دِيكَ يَا سَائِلِينَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ يَكُونُ لِي عَوْنًا عَلَى مَا أُرِيدُ لَا فَرَانَهُ تَعَالَى جَدُّ نَبَا مَا أَخَذَ مَا حَبَّةٌ وَلَا وَلَدَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ حَبَّةً وَلَا وَلَدَةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ مَا حَبَّةٌ وَلَا وَلَدَةً أَنْ تُنْهِنَ قَلْبِي يَا حَكِيمَةً وَبِإِيَّائِي بِالْمَعْرِ فَبِذَوَانِ تَكُونُ عَوْنًا لِي وَلَا مَعِينًا فَإِنْ تُسَخِّرَ لِي تَلَوْبَ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ - وَإِنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الرُّسُلِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادَهُمْ دَهْقًا وَانْهَمَوْا فَطَنُوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَافِعَ السَّمَوَاتِ وَيَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَبِإِيَّائِي الْأَكْوَابِ وَيَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَيَا مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَيَا مُفْضِلَ بَنِي آدَمَ عَلَى جَمِيعِ الْخَلْقِ وَبِإِيَّائِي يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَنَامُ يَا مَنْ سَخَّرَ الْجَنَّ وَالْإِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ أَنْ تُسَخِّرَ لِي جَمِيعَ الْخَلْقِ وَبِإِيَّائِي جَمِيعَ الْأَشْيَاءِ وَاشْهَدُ كَرِيمِي فِي الْخَيْرِ يَا حَقُّ لَا يَنَامُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِسْمِ الْعَظِيمِ الْمَخْذُومِ الْمَكْنُونِ بِالْأَنْزَالِ الْكَرِيمِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي رُفْعَانِيَّةً هَذِهِ السُّورَةِ حَتَّى يُجِيبُوْنِي وَيَكُونُوا لِي عَوْنًا عَلَى مَا أُرِيدُ إِنِّي تَوَسَّلْتُ بِكَ إِلَيْكَ يَا مَنْ هُوَ فَاعِلٌ إِلَّا مَا يُرِيدُ أَقَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ السُّودَّ حَانِيَّةَ الْعِظَامِ الْمُنْظَمَةِ الْبَهِيَّةِ بِإِسْمِ الَّذِي كَانَ مَكْتُوبًا عَلَى قَلْبِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِإِسْمِ الَّذِي فَضَّلَكَ اللَّهُ عَلَى كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْلَاقِ إِلَّا هَؤُلَاءِ هُزِبَتْ أَجِيبُوا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْكَرِيمَةُ الْكَرِيمَةُ الْمَكْنُونَةُ أَنْ تَكُونُوا عَوْنًا لِي عَلَى مَا أُرِيدُ حَتَّى لَا يَقْدِرَ أَحَدٌ أَنْ يَخْلِفَ أَمْرِي مِنَ الْخَلْقِ أَجِيبُوا مَنْ أَسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلَكُوتَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَحْصِينَ عَمَلِي وَكُنْ لِي مَعِينًا فَإِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعَنْتُ بِكَ فَأَعِنِّي وَاجْنُبْنِي دَانُصْرِي فَإِنَّهُ لَا مَعِينَ لِي إِلَّا أَنْتَ وَلَا نَاصِرَ لِي عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَا أَسْأَلُ أَحَدًا سِوَاكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْأَيْتِ وَالْأَكْبَرِ الْحَكِيمِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي رُوحَانِيَّةً وَخَدَامَ هَذِهِ السُّورَةِ الْمُبَارَكَةِ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَجِيبُوا يَا مَلَكُوتَ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَقِّ اسْمِ اللَّهِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ هَذِهِ

بے شک جنوں کے ایک گروہ نے سنا کہ اسے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اسے وہ ذات جو سنہتی ہے۔ اور دیکھتی ہے۔ اور وہ منظر اعلیٰ میں ہے۔ انہوں نے کہا بے شک مجھ نے سنا ہے ایک قرآن تعجب میں ڈالنے والا جو بدایت کرتا ہے۔ سیدھی راہ کی ہم ایمان لائے اس پر اور ہرگز شریک نہ کریں گے ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو اسے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بحق اس کے جو ایمان لایا تجھ پر جو مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیسرے نبی پر تیسرے ساتھ اور سوال کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے لئے خادم ایسے جو میرے لئے مددگار ہوں اس کے جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ اور بے شک بلند ہے۔ مرتبہ ہمارے رب کا اس کی بیوی اور بیٹا نہیں ہے۔ اسے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اسے وہ ذات جس کی بیوی اور بیٹا نہیں ہے۔ یہ کہ میرے دل کو ملکوت سے بھر دے میری زبان کو مغفرت سے اور تو میرا مددگار اور معین ہو جا اور مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق کے دل۔ اور بے شک چند لوگوں نے چند جنوں کے ساتھ پناہ مانگی جنوں نے سرکشی نہ کی اور بے شک انہوں نے گمان کیا کہ اٹھائے گا اللہ کسی کو اسے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اسے بند کرنے والے آسمان کے اور اسے پیدا کرنے والے مخلوقات کے اور اسے بنانے والے عالموں کے اور اسے مددگار اور اسے نازل کرنے والے تورات انجیل زبور اور قرآن کے اور اسے فضیلت دینے انسان کے کل مخلوقات پر اور اسے زندہ اسے قائم اسے وہ جو نہ سوتا ہے۔ اور وہ جس نے مسخر کیا جن دانس کو حضرت سلیمان کا مانگتا ہوں تجھ سے اسے اللہ یہ کہ مسخر کر میرے لئے اس صورت اپنی تمام مخلوق اور کل چیزیں اور میرا ذکر بھلائی سے کہ اسے زندہ جو نہیں سوتا ہے۔ اسے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اسم اعظم عزون و کمون کے ساتھ مع نور کریم کے یہ کہ مسخر کر میرے لئے اس سورت کی روحانیت تاکہ قبول کریں میرا حکم اور میرے مددگار ہوں اس امر کے جس کا میں ارادہ کروں۔ میں نے تو سل پڑا ہے تیرا اسے وہ جو کرتا ہے۔ وہ جس کا ارادہ کرتا ہے۔ میں قسم دیتا ہوں تم کو اسے اعلیٰ روحانیہ بزرگ و روشنی اس اسم کے ساتھ جو لکھا ہوا تھا طلب آدم پر اور اسم کے ساتھ جس سے تم کو خدا نے بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے۔ نہیں ب کوئی مبود و مودہ رب مخلوق ہے۔ قبول کر دے اعلیٰ روحانیہ پاک و پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہم مددگار جو میرے اس کام کے جس کا میں ارادہ کروں یہاں تک کہ تعلق نہ ہو کوئی میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق میں سے، قبول کر دے اس کی بات جو تم سے مدد مانگتا ہے۔ اسے اللہ کے فرشتوں اسے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور تجھ

الذُّخْرَ وَالذِّكْرَ الْحَكِيمَ. اُتِمَّتْ عَلَيْكُمْ يَا مَلَايِكَةَ رَفِیْ اجْنِبُوا لِسَمَاءِ اللّٰهِ طَاعَتِيْنَ فَاِنِّيْ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكُمْ يَا اللّٰهُ اَنْ تَرْحَمَنَ الرَّحِيْمَ
وَبَا لِحَدِّ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَا دُوْنِيَّائِيْلُ بِحَقِّ الرَّحْمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ اِلْسَمِ الْاَعْظَمِ يَا مَذْهَبُ بِحَقِّ
نَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرًا رُوْنِيَّائِيْلُ اُحْفَظْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَجَمِيْعُ عَشَائِرُكَ مَنْ كَانَ كُنْهَتْ
تَحْتَ حُكْمِكَ اُحْفَظْ اَوْ كُوْنُوْا اَعْوَانًا لِّيْ عَلٰی مَا اُرِيْدُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيَّ مِنْ اَسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ - اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ عَوْنًا وَمُعِيْنًا اُتِمَّتْ عَلَيْكَ
يَا سَمَائِيْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ هَذِهِ الْبَيْتَةِ الْعُلْيَا اِجِبْ يَا جِبْرِيْلُ بِحَقِّ اِلْسَمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
اِجِبْ يَا اَبَا النُّوْرِ اَلْبَيْضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرًا سَمَائِيْلُ اِجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَهَشَائِرُكَ اَنْتَ وَقَبَائِلُكَ وَاهْلُ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ. اَجْنِبُوا كَلْمًا اَفْعَلُوْا مَا اُرِيْدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ سُبُوْحٍ قَدْ دُسَّ رُبُّ الْمَلَكَةِ وَالرُّوْحِ اَجْنِبُوا وَكُوْنُوْا طَاعَتِيْنَ
وَلَا سَمَائِيْلُ سَامِعِيْنَ اِجِبْ يَا مِيكَائِيْلُ بِحَقِّ اَلْيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ دِيَالِذِيْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ وَهَرَبَكُلِّ شَيْءٍ عَدِيْمٍ
اِجِبْ يَا بُرْقَانَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِسَمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اِتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَاعَتِيْنَ اِجِبْ يَا صَرَفِيَّائِيْلُ بِحَقِّ الْمَلِكِ
الْمُهَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ الصَّلَوَةِ الْخَمْسِ اِجِبْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرًا صَرَفِيَّائِيْلُ اِجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَهَشَائِرُكَ وَ
قَبَائِلُكَ وَاهْلُ طَاعَتِكَ لَا يَخْتَلِفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعُظَامِ وَالْعَظِيْمِ اللّٰهُ ۱۰ اَمَّا اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ عَوْنًا وَمُعِيْنًا اِجِبْ
يَا عِيْنَائِيْلُ بِحَقِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَبِحَقِّ مَنْ هُوَ جَامِعُ النَّاسِ يَوْمَ لَا رَيْبَ فِيْهِ اِجِبْ يَا دُوْبَعَةَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرًا عِيْنَائِيْلُ
اِجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَهَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اِجِبْ يَا كَسْفِيَّائِيْلُ بِحَقِّ الْمُسْتَخْرِجِيْنَ السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ بِحَقِّ الْمَلِكِ
الْقَدُّوْسِ الدِّيَّانِ وَبِحَقِّ اَلْعَلِيِّ الْاَعْلٰی وَبِحَقِّ اللّٰهِ تَعَالٰی - اِجِبْ يَا مَهْمُوْنَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرًا كَسْفِيَّائِيْلُ اُحْفَظْ اَنْتَ

سے مدد ملتا ہوں پس میری مدد کو اور فریاد رسی کر اور میری یاری کر بے شک میرا سوائے تیرے کوئی مددگار نہیں ہے۔ اور مذیاری کرنے والا ہے، میں تیرے
سوائے اے اللہ کسی اور سے سوال نہیں کرتا ہوں اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے آیات اور ذکر حکیم کے واسطے یہ کہ سحر کر میرے لئے غاوم اس سورت مبارک
کے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے قبول کر اے ملائکہ رب العالمین۔ بحق اسم اعظم اور بحق اس دعوت اور ذکر حکیم کے اور قسم دیتا ہوں اے ملائکہ میرے
رب کے قبول کر اے اسماء اللہ کے واسطے میری اطاعت بے شک میں مدد مانگتا ہوں تم سے اللہ رحمان رحیم کے ساتھ مع الحمد للہ رب العالمین کے۔ اے
روقیائیل بحق اسم اعظم کے جو مکتوب ہے۔ قلب قمر شمس پر۔ اور بحق اسم اعظم کے اے مذہب بحق رب العالمین اور بحق بادشاہ غالب جس کا حکم تجھ
پر غالب ہے۔ اے روقیائیل حاضر ہو تو اور تیرے سے تیرے مددگار اور تمام قبیلے جو تیرے حکم میں ہیں۔ قبول کر دو تم اور میرے مددگار جو جس کام کا میں
ارادہ کرتا ہوں بحق اس کے جو پڑھائیں نے تمہارے لئے اسم اعظم، اے اللہ میرا مددگار ہو اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سسائیل بحق بنانے والے
بلند آسمان کے قبول کر اے جبرائیل بحق اسم مکتوب قلب قمر پر اور بحق اللہ واحد قہار قبول کر اے ابوالنور الابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ
پر غالب ہے۔ اے شائیل قبول کر تو اور تیرے ماتحت سے قبائل اور اہل طاعت تم سب قبول کر دو اور میرے مددگار ہو۔ اور میں جو تم سے چاہوں اس
کو کروں بحق سبوح قدوس رب الملئکہ والروح۔ قبول کر دو تم اور اطاعت گزار بنو ان اسماء کے سننے والو قبول کر اے میکائیل بحق آیات مع ذکر حکیم کے
جس نے زمین و آسمان بنائے جو ہر چیز کو جانتا ہے۔ قبول کر اے برحقان بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے اے میکائیل قبول کر تو اور
تیرے مددگار اور قبائل بحق اس کے جس نے فرمایا آسمان و زمین سے کہ تم دونوں خوشی یا زبردستی سے آؤ۔ انہوں نے کہا ہم خوشی سے آئے قبول
کر اے صرئیائیل بحق بادشاہ حی قیوم اور بحق پانچ غاروں کے، قبول کر بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ قبول کر اے صرئیائیل
تو اور تیرے ماتحت اور قبائل اور تیرے مطیع کوئی تم میں پیچھے نہ رہے۔ بحق ان اسماء عظام اور اسم اعظم اللہ کے دس مرتبہ اے اللہ تو میرا مددگار
اور معین ہوتا قبول کر اے عینائیل بحق روز جمعہ اور لوگوں کے جمع کرنے والے کے حق میں اس دن جس میں شک نہیں ہے۔ قبول کر اے زوبعہ
بحق اس شاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے عینائیل قبول کر تو اور تیرے قبائل اور تیرے مددگار اور تیرے ماتحت قبول کر اے کسفیائیل بحق

وَالْعَمَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَسَعَائِدُكَ وَمَنْ هُوَ تَعْتُ حَكِيمُكَ أَجِيبُوا يَا مُعَايِشَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ حَائِنَةَ الْعُلُوبِ وَالْأَرْضِ فِتْنَةَ كُونُوا
 فِي الْحَيَاةِ عَلَى مَكَامٍ مِيدُ مِنَ الْأَرْضِ فِتْنَةَ أَجِيبُوا بِحَقِّ مَا تَعْتَرِ كُونَهُ مِنْ قَدَرِ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى أَجِيبُوا وَأَطِيعُوا وَاسْمَعُوا
 خَطَابِي وَتَعْتَرِ كُونُوا أَرِيدُ لَا يَمُوعِشَ الْأَرْضِ فِتْنَةَ بِحَقِّ الْمَلَكُوتِ التَّوْحِيدِ حَائِنَةَ أَخْضَرُوا إِلَى مَكَانِي هَذَا الْوَحْدَانِ ۳۰ الْعَجَلِ ۳۰
 السَّاعَةِ ۳۰ إِنْ كَانَتْ الْأَمِجَّةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ يَا حُصْرَةَ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولِي إِلَّا كَانُوا بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ
 أَخْضَرُوا وَأَجِيبُوا وَأَطِيعُوا وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ تَعْتَرِ الْمَلِكَةُ بِالشُّهْبِ الْكُتُبِ وَأَنَا لَسْنَا السَّمَاءِ فَوَجَدْنَا هَامُ لَمِثْقَلِ ذَرَّةٍ
 شَدِيدًا أَشْهَبًا وَلَلْبَنَّا لَنَا نَقْعُهَا مِنْهَا مَقَامِدَ لِلْسَّعِيرِ فَمَنْ تَبِعَ الْأَنْ يَجِدْ لَهَا شَهَابًا بِأَرْصَادِهَا أَنَا لَا تَذَرِي أَسْرَارِي أَرِيدُ
 بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا أَنَا مَنَّا الصَّالِحُونَ وَمَقَامُونَ ذَلِكَ كُنَّا حَادِثِينَ قَدْ ذَاكَ وَأَنَا ظَنُّنَا أَنْ لَنْ نَجْزِي اللَّهُ
 فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نَجْزِيَهُ هَرَبًا لَمْ أَتَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى أَمَّا بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا أَنَا مَنَّا الْمُسْلِمُونَ
 فَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۴۰ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۵۰ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ نَبَأًا بَرِّئًا مِنْ
 الرُّوحَانِيَةِ أَجِيبُوا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَيَاتِهِ لَا تَخْلَفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَجِيبُوا وَأَسْمَعُوا وَأَخْضَرُوا وَأَخْضَرُوا
 فِي جَمِيعِ الْأَرْضِ فِتْنَةَ أَجِيبُوا يَا مُعَايِشَ الْأَرْضِ فِتْنَةَ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ أَجِيبُوا بِحَقِّ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى أَجِيبُوا طَائِعِينَ لَا سَمَاءَ لِلَّهِ وَالْعَلِيِّ
 أَجِيبُوا لَا تَخْلَفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَجِيبُوا يَا مُعَايِشَ الْأَرْضِ فِتْنَةَ طَائِعِينَ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِمْ عَلَيْكُمْ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ
 عَظِيمٌ ۶۰ وَأَنْ تَوَاسْتَعِمْوْا عَلَى الْفِرَاقَةِ لَا سُقَيْنَا هُمْ مَاءٌ عَذَقًا ۷۰ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَلَكُتْ عَذَابًا
 صَعْدًا ۸۰ أَجِيبُوا لَا تَخْلَفُ مِنْكُمْ أَحَدٌ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِمْ عَلَيْكُمْ وَأَنْ الْمَسَاجِدَ اللَّهُ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا وَإِنَّهُ لَمَّا

تسخر کرنے والے آسمان و زمین کی چیزوں اور حق شاہ قدوس دیان اور حق علی اعلیٰ اور حق اللہ تعالیٰ کے قبول کر اسے میمون بحق اس شاہ کے جس کا
 حکم تم پر غالب ہے۔ اسے کس فیاض توفیق پر جو اور تیسرے مددگار اور قبیلے اور تیسرے ماتحت قبول کر دے اگر وہ روحانیہ علویہ ارضیہ اور میرے مددگار جو اس
 کام پر جس کام میں ارادہ کرتا ہوں ارض ارضیہ سے، قبول کر دو بحق اس کے جو تصرف کرتے ہو یہ قدر اسماء الہی قبول کر دو اور اطاعت کر دو اور سنو میرا خطاب
 اور میرے ارادہ کی تعمیل کر دو اسے اگر وہ ارضیہ، بحق ملکوت روحانیہ، حاضر ہو میرے اس مکان میں اسی ۳ مرتبہ وقت ۳ مرتبہ جلدی ۳ مرتبہ ابھی ایک آواز
 ہوگی۔ اور سب بیکار خاموش ہونگے حسرت ہے ان بندوں پر جب رسول ان کے پاس آتا ہے تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں قبول کر دو اور اطاعت
 کر دو تم میں سے جو نیچے رہ جانے کا اس کو فرشتے آگ کے شہابوں سے جلا میں گئے اور بے شک ہم نے چھو آسمانوں کو اور پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا سخت
 نگہبانوں اور شہابوں سے اور بے شک ہم سننے کے لئے پہلے بیٹھا کرتے تھے اب جو سننا چاہے گا وہ اپنے لئے شہابہ روکنے والا پائے گا اور بے
 شک ہم نہیں جانتے کہ ابن زمین کے لئے برائی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا ان کے ساتھ ان کے رب نے ہلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور بے شک ہم سے چند
 نیک بخت ہیں اور کچھ اور سے ہم مختلف فرقتے تھے اور بے شک ہم نے یقین کر لیا کہ ہم عاجز نہ کر سکیں گے جہاں کہ اور بے شک ہم نے جب ہدایت نہیں
 تو ایمان لے آئے اور بے شک جو ایمان لائے اپنے رب کے ساتھ وہ کمی اور گرفت سے خوف نہیں کرتے اور بے شک ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں اور کچھ
 ظالم ہیں جو اسلام لے آیا ہے۔ اس نے ہدایت پائی اور ظالم جہنم کا اندھن ہونگے قسم دیتا ہوں میں تم کو اسے ارواح روحانیہ کہ قبول کر دو بحق قرأت اسماء الہی
 اور حق اسماء الہی قبول کر دو اسماء الہی کے اطاعت کرنے والوں کی۔ تم میں سے کوئی نیچے نہ رہے قبول کر دے اگر وہ ارضیہ کے اطاعت کرنے والے بحق اس
 قسم کے جو میں نے تم کو دی ہے۔ اگر تم بانو تو وہ قسم بہت بڑی ہے۔ اور بے شک اگر وہ طریقت پر قائم رہیں تو ہم ان کو خوب پلا میں گے وہاں تا کہ ان کا ارتقا
 میں جو روحانی کوئے گا اپنے رب کے ذکر سے تو داخل کرے گا اللہ اس کو سخت عذاب میں، قبول کر دو کوئی تم میں سے نیچے نہ رہے۔ بحق اس کے جو قسم
 دی ہے میں نے تم کو اور بے شک مسجدیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور دست پکار اللہ کے ساتھ کسی اور کو بے شک جب بندہ اللہ کو پکارتا تھا تو وہ تہہ پر اس کے
 قریب ہو جاتے تھے کہ وہ کہیں نقطہ اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرتا کہ وہ میں تمہارے لئے نفع یا نقصان کا کام نہیں ہیں

قَامَ عَبْدُ اللَّهِ بِدَعْوَاهُ كَأَنَّهُ يُكُونُ عَلَيْهِ لِبْدَاهُ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ فَتْرًا وَ
لَا رُشْدًا قُلْ إِنِّي لَنْ يُخَيِّرَ لِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحِدًا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَنْ يَفْعَلْ
وَمَا سَأَلَ لَهُ نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا حَتَّى إِذَا رَأَوْا عَذَابَ مَا يُوعَدُونَ فَسَيَقُولُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا أَكَلَّ عَذَابًا
قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تُوعَدُونَ أَمْ لِي خَلٌّ لَدَرْبِ أَمَدٍ عَالِمِ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا إِنْ أَرْتَفَعِي مِنْ رَسُولٍ
فَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِطَائِرِ طَوْلِكَ وَبِهَاءِ بَقَائِكَ وَبِقَابِ قُدْرَتِكَ وَ
بِشِدَائِ ثَبُوتِ مُلْكِكَ وَوَسِعِ كُرْسِيِّكَ يَا مَنْ لَا تَخْلُقُهُ أَعْظَمُ الْأَعْيُنِ فِي مُلْكِكَ يَا مَنْ يَسْتَحْيِرُهُ كُلُّ شَيْءٍ وَلَا شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ وَهُوَ
بِهِ يَسْتَجِيرُ وَلَا يَجَارِي فِي مُلْكِهِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ نَائِي لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا بِإِذْنِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِي
وَعَدْتَ بِهِ أَنْبِيََاءَكَ وَارْتَضَيْتَ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ يَا جَبِيلُ يَا بَارِيَا عَظِيمُ يَا بَارِيَا قَدُّوسُ يَا بَارِيَا اللَّهُ يَا بَارِيَا مَنْ لَكَ مُلْكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا مَنْ يَعْلَمُ عُنْدَ سِوَاكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَاهِكَ وَبِعَيْنِ عِلْمِكَ وَبِقَبْرِ غَفْرَانِكَ وَبِقَابِ نَفْسِكَ وَ
بِكَاثِرِ كِبَرِيَاكَ وَبِلَاَمِ نَفْسِكَ وَبِهَاءِ يَتِيْبِكَ وَمَا يَفِ الْوَهْيَتِكَ وَبِضَادِ ضِيَانِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَأْسِ رِزْقِكَ
وَبِشَيْنِ شَفَائِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللَّهِ وَبِحَقِّ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَبِحَقِّ التَّوَابِعِينَ السَّاجِدِينَ
وَبِحَقِّ الدَّاعِينَ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْكَرِيمُ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ سَجْدًا فِي مُرَادِي وَكُنْتُ لِي مَعِينًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ نَسَمِ
أَشْرِكِ بِرَبِّهِ أَحَدًا أَنْ تَشْهَدَ لِي وَتُسَيِّرَ لِي وَتُعَيِّنَ لِي وَتَهَيِّئَ لِي مِنْ أَمْرِي رَشْدًا اللَّهُمَّ يَا مَنْ هَذَا الْكَلَامُ كَلَامُهُ
أَسْأَلُكَ بِكَلَامِكَ الْعَظِيمِ وَبِسُورَةِ قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ يَا لَوْعَدِ الْحَكِيمِ اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَخْفَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَجَزَى الْبَخْرَ مَدَدًا

کبدہ مجھ کو کوئی اللہ سے کوئی بچا نہیں سکتا اور میں اس کے سوائے اور کوئی نہیں پاتا۔ اللہ اور رسول جی پہنچاتے ہیں۔ جو نافرمانی کرتے ہیں۔ اللہ اور رسول کی اس کے لئے ناز جنہم ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہاں تک کہ جب موعودہ چیز دیکھیں گے۔ تو جان لیں گے اندوٹے مددگار کو وہ کمزور ہے اور گنتی میں جی کم ہے۔ کبدہ میں نہیں جانتا ہوں کہ آیات سے وعدہ کا دن قریب ہے۔ یا اللہ تعالیٰ اس کو طویل کر دے گا وہی فیض جاننے والے ہے۔ اور امور فیض پر وہ سوائے رسول برگزیدہ کے کسی اور کو مطلع نہیں کرتا ہے۔ جس کے آگے اور پیچھے نگہبان فرشتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری علامتوں اور بائیں بقاء اور قاف قدرت اور تار تبرک اور ثناء ثبوت مالک اور تیری وسعت کرسی کے ساتھ اے وہ ذات کہ جسکے مالک میں گمان کی رسانی نہیں ہے۔ اے وہ ذات جس سے ہر چیز زیادہ مانگتی ہے کوئی چیز ایسی نہیں ہے۔ جو اس سے پناہ نہ مانگتی ہو اور اسے پناہ نہ دیتی جاتی ہو سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بے شک میں مالک نہیں اپنے لئے نفع کا اور نقصان کا مگر تیرے حکم سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس وعدہ کے جو تو نے اپنے انبیاء سے کیا ہے۔ اپنے اولیاء کو ہدایت دی ہے۔ اے اللہ اے جلیل اے عظیم ۳ بار اے قدوس ۳ بار اے اللہ ۳ بار اے وہ ذات جس کے لئے ہے ملکیت آسمان و زمین ہے۔ اے وہ ذات جو بابتا ہے۔ اور نہیں مانا جاتا ہے۔ اس کو سوائے اس کے اے اللہ میں تجھ سے تیرے جہم باد اور عین علم اور عین غفران اور فاضل اور کاف کبریائی اور لام لطف اور یاقین اور الف الوہیت اور ضاد ضیاء کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے زانیت اور شین شفاء کے اے حق و قیوم اے اللہ میں سوال کرتا ہوں بحق مسابہ اور بحق نیک بندوں اور بحق رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے اور بحق دعا کرنے والوں کے بے شک تو جی اللہ کر میرے۔ اور بحق اس کے جس نے دعا کی تجھ سے مسخر کر میرے لئے مراد اور میرا مددگار ہو جا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس شخص کے جس نے اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں کیا یہ کہ تو موجد کر میرے لئے اور آسانی کر اور میری مدد کر اور مہیا کر میرے لئے میرے پہلے کام ہے اے اللہ اے وہ ذات جس کا یہ کلام ہے۔ میں تجھ سے اسی کلام کے طفیل میں سوال کرتا ہوں اور سورۃ قل ادھی اور وعدہ حکیم کے طفیل اے اللہ وہ جس نے ہر چیز کی گنتی کا شمار کیا ہے اور جلدی کیا ہے۔ دیا کو اور نسا کرتا ہے۔ اس کو۔ اور ہمیشہ سے دائم ہے۔ نمازیوں کے قیام و قعود کے طفیل مسخر کر تو میرے لئے خدا ام اس سورت اور اسما۔

يُفْنِي الْخَلَاقَ وَهُوَ الدَّائِمُ ابْدَانًا مِنْ لَدُنْ يَصِفُهُ الْوَاضِعُونَ وَلَا يُؤْصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا يَقْعُودُ أَنْ تَسْجُرَ لِي خِدَامُ هَذِهِ
 السُّورَةِ وَالْأَسْمَاءُ يَحْدُثُ مَوْنِي وَيُجْلِي مَوْنِي أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ يَا خَدَّامُ هَذِهِ السُّورَةِ وَالْأَسْمَاءُ
 اللَّهُمَّ عَلَيْكُمْ يَا مَعَايِشَ السُّورَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْكِبَرَامِ الْمُؤَكَّلِينَ يَا فَلَاحَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نُورٍ وَأَسْكَنْكُمْ تَحْتَ عَرْشِهِ إِذَا مَا
 أَحْبَبْتُمْ سَامِعِينَ مَتَعَرِّفُونَ رِيَاءُ أَوْ يَدُ أَتَمَّتْ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ السُّورَةِ وَالْأَسْمَاءِ وَالسُّورَةِ بِحَقِّ أَرْقُوشَ ۲ كَهْشَ ۲
 بَطْطَهْشَ ۲ مَكْهْشَ ۲ أَمْهْشَ ۲ قَالُوشَ ۲ أَتَمَّتْ عَلَيْكُمْ يَا رُقِيَاءُ بَيْتِ الْمَلِكِ الْمُؤَكَّلِ بِتِلْكَ الشَّمْسِ بِحَقِّ اللَّهِ الَّذِي لَا
 إِذَا مَوْنُ كُلِّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا رَحْمَةً لَنَا الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُدْجَعُونَ - أَتَمَّتْ عَلَيْكَ يَا رُقِيَاءُ بَيْتِ الْمُحْضَرِ الْمَذْهَبِ أَجِبْ يَا مَدِينَةَ
 بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرًا يَا رُقِيَاءُ بَيْتِ دَجْشَ ۲ إِذَا مَا أَجَبْتَ دَا سُرْعَتِ دَفَعْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَتَمَّتْ
 عَلَيْكَ يَا جَعْرِئِيلُ بِحَضُورِ الْأَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرًا يَا جَعْرِئِيلُ دَجْشَ ۲ إِذَا مَا أَجَبْتَ
 دَا سُرْعَتِ دَفَعْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَتَمَّتْ عَلَيْكَ يَا مَسَارِيئِيلُ الْمَلِكِ الْمُؤَكَّلِ بِفَلَاحِ الْحَزِينِ بِحَقِّ مَنْ أَمْرًا بَيْنَ الْكَافِ
 وَالنُّونِ إِذَا مَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَجِبْ يَا مَسَارِيئِيلُ بِحَضُورِ الْمَلِكِ الْأَحْمَرِ أَجِبْ يَا خَبَرِ بِحَقِّ
 الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرًا سَمَارِيئِيلُ وَبِحَقِّ دَمِيلِيحَ إِذَا مَا أَجَبْتَ دَا سُرْعَتِ دَفَعْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَتَمَّتْ عَلَيْكَ يَا مِيكَائِيلُ
 الْمَلِكِ الْمُؤَكَّلِ بِفَلَاحِ عَطَارِ دَجْشَ ۲ مَنْ لَا مَدْرِكَةَ إِلَّا بَصَارُ وَهَيْدَرِكُ الْأَبْسَارُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ - التَّارَ أَجِبْ
 يَا مِيكَائِيلُ بِحَضُورِ بَرَقَانَ أَجِبْ مَا بَرَقَانَ بِحَضُورِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرًا يَا مِيكَائِيلُ وَبِحَقِّ أَهْبَا شَاهِيًا إِذَا مَا
 أَجَبْتَ دَا سُرْعَتِ دَفَعْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَتَمَّتْ عَلَيْكَ يَا عَرَفِيَاءُ بَيْتِ الْمَلِكِ الْمُؤَكَّلِ بِفَلَاحِ الْمَشْتَوِي
 بِحَقِّ اللَّهِ نُورِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَجِبْ يَا عَرَفِيَاءُ بَيْتِ شَمْهُودِشَ أَجِبْ يَا شَمْهُودِشَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرًا
 يَا عَرَفِيَاءُ دَرْ دَمِيشَ إِلَّا مَا أَتَيْتَ وَعَجَلْتَ سُرْعَتِ دَفَعْتَ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ أَتَمَّتْ عَلَيْكَ يَا عَيْنَا بَيْتِ الْمَلِكِ الْمُؤَكَّلِ بِفَلَاحِ

کے جو سیری خدمت اور اعلیٰ علت کریں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ اے خدام اس دعوت رحمانیوں کے اللہ کی قسم دیتا ہوں تم کو اسے کرو دروہانیہ
 کرام موکل انما کے جس نے تم کو پیدا کیا اپنے نور سے اور رکھا ہے تم کو اپنے مرض کے نیچے یہ کہ قبول کر دو تم میرا حکم اور تصرف اس کام میں جس کام میں
 ارادہ کروں۔ قسم دیتا ہوں تم کو اس دعوت واسماء اور سورت کی بحق ارتوش آخر تک قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل موکل فلک شمس بحق اس اللہ کے جس
 کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ ہر چیز لماک ہونے والی ہے۔ مگر اس کی ذات ابدی دازل ہے۔ اسی کا حکم ملتا ہے۔ اور اسی کی طرف رجوع کئے
 جاؤ گے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل بحضور مذہب حق اس شاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے۔ روقیائیل بحق یا ۲ مرتبہ قبول کر اور جلدی
 کر اور وہ جو حکم دوں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل بحضور ابینس کہ قبول کر اے امیض بحق اسی بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اور بحق سام
 یہ کہ قبول کر اور جلدی کر اور وہ جو حکم دوں تم کو۔ قسم ہے تجھ کو اے مسائیل فلک کے موکل سے سرخ۔ بحق اس ذات کے جس کا حکم درمیان کاف دنوں
 کے ہے۔ بے شک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے قبول کر اے مسائیل بحضور
 لماک امر بحق اس شاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ مسائیل بحق دجش یہ کہ قبول کر اور جلدی کر اور وہ جو تجھے حکم دوں ساتھ ہی قسم دیتا ہوں تجھ کو
 اے میکائیل موکل فلک عطار دجش کے بحق اس ذات کے جس کو آنکھیں نہیں سچتیں۔ اور وہ آنکھوں کو پہنچاتا ہے۔ اور وہ لطیف و خیر ہے ستار ہے۔
 قبول کر اے میکائیل بحضور برقان قبول کر اے برقان بحضور اس شاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ میکائیل بحق ابیا شراہیا یہ کہ قبول کر اور جلدی
 کر اور تیزی کر بحق اللہ نور السموات والارض کے قبول کر اے صرغیائیل بحق شہودش قبول کر اے شہودش بحق اس شاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے
 اے صرغیائیل دویش قبول کر اور جلدی کر اور تیزی کر دکھا جو میں حکم کروں۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے مینائیل موکل فلک زہرہ بحق اس ذات پاک
 کے جرجان ہے۔ اور کاتیل اور جرم ہوتا یا نہ یاد ہوتا ہے ہم مادر میں قبول کر اے مینائیل بحق سہوج تدوس رب الملائکہ والروح کے کہ قبول کر تو وہ جو حکم

الزُّهْرَةُ بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُنْ أَتَى دَمَا تَقْنِصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزِدُّ أَدَا جِبْ يَا عَيْنَانِيْلُ بِحَقِّ مُتَوَجِّهٍ قَدْ دَسَّ رُبَّ الْمُنَاكَةِ
وَالزُّوْجِ إِلَّا مَا أَجَبَتْ دَفْعَتْ مَا أَمْرُكَ شَبَّهِ أَقْسَمْتُ لَعَلِّيَا يَا مُنْفِيَانِيْلُ الْمَلِكُ الْمَوْكُلُ بَقَلَّتِ الْمَقَاتِلُ بِحَقِّ مَنْ يَعْلَمُ السِّرَّ
أَخْفَى أَجِبْ يَا كَسْفِيَانِيْلُ بِحَقِّ مَيْمُونٍ أَبَا نَدِيْحٍ يَا مَيْمُونُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَمِيْلِكَ أَمْرُكَ كَسْفِيَانِيْلُ بِحَقِّ أَزَلِيٍّ ۲۲ ذَرَاكَ ۲۲ زِيَالُ
أَقْسَمْتُ مَلِيْكُ يَا مَلِكُ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَّا مَا أَحْبَبْتُمْ سَامِعِيهِ بِحَقِّ مَنْ قَالَ بَلَّغْتِ دَارَ رَبِّ
اْتَنَا حَرْمًا أَوْ كُوْهَا قَالَتَا إِنِّيَا كَالْعَيْنِ بِحَقِّ الْحَقِّ الْحَقِيْقِ الْمَلِكِ الْوَسِيْلِ مُخْرِجِ الْإِنْسَانَ مِنْ كُلِّ مَيْمَنٍ دُجْرُهُ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِ الْبَيْدِ لَيْقِ إِلَّا مَا خَرَّ تَحْتَهَا هَذَا الْأَرْضِيَّةُ يَكُوْنُ لِي سَوْنًا فِي طَوْعِي مُتَمَثِّلِينَ أَمْرِي بِحَقِّ
أَيُّهَا أَصِيَا قَرَشٍ يَكْمُوشُ عَكْشُ كَشَمٍ بِحَقِّ الْفَرْدِ الْقَدِيقِ الَّذِي لَمْ يَبْدُ وَلَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ أَحَدًا إِلَّا مَا أَسْرَعْتُمْ دُ
أَحْبَبْتُمْ دَلَمَ يَتَّقِ مِنْكُمْ أَحَدًا لِيَجْلُ السَّاعَةِ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ أَجَبُوا دَا فَعَلُوا مَا أَمْرُكُمْ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ
عَلَيْكُمْ ذَانَا لَقَمَ لَوْ تَعْلَمُونَ -

رِيَاضَتُ يَا كَرِيْمُ يَا رَجِدُ

اگر اس ریاضت اور عمل کا ارادہ ہو تو نماز میں آوازوں سے دور کپڑوں اور بدن کو پاک کر کے چد کشی کرے۔ اور
سات دن تک روزہ رکھے۔ اتوار سے یہ عمل شروع کر کے ہفتہ کو ختم کرے۔ اور اگر جلد چاہو تو تین دن کی ریاضت
کر دو۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات اور روزہ جو کہ روٹی اور روغن اور کشمش اور سر کر سے انظار کرو۔ اور بلا تعداد ان دونوں اعمال
کو تمام چلہ بھر پڑھو۔ یا کَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ کسی وقت ترک نہ کرو۔ اور بعد نماز فجر سورہ کافرون ۲۱ بار پڑھ کر اس اسم کو پڑھو
پھر تین بار قسم کو پڑھو۔ پھر ان دونوں اسموں کے اور اد میں مشغول رہو۔ پھر جب شب مجھ آئے تو دو رکعت نماز ادا کرو۔
اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو ہزار مرتبہ ان اسموں کو پڑھو۔ پھر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر وہیں
بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے۔ اور جب اس مقام پر پہنچے دُكَا يُسْجِدُ دُنْ تَوْنَهَا بَيْتِ غُلُوسٍ سے سجدہ کرے اور سجدہ میں یہ دعا
پڑھے اسی طرح اکتالیس بار کرے۔ اور آدھی رات تک اس قسم کو اسی طرح پڑھنا چاہیے۔ اتوار کی رات کو خواب یا
جاگتے میں تمہارے پاس موکل آئے گا۔ اور کہے گا۔ کہ اے بندہ خدا تو کیا چاہتا ہے تم کہو کہ میں اللہ کا اور تمہارا فضل و
کرم چاہتا ہوں اور مجھے ہر روز ایک اشرفی مل جایا کرے۔ وہ کہے گا بہت اچھا پھر چند شرائط تم سے لے گا۔ مثلاً یہ کہ

دو دن قبول کرے صغیر نیل بحق موکل ملک مقاتل بحق اس کے جو ظاہر و پوشیدہ جانتا ہے۔ قبول کرے کسفیانیل۔ سے بحضور مہمون ابانوخ کے اے مہمون
بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ کسفیانیل بحق ازلی ۲ بار اور اکسودو پار ازلی ۲ مرتبہ پڑھ کر کہے قسم دیتا ہوں تم کو اسے ملائکہ رب العالمین
بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم قبول کر دو تم سننے والے بحق اس کے نبی نے فرمایا۔ سماعتوں اور زمینوں کو آدم دونوں خوشی سے یا زبردستی کہا ان دونوں نے
اے ہم خوشی سے بحق حق حقیق بادشاہ دمشق کے جو ہر انسان کو تنگی اسے نکالنے والا ہے۔ اور ہر مت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے مصاحب
حضرت صدیق اکبر کے کہ مسخر کر تو میرے لئے اس۔ منیہ کو کہ میری مدد کاری و اطاعت میں حیران حکم مانیں بحق ابی اشرفی قارش بکوش مکش کشلج اور بحق
فرد محمد کے جس کے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا اور اس کی کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہے۔ تم جلدی کر ہمارے قبول کرو اور نہ مانی رہے تم میں سے کوئی جلدی کرو
اسی وقت برکت دے اللہ تمہارے اندر۔ اور تمہارے اوپر۔ میرے حکم کی تعمیل کرو اور جو حکم دوں اس پر عمل کرو بحق اس کے جس کی میں کے تم کو قسم دی
ہے۔ اور یقیناً بہت بڑی قسم ہے۔ کاش تم جانتے۔

کہ جمعہ کو تبرستان بایا کرو۔ فقرا و مساکین کو صدقہ دیا کرو۔ ہر نازکے بعد ہر دو اسموں کو ان کے اعداد کے موافق پڑھا کرو۔ تم اس کا شکر یہ ادا کرنا اور اسے رخصت کر دینا اس رات سے تم اپنے سر ہانے ایک اشرفی پاؤ گے۔ اس تحفہ کی قدر کرو۔ اور اس عمل کا بخور عود قافلی جاوی نہا سود ہے۔ جب تک ریاضت میں رہو۔ برابر بخور روشن کرو۔

ان اسماء کے موکل کی تسخیر اور ایک جاننا چاہیے ان دونوں اسموں کے موکلات ملائکہ و منین ہیں۔ نہ عامل کے سامنے اشرفی روزانہ حاصل کرنے کا عمل آکر ڈراتے ہیں۔ نہ اس کو تکلیف دیتے ہیں۔ مگر تسوی لازم ہے۔ وہ قسم یہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا شَمُّ شَمَّاخِ الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخِ أُنَادِيكَ يَا جَبْرَائِيلُ تَامِرٌ مَنَادِيَا مِنَ السَّمَاءِ يُنَادِي بِنِ قَبْلِكَ يَا سَمَاءُ شُنُوتُ شُنُوتُ مَا سَمِعَكَ عَبْدُكَ وَأَذْخِيعَ وَخَصِّعَ وَلَا جَبَّارٌ إِلَّا تَزْخُزَعُ وَلَا مَلَكٌ إِلَّا خَصِّعَ يَا ذِي زَيْنِ الشُّسُ فِي أَنْتِ السَّمَاءُ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ أَجِبِ الدَّاعِيَ يَا مَيْمُونُ يَحْتَئِ الَّذِينَ مِنْ دَرِكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِكَ وَيَسْجُدُونَ وَلَكِنْ يَسْجُدُونَ -

اور دنا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَدَلْ اَدْلٰیَّتِكَ الَّتِیْ لَا اَبْتَدَاَ دَہَا وَآخِرًا خِیرَتِكَ الَّتِیْ لَا نِہَاہَا لَهَا یَا کَرِیْمُ یَا ذَا کَرَمِ الْجِہَمِ الذِّیْ لَا اَنْقَطَاعَ لَهٗ اَبَدًا یَا ذَا رَحْمَہِ الْوَاسِعَةِ الَّتِیْ لَا تُلْکِفُ یَا مُتَطَلِّعًا عَلٰی الصَّمَاہِ وَالْہَوَاجِسِ وَالْخِطَابِ یُزَبُّ عَنْكَ شَیْءٌ بِصِیْرِ یُضَوِّ اَهْلَ الْبَصَاہِ رَدِّدٌ لِّہُمْ عَلٰی مَظْمِنَہٗ وَاسْتَعْمَلْہُمْ وَالْہَمَّہُمْ لِذِکْرِہٖ وَفَقْہُمْ وَاَعْلَمْہُمْ اَسْمَہٗ الْکَرِیْمُ۔ وَذِہٖ لَہُمْ بَابُ الرَّحْمَہِ فَنَادُوا یَا رَحِیْمُ فَاسْتَقَامُوا عَلٰی اسْتِقَامَةِ الْمَنَاجَاةِ فَهَتَفَ بِہُمْ هَاتِفًا رَاجَاةً اِذْ تَسْتَفِیضُونَ رَبِّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَلٰہِیُّ وَتَسِیْدُیْ وَمَوْلَاہُیْ اَکْشَفَ مِنْ قُلُوبِنَا حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَعَنْ اَبْصَارِنَا مَا حَجَبَهَا عَنْ الْعِبْرَةِ حَتّٰی نَعْلَمَ مِنْ مِلَکِ مَا عَلَّمْتَنَا وَنَتَصَرَّفُ بِہٖ تَصَرُّفَ الرَّوْحَانِیْنِ بِسَوَائِمِکَ یَا مَنْ خَلَقْتَ النِّیرَانَ لِاَهْلِ مَعْصِیَّتِکَ وَرَخَدْتَهُ الْجَنَانَ لِاَهْلِ طَاعَتِکَ تَوَسَّلْتُ اِلَیْکَ یَا اَللّٰہُ بِاَسْمَائِکَ الْهِنِیْ وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَاتِ اَلْعِلَّیَّاتِ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ اَنْ تَخْرِجَنِیْ خَادِمٌ هَذِیْنِ اِلٰی سَمِیْنِ الشَّرِیْفِیْنِ الْکَرِیْمِیْنِ الْعَظِیْمِیْنِ اَنْ یَا تِیْنِیْ کُلَّ یَوْمٍ بِدِیْنَارٍ ذَسَبَ مِنْ خَبَا یَا اَلرُّضٰی اَجِدْ تَحْتَ رَأْسِیْ وَاسْتَعِیْنِ بِہٖ عَلٰی قَضَائِ حَاجَتِیْ وَاصْصَلِّ لِحٰی اَللّٰہُ یَا رَیْ یَا رَحْمٰنِ یَا رَحِیْمِ۔ اَحْفَظْنَا۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے شمع شامخ العالی علیٰ کل براخ پکارتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل حکم کر تو ایک منادی کو جو نہ اگوست تیرے طرف سے یا سماء شنفوت شنفوت جس نے نہیں سنا تیرا حکم وہ ذلیل ہوا اور کسی بیمار نے گمراہی پریشان اور ذلیل ہوا۔ اور کسی شاد نے گمراہی پریشان ہوا۔ اس ذات کی جس نے زمین و آسمان کو آسمان میں اور بے شک یہ قسم اترم ہاؤ تو بہت بڑی ہے۔ بلائے والے کی آواز پر بیک کہو اے میمون بے شک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اپنے رب کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

اے اللہ میں تیری اول اولیت کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے اے کریم اے بڑے کرم والے جو کبھی منتفع نہیں ہوتا اے بہت رحمت والے جو تکلیف نہیں ہوتی ہے اے واقف دلوں کے راز اور خطروں کے غائب نہیں ہے تجھ کو سے کوئی چیز بعیر ہے دیکھتا ہے الہی بصائر کو اور ان کی انجی عظمت کی اور کام آکر یا ہے ان سے اور ان کو اپنے اسم کریم کے علم کا الہام کیا ہے۔ اے اور ان کے لئے دروازہ رحمت کھولا ہے اور دی انہوں نے اے جیم اور قائم ہوئے وہ استقامت مناجات پر اور آواز دی ان کو نبوت کے آواز دینے والے نے جب کہ تم فریاد کرتے تھے اچھڑب سے تو قبول کی اس نے تباری فریاد اے اللہ میرے سردار میرے مولا کھول میرے دل سے حجاب غفلت اور آنکھوں سے کھول اشیاء مانع عبرت آئنا کہ تیرے علم سے ہمیں معلومات ہوں جسے جبکہ کریم تصرف کریں روحانیوں کے تصرف میں تیرے (دے) اسماء کے ساتھ اے وہ ذات پاک جس نے آگ کو اہل معصیت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور آراستہ کیا ہے جنت کو اہل اطاعت کے لئے اے اللہ تیرے اسماء حسنہ اور کلمات تامات بلند کے ذریعہ تجھ میں توسل کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر اور مسخر کو میرے لئے خادم ان دونوں اسماء شریفہ کے جولا میں ہر روز ایک اشرفی سنے

اللَّهُمَّ يَا ذَا الدَّائِاتِ الْكَرِيمَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ أَسْأَلُكَ رِزْقًا غَائِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ لَهَا لَبًا غَيْرَ مَطْلُوبٍ لَكَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِي فِي السَّمَاءِ فَأَنْزِلْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيبًا فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ مُعْدُومًا فَاجْعَلْهُ وَإِنْ كَانَ مَمْنُونًا فَأَيِّسْهُ وَإِنْ كَانَ قَلِيلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ اللَّهُمَّ لِرِزْقِهِ وَأَتْنِي بِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَتَوَلَّ أَنْتَ أَمْرِي فِيهِ وَاجْعَلْ يَدِي عَالِيَةً بِالْأَمْطَرِ وَلَا تَجْعَلْهَا سَافِلَةً بِالْأَسْتَقْطَرِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَافِقَ الْبَاقِيَاتِ يَا عَظِيمَ الْعَظَمِ يَا كَرِيمَ الْكَرِيمِ أَجِبْ دُعَائِي بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِعَبَادِكَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّهِ وَسَلِّمِهِ

یا کریم یا رحیم کی ریاضت اور دوا شرفیاں روزانہ

یہ عمل اس ہفتہ سے کیا جائے۔ جو مہینہ کی پہلی تاریخ کو ہو۔ اور حیوانی چیزوں سے سات روز مکمل پرہیز کرے اور ہر دن ان دونوں اسموں کو جہاں تک ممکن ہو پڑھے۔ خصوصاً ہر نماز کے بعد گن کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اگر جب سات روز گزر جائیں تو دوسرے ہفتہ میں بھی ایسا ہی کرتا رہے اور ایام بیض یعنی تیرہ اور چودہ اور پندرہ تاریخوں کے روز سے رکھے۔ اور پندرہ تاریخ جمعہ کے دن کے وقت غسل کرے عمدہ کپڑے پہن کر اپنے آپ کو خوب دھوئی دے۔ اور رات کو عشا کی نماز پڑھ کر قبلہ رو ہو کے بیٹھے اور اللہ کا ذکر کرتا رہے۔ پھر یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ اَلْقُدْرَةُ عَلٰی رُسُلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُسُلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُسُلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُسُلِكَ اور اس کے بعد ایک ہزار بار یہ دونوں اسم پڑھے۔ اور ایک ہزار بار درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد آیت الکرسی اور اخلاص تین مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھے اس کی احتیاط رکھے کہ پڑھنے میں نیند نہ آئے ورنہ عمل بیکار ہو جائے گا۔ اور درود شریف پڑھ کر یہ الفاظ بھی کہے۔

اللَّهُمَّ اهْدِ الْوَسِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَهَدْتَهُ دَاوُدَ دَنَا حَوْصَهُ وَأَسْقَنَاهُ مِنْ
يَدِ لَا شَرِبَهُ لَا نَظْمًا بَعْدَ لَا أَبَدًا اور ہر نماز کے بعد اس ہزیت کو، ہار پڑھنا چاہیے۔ اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْلُكَ بُيُوتِكَ يَا

کی زمین کے دفینوں میں سے جو مجھے اپنے سر ہانے ملے اور عاقبت پوری کروں اے اللہ اے رب اے رحمن اے رحیم حفاظت کر میری اے خدائے ذات کریم اور اسمائے عظیمہ والے سوال کو تا جوں تجھ سے رزق غالب غیر مغلوب اند طالب، غیر مطلوب کا اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہو تو اسے نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو نکال کر دے اگر مدر ہے تو قریب کر اور قریب ہے تو آسان کر اگر معدوم ہے تو پیدا کر اگر ممنوع ہے تو نابت کر اگر کھڑا ہے تو زیادہ کر دے اور برکت دے اسمیں اے اللہ اور اسے میرے پاس بھیج دے اور تو میرے حکم کا متولی ہے۔ اور میرے ہاقد کو دینے کے لئے بلند کر اور اپنی رحمت سے اس کو لینے کے لئے نیچا کر دے۔ رزاق اے فتاح اے علیم۔ اے عظیم اے کریم قبول کر میری دعا اپنے فضل و کرم سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اپنے بندوں کا بار یک بینی حول و قوت صرف اللہ بزرگ و بڑا کر ہے۔ اور درود نازل کر اے اللہ ہمارے حضور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم پر۔

۱۰ اے اللہ صبح حضرت محمد پر آپ کی آل و اصحاب پر اور برکتیں نازل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

تے اسے اللہ دے ان کو وسیلہ بنا اور فضیلت اور درجہ بلند دے اور اٹھا ان کو مقام محمود میں جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ان سے اور پہنچا ہم کو ان کے جنس پر اور پلا ہم کو ان کے دست مبارک سے شربت جس کے بعد ہم یہاں سے نہ رہیں۔

شَوْنَاهِيلَ يَا شَهْرَيْنِ اسْتَذْكِرْ بِحُرْمَةِ كَشْبِيلٍ بَزْدَلِيمَ بَهْرَانِيلَ بَحَاجِيلَ عَزَائِيلَ دَاسْتَلَكِ بِحُرْمَةِ جَبْرَائِيلَ دَ
مِيكَائِيلَ دَاسْرَائِيلَ دَ عِزْرَائِيلَ دَ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبْحَقِ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ اَنْ تَذُرُنِي كُلَّ يَوْمٍ
وَيُنَازِلَ اسْتَعِينُ بِكَ عَلَى قَوْنِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَنَى بَيْتَ اللَّهِ الْحَرَامَ

پھر جب صبح کو نماز پڑھ کے بیٹھ جاؤ اور درود شریف پڑھتے ہو۔ یہاں تک کہ نیند آجائے خواب میں مؤکل
تمہارے پاس آئے گا۔ اور پوچھے گا۔ کیا چاہتے ہو۔ دنیا یا آخرت۔ تم کہنا کہ میں ایسی دنیا چاہتا ہوں جس سے
آخرت کے کاموں میں مدد ملے۔ پھر وہ تم سے عہد لے گا۔ کہ ہر جمعہ کو قبرستان جانا غسل کرنا۔ اور دونوں اسموں
کو ہر نماز کے بعد ان کے انداد کے موافق پڑھنا۔ تم ان شرطوں کو قبول کر لینا۔ پھر وہ مؤکل تم کو دو اشرافیاں دیگا۔
اور کہے گا۔ ہر روز ایک اشرافیہ تم کو اپنے سر بانے سے ملا کرے گی۔ مگر ان اعمال میں مکمل رازداری شرط ہے۔ تم نے
کسی سے کہہ دیا۔ بس اسی دن سے منقطع ہو جائے گی۔ خدا کا شکر کرو اور فقرا اور مساکین کو یاد رکھو۔

دعوت سورہ کہف اور ہزار اشرافیہ ماہانہ

اگر تم کبریت اکھر اور عنبر اشہب حاصل کرنا چاہو۔ اور اس طلسم کو کھولنا اور اس کے موانع کو باطل کرنا منظور
ہو۔ تو ایک خالی مکان میں جو ہنگاموں سے دور ہو پلے جاؤ۔ حرام کی روزی سے پیٹ کو پاک کیے۔ غسل کے
بعد عمدہ کپڑے پہنو۔ اور بخور خوشبودار مثلاً بویان، عنبر، عود۔ وغیرہ روشن کرو اور ریت پر بیٹھ کر ریاضت
شروع کر دو۔ اور چودہ روز کا پلہ کھینچو۔ حیوانی چہیز بائکل نہ کھاؤ۔ چلہ اس دن سے شروع کر دو جس دن جمعہ پہلی
تاریخ کا ہو۔ بعد نماز جمعہ خلوت میں بیٹھو۔ اور ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور رات کو، بار سورہ کہف پڑھو۔ اور ہر
مرتبہ کے بعد دو رکعتیں فاتحہ اور تین بار اخلاص اور دس بار درود شریف کے ساتھ پڑھتے جاؤ۔ پھر اس کے بعد
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔ سو بار پڑھو اور صبح کی نماز پڑھ کر اللہ کی
حمد و ثنا بجالاؤ۔ اور نہایت عاجزی سے دعا کرو۔ اس کے بعد اٹھ کر شہر کے باہر جاؤ۔ راہ میں اس سورت
کے موکل سے ملاقات ہو گی۔ جو ایک جوان خوبصورت شخص ہے وہ تم کو سلام کرے گا۔ اس کو خوش اخلاقی
سے حمدا صدینا۔ وہ تم کو ایک ہزار اشرافیہ کا توڑادے گا۔ اور زیارت قبرستان اور دوسری خیریں لگائے گا۔
اور تم سے کہے گا۔ اے بندہ خدا اگر تو ہر ماہ اس کو پڑھے گا۔ تو ہر ماہ تم کو ہزار اشرافیاں ملیں گی۔ تم اس کا شکر یہ
ادا کرنا اور رخصت کر دینا۔

دعوت سورت الواقعہ اور اسکے فوائد کثیرہ

یہ سورت مالداروں کا دروازہ ہے۔ حضور نے فرمایا ہے دس سورتیں دس چیزیں کو مائع ہیں۔ سورہ فاتحہ غضب
رہا کو اور سورہ یسین فاتحہ کو اور سورہ دخان مولد قیامت کو اور سورہ اخلاص اور سورہ فلق حسد ماسد کو اور سورہ
سے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوقالیم کے ساتھ اے اللہ شونائیل اے شہر یہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بحرمت کشبیل بزویم بہرائیل جابل
عزائیل اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحرمت جبرائیل اور میکائیل اور۔ سے اسرائیل اور عزرائیل کے بحرمت ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ
علیہ وسلم اور بحق یا کریم یا رحیم مجھے روزانہ ایک دینار دے تاکہ کھانا کھاؤں اور حج کرو۔

ناس و سواس سے محفوظ رکھتی ہے ۔

اس دعوات کے بہت خواص ہیں ۔ اگر کوئی شخص پڑگانہ نماز کے بعد سورہ واقعہ پڑھا کرے ۔ فقر و فاقہ سے امان ہوگا ۔ جب کس سا کم وغیرہ کے پاس جانا ہو تو سورہ مذکور پڑھ کرہ الفاظ کہے ۔

لَا تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الشُّرُفَةِ الشَّرِيفَةِ بِعَدِ لِسَانِ كَذَا بِحَقِّ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ عَلَيْكُمْ دَانَهُ لَقْتُمْ تَوَكَّلُمُونَ عَظِيمٌ ۔
 بظان یہاں اس کا نام سے کر کہے ۔ خَيْرُكُمْ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَشَرُّكُمْ تَحْتَ اَرْجُلِكُمْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ بِرَحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْشُّرُفَةِ الشَّرِيفَةِ بِمَهْمُوبٍ ۲ ذِي لُطْفٍ خَلَقَ بِمِقْصَدٍ ذِي نُورٍ سَبَّحَ لَا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اُوْن لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الشُّرُفَةِ الشَّرِيفَةِ عِنْدَ لَدُنِ ابْنِ فَلَانَةَ سَمِعَ قَوْلِي دُيْتُعِمُ اَمْرِي وَيَقْنِي لِي مَصَالِحِي وَجَمِيعُ اَطْلَبُهُ مِنْهُ دَمَا اُرِيدُ بِحَقِّ الْاَيَةِ الشَّرِيفَةِ لَا يَفْصَحُونَ اِلَّا مَا اَمَرَهُمْ دُ يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۔

محبت اور ملاپ اور موکل کو | نیز محبت اور ملاپ کے لیے بھی اس سورت کا عمل کیا جاتا ہے لیکن ضروری ہے کہ قبضے میں لانے کا عمل | ملال موقع پر عمل کرے نہ کہ حرام موقع پر جو عمل کرے گا ۔ وہ خود نقصان اٹھائے گا ۔ اور عمل اس کا بیکار ہوگا ۔

اگر دشمنوں میں ملاپ کرنے کا ارادہ ہو تو تمام سورہ الواقعہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر دو ۔ اور بعد سورت کے یہ الفاظ پڑھ کر بھی دم کر دو تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الشُّرُفَةِ الشَّرِيفَةِ بِالْمُحَبَّةِ اَللّٰهُ اَبَدُ اَدْبَابِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ بِحَقِّ هَذِهِ الشُّرُفَةِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا كَذَلِكَ يَكُنْ ۔ اور وہ کھائے کی چیز ان دونوں کو کھلا در آپس میں صلح کر لیں گے ۔ اور سورت کے بعد ہی جدا ہوں گے ۔

اگر تم اس سورہ کو ۱۵ بار اور اسماء حسنی کو ایک بار درامت کے ساتھ ۴۰ دن پڑھو ۔ تو موکل تمہارے قبضہ میں ہو جائے گا ۔ جو کام اس سے لوگے وہ کرے گا ۔ بخور بوبان صندل سندرس میوہ سیاہ دانہ ہے اور اس سورہ کی دہائیہ ہے ۔

ت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰهُ ۳ باریا وَاَحَدُ یَا اَنَرْدُ یَا مُحَمَّدٌ یَا وَتَدُ یَا حَقُّ یَا قِیُّوْمُ یَا اَہْدِ یَا اَسْفُوتِ وَاَنْدُرِضِ یَا اَذِ الْجَلَدِ ل

۱۔ اسے اس سورت کے خادموں فلاں شخص کی زباں بندی کے لئے تیار ہو جاؤ ۔ ۲۔ محبت سورہ واقعہ اور بے شک یہ قسم بہت بڑی ہے ۔ فلاں شخص کے ساتھ مقرر ہو جاؤ تمہارے بہتر تمہارے سامنے اور برے تمہارے پیروں کے نیچے ہیں ۔ اور پست ہو گئی آوازیں رحمان کے لئے تو نہیں سنتا ہے ۔ ہمیں آواز اسے موکل اس سورت ان اسماء وادعوت کے بغیل جہبوب ۲ بار لطف مناسب غنی کے اور بصعب روشن نور والے کے نکلام کریں گے مگر جس کو دشمن حکم دے گا ۔ اور جس نے کہا قول صواب اسے خدام اس سورت کے مجھے فلاں شخص کے نزدیک نافذ حکم الا کہ وہ کو وہ میری بات سی کہ میرے حکم کی اطاعت اور میری تمام ضرورتیں پوری کرے ۔ ۳۔ اور جو میں طلب کروں یا ارادہ کروں وہ سب مجھ کو لادے بحق اس آیت شریفہ کے نہیں نافرمانی کرتے اللہ کی جو ان کو حکم دیتا ہے ۔ اور وہی کرتے ہیں جس کا حکم دیا جاتا ہے ۔

۴۔ اے خادموں اس سورت کے مقرر ہو جاؤ براٹھے محبت دائمی اور دوستی در میان بن فلاں کے بحق اس سورت کے اور اس حکم کی اطاعت تم پر لازمی ہے ۔

۵۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ۔ اے خدا اے دامت دیکتا اے پاک و تر اے زندہ و قائم اے آسمان و زمین کے خالق اے بزرگی و جلال والے

وَالْاِكْرَامُ يَا بَاسِطُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ مَهْمُورٍ مَهْمُورٍ ذِي لُطْفٍ خَفِيٍّ بَصُوعٍ ذِي نُورٍ بَهِيٍّ سَعُوبٍ اللّٰهُ الَّذِي
لَمَّا اَعْطٰهُ الْعِظَمَةَ الْكِبْرِيَا وَصَمَّعُوْنَ ذُرَّ جَبَالٍ وَبَهَا طُغُورٍ دُوَّ عِزِّ شَايَ يَاهُ يَاهُ مَهْمُورٍ اللّٰهُ الَّذِي سَخَّرَ نُورِيَّ كُلَّ نُورٍ
بِعَاطِيَّتِهِ نَهْرٍ ۝ اَجِيْبُوا يَا خَدَّامُ هَذِهِ السُّورَةُ وَخَدَّامُ اسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ بِتَخْوِيزِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ وَحُلْبِ الرِّزْقِ
وَسِرْكَوْا رُوْحَانِيَّةَ اَمْنِيَّتِي يَا لِمَنْبَتِ اللّٰهِ اَتَمِّهِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي اَخْرَقَ الْحُبَّ نُوْرَهُ وَوَلَّتِ الزَّقَاتُ بِعَظَمِيَّتِهِ وَتَدَكَّدَتْ
الْجَبَالُ بِهَيْبَتِهِ وَنَجَمُ الزُّجُجِ بِحَمْدِهِ وَ الْمَلَائِكَةُ مِنْ حَيْفَتِهِ هُوَ الَّذِي لَا إِلَهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
بِاسْمِكَ الْمُرْتَبِعِ الَّذِي اَعْطَيْتَهُ مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْ لِيَا طَلَبِكَ وَ اَلْهَمِّتَهُ لِصَفِيَّا يَكُ مِنْ اَحْبَابِكَ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَاْتِيَنِيْ
بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِكَ تَغْنِيْ بِيْ فَضْرِيْ وَتُخَوِّر بِيْ كَسْرِيْ وَتَقْطَع بِيْ عِلَاقَتِي الشَّيْطَانِ مِنْ قَبِيْ يَا نَبِيَّ اَنْتَ اَمْلَهُ الْكَفَّانُ السُّلْطَانُ
الْمَدَائِنِ الْوُهَاْبِ لِرِزْقِ الْفَقَاةِ الْعِلْمِ الْقَابِضِ الْبَاسِطِ الْخَافِضِ الرَّافِعِ الْمَعِزِّ الْمَذِلِّ السَّمِيعِ الْبَصِيْرِ الْحَكَمِ الْعَدْلِ -
اَللّٰهُمَّ الْخَبِيْرُ الْمُغْنِيُّ الْكَبِيْرُ الْكَرِيْمُ اَعْطِنِيْ الرِّزْقَ الْوَاسِعَ الشُّكْرَ وَذُو الْفَضْلِ وَالتَّوَكُّلَ وَالْجُودَ وَ الْكَرَمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ حَقِّكَ وَ اِحْسَانِكَ يَا نَدِيْمُ اِلْحْسَانٍ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قُوَّةٌ كُلِّ اِحْسَانٍ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةُ يَا مَادِقِ الْوَعْدِ
كَالْاِلَهِ اَلَا اَنْتَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْغُلَبِيْنَ اَمِنْهُمْ سَيَّرْتَنِيْ بِرِزْقِيْ مِنَ الْحَلَالِ وَاجْعَلْهُ لِيْ نَصِيْبًا اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دُعَايَ بِحَقِّ سُوْرَتِكَ
اَلْاَوَّلَةِ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَبِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَى اِيْدِ الْفَقِيْهِيْنَ الظَّاهِرِيْنَ وَ اَصْحَابِهِمْ اَجْمَعِيْنَ
وَبِحَقِّ قِيَمَتِكَ نَتَابِ رِزْقِيْ قَادِرٍ مَعْطِيْ خَيْرِ الدَّارَيْنِ مُغْنِي الْهَاسِ الْفَقِيْرَ ثَوَابٍ بِعَجْرِ كَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرَامِ اَللّٰهُمَّ سَيِّدِيْ
رِزْقِيْ خَلَا لَا طَبِيْبًا وَ اَجْمَعُ بَيْنِي وَ بَيْنَهُ مِنْ حَلَالِكَ وَاجْعَلْهُ نَصِيْبِيْ فِي الْحَلَالِ يَا ذَا الْحَلَالِ وَ اَلْاِكْرَامِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ يَا اَللّٰهُ يَا
كَافِي بِالْفِعْلِ يَا ذَا كَيْلِ اُغْنِنِيْ بِمَنْطَقَتِكَ الْخَفِيِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ مِنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَّتِكَ وَ

اے کساہ غنی کرنے والے مہسوب ۱۳ مرتبہ اس عظام اس سورہ کے واسطے عظام اس اسم اعظم کے تلو بہ تلاوت کو مسخر کر دو اور حاصل کرنے رزق کے اور
اور حرکت و درو مانیت محبت کو میرے لئے دائمی ساتھ نام اس اللہ کے جس کے سے نور نے مجاہدوں کو بلایا ہے۔ اور ذیل ہو گئی گردنیں عظمت اپنی کے آگے
بل گئے پہاڑ ان کی بیبت سے اور تسبیح کی رعد نے اس کی حمد کی اور ملائکہ نے اس کے خوف سے تسبیح پڑھی وہی اللہ ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبود
نہیں ہے۔ و در ب ہے۔ عرش عظیم کا اے اللہ میں تیرے اسم بلند کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ جس کو تو نے اپنے اولیا میں سے جس کو چاہا دیا ہے۔ اور
اپنے دوستوں میں سے جس کو چاہا ابہام کیا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو رزق دے جس سے میرا فقر درد ہو جائے میری شکلی
کا مجھے بدل دے اور دلیہ ملائکہ میرے تلب سے قطع کر دے بے شک تو خزان سلطان دیان و باب رزاق کھولنے والا کشاہ کرنے والا بھگانے دھانے
والا عزت و ذلت دینے والا سننے اور دیکھنے والا فیصلہ کرنے والا عادل مہربان خبردار۔ بے پروا۔ غنی بڑا بزرگ خوب دینے والا رزق رساں وسعت والا
شکر کرانے والا افضل نعمت بخش اور کریم والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے حق اور تیرے حق کے حق اور تیرے احسان کے ساتھ اے قدیم
احسان دے جس کا احسان کل انسانوں پر ہے۔ اے مالک دنیا و آخرت اے سچے دے دے واسطے تو ہی معبود ہے۔ بے شک میں ظالموں میں سے ہوں اے
اللہ احسان کر مجھ پر مجھے رزق حلال دے اس کو میرا نصیب بنا اے اللہ بے ظلیل اپنے اسم اعظم اور حرمت ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور ان کی آل پاک و پاکیزہ کے اور کل اصحاب کے اور حق فتح نتائج۔ رزاق قادر۔ بہتر رزق دینے والا۔ بے پرواہ کرنے والا نا امید فقر کی توبہ قبول
کرنے والا۔ دیکھنے والا۔ جرموں کا بغیر مؤاخذہ کے آسان کر میرے لئے رزق حلال و علیب میرے اور اس کے درمیان حلال جمع کر دے۔ رہے اور رزق
حلال میرا حصہ بن دے اے بزرگی اور حلال دے اسی سامت میں اے اللہ اے کافی اے کفایت کرنے والے اے کار ساز غنی کر مجھ کو اپنے لطف خفی سے
اے کریم اے رحیم اے اللہ کافی ہو مجھے تیرا دیا ہوا حلال اور کافی ہو تیری طاعت تیری مافزانی کے عومن سے اللہ دین و دنیا کے رحمان و رحیم اے رب العالمین
اپنا فضل کرا اے عظام اس سورہ کے جس امر کا میں تم کو مکمل کیوں اور جس پر میں تم کو مسخر کر دوں۔ اس کے لئے تیار ہو جاؤ بحق اسبابا آد و نانی

بِفَضْلِكَ فَقَدْ سَوَّاتُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَهُمَا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ . تَوَكَّلُوا يَا خِدَامَ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ بِجَمِيعِ مَا أَمَرْتُكُمْ بِهِمْ وَمَا وَكَّلْتُكُمْ عَلَيْهِ حَتَّى أَصْبَحَ أَصْبَارُ شَأْنِ الْإِسْلَامِ أَيْ شِدَائِي أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَعْمَلِي عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَعْبِهِ وَتُسَلِّمَ تَسْلِيمًا كَبِيرًا .

رِيَاضَتِ يَا حَافِظِ يَا بَاسِطِ يَا وَدُودِ يَا مُبِينِ

اگر ان اسماء کے چلہ کرنے کا ارادہ ہو تو۔ خلوت میں آبادی سے دور کل شرائط مذکورہ کے ساتھ مشغول ہو۔ اور بخور عودِ لوبان وغیرہ دے کر سورہ مذکورہ چودہ بار پڑھے۔ اور اگر بلدی ہو تو سات روز تک ان اسماء کو ان کے انداد کے موافق ہر ناز کے بعد پڑھے۔ جب سات روز پورے ہوں گے۔ پندرہ موکل سامنے آکر سلام کریں گے ان سے دُرُ ناز چاہیئے ورنہ جان کا خوف ہے اور ساری محنت ضائع ہوگی۔ پھر وہ تجھ سے تیری حاجت پوچھیں گے۔ اور پورا کرنے کا وعدہ کریں گے۔ مگر ہرگز ان سے کچھ مانگنا نہ چاہیئے۔ ایک عرصہ بعد وہ چلا جائے گا۔ پھر توابنا دل مضبوط کر کے خوشبور دشن کر۔ ایک ساعت یا دو ساعت کے بعد پھر وہ آئیں گے۔ اس وقت یہ خوشبو جلانی چاہیئے۔ بعد یا بسا۔ لوبان ذکر۔ عود قناری ذکر۔ ترمیس بری۔ اب پھر یہ وہی باتیں کریں گے۔ مگر ہرگز جواب نہ دینا پھر ان کے جانے کے بعد ایک شخص آئے گا۔ اس کے لئے۔ کرسی بچھے گی۔ اس پر وہ بیٹھے گا۔ پھر وہ تجھ کو سلام کرے گا۔ تم اس کا جواب دے کر مودب سامنے بیٹھ جاؤ۔ اور خوف نہ کرو۔ کیونکہ یہ اصل موکل ہے۔ پھر تم سے وہ سوال کرے گا۔ کہ اے بندہ خدا تیری کیا حاجت ہے۔ تم کہنا کہ میں تم سے یہ عہد لینا چاہتا ہوں۔ کہ تم میری مدد کرو۔ اور اپنے خادموں میں سے ایک خادم میرے حوالہ کرو۔ جو میرا کام کرے۔ پھر وہ تم کو کچھ دینا دے کر چلا جائے گا۔ تم کے کر خدا کا شکر کرنا اور کسی شخص سے اپنا یہ راز نہ کہنا۔

ریاضت اسم ذات یعنی اللہ

یہ آیت بھی اس کے اَمْلُذْ فَوْزُ الشُّعُوتِ دَالُ رُفِی ۱۶ شرائط مذکورہ کے ساتھ اس کی خلوت میں چودہ دن پڑھا جائے۔ ہر ناز کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم اور پچاس بار آیت مذکورہ پڑھنا چاہیئے اور بخور نقط لوبان ذکر جلالت اور ہر دن دس ہزار بار انگ یہ اسم پڑھنا چاہیئے۔ چودھویں روز معلوم ہوگا کہ تمام مکان نور سے معمور ہے۔ اور خود کو یہ معلوم ہوگا کہ نور کے مکان میں ڈوب رہا ہوں دل کو خوب مضبوط رکھو۔ اور یہ حالت تین سکنینڈ سے زیادہ نہیں رہتی اس کے بعد موکل آئے گا۔ اس سے ہرگز نہ ڈرنا۔ وہ بہت مبارک ہے وہ تم کو سلام کرے گا۔ تم اس کا جواب دے کر مودب بیٹھ جانا۔ کیونکہ وہ بڑی شان و عظمت والا موکل ہے اور ہر وقت اللہ اللہ کہتا ہے۔ وہ تم کو ایک خادم دے کر رخصت ہوگا۔ تم کو اس کا شکر یہ ادا کرنا۔

دعوت یا لطیف

کسی کام میں ضرورت پڑھے تو دو رکعت ناز پڑھ کر سورہ الم نشرح پڑھو۔ پھر یا لَطِیف سولہ ہزار چھ سو

مہاوٹ آل شہدای اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل و صحابہ پر بہت درود اور سلام نازل فرما۔ اے یا لطیف کے دیگر اسرار دعا کے۔ یا لطیف میں صفحہ اندہ پڑھیے۔

الکواکب بل پر پڑھو یہی اس کے عدد کبیر ہیں۔ پھر جو دعا دفع رنج و غم وغیرہ کی مانگو گے۔ قبول ہوگی مگر کسی ظالم کو ہلاک کرنا مقصود ہو۔ تو اسم مذکور کو عدد مذکور کے موافق پڑھ کر یہ اس شغاثہ پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَهْرُ وَالْبَطْشُ الشَّدِيدُ اِلٰهِي عِبَادَتِيْ عِيْدَاكَ بِفِيْ عَلَيَّ وَتَقَبَّلْ اَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَقَدْ خَابَتْ لِيْ دِيَارِيْكَ وَتَوَلَّيْتُ فِيْ كَشْفِ ظِلَامَتِيْ مِنْهُ عَلَيْكَ اَسْرُلُ بِهَا بِلَا مَعِيْنٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى يُعْرِفَ قَدْرَ نِعْمَتِكَ وَمَا فِيْكَ عَلَيْهِ دَارِيْجُوْا عَلٰى هَامَتِهِمْ رُسُوْخُ الْبَهْمِيْلِ عَلَى اَصْحَابِ الْيَنْبِلِ وَارْكُسْ وَالْبُسْ وَاشْجِنُهُ وَوَجْرُهُ وَنَكْسُهُ فَاَخِذْهُمْ اَللّٰهُ يَدُوْهُمْ يَوْمَ مَا كَانَتْ لَهُمْ مِنَ اَللّٰهِ مِنْ دَابٍ -

شعر

محو ابا شمیط محبوب السجود
لنستغفر نعيمًا في ديارهم

من يقطع الليل تسبيحًا ذُرًا
اللهم اكبر يا هاتات عشمًا

وَمِنْ اَللّٰهِ عَلَيْهِمْ دِيَارِيْكَ فَيَزِيْنُ اَمْثَالَهَا فَاُفَعِّلُوْا اَلَّذِيْ اِذَا مَسَّ كُنْهُمُ اَلْمُتْرَكِيْفُ فَعَلَّ رَيْثُكَ يَا اَصْحَابِ الْيَنْبِلِ اَلْحَمْدُ لِيَجْعَلَ كَيْدُكُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ وَارْسُلْ عَلَيْهِمْ طِيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِلٍ يَّجْعَلُهُمْ كَعَصَبٍ تَاكُوْلٍ -

مندرج بالا آیت ایک سوانتیس ہار پڑھے۔ پھر ایک سانس میں انتیس ہار یا لطیف کہے اور شروع سے آخر عمل ہوئے تک ہا وضو رہے۔ اور پڑھنے میں کسی سے بات نہ کرے اگر بات کی تو پھر نئے سرے سے عمل کرنا پڑے گا۔ عمل صدق نیت سے کرنا چاہیے۔ یہ نہیں کہ جیسے لوگ کہا کرتے ہیں کہ عمل کر کے دیکھتے ہیں۔ ہوتا ہے یا نہیں۔ اس طرح عمل مفید نہیں ہوگا۔ بلکہ یہ سمجھے کہ ضرور ہوگا۔ اگر یہ دعا بھی اس میں زیادہ کر دو بہت عمدہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا لَطِيْفًا ذَوْقَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا مَنْ عَمَّ نَظْفَا اَهْلُ السَّمَوَاتِ وَادْرُفِيْنِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَلْطِفَ لِيْ مِنْ خَفِيْ لَطْفِكَ الْخَفِيْ الَّذِيْ اِذَا لَطَفْتَ بِمَوْلَا حَبِيْبٍ خَلَقْتَ كَفًّیْ فَاِنَّكَ تَلْتَ اَلَّذِيْ يَلْطَمُ مِنْ خَلْقٍ وَهُوَ الْلَطِيْفُ الْخَبِيْرُ - اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهِ يَمُذِّقُ مِنْ يَشَاءُ دُخْرًا لِّقَوْمٍ الْعَزِيْزُ -

سے اے اللہ تو بادشاہ قادر قہر والا زبردستی اور سخت گوشت کرنے والا ہے۔ اے اللہ تیرے بندوں میں سے ایک بندہ نے مجھ پر زبردستی اور ظلم کیا ہے۔ اور تو حاکم عدل ہے یہ مقدمہ تیرے پاس لایا ہوں۔ اور اس سے ظلم کا بدلہ لینے کے لئے تجھے میں نے اپنا کیل بنایا ہے۔ اس پر ایسی بلا نازل کر جس کے دفع کرنے سے زمین و آسمان و اے عاجز ہوں یہاں تک کہ وہ اپنے اوپر تیری منت اور عافیت کی قدر جانے۔ اور اس کی کھوپڑی توڑ دے یہاں کہ کنکریوں نے اصحاب نبیل کی کھوپڑیاں توڑ دی تھیں۔ اس کو ہلاک و برباد اور ذلیل کر دے۔ اور اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کی گرفت کی اللہ کے سوائے کوئی اور بچانے والا نہیں ہے۔

سے خدا ان کو اور ان کی طرح کافروں کو ہلاک کرے۔ ہلاک شدہ کافروں کے صرف مکان دکھائی دیتے تھے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب نبیل کے ساتھ کیا کیا۔ ان کی تعابیر کو غارت کر دیا اور ان پر پڑھے ابابیل بھیجے جو راستے تھے ان کو کنکر بجیل کے پھران کو پس خورد و جھور کی طرح کر دیا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مہربان ہر مہربان سے بلند اے وہ ذات جس کی مہربانی اہل آسمان و زمین میں عام ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی پوشیدہ مہربانی سے مجھ پر مہربانی کر جب کسی پر مہربان کرنا ہے تو کافی ہوتا ہے۔ کیونکہ بے شک تو نے فرمایا ہے خبردار نہ جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے۔ اور وہی مہربان خبردار ہے۔ اللہ مہربان ہے۔ اپنے بندوں پر جس کو پاتا ہے نہایت دیتا ہے اور وہ زبردست غالب ہے۔

دَعْوَتِ يَاحَى يَاقِيَوْمَ مَعَ اسرار

اس عمل کا طریقہ یہ ہے جس مطلب کے لئے منظور ہوا ایک ہزار بار ان دونوں اسموں کو پڑھ کر ۳۲ بار یا سات بار یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ يَاحَى مَنْ نَسَبْتُ لَكَ الْحَيٰوةَ وَلَا مَنَسُوْبَ غَيْرَكَ مِمَّا نَسَبْتُ لِنَفْسِكَ تَعَقَّمْتُ سُبْحَانَكَ اَسْمَاءُكَ وَتَنَزَّهْتُ
مِنَ الْمُسْتَعِيَا تِ ذَاتِكَ عَنِ الْمِثَالِ وَالشَّرِيَا تِ وَالنَّظِيْرَةِ الْقَصَاحَةِ وَالْوَزِيْرِ نَأْتِ الْحَى اَبَدًا اَوَّلًا لَتَقْمَدُ فِى حَيَاتِكَ
اَللّٰهُ بِدِيْنِكَ قَانَسَطْتَ الْحَيَاةَ مِنْ حَيَاتِكَ اَنْتَ اَلْهَاتِىْ فَلَكَ الْبَقَاءُ اَلَّذِىْ لَا يَحْدُ بَعْدَ فَنَاءِ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَكَمَالُكَ الْبَقَاءُ وَ
لِعِبَادِكَ الْفَنَاءُ فَاُصْرِكِ اِلٰهِيْ نَا فَاِنْ حُلْمِكَ لَيْسَ لَكَ مُعَايِنَةٌ فَقَدْ ذَهَبَتْ اَلْاُزَادُ وَاَلْهَزْمَتِ الْاَصْدَادُ وَانْقَعَتِ
اَلْمُجِدُّوْنَ بِوُجُوْدِ بَقَايِكَ وَدَيُّوْصِيَّةِ حَيَاتِكَ يَاحَى يَاقِيَوْمَ اَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْحَيٰوةِ اَلْاَبَدِيَّةِ اَنْ تُحْيِلْنِىْ حَيَاةً مُّوْبِلَةً
بِالنِّعَمِ دَاخِلِىْ نَفْسِىْ بَيْنَ الْعَالَمِ حَيَاةً يَكُوْنُ لِيْ بِهَا مَدَدٌ وَسَعْدٌ دَا سَعْدٌ لِيْ بِتَوْنِيْقٍ مِّنْ دَقَائِقِ اسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اَلْحَى الْقِيَوْمُ وَحَقِيْقَى
بِدَقِيْقَةٍ مِّنْ رِّقَاقِ اسْمِكَ اَللّٰهُمَّ اَلْحَى حَتَّى تَنْخُزَعَنِ الشَّوَاءُ وَتَنْدُخِلْنِىْ دَائِرَةَ السَّعْدِ يَكْمُمُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَتُثَبِّتُ رِعْدًا
اَمَّ الْكِتَابِ يَاسَى يَاقِيَوْمَ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمُوْتُ وَانْزَلَتْ فِى الْغُلُوْلِ وَاعْرَضَ بِمَا نَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُهُ وَمَا اَنْتَ
بِهِ اَعْلَمُ بِدَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

۱۔ اگر چاہو تو یہ بھی پڑھ لو ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِذْقِىْ فِى السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِى الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ قَبْلَكَ
فَكَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَانْقُلْهُ اِلَى حَيْثُ كُنْتُ وَلَا تُنْقِلْنِىْ اِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ وَاِنِّىْ بِكَ مِنْ نَفْعِكَ وَ
كَرَمِكَ بِدَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۔

۱۔ اے اللہ اے زندہ جس کی طرف حیات منسوب ہے۔ اور اس کا غیر منسوب نہیں جس کے لئے اس نے اپنے نفس کو منسوب فرمایا۔ بزرگ ہیں
پاک میں تجھ کو پاک میں نام تیرے اور پاک میں حیات سے ذات تیری مثال اور نظیر سے۔ اور شریک اور ہوی اور وزیر سے تو ہمیشہ زندہ اور اپنی باری
زندگانی میں پاک ہے۔ اپنی ہی پاک زندگی میں سے زندگی چھلا۔ تو ہی باقی اور تیرے ہی لئے بقا قائم ہے۔ بعد فنا تمام مخلوق کے اور جیسے کر تیرے
لئے بقا ہے بندوں کے لئے فنا ہے علم تیرا اے میرے خدا باری ہے۔ اور تیرے حکم کا کوئی مخالف نہیں ہے۔ بے شک جاتے رہے افراد اور
فلکست کھائے لشکر اور ہلاک ہو گئے وجود۔ یہ بقا کے منکر اور تیری ہمیشگی حیات کے اے زندہ اے قائم میں تجھ سے اسی حیات ابدیہ کے طفیل
میں سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو نعمتوں سے مالا مال کر دے زندگانی سے اور دنیا میں اس طرح زندہ رکھ جو میرے لئے مدد اور نیکی ہو اور مجھ اپنے اسم اللہ
الحی القیوم کے وقائق کے طفیل میں نیک بختی عنایت کر اور مجھ اپنے اسم الحی کے وقائق کے ساتھ دُعا پ کے یہاں تک کہ شہادت مجھ سے دور
ہو جائے مجھ دائرہ سعادت میں داخل کر اللہ جو چاہتا ہے۔ ثابت رکھتا ہے۔ اور جو چاہتا ہے مٹاتا ہے۔ اور اسی کے پاس اُم الکتاب یعنی لوح
محفوظ ہے۔ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس نے زمین و آسمان کو طول و عرض میں قائم رکھا ہے۔ جتنا ہم جانتے ہیں۔ اور جتنا ہم نہیں جانتے ہیں
اور جس کو تو خوب جانتا ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے رحمت کرنے والے مجھے عنایت کر۔

۲۔ اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے۔ تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے۔ تو اس کو نکال اور اگر حقیرا ہے۔ تو اس کو زیادہ کر اور اگر بہت
ہے تو اس میں برکت دے میں جس بگر رہوں وہاں مجھے رزق کشادہ دے اور مجھ کو اس کے پاس نہ بھیج جہاں وہ ہو بلکہ اپنے فضل و کرم سے اس
کو میرے پاس لا اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین اللہ تعالیٰ ہمارے حضور اور انکی آل و اصحاب پر درود و سلام نازل کرے۔

یا لطیف کی دوسری دعاء

بعد نماز فجر یا لطیف ایک سوانحیہ کر پڑھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم چند مرتبہ پڑھ کر اللہ لطیف، بارکہ کریم یہ دعائے پڑھو۔
 اللَّهُمَّ مَسْخَرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ السَّيِّئَةِ وَمَنْ فِيهِمَا وَعِيْرَهُنَّ سَخَّرْ لِي كُلَّ شَيْءٍ مِنْ عِبَادِكَ مِنَّا فِي بَرِّكَ وَبَحْرِكَ
 حَتَّى لَا يَكُونُ فِي الْكُلُوْبِ شَيْءٌ تَخْرِفُ أَوْ سَاكِنٌ صَامِتٌ أَوْ نَاطِقٌ إِلَّا سَخَّرْتَهُ بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ الْكَرِيمِ يَا اللَّهُ يَا حَقُّ يَا قَبِيْهُمُ
 إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَكَ كُنْ فَيَكُونُ. اَللّٰهُمَّ جُودِكَ دَلَّنِيْ عَلَيْكَ وَاحْسَانُكَ قَدَّرَ بَنِيْ اِيْلِكَ اَسْأَلُكَ اِلَيْكَ مَا لَا
 يَخْفَى عَلَيْكَ وَاسْأَلُكَ مَا لَا يَغِيْبُ عَلَيْكَ اِذْ عَلِمْتُكَ لِيْ لَغْنِيْ عَنْ سَوَالِيْ يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِ كَرِّمِدْ قَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَنَا
 فِيْهِ يَا مَنْ لَيْسَ يَغَابُ فَاَنْتَضِرُهُ وَلَا يَبْنَاهُ فَاَوْتِنُهُ وَلَا يَغَابُ لِيْ فَاَذْكُرْهُ وَلَا يَجْزِيْ فَاْمُهِّلْهُ يَا غَالِيَا لِيْ الْجَنَّةُ يَا
 غَنِيٌّ عَنِ التَّفْصِيْلِ كَفَى عَلِمْتُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفَى كَرَمْتُكَ عَنِ السُّؤْلِ اِنْقُطِعْ الرَّجَاءُ اِلَيْكَ وَخَابَتْ اَلْاُمَالُ اِلَيْكَ
 وَسَدَّتْ اَلْاَهْرَاقُ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعٌ يَا بَصِيْرٌ يَا قَرِيْبٌ يَا مُجِيْبُ اَغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
 وَبَسِّرْ لِيْ بِذُنِّيْ وَسَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَسَلِّ اَللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ
 وَسَلِّمْ۔ اور یہ دعائے خوف یا پریشانی میں نہایت مفید ہے۔

دعوت سورہ ملک مع فوائد کثیرہ

اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ہا طہارت ۳ بار سورہ ملک پڑھ کر یہ دعاء شروع کرے۔ اور کوئی چیز خوشبو کی روشن کرے
 دعایہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا جِبَالُ اَدْبَانِيْ مَعْنَا وَالطَّيْرُ وَالنَّالَةُ الْحَدِيْدُ اِنْ اَعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَتَدْرِيْ
 سے اے اللہ ساتویں آسمانوں اور ساتوں زمینوں اور ان کے اندر اور اوپر کی چیزوں کے مسخر کرنے والے میرے واسطے کل چیزیں جو تیری مخلوق
 میں خشکی میں ہوں یا تری میں سب میرے واسطے مسخر کر دے یہاں تک کہ دنیا میں کوئی چیز حرکت کرنے والی سے یا ساکن یا خاموش یا بولنے والی
 ایسی نہ ہو جس کو تو نے مسخر نہ کیا ہو۔ اپنے اسم لطیف کمون سے اے اللہ اے زندہ اے قائم بے شک اس ہے۔ وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے۔
 تو کہتا ہے۔ مہمجا اور وہ چیز ہوجاتی ہے۔ ابھی تیری بخشش نے مجھ کو تیرا راستہ بتایا ہے۔ اور تیرے احسان نے مجھ کو تجھ سے قریب کیا ہے
 تجھ سے میں اس بات کی شکایت کرتا ہوں۔ جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ اور تجھ سے میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نزدیک مشکل نہیں ہے کیونکہ
 میرے سوال کرنے سے تیرا علم بہت زیادہ بلند ہے۔ اے مظلوم سے سختیاں دور کرنے والے میں جس سختی میں ہوں اس کو دور کر دے اے
 وہ ذات جو غائب نہیں ہے۔ میں تیرا منتظر ہوں۔ تو خشنہ بھی نہیں ہے۔ جسے میں بیدار کروں۔ اور غافل بھی نہیں ہے۔ کہ اے یاد دلاؤں اور عاجز
 جی نہیں ہے۔ کہ اے چھوڑ دوں اے عالم کائنات اے غنی مفصل تیرا علم امتثال سے بلند اور تیرا کرم سوالی نہیں چاہتا ہے۔ تجھ سے امیدیں
 وابستہ ہیں۔ اور تو میری تمنا ہے۔ ہر راستہ تیری طرف ہے۔ اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے قریب اے مجیب اپنی رحمت
 سے مجھے بخش دے اور رحم کر اے ارحم الراحمین میرا رزق میرے لئے آسانی سے دے اور اپنی تمام مخلوق کو میرا مسخر کر دے بے شک تو
 ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اے اللہ ہمارے حنفیہ اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام نازل کر۔

اے پہاڑ اور اے پرنند میری تسبیح پڑھو کیا ہم نے ان کے لئے لوہا تاکہ زمین بنائیں۔ اور گریوں کا اندازہ رکھیں اور بے شک اچھے کام کریں تم جو کرتے ہو
 میں دیکھتا ہوں۔ اسی طرح۔

الشُّرُودَ وَمَلَكُوا صَلَاحًا إِلَىٰ بِمَا تَعْمَلُونَ بِصِيْرِكُمْ كَذَلِكَ يَأْمُرُ إِلَىٰ الْمَوَالِي تَلِيْنٌ إِلَىٰ قُلُوبِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ مَلَكَ كُوْنِي فِي سَجَاتِ بَيْكَاْمِ الْوَلِيَانِ بِسُودِيْدَا أَنْتَ مَا مِنْ كَبِيْرٍ مُّشْرِكِيْنِي زُرَافِ أَنْتَ دُنْيَا نَاكِلٌ مِنْ مَنِيْرَهَا فَإِنْ أَيْبَقِي وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُسَخِّرَ لِي الْمَلَائِكَةَ وَالْمَلَائِكَةَ حَتَّىٰ يَصْنَعُوا لِي خَائِنِيْنَ بِإِذْنِكَ وَالْمُهَيْبَةَ وَالْمُحِبَّةَ وَحَقِّ يُحَوِّثُهُمْ لِحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ لَوْ أَنْفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَفْقَتُ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ مُزِيْرٌ حَكِيْمٌ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُجَرِّيَ بِمِرَادِي الْقَفَاءَ وَالْقَارَ وَالْقَلْبَ الْوَدَّ أَنْ تُجَرِّيَ هَيْتِي وَتَجْعَلِي فِي قُلُوبِ الْمُتَعَلِّقِينَ إِلَيَّْ دِلِّيْنَ أَجْمَعِينَ مَبْرُورَةً بِهَازِمِ الْعَسَائِرِ فِي الْمَرَائِبِ كَتَبَ اللَّهُ لِلْعَبْدِ أَنْفَادُ سُلَيْمٍ أَنَّ اللَّهَ تَوَكَّلِي عَزِيْزٌ ذُو الْقَلَمِ الْمَلِكُ أَمْرِيْ بِهِ اسْتَخْلَصَهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ أَمِيْنٌ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ فَتَكَبَّرَ هُوَ - دَائِيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَّحْنَا طَسُوْمَ دَايَاكَ نَعْبُدُ دَايَاكَ نُسْتَعِيْنُ - السَّاعَةَ الْعَجَلُ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَنُصْرٌ قَوِيْمٌ وَبَشَرٌ مُّؤْمِنِيْنٌ - وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ -

یہ اور اس سے پہلی دعایہ دونوں امور مہمات کے لئے ہیں۔ لشکر رس کے شکست دینے دشمنوں کو مغلوب کرنے وغیرہ کاموں کے لئے اور سورہ ملک کا نام منجبتہ یعنی نجات دینے والی ہے۔ اس میں تیس آیتیں ہیں۔

دعوت الم نشرح مع خواص موکل

اس سورہ کے عجیب و غریب خواص ہیں۔ ترکیب علی یہ ہے کہ تین دن روزے رکھو اور ستر بار اس دعا کو پڑھو اور ستر بار یا محمد کہو موکل اس کا حاضر ہو کر مخلوق سے تم کو غنی کر دے پر واد کر دے گا۔ اگر حکم دو تو ایک آن میں مکہ شریف پہنچا دے گا۔ اور جو کچھ اس سے طلب کرو وہ لا دے گا۔ نام اس کا درو باکیل ہے۔ اور دعایہ ہے۔

أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْأَنْوَارِ اللَّهُ هُوَ تَبَيَّنَ قَبْلَ الدَّهْوَرِ وَالْأَزْمَانِ الْفَائِيَةِ الْخَزَائِفَةِ الْفَعَالِ بِمَا مَثَابِ الْقُدُّوسِ الْمَطَاهِرِ الْعَلِيِّ الْقَاهِرِ الَّذِي لَا يَحِيطُ بِهِ مَكَانٌ وَلَا يَشْتَبِهُهُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مَّا مَلَكَونَ الْأَمْكَانَ وَالْأَمْكَانِ وَالْأَزْمَانِ تَهْلِكُ عَنْ جَوْهَرِ

سہ اسے دایوں کے مولانا تمام مخلوق اللہ جن کا دل میرے لئے نرم کر دے۔ بطیفیل ان اسماء کے علی کو مذی سجات بیکام آخر تک جو چیز دنیا میں ہے۔ فنا ہونے والی ہے اور باقی تیری ذات بزرگی اور جلال واسے باقی رہے گی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اسے اللہ یہ کہ سخر کر دے میرے لئے ملک و ملکوت یہاں تک کہ سب میرے خضوع کرنے واسے ذلیل ہیبت واسے اور محبت کرنے واسے بحق اس آیت کے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں۔ وہ اللہ سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ اگر تم جو کچھ زر نقد وغیرہ زمین میں ہے۔ سب خرچ کر دو۔ تب بھی ان کے دلوں میں دوستی نہ کر سکو گے مگر اللہ نے ان میں باہمی الفت کر دی ہے۔ بے شک وہ بڑی عزت والا اور حکمت والا ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے اسے اللہ کہ میری مراد کے ساتھ تضاد تند اور فلک و عار کو جاری کر اور میری ہیبت و محبت تمام جن اس کے دلوں میں ڈال دے۔ لکھا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب ہوں گا میں اور میرے رسول۔ اور بے شک اللہ کا قوی اور عزت والا ہے۔ اور بادشاہ نے کہا میں اسے اپنا خاص آدمی بناؤں گا چہر اس سے گفتگو کے بعد کہ آج میں تم میرے پاس میں لیکن دامن ہو اور اللہ غلب ہے۔ اور ہم نے اس کو ہر چیز دی۔ سب تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اچھی اور اسی وقت اللہ کی مدد اور رفع قریب ہے۔ اور مسلمانوں کو ریاست و سد و کرنی اور بدی کی قوت صرف خدا نے برتر و بزرگ میں ہے۔

علیہ السلام میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اسے نور الانوار ہدیہ گزشتہ ادوار اور نانی زمانوں کے توجہ ہر نعلی بلا مثال قدوس طاہر علی تاہر وہ ذات ہے جس کو کوئی مکان محیط نہیں۔ اور زمانہ کی قید سے وہ بلند ہے۔ تمام مکانوں زمانوں اور اوقات کا بنانے والا ہے جو اہل الانوار لاہوتیہ

الْأَنبَاءُ لَا تُؤْتَى إِلَّا بِإِذْنِ الْعَزِيزِ يُدَارِبُ الْيُسْنَى مِنْكَ حَيَاةَ الْأَرْوَاحِ التَّوْحِيدَ الْمُتَّصِفَةَ بِالنُّفُوتِ الْعَلَمِيَّةِ
 أَنْصَفَةً لِي يَا خَالِقُ يَا مَنْ تَدْرِي وَلَا يُدْرِي مِنْ عَظِيمٍ قُدْرَتِكَ لَا تَطِيقُ الْكَرُوبِيُّونَ تَرْفَعُ وَجْهَهُمْ مِنْ حُجُبِ نُورِكَ
 اللَّهُمَّ يَا عَظِيمُ بَحْتِ لَوْ أَنَّ هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ يَتَهَلَّدُونَ إِنَّكَ وَأَسْأَلُكَ يَا ذَا الدِّيمُومِيَّةِ عَظِيمُ قُدْرَتِكَ لَا تُؤْتَى
 وَبَسُطُوتِ الرَّبُّوبِيَّةِ أَنْ تَخْلُصَنِي مِنْ مَجْرَهِيهِ الْخَلِيفَةِ الْغَانِيَةِ بِبَدِيعِ قُدْرَتِكَ وَعَظِيمِ شَانِكَ وَتَوَسَّلْ بِي فِي قُدْرَتِ
 الْوَارِثِ أَنْ تُرَدِّي مَعَ الْأَفْرَادِ وَأَهْصِنِي مِنْ مَقْلُونَةِ الْإِفْرَادِ وَمُشَارَكَةِ الْأَصْدَادِ أَطْلَعَنِي عَلَى اللَّطَائِفِ الْخَفِيَّةِ يَا تَرَدِّي
 بِالْهَقَارِ وَالْكَبَرِ يَا عَالِي سَعَالِي يَا أَقْلَ الدَّلِيلِينَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هُوَ الَّذِي خَالَقَ الْبَارِئِ الْمَصْنُوعَ - آخر سورت
 تک پھر وارثی میں کنگھی کرنا شروع کرے۔ اور خوشبو یعنی لوبان روشن کرتا جائے۔ تو ہر شخص تم کو محبت کی نظر
 سے دیکھے گا۔

فائدہ النشر

کوئی بادشاہ اگر جنگ کا ارادہ کرے اور چاہے کہ دشمن پر غالب ہوں تو ضروری ہے کہ دشمن کے دور امت نماز
 پڑھے۔ پھر زمین سے سات کنکریاں چن کر اٹھائے اور ہر کنکری کے ساتھ ان حروف میں سے ایک ایک حرف کہتا ہے۔
 ف ق ج م خ م ت ا ر ا ن کنکریوں کو بائیں ہاتھ کی پتھیلی پر رکھے۔ پھر دائیں ہاتھ سے ایک کنکری اٹھا کر پہلی آیت دس
 بار پڑھ کر کہے۔ صَمَّ بَكَهْ عَمِّي فَهَرَا پھر اس کو اپنے آگے پھینک دے۔ پھر دوسری کنکری اٹھا کر دوسری آیت
 پڑھے اور کہے کہ اَرَأَيْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا فَأَتَاكُمْ أَلِيمًا لَا اپنے پیچھے پھینک دے۔ پھر ایک کنکری اٹھا کر کہے۔
 وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ اور دائیں جانب کنکری پھینک دے
 پھر ایک کنکری اٹھا کر اس پر چوتھی آیت پڑھے۔ دس مرتبہ اور ہاتھ اٹھا کر کہے يٰعَشْرَ الْجَنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَغْفَرْتُمْ
 أَن تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ الشَّمُوتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا پھر اس کو بائیں طرف پھینک دے اور باقی تینوں کنکریاں
 اپنے سر میں رکھ کر معرکہ جنگ میں داخل ہو تو کوئی گزند اس کو نہ پہنچے گی۔ اور ایک خواص اس کا یہ ہے۔ جیسا مذکور ہوا
 چاروں طرف کنکریاں ڈال کر کھینچے کہے۔ اور دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے۔ خاموش ہو جائے نظر خلاق سے پرشیدہ
 ہو جائے گا۔ اگر تمام دنیا بھی اس کو تلاش کرے تو نہ پائے گا۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ اس پر اس عامل کو ہیبت
 طاری ہو جائے گی۔

اذلیہ محمدیہ کو تجھ سے برکت ہے اے رب مجھے اپنے پاس سے حیاتِ ابدیہ روحانہ متعفو قوت علیہ دیدے اس خالق اے جو دیکھتا ہے اور
 دیکھی نہیں جاتی تیری عظیم قدرت لہرشتوں میں بھی یہ طاقت نہیں کہ تیرے عجب نور سے اپنا منہ اٹھائیں۔ اے اللہ اے عظیم بحتی لوانزلنا
 ہذا القرآن۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے بادل دیمومیہ و عظیم قدرت اللوہیہ مع سطوت ربوبیت کے کہ مجھے اس دریا کے فنا سے اپنا جویہ قدرت
 اہ عظیم شان کے طلیل کر میرا منہ اپنے پاک انوار سے روشن کر مجھ کو فردا دریا نہ بنا۔ اور مجھ کو مقارنت افزوں۔ اور مشارکت افساد سے
 محفوظ رکھ اے اللہ مجھ کو لطائف غیبیہ سے مطلع کر اے ہمام اور کبریائی کے مالک اے عالی اے متعالی اور اے اول الدالین بے شک تو ہر چیز پر
 قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ خالق باری معبود۔

وَبَصَلَاتِ سَعَاةٍ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِأَوَامِرِ بَوَاقِ صَوَاقِ عَجَبِ هَيْجٍ وَهَيْجِ غَزَاةٍ وَبِيَهْرِ قَهْرِ مَبْمُوتٍ وَحَدِّ انْخِلَاكِ وَبِهَيْجِ
عَبْدِيَا مَوَاجِ تَجَرُّكِ الْمُحِبِّطِ بِعُلُوكِ وَبِالْشَّاعِ الْفَسَاحِ مَبْدَانِ بَدَا زَخِ كَرْسِيَّتِكَ بِعُلُوتِ مَوَاجِ حَانِيَاتِ أَهْلَاءِ عَرْشِكَ وَ
بِأَمْلَاكِ التَّوَحُّدِ حَانِيَتَيْنِ الْمَدْبُورَيْنِ لَكُوكِبِ الْأَفْلَاكِ وَتَحْتَيْنِ تَسْلِيمِ مَرِيدَيْنِ مَغْفِرَتِكَ وَبَجُورَاتِ زُفَرَاتِ حَقْلَرَاتِ
الْمَخَاسِينِ مِنْ سَطَرَاتِكَ وَبِالْزَمَالِ الْمُجْتَهِدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ وَتَهْمِيدِ تَجَلُّلِ الْعَابِدِينَ بِطَاعَتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ أَطْمَسَ بِطَلْسَمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ مَهْرَارِ سُوءِ تَلَوُّبِ أَعْدَائِنَا وَأَعْدَائِكَ وَدَقِ
رَدِّ نَسِ الظُّلْمَةِ بِصَوَارِمِ سَاوِفِ نَشَاةٍ قَهْرِ سَطْوَتِكَ وَاجْتِنَابِ حُجُبِكَ الْمُنِيعَةِ مِنْ لُحْظَاتِ مُعَاتِ أَبْصَارِهِمْ الضُّوْءِ لَا
بُحُولِكَ وَقُوَّتِكَ وَصَبِّ عَلَيْنَا رِضَاكَ مِنْ أَنَا بَيْبِ مَيَا بَرْيَبِ التَّوْفِيقِ فِي أَنَاءِ اللَّيْلِ وَالْطَّرَافِ النَّهَارِ وَأُفْهَمْنَانِي بِتَرْكِ
رَحْمَتِكَ وَتَيِّدِ نَابِقِيهِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُتْرِ فِي مَغْسِيَّتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيمُ يَا مُقِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ اللَّهُمَّ
ذَهَابَ لُغُولِ وَأَخْصَرَاتِ الْأَدْهَامِ وَصَنَاعَتِ الْأَنْهَامِ وَتَغْيِيرِ الظُّلُومِ وَخَارَتِ الْأَفْكَارِ وَنَحْمَتِ الْخَوَاطِرِ عَنْ إِذْرَالِكَ
كَيْفِيَّةِ مَا ظَهَرَ مِنْ نَادِرِ الْأَوَاسِ بِجَائِبِ قُدْرَتِكَ دُونَ الْبُلُوغِ لِتِلْكَ لَبْمِي مُعَاتِ طَاعَتِكَ الْهَيْجِ تَحْدِثِكَ الْحَرَكَاتِ وَصَبْدِ
الْقُلُوبِ مَشْفُوقِ فَمِّ سَلُوبِ الشُّعُورِ الرَّاسِيَاتِ وَالْمَنِيَعِ فِيهَا مَاءُ مَعِينَا بِمُخْلُوقَاتِ وَالْمُنَى لِأَسَاوِ الْخِيَوَامَاتِ وَالنَّشَاتِ دَالِ الْعَالَمِ
بِهَا اخْتَلَعِ مِنْ سِرِّهِمْ بِمُغْلِقِ أَشَارَاتِ حَزِينَاتِ لُغَاتِ الثَّمَلِ السَّادِيَّاتِ رَمَنْ عَظِيمِ وَتَجَدُّ وَقُدَّسَ وَحَلَّلَ وَكَبَّرَ عَجَلِ
عَرْشِ مَلَا ئِكَةِ سَبْعِ سَمُوتِكَ أَجْعَلْنَا فِي هَذِهِ السَّاعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ دَعَاكَ فَاجِبَتَهُ وَسَأَلِكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَتَضَرَّعَ
إِلَيْكَ فَرَحْمَتَهُ وَاسْتَقَالَكَ مِنْ ذُنُوبِهِمْ قَاتِلَتَهُ بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ

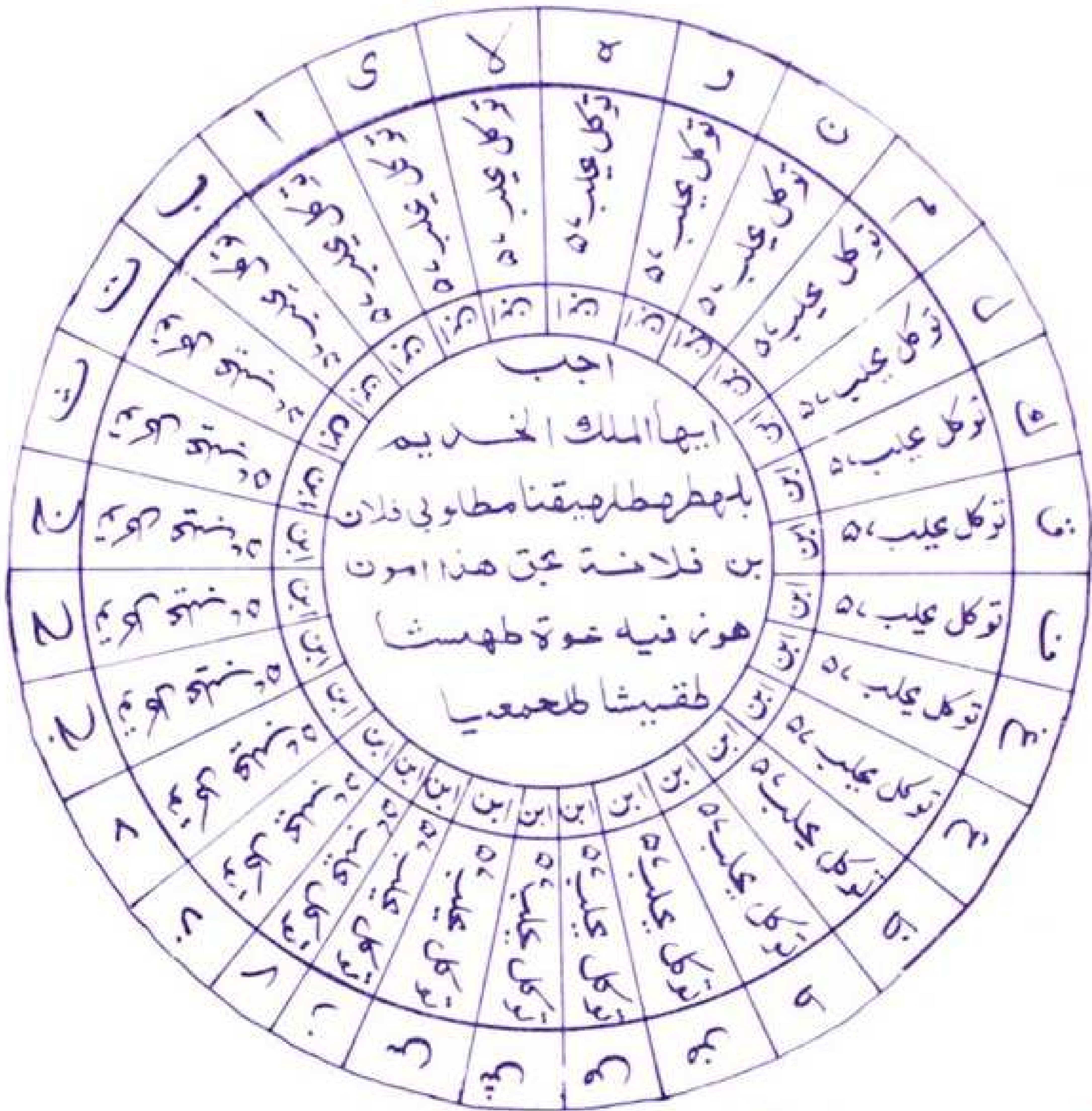
پھر سات بار یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ عَامِلْنَا بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ أَهْلُهُ إِنَّكَ أَهْلُ الْقُوَّةِ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ سُبْحَانَكَ لَا تَخْفَى شَيْئًا
عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ جَلَّ وَجْهِكَ عَزَّ جَاهُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ جَلَّ وَجْهِكَ
عَزَّ جَاهُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ بِشُدْرَتِهِ وَبِحَاسِدِ مَا يَرِيدُ بِعِزَّتِهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَا ذَا الْمَلَكُوتِ يَا لَاهُوتِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
تَسْلِيمًا كَثِيرًا

دائرہ کرمیہ اور اس کے اسرار عظیم

اس دائرہ شریفہ کو دائرۃ الانوار کہا جاتا ہے۔ جس کے عجیب اسرار ہیں اسے جسم بھیرت سے دیکھو اگر کسی غائب کو بلانا ہو
تو اس دائرہ کو کاغذ پر لکھو۔ اور جس کو بلانا ہے۔ اس کا انداز اس کی ماں نام لکھو۔ پھر شرقی دیوار میں اس دائرہ کو لٹکاؤ۔ اور حرف
الف پر سوئی گار کے سات بار عزیمت پڑھو۔ اور لبان ذکر اور زعفران۔ اور سیاہ دانہ سک۔ سک لبانِ جاوی روشن کرو۔ اگر
مطلوب نہ آوے تو بائیں جانب والے حرف پر سوئی گار و اسی طرح کل حروف پر عمل کرو تا کہ کسی حرف کی برکت سے وہ
حاضر ہو۔ پھر ہمیشہ اسی حرف اور اسی خادم سے اس کو بلایا کرو۔ یہ عمل ہر وقت ہو سکتا ہے اگر مطلوب مسافر ہے تو
جس عرصہ میں وہاں سے آ سکتا ہے۔ اس قدر انتظار کرو۔ اور عزیمت ہر بار پڑھ کے یہ اسماء و سنو سناٹھ بار پڑھو۔
يَا مَلِكُ يَا قَدِيرُ ۝

دائرہ کی شکل یہ ہے۔



اور عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْقُدُّوسِ الظَّاهِرِ الْعَلِيِّ سَلَمٌ هُوَ الظَّاهِرُ رَبُّ شَيْثَدَمْ شَلْعَطَا جَرُّ رَبِّ رَبِّ
الْمَقُورِ السَّاهِرَةِ وَالرَّمَانِ الْمُقَدَّرَاتِ وَالرَّمَانِ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ صَاحِبُ الْعِزِّ الشَّامِ وَالْجَلَالِ
الْبَازِخِ دِيَا مُنَاهِمٍ وَغَوْنُكُمْ يَا ذَاوَالْأَرْوَاحِ الْمُنْقَسِمِينَ عَلَى طِبَائِعِ هَذِهِ الْحُرُوفِ أَنْ تَوَكَّلُوا فِيْمَا
أَمَرْنَاكُمْ مِنْ جِلْبِ فَلَانِ بْنِ فُلَانٍ نَتَّ إِلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ نَتَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ النُّورَانِيَّةِ يَطْهَرُ طَهْطُفٌ هَلِشَقَطُورُ
هَلِشَقَطُورُ بِحَقِّ طِبْهُوبِ هَيْنِ لِحَشْطِفِ اسْتَنَارَ كُلُّ شَيْءٍ لِزَمِيمٍ وَأَجَابَ كُلُّ حَقٍّ لِدَعْوَتِهِ طَرَفَقَشِ عَشْرَ طَرَفِ
وَبَطَشِ غَالِبِ كُلِّ شَيْءٍ هَلْنَا لِيَمِ اسْتَلِيمُوتِ حَوْعَطَشُو هَيْشِ شَهْقَمِ شَعُومِ اسْطَعَطِيْمِ أَنْتَ يَنْبُوعُ
حَيَوِيَّةِ كُلِّ شَيْءٍ دُرُّ دَحْ مَحْشَمِعَطْلِيَا لَيْفَ مَا سَمِعَ اسْمُكَ رُوحٌ دَعَاكَ إِلَّا صَعِقَ وَاحْتَرَقَ لَشَمْعًا نِيْمِ حَيْطَهْطَهْطَهْ

لے اللہ کے پاک پاکیزہ برتر نام سے جو رب ہے گزرنے والوں کا اندازہ کرنے والا ہے وقتوں اور زمانوں کا وہ ذات پاک جس کو زوال نہیں وہ بڑی
عزت اور بڑے جلال والا ہے اسی کے اسماء کے ساتھ تم کو بلاتا ہوں اسے روحانی ارواح والو جو منقسم ہو۔ ان حروف کے طبائع پر جو کام میں کہوں اسکو
کالا دینی فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کے پاس لے آؤ۔ بطیفیل ان اسماء نورانیہ کے ظاہر ہوا ہے طہطیف وغیرہ۔

أَخْطُطُطِيهِ أَجَبِيُوا إِنِّي هَذَا خَالِدٌ فِي الْأَرْضِ وَالْأَرْضُ فِي الْعَظِيمَةِ بِحَقِّ مَا أَتَمَّتْ عَلَيْكُمْ تَوَكَّلُوا يَا
 طَوْتِيَا بَيْلٌ وَأَنْتَ بَاغِدُهَا بَيْلٌ وَأَنْتَ عَمَّصَانِيْلُ بِسُجُودِ خَدَامِ هَذَا الْخَرْدِ فِي الْبَرِيَّةِ أَقْضُو
 حَوَائِجِي زَانٌ يُخَضِّرُ دَاوِي مَطْلُوِي مِمَّا مَمْنَنَةٌ لَكُمْ فِي هَذِهِ الدَّائِرَةِ مِنْ جَلْبِ فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ إِنَّمَا تَكُونُوا يَا
 بَكْمُ اللَّهِ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا شَاءَ قَدِيرٌ هِيََا هِيََا الْوَاحَا الْوَاحَا الْعَجَلُ
 الْعَجَلُ السَّاعَةَ بِحَقِّ مَا تَكُونُ مِنْ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُنِيْعَةِ وَبِحَقِّ مَا تَكُونُ عَلَيْكُمْ هَذِهِ
 جانتا چاہیے اس عمل کو جائز کام میں استعمال کیا جائے اگر حرام کام میں استعمال کر دے تو اللہ تعالیٰ کے
 سامنے جواب دینا ہر گز - اور میری گردن کا بوجھ تیری گردن پر ہو گا - ہاتھی تمہیں اختیار ہے -

ریاضت سورۃ اخلاص مع فوائد

اس سورۃ کی دعوت بہت جلیل القدر ہے - شیخ عبدالواحد اسی کہتے ہیں میں بلاد مغرب میں تھا وہاں
 میں نے سنا کہ میں ایک شخص اس ریاضت کا عامل ہے - میں اس سے ملنے چلا یہاں تک کہ بلاد مغرب سے مصر
 اور مصر سے حجاز پہنچا اور ان بزرگ سے مل کر کچھ سمجھنے ان کی نذر کئے اور وہیں کی سکونت اختیار کی - یہاں تک کہ جب
 ایک سال سے زیادہ ہو گیا - تو میں اور وہ شیخ کچھ ریاضت و خلوت کا ذکر کر رہے تھے - درمیان گفتگو ریاضت سورۃ
 اخلاص کا بھی ذکر ہوا - ان شیخ نے مجھ سے کہا - جانی عبدالواحد میرے پاس جو کچھ خیر و برکت ہے - وہ سب سورۃ
 اخلاص کی ہے - شیخ کی اس بات سے میں مسکرایا - شیخ نے کہا - آپ کیوں مسکرائے - کیا اسماء الہی کا مذاق کرتے ہو -
 میں نے کہا میں بقسم کہتا ہوں کہ میں نے صفات الہی کے ساتھ مذاق نہیں کیا - بلکہ اصل بات یہ ہے - کہ میں بلاد
 مغرب سے صرف اسی مطلوب کے لئے آپ کے پاس آیا ہوں - انہوں نے کہا کیا یہ سچ ہے میں نے کہا قسم ہے
 رب کعبہ کی یہ سچ ہے - کہنے لگے تم اتنے غصہ سے میرے پاس ہو - اور مجھ سے ذکر تک نہیں کیا تم بڑے صاحب ہر ہو
 اور میں شریعت کا پابند ہوں - میرا اس پر عمل ہے - میں نے شیخ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا - شیخ نے میری پیشانی
 چومی - اور فرمایا کل تم کو اس کا طریقہ بتاؤں گا - میں خوشی سے رات بھر نہ سویا صبح کی نماز کے بعد بیت اللہ کا
 طواف کر کے شیخ کے مکان پر گیا - شیخ مکان میں تھے میں نے قریب جا کر ان کے ہاتھ جوڑے انہوں نے فرمایا تم کو
 معلوم ہے کہ میں نے تم سے کیا کہا - اور کیا اشارہ کیا - میں نے کہا مجھے علم نہیں فرمایا میرے مرشد عبدالصمد خوارزمی
 نے چند اسماء مجھ کو بتلائے ہیں جس کام کی غرض سے میں ان کو پڑھ کر سورت بتاتا ہوں خواب میں حضرت مرشد بتلا دیتے
 ہیں کہ اس کام کو کر دیا نہ کرو - چنانچہ آج شب تمہاری نسبت میں نے جناب شیخ میں رجوع کیا فرمایا کہ عبدالواحد
 کی نسبت دریافت کرتے ہو وہ بے شک نیک ہے اس کو بتا دو وہ اسی لائق ہے مگر یہ کہہ دینا کہ نا اہل سے اس

۱۔ اے بندگان خدا ان حروف کے موکلو امیر حکم مانو - بطینیل اس کے جو میں تم کو قسم دیتا ہوں - ۲۔ طوتیا بیل و عاصیل و عاصیل ساتھ
 تسخیر خدام ان حروف بزرگ کے پوری کرو - میری ضرورتیں اور عافیت کرو - میرے مطلوب جن کا اس دائرے میں نام رکھا ہے - فلان بن فلان جہاں
 تم ہو اللہ تم کو بدلے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور وہ ان کے جمع کرنے پر ہر طرح قدرت رکھتا ہے بلکہ ابھی اس وقت بطینیل ان اسماء کے
 جو میں نے تمہارے سامنے پڑھے -

کو پوشیدہ رکھنا اگر اپنی نیت درست نہ رکھے گا۔ تو اس کے موکلات سے اس کو تکلیف پہنچے گی۔ اللہ تعالیٰ سے ہم عافیت کی دعا کرتے ہیں۔ اور میری ہانپ سے ان کو سلام کہنا۔ عبدالواحد کہتے ہیں کہ میں یہ بات سن کر بہت رویا۔ اور بارگاہ الہی میں سجدہ شکریہ بجالایا۔ پھر شیخ نے مجھ کو ایک کاغذ دیا جس میں یہ عبارت تحریر تھی۔ جو شخص سورہ اخلاص کی دعوت کرنا چاہے اس کو پہلے حضور قلب حاصل کرنا چاہیے غسل سے پاک و صاف ہو کر خلوت میں بیٹھے اور کسی سے بات نہ کرے محض ایک نیک شخص اس کی خدمت کے لئے حاضر رہے اور نوے جمعرات سے خلوت شروع کر کے پندرہ روز کے بعد ختم کر دے۔ ہر دن روزہ رکھے اور ذی روح کے کھانے سے پرہیز کرے جو کی روٹی نمک اور روغن زیتون سے روزہ افطار کرے۔ اور ہر فرض کے بعد ایک ہزار بار سورہ اخلاص شریف پڑھے اور نصف شب میں بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ چودہ روز تک پڑھنے سے یہ کل چوراسی ہزار ہوگی۔ اور باقی وقت میں جو کچھ ذکر یا درود شریف ہو سکے پڑھتا رہے۔ اور ہر وقت خوشبو روشن رکھے۔ پھر ہر شب جمعہ آخر رات کے وقت یہ عمل ختم کرو۔ جب کہ سولہ ہزار بار سورہ اخلاص پڑھی جا چکی ہوگی۔ یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا ذَلًّا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفْرًا أَحَدٌ. أَسْأَلُكَ أَنْ تُخْرِجَنِي حَذَّامَ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ أَنْ يُجِيبُونِي إِلَى مَا أَدِينُ إِنَّكَ فَقَالَ لَمَّا
تَوَيْدُ أَقْسَمْتُ يَا حَذَّامَ هَذِهِ السُّورَةِ مَا تَعْقِدُوهَ إِلَّا مَا أَسْرَعْتُمْ بِالْجَابَةِ .

اس وقت تین موکل تمہارے پاس حاضر ہوں گے۔ ان کے پہرے اس قدر چمکدار ہوں گے۔ جن پر آنکھ نہ ٹھہر سکے گی۔ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے وہ تم سے کہیں گے۔ السلام علیکم اے عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہم اس سورہ کے موکل ہیں۔ کہو تمہارا مطلب کیا ہے۔ تم یہ جواب دو میں تم سے چاہتا ہوں۔ کہ جس کام کا میں حکم دوں۔ تم فوراً اس کو بجالاؤ البتہ کوئی کام میں تم سے خلاف شریعت نہ کہوں گا۔ وہ کہیں گے ہاں جی دو شریعتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ تم اس وقت سے نہ کوئی گناہ کرنا۔ اور نہ جھوٹ بولنا۔ اور لہسن و پیاز نہ کھانا۔ اور چھلی نہ کھانا۔ اور ہر جمعہ کو غسل کرنا اور دس ہزار بار قل ھو اللہ پڑھ کے۔ متوفی مسلمانوں کو اس کا ثواب بخشنا اور ہر ہفتہ کو قبرستان میں گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھ کے روحوں کو بخشنا۔ اور جمعرات کا روزہ ناغہ نہ کرنا۔ مگر عید کے دن۔ تم ان شرطوں کو قبول کر لینا۔ موکل معائنہ کر کے چلے جائیں گے۔ اور کہتے جائیں گے۔ آج سے تم ہمارے بھائی ہو تم کہنا تم ہر ایک مجھ کو ایک ایک نشانی بتاؤ۔ جس سے میں تم کو بلاؤں۔ ان میں سے ایک کہے گا۔ میرا نام عبدالواحد ہے۔ جس وقت تم سورت پڑھ کر کہو گے۔ یا عبد الواحد فوراً میں آؤں گا۔ اور مکہ شریف تم کو ایک آن میں سے جا بجا کروں گا۔ اور دوسرا کہے گا میرا نام عبدالصمد ہے۔ اسی طرح مجھ کو بلا لینا اور جو کچھ تم کہو سکے۔ کھانے پینے کی چیز یا سونا یا چاندی وغیرہ تم کو لادوں گا۔ اور تیسرا کہے گا۔ میرا نام عبدالرحمن ہے۔ میں تم کو لوگوں کی آنکھوں سے

سے اللہ میں تمہارے سوال کرتا ہوں اے واحد اے فرد اے امدائے صدائے وہ ذات جس نے بیوی بنائی نہ بیٹا جو نہ پیدا۔ اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی خاندان ہے۔ میں تمہارے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورہ شریف کا موکل تابع کر دے تاکہ جو چاہوں میں ان سے کام لوں وہ خوشی سے میری اطاعت کریں بے شک تو جو چاہے کر لیا ہے۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو اے غلام اس سورت کے اس چیز کی جس کا تم اقتدار رکھتے ہو۔ یہ کہ میرا جلد قبول کر دو۔

چھپا دوں گا۔ اور خزانے نکالوں گا۔ پھر اس نعمت پر تم کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اور جاہلوں سے اس کو پوشیدہ رکھنا۔

دعوت سورہ الہمزہ مع خواص

اگر اس دعوت کا ارادہ ہو تو خالی مکان میں بدن اور کپڑوں کو پاک کر کے خلوت میں بیٹھ کر توبہ مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو رکعتیں ادا کرے ہر رکعت میں ایک بار الفاتحہ اور پانسو بار الاخلاص پڑھے۔ پھر غور سے یعنی لبان ذکر جلائے پھر اپنے گھٹنوں میں سر دے کر سو بار سورہ الہمزہ پڑھے۔ اور جس شخص کو چاہے گا۔ کسی صورت میں تبدیل کر دے گا۔ یعنی درندہ یا تلوار وغیرہ کی سورہ الہمزہ اتنی پڑھے۔ کہ حاجت پوری ہو۔

سورہ الاخلاص کی دعوت مع موکل

اگر اس عمل کا ارادہ ہو تو جسم اور کپڑوں کو پاک کر کے تین دن روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے۔ منگل سے جمعرات تک۔ اور ہر شب کو ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور چالیس بار یہ دعا پڑھے۔ جب اس سے فداغ ہو گے۔ تو موکل تمہارے سامنے حاضر ہو گا۔ اور تم سے دریافت کرے گا۔ تم کو کیا مطلوب ہے تم ایک خادم کی درخواست کرنا۔ وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اس سے بلائے کی ترکیب ضرور پوچھ لینا۔ وہ بتا دے گا۔ پھر جو چاہو اس سے کام لو اس کا بخور لبان جاومی ہے اور دعایہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَاقِيْ اَسْئَلُكَ بِقَابِ الْقُدْرَةِ وَالْحَاطَةِ وَبِلَا مِ اللّٰوْحِ وَاللّٰطِفِ وَبِقَاهِ الْهَيْبَةِ وَالْقَنَآئِةِ وَبِوَاوِلَايَةِ
اَنْ تَجْعَلَ لِيْ قُدْرَةً وَرَاحَةً عَلٰى دَقَائِقِ الْكَائِنَاتِ الْوَحِيَّةِ اسْتَهْجَا بِيَّاءِ الْهَيْبَةِ مُهْتَدِيًا هَادِيًا لِّمَنْ شِئْتَ هَذَا اَيْتَهُ
اَنْتَ الْهَادِيْ مِنْ اَسْتَهْدِيْهُ يَا مَنْ سَتَرَ كَعَمَّ حَبِيْعٍ الْجَبْهَاتِ وَالتَّغْيِرَاتِ وَالتَّغْطِيَّاتِ وَالْحَوَادِثِ وَالنَّظِيْرَ وَ
الْقُدْرَةَ وَالْاَنْفُسَامِ وَالْعَدُوْلَ وَكُلَّ مَخْوَاةٍ اَحَدًا يَّأْ اَحَدًا فِيْ دِيْمُوْمِيَّةٍ مُّلِكِهَا الْقَدْرُ بِهَرِّ عَنْ هَيْرَتَحْدُلٍ وَلَا تُجْهِمِ الْاَلْهَمَّ
رَاقِيْ اَسْئَلُكَ بِوَاوِلَايَةِ الْاَلْفِ الْمُعْطُوْفِ الَّذِيْ هُوَ اَمْلُ النَّشَاةِ الْمَذْمُوْمَةِ وَبِحَاوِلِ الْحَيَاةِ الْاَزَلِيَّةِ وَ
بِدَاوِلِ الدَّوَامِ الْاَبَدِيَّةِ مِنْ خَيْرِ حَضَرٍ وَدَقِيقٍ وَعَدْوٍ وَلَا مَا حَبِيْبَةٍ وَلَا ذَلِيْ اَنْتَ اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْقَمْدُ -
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ قَرْدًا مِّنْ اَزْدَادٍ وَوَاحِدًا مِّنْ اَزْدَادٍ رَّسَدِيْ بِنَشَاةٍ مِّنْ كُنْشَاةِ الرُّوحَانِيَّةِ الْاَلْفِ الْمُعْطُوْفِ حَتَّى

اے اللہ میں تجھ سے قاف قدرت اور اس کے احاطہ اور دلام لوح مع لطف اور ہائے ہیبت مع ہایت۔ اور داؤد ولایت کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے واسطے قدرت اور احاطہ اور دقائق کائنات کے راستہ مع ہوائے ہیبت و ہایت یا فتنہ ہادی جس کو تو نے جابت کرنا چاہا ہے تو ہی ہایت کرنے والا ہے۔ جو تجھ سے ہایت چاہے۔ اے وہ ذات جو کل جہات اور تغیرات اور تعطیلات اور نظیر اور ضداد و انقسام اور ہر اپنا عمومی پردہ ڈالے ہوئے۔ ایک اور اکیلے الشہانی دیومیت ملک تدیم میں۔ بغیر تحول اور محسم کے دیکھتا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں داؤد و حوائیت اور الف معطوف کے ساتھ جو اصل ہے نشاۃ اولیٰ کی۔ اور ساتھ ماد حیوۃ ازل اور مال دوام ابدی کے بغیر حصر وقت و عدد کے۔ اور بغیر جہدی اور بیٹے کے۔ تو ہی واحد پاک اور اکیلا ہے اے اللہ مجھے فرخیر اور وحد من الاعاد اور روحانی ہر ورش یا فتنہ یا کر الف معطوف کے ساتھ میری مدد کر یہاں تک کہ میں مقربوں کے سمندر میں افراد کے درمیان غوطہ لگاؤں اور حکمت کی ہوا کے ساتھ میری جان کو زندہ رکھ کر اور ہر

أَخُو ضَعُوفٍ مِنْ ذَلِكَ بِحَارِ الْمُقَرَّبِينَ فِي الْأَرْضِ دَاخِلِي نَفْسِي بِفَضْلِهِ حَكِيمِيَّةٍ مِنْ نَفْعَاتِكَ وَرَوْحَانِيَّةٍ مَمْدُودَةٍ بِعَظِيمِ الرَّسَدِ حَتَّى أَكُونَ رَاحِمِينَ الشَّعَادَةِ وَالْإِرْشَادِ وَجِبْرِيَّاتٍ عِبَادِكَ يَوْمَ الْمَعَادِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِصَدَقِ الْقَبْرِ وَبِهِمِ الْمَلِكِ وَالْمُجَدِّدِ بَيَاوَالِ الْيَقُظَةِ وَالْبَقِيَّةِ أَنْ تَجْعَلَنِي صَادِقًا مُسَدِّدًا مَارِكًا مُجِيدًا مُسَجِّدًا بِالْيَقُظَةِ مُعْتَصِدًا بِالْيَقِينِ مَمْدُودًا مِنْ عَظِيمِ كَرَمِكَ وَبَصِيدًا مِنْ مَلَائِكَتِكَ أَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى صَلَاةِ أُمُورِي الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْآخِرَوِيَّةِ وَجَعْلُ لِي عَوْنًا مِنْ خَيْرِ عَائِقِ بِمَقَرِّهِ إِلَى الْأَبَدِ كَمَا يَبْدُو لَمْ يُكْدُ وَلَمْ يُكُنْ لَهُ كَفْوًا أَحَدٌ اللَّهُمَّ الْغَنَى بِكَ كَفَايَتِكَ حَتَّى لَا أَلْتَجِيَ إِلَى أَحَدٍ مِنْ مَخْلُوقَاتِكَ وَلَوْ رَفَعْتُ يَدِي إِلَى أَعْلَى السَّمَاءِ حَتَّى أَفُورَ بِفَاءِ الْقَوْلِ وَالنَّجَاةِ بَيْنَ عِبَادِنَا الْمُقَرَّبِينَ أَنْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِلَّا حَابَةً جَدِيدٌ بِوَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سورہ الاخلاص کا تعویذ جس کے بے شمار فوائد ہیں۔

تل	هو	الله	احد	الله	الضمد	لم	يلد	دلم	يولد	دلم
۲	ل	ل	ا	ا	ح	د	ا	ل	ل	ا
هر	الله	احد	الله		الضمد	لم	يلد	دلم	يولد	دلم
۲	ل	ل	ا	ا	ح	د	ا	ل	ل	ا
	احد	الله	الضمد		لم	يلد	دلم	يولد		دلم
الله	الضمد	لم	يلد	دلم	يو	لد	دلم	يكن	له	كفوًا
د	ا	ل	ل	ا	ا	ح	د	ل	د	
الضمد	لم	يلد		دلم	يو	لد	دلم	يكن	له	كفوًا
ا	ل	ل	ا			ا	ل	ل	ا	
لم	يلد			دلم	يو	لد	دلم	يكن	له	كفوًا
ايلد	ح	دلم	يولد	لدل	دلم	يكن	له	كفوًا		احد

سورۃ الاخلاص کے تعویذ کی شکل یہ ہے :

روحانیت میری مدد کر یہاں تک کہ امید دار سعادت اور تیرے ارشاد کی بدولت روز قیامت عزت وار ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے صادق و صبر اور بہیم ملک و مجد و ادویا کے یقظہ و یقین کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کہ اچھے کرم سے مجھے سچا صدق مالک بزرگ مدد و رح بیدار معتقد یقین بنادے اور اپنے فرشتوں میں سے ایک درست عطا کر جس سے میں اپنے دنیاوی اور اخروی کاموں کی درستی میں مددوں اور تو خود میرا غیر مضل رہی مددگار رہی جا جو نہ پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور نہ اس کے کوئی ہم مثل ہے۔ اے اللہ اپنے کافی کفایت کے ساتھ مجد کو کافی ہو جا۔ یہاں تک کہ نائے فوز کے ساتھ میں میرے کامیاب مقرب بندوں میں شامل ہوں۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور تو ہی اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ہماری دعا میں قبول کرتا ہے۔

رزق کی فراخی کی مسنون دعا

حدیث شریف میں ہے۔ ایک شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ دنیا نے مجھ سے منہ پھر لیا ہے۔ اور میرا ہاتھ تنگ ہو گیا ہے۔ حضور نے فرمایا تجھے تسبیح ملائکہ کی تیر نہیں ہے۔ جس سے خلایق کو رزق دیا جاتا ہے۔ اس سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ وہ کیا ہے۔ فرمایا :-

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ مَنْ يَمُنُّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يُخَيِّرُ وَلَا يُجَادُّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يَبْرَأُ مِنَ الْهَوْلِ وَالْقُوَّةِ إِلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ الشَّيْبَانُ مِنْهُ عَلَى مَنْ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَبِحَمْدِكَ يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ الْجَمِيعُ مَا أَدْرَكْتَ فَإِنِّي جَزُوعٌ -

پھر اس کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھے۔ اور اس کو جمعہ کے دن صبح سے لے کر جمعہ کی نماز تک پڑھنا چاہیے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جبریل امین نے یہ دعا بتائی۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ بِالْعَازِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَنِزْرَہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو روزانہ سو مرتبہ یہ کلمات کہے گا رزق کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔ وہ قبر کے تختہ سے بھی محفوظ رہے گا۔ اور جنت میں جائے گا۔ اور دنیا اس کے آگے جھکی رہے گی۔ اور اس کے ہر کلمہ سے اللہ تعالیٰ فرشتے پیدا کرے گا۔ جو اللہ کی تسبیح کے ساتھ اس شخص کے گناہوں کی معافی کے لئے دعا کریں گے۔

وہ کلمات یہ ہیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
خدا کا شکر ہے کہ شمس المعارف حصہ اول کا ترجمہ مکمل ہوا۔

اقبال الدین احمد منیر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حصہ دوم شمس المعارف الکبریٰ

پندرھویں فصل - لازمی شرائط اعمال اور اسم قدوس کے خواص

اس پندرھویں فصل میں وہ شرائط بیان کئے جائیں گے جو بعض اعمال کے لئے ابتدائاً انتہائی ضروری ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اطاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتے پیدا کئے جو عرش اور کرسی کے حامل ہیں قلم سے کام کرتے ہیں اور لوح پر مقرر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے لئے علیہ علیہ ذکر و عبادت مقرر کیے ہیں۔ اور آسمان والوں کے اذکار جدا ہیں چنانچہ آسمانی ملائکہ کا ذکر قدوس ہے کرسی والوں کا ذکر سُبُوْحُ قُدُّسُ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالسُّرُوْحِ ہے۔ قدوس کے معنی اللہ تعالیٰ اس پر ظاہر کرتا ہے جو سلوک لطائف جبروت میں پھونکتا ہے۔ اور جبروت اعلیٰ کی رہروی میں ذکر کرتا رہتا ہے اور جبروت اعلیٰ کے مرادفات نہیں اور عدم حروف ترکیبی اور انتہا متعلق طے کرتا ہے۔ جبروت اعلیٰ کے الوار و رائل اور اکات علیات سے بلند ہیں حامل اسم قدوس کی خاصیتیں یہ ہیں کہ اسے اسم بیوح سے ملا کر ذکر کیا جائے یعنی بیوح قدوس کہنے تو اٹھ چیزیں عامل پر ظاہر ہوں ملکوت اعلیٰ، عرش، کرسی، لوح، قلم ملاوا علی المستوی الاقام حضور علیہ السلام نے فرمایا میں مقام مستوی میں پہنچا اور میں نے قلم کی سربراہی نہی ہے۔ قدوس ربُّ الملائکہ والروح کی خاصیت یہ ہے کہ ملکوت جبروت اور ملکوت اعلیٰ اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ جس میں اٹھ چیزیں ہیں حرارت، رطوبت، برودت، ایروسٹ، جمادات نباتات، معدنیات اور یہ ذکر حاملین عرش اور روح القدس کا ہے جو عظیم فرشتہ ہے۔ عرش کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سے زیادہ کوئی اور مخلوق پیدا نہیں کی۔ اور یہی صاحب الہام ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہی جبرائیل ہیں جو حقیقت تنزیل اور وحی میں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے سُبْحٰنَ الَّذِیْ بِہِ السُّرُوْحِ الْاَعْلٰی عَلٰی قُلُوبِکُمْ یعنی نازل ہوا روح الامین نے اسے تیرے دل میں ڈالا ہے اور یہی ذکر آسمانی بڑے فرشتوں کا ہے۔ تقدیس کی جمع الوار تقدس کا وجہ سے ہے اور جبریل حضرت قدس کا مقیم حقائق ایمان کے ساتھ پاک دلوں میں تجلی کرتے ہیں دراصل یہ وحی الہامی ہیں جو حضرت قدس میں سدرۃ النہی کے قریب ہیں۔ قدس ایک مکمل ہے۔ جسے کسی عبادت کو صفات کمال سمجھتی ہے۔ مثلاً عیبوں اور نقائص سے پاک ہونا یا جیسے جاہل اور اندھا اپنی ذات میں ناقص ہے۔ توحید کا خالص اور صاف خزانہ سورہ اخلاص میں ہے۔ جو آئیں اس کے سامنے ہیں وہ سب اس میں ہیں اسی لیے سورہ اخلاص کو ثلث قرآن کہا جاتا ہے۔ قرآن شریف میں تین چیزیں ہیں۔ قصے، احکام اور توحید جس کی شرح اور اس کا اسرار ہی مفہوم نظر و عقل سے ماخوذ ہے۔ ہم مختصراً اس کے معانی بیان کرتے ہیں، اور اللہ ہی توفیق دینے والا۔ اسی ہے۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور وہی ہے جو بذاتہ قائم اور وہی واجب الوجود ہے۔ اور وہی وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اور وہی بذات موجود ہے یعنی وہی خود اپنی ذات ہے۔ مذکور الہی ہویت اور خصوصیت ہے جو اکم کے معنی رکھتی ہے۔ اور وہی الوہیت کا اُلہ ہے۔ کیونکہ آلہ وہی ہوتا ہے۔ جس کی طرف سب کی نسبت ہو۔ اور وہ خود کسی کی طرف منسوب نہ ہو اللہ مطلق ہے۔ جو خود بیحد موجودات ہے۔ اور اس کے غیر کو اس کی طرف نسبت دی جاتی ہے۔ الوہیت دراصل الوہیت

ہے۔ اور اس کے لوازم کے ساتھ اس کو تعبیر کرنا ناممکن ہے۔ بعض لوازم اضافی ہوتے ہیں۔ اور بعض لازمی ہوتے ہیں۔ بلحاظ تشریف سبکی بہت زیادہ سخت ہیں۔ اور کامل تر تشریف وہ ہے جو الہ الوہیت ہونے کے سبب سے اضافی اور علیہ دونوں کا جامع ہے۔ اسی لیے اس کے بعد اسم اللہ کا ذکر لازمی ہوا ہے۔ جس نے اس امر کو ظاہر کر دیا جس پر پچھلا لفظ دلالت کر رہا ہے۔ اور یہ اسم اللہ اس کی شرح ہوئی۔ اور یہ امر بھی ہے کہ جب ہویت اللہ کے لوازم الہیت کے ساتھ بعد ہویت شرح کی اس طرح کہ وہ واحد ہے۔ اور احد ہی غایت واحدیت ہے۔ اُوہیت اس کی غایت وحدت ہوئی۔ اور کمال بسط جس سے ابتدائیں عقول قاصر نہیں۔ اور جس کے اقوار اشراق ہنگ پہنچنے سے عاجز ہیں۔ وہ پاک اور عظیم الشان ہے۔ اور وہ زبردست غالب ذات ہے۔ جس کی طرف ہر ایک حاجت کی انتہا ہے اور اُسی کے ارادہ میں کامیابی ہے۔ جلال و عظمت اور بخشش کی ثناء اعلیٰ سے اعلیٰ تعریف بھی ممکن نہیں، اور اس کی ذات کی معرفت کسی سے بھی ناممکن ہے۔ مگر بواسطہ اضافت اللہ خود اس کا عالم ہے۔ اسی لیے اُس نے اُس ماہیت کا تذکرہ نہیں کیا۔ البتہ اس کے لوازم پر اکتفا کی ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ مبادی اول، مقامات سے بالکل منزہ اور اللہ وحدت محض ہے جو کثرت جمیع موجودات سے منزہ ہے جس کے اکثر اسباب ہیں جب تم ہویت کا مع لوازم قریبہ کے ذکر کر دو گے اس کی تشریح کے لوازم بعیدہ کو چھوڑ کر تو اس سے اُس کی ہویت کے مقدمات ہی منہدام ہو جائیں گے۔ اگر اُس کے ساتھ مقدمات نہ ہوں اور یہ واجب نہیں ہے تو اس کا وجود مقدمات پر قوت ہوگا۔ حالانکہ یہ بات نہیں ہے۔ بلکہ اس کی مبالغہ ہے۔ یہ محقق ہے کہ اس کی وحدت ایسی ہے جس کی نہ ابتداء نہ انتہا ہے۔ واحد کا ذات پر جب اطلاق کیا جاتا ہے۔ جب اُس کے ساتھ صفات کا لحاظ کیا جائے اور احد کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے۔ جب کہ صفات کا لحاظ نہ کیا جائے۔ اور جس ذات کے نیچے ہویت ہوگی تو لازماً وہ ذات چند اجزاء سے مرکب ہوگی اور اس ذات کی ہویت ان اجزاء پر موقوف ہوگی۔ تو ایسی ذات دراصل قائم بذاتہ نہ ہوئی جس کے خلاف اسم صمد دلالت کرتا ہے۔ اس کی لفظی معنی دو ہیں۔ ایک تو جو اُس کو کہتے ہیں جس میں ہوت نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ صمد کے معنی سردار کے ہیں۔ اور دونوں معنی ذات الہی پر صادق ہیں، کیونکہ جس چیز کی الوہیت ہوگی۔ لازماً اس کا جوت اور باطن ہوگا۔ کیونکہ اس کی لازمی خاصیت ہی یہ ہے۔ اور جس کے جوت نہیں اور وہ موجود ہے۔ تو وہ آلم ہے۔ دوسری تشریح کے موافق اس کے یہ معنی اضافی ہیں یعنی ذات الہی کل کا مبدی ہے۔ اور یہ بھی ہے کہ کل چیزیں اس کے محتاج ہیں۔ اور وہ خود کسی کا محتاج نہیں کہ مَبْدِیٌّ وَ کُلُّ شَیْءٍ بِوُجُودِہِ اس بیان کے بعد کل اس کی طرف مستند ہیں اور وہی سب کو وجود عنایت کرتا ہے اور وہی سب پر فیاض ہے۔ تو یہ بیان بھی ضروری ہے کہ اُس سے کسی چیز کا متولد ہونا ممتنع ہے۔ اور جو ذات ایسی ہوگی لازماً اُس کی ماہیت اُس کے اور اُس کے غیر کے درمیان مشترک ہوگی۔ کیونکہ تشخص بغیر واسطہ یا علاقہ مادہ کے نہیں ہوتا اور تعین تقلید بھی نہیں ہوتی۔ مادی چیز یا مادہ سے کچھ علاقہ رکھتی ہے۔ یا اُس سے تولد ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس سے منزہ ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ اس کی ہویت اُس کے غیر سے مستزج نہیں ہے۔ اسی لیے تو اُس سے ممتنع ہے۔ اور وہ بذاتہ قائم و موجود ہے اور اس میں اُن کے لیے سخت تہدید ہے۔ جو اُس کی نسبت باپ اور بیٹے کی نسبت کرتے ہیں۔ اور شرکت کا دعویٰ کرتے ہیں وَ کُلُّ شَیْءٍ لِّہٖ کُفُوٌّ اَحَدٌ کی تفسیر یہ ہے کہ قوت وجود میں کوئی چیز اس کے برابر نہیں ہے۔ کیونکہ اگر کوئی قوت اُس کی سی اُس میں اور اُس کے غیر میں مشترک ہوگی۔ اور اپنے غیر سے متولد ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ ان باتوں سے برتر اور منزہ ہے۔

کلمہ طیبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ تمام کلمات میں افضل ترین ہیں ؕ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ بلکہ لَا اِلٰهَ اِلَّا ہُوَ صیح دروازہ ہے۔ جو مشتاقوں کے سوا کسی دوسرے کے لیے نہیں کھولا جاتا۔ اور کسی دیکھنے کی نگاہ اور فہم اُس تک رسائی نہیں ہے۔ ہر راز ظاہر کرنا جائز نہیں اور ہر فضل کی تمنا بھی نہیں کی جاسکتی۔ اور الوہیت کے

راز کا کفر ہے۔ اس بنا پر اسرار معیت و ہدایت اور التجا کے راز کا ظاہر کرنا بہت بڑا کفر ہے۔ واضح رہے کہ کفر سے منشا و ابداع ہے۔ اور حضور کا ارشاد ہے۔ بعض علم خزانہ کی طرح ہیں۔ جن کو علماء جانتے ہیں۔ اب غور سے منور۔ مشاہد و اپنی ہستی کو اگر رازوں کا حل چاہو۔ تاکہ تم پر اسرار منکشف ہوں جب تم نے کہا لا اور اپنے وجود کو قائم رکھا تو اس میں تناقض عقلی اور کفر عشقی پیدا ہوا یہ اشارہ خوب اچھی طرح سمجھ لو دوسری بات یہ ہے۔ جس کے اندر صبح الفت کا شفق اشارہ طلوع ہوتا ہے۔ وہ اسرار قدما سراد و جو بہ ہے جو اسرار وحدانیت کی گھاٹیوں میں اہل توحید اور اہل اشارہ کے لیے اسرار درمغز ہیں۔ لیکن مبادی وادی تحقیق کا سیلاب ہے۔ اور وادی ثانی میں تیغ کا چشمہ بہہ رہا ہے۔ وادی اول سے ایک نہر ذوالقرنین اور وادی دوم سے ایک نہر خضر علیہ السلام ہیں۔ پہلا چشمہ فنا کا اور دوسرا بقا کا ہے۔ اس دوسرے کے لیے اشارہ ملکوت ہے۔ اول بیت المقدس اور دوسرا وحدانیت محض ہے۔ یعنی اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَا الشِّرَکَ لَیَّ اَنَا عِبْدُہٗ ذِیْ۔ ذَہَلْ اَتَشَکُّ حَدِیْثُ مُوسٰی اِذْ رَاہِیْ مَنَاسِکُ اس سے دیکھنا ثابت ہوا لیکن اس پر لفظ ناراً سے پردہ ڈال دیا پھر موسیٰ نے فرمایا اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَا الشِّرَکَ لَیَّ اَنَا عِبْدُہٗ ذِیْ یہاں وصال کا وسیلہ توحید کو قرار دیا اور نہایت کو اطاعت کے ساتھ لازم کیا گیا ہے مزید ایک اور اشارہ سمجھو۔ اگر تم سے یہ کہا جائے کہ تم مقام موسیٰ میں نہیں ہو اور اس وقت تم کو اس خطاب کی لذت نہ ملے اور وصال کا لطف نہیں آئے گا موسیٰ سے کسی نے پوچھا آپ نے کس طرح یہ معلوم کیا کہ یہ خطاب کا ہے فرمایا لذت نہانے مجھے قتل کرا ڈالا ہے۔ اور میں اپنی ہستی کو بھول گیا۔ اور میرے ہر حصہ بدن اور بال بال کو اس ندا کی ہلکات تھی کیونکہ مجھے ایسی ندا سے خطاب ہوا جو ہر طرف سے مجھے پہنچی۔ اور سمیت الہی مجھ پر طاری ہوگی۔ تب میں نے سمجھ لیا یہ خطاب اللہ پاک کی جانب سے ہے مجھ کو میں نے کہا تو ہی وہ ذات ہے۔ جو ازل وابدی ہے۔ اور تو ہی وہ ذات ہے جس کے سامنے موسیٰ کو قیام اور حرکت کلام نہیں ہے بلکہ تیرے احسانات کو دیکھ رہا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر تم اور دوسرے سب لوگ مخاطب ہیں۔ نیز اسی طرح مقام کی حضور اکرمؐ نے اطلاع دی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے میرے بندے میں بھار ہوا تو نے میری عبادت نہ کی۔ دونوں حالوں میں میں ہی اللہ ہوں۔ زیادہ پسندیدہ بندہ وہ ہے۔ جب توبہ کرے تو وہ تیری عبادت کرے۔ اور جب توبہ معافی چاہے تو وہ صاف کر دے۔ خلاصہ کلام یہ کہ بندہ اپنی ذات و صفات سے بالکل بے خبر ہو جائے۔ اور اپنے دل کو اللہ کا گسر فرار دے لے۔ اپنے وجود کو مکہ اور شہود کو حرم بنا کر اس کے گرد طواف کرے تو اللہ تعالیٰ تک رسائی ہو جائے گی۔

قرآن کریم کے بے نظیر خواص

آیت شَہِدَ اللّٰہُ اِنَّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ حَکِیْمٌ میں اس کے تین معنی ہیں۔ اول یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ازل میں خود واجب الوجود ہونے کی تصدیق کی اور ان صفات کو ظاہر کیا۔ جو اس کے ساتھ غیر کی معیت کی بالغ ہیں۔ دوسرے اشارہ نظری ہے۔ ملائکہ کی جانب جنہوں نے اُس کے وجود کی حالت میں اس کی تصدیق کی یعنی شہادت وجود اور معرفت عنایت کے ہیں اُس میں مراتب کا وجود حال ہے۔ کیونکہ غشاوہ نفسانی اور ظلمات صوری سے پاک فرشتے ہیں۔ تیسرے۔ وہ شہادت ہے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ثابت قدم کیا اور علم و عدل و تصدیق کی بشیر کرآن کی توصیف کی ہے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے۔ کہ وہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے۔ فرشتوں نے بھی یہی گواہی دی ہے۔ اور اہل علم نبیوں اور مومنوں نے بھی یہی کیا ہے۔ جو قائم بالعدل ہیں۔ اور عدل کے معنی یہ ہیں کہ کسی چیز کو اس کی اصل جگہ میں رکھنا اور یہ عمل صرف علم ہی سے ہوتا ہے اور لغت علم ان کو دی جاتی ہے۔ جو اللہ پر ایمان

لاتے ہیں۔ اور حکیم وہ ہے جو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اور وہ غیر اللہ کی عبادت نہیں کرتے ہیں۔ کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

توحید کی حقیقت اور شہادت | شہادت توحید کی حقیقت وہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات سے دی ہے جو خود اپنی ذات کا آپ اس کی شہادت ہے۔ اسی شاہد ہے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہا اپنا شاہد بنایا۔ انسانوں کی تخلیق سے پہلے تنبیہ کے طور پر کہا وہ خود اپنی ذات کا وہ خود عالم شہادت ہے۔ جن لوگوں نے صدق کی شہادت دی ہے۔ انہی صادقین و موحیدین کی شہادت مقبول ہے جو عنقریب اس کو پہچان لیں گے۔ اور اس کی توحید کا اقرار کریں گے۔ اور اس کے معبود اور رب ہونے کی شہادت دیں گے۔ جب کہ آیت شہد اللہ سے ظاہر ہے کہ یہ شہادت انصاف ہی ہے۔ کیونکہ اللہ کی عظمت اور آثار غیب کے ظہور پذیرین سے یہ شہادت دی گئی ہے۔ اور یہ لوگ اسی حبیبیت پر پیدا کیے گئے ہیں۔ اولا علم سے مراد علماء ہیں جو اہل عقائد ہیں اور کل سے فرد منفرد ہیں۔ احد صمد کی توحید کرتے۔ اسما حق کے معانی اور حقائق صفات جانتے ہیں اور عیب کا معائنہ کرتے ہیں۔ آبادی میں اللہ کی حجت ہیں۔ اور کل بندوں کی پناہ ہیں۔ حضور ہی میں ان کا مقام مقصد صدق ہے اور بادشاہ قادر کے پاس اُن کے مراتب بلند ہیں۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ گواہی مخلوق کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے لی تھی۔ اور ایک روایت ہے کہ بارہ ہزار برس پہلے جب کہ ہم انسانوں کے لحاظ سے ۲۶۰ دن کا ہوتا ہے دن اور ہر دن اللہ کے حساب سے ایک ہزار برس کا ہے۔ بزرگوں سے منقول ہے۔ کہ دریائے دلالت میں غور و غوض نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ تفرقہ کا سبب ہے۔ بلکہ دریائے فہم میں اضافہ آیت میں شہد اللہ کو سن کر شہادت دینا چاہیے اور یہی مقام سجود ہے۔ وہی اقل سے اقل اور آخر سے آخر میں ہے۔ اس کے بعد لا الہ الا ہو کے دریائے اسرار نور خورشید کریں۔ جو ذوق سے متعلق ہے۔ جانا چاہیے کہ قرآن کریم میں تین قسمیں ہیں۔ ایک قسم ذات صفات اور توحید پر دوسری قسم امور شرعیہ پر اور تیسری قسم معرفت امور آخرت پر دلالت کرتی ہے۔

عارف کی پہچان | اس شخص کی علامت جس نے اللہ کو پہچانا ہے۔ کہ اگر اس کے اسرار پر مطلع نہ ہو تو اس کا علم بھی نہ پائے اور اللہ تعالیٰ نے اس حالت میں رہنے والے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔

اللہ کی قربت | جب نرم کو یہ منظور ہو کہ اللہ تم کو تمہارے مقام کے کوشش جلو سے دکھائے۔ تو اپنے اعضاء کو کسل اور سستی کا حصول سے روکو اور نفس، عقل اور قلب کو جہل، زلل اور روح کو امید و تناس سے اور سر کو خراب

عمل سے باز رکھو۔

توفیق الہی | قاعدہ تحقیق یہ ہے کہ اشارے میں توفیق الہی کی ضرورت ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت کرنا چاہتا۔

کا حصول | ہے اس کے دل میں اسلام کے کھول دینا ہے۔ اس کے باوجود چار قاعدے بندوں کے لیے مقرر ہیں

اولاً توحید جو سب سے زیادہ ضروری ہے، دوم سفر میں فقر، سوم ارادہ اور چہارم ادراک، اور ہی چاروں اساسی اصول ہیں۔ انہیں پر تحقیق کی بنیاد ہے جس کو یہ حاصل ہو گئے وہ کمال انسانی کو پہنچ گیا۔ ایسے شخص کو اخلاص روحانی اور خلق رحمانی حاصل ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے وہ پورا نصرف کر سکتا ہے۔

اکم اور عمل کے | خلوت میں بیٹھ کر دل و ذہن سے خالی کر دو تو اکم کی تاثیر ظاہر ہوگی۔ اور وہ لطف حاصل ہوگا۔ جس سے حیران اور

اثر کا طریقہ | اور تعجب چھا جائے گا۔ پھر سمجھو گے۔ میں بھی جبروت اعلیٰ کا ایک جزو ہیں۔ نورانی محبت پر جلوہ فگن ہوگی اور

السا نور کو اچھے ذات میں معلوم ہوگا جس کی برداشت نہ ہو سکے گی۔ ذہن عاجز اور فہم قاصر نظر آئے گی۔ پھر اس مقام سے تم کو تنزل ہوگا۔ لیکن پھر کوشش کر کے وہاں پہنچنا چاہیے۔ جہاں تک اس مقام سے الفت ہو جائے۔ اور پھر تنزل نہ ہو سکے

مشکل کشائی کا عمل ، مقاتل بن سلیمان سے روایت ہے۔ جس کو کوئی مشکل کام درپیش ہوا۔ اُسے لازم ہے کہ وضو کر کے اپنے گھر کے آخری حصہ میں جا کر دو رکعت نماز نہایت خشوع، خضوع سے ادا کرے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكٌ مُّقْتَدِرٌ وَاَنْتَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ سَلَفَتْ وَاُخْتَسَفَتْ وَجْهِيْ وَعَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَضَائِكَ حَاجَتِيْ فَاحْيِ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَالتَّوْحِيْدِ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَفْرِجَ عَنِّيْ بِحَبْلِ كَرَمِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا اَحْمَدُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنِّيْ اَتُوَسَّلُ وَالتَّوْحِيْدُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى لِيَغْفِرَ لِيْ وَيَرْحَمَنِيْ وَيَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَخَوَارِجِيْ وَيَفْرِجَ كُرْبِيْ وَهَمِّيْ وَغَمِّيْ ۝ اگر اس وقت روزائے تو یہ قبولیت کی علامت ہے۔ دعا مانگتے رہو قبول ہوگی ورنہ دوبارہ یہی عمل کرے ۝

امام مقاتل کی یہ ایک اور مجرب دعا منقول ہے جس سے عیسیٰ مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ جب اس دعا کو پڑھے تو مجرب دعا صبح کی نماز کے بعد اُسی جگہ بیٹھ کر ایک سو بار بسم اللہ الذّٰلِھِ الذّٰھِیْمِ الذّٰجِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَلْعَلٰی لِعَظِيْمِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا قَدِيْمُ يَا اَدَمُ يَا حَرَدُ يَا اَحَدُ يَا وَتَدُ يَا صَمَدُ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاَنْ تُوَلِّیْ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی ۝

مصیبت کے وقت جس کو کوئی شخص کو مصیبت پیش ہو اس کو چاہیے کہ شب جمعہ کو سوز و غم پر بعد غروب غسل کر کے اعتکاف کی مجرب دعا میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے یہاں ہی عشاء کی نماز پڑھے اور وتر کے آخری سجدہ میں یہ الفاظ پڑھے۔

یا اللہ یا رب یا حی یا قیوم بک استغیث یا اللہ تنو بار کہے اور حاجت طلبی کرے ۝

حاجت روائی کی امام ترمذی حضرت انسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلعم نے فرمایا جس کو کوئی حاجت اللہ تعالیٰ سے یا بندہ سے ہو مجرب دعا وہ دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا مانگے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْخَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَنَضَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةِ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَّالسَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ لَا تُكَدِّحُ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا شَرَرْتَهُ وَلَا هَمًّا وَلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا كُرْبًا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ

اے اللہ بے شک تو بادشاہ قدرت والا ہے۔ اور بے شک تو ہر چیز پر جس کو تو چاہے۔ قادر ہے اے اللہ اگرچہ میری گناہ مجھ سے زیادہ ہیں اور میری توجہ ہٹ گئی اے اور میری جرائم بہت ہیں جو اگرچہ میرے اور میری قضا حاجت کے درمیان حائل ہیں تاہم سوال کرتا ہوں تیری ذات بزرگ کے جلال اور تیرے عظیم عفو سے تو بہ کرتا ہوں تیری طرف سے ساتھ تیرے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ میرے گناہ بخش دے اور رحم کر مجھ پر اور میرا رنج دور کر دے اے محمد اے احمد اے ابوالقاسم میں وسیلہ گردانا ہوں آپ کو اور توجہ دلاتا ہوں آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تاکہ مجھے جو اور پوری کرے میری حاجتیں درد دور کر دے میرا غم و غم خواہی صفحہ ہذا لکھا ہے۔ قول اور قوت مگر خدا بزرگ کو اے خدا میں تم سے سوال کرتا ہوں، اے قدیم اے دائم اے خدا اے در اے بے نیاز اے زندہ اے قائم اے جلال اور بزرگ اے اگر وہ پھر تو کہانی ہے۔ لکھ کو اللہ تعالیٰ نہیں معبود مگر وہ اسی پر میں نے پھوسا کیا ہے ۝ اور وہی رب ہے عرش عظیم کا سلا نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ پاک معبود ہے جو رب ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا اور رب عرش کریم کا ہے اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اسباب تیری رحمت کے اور اپنی محفوت اور عنایت ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے میری گناہ

وَأَنْتَ الْبَلِيبُ الْخَنَانُ الْمَنَّانُ لَا يَأْتِيكَ إِلَّا الْإِثْمُ وَحَدَّثَكَ لَا تَخْلِفُ رَهْطَكَ مَنْ أَمَنَ بِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ
وَقَوْلُكَ الْحَقُّ نَأْمُجِّنَاكَ مِنَ الْعَذَابِ وَكَذَلِكَ نُبْعِي الْمَوْمِنِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
وَالِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ظالم کی بربادی کے | اس دعا سے فرشتے کا پتے ہیں اَللّٰهُمَّ يَا دُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِ يَا مُعِيدُ يَا قَعَالَ لِمَا يَرِيدُ
یے زور و اثر دعائیں | يَا ذَا الْعَرْشِ الَّتِي لَا تَرَامُ الْمَلَائِكَةُ الَّتِي لَا يَصْنَامُ يَا مَنْ عَلَى نُورِهِ أَرْكَانُ عَرْشِهِ يَا مُغِيثُ الْغَلِي
تین بار اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ دوسری روایت میں اس طرح ہے۔ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِ يَا مُعِيدُ
يَا نَوَالِ لِمَا يَرِيدُ اَسْأَلُكَ بِزُورِ مَجْدِكَ الَّذِي صَلَا اَرْكَانُ عَرْشِكَ وَلِقَدَرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ
خَلْقِكَ دَسِيرَ حَمَلِكَ الَّتِي دَسَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا شَيْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَخَشِئْنِي تین بار
امام محمد بن ادریس خوارزمی فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دعا تین مرتبہ پڑھی اُسی وقت کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک شخص ہاتھ
میں برچھالے اس قزاق پر آیا جو مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کر دیا اور کہا۔ اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو
میں ساتویں آسمان پر تھا۔ جبرائیل نے آواز دی اس مظلوم کی مدد کون کرتا ہے۔ میں نے کہا میں پھر جب تو نے دوسری بار دعا کی تو
میں آں پہنچا جو کوئی یہ دعا پڑھ کر مطلب مانگے گا۔ اُس کی دعا مستجاب ہوگی۔ پھر جب حضور اکرم کی خدمت میں زید نے حاضر ہو کر آپ
سے یہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم بتایا اس کے ذریعہ دعا مانگی جاتی تو قبول ہوتی ہے۔

استغفار کے | جب کوئی انجام معلوم کرنا چاہو تو نماز عشا کے بعد چھ رکعتیں دو دو کر کے پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
مَجْرِبِ اَعْمَالِ | سورہ وا لفظے اور دوسری رکعت میں والتین تیسری رکعت میں اَلَمْ نَشْرَحْ جو تھی رکعت میں الْقَدْرَ پانچویں اذا
میں زمرت یعنی رکعت میں انعام پڑھو پھر سلام پھیر کے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہ رقعہ لکھو۔

اَللّٰهُمَّ اَلْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الْوَدُودُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ مِنْ عَبْدِكَ ذَلَّ الْفَقِيرُ الَّذِي لَيْلُ الْمَحْتَاجِ الْبَائِسِ
الْفَقِيرِ السَّائِلِ الْمُسْتَظِرِّ الَّذِي لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهِ سِوَاكَ يَطْلُبُ دَسِيرَ غَيْبِ مَنَّاكَ حَاجَةً مَا كُنَّا اَدْرَا بِهَا
مَحَبَّتِ رِغْوِ كَانَامِے اور پھر پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِہِ نَفْسُكَ اَوْ اُنْزِلْنٰہُ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ
خَلْقِكَ اَوْ شَأْنًا شَرْتَ بِہِ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عَنْكَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرْحًا وَمَخْرَجًا ذَبَّہَا نَاشِرُ فِتْنًا اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ
یہاں اپنی حاجت مانگو جو محبت ہو یا کسی مشکل کام کی ہو۔ پھر اس کا غدر کو لبان ذکر کی دھونی دے کر پیٹ کر موم لگا کر ایک ٹکڑی
میں کر کے اوپر سے خوب موم لگا کر تاگے سے مضبوط باندھ کر جاری پانی میں ڈال دو اور کہو فلاں فلاں بن فلاں کا دل کو میں نے

لے لے اللہ نے محبت دے لے عرش دے لے خالق لے اعادہ کرنے دے لے عزت دے جو فنا نہیں ہوتی ہے اور لے ایسے ملک دے جس کو زوال نہیں لے
وہ فرات جس کا نور اسی کے ارکان عرش پر بلند ہے۔ لے مغیث میری مدد کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ہر اس چیز کے کرنے دے جس کا توارادہ کر لے
تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ مانگتا ہوں جس نے ارکان عرش کو بھل بھرو دیا اور تیری تمام مخلوقات پر قادر ہے۔ اور تیری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے
میں کوئی معبود مگر تو اے پناہ دینے والے پناہ مانگتا ہوں لے رب بزرگ کریم ہر بان عزت دے جبار متکبر کے حضور کے بندے فلاں فقیر ذلیل محتاج
میں فقیر سائل مضطرب کی طرف سے جس کی حاجت برّاری کا تو ہی مرکز ہے تجھ سے طلب کرتا ہے اور رغبت کرتا ہے۔ فلاں فلاں حاجت پوری کر اے
اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اسم کے ساتھ جو توتے اپنے بے مقرر کیے ہیں یا اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے ہیں یا عالم
غیب میں اپنے پاس ان کو پسند کیا ہے تو میرے لئے اپنے امر سے کشادہ نکلتا اور بیان ظاہر کر دے اور میری حاجت
میری ضروریات پوری کر۔

نے جاری کیا۔ یا ایک برتن میں پانی بھر کے اس میں ڈال کر اپنے سر ہانے رکھ لے اور بادِ صوسور ہے تو کام پورا ہو گا :-
 چور ڈاکو، ظالم، خوف | عبداللہ بن قردان کی دعا جو قرآن اور ظالم کے شر سے بچاتی ہے۔ خوف اور مصیبت میں اسے پڑھنا
 مصیبت میں کارآمد اعمال | چارویں جو یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ بِاَمْرِ مَوْضِعِ کُلِّ شَکْرٍ دَیًّا سَاحِدًا کُلِّ نَجْوٰی دَیًّا
 عَا لِمَ کُلِّ خَیْفَةٍ دَیًّا کَاشَفَ کُلِّ بَلِیْدٍ دَیًّا مَجْبٰی مُوسٰی وَمُحَمَّدٍ اَوْرَ اَبْرَ اَهِیْمَ اَلْعَلِیْلَ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ وَسَلَامُهُ اَدْعُوكَ
 یَا اِلٰهَی دُعَاءَ مَنْ اَشْبَدَتْ قَاتِلُهُ وَضَعْفَتْ قَرَّتُهُ وَفَلَتْ حِیْلَتُهُ دُعَاءَ الْعَرَبِیْنَ اَلْمَلْهُوْفِ الَّذِیْ لَا یَجِدُ لِكَشْفِ
 مَا بِهِ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اَنْتَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَلْکُتِفُ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عُدُوْنَا وَنَا عُدُوْکَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ
 یَا رَبِّ اَلْعٰلَمِیْنَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دَاْعُوْنَا یَا اِلٰهَ نِیْنِ بَارِ یَا هَادِیْ لَا یَدَا یُکَ یَا اَدَا یَحْمَلُ لَنَا دَلَّتْ
 یَا حَسْبِیْ اَلْمُکَرَّمِیْ یَا قَا لِحَمْرٍ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ یَمَا کَسَبَتْ اِلٰهَی اَنْتَ اَللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْهٰ
 وَاحِدًا اَسْأَلُکَ بِاَلْکَلَامَاتِ الثَّمَاتِ اَلَا مَنْ وَالْعَفْوُ وَالْعَافِیَةُ وَالْمَعَا فَاتُ الدَّائِمَةِ فِی الدِّیْنِ وَالْذَنْبِ
 دَا اُلْ خَیْرِ دَا اُرْ هَلْ دَا اَلْجَسَدُ دَا اَلْمَالُ دَا اَلْوَلَدُ دَا اَلْمُسْلِمِیْنَ اَحْمَدِیْنَ یَا رَبِّ
 اَلْعٰلَمِیْنَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دَا اَرْحَمَیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دَا اَلْکُتِفُ
 عَنِّیْ فَاَنْتَ عَلٰی مَنْ یَبْقٰی دَا کُلُّمَا اَرَدْتُ وَخَلَصْنِیْ خَلَا مًا جَمِیْدًا یَا رَبِّ اَلْعٰلَمِیْنَ۔ اپنی نیت ٹھیک رکھو مطلب
 برائے گا۔ ہر حرف الواح کے علماء کے سینوں میں ہے اور سرِ اعداد صحائف، اسرارِ علماء میں مروج ہے۔ اور سرِ کیمیا خلیفہ
 خزانہ بزرگوں میں ہے اور سرِ سنیر قلوب، اولیاء میں پوشیدہ ہے اور سرِ سادہ آئینہ بصیرت انبیاء ہے۔ اس لیے کہ سرِ کلامِ عرش
 اسمائے ابرار میں ہے۔ ان قدر سی اشارات کو سمجھ لو تو معانی ذوقیہ کا ذوق مل جائے :-

چند ضروری ہر دعوت کے لیے اسماء الہی میں سے ایک اسم ہے۔ جس کا ایک دروازہ ہے۔ اُس میں داخل ہونے ہیں۔ اور
 باتیں :- سے قبولیت آتی ہے۔ مقامات دینی تین ہیں مقامِ اسلام۔ مقامِ ایمان اور مقامِ احسان۔ اور مراتب جنان بھی
 تین ہیں۔ جنت الاعمال۔ جنت المیراث اور جنت الاثنان اور انواع اقصاء بھی تین ہیں۔ ایک تعلیق مقامِ اسلام میں ترقی
 دوسرے تخلیق مقامِ ایمان تیسرے تحقیق مقامِ احسان۔ جب ساکب مقامِ اسلام میں ترقی کرتا ہے۔ تو اسم کے آثار اُس شخص
 کو اپنے نفس بدن تمام قوی اعضاء اور احوال میں محسوس ہوتے ہیں۔ اور ان سب کو اُن اسماء کے احکام اور آثار کے ذریعہ

لے کر جہنم لے لے اللہ فرما دے ہر شکایت کے اور لے دیکھنے والے ہر پوشیدہ چیز کے اور لے جانے والے ہر خفیہ کے اور لے دور کرنے والے
 ہر بلا کے اور لے نجات دینے والے موسیٰ اور محمد اور ابراہیم خلیل اللہ کے۔ میں تجھ سے لے اللہ اُس شخص کی سی دعا کرتا ہوں جس کا فائدہ سنت ہو
 اور کمزور قوت ہو اور جلد کم ہو گیا ہو۔ ڈوبنے والے مظلوم کی طرح دعا کرتا ہوں کہ مصیبت دور کرنے والا تو ہی ہے۔ اور تو ہی معبود ہے
 لے ارحم الراحمین دہر کر ہم سے اُس چیز کو ہم پر ہمارے اور نیز سے دشمن شیطان مردود کرنے لادہی ہے لے رب العالمین بیشک تو ہی ہر
 چیز پر قادر ہے لے مددگار لے اللہ لے ابتداء و اسے جس کی ابتداء نہیں ہے لے دائم جس کی انتہا نہیں ہے۔ لے مردوں کے زندہ کرنے والے
 لے قائم ہر منقض اور اس کے کسب کے الہی تو جبار غالب ہے۔ تو معبود واحد ہے میں تجھ سے تیرے پورے کلموں کے ساتھ امن رفاقت
 اور دائمی دنیا و آخرت میں اہل و عیال جسمانی صحت اور دولت و مال لے رب العالمین بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے مجھ پر اپنی
 رحمت سے رحم کر۔ لے ارحم الراحمین مجھ سے دور کر دے اور مجھ پر آنند بڑھنے والی بلا سے مجھے۔
 نجات دے اے رب العالمین :-

دیکھتا اور ہر اثر کا موازنہ کرتا ہے۔ مثلاً انعام کا شکر سے بلا کا مبر سے وغیرہ وغیرہ۔ اور یہ اعضاء جنت الاعمال میں داخل ہے جو عمل ہے۔ ستر اعراف زائلہ کا ہے۔ اعیان ثابتہ باقیہ کے جس کو ابراہیمؑ نے اس طرح اختراع کیا ہے۔ کہ یہ قیعان جنت ہے اور اس کے شجر سبب ان اللہ والحمد لله ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ہیں۔ انہوں نے تخلیق کے ساتھ مقام ایمان میں ان کا احصا کیا ہے اطلاق روحانی کے ساتھ یہ تجربہ اسماء حقائق معانی اور مفہوم اور اس تخلق کی خبر مہنور اکرمؑ نے یوں دی ہے۔ تخلق باخلاق اللہ یعنی اخلاق اسم کے ساتھ خلق حاصل کرے۔ یہی اسماء اللہ کا مفہوم ہے۔ جس کو مطابق عمل کرنا چاہیے۔ یہ احصاء متعلق کو جنت المیراث میں داخل کرنا اور یہ پہلی جنت سے اعلیٰ اور پہلی جنت کا باطن ہے جس سے عالم ملک و ملکوت نازل ہوتا ہے اور اس کی طرف حضور اکرمؑ نے اشارہ کیا ہے۔ کہ تم میں سے سب مقام جنت میں اور دوزخ میں ہے۔ جب کوئی مر کر دوزخ میں جانا ہے تو اہل دوزخ کا مقام پاتا ہے اگر چاہو یہ آیت پڑھو اُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ اور احصاء یہ ہے کہ اس تحقیق مقام احسان میں تمام امور سے علیحدہ ہو کر حضرت قدس حقیقت کے نور سے منور ہو جائے یعنی اپنے وجود کو فنا کر کے ساتھ اللہ کے باقی ہو جائے۔ اشعار

نَسْتُرُ مِنْ دَهْرِي بِظِلِّ جَنَاحِهِ
بَحِيثُ اَرَى دَهْرِي دَلِيْسِي مِيْرَاجِي
فَلَوْ بَعِلَسُ الدَّيَامُ اِسْمِي كَا دَرْتُ
دَايِنُ مَكَارِنِ مَا دَرَبِيْنَ مَسْكَ رَحَتِ

پس یہ احصاء متعلق کو جنت الاقنان میں داخل کرتا ہے جو عمل ہے راز غیب الغیب کی اور جس کی طرف اس فرمان میں اُن چیزوں کی جانب اشارہ ہے۔ جن کو نہ کسی نہ نے دیکھا نہ سنا نہ کسی قلب پر گزریں۔ اس آیت میں بھی اُسی طرف اشارہ ہے اَلْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ ذَاتِ مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَبِائِثٍ مُّقْتَدِرٍ میں کہتا ہوں اگلے بزرگوں نے حقائق ملکوت اور عباس جبروت میں جو ترقی کی وہ محض تخلق بالاسماء کے ذریعہ تھی۔ اور ہر اسم اُن کے مقام کے لحاظ سے اسم اعظم ہو اور اللہ تعالیٰ کی بخشش اور عنایتیں اُن پر ظاہر ہوئیں۔ جب تم اُس گروہ سے اسم اعظم سنو گے تو آپ اُس کی یہ حقیقت یہ ہے۔ جب اُنہوں نے ایک اسم معلوم کر کے متعلق ہو گئے۔ پھر دوسرے اسم کی کوشش کی۔ اور کل اسماء صفات سے اسم ذات کے تخلق میں مدد حاصل کی ہے۔ کہ فرمان تِلْكَ اِلٰهُكُمْ ذَرَاكُمْ کہہ دو اللہ ہے۔ اور غبار کو تھوڑ دو جب سالک تحقیق اور اخلاص کے ساتھ اسماء کے راستہ میں عروج حاصل کرتا ہے۔ تو بہت جلد اُس پر تشکلات اسماء اور اسرار ملکوتی جلوہ گر ہوتے ہیں۔

اسم کی تحقیق لوگوں کا باہمی اختلاف ہے۔ کہ لفظ اسم سمو سے مشتق ہے یا سمت سے جس میں ایک لطیف اشارہ ہے۔ اللہ کی طرف و شریعت سفر کرنے والے بھی دو قسم کے ہیں مراد مقام یا مرید مقام ہر ایک اسم اس بے قائم ہے یعنی اسم و کم سے ماخوذ ہے اور اگر یہ مراد ہے۔ یا درجہ مراد میں ترقی کرتا ہے۔ تو اسماء اُس درجہ میں پہنچا دیں گے حالانکہ لوگ معانی اسماء میں الوار بجلی کے مشابہ میں مستغرق ہیں اسم اُس کے حق میں بلند ہوا جو سما سب سے ماخوذ مانتے ہیں۔ یوں سمجھنا چاہیے کہ آخرت کا انجام بقا ہے۔ اور دنیا کا انجام فنا ہے۔ تیرے تمام دنیاوی اوصاف دنیا کی نسبت سے فانی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محمدؐ پر احسان کیا ہے۔ کہ ہم اس کے اسماء باقیہ کے ذریعہ انکا مشاہدہ دنیا ہی میں کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت صدیق اکبرؓ نے فرمایا ہے۔ اگر حجاب اٹھ جائے تو میرا یقین زیادہ نہ ہو۔ امر دوم یہ کہ اگر اپنے اسماء کے ساتھ اُس کو پکارو گے تو تم نے باقی کو فانی کے ساتھ پکارا کیونکہ جب تم نے اپنے ساتھ قائم ہو تو فانی ہو اور جب تو اُس کے ساتھ قائم رہے۔ تو باقی رہو گے۔ ان دونوں باتوں میں کتنا فرق ہے۔

لے زمانہ سے چھپ کر میں اس کے بازو کے سایہ میں آ گیا میں اپنے زمانہ کو دیکھتا ہوں اور زمانہ مجھے نہیں دیکھتا چاہتا اگر اوم میرا نام جانتا چاہی تو جان نہ سکی گے اور میرا مکان ڈھونڈنا چاہی تو وہ بھی نہ جانیں گے۔ از مترجم ۳۲۲/۱۹۔ انورؑ
لے بے شک متقی لوگ باغ اور بہرہوں میں قدرت دے بادشاہ کے پاس مقام صدق میں ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ دو طرفہ خدا کی طرف یعنی اپنے نفسوں اور صفات سے اللہ کی طرف رجوع کرو اور فرما ہے۔ اللہ ہی کے لیے اسماء حسنیٰ ہیں ان سے اللہ کو پکارو یہ دوسرا اشارہ ظاہر ہے۔ اللہ نے انسان کا ازل و ابد میں اپنے اسماء کے ساتھ ذکر کیا ہے جب کہ فرمایا ہے۔ **اِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَآخِرَاتِ** آخر آیت تک پھر تم کو حکم دیا اس کی حمد کے ساتھ اُس کا ذکر کیا کرو اس پر تم حیران ہو گے اور اس سمندر میں تمہاری عقل غوطہ کھائے گی وہ کیا اسماء میں لیکن اُسی نے تم کو ہدایت دیکر کہا **هَذَا اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ** یعنی تم کو حکم دیا ان اسماء حسنیٰ کے ذکر کرنے کا اور اسی طرف سے آیت میں اشارہ ہے **فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ** تسبیح و صلوات ایک ہیں۔ تسبیح کے معنی ہیں۔ ہر خدشہ و صف سے منزہ ہے یعنی اسم صمد ہے بمعنی کسی کے اسم اور مسے میں قدرت سے فرق ہے۔ اور میں تسبیح اللہ کی تنزیہ ہے جو بعض دفعہ قول سے اور بعض دفعہ اعتقاد سے ہوتی ہے۔ تسبیح اُس وقت صحیح ہوتی ہے جب انسان معرفت کا ثبوت بن کر تفرید میں فنا ہو جائے۔ اور یہ اہل حق کا درجہ ہے۔ جنہوں نے اللہ کو صفات جلال سے پہچانا اور انواع کمال کے ساتھ اُس کا وصف بیان کیا۔ ربوبیت کو اُسی کی طرف وصف کیا اور اپنی ذات کو اُس کے سامنے قید عبودیت کی زنجیریں پہنائیں۔ تسبیح اس وقت تک درست نہیں جب تک تم اپنے نفس کو ہر شہوت سے اپنے ایمان کو ہر نفس سے اپنی عقل کو ہر خواہش سے اپنی انکساف کو مالمومات سے اپنے دل و دماغ کو غفلت کی ظلمت سے اپنے جسم کو عادات و اکل حرام سے پاک نہ کر لو گے تب تک ہرگز کسی اسم ذات و صفات کی جلوہ گری نہ ہوگی۔ حضرت ابراہیم خواتم سے حکایت ہے۔ بیٹے اپنے دل سے تمام خواہشیں دُور کر دی تھیں صرف انار کی خواہش رہ گئی تھی۔ ایک دن میں ایک بیمار کے پاس سے گذرا جس کے تمام جسم پر بھڑبھڑا رہی ہوئی تھیں اور اس کا تمام گوشت کھا لیا تھا میں نے اس کو سلام کیا اُس نے جواب دیا۔ میرا نام لیا حالانکہ پہلے کبھی وہ مجھ واقف نہ تھا۔ میں نے دل میں کہا اگر یہ ولی اللہ ہے تو اللہ سے دعا کریں کہ ان بھڑبھڑوں سے اُن کو نجات مل جائے۔ فوراً ہی اُس شخص نے کہا غیبت حرام ہے۔ تو خود اللہ تعالیٰ سے دعا کر کہ تجھ کو انار کی خواہش سے نجات دے دے کیونکہ بھڑبھڑوں کا جسم نوچنا بہتر ہے۔ دل کو خواہشوں کے نوچنے سے یہ آداب گفتگو بتائے گئے ہیں۔ بعض بزرگوں نے یہ آداب گفتگو مثال دے کر تعلیم کی ہیں۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ مجھ سے ایک جوان جو ایک عبا پہنے اور ہاتھ میں پانی کی چھال لے لے تھا مجھ سے کہا کہ میں ایک ایسا شخص ہوں جس نے ہر چیز گاری کا قصد کیا ہے۔ اور وہی چیز کھاتا ہوں جس کو لوگ پھینک دیتے ہیں۔ مگر بعض اوقات میرے اٹھانے سے قبل اُس پر چوٹی اُچھاتی ہیں۔ بتاؤ اب میں اس چیز کو کھاؤں یا نہ کھاؤں؟ اگر کھاؤں تو مجھ سے مواخذہ ہو گا یا نہیں۔ یہ بزرگ کہتے ہیں میں نے اپنے دل میں یہ خیال کیا یہ شخص بڑا پرہیزگار ہے میں نے اُن کی طرف دیکھا تو وہ چاندی کی زین پر بیٹھے دکھائی دیئے اور مجھ سے یہ کہا کہ غیبت حرام ہے۔ وہ میری نظروں سے غائب ہو گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے نور دیا ہے۔

تسبیح کی تعریف | تسبیح تفعلیل کے وزن پر ہے۔ مصدر اس کا سبج اور اس کے معنی آنے جانے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **وَحَقِيقٌ - اِنَّ نَکْتُ نِیْ اَنْهَارٍ مَّسْبُجًا سَارِیْلًا** - یعنی دن میں تمہاری آمد و رفت بہت ہے۔ بعضی صوفیہ کے نزدیک سبج کے معنی تیرنے کے ہیں یعنی سرِ باطن کے ساتھ ملکوت کے عجائب اور حیرت و حقائق اُن کے لطائف میں سیر کرنا سالک اپنے ذکر سے دریائے قلب میں تیرتا ہے مرید اپنے قلب کے ساتھ بحر فکر میں روح سے بحر شوق میں عارف اپنے اسرار سے بحر غیب میں اور صریق اپنے اسرار سے بحر انوار قدسی میں تیرتا ہے۔ جن کے انوار معانی اسماء و صفات سے باوجود ثبوت اقدام تکمیل کے بہت بلند ہیں۔ انتہاء شہود میں عنایت نہ کرے اسی سبب سے یہ شہود اس کا پورا نہیں ہے تا وقت کہ یہ شہود اُس شخص کو تجزاً و حضورِ الٰہی شہود میں عنایت نہ کرے اسی سبب سے سب بڑھ کر علیہ

حضور اکرمؐ فرماتے ہیں کہ لَا اَحْسَى شَيْئًا عَلَيَّكَ اَنْتَ كَمَا اَتَذَيَّبْتَ عَلَيَّ نَفْسِي كَ یعنی میں تیری ایسی تعریف نہیں کر سکتا جیسی کہ تو نے اپنی آپ تعریف کی اور فرمایا اے اللہ مجھ کو اپنی قدرت کے حیرت زدہ کر دے۔ اور فرماتے تھے۔ اسماء حسنیٰ میں اسم اللہ کے سوا دوسرا اسم ذات نہیں ہے کیونکہ اسم ذات وہ ہے جو حقیقت کے لئے بنا ہوا بغیر کسی اعتبار کے تاکہ وہ اسم حقیقت اصلی پر دلالت کرے۔

انفال کے اسماء اسماء افعال کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن کے فعل کا ذکر شرع میں بغیر اسم کے ہیں جیسے حَفِظَ اللہُ وَ کی قسم۔ غَنِيْبَ اللہُ وَ لَنَنَّهُ اللہُ وَ فَضِّلَ اللہُ۔ دوسرے وہ اسماء ہیں جن کا ذکر شرع میں آیا ہے جیسے۔ يَخْلُقُ اللہُ مَا يَشَاءُ اللہُ يُخَالِقُ كُلَّ شَيْءٍ حَقْلُ اسماء دو قسم کے ہیں ایک وہ جس کی ظاہری صورت نہیں ہے جو کہ اس پر دلالت کریں اور اسی کی طرف حضور اکرمؐ کے اس ارشاد میں اشارہ ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے اُس اسم کے طفیل سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے خود کو معنون کیا ہے۔ اور قرآن کریم میں نازل کیا ہے۔ یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو رکھا یا ہے۔ علم غیب میں اپنے لئے اختیار ہے، اور دوسری قسم ہے جس کے لئے ہمارے پاس ظاہری لفظی یا تحریری صورتیں موجود ہیں وہ اسم جبرہ اللہ کی ذات پر مدلول کرتا ہے اس کی بھی دو قسمیں ہیں ایک مضمر اور دوسرا مظهر یہ سب اچھی طرح فرہم نشین کر لینا چاہیے۔

مردان غیب کا اسماء ہر شخص کا نام یا کلی یا جزئی طور پر اسماء البیہ سے منسوب ہے۔ اے مخاطب سمجھو اللہ آپ کو کامیاب کرے جیسے اللہ نے انہوں سے رابطہ نام ایسے ہی ننانوے مردان غیب بھی ہیں۔ جیسے اسماء الہی میں ایک نام اسم ذات ہے ایسے ہی ان مرد غیب میں ایک مرد ہے جس کو قطب اور غوث کہا جاتا ہے۔ یاد ہو دیکھ کل مردان غیب قطب سے مدد لیتے ہیں۔ مگر پھر بھی ان کو نہیں جانتے۔ واضح باد جو اسم اسم اعظم سے عدد حرفی اور عددی کسر میں منفق ہو تو وہ اس شخص کے حق میں اسم اعظم ہو گا۔ اور اس کے لئے وہی کام کرے گا جو اسم اعظم کرتا ہے۔ میں نے ایک عارف سے سنا ہے۔ ہر دعا کرنے والے کے لئے ایک اسم مخصوص ہے جو اُس کی دعا کے لئے۔ اس کے حق میں اسم اعظم کا کام کرتا ہے۔ جیسے حضرت ایوبؑ کے حق میں ارحم الراحمین حضرت سلیمانؑ کے حق و باب اور حضرت یونسؑ کے حق میں کَا اللہُ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ جو دعا کرنے والے حسب حالت ہے۔ اور یہی قول صحیح جمہور صوفیہ کا ہے شیخ محمد خوارزمی نے حرم مکہ میں ۶۷۰ھ میں فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم وتر کو حال و حال میں معلوم کر لیا۔ وہ ہی اسم اعظم ہے۔ جاننا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی سے مختلف تراکیب سے اسماء ظاہر کئے ہیں اس کی ہر اسم علیحدہ علیحدہ افعال پر دلالت کرتا ہے۔ اور سالک اپنے موافق مساک اختیار کرتا ہے۔ اور یہ اسم اعظم اُس کے مقصد کے مطابق ہوتا ہے۔ جب اس اسم کے ساتھ مناسب وقت پر ظاہری توجہ قلبی کے ساتھ مانگی جائے۔ تو ضرور جلد قبول ہوتی ہے۔ اسی جانب کلام نبوی میں اشارہ ہے کہ وہ تمہارے دلوں میں نفحات ہیں۔ خبردار اُن کو تلاش کرؤ۔ اور نفحات سے مراد طلب کے لئے وقت کا موافق ہونا اور اسم کا مقصد کے مطابق ہونا یہ دروازہ ہے جو مقربین پر منکشف ہوا ہے۔

دعا عمل کے راز اور ادعا کا اثر جامع اور سیف قاطع یہ ترکیب ہے کہ اسم کے اعداد بغیر الف لام کے جو جیسے خیر وغیرہ پھر ان اعداد کو اعمال کے طریقے ہفتہ کے ایام میں ضرب دو۔ اور حاصل ضرب کے موافق اسم کو اپنی بہت اور صفائی باطن کے ساتھ خالی مقام مقام میں ذکر کر دو دعا قبول ہوگی۔

بعض بزرگ فرماتے ہیں دعا میں رازیہ ہے کہ حروف اسم کے بعد اعداد صوری اور تحریری ان کے موافق ذکر کرو تو مقصد حاصل ہوگا۔ مثال اس کی اسم اللہ ہے جس کے چار حروف اور ۶۶ عدد ہیں ان دونوں کو جمع کیا جائے۔ خلوت میں حضور دل کے ساتھ بار لفظ اللہ کا ذکر کر کے دعا مانگی جائے۔ حاجت برائے گی۔ جاننا چاہیے۔ بعض اسم میں جن میں صرف ایک ہی خاصیت ہے۔ اور بعض

ہیں جن کی خاصیت میں اور بھی اسماء شریک ہیں یعنی ایک معنی کے کئی اسم ہیں جن میں سرعجیب اور امر غریب مقرر ہے۔ واضح باد ہر اسم کی تمامیت اس کے مشتق سے ہے۔ اور اس کا تفرق اس کے مقتضا سے ہے۔ اور یہی وہ سر ہے جس کا دروازہ بجز صالحین کے کسی پر نہیں کھلتا جس پر اس علم کا دروازہ کھل گیا۔ وہ علم حضور اکرم کے طفیل بہت بڑے درجہ سے کامیاب ہوا۔ اور اللہ ہی سینے کھولنے والا ہے اسماء الہی کے اسماء الہی میں سے جس اسم کے حروف و تہ ہیں۔ وہ تفریق کے لیے ہیں۔ اور جس اسم کے حروف صغیر ہیں۔

لطیف خواص وہ وصل و محبت کے بیٹے ہیں۔ واضح رہے۔ ہر اسم کے حروف اور اعداد اور وقت ہیں جس نے یمنوں کو جمع کیا ہے۔ اس پر رازہ منکشف ہو گیا۔ اگرچہ ہر اسم کے عدد و روحانی بھی ہیں۔ اس وقت میں اس کی تشریح نہیں کرتا اس لیے اس میں بہت بڑا خوف دامن گہر ہے۔ اگر مجھے یہ یقین ہوتا ہے کہ ہر کس و ناکس پر ہر اسرار ظاہر نہ ہونگے۔ تو ضرور میاں میں بہت کچھ اور عجیب و غریب بیان کرتا۔ اس دریا میں اگر تیرنے والے ہو۔ اور ساگر چلنے والے ہو۔ اور تھوڑی سی محنت کے ذریعہ ڈیرے بہا حاصل کر لو۔ ورنہ پھر حسرت کے سوا کچھ نہ ملے گا۔

اسماء اور اذکار کے لیے شرط عمل بہت سے ہیں۔ مگر وہ شرط کو بیان کرتا ہوں جو کل اعمال کے لیے ضروری ہیں اور جو بعض اعمال کے لیے لازمی ہیں۔

ہر عمل کے لئے ضروری شرائط

نماز باجماعت اور اعتقاد صحیح یہ مطابق کشف مزج اور طہارت حسنی معنوی اور ریاضت فکری اسرار معرفت یقین کامل تاثیر پر پورا بھروسہ ہر عمل کے لیے۔ یہ اولین اور لازمی شرائط ہیں جو شخص پوری تعریف کرنا چاہتا ہو اس کو تمام اسماء کی تعریف حاصل کرنا چاہیے تاکہ ہر اسم اس جگہ کو اپنی قوت عنایت کرے۔ اسی کے ساتھ اس کو ہر صفت کی تجلی ہو نیز نشئت کی جگہ پاگل انگ ہو اخص جو شخص کسی اسم کی تعریف کرنا چاہیے۔ اسے چاہیے کہ اس اسم کی حضوری کی طرف پوری کرے اور جو کچھ اس پر وارد ہونے والا ہے اس کو قبول کرے۔ اس اسم کے انوار سے اور ان انوار کے علاوہ اس میں دوسری چیز کی جگہ نہ رہے اور جب یہ شخص اس مقام تک پہنچ گیا تو اس کو اسم کی تعریف حاصل ہو گئی۔ جب ایک اسم سے اس نے تخلیق حاصل کر لیا تو یہ دو امور سے خالی نہیں۔ یا تو یہ اسم اصول کلیہ میں سے ہو گا تو اس اسم کی تعریف کرنے والا یا اس سے متعلق ہونے والا لازماً ان اسماء سے بھی بحیثیت اشمال متعلق ہو گا جو اس اسم کے اندر ہیں جیسے حضرت شیخ ابوالعباس سے حکایت ہے کہ آپ اسم جواد سے متعلق تھے۔ اور بخشش و سخاوت میں حاتم سے بھی بزرگ تھے۔ حضرت شیخ ابو موسیٰ سید رانی دن رات میں بستر ہزار ختم کرنے اس لیے کہ اسم باسط سے ان کا تعلق تھا۔ اسی طرح تمام بزرگان نے اسماء سے تعلق حاصل کیا ہے جیسے سیدنا عبدالقادر جیلانی اور ابو حامد غزالی اور ابوالحسن حرامی اور ابو عبد اللہ محمد بن عزیٰ اور ابوالقاسم قشیری اور ابوالحاکم برجانی اور ابوالعباس افیسی اور ابو عبد اللہ کونی وغیرہ جن کی گفتی بعد اللہ جانتا ہے۔ واضح ہو کہ انسان خود بھی اسم اعظم ہے۔ جس نے اپنے نفس کو پہچانائے نے اپنے رب کو پہچان لیا۔ شیخ ابوالحسن شاذلی کا بیان ہے۔ ایک دن اپنے استاد شیخ عبدالسلام ابن مشیش کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے سامنے بیٹھ گیا۔ شیخ کا ایک چھوٹا بچہ پھر رہا تھا۔ اُسے میں نے اپنی گود میں بٹھایا۔ پھر مجھے خیال آیا۔ کہ میں شیخ سے اسم اعظم پوچھوں۔ لیکن فوراً ہی گود کے بچہ نے میری تھوڑی پکڑ کر کہا چچا تم ہی اسم اعظم ہو یا یہ کہا کہ تم میں اسم اعظم ہے۔ شیخ نے فرمایا بچہ نے تم کو جواب دے دیا۔ اسی اچھی طرح سمجھ لو۔

بعض اعمال کے لازمی شرائط

مقام اور وقت کی پابندی اور بخور لائق عمل جلانا نیز عمل کے وقت وہ خاص لباس پہننا جو دوسرے وقت نہ پہنا جائے، یہ شرط ان کمزور لوگوں کے لئے ہیں جو کمال کو نہیں پہنچے اور کوئی ان شرائط کی پابندی کرے وہ عمل کے لئے ایک خاص جگہ معین کرے جہاں سوائے اس کے کوئی دوسرا شخص نہ آئے۔ اور وہ جگہ اتنی ہو کہ بس یہی شخص اس میں اٹھ بیٹھ سکے۔ یہ جگہ نہ زیادہ فراخ ہو نہ اس میں کوئی روشن دان ہو کہ روشنی آئے۔ یہ جگہ آبادی سے اتنی دور ہو کہ کوئی آواز بھی وہاں نہ آئے۔ زمین پر یا زمین سے پیدا ہونے والی چیز پر بیٹھے مثلاً بوریا وغیرہ جب نیند غلبہ کرے تب سو جائے۔ اور ہمیشہ عمدہ بخورات جلاتا رہے ۱۱

عزالت کے معانی | ایک بزرگ سے کسی نے عزالت کی بات بابت سوال کیا۔ انہوں نے جواباً کہا اس کی لغت اس کے معنوں اور اس کا لطیفہ سے ہے پروا ہے۔ اور اس کی صورت اس کے منشاء سے مستغنی ہے۔ یعنی جس نے عزالت اختیار کی سب سے بہتر اور اعلیٰ کام کیا۔ اصل صفا کے لئے خلوت دراصل ضبط نفس ہے۔ اور عزالت وصلت کی نشانی ہے۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ خاموشی سے معرفت الہی حاصل ہوتی ہے۔ اور خلوت سے معرفت دنیا بھوک سے معرفت شیطان اور جاگنے سے معرفت حاصل ہوتی ہے سلف نے اس پر متفق ہیں اس بات پر اجماع کیا ہے۔ کہ فتح زبانی کشف صدیقی حاصل نہیں ہو سکتا جب تک معدہ میں کچھ بھی کھانا ہو جو جسمانی پاکیزگی حد ہے۔ البتہ اس بات میں اختلاف ہے۔ کہ کتنے عرصہ میں یہ بات حاصل ہوتی ہے۔

بعض کہتے ہیں دو ہفتہ میں مگر زیادہ مشہور یہی قول ہے۔ کہ چالیس روز میں حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت موسیٰ کو چالیس ہی روز میں کا حکم فرمایا۔ تاکہ ان کا معدہ غذائی کثافتوں سے صاف ہو جائے۔ عقل صاف ہو جائے اور صاف ہو کر روح اور ضمیر قوی ہو جائیں۔ اور نفس پاک یہی ارواح کی پاکی ہے۔ بعض بزرگان سلف نے ساٹھ روز تک خلوت کی انتہا رکھی ہے اور انہیں ساٹھ روز میں عجائب ملکوت لطائف جبروت اور اسرار ملک اس پر کھلتے ہیں۔ عقل کی پاکیزہ کی تعداد ستر دن ہے اور انتظار کرنے والوں کے لیے یہی مدت مقرر ہے۔ اور اسی سے دوبارہ پیدائش ہے۔ جو مخصوص ہے۔ انوار سے صاحبان احوال میں سے اس وقت گزرتا ہے۔ جب اسرار ظاہری کا اس سے پردہ اٹھ جاتا ہے۔ اور یہی وہ شخص ہے۔ جو فنا کے ساتھ مرکز بھر بقا معیت میں زندہ ہوتا ہے۔ انسانیت میں صمدانیت کا یہی آخری مرتبہ ہے۔ جس میں اس کو علم اور اقسام تجلیات ہونے میں ریاضت و اعمال | شہوت طبعی کا مادہ بغیر ایک سال بھوکے رہنے۔ معدوم نہیں ہوتا ہے۔ اسرار ریاضت میں یہی طریقہ شرف کی قسمیں ۱۲ سے ہے۔ لیکن طبائع کی پاکیزگی کی حد اٹھائیس دن ہے۔ لیکن اسرار مقدس کے ساتھ کو اکیس دن چل کر نا ضروری ہے۔ صاحبان کمال اس کو جس کا باطن خراب ہے جس کو موارد ربانی اور نفس خواہشات۔ ہے۔ اپنی خلوت سے نکال دیتے ہیں کیونکہ ان کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اس شخص کا باطن خراب ہے جس امور در ربانی اور مواہب ایمانی کی قابلیت نہیں ہے۔ بعض لوگ کم نہ کرنے۔ بلکہ دیر کر کے کھاتے۔ یہاں تک کہ سات دن اور دس دس دن اور چالیس میں ایک مرتبہ کھاتے۔ بعض لوگ اپنے کھانے کے ہم وزن ایک گیلی لکڑی رکھ لیتے جتنی سوکھتی جاتی اتنا ہی وہ کھانا کم کرتے جاتے حضرت سہل تستریؒ کا بیان ہے جو شخص چالیس دن بھوکا رہے۔ اس پر ملکوت کے آثار قدرت ظاہر ہوتے ہیں۔ ہم نے مختصراً اسرار سلوک ظاہر کیے ہیں۔ اور راستہ واضح کر دیا ہے۔ اسے خوب سمجھ کر عمل کرنا چاہیئے ۱۳

نازک فایہ | جب دل چاہے تو جہ رکعتیں پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
کا طریقہ | لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَّى إِلَيْهِ وَأَفْضَلُ بِهِ
وَأَذْوَاجَهُ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مُحْيِي

پھر اس کے بعد تکبر کیے اور سجدہ کر کے سات بار سورۃ الفاتحہ اور سات بار آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد پڑھے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَبْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ دَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ پھر
 دس بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا عَدَدَ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَنْتَهٰی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ
 وَتَعْبُدِكَ اِلَّا عَلٰی وَكَلَمَاتِكَ الْاَتَمَّةِ۔

پڑھے پھر اپنی ضرورت بیان کر کے اپنا سراٹھالے۔ اور ایک دن بے عیب مثل قربانی ذبح کرے اور اگر دن بے نعل سکے تو بکرا یا بھڑ
 بھی کافی ہے اسے خلوت کی جگہ میں قبلہ ہو کر کرنا چاہیے۔ اور ذبح کے وقت یہ الفاظ کہے اَللّٰهُمَّ هَذَا مِنْكَ وَاِلَيْكَ تَاْجَعَدُ
 فِدَاۤیِیْ وَتَقْبَلُ مِنِّیْ۔ پھر وہیں ایک گڑھے میں اسکی غلاظت کر دے۔ اور گوشت کے ٹکڑے کر کے فقراء اور مسکین کو تقسیم
 کر دے یا عمدہ کھانا پکا کر فقراء کو کھلا دے۔ اور سات روپیہ سات مساکین کو تقسیم کر دے جس تکلیف سے یہ شخص خوف کرتا ہو
 اُس سے محفوظ رہے گا۔

عجیب و غریب اور پر تاثیر و طیفہ اور اب ہم یہ فصل ایک ذکر عجیب و غریب سے شروع کرتے ہیں جو غلام اس کو پڑھے گا آزاد
 اُس کے بے شمار خیرات و ضرر اندر۔ جو جائے گا۔ اور جو قیدی اس کو پڑھے گا عزت پائے گا خلاص پائے گا اور جو ذلیل پڑے گا
 عزت پائے گا اس میں ظالموں کی ہلاکت کی بہت بری تاثیر ہے۔ جو شخص اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر شیطان سرکش اُس کا طبع
 ہوگا۔ اور جو اس شخص کے شر سے خوف ہو اُس سے محفوظ رہے گا۔ اور جو حاکم یہ ذکر پڑھے اُس کی حکومت وسیع اور اس کا حکم
 جاری ہو واضح باد میں اسم اعظم بھی ہے۔ اور جو شخص اس کو کسی حاکم کے روبرو پڑھے گا۔ اُس حاکم کا غصہ جاتا رہے گا۔ اس کا پڑھ
 کر اللہ تعالیٰ سے جو حاجت مانگے وہ پوری ہو اس پر شہید راز کو سمجھو جو افکار سے بے پرواہ کر دیتا ہے حکام و امراء و علماء اور حکماء پر
 لازم ہے۔ کہ جمعہ کے دن پہلی ساعت میں یہ شروع کریں۔ یا اتوار کو یا یوم عرفہ یا عیدین یا عاشورہ یا شب نصف شعبان یا ستائیسویں
 رمضان کی شب میں یا ہر ماہ کے غزو کی یا جس رات میں ہوسکے شروع کریں تو دین و دنیا کی برکت حاصل ہو اور سعادت حاصل ہو اور
 وہ دروید ہے، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا تَحُولُ قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
 اٰلِہٖ وَصَلِّہٖ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ اِبْرٰہِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ
 لَکَ الْاَمْرُ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۲۶۰ ہا رَحْمٰتِیْ اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ حَسْبِیْ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 هُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ دَعَا رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا یَقْضٰ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 ۲ بار ہا رَحْمٰتِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ اِبْرٰہِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ
 لَکَ الْاَمْرُ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۲۶۰ ہا رَحْمٰتِیْ اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ حَسْبِیْ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 هُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ دَعَا رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

۱۔ شروع اللہ کے نام سے جس کے نام سے کوئی چیز نقصان جو بہر مان اور رحم والا ہے، نہیں نکلی اور ہدی کی قوت مگر اللہ بزرگ و بڑا ہے اللہ دو دو نازل ہوا ہے سرور حضرت
 محمد اور آپ کی آل صحابہ پر اور سلام جیسے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام عالموں میں تو نے دوسرا بھیجا بلکہ تو اُن کی قدر بزرگ ہو۔ نہیں کوئی معبود مگر تو میں عالموں میں کھانا کئی بلکہ
 اللہ اور اچھا کار ساز جو کافرانہ اُس پر معبود نہ کیا میں نے وہی رب فرضِ عظیم کا نام شروع اللہ کے نام سے جس کے نام سے کوئی چیز نقصان نہیں کرتی ہے زمین کی نہ آسمان کی اور یہی
 سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے عرش مجید ہاں سے ابتداء اور انتہاء کرنے والے اپنے اپنے ادا کرے کو پہچانے والے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نعمات کھانا
 جس نے تیرے امان عرش کو بھر دیا ہے اور تیری رحمت نعمت تمام مخلوقات پر ہے اور تیری رحمت کا

يَا عَلِيُّمُ يَا حَنَّانُ يَا سَنَانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَانُ يَا جَلِيلُ يَا عَظُوفُ يَا كَرِيمُ يَا رُفُفُ اسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
 الْمَخْذُومِ أَنْ تَقْبِلَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِ جَمَالِكَ الْوَاقِدِ وَأَنْ تَقْبِلَ سِرِّي سِرِّ النُّفُوسِ وَكَمَا أَتَى نَفْسِي سِرِّي وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ
 أَنْ تَقْبِلَ فِي النَّفْسِ وَالْأَرْوَاحِ وَالْمُهْجِ وَالْأَشْبَاحِ بِمُهْجَاتِ الْمَحَبَّةِ وَهَيْجَاتِ الْمَوَدَّةِ يَا مَنْ يُفْتَرِحُ
 عَنِ الْمَخْذُومِينَ يَا أَرِيْسَ الْمُسْتَرْحِشِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْمَعْطُوفِ الَّذِي
 هُوَ مُبْدَأُ الْكَرْدِ يَا ذَا هَابٍ يَا نَا نِعَ يَا تَوَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ شَوْقًا يُؤْصِلُنِي إِلَيْكَ
 وَتُؤْصِلُنِي إِلَيْكَ وَتَلْقِيَنِي بِالسُّوُجِ وَالْزُجْجَانِ وَذُرِّيَّتِي يَا مَنْ مِنْكَ وَالْزُفْرَانِ يَا بَاسِطُ
 يَدَيْهِ يَا مَاجِدُ يَا أَلَّهُ يَا بَارِي لَا شَرِيكَ لَكَ لَا أَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا اللَّهُمَّ مَنْ أَدَا دُنِيَ بِسُوءِ
 أَوْضَعَةٍ أَرَشَرْنَا تَمَعًا نَأْسَهُ دَاخِلُ لِسَانِهِ وَالْجِسْمُ قَالَا دَاخِلُ حَيْسُ كَيْدِهِ دَاخِلُ بَيْتِهِ دَاخِلُ بَيْنِهِ
 يَا دَاخِلُ يَا حَمِيدُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ عَزْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا دَاخِلُ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالسِّرِّ الْجَامِعِ وَالنُّزْرِ النَّاطِقِ أَنْ تَهْبِيَنِي قُرْقَانًا مِنْكَ تَشْرَحُ بِهِ صُدْرِي وَتُزْفِعُ
 بِهِ قُدْرِي أَنْتَ وَحَبِيْبِي وَجَاهِي دَاخِلُ الْمَرْجِعِ وَالتَّنَاقُصِ تَجْبُو الْكَسِيرَ وَتَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا اللَّهُ
 الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ يَا أَبَدَ إِيْمٍ دَاخِلُ سَمْعِيْلٍ وَاسْمَاعِيلَ
 وَبِقُدْرَتِكَ عَافِيَنِي وَاعْفُ عَنِّي وَلَا تَسْخِطْ عَلَيَّ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ يَا أَلَّهُ يَا شَيْءُ لَا طَاقَةَ لِي بِهِ يَا سَمِيعُ
 الدُّعَاءِ يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا مُجِيبُ الدُّعَاءِ يَا سَمِيعُ الْعَلِيمُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْكَفَى الَّذِي لَا يَمُوتُ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ دَرَجَاتٌ مِنَ الذَّلِيلِ

ابنہ گذشتہ ہر چیز پر وسیع ہے۔ نہیں ہے معبود مگر تو اے فیثا مستغنی میری مدد کرے اللہ بلند بزرگے دوست اے علم اے مہربان بخش
 نے اے اے رجبم رحمن بزرگ اے مہربان اے کریم سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم مخزون کے ساتھ مجھے اپنا فیض جمال اقدس اور کمال
 نفس اور سرربانی اور اسم نورانی دے یہاں تک کہ نفرت کروں نفسوں و روضوں میں ساتھ آمادہ محبت اور موت کے اے وہ فائز جو علم ہے
 دور کرتا ہے اور اے وحشت زدوں کے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں برائے کے ساتھ جو معطوف ہے جو مبدئ مرون ہے۔ اے بختے داسے۔
 اے نافع اے توبہ قبول کرنے والے اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اس شوق کا جو مجھ کو تیری طرف پہنچائے اور نور جو تیرا راستہ بتائے اور ملائے
 مجھ کو روح درہمان اور فرحت سے مجھے اپنے امن اور رضامندی سے اے کشادہ کرنے والے اے واجد اے ماجد اے اللہ میرے رب تیرا کوئی
 نہیں ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ہوں اے اللہ جو کوئی میرے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے اس کا سر توڑ دے اور زبان بند کر دے
 اور نہ میں اُس کے گام دے دے اور اُس کے مکر کر روک دے اور عائل ہو میرے اور اس کے درمیان اے دائم اے حیدر اے حیدر اے حیدر اے حیدر
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ سرجامع اور نور سائح یہ کہ بخشش تجھ کو غرقان اپنے پاس سے جو کھول دے میرا سینہ اور
 بند کرے میری قدر ہی تو ہی میرا قبلہ اور سہارا ہے۔ اور تیری ہی طرف رجوع اور انتہا ہے۔ تو ہی شکستہ دلوں کو چھوڑنا اور فقر و پر
 دام کرنا ہے۔ نہیں ہے معبود مگر اللہ علم اور بزرگی والا، نہیں معبود مگر اللہ رب عرش عظیم کا، نہیں ہے معبود مگر اللہ رب آسمانوں اور زمین کا
 اے اللہ اور رب عرش کریم کا اے اللہ رب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق و یعقوب
 عافیت دے مجھ کو اور معاف کر مجھ کو اور حرمت مجھ پر کسی اپنی مخلوق کو قلبہ نہ دے اے اللہ کسی طاقت و رجحان سے جس کی مجھ
 کو طاقت نہ ہو، اے سننے والے دعا کے اے قبول کرنے والے

وَكَيْفَ لَا تَكْبُرُ اللَّهُ أَكْبَرُ تَيْنِ بَارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِمَا أَخَافُ وَأُحْذَرُ وَأَعُوذُ بِكَ يَا إِلَهَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
مُسْلِكَ السَّمَاءِ أَنْ تَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَمَانًا
مِنَ الْفَقْرِ وَأَمَانًا مِنَ السَّرِّ وَأَمَانًا مِنَ الذَّمِّ وَأَمَانًا مِنَ الْهَمِّ وَأَمَانًا مِنَ الْغَمِّ وَأَمَانًا مِنَ الذَّلِيلِ وَأَمَانًا مِنَ الْجَهْلِ وَ
أَمَانًا مِنَ الْفَقْرِ وَأَمَانًا مِنَ الْخُفِّ وَأَمَانًا مِنَ التَّجْفِ اللَّهُمَّ أَمِنْ عَارِ قَبْتِنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْرِنَا مِنْ خِزْيِ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعْمَدِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ قَوْلُهُ نَوَارِ الْمَعَارِفِ وَسِرِّ
أَسْرَارِ الْمَعَارِفِ وَصَفْوَةِ خَلْقِكَ وَسِرِّ عِلْمِكَ وَالْمُرَاتَةِ ذَاتِكَ وَمَشْهُدِ صَفَاتِكَ وَأَسْأَلُكَ بِنُورِ جَهْلِكَ
وَبَسَائِرِ حَمَلِكَ بِإِتِّبَاعِهِ وَالتَّمَانِيَةِ وَأَسْرَارِهَا الْمُتَصَنِّعَةِ مِنْكَ يَا اللَّهُ ۳ بَارِ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَدِيمُ أَنْ تَهْبِي
مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا مِنْ حَيَاتِكَ مَوْحَا وَمِنْ أَسْرَارِكَ حُكْمًا وَمِنْ قُدْرَتِكَ نَعْلًا وَمِنْ كَهْمَاتِكَ لِسَانًا وَمِنْ
سَمْعِكَ ذَهَبًا وَمِنْ بَصَرِكَ كَشْفًا تَنْصِلُنِي أَحَاطَتِكَ قِيَامًا وَأَمْنُغْنِي مِنْكَ بِكَ سِتْرًا غَشَمَ لَنِي أَعْنَاكَ الْكَلْبُ
وَتَنْقِذْ أَلِيهِ نَفْسِي الْجَبَّارِينَ فَذَلِكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلَى كُلِّ بِدْءٍ أَيْتًا ذَلِكَ الشُّكْرُ عَلَى كُلِّ نَهْيٍ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ
وَالْمُعِيدُ اللَّهُمَّ أَمْنُغْنِي عَلَى فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِمَنْكَ وَأَهْرِ سِنِّي بِجَارِسِ حِفْظِكَ وَصَرِّكَ وَرَدِّي بِدَارِ الْهَيْبَةِ
وَأَحْسِنِي عَلَى سَرِيرِ الْعُظْمَةِ - مُنْزَجًا بِتَاجِ الْبَهَاءِ وَأَضْرِبْ عَلَى سَرَادِقَاتِ الْحِفْظِ وَانْشُرْ عَلَيَّ دَوَاءَ الْعِزِّ دِيْنِي إِلَى
الْتَرْتِيقِ وَأَمْلًا بِأَطْنَبِ الْخَشْيَةِ وَرَحْمَتِهِ وَظَاهِرِ عِزِّ عِظْمَةِ وَهَيْبَةِ وَمَلِكِي نَاصِيَةِ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ
ذَا عَصَمِي مِنَ الْخَطَا وَالْزَلَالِ وَآيِدِي فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ ذَاتُكَ وَمِمَّا لَا
يَعْلَمُ أَحَدٌ سِوَاكَ أَنْ تَنْصِلَنِي عَلَى سَبِيلِ نَا مُحَمَّدٍ النَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاللَّيْلِيَّةِ الْأَحْمَدِيَّةِ شَهِسَ سَمَاءِ الْأَسْرَارِ
وَمُظْهِرِ الْأَنْوَارِ وَتُحَلِّبْ لَكَ الْجَمَالَ وَمُرَكِّزِ مَدَارِ الْجَلَالِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسَمُوهِ كُدَيْكَ وَبَسِيْرِهِ إِلَيْهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - نداء کے مفقرب کافی ہے: کچھ کو اللہ جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔ تو کل کی میں نے اس زندہ پر ہم نہیں مڑنا ہے اور محمد ہے
اس اللہ کا جس کے بیٹا نہیں اور کوئی شریک نہیں اس کا ملک میں اور نہیں ہے ولی اس کا ذلت سے کوئی اور تکبر کہہ انکبیر کہنا اللہ اکبر ہے اللہ
میں پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے ان چیزوں سے جن سے خوف اور غم نہ کرتا ہوں، اور پناہ مانگتا ہوں اس اللہ کے سے جس کے سوا کوئی معبود
اور نہیں۔ روکنے والا آسمانوں کا اس بات سے کہ گر پڑیں زمین پر مگر اس کے حکم سے ہر جبار سرکش اور شیطان مردود سے اللہ
سوال کرتا ہوں تجھ سے امان کا فقر سے ارتداد سے اور امان کا مذہب سے رنج و غم سے اور امان کا ذلت و جہالت سے اور امان کا
فقر و خسف سے امان کا رجف سے، اے اللہ اچھا انجام کر ہمارا کاموں میں، اور ہم کو ذلت نہ دینا و آخرت سے بچا۔ اے اللہ
سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطیفیل خمد سردار کامل قانع، خاتم النوار معارف اسرار معارف کے راز اور تیرے بزرگزمیرہ خلق، علم کے اور
تیری ذات کے آئینہ کے تیری صفات کے مشہد میں سے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نور ذات اور بساط رحمت کے اور سب سے ثانیہ اور
ان کے اسرار و تجھ سے متصل ہیں۔ اے اللہ اے بیکار سے بے نیاز سے زندہ قائم۔ مجھ کو اپنے علم سے عقل اور اپنے حیات سے روح
اور اپنے ارادہ سے حکم اور اپنی قدرت سے فعل اور اپنے کلموں سے زبان اور اپنی سماعت سے فہم اور اپنی بصارت سے کشف اور
اپنے احاطہ سے قیام دے اور عنایت کو مجھ کو اپنے پاس سے اسرار جس کے سامنے متکبروں کی گردنیں جھک جائیں اور مطیع ہوں نفس
چاروں کے کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے۔ اور تو ہی ہادی ہے۔ غذاب اور تیری مشکریا جاتا ہے۔ بے شک تو غنی ہے۔ حمید ہے
اے اللہ مجھ کو فراش رحمت پر احسان سے سلا اپنی حفاظت کے ساتھ میری حفاظت فرما۔

أَنْ تُؤْمِنَ خَوْفِي وَتَقْبَلَ عَثْرَتِي وَأَذْهَبُ حِرْصِي وَخُذْنِي وَكَيْلُ نَقْصِي وَاحِدِي فِي إِيَّاكَ فَامْرَأَتِي
الْقَنَاعَةُ وَلَا تَجْعَلْنِي مَفْتُوحًا بِنَفْسِي مَحْبُوبًا بِجَسَدِي وَاکْشِفْ لِي عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُومٍ يَا خَيُّ
يَوْمٌ وَاکْفِنِي بِطُفٍّ تَرْتَاخُ إِلَيْهِ أَرْوَاحُ الْأَوْلِيَاءِ وَتَنْبَسِطُ لَدُنْهُ نَفُوسُ السَّعْدَاءِ فَذَلِكَ الْمَجْدُ الْأَوْسَعُ
وَالْمَلِكُ الْأَجْمَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَبَقَ فِي عِلْمِكَ إِنَّكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ السَّوَالِ بِهِ طَالِبًا
وَلَا تَرُدُّ مِنْ سَأَلَ بِهِ خَائِبًا أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي فِيهِمَا أُرِيدُ وَإِنْ تَصْغِبْنِي بِحَسَنِ الْعَاقِبَةِ
إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا أُرِيدُ وَتَكُنْ مَقَالِيدَ الْأُمُورِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ
إِلَيْكَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ تَفِيضَ عَلَيَّ مِنْ مَلَائِكَةِ أَنْوَارِكَ مَا يَرُدُّ عَنِّي أَبْصَارَ الْأَعْدَاءِ
خَاسِنَةٍ ذَايِدٍ يَهْمُ خَاسِرَةٍ وَأَنْ تُكْشِفُونِي فِي كُلِّ مَا أَحَادِلُ بِهِ فَجَعَلْتُ مِنْكَ تَرْتَاخُ إِلَيْهَا أَرْوَاحُ
الْمُتَارِكِينَ وَتُشْخَصُ لَهَا أَبْصَارُ الذَّاخِرِينَ وَتُسَيَّرُ بِهَا أَسْرَارُ الْعَارِفِينَ إِنَّكَ أَنْتَ فَلَامُ الْغُيُوبِ
وَمُعْلِمُهَا وَكَاشِفُ الْأَسْرَارِ وَمُفْهِمُهَا فَذَلِكَ الْحَمْدُ وَالْمَدْحُ وَبَيِّنَاتُ الْخَيْرِ وَالْقَسَمُ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْوَلِيَّاتِ الْقَالِحِينَ وَعَلَى أَهْلِ

۱۵۔ مجھے چادر ہیبت اور صفا اور بھلا بھوکہ کو نعمت ہیبت پر تاج عزت کے ساتھ اور ڈال بھوکہ بڑے پردے حفاظت کے اور
بھلا بھوکہ پر جھنڈ عزت کا اور آسان کر میرے لیے رزق اور بھر دے میرے لیے باطن کو اپنے خوف اور رحمت سے
اور ظاہری کو میری عظمت اور ہیبت اور مالک کو مجھ کو پیشانی کا ہر ایک جبار اور سرکش اور شیطان مردود کے
اور پچا مجھ کو لغزش سے اور قوت دے قرآن اور عمل میں لے لے اللہ مانگتا ہوں تجھ سے تیری جس کو تیری سوا کوئی نہیں
ہاں تیرے کہ درود فاضل کر ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی ذات محمدیہ اور لطیفہ احمدیہ ہے جو آفتاب
ہیں آسمان اسرار کے اور مظہر ہیں انوار کے اور قطب فلک جمال کے اور مرکز مدار جلال کے نہیں۔ لے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ
سے تیرے اسرار کے ساتھ اور اُن کے سفر کا تیری طرف ہوا یہ کہ امن دے۔ مجھے خوف سے اور دُور کر میری مشقت کو اور میری
اور دفع کر میرے لیے حرص اور غم کو اور پورا کر میرے نقصان کو اور دے مجھے اپنی طرف اور دے مجھ کو تقاضا عت اور مجھے فتنہ
نفس میں نہ ڈال اور مضبوط نہ کر اور کھول دے میرے لیے۔ ہر ایک راز زندہ لے قائم کافی ہو ایسے لطف کے ساتھ کہ راحت
حاصل کریں اس کی طرف روحیں اولیاء کی خواہش ہوں اس کے واسطے نفس نیکیوں کے تیرے ہی واسطے بزرگی وسعت تمام بخشش
لے اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر علم کے ساتھ جس نے سبقت کی تیرے علم میں بیشک توان کے ساتھ ہے۔ تو سوائیوں
کو فروم نہیں رکھتا اور جو ان کے ساتھ سوال کرے تو اسکو رد نہیں کرتا میں تجھے سوال کرتا ہوں کہ میری ہر حاجت پوری کر جو میں ارادہ کرتا ہوں اور میں انجام مجھے عنایت کر چیک
تو طے میرے اردوں کا اور تیرے پاس تمام خزانوں کی کنجیاں ہیں اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور طہارت میں تجھے بطیفہ بسم اللہ کے سوال کرتا ہوں۔ ڈال مجھ پر لباس اپنے انوار
کے جو مدد کرے مجھ کے نظر دشمنوں کی حالت کے ساتھ اور ہاتھ لگے ناکامی کے ساتھ اور پہنا مجھ کو عذرا اور تازگی جس کی طرف اور اک کہنے والوں کی روحیں اور شخص میرے یہ
ناظرین کی آنکھیں۔ اسرار مار فوں کے بیشک تو علام انبیوب اور بتلانے والان کا ہے۔ اور اسرار کا کھولنے والا اور سمجھانے والا
ہے تیرے ہی لیے۔ حمد و ثناء اور تیرے ہی ہاتھ میں فیرو فتح ہے۔ لے اللہ درود بھیج۔ انبیاء اور مرسلین ملائکہ مقربین اور اولیاء صالحین تمام اہل
طاہت پر اور پہنچا اُن کو سلام ہمارا اور تعیت ہماری اور پہنچا شفا عت اُن کی ہمارے سوال اور آرزو سے لے اللہ میں اپنی

دعیم بھی اس کو محدود نہیں کر سکتا۔ بہتر یہ اسم ذات ہے باعتبار احاطہ عین اور طلاق کل قیود۔ اوصاف یہ موجب تعدد نہیں ہے بلکہ اسم ہو دراصل فاتحہ الاسماء اور اساس ہے۔ یہ اسم بڑا جلیل القدر ہے۔ بعض کہتے ہیں یہ بھی اسم اعظم ہے۔ جو شخص کثرت سے اسم ہو کا ذکر کرے گا۔ اس کا قلب میں سوائے اللہ کے اور کوئی خطرہ پیدا نہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کشف کا دروازہ اس پر کھولے۔ اُس کی استعداد کے موافق کھولے گا۔ اسم اسماء مخصوصہ بالمتولین میں سے ہے۔ جس کے لابیوں۔ جو چوتھا عدد ہے۔ اور یہی عدد اس کے مقتضیات میں سے ہیں۔ اسی لیے پانچواں عدد فرد ہے۔ اور وہ عدد ثانی ہے۔ اس لیے کہ وہ بخیر استحقاق کے ہے۔ جو نیز اس کے حروف کے اسماء اسم واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں :-

۱۲۳	۱۲۸	۳۲۱
۱۲۲	۱۳۳	۱۳۶
۱۲۷	۱۲۰	۱۲۵

نقش لاله ادا ہو۔

روحانی اجسام کو مطیع ایک ربع اس کا سدہ درسدہ ہے جہت شفع سے، اور ایک ربع چہار در چہار ہے جہت عدد وتر سے، اور مبداء مثلث و مخر کرنے کے نقش اس کا حروف ہا سے ہے جو کوئی اس مثلث کو شرف زحل میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تمام روحانی اجسام اس کی اطاعت کریں اور جو کثرت سے اس کا ذکر کرے وہ ہمیت والا ہوگا اگر کوئی عارف اس کا ذکر کرے تو روحانی اجسام اس سے گفتگو کریں گے۔ یہ امر روزہ اور ریاضت کے بعد ہوتا ہے اور پھر روحانی اجسام سے جو چاہے عامل سوال و جواب کر سکتا ہے۔ عدد لفظی اس کے ۳۷ اور رقمی ۳۶ ہیں یہ اسم شفع اور وتر دونوں کو جامع ہے حرف صا کے حرف واؤ میں داخل ہونے کے (۳۳) طریقے ہیں اور اس کے ربع میں مندرجہ بالا صفات ہیں۔

ان کے نقش مندرجہ ذیل ہیں :-

ط	و	ما
	۸	لی
ع	ح	بہ

ہمزو	لام	الف	حا
۸	۱۱۰	۷۴	۵۶
تین	باری	اول	مبین

باجہ	حنی	منی
مزیز	عدل	بین
بف	منجد	دانی

اسم اللہ کے خواہ اس اور بالاتفاق اسم اللہ اسم اعظم ہے۔ جو فقط ذات باری کا نام ہے اس کے معنی سردار کسے ہیں یہی اسم یہ رسم اعظم ہے :- ذات ہے اور پانی گل اسماء اس کی صفات ہیں یہ اسم کی صفت نہیں ہے جو کوئی اس کا ذکر کرے تو کوئی شخص اس کی بزرگی کی وجہ اس کو دیکھ نہ سکے گا۔ جو شخص اس کی اس کو شرف زحل میں پاک چیز پر لکھ کر جلائے تو ہر شیطان و غیبت جل جائے گا۔ اگر سخت سردی میں اس اسم کا ذکر سردی کا شدت سے محفوظ رہتا ہے۔ ہفتی بخار والا اس اسم کو انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو فوراً بخار دور ہو جاتا ہے۔ اگر ہرن کی جہلی پر جب آفتاب برزخ اس میں ہو لکھ کر تین سو سترہ مرتبہ اُس کا ذکر کرے جس پانی پر ہاتھ رکھے وہ خشک ہو جائے گا اس کے لیے صاحب حال ہونا لازم ہے۔ جو اس کی قدر پہچانے گا۔ وہ اللہ کے سوا دیگر چیزوں سے مستغنی ہو جائے گا کیونکہ یہی اسم اعظم ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے۔ تو فوراً قبول ہوتی ہے۔ اور جو مانگ لیا جائے فوراً مل جاتا۔ اسی سبب سے اُس کے قرآنے ظاہری، اسم مجیب کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ اور یہی پہلا اسم اسماء منظر کا ہے جو جامع حقائق اور مشتمل بر دقائق ہے۔ اس کا نمس جلیل القدر ہے۔ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کوئی کام مشکل نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی کل سختیاں آسان ہو جائیں گی اور یہ ذکر کا برکات ہے۔ جو اہل خلوت میں سے ہیں۔ جس شخص کا نام محمد ہو

اس کے بیٹے ہی ذکر مناسب ترین ہے۔ کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا۔

اللہ اللہ انی لا اشک بہ شئیا۔ جس شئیہیں کا نام عبد اللہ ہو اُس کے بیٹے بھی بہت مناسب ہے۔ اس کے عدد لفظی ۶۷ عدد رقمی ۹۹ اور اسماء حروف ۲۶ ہیں یہ اہم دو بزرگ اسماء کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

۱۸	۱۵	۲۲	۱۳	۱
۱۲	۳	۱۶	۸	۱۵
۶	۲۴	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۲	۱۲
۲۱	۷	۲	۲۰	۷

نقش اللہ ←

ن	ل	ص	ح	ر
۳۸	۱۱	۱۹۸	۲۸	۲
۱۶۶	۵۱	۲	۲۰	۹
۵	۳۱	۷	۹۹	۴۵
۶	۲۹	۵۲	۳	۲۷

اسم رحمن کے بہت فوائد | اس اسم شریف کا مربع ۵۵۵ ہے جو اس کو شرف اور حل مشکلات -
 زحل میں لنگھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی رہے۔ جو اسے دیکھے گا نرم ہوگا۔ اور بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی اگر اُس کو پانی میں گھول کر گرمی سے بخار والے کو پلائے تو بخار فوراً دور ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے اور جس کا نام عبد الرحمن ہو اس کے ذکر مناسب ہے۔ اور جو اس پر ہر وقت رکھے اُس کی مہربانی ہوگی۔

نفس منہ دوا بیت ہے۔ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر سے عزوب آفتاب تک یا اللہ یا رحمن کا ذکر کرے دعا مانگے وہ جلد نپول ہوگی اس کے عدد ۹۹ ہیں اور یہ زوج فرد ناقص ہے اس کے اجزاء ۳۷ اسم مقبلی کی جانب اشارہ کرتے ہیں بحیثیت رقم کے لیکن حیثیت لفظی کے اعتبار سے اس کے عدد ۳۹ ہیں۔ اور یہ فرد ناقص ہے، اجزاء اس کے ۴۷ اسم آلہ کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے اسماء حروف ۴۹ اسم مہدث اور فاطمی کی جانب اشارہ گنان ہیں۔

اسم رحیم قبولیت دعا | اس اسم عظیم الشان اسم کا مربع ۳۴ ضرب ۳۴ ہے مع ستر متداخل اس کے عامل پر کل بہر احوال مہربانیاں ہوتی ہیں شفاء امراض وغیرہ۔ اس کا بکثرت ذکر مستجاب الدعوات ہے۔ یہ اسم تواتر زمانہ سے امان میں رکھتا ہے۔ اور اس کے پڑھنے بہت وقت شرف کر رہے گرم بخاروں کو نفع دیتا ہے بشرطیکہ یہ روایت بھی لکھا جاتا ہے۔

آخر تک جس کا نام ابراہیم ہو اُس کے بیٹے اس کا ذکر مناسب زین ہے۔ جس کے ساتھ اسم مطہر بھی ملا کر پڑھا جائے۔ عدد اس کے ۳۵۵ ہیں یہ زوج فرد مستطیل مرکب ہے۔ جو شئے لطیف اور مثلث بدیع اور مسدس اولیٰ ہے۔ اور یہ عدد زائد ہے اجزاء اس کے ۲۱۹ اسم کریم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس کے اسماء حروف ۳۱۳ اسم یا بصیرہ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

م	ی	ح	ر
۳۱	۲۱	۲۹	۱۰
۱۲	۲	۸	۸۱
۹	۲۷	۲۳	۹۲

۸۵	۳۰	۷۲
۸۴	۸۶	۸۸
۸۹	۸۲	۸۷

شکل نقش یہ ہے۔

داخل رہے۔ اسم رحمن و رحیم مضطر اور خوف زدہ کے لیے باعریف امان ہیں جو کوئی جمعہ کے آخر دن میں انگلی پر نقش کر کے پہنے تو کل کام اس کے آسان ہوتے ہیں۔
 اسم حلیٰ۔ حکام کے لیے نہایت مفید عمل | یہ ذکر حکام کے لیے بے حد مناسب ہے۔ اس کا مربع ۳ ضرب ۳ سونے کی

نقش کر کے اپنے پاس

مختی پر مع آیت

رکھے تو لوگوں میں اس کی بیعت ہو یہ اسرار جلیل ہے

جس کا نام عبداللک ہو اس کے بیٹے اس کا ذکر مناسب ترین ہے

۲۹	۲۴	۲۷
۲۸	۲۰	۲۳
۲۳	۲۶	۲۱

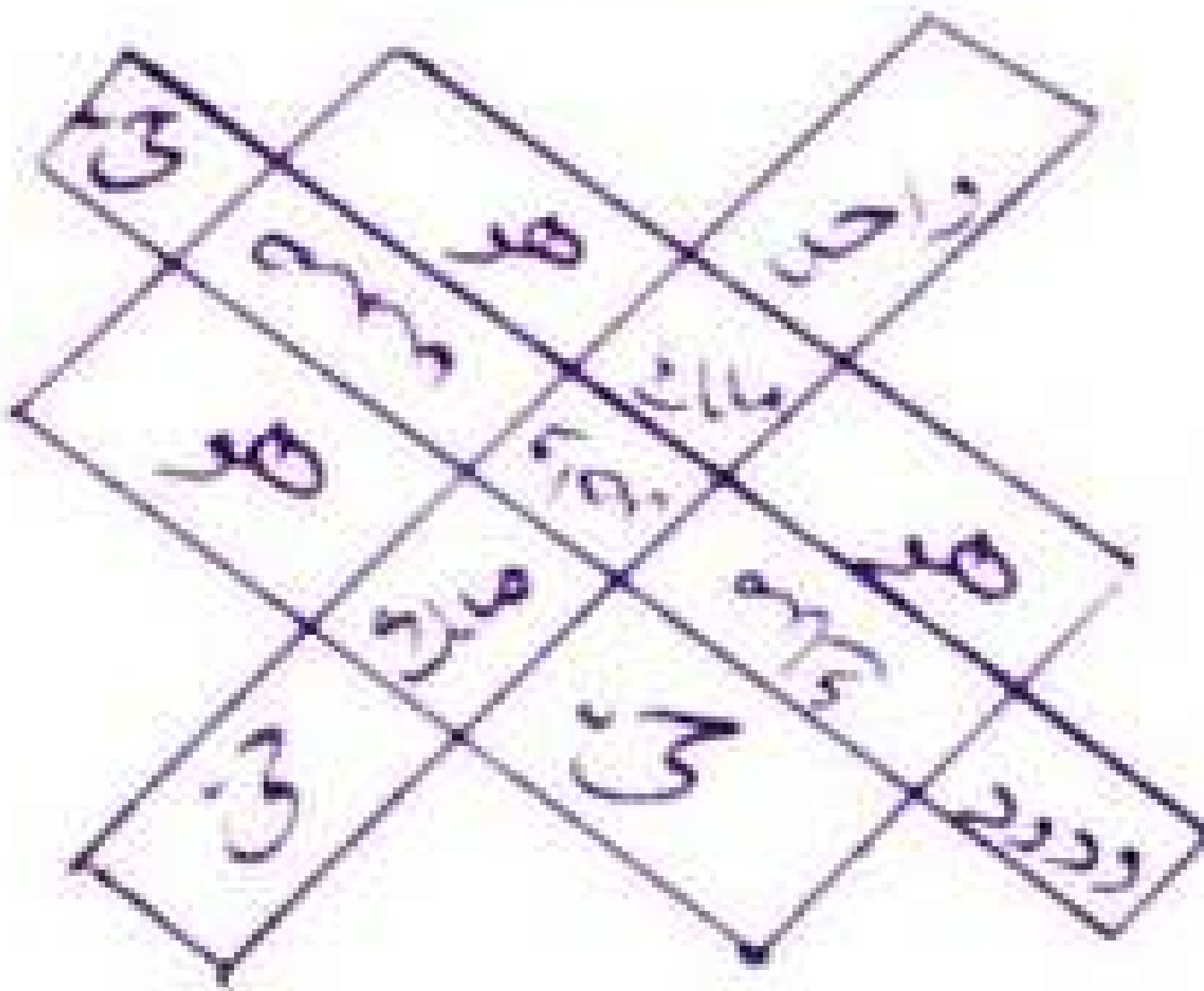
نقش کی شکل یہ ہے

مثبت عددی کی صورت میں سونے کی تختی پر لکھ کر انگوٹھی میں رکھ کر اوپر سے یا قوت کا رنگ جڑوا کے پہن کر جس حاکم کے پاس جائے گا وہ اس کی طرف رحم کی نظر کرے گا۔ اور بہت خاطر سے پیش آئے گا۔ حکیم افلاطون نے یہی نقش سکندر ذوالقرنین کے بیٹے تیار کیا تھا۔ جس کے اثر سے شیر اس کے سامنے بھاگ جاتے تھے۔

۳۷	۱۲	۳۷
۲۷	۱	۲۷
۲۳	۳۱	۲۳

مشکل نقش یہ ہے

اور عدد ۹۰ نوے ہیں۔ حسب یہ خفایا حروف میں سے یہ اسماء منظومہ موافق مراتب عدد از روئے تزیل ز روح فرد مستطیل ہے۔ اس کے اعداد ۳۴ اسم الباقی کی طرف مع ال کے اشارہ کر رہے ہیں۔ اسماء حروف میں اس کے ۱۲ اسم مجیب الدعوت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ بعض نے یہ نقش اس طرح لکھا ہے۔



اسم قدوس لوگوں میں اس اسم جلیل عظیم الشان کے بکثرت ذکر کو

محبوبیت اور دیگر خواص (دیکھنا تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے)

اللہ تعالیٰ ہر بری خواہش سے دور رکھتا ہے۔ اگر اس مثبت عددی کو

مزاج حرئی میں شب جمعہ کو شب مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ

اس سے برائیاں دور کر کے اچھے اخلاق سے مزین کرتا ہے۔ لوگوں میں

محبوب بناتا اور سب اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اس کا ذکر اس شخص کو

مناسب ترین ہے جس کا نام عبدالقدوس ہو عدد لفظی اس کے ۳۷۱۔ اور رقمی ۷۰۱ ہیں اور یہ اسم من کل الوجوه اسماء شفیعہ

میں سے ہے جس کا عدد لفظی زونج فرد مستطیل ہے۔ اجزاء اس کے ۱۷۱۔ اسم موسع کی جانب اشارہ کرتے ہیں اس کے عدد

رقمی ۱۲۱ اسم۔ ترتیب ان دو اسموں کی جانب اشارہ گنان ہیں۔ واللہ اعلم

اسم سلام عام آفات سے حفاظت وغیرہ۔ اسے جو اپنے پاس رکھے وہ کبھی کوئی برائی نہ دیکھے اور بکثرت اس کا ذکر ہر آنفت سے محفوظ رہے

گا۔ اس کا ذکر میں اہل ہدایت و نہایات کے لیے بہت سے اسرار ہیں خالف اس کا ذکر کریں اور خوف سے مامون رہے عدد اس کے

۱۲۱ پہلے عدد ہیں جو اسم کا فعل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اسماء حروف اس کے ۲۹۲ رحمن اور عزیز و نون اسماء کی جانب اشارہ

کرتے ہیں جس کا نام خمد ہو اس لیے اس کا ذکر بے حد مفید ہے۔ شکل نقش یہ ہے

۳۱	۵	۳۷	۳۱
۲۸	۲۲	۳	۲۸
۲۹	۲۹	۶	۲۹

اگر وتر سلام کو کسی ایک عدد سے شفیع کر لیا جائے تو یہی اسم محمدی ہے جو قلب عالم ہے

جیسا یسین کا قلب سلام تو کا من رب العالمین یہ آیت بڑی عظیم الشان ہے۔ اور

اسی میں اسم اعظم ہے۔ اس کا ایک بہت بڑا نقش یہ بھی ہے: جو شخص اس کو شرف شرف

دین و دنیا میں عزت دار ہوگا اور خوف کے بجائے امن سے رہے گا۔ جس کا نام عبدالعزیز ہو اس کے لیے اس اسم کا ذکر بہت مفید رہے گا۔ جو اس اسم کے اسرار کو سمجھ گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا باطن اسرار عزت و معرفت سے آراستہ کر دے گا۔ معلوم ہونا چاہیے اسم عزیز اسم یا جلیل کی طرف (بہ حرف یا ندا) اشارہ کرتا ہے، عدد اس کے ۹ ہیں۔ جو زوج فرد ناقص ہے۔ اس کے

۵۶	۵۸	۵۶	۲۴
۵۲	۴۵	۵۵	۵۲
۲۶	۵۵	۵۶	۴۱
۵۸	۴۵	۴۶	۵۲

اعداد ۵۰ حروف ن کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ جو تمام اشیاء کا دار و مدار ہے علم باطن اور رزق ظاہر اس کے معمولی ہیں اور ہر شے اپنی حاجت طلبی کے لیے اس کے سامنے ذلیل ہے۔ اسم عزیز سے دو مرتبہ بعد کا ہے والی ہے اس کی ولایت اول باطنی اور دوسری ظاہری ہے اس کے اسماء حروف ۷۱ ہیں جو دو اسموں ملک اور حلیم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ شکل نقش ہے۔

عنا اسم جبار کا بیان | اسم جبار کے ذکر پر جس شخص کی نظر پڑے وہ اس کے عیب سے خائف رہے۔ اور اس کی جانب مع نقش و خواص | کوئی نظر بد نہ دیکھے گا۔ مربع اس کا ضرب ۴۴ ہے۔ سر تراخل کے ساتھ جو شخص شرف مرتبہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مناقق الہی میں پرہیز رہے۔ اور جو اس کو دیکھے گا تو اس کے آگے ذلیل ہو اور اپنا مقصد چھوڑ کر اس ذکر کی مطلب برآری کی کوشش کرے، جس کا نام عبدالجبار ہو اس کے لیے۔ اسم جبار کا ذکر بہت مناسب ہے۔ اور جس کا نام ہو اس کے لیے بھی اس عدد لفظی (۲۸۸) اور رقمی ۲۰۸ عدد اول زوج اور فرد ناقص ہیں اور یہ ضرب عدد اسم سے ہے۔ جو اعداد زائدہ میں سے ہے۔ اجزاء اس کے ۲۲۶۔ اسم الصادق کی طرف مع ال کے اشارہ کر رہے ہیں جو خبر میں مصداقت کا لازم حصہ ہے۔

ایک عجیب | ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے جو حکم بھی تھا۔ دریافت کیا مکھی کو اللہ تعالیٰ نے کس لیے پیدا کیا۔ ۹ ہے راز۔ | وزیر نے جواباً عرض کیا متکبر کی ذلت کے لیے پہلے خود ان کی نباست پر بیٹھ کر پھر ان کے منہ پر بیٹھ کر چہ مکھی ہر چیز پر بیٹھتی ہے۔ مگر جو ذات تکبر سے بالکل بری تھی۔ آپ پر نہ بیٹھتی۔ اس اسم کا مداغ ذکر تائب کی تفتی پر اس کو لکھ کر کسی ظالم کے گھر میں ڈال دے تو وہ گھر اُڑ جائے گا۔ اس اسم کا ذکر حکام اور امراء کے لیے مناسب ترین ہے تاکہ ہر ایک شخص ان سے ڈرتا ہے۔ جو شخص اسم جبار کا اور ذوالجلال والاکرام کو کسی وقت لکھ کر اپنے صافہ آگے کی طرف رکھ لو لوگوں میں بیٹھے گا۔ اس کی عظمت ہوگی اور غبت کریں گے۔ اس کے اسماء حروف ۲۰۶ ہیں اور یہی ان دو اسموں کے ظاہر و باطن کے اعداد ہیں۔ مربع کی صورت شکل کا نقش یہ ہے۔

۲۸	۳۸	۲۵	۵۲	۲۹
۵۰	۲۲	۲۹	۲۶	۴۱
۲۴	۵۶	۵۲	۲۰	۴۲
۲۲	۴۰	۳۳	۲۴	۵۵
۴۶	۳۹	۳۱	۴۲	۲۵

۵۱	۳۸	۵۲	۲۲
۵۲	۲۵	۵۰	۵۰
۴۶	۵۵	۵۶	۴۱
۵۶	۴۸	۴۶	۵۲

مر	ت	ث	ب	کی
۳۳	۲۰	۲۰	۳۸	۳۹
۴۴	۶۱	۹۶	۲۰	۴۰
۶۹	۱۳	۲	۹۵	۳۹
۲۲	۴۶	۴۶	۲۹	۲۲

اسم تکبر۔ مکان دشمن | جو شخص کسی اسم دیر ۹۹ بلکہ بعد کی سات ساعت میں لکھے تو اللہ اس مکان یا شہر یا ماں کو برائی سے محفوظ رکھے اور جو اس کو خاتم شلت پر سر تراخل کے ساتھ شرف مرغ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا کرشمہ کے سامنے ذلیل ہوگا اور جو کثرت اس کے ذکر کے سلسلے ہر جبار سرکش ذلیل ہوتا ہے۔ اور صرف اس ذکر کا حکم چلتا ہے اس کے ۲۴۳

عدد ۷۱ جو زوج الزوج اور فرد ناقص ہے۔ اجزاء اس کے ۴۹۹ ہیں جو ان دو اسموں کی جانب اشارہ کر رہے ہیں جس کا اور خاص اس کے مربع کی شکل یہ ہے۔

۱۲ اسم خالق اور اُس اہل صفت اور کاروباریوں کے لیے۔ یہ اسم مناسب ترین ہے کے بے شمار فائدے ایسے وقت میں انگوٹھی پر نقش کر کے جب کہ شلٹا نار یہ میں سے کوئی برزخ طالع ہو اُسے پہن کر اپنی بی بی سے صحبت کرے۔ تو وہ حاملہ ہوگی، عدد اس کے ۷۲۱ میں اور یہ پہلے عدد ہیں جو ہر قسمت حروف ذ اشارہ کر رہے ہیں۔ مخلوق برحق کے حضور ہمیشہ سرنگوں رہنا چاہیے اسماء حروف اُس کے ۱۹۶۴ ان دو اسماء کی جانب مشیر میں اول و آخر تعویذ ہونے کی شکل یہ ہے۔

خ	ا	ا	ق
۹۹	۲۱	۴	۹۷
۲	۲۹۸	۲۸	۲۲
۲۹	۱۰۱	۲۹۹	۴

۱۳ اسم باری کے خواص اس اسم کا طبعی اثر یہ ہے کہ سخت محنت کے کاموں کو آسان کرتا ہے۔ لوہاروں اور مزدوروں اور کاموں میں آسانی کے لیے اس کا ذکر مناسب ترین ہے۔ اس کے ذکر پر عالم مثال کا کشف ہوتا ہے۔ اگر طبیب علاج درست کرتا ہے اس کے ہر مرض کو شفا ہوتی ہے عدد

اس کے فرد مستطیل ہیں اس کے ناقص اجزاء ۱۷۸ اسم دیان کی جانب اشارہ کرتے ہیں اور یہ ضرب جمع سے ہے الم میں ح جمع کے لیے۔ اور الف ابتداء کے اور لام وصل کے لیے اور مہم تمام کے لیے ہے اور مثلث عددی جس کے ساتھ مربع محیط ہے اس طرح لکھا جاتا ہے۔

۲۵	۴۵	۶۳	۵
۶۲	۵۱	۲۶	۵۳
۲۰	۶۰	۲۶	۲۷
۵۵	۴۸	۴۹	۴۱

ب	ل	ر	ی
۶۸	۷۱	۷	۱۹
ر	ی	ب	ل
۱۳	۷۱	۱۹	۱۷
ی	ر	ل	ب

۱۴ اسم مصور کے اس کے ذکر پر شکلیں وغیرہ بنانا آسان ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے مربع کو شیشے یا ٹھیکری پر اپنے پاس رکھے تو اُس کا کام خراب نہ ہوگا۔ ثابت قدم اہل حال اس کا ذکر بنے تو معانی معقولہ صورتوں سے ہیں اُس پر نازل ہوں اس امر کو وہی سمجھ سکتا ہے۔ جو اہل کشف ہے جو شخص بکثرت اس کا ذکر کرے اور نقاشی یا جائز مصوری سکھنا چاہیے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس پر مصوری سکھنا آسان کر دیتا ہے اس کے عدد لفظی ۲۳۲ ہیں اور یہ زوج از زوج ناقص ہے اس کے اجزاء ۳۶۶ عدد مضلع دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں فائدہ مذکورہ اہل اسرار کا ہے لیکن اسماء حروف کے ۳۹۹ ہیں اور مانع و مکرم اور دوا اسموں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

ر	د	س	ر
۱۲	۱۹۹	۴۱	۸۹
۹۸	۱۵	۹۲	۴۲
۹۱	۴۳	۱۹۷	۱۱

۹۹	۱۰۶	۴۱
۱۰۳	۱۰۲	۱۰۰
۱۰۳	۹۸	۱۰۵

۱۵ اسم غفارہ اس اسم کو شکل مربع مینہ کے آخری رات میں شیشے کی تختی پر اعداد اور اسم کے مطابق پڑھ کر اپنے پاس رکھے کے فائدے گا اللہ تعالیٰ اس سے ہر ظالم کی آنکھ اندھ کر دے گا۔ اور اگر سچا ہوگا تو لوگوں کی نظر سے اوجھل ہو جائے گا اور جنگ میں اس سے بہت مناسب منافع حاصل ہوگا۔ جس کو اللہ تعالیٰ اپنے اسرار پر مطلع کرے۔ اور وہ پوشیدہ نہ رکھ سکے تو اسم غفار کا ذکر کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس کے عدد ۱۳۶۱ ہیں۔ یہ اول عدد رتق ہیں جن میں فتنہ نہیں ہے اسی سبب سے اللہ کی معرفت بجز اللہ کے اور کسی کو نہیں ہے۔ اس کے اسماء حروف اسم قابض اور اسم

مقبت کی جانب اشارہ کرتے ہیں ان کے اعداد ۱۲۵۳ ہیں جس کی شکل یہ ہے

خ	ت	ا	ر
۳	۱۲۵	۹۹۹	۸۱
۱۹۹	۳	۸۷	۹۹۸
۷۹	۱۰۱	۱۹۹	۳

۱۲ اسم قہار ظالم کی بلاکت شہوتوں سے حفاظت وغیرہ فوائد
یہ اسم خلوت میں پڑھنے والا اگر کسی ظالم کے بیٹے بدو عا کرے تو وہ فوراً بلاک ہو اگر کوئی اس مربع کو شرف مرتبہ میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اس پر غالب نہ ہو اور گنگو میں بھی یہ شخص غالب رہے گا۔ مریدین اور اہل ریاضت کے لیے یہ رکھنا ضروری ہے۔ تاکہ ان کا نفس مغلوب رہے

ق	۵	۵	س
۱۳	۱۹۷	۹۷	۱۱
۱۹۸	۲	۱۲	۹۸
۹	۱۰۱	۱۹۹	۳

اور وہ خود شہوتوں سے محفوظ ہے۔ جس کا نام عبدالقہار ہو اس کے لیے یہ ذکر مناسب تر ہے اس کے عدد لفظی ۱۱۳۱۱ اور عدد رقمی ۲۵۶ اور اسماء حروف ۲۹۶ ہیں جو خاطر مقسط کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش مربع یہ ہیں

۱۷ اسم و کتاب کشادگی رزق اس پر مداومت کرنے کا رزق کشادہ ہوتا ہے۔ شرف زحل میں یہ نقش کاغذ پر لکھ کر جو اپنے اور بے شمار فوائد کے لیے۔ پاس رکھے۔ وہ خواہشات نفسانی سے محفوظ رہے۔ عبدالوہاب نامی شخص نے اسے اپنے ذکر و باب مناسب تر ہے۔ اس کے عدد لفظی ۱۴ اور عدد رقمی ۱۷۰۲ اور اسماء حروف ۴۹۹ ہیں یہ بھی اشارہ کر رہے ہیں۔ خاطر۔ مقسط کی طرف اسم کا ذکر جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ اس کو عنایت ہو جس کا نام سلیمان ہو اس کے لیے اس کا ذکر بہت ہی مفید ہے۔ یہ اسم اسرار و تریہ شفیعیہ میں سے ہے و ترا ساس نظر میں اور شفع رقم میں ہے۔ اسی لیے بحیثیت رقم ۱۴ عدد اور بحیثیت لفظ ۱۹ ہیں۔ یہ اسم جوار کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس میں اسرار اور افاضہ کے معانی ہیں اسی لیے یہ واحد کے موافق ہے اس کا اول زوج فرد ناقص ہے

۲۵	۲۹	۲۶	۲۳
۳۲	۲۶	۲۱	۲۸
۳۱	۳۴	۳۲	۳۱
۳	۷۳	۲۴	۲۵

اجزا اس کے ۹ ہیں ط کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس لیے وہ مقتضی ہے بخشش کی مہربان کے لیے اجزا اس کے ۱۴۳ اسم یا سلام کی طرف اشارہ کر رہے ہیں نقش مربع اس کا یہ ہے۔

۱۸ اسم رزاق فراخی یہ اسم اذکار میکا میں سے ہے۔ اس کے ذکر بر رزق خراج ہو جاتا ہے۔ جو شخص نصف شعبان رزق کے لیے اکسیر کی رات کو اس کا بکثرت ذکر کرے اور انگوٹھی پر رزاق نقش کر کے پہن لے خدا تعالیٰ سال بھر کا رزق اس کو عنایت کرے گا جس کا نام عبدالرزاق ہو اس کے لیے یہ ذکر مفید تر ہے اور جس کا نام یوسف ہو اس کے لیے بھی مفید ہے اس کے عدد لفظی ۲۱۵۔ اور رقمی ۲۸ ہیں اور یہ اسم حقیقت اور تریہ کا جامع ہے اس کے عدد لفظی اول عدد کے اول عدد میں ضرب دے کر مجموعہ میں سے ایک کو دوسرے میں ضرب دو مجموعہ اس کا جہول کی کہانہ اس میں الف کی قربت ہے۔ اور میری جمع اور باکاپون اور عین زاء کا ترک کا کاف نکوین اور تکرار کی ہے۔ یعنی اس میں طالب رزق کے لیے لفظ اور عدد ہے۔ اس کے حاصل کرنے میں محنت پڑتی ہے۔ اور یہ عدد ناقص ہے۔ اس کے اجزا ۱۳۱۱ اسم قہار کی۔

طرف اشارہ کر رہے ہیں قاعدہ ہے جو شخص نصف کسی سے رزق طلب کرے گا تو ضرور رہے کہ اس کا تابعداری کرے گا۔
 کلمات قابل | ایک دروازہ پکڑو سب دروازہ تمہارے لئے کھل جائیں گے۔ ایک آقا کی تابعداری اختیار کر لو مناسب لوگ
 حفظ | تمہارے مطیع ہو جائیں گے اس کے عدد رقی زوج الزوج والفرہ ہیں اس کے ناقص اجزا ۴۵۶ اشارہ
 کر رہے ہیں۔ موصل نور کی طرف جو متمدد ہوتے ہیں قلب میں رزق کی تلاش اسی بیٹے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ ایک شخص نے حاتم
 سے کہا تم کہاں سے کہاتے ہو انہوں نے جواباً کہا

ر	ز	ا	ف
۳	۹۶	۱۹۹	۱۵
۹۸	۲	۱۶	۹۸
۱۳	۲۶	۹۶	۱۳

زمین و آسمان اللہ کے خزانے ہیں اس کے اسماء حروف
 ۵۱۲ منتظم اور قریب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں نقش
 یہ ہے۔

جو کوئی اسم کافی کو نیک طالع میں موافق چیز لکھ

کر خوب دیکھو اور اس اسم کا ذکر بھی کرے تو ہر ایک کام میں مدد اور دشمنوں سے حفاظت ہوگی اور ہر وقت ہر مشکل
 آسان ہوگی بوقت نقش ضروری ہے کہ قرآن نور اور برزخ مسعود میں ہو اگر طالع وقت قوی ہوگا۔ تو عمل بھی پوری
 طرح سے اثر ہوگا۔

۱۹ اسم فتاح | اس اسم کے ذاکر پیر اللہ تعالیٰ اپنی راہ کھول دے گا سالکوں کے لئے ہے۔ ابتداً غریہ ذکر مناسب ہے۔ اور
 کے خواص | انتہا سلوک میں واصلوں کے لئے بھی اس کا مربع ۵ ضرب ۵ جو سر تداخل کے ساتھ جو اس کو اپنے پاس رکھے
 ہر مشکل کام اس کا آسان ہو اور کبھی پریشانی نہ ہو۔ مگر یہ بات روزہ و ریاضت سے حاصل ہوتی ہے دو رکعت نماز اس
 طرح ادا کرے کہ قرأت سے پہلے اور بعد اس کی تسبیح پڑھے اور رکوع میں کھڑے ہو کر بھی تسبیح پڑھے اور سجدہ
 کے بعد بھی پہلی رکعت میں سورہ یسین اور دوسری رکعت میں تبارک الذی پڑھے پھر دعا مانگے حاجت پوری ہوگی
 اس کے عدد ۸۸۹ ہیں اور یہ عدد فرد مستطیل اسماء و تربیت سے
 لفظاً اور رقماً ہیں جو ضرب ۷ + ۷ عدد ناقص ہیں اس کے اجزا ۱۲۵

۵۱	۳۴	۶۶	۶	۶۸
۲۹	۶۸	۵۶	۵۴	۷۱۲
۵۳	۵۲	۲۵	۷۳	۵۹
۷۵	۷۱	۵۶	۵۶	۵۵
۵۶	۷۰	۵۳	۶۱	۷۴

اسم اللہ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ مع ال کے اسلے کہ فتح میں
 قربت کے معنی ہیں اور اس کے عدد ۱۲۷ اسم المؤمن کی طرف اشارہ کر
 رہے ہیں اس کے اسماء حروف ۷۷ ہیں ان دو اسموں میں مہین ماجد کی
 طرف اشارہ کر رہے ہیں۔
 نقش اسم فتاح یہ ہے۔

۲۰ اسم علیم | اس اسم کے بھرت ذاکر اللہ تعالیٰ قانع ہو اور مخفی علوم سے مطلع کرتا ہے۔ جو کوئی پارہ بستہ کی تختی پر
 کے راز | شرف عطا رہیں اسم علیم نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اللہ اس کو حکمت کے ساتھ گویا اور حصول
 و حکمت دیتا ہے اور لطائف و معارف کا اس کو علم ہوتا ہے۔ اگر شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر یہ نقش اپنے
 پاس رکھے تو علوم بطریقہ کی فہم حاصل ہوگی۔

ع	ل	ی	م
۱۱	۲۹	۷۱	۶۹
۲۸	۸	۲۲	۴۲
۳۱	۷۳	۷۱	۹

۲۰	۹۰	۴۰
۷	یعد	ل
۲۰	۱۰	۸

سلطان یا عیسیٰ نامی شخص کے لئے اس کا ذکر مناسب
 ترین ہے مزج اس کا یہ ہے۔

اس اسم کا راز سمجھنے والے پر لوگوں مطیع ہوں
 گے اور مقصود عالم و جود میں قوی ہوگا آفات سے

محفوظ اور برائی سے دور رہے گا۔ اس کے ذکر کو دہائیں معلوم ہوں گی جن کو نہیں جانتا تھا۔ اور اس کی زبان سے حکمت کے الفاظ جاری ہوں گے اس کے عدد ۱۵۰ ہیں۔ اور رزوح فرد ناقص اور ہے۔ اجزاء ۲۲۲ اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اسی بیٹے علم کا ظہور قدسیہ اور روح جبریلیہ جو تعلیم انبیاء سے مخصوص ہے۔ ان سب میں افضل ہمارے نبی کریم محمد ہیں جن کی جانب تواضع کے ساتھ وحی کی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حَسْبُكَ شَدِيدُ الْقُوَىٰ یعنی ان کو سخت قوت والے نے سکھایا ہے۔ اور چونکہ روح عیسوی اثر نفعہ جبرائیلی ہے اور عیسوی دقائق علوم اور لطائف حکم میں اشرف انبیاء تھے۔ اور علم حروف بھی انہیں کے ذریعہ ملا ہے۔ اس بیٹے ان کے نام کو اس منعمون سے خاص مناسبت ہے۔ چنانچہ عین سے علم باطن لطف سین سے جوامع تفصیل اور الف سے احاطہ مراد ہے اس کے عدد ۵۰ ہیں جو اسم عالم اور علم خفیات الامر سے ہے۔ اور عظیم جس علم کی طرف اشارہ ہے۔ اور یاد کے ساتھ اس کا حکم اسم لکھا جاتا ہے۔ اس کے اعداد ۱۴ ہیں۔ جو اسم عظیم ہے اس کے اسماء حروف ۳۹۲ ہیں جو اسم بصیر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جس کی آیت منظر ہے۔ اے مطلوب سے اتصال تام ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ حصول عین متصلہ تمام معنی کا ہے۔ اور یہی اس لحاظ سے جو کہتا ہے کہ علم دراصل حصول صورت شی فی الذہن ہے۔ یعنی عالم کے معنی وہ شخص ہے جس پر عین شے ظاہر ہوئی، تو مع ظہور متصل ظاہر کل اور باطن شئی کے یہ وہ اسرار ہے۔ جس میں واو کے ساتھ مبالغہ صحیح نہیں۔ کیونکہ ان میں وہ علوم ہیں جو بعد غایات تمام موجودات تک ہیں۔ اور ان میں مبالغہ صرف دوا مروں میں ایک کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ یا تو تکسیر کے ساتھ جب علام جو دلالت کرتے ہیں۔ تنزیل پر دقائق اور ملک حقائق کے بیٹے اور عظیم اسے کہا جاتا ہے۔ جو دقائق کا ایسا علم رکھتا ہے جیسے ظاہر چیزوں کا اور مخفی امور اس طرح جانتا ہے۔ جس طرح بھلی امور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَفَوَقَىٰ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عِلْمُهُ ہر عظیم والے کے اوپر علم والا موجود ہے۔ ذی علم اس کو کہا جاتا ہے۔ جو کلیات امور کو جانتا ہے۔ اور عالم اس کو کہتے ہیں۔ جو ظوہر امور کو جانتا ہو اور عظیم وہ ہے۔ جو ظاہری و باطنی امور کا علم رکھے۔ بعض علماء اس جگہ غلطی میں پڑ گئے۔ اور علم کی فوقیت کو کثرت معلومات پر مدلول کیا اور کہا آیت فَوَقَىٰ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عِلْمُهُ۔ میں جزئیات اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں حالانکہ یہ بات اصل نہیں ہے اس بیٹے اگر یہ مطلب ہوتا تو اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ سے نہ فرماتا کہ مقام مجمع بحرین میں ہمارا ایک بندہ جو تم سے زیادہ علم والا ہے۔ حالانکہ حضرت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ علم نہ رکھتے تھے۔ اس بیٹے کہ حضرت موسیٰ کی شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَكُنْهَآ كُنْهَآ فِي الدُّوَآجِ مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ مُّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ یعنی الواح میں ہم نے اُن کے لیے نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تھی کہ یہاں اس علم سے مراد یہ تھی کہ حضرت ظاہر کی طرح باطن کا علم بھی رکھتے تھے۔ اس وجہ سے ان کا مقام مجمع بحرین یعنی بحر ظاہر اور بحر باطن کے مجموعہ پر تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے انہوں نے اقرار کیا بیشک میں وہ علم آہنی جانتا ہوں جس کو دوسرا نہیں جانتا لوگو کو شمش کرو کہ ہمیش بھی نصیب ہو جس کی طرف ہمارے حضور کو اس آیت میں اشارہ دیا گیا ہے وَكُلُّ نَاطِقٍ بِمَا كُنِيَ عِلْمًا۔ کہے اے میرے رب عظیم میں اضافہ کر علم کی فضیلت و برتری مشہور ہے۔ اسے سمجھ لو اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

اسم کے ذکر ایشیا پر جلال ہو جاتا ہے کہ کوئی اس کے پاس نہیں بیٹھ سکتا۔ اگر سیسے کی تختی پر شرف
عرام میں قبولیت
زحل میں یہ اسم لکھ کر اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور کہے اے اللہ فلاں شخص کا دل
قبض کرے تو دعا قبول ہوتی ہے۔ واضح باد یہ ذکر عزرائیل کا ہے۔ میں قبض ارواح کا راز ہے۔ اس کا ذکر عظیم الشان ایک
مربع ہے۔ جب اس کا ذکر مربع حرفی اور عددی جمع کر کے کسی شخص کسی کی روح قبض کرنا ہو تو اس اسم کو اپنا وظیفہ بنائے
اور جس کی ہلاکت چاہو اس کا نام لیا کرو تو وہ فوراً ہلاک ہو گا مگر اللہ سے ڈر کر یہ کام کرو جو شخص کثرت اس اسم کا ذکر کرے

گا اس کے مال اس کے پاس آئیں گے۔ یہ شخص اپنے اجتہاد اور صفاء باطن کے موافق خود میں آثار دیکھے گا۔



۲۲۵	۲۲۴	۲۲۱	۲۱۸
۲۵	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۹
۲۲۰	۲۲۳	۲۲۲	۲۲۱
۲۲۴	۲۲۲	۲۲۲	۲۲

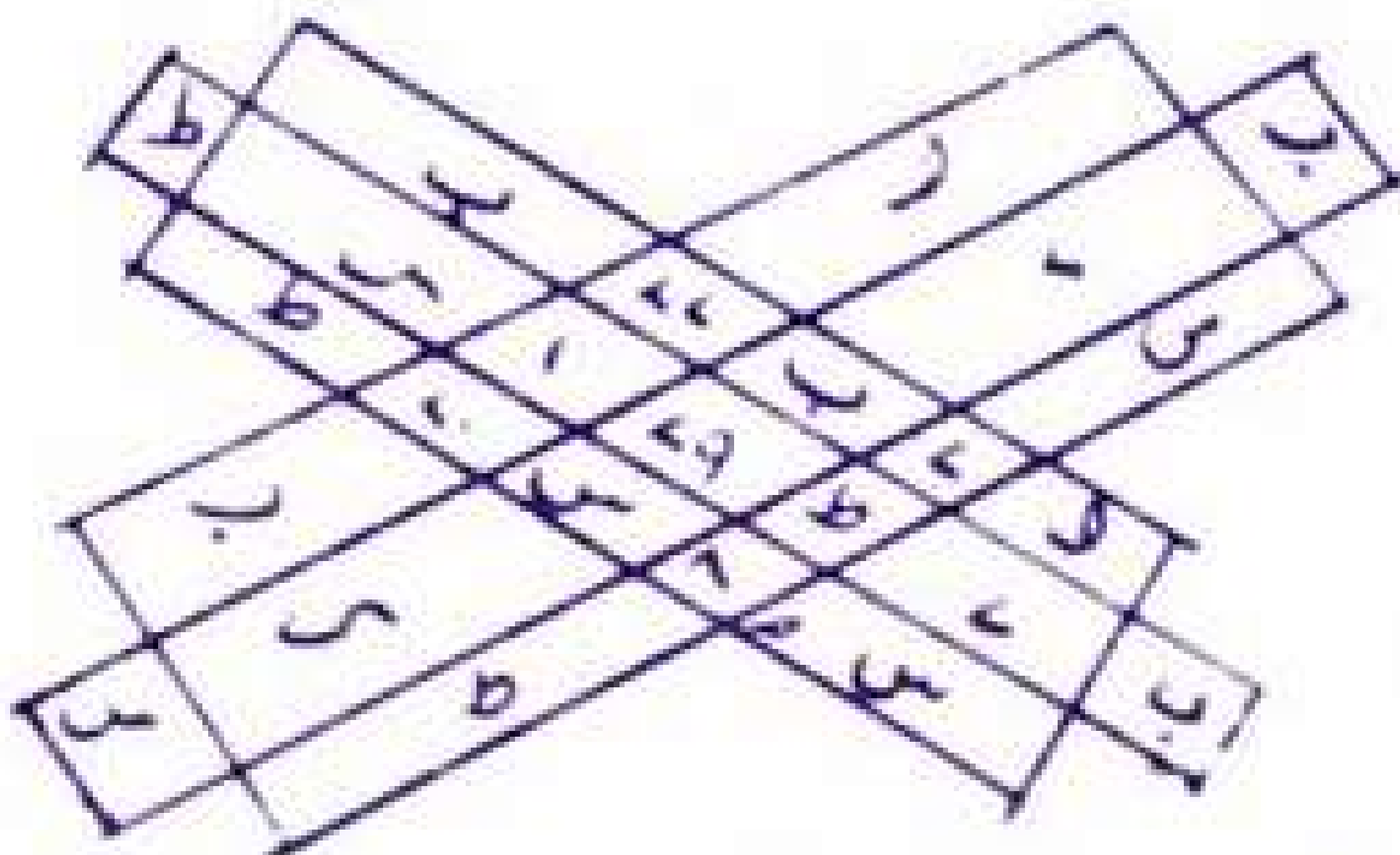
جلیل	محیط	جلیل	حسیب
۴۲	۴۱	۴۲	۴۲
۴۰	۴۹	۴۱	۴۵
۴۶	۴۱	۴۶	۴۶

اس اسم کے عدد ۹۰۳ ہیں جو اسم جمع پر دلالت کرتے ہیں جس کا معنی ضیق ہے۔ اور یہ قدر مستطیل ناقص ہے اس کے اجزاء ۵۰۵ ہیں۔ اسم راشد کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اس جگہ سے سمجھا گیا ہے۔ کہ قبض مال و راسخ رشید کی علامت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **ذَنْ اَنْتُمْ مِنْهُمْ رَشِدًا فَادْفَعُوا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ**۔ اگر تمہاری بیویوں میں رشید معلوم کر لیا تو ان کا مال ان کے سپرد کر دو اس کے اعداد حروف ۱۱۰ ہیں۔ جو اسم معنی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اہل اسرار کہتے ہیں۔ قرآن شریف کے تمام حروف ۱۲۲ تمام ہو جانے کے بعد اٹھ جائے گا۔ پورے سو سال بعد قدرے قدرے اٹھنا شروع ہو گا۔ اور روئے زمین پر ایک آدمی بھی ایسا نہ رہے گا۔ جو اسم اللہ کو جانتا ہو گا۔ اہل انوار نے کہا جب زمانہ اس اسم کے عدد کو پہنچے گا۔ تو قیامت کی علامت ظاہر ہونے لگیں گی۔ صاحبان اطلاع کا بیان ہے۔ کہ اتنے ہی سال قیامت میں باقی ہیں۔ اور یہی مدت بقاء ملت اسلامیہ کی ہے۔

۲۲ اسم باسط حصول خوشی۔ غم زدہ اس کا ذکر کرے تو اس کو فرستے گا اگر جمع کی پہلی ساعت میں انگوٹھی پر اسے نقش کر کے پہننے خوشی زائد ہو اور جو اس کو دیکھے گا محبت کرے گا۔ اگر صاحب حال اس کا ذکر ہو

تو رزق کشادہ ہو اور دل پر معارف کا نزول ہو۔ یہ اسم اسرافیل کا ذکر ہے۔ اسی اسم سے سیراحیا ظاہر ہوتا ہے۔ جیسا کہ قابض سے سرمانت ظاہر ہوتا ہے۔ جس کا نام محمود ہو اس کے لئے اس اسم کا ذکر مناسب ترین ہے۔ جو بکثرت اس کا ذکر کرے گا۔ اس کی روح کو تسکین اور رزق کشادہ ہو گا۔ جس شخص پر اس کا حال غالب ہو جائے۔ اس کا موکل اس کی اطاعت کریں گے۔ اسم قرب کی جانب اشارہ کر رہا اس کے عدد ۴۲ ہیں۔ یعنی ۲ سات کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اور ۴ کا عدد چیز اور اس کی قوت کا اشارہ ہے۔ ان تفصیلی معنوں سے جن کا سین متقاضی ہے۔ اسی لئے اس میں الف ہے۔ جس کو قبض کرتا ہے۔ اسے خوف زدہ کرتا ہے۔

اس کے اسماء حروف ۲۲۵ ہیں جو اسم ظاہری کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کے مثلث عدد کے ساتھ اس اسم کا حرفی محیط یہ ہے۔



۲۲ اسم خالص کے اسرار ہلاکت دشمن وغیرہ اسم خالص بدو عاد کرنے کے لئے بہت کام کرتا ہے اس کے اعداد کو ظالم کے نام میں ضرب دے کر حاصل ضرب کے موافق آدمی رات کو پڑھے تو دشمن جلد ہلاک ہو گا اس کے اعداد ۲۸۱ ہیں۔ جو اول عدد ہیں اور اسماء حروف (۱۵۹۹) ہیں۔ جو مغیث و ماحد کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش یہ ہے۔ نقش آگے ہے۔

خ	ل	ف	ض
۸۰۰	۷۲۹	۷۲۹	۱۹۹
۲	۲۲	۷۲۹	۷۲۹
۷۷	۷۱۹	۷۰۱	۱۷

پچھلا نقش یہ ہے۔

ی	ل	ف	ع
۸۰۰	۷۲۹	۷۲۹	۱۹۹
۲	۲۲	۷۲۹	۷۲۹
۷۷	۷۱۹	۷۰۱	۱۷

۲۲ اسم رافع | اسم رافع کے ذکر کو فتوحات نصیب ہوتی ہیں۔ اور
کے خواص | قدر زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا ذکر اہل سلوک ہو تو اس کے
حرکات و سکنات میں عدل ہوتا ہے اس کے اعداد ۵۲۱ مرکب مستطیل ناقص ہیں
اس کے اجزاء اسم مقسط کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور اسماء حروف ۴۵ ہیں
جو مالک الملک قریب ایک جانب اشارہ ہے۔ مربع کی یہ شکل ہے۔

۲۳ اسم معز کے خواص | اسم معز کے ذکر پر مداومت کرنے والے کو عزت حاصل ہوگی اور شہرت حاصل ہوگی ذکر بہت
و حصول شہرت۔ قوی کرنے کے لیے ہے اس مربع کو نقش

۱۶	۲۹	۲۶	۳۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۲	۳۷	۱۸
۲۰	۱۹	۳۰	۲۱

کر کے اپنے پاس رکھنے والا پرہیزگارتہ ہوتا ہے اور ہر ظالم اُس سے
ڈرتا ہے۔ یہ اسم مسلمانوں کے لیے بڑا ذکر اس کے عدد ۱۷۱ ہیں جو
زواج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء کے حروف احاطہ مشرق
دلائل ہو کر رہے ہیں بلکہ اور سب پر کیونکہ ہر شے پر اصلی مالک سب کو قدرت
ہے۔ جو اپنے دوستوں کو نجات دلانے والا ہے۔ اس کے اسماء
حرفی اس کے (۳۳۸) حوالہ درج کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

نقش مربع کا یہ ہے۔

۲۴ اسم ذل | دشمن ذلیل ہوتے ہیں۔ جس کا جانور قبضہ میں نہ آتا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس جانور کو نابعد
کے اسرار کر دے گا۔ جو شخص تین دن جن کا آخری دن جمعہ ہو روزہ افطار کرنے میں اتنا توقف کرے کہ مغرب کی
نماز کے بعد دو رکعتیں ادا کرے اور فاتحہ کے بعد سو بار اس اسم کو پڑھے اور سجدہ میں بھی پڑھ کر سلام کے بعد اس اسم کو
پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور کہے اے ذل فلان آدمی کو میرے سامنے ذلیل کر تو بیشک وہ شخص ذلیل ہوگا آئندہ کسی بات میں اس کی
مخالفت نہ کرے گا۔

۲۵ غنیمہ | اہل دل نے جب دل کی آنکھ سے دیکھا کہ ذلت کی ذال اور تلف کلام قریب قریب ہیں تب انہیں معلوم ہوا کہ وصل بغیر
ذلت کے ممکن نہیں ہے۔ اسی لیے وہ کتوں کے کھانے سے کھانے لگیں۔ جب ہر طرح انہوں نے ذلت گوارا کی تو اللہ
تعالیٰ نے ان کو وہ عزت دی جو ابدی ہے۔ اور کسی غیر اللہ کے سامنے ذلیل ہونے سے وہ مبرا ہو گئے۔ ایمان کو دیکھ کر احسان
کا مشاہدہ کیا اور پہچان لیا کہ اللہ تعالیٰ کوئی ذلیل کرنے والا نہیں ہے۔ اس کے عدد اس کے ۷۷ ہیں زواج الزوج ہیں اس سے
فرد تکب میں جو ضرب ۷۷ مستطیل سے عین موضع کا حاصل ہے۔ اس کے اجزاء ۱۰۹۶۱ علو واد کی جانب اشارہ کر رہے ہیں
اور ۹۰ سے صا کی صمدانیت کی طرف اور ہزار سے غین کی غایت کی طرف مشہر ہیں چونکہ اول اس شخص کو ملتا ہے جس کے
پاس عنایت ہوتی ہے۔ یہ عدد حروف ذیل کی طرف اشارہ کر رہا ہے م غ ن و غ م غ م اور نون اسم معنی سے اور با حذب

ہوئی اس لیے کہ اس میں تنزل ہے۔ اور جو شخص کسی کے سامنے تنزل کرے گا تو وہ خود ذلیل ہو گا اور یا کے بدلہ ان حروف میں واو ہے۔ جو غنی برال ہے جس کے لوازم میں افلاں ہے۔ اس کے اسماء حروف ۱۹۲ ہیں جو اشارہ کر رہے ہیں ذوالقوہ اور ماجد کی طرف اس کا نقش مربع یہ ہے۔

۱۵۷	۱۶	۱۶۲	۱۶۱
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۵۵
۱۶۵	۱۶۷	۱۵۸	۱۶۴
۱۵۹	۱۵۲	۱۵۷	۱۶۳

۲۷ اسم سمیع۔ قبولیت دعا۔ اسم سمیع کا ذکر ہر دعا کے بعد کہا جائے تو دعا قبول ہوتی ہے۔ جو بکثرت اس کا ذکر بنے اس کا ذکر اور بے شمار خواص۔ کی کوئی دعا مسترد نہیں ہوتی۔ اگر شرف قمر میں انگوٹھی پر نقش کرے اور بکثرت ذکر کرے اس کو ذکر چنے تو اس کی بات سنی جائے واعظوں اور خطیبوں کو اس کا ذکر مناسب ترین ہے۔ اور مسعود نامی شخص کو یہ مناسب تر ہے اس کے عدد ۱۸۰ ہیں۔ جو زوج الزوج اور فرزند اندر اس کے اجزاء ۲۰۵ ہیں جو زوج پل دہم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جو اسم سمیع قابل کے مقابل ہے۔ اور چونکہ اسم مکمل ہوتا اس الہام کے ساتھ جو تعلیم معانی مسرور سے ہے۔ یہاں اسم مقام میں ہم کا ضروری ہونا لازم ہے اور چونکہ کوکب قمر سیر میں کل کو اکب سے تیز رو ہے اسی لیے اسم مربع کا مظہر ہوا ہے۔ اور اسم رافع و قمر کے اعداد ۲۴۱ ہوئے اور یہی اس کا مربع ہے۔ اور اس کے اسماء حروف ۱۵۵ اسم رافع کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کا مربع یہ ہے۔

س	م	ن	ع
۱۱	۷۹	۶۱	۲۹
۶۸	۱۸	۴۲	۶۲
۴۱	۱۳	۶۷	۹

۲۸ اسم بصیر کے اسرار اور پوشیدہ اللہ تعالیٰ پوشیدہ امور اگر سچا حال رکھتا ہو تو کوئی دینی یا دنیاوی بات اس پر پوشیدہ نہیں رازوں کا انکشاف وغیرہ رہتی۔ اور اس اسم کے عدد ۲۰۲ ہیں اور یہ زوج فرد مستطیل دو کے دن کی طرف اور تین سو کے عدد سے پیر کے دن کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کے اجزاء ۱۵۴ ہیں جو اسم قدیم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ بصیرہ مخفاً نقش مربع اس کا یہ ہے۔

ب	ص	ی	ر
۱۱	۱۹۹	۱۳	۸۹
۶۸	۳۸	۶۲	۴
۹۱	۵	۱۹۷	۶

۲۹ اسم حکم کے اسم حکم کے ذکر کا حکم جاری ہوتا ہے یہ حکام کے لیے بہت زیادہ بہتر ہے اور یہ پوشیدہ میں ہے۔ اس کے خواص عجیبہ۔ عدا ۶۸ ہیں جو زوج الزوج والفرد ہے۔ اس کے اعداد ناقصہ ہیں۔ اور اس کے اجزاء ۵۸ ہیں اسم

ب	۱۲	۱۰	۱۶
۴	۱	۲	۱۱
۷	۱۵	۱۴	۴
۱۳	۵	الف	۱۶

ازلی اور اسم مجسم اور اسم صدوق کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور یہ سب اعداد اس کے مقتضی بھی ہیں۔ اس کے اسماء حروفی ایک وجہ سے ۳۰ ہیں اور ایک وجہ سے ۱۸ ہیں جو اولاً اسم عاصم اور اسم فاضل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور تینوں اسماء پہلے تینوں اسماء سے اعتبار میں زیادہ ظاہر ہیں۔ نقش اس کے یہ ہیں۔

۱۳ اسم عدل کے اسرار ظالم | عدل کا ذکر کسی ظالم پر بدعاد کرے تو فوراً اپنے ظلم میں گرفتار ہوا اگر کوئی حاکم اسم عدل کا ذکر بنے سے نبات و حصول عدل - تو اللہ تعالیٰ اس کو رعایا میں عدل کی توفیق دے گا۔ جس کا نام عبدالمومن ہو اس کے بیٹے یہ بہت زیادہ مناسب ہے۔ اس کے عدد ۴۰ ہیں چار کے عدد سے دوام اور وسعت ممالک پر دلالت کرتا ہے کیونکہ ممالک کی تنگی اور دولت کی کمی ظلم ہی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور یہ عدد اعداد زوج الفرد زائید میں سے ہے اس کے اجزاء ۱۰۶ ہیں جو اسم معنی اور اسم وقتی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جس نے وفا کی اس نے عدل کی رعیت میں اور نبات دی اپنے نفس کو بڑائی اور مذمت سے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے حضرت داؤد علیہ السلام کی شان میں کہائے داؤد ہم نے تم کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے لوگوں میں حق کے ساتھ حکم کرنا اور خواہش کی پیروی نہ کرنا تم کو اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے گی۔

ل	د	ش
ع	ل	د
د	ع	ل

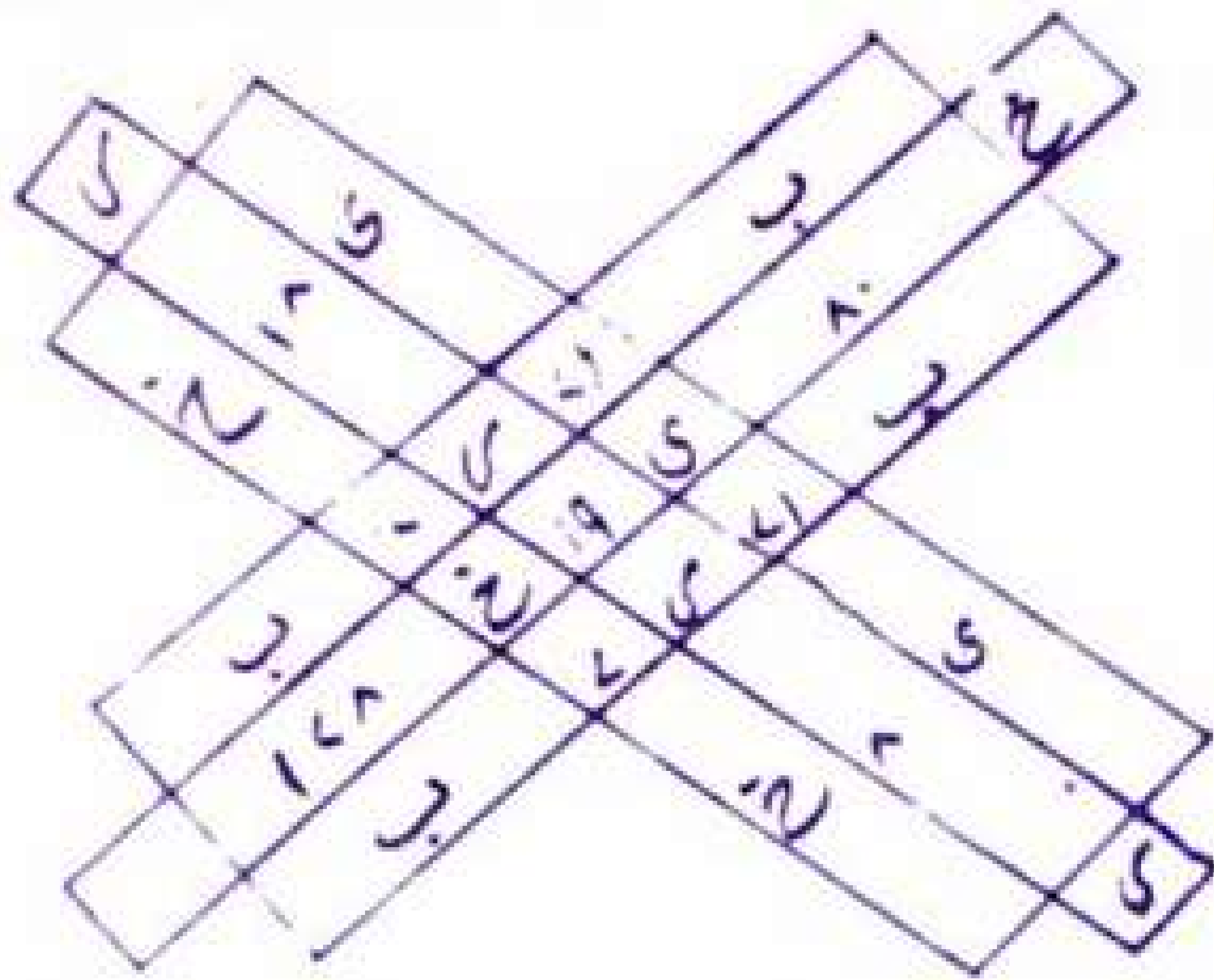
جب حضرت عمرؓ کے بیٹے مسند پھائی گئی تو آپ نے فرمایا یہ پہلا ظلم ہے جس سے آپ کی مراد یہ تھی کہ حاکم کو سزاوار نہیں ہے کہ اپنی خواہش کے مطابق کسی کو کسی پر فضیلت دے نیز آپ نے فرمایا کہ جب لوگ آپس میں برابر نہ ہوں تو یہ ظلم ہے نقش مربع کا ہے۔

۱۴ اسم لطیف کے خواص | لطیف نہایت زور قبول و عادی سختی اور رنج دور کرتا ہے قیدیوں کی رہائی اور سخت مریضوں قید سے۔ ہائی وغیرہ کی شفا دے بیٹے بہت ہی مفید ہے۔ جو کسی حاکم کے قبضہ میں یا اپنے نفس کا بندہ ہوا اگر بکثرت اس اسم کا ذکر کرے گا تو نبات ہوگی۔ جس کا نام صالح ہو اس کے بیٹے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے عدد ۱۲۹ ہیں جو فرد مستطیل ہیں جس کے عدد ۳ ہیں ساتھ ۱۱۳ اور ہیں۔ ہم کے اور یہ ناقص ہے۔ اس کے اجزاء ۴۴ ہیں جو اسم والی اور وقتی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ لطف میں دوستی لازمی ہے یہ اسم مہدی تک راجع ہے کیونکہ اس میں رجوع ہے حکم شرف کا جانب۔ اسی بیٹے اس کے عدد اول تین ہیں اور اسماء حروف اس کے اسم مقبل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مربع اس کا یہ ہے۔

ل	ط	ی	ت
۱۱	۷۹	۳۱	۸
۷۸	۲۸	۲۱	۲۲
۱۰	۲۳	۷۶	۹

واضح باد۔ اس اسم کے خواص سختی میں رنج دور کرنے کے بیٹے زور اثر ہیں۔ نتائج اس سے ظاہر ہوتے ہیں اس فاکر جسم ہے۔ یا نفس میں کوئی علت ہو تو اثناء ذکر ہی میں وہ بیماری دور ہو جاتا ہے۔ اس کا ذکر کے دل میں جو خیال ہو وہ صورت بن کر اس کے سامنے آ جاتی ہے اور یہ اس کا مشاہدہ کرتا ہے۔ کہ کس طرح وہ روشن ہوتی ہے۔ اور پھر مضمحل ہو جاتی ہے۔ اس نقش میں بڑے بڑے عجیب و غریب راز پوشیدہ ہیں۔

۱۵ اسم نجیب کا عمل پوشیدہ | اسم نجیب کا ذکر خواب یا بیداری میں پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہے۔ اگر شرف عطاف اسرار کا انگشتان - میں مربع لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے تو ہر روز پوشیدہ اس کو معلوم ہو جائیں گے۔ سات دن کی غلوت و ریاضت کے بعد جو کل سال بھر کی خبریں لادیتا۔ اور کل حکام کا حال بیان کرتا ہے۔ اس کے عدد ۸۱۲ ہیں۔ جو زوج فرد زائید ہی اس کے اجزاء کے ۲۶۸۔ اسماء خالق ہیں اور واسع کی جانب اشارہ کر رہے ہیں دراصل حقیقت اشیاء کی خبر وہی دے سکتا ہے۔ جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور اپنے علم سے گھیر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ خبردار بیشک وہی جانتا ہے۔ جس نے پیدا کیا ہے۔ اور لطیف و نجیب ہے اسماء حرفی ۲۶۹ ہیں جو آخر اور احد کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مربع شکل آگے ہے



خ	ب	ی	ک
۲۰۱	۲۰۰	۲۲	۸
۴	۶	۲۸	۵۹۹
۱۹۹	۲۵	۷	۵

خ	ب	ی	ک
۲۰۱	۲۰۰	۲۲	۸
۴	۶	۲۸	۵۹۹
۱۹۹	۲۵	۷	۵

پچھلے نقش یہ ہیں

اسمِ حلیم کے خواص: حاکم کے غصہ کے وقت پڑھے تو حاکم کا غصہ جاتا رہے۔ اگر شرفِ قمر میں یہ مربع لکھ کر کوئی اپنے سے حفاظت عمار میں مقبولیت پاس رکھے تو اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے نفسِ خوش رہے اور لوگ اس کی جانب رغبت کریں اضطراب اور پریشانی سے مامون رہے۔ یہ اسم اسما و جلیلہ میں سے ہے۔ اس کی قدر عارف ہی جانتے ہیں اس کے عدد ۸۸ ہیں۔ جو زوج الزوج اور فرد زائد ہے اس کے اجزاء ۱۹۲ اسمِ امان کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اور یہ اسم خاص اسماءِ سیدنا محمد رسول اکرم سے ہے۔ اسی لیے حضور اکرم اکثر یہ دعا فرماتے۔ اے رب میری قوم کو بخش دے بیشک وہ نادانگہ ہیں اور اسی وجہ سے آپ کے اسم گرامی کے عدد رقمی اس اسم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اسماءِ حروف ۸۳ ہیں جو اسمِ ماجد کی جانب ایک اعتبار سے اور دوسرے اعتبار سے باقی کی جانب ہیں نقش مربع اسمِ حلیم یہ ہے۔

ح	ل	ی	م
۲۹	۱۰۰	۴۲	۵
۲۲	۶	۳۸	۱۲
۹	۴۱	۷	۳۱

اسمِ عظیم نہایت زود اثر اسم ہے۔ اس کے ذکر مداومت کرے۔ اللہ تعالیٰ دائمی عزت عطا فرماتا ہے۔ اور لوگوں میں بزرگ ہوتا ہے۔ اس بڑائیاں کسی کو معلوم نہیں ہوتی یہ شخص سچا حال رکھتا ہو تو تمام عالم میں امر الہی کو مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کی مدد سے لوگوں کے دلوں میں محبت ہوتی ہے۔ اس کے ۱۰۲۰ عدد ہیں جو زوج الزوج زائد ہے۔ اس عظمت مقتضی ہے۔ اجزاء (۱۹) سے زیادہ ہیں۔ جوامع تفصیل وجود اور عین اشارہ اجتماع ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو شدتِ طہور سے مخفی ہے اور غین۔ اشارہ ہے۔ اسمِ غنی اور نور انور کی جانب اسماءِ حروف ۳۳۱ ہیں۔ جو غالب اور بالغ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

۱۹۲	۷۲	۱۹۲	۱۹۸
۱۴۲	۱۵۵	۱۴۲	۱۹۲
۱۴۹	۱۵۲	۱۴۵	۱۵۲
۶۲	۱۴۲	۱۵۹	۱۵۵
۱۵۷	۱۴۱	۱۵۲	۱۴۵

۷	۱۰	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷

نقش یہ ہیں۔

۲۵ اسم غفور کے خواص حاکم کے غصہ اسم غفور کا غصہ ٹھنڈا کرنے خصوصیت سے پر تاثیر ہے۔ جو شخص اپنے پاس یہ نقش رکھے اور غموں کا علاج

عدد ۱۲۸۶ میں جو روح الزرح فرد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۳۲۶۔ اسم ہیں یہ موسیٰ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اس اسم کے اعداد حرفی ناقص ہیں۔ اس کے اسماء

غ	ف	و	ر
۷	۱۵۹	۱۰۱	۷۹
۱۹۸	۴	۲۲	۳۰۲
۸۱	۱۰۲	۱۶۷	۵

حروف ۱۲۲ ہیں جو ذوالعرش اور ماحد کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش مربع کا یہ

۳۶ اسم شکور کے خواص ہر کام میں مدد بخدا اور مکاشفات غیبی۔ جو بکثرت اسم شکور کے ذاکر کے کل افعال اللہ تعالیٰ کے حضور مشکور اللہ ہر نیک کام ہیں اس کا مددگار ہے۔ اس اسم میں اہل مکاشفات کے لیے بہت سے اسرار ہیں جن

کا اپنے مقامات تحقیق میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اس کے عدد ۵۲۶ ہیں چھ کا عدد علو کی جانب اشارہ کر رہا ہے اور بیس کا عدد مشہور مکان عالی اور پائسو کا عدد ظہر ہر شے کا

ش	ق	و	ر
۷	۹۹	۳۱	۱۹
۱۹۷	۴	۲۲	۳۰۲
۲۱	۲۰۳	۱۹۷	۵

جو اتہائے مراتب ظہور ہے۔ یہ روح فرد مستطیل ہے اس کے اجزاء ۶۶۶۔ اس نعم الدیان کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور ترتیب صدر کے لیے ہے جیسے بچہ کو تربیت کرتے ہیں اسماء حروفی ۶۵ اسم ستارہ اور خود کی طرف اشارہ کرنے میں مربع کی یہ شکل ہے۔

۳۷ اسم علی خوش نصیب جو اسم علی کے ذاکر سے ملتا ہر تر و د کسی کے سامنے ذیل نہیں ہونا اس کو دیکھنے والا اس سے حصول علم و عزت۔ محبت کرتا ہے اور اللہ کی مدد اس کے ساتھ ہوتی یہ حکمت کے ساتھ گفتگو کرتا ہے۔ ہر شخص اس کا

مطیع ہوگا اور علم کی باریکیاں اس پر منکشف ہوگی خود اپنے نفس میں بلندی اور خوش نصیبی دیکھے گا مشائخ و بزرگ طلبان علم و انوار کو اس کا ذکر بہت ہی مناسب ہے۔ اگر اسم عظیم بھی اس کے ساتھ ملا جائے تو یہ بہت بڑا ذکر ہے جو اس نقش کو سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے خود منبر کا دھونی دے کر پھینک دے گا۔ سفاح کے بعد کل خلنا جاسیہ کا یہ عمل تھا۔ ماموں سے کسی نے کہا شاہان فارس کی شکر کشی کا تم نے کیا انتظام کیا ہے۔ ماموں نے ایسے ہاتھ کی انگوٹھی پر دکھائی دی اور کہا جب تک یہ ہمارے پاس ہے ہم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا۔ اس انگوٹھی پر اسم عالی شرف پر قرآن وقت اس کے لیے بہت ہی مناسب ہے اس اسم کا عدد ۱۲۰ ہیں ہیں اشارہ ہے مکان عالی کے ظہور کا اور ستوا اشارہ ہے اصحاب کے ظہور احاطہ کا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَللّٰهُ مِنْ دُوْنِ الْهَيْدَرِ مَجِيْطًا۔ اللہ ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے۔ اور ہر چیز میں اس کا ظہور اس کے وجود کو ثابت کر رہا ہے۔ اور اس کا احتیاب بمقتضاد حکمت اس کے ظہور کے لیے ہے۔ اس کے عدد اس کے اختصاص کے لیے اشارہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حکمت سے اسی چیز کو موصوف کہا جاتا جس علی سے منسوب فرمایا ہے۔ دَاۤءِیَ اُمِّ الْکِتَابِ اَلدَّیْنِ اَلْعَلٰی حَکِیْمًا یہ آیت شاہد ہے اور یہ عدد روح اور روح ہے۔ اس کے اجزاء ۴۴ ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کہتا ہے ہو علی اور وہی حکیم ہے۔ اس کے اسماء حروفی ۶۰۔ اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش علی آگے ہے۔

۲۹	۳۱	۲۷	۲۲
۲۶	۲۳	۱۸	۲۳
۲۳	۲۹	۲۰	۲۷
۲۱	۲۶	۲۵	۲۸

نقش علی یہ ہے۔

۳۸ اسم کبیر لوگوں کے دلوں میں بہت پیدا کرے بے شمار فوائد کے لیے۔ اسم کبیر کے ذکر کے سامنے ہر چیز حقیر ہے۔ جو اس ذکر کو دیکھے ڈر جائے۔ یہ ذکر از کار جلیہ میں سے ہے۔ حکام اعلیٰ کے سامنے یہ ذکر کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے آپ کو اس عامل کے سامنے حقیر سمجھیں اس کے عدد ۲۲۳ ہیں جو

ک	ب	ی	س
۲۰۰	۹	۳	۱۹
۴	۲۶	۱۹	۸
۷	۱۹۹	۲۱	۵

زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء رقمی ۳۶۲ ہیں اور اسماء حردنی اسم بصیرہ اور واحد کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مزاج اس کا یہ ہے۔

۳۹ اسم حفیظ ہر قسم کے خوف اور بُرائی سے حفاظت

اس اسم شریف کا ذکر سفر سے واپس آنے تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے شرف مشتری میں یہ کو نقش جس چیز میں رکھو وہ محفوظ رہے۔ اور ذکر ہر بُرائی محفوظ ہے سفر میں سفر میں جو شخص خوفزدہ ہو اس کے لیے یہ اسم زور قبول ہے۔ کیونکہ یہ ذکر خوف کی جگہ سے محفوظ ہے۔ اور کوئی بُری چیز اس پر اثر نہیں کرتی اکثر میں خود لوٹ مار کے موقعوں میں پھنس گیا ہوں مگر میں نے اس اسم کا ورد کیا اور عجیب تاثیر دیکھی جس کو بیان کرتے کا نہیں جو اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے۔ اور اس کے عدد کا وفق بنا لے اور انگوٹھی کے نیچے اس اسم کے حروف کی کسر لکھ کر انگوٹھی پہن لے

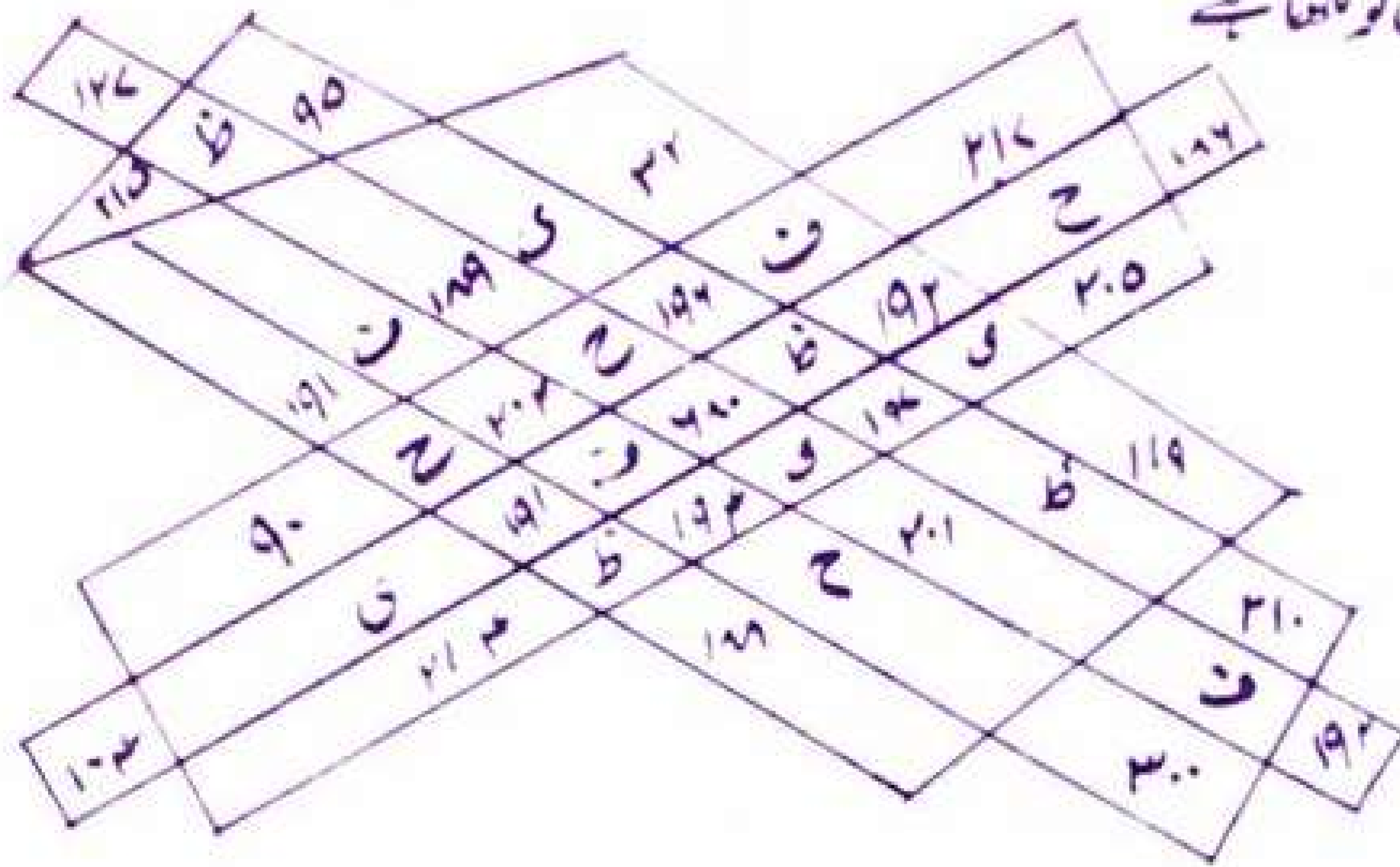
۲۲۳	۳۲۶	۲۲۲	۲۱۹
۳۲۳	۳۱۱۷	۲۲۲	۲۲۷
۳۱۸	۲۲۵	۲۲۲	۲۲۱
۲۲۵	۲۲۰	۲۱۹	۲۳۲

ع	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی

پھر وہ اگر درندوں میں بھی سوراخ ہے تو کوئی ضرر نہ پہنچے گا انگوٹھی پہن کر تین مرتبہ یہ کہے لے حفیظ میری حفاظت کر نقش صورت حروفی عددی یہ ہے۔

جس شخص میں کام کرنے کی ملاقت نہیں ہو اس میں اس اسم کا ذکر بنے تو اللہ تعالیٰ اس کو قوت کا دے گا جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیتہ الکرسی پڑھے تو گھر میں لوٹنے تک ہر بُرائی سے محفوظ رہے گا۔ اگر فقراء کو کچھ صدقہ دے دے تو بہ سلامتی کا مزید سبب ہوتا ہے۔ ایک قافلہ جنگل میں اس شخص کے قریب سے گذرا جس کا گھوڑا چر رہا تھا اور وہ بے فکر سوراخ قافلہ والوں نے اس کو جگایا اور کہا کہ تو اس خطرناک جنگل میں سوراخ ہے۔ تجھ کو ڈر نہیں معلوم ہوتا۔ اس میں بکثرت درندے ہیں اس نے جواباً کہا اللہ تعالیٰ سے شرم آتی ہے۔ کہ میں اس کے غیر سے خوف کروں۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ حفاظت کرنے والا ہے۔ حضرت ابو علی وفاق سے روایت ہے۔ کسی بزرگ کے پاس دس ہزار اشرفیاں آئیں ہیں اور تو جانتا ہے۔ کہ مجھے ان کی ضرورت ہے۔ مگر مجھ سے ان کی حفاظت نہیں ہو سکتی لہذا یہ تجھے ودیعت کرتا ہوں۔ جس قدر ضرورت ہو کرے گی تجھ سے لے لیا کروں گا۔ چنانچہ الحاصل انہوں نے سب اشرفیاں فقراء و مساکین میں تقسیم کر جب جس کی ضرورت اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے اشرفیاں ان کو جاتی تھیں۔ یہاں تک کہ لگنی سے زیادہ اشرفیاں انہوں نے

کیا۔ بعض واقفان اسرار حروف نے اس کو لکھا ہے



شکل نقش اسم حفیظ

ظ	ل	ف	ن
۷	۸۱	۹	۹۰۱
۱۲	۹۳	۶	۷۸
۷۹	۵	۶۳	۱۱

اس کے اعداد ۹۹۸ ہیں حرف حا اور ط لازم ہیں۔ اور یہ عدد اور یہ زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے اعداد اور حافظ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں سرمد داخل کے ساتھ۔ مربع کی شکل یہ ہے۔

۴۱ اسم مقیت | اسم مقیت کے خاکبر کوئی چیز اس سے فوت نہیں ہوتی یہ ذکر صالحین اہل وصال کا ہے۔ وہ اس اسم کا یہاں تک ذکر کرتے۔ کہ اُن پر اس کا حال غالب ہو جاتا۔ تو اُن کو بھوک بھی معلوم نہ ہوتی۔ اسم مقیت تحقیق کی جانب حضور کریم نے اشارہ کیا ہے۔ میں تم سب سے نہیں ہوں۔ مجھ کو میرا اللہ کھلاتا پلاتا ہے۔ اس کے عدد ۵۵۵ ہیں زوج الزوج فرد مستطیل ناقص اجزاء اس کے ۵۱۹ اکم واحد متبیین کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ ان دونوں اسماء کے وتر کا شفع نہیں ہے۔ مگر اسم الہی ان سے مشتق ہے اس کے عدد ۶۸۲ اسماء موجد منقہ کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔

۱۱۵	۱۰۸	۱۱۹	۹۱۱	۹۸
۱۰۶	۱۳	۱۱۳	۱۰۵	۱۳۲
۱۰۲	۱۴	۱۱۲	۹۱	۱۱۶
۱۵۲	۱۰۸	۱۰۶	۱۸	۱۱۰
۳۱	۱۸	۱۳	۱۱۰	۱۳

نقش مقیت

۴۲ اسم حبیب کے بے شمار | اس اسم کے ذکر کی ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے اس کو عنایت ہوتی نامہ ہر حاجت پوری ہو | ہے۔ کیونکہ اس اسم میں اسم اعظم کی جانب اشارہ ہے۔ کسی حساب کتاب سے ڈرنے والا اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو نجات دیتا ہے۔ اور جو کوئی شرف زہرہ کی ساعت میں اس اسم کو سرمد داخل کے ساتھ عقینق کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور روزانہ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرتا رہے تو اس ذکر پر جس کی نظر پڑے گی اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور اس کی پوری اطاعت کرتے ہوئے دل سے اس کی طرف مائل ہو گا ہیبت عزت اور مرتبہ و عظمت اس کو نصیب ہوگی اس کے عدد ۸۰ ہیں اور یہ عدد صرف واحد کی طرف رجوع ہے۔ یہ اسم حرف فا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کیونکہ حساب فاصل ہے۔ محاسبوں میں اور حساب ہی سے اُن کے باہی جھکڑے طے پاتے

ہیں۔ اور کافی کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ کیونکہ کفایت حد فاصل ہے مکفی وغیرہ یہ اعداد زائدہ ہے۔ اس کے اجزاء ۵۱ ہیں اسم منہی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ کفایت میں غیر کی جانب حاجت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا دکنی بنا حاسبین یعنی ہم کافی حساب کرنے والے ہیں اور فرمایا انہی الذین اتقوا۔ پھر نجات دیں گے۔ ہم ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا کسی شاعر نے خوب کہا ہے۔

حَاسِبُونَ نَأْفِدُ قَقَرًا ثُمَّ مَتُونَا عَتَقَرًا هَكَذَا شَيْمَةُ الْمَلُوكِ بِالْمَمَالِيكَ تَرْفَقُ
إِنَّ قَبْلِي لَيُتْرَكُ لِي وَلِسَانِي يَفْصِدُ كُلُّ مَنْ مَاتَ مِثْلًا لَيْسَ بِاتَّارِ يَحْيَى اسْم مسبب کی طرف بھی اشارہ ہے۔ کیونکہ جو تم سے حساب لیا اس نے پورا کر دیا جب کہ وہ اس کو جانتا ہے۔ جو تیرا اس پر ہے۔ اور اُس کا تجھ پر ہے اعداد کی چیزوں میں حساب ایسا ہے جیسے موزونات میں وزن کا جس کے لیے پورا کرنا لازمی ہے۔ جو مقابلہ میں کمی کے ہے۔ اس کے اسماء حروف دو اعتباروں سے ۱۳۲۔ اسم مبین کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس لیے کہ حسیب کے لیے مبین کا ہونا لازمی ہے۔ اور اسم مُسَبِّد کی جانب کافی شفیع مہمل سے ذکر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ترک کرنا حساب میں اجمال ہے۔ دوسرے اعتبار سے ۱۴۶ کلمہ کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ جو حاجت میں کفایت کرنا ہے۔ اور جو مجمع الاسماء ہے

ح	س	ی	ب
۱	۱۱	۵۱	۹
۵۸	۶	۴	۱۲
۱۳	۳	۷	۵۷

یعنی اکتتم اس کے مفصل کی طرف جس کے معنی کفایت مقتضی ہیں۔ لیکن معنی عدد جس کے مقتضی ہیں وہ اسم عدل کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ عدل میں یہ سب

امور موجود ہیں۔

۱۳۲ اسم جلیل کے خواص لوگوں میں اسم جلیل کے ذاکر کو لوگوں میں عظمت ہوتی ہے۔ اس نقش کے رکھنے والے سے ہر ظالم خوف عظمت اور ظالم سے نجات۔ کرتا ہے حضرت شیخ زین الدین کافی کہتے ہیں اس اسم میں سمیت و جلال کا بہت بڑا اثر ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا رہے۔ کوئی اس کی سمیت اُس ظالم پر طاری نہ ہوگی۔ اس کے عدد ۷۲ ہیں اور یہی عدد اقل ہیں۔ کیونکہ جلیل کے معنی اس کی جمعیت اور لطف کے لیے ہیں۔ اور جیم اس میں اشارہ جمع کے لیے ہے۔ اسی لیے اسماء حروف اس کے عدد کے ساتھ

۱۰	۲۳	۲۱	۱۷
۲۱	۱۹	۱۱	۳۲
۱۵	۱۸	۲۵	۱۲
۲۳	۱۲	۱۴	۱۹

اپنی سمیات سے زیادہ ہیں اسم صمد اور اسم معید اور اسم منہی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ جلیل وہی ہے جس پر ہر کام میں بھروسہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ ہر ایک خبر پر فائدہ پہنچائے۔ اور ہر بُرائی سے نجات دے۔ شکل نقش یہ ہے۔

اسم کریم کے خواص بے گمان اسم کریم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ بے مشقت رزق دیتا ہے۔ اگر فاقہ کش ہوگا تو کشادگی ہوگی۔ اسم وہاب اور ذو الطول رزق اور بے شمار فائدے بھی ساتھ ملائے جائیں تو عجائب کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اسم کریم وہاب اور ذو الطول اسماء جلیلہ میں سے ہیں اگر ان کے ذکر پر مداومت کی جائے تو بے گمان رزق ملے۔ جو اس نقش کو اپنے پاس رکھے اس کو یہ بھی معلوم نہ ہوگا کہ اس کے مطابق کس طرح بغیر مشقت پورے ہو گئے۔

ل	۴	ی	م
۶۹	۱۱	۱۹۹	۲۱
۱۲	۲۲	۲۸	۸
۶	۲۷	۲۳	۲۸

نقش اسم کریم مشہور عالم ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن یعقوب کوئی کہتے ہیں اس اسم کا ذکر اپنے مال اور کل احوال میں اضافہ پاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری و باطنی نعمتیں دیتا ہے

۱۲ اسم واسع۔ دراز می عمر | اس اسم کے بکثرت ذکر کو اللہ تعالیٰ (دوری اور علم خوب دیتا اور عمر دراز عطا کرتا ہے۔ یہ اسم اسما و کشادگی رزق و حصول علم وغیرہ جلیلہ میں سے ہے۔ اس ذکر کا ہر کام اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے۔ اور سینہ کشادہ کرتا ہے جو شخص زیادتی قبر میں یہ مربع لکھ کر سورہ الفاتحہ پڑھ کر اس اسم اس کے اعداد کے مطابق ذکر کرے اور مربع کو اپنے پاس رکھے تو اس کے تمام مشکل کام آسان ہوتے ہیں۔ اور رزق زیادہ ہوتا ہے۔ جو حاکم یا امیر اس اسم کا ورد کرے اس کی حکومت وسیع ہو اس کے عدد ۲۷ ہیں جس میں اشارہ ہے خلاصی کا برتنگی سے یہ انتظام جمیع اسماء کے لئے بھی ہے۔ وسیع وصلت میں اور تسو کا اشارہ احاطہ اور ظہور کا ہے۔ اسی وجہ سے عدد جامع ہے۔ اول اسماء کے ظہور میں اور ادنیٰ ان کے تنزل کے جو در حقیقت آخر ہے ظہور اسماء آلہ اور ملک کا اس عدد پر جب اسی کے مثل حل کیا جائے تو بہر زیادہ وسیع ہو جاتا ہے۔ اور یہ اشارہ ہے حضرت رسول اکرم کی جانب جو اس قول کی طرف اشارہ ہے۔ ذِی سَعْنِ قَدْ بَعْدَ الْمُؤْمِنِ۔ یعنی وہ میری گنجائش بندہ مومن کے دل میں ہے۔ یہ عدد اعداد اول سے ہیں۔ اگر ہر ظاہر عبادت ظرفیت کے مقتضی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ پاک ہے اس بات سے کہ اس میں کوئی چیز حلول کرے یہ ایک لطیف اشارہ ہے۔ جن کو اہل ذوق کے لئے۔ جس نے عظمت کا مشاہدہ کیا ہے وہ کہتا ہے کہ میں نے ہر چیز کے دیکھنے سے پہلے اللہ کو دیکھا اس کا عین دراصل باطن عظمت اور ارادہ دراصل وسیع ہے۔ اسی سبب سے عظمت کو ازار کہا گیا ہے تو حید کا راز اچھی طرح سمجھ لو اس کے اسماء حروفی ۱۲ اسم ملک اور روح کی جانب وسعت احاطہ اشارہ کر رہے ہیں مربع کی شکل یہ ہے۔

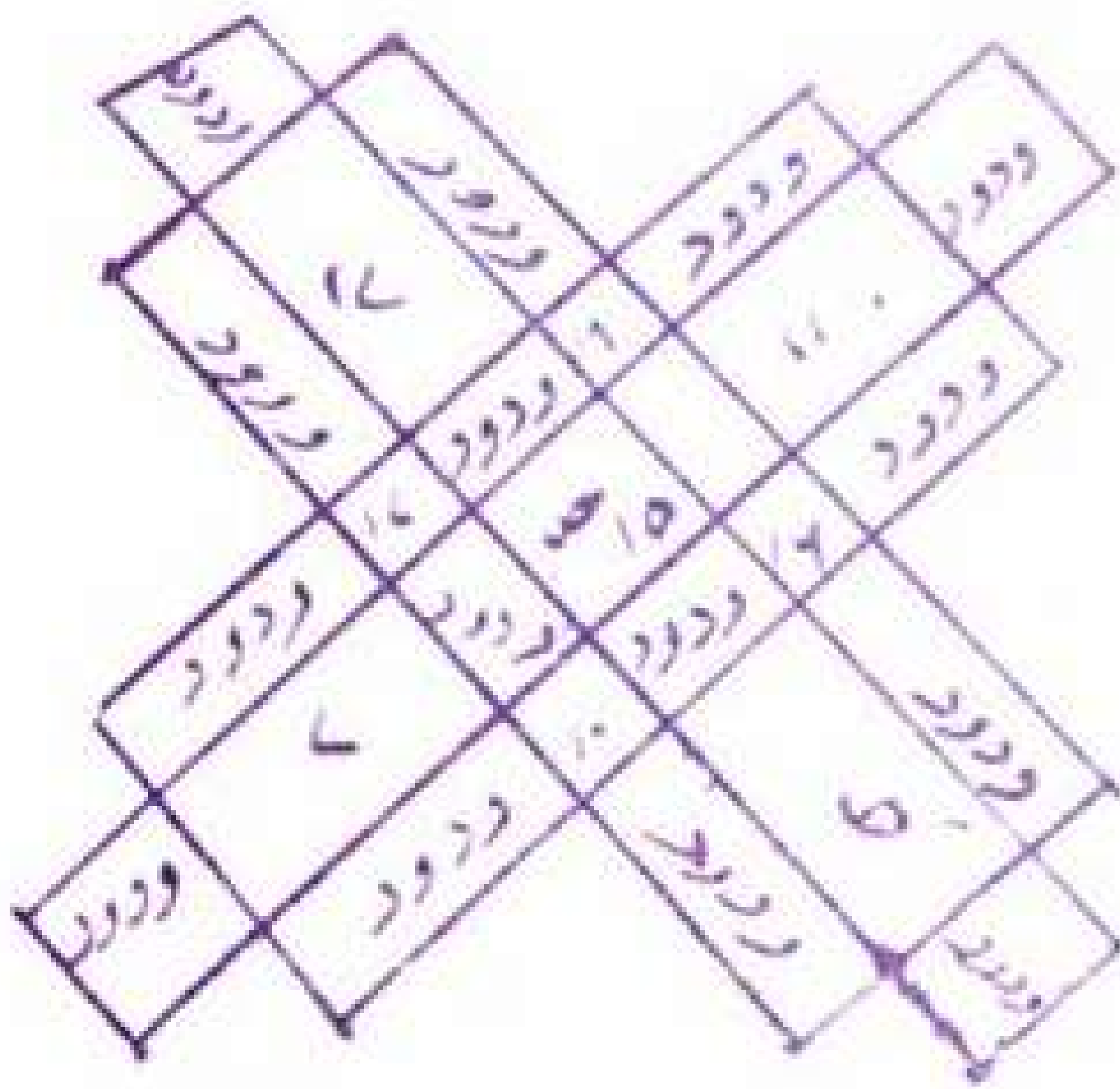
و	ل	س	ع
۷۷	۵۹	۲	۵
۳	۸	۶۶	۵۸
۵۷	۳۸	۷	۴

۱۳ اسم حکیم۔ علم و حکمت | بکثرت اس کے ذکر کو اللہ تعالیٰ حکمت، علم اور فائق علوم و غرائب معانی اور لطائف اشارات الہام کے فرائض سے کرتا ہے۔ شرف عطا دہیں برہہ کی پہلی ساعت کو جو کوئی اس مربع کو موافق چیز پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرے تو اخلاق حکماء سے آراستہ ہو فیض الہی اور حکمت کے دریا اس سے جاری ہوں عمل کے لئے تزکیہ نفس شرط ہے کثرت ذکر سے حقائق، اسرار معانی سمجھ میں آتے ہیں زریق معقود کی تختی پر شرف عطا دہیں جو کوئی یہ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو علوم حکمت تک آسانی ہوگی حکماء کے لئے اس کا ذکر بہت مفید ہے اس کے عدد ۷۸ روح فرد زائد ہیں اور اس کے اجزاء ۹ اسم ملک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جو ادنیٰ تنزلات حکمت سے ہے۔ اس کے اسماء حروفی ایک طرف (۲۱) ہیں اور دوسری طرح ۱۲ اسم ہیں۔ پہلا اعتبار اسم عالم اور اس کے معانی ظاہرہ کی طرف اشارہ ہے۔ اور دوسرا اعتبار اسم عالم باری تعالیٰ کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ برہہ کے معنی مادہ کو قبول صورت کے لئے تیار کرنا ہیں جو ان احکام سے ظاہر ہے۔ جن حکمت۔

خ	ک	ی	م
۴۱	۹	۲۱	۷
۱۸	۶	۴۲	۱۲
۱۱	۴۳	۵	۱۵۱

متقاضی راز حکیم تنگی کشادگی چاہتا اور محکوم علیہ حکم کے سبب سے کشادگی کو تنگی پانا ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نور زد سے اس کے لئے کوئی نور نہیں ہے جس کو حکمت دی گئی اس کو خبر کثیر عنایت ہوا اور اہل عقل ہی نصبت قبول کرتے ہیں جانتا چاہیے ہر ذکر اپنے ذکر کو قوت دیتا ہے۔ جب کہ اس حقیقت سے واقف ہو زمانہ حال میں اس طرح لوگ بہت کم ہو گئے ہیں مربع اسم حکیم یہ ہے۔

۳۸ اسم درود تسخیر اس اسم کا ذکر سب لوگوں کے دلوں میں محبت خود ڈالتا ہے۔ یہ اسم مقنا طہیں جذب ہے۔ جو کوئی اسم درود قلوب کے لئے اکسیر ہے اور حبیب کو ایک مثلث میں لکھے جس کے مرکز میں اسم ہوا دیکھے اور پھر مثلث کے گرد مربع محیط کر اپنے پاس رکھے جس پر اس کی نظر پڑے گی وہ اس سے محبت کرے گا جو شخص یہ شکل جمعہ کی پہلی ساعت یا شرف زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم درود کا ذکر کرتا رہے۔ تو جذب خلائق کی عجیب تاثیر دیکھے گا۔ اس اسم کو سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سب نئے دلوں میں اپنی محبت پاتا ہے۔ ہر کام میں پاکی انبیا شرط ہے بعض عارفین نے بیان کیا ہے۔ اگر اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے۔ تو جو شخص اس کو دیکھے مائل ہو اور اس کے باطن کو اللہ تعالیٰ روح محبت اور اس کے ظاہر کو اسرار دوستی کے ساتھ زندہ رہے گا بعض علماء اسرار حریفی نے شکل کو اسے لکھا ہے۔



۶۲	۲۸	۳۸	۸
	حب	ح	
۴۶	۱۰	۲۰	۲۰

۱۸	۲۲	۱۶
۱۶	۱۹	۲۱
۲۲	۱۵	۲۰

س	بھوار		م
۳۵	۴۶	۱۴	۱۸
ح	ی	س	
۲۶	۱۶	۱۴	۲۰

یہ مثلث جو شخص شرف قبر میں جمعہ کی پہلی نماز ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور غروب تک اس اسم کا ذکر کرتا رہے تو جو شخص اس کو دیکھے۔ محبت کرے گا اس اسم میں جذب و محبت کا عجیب اثر ہے۔ یہ ارباب جمال کا ذکر ہے۔ اس کی قدر وہ جانتا ہے۔ جس نے محبت کا جام پیا ہے۔ اور بسط محبت پر نشست کی۔ بے۔ دیکھو اس کے حروف اسم بدرجہ کے مناسب ہیں اس کے اسماء حریفی ۱۹۶ اسم رسول کی طرف اور اس کے اجزاء عددی اسم حبیب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو روح الروح اور فرد ہے اسم کے لحاظ سے موافق اسم ہادی ہے۔ اور اعداد شریفہ سے ہے۔ کیونکہ ضرب اول عدد سے پیدا ہوا زادہ اس کے اجزاء (۲۲) اسم حبیب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ حکم محکم ہے مودت کرو محبت ہوگی۔ اس کے اسماء حریفی ۹۶ اسم شول کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس لئے کہ حب اور دروسول ہیں حب کہ تم و در در اصل محبت ہے۔ تو اس کے انتہائے طلب کی طرف بھی رکھی جو اسم طالب کی طرف اشارہ ہے۔ اگر پوچھو کہ محبت کیا ہے؟ تو میں کہتا ہوں محبت نام ہے صفاء مودت کا جوہل قائم ہے قلب قائم کے ساتھ اس مقام کی فضیلت میں چار القاب ہیں۔ ب یعنی ذکر عشق جو محبت کو کیسو کرتا ہے۔ اور و شفقت کو اور و کے معنی ہیں ارادہ محبوب اور اس سے تعلق۔

۳۹ اسم مجید ہر کام میں آسانی اور وسعت حکومت کے لئے عمل۔ یہ جلیل القدر حکام کا ذکر رہا ہے جس پر مداومت کرنے سے ان کا ملک وسیع ہوتا۔ اقطاب اور خلفاء کے بیٹے بھی یہ مناسب ذکر ہے۔ جو کوئی اس اسم کا اتنا ذکر کرے کہ اس

پر حال غالب آجائے تو اس کی بات کہی رو نہ ہوگی جس کا نام عبد المجید ہو اس کے لئے یہ بہت مناسب ہے۔ اگر بچے حال والا اس کا ذکر سب توکل کام اس کے آسان ہوں معارف سے اس کی روح زندہ ہے۔ اور باطن لطائف اسرار سننے ہوئے اس اسم میں امور خزانہ معلوم کرنے کی عجیب تاثیر ہے اس کے۔ عدد ۵۷ ہیں سات میں تخلص کی طرف اشارہ ہے جس سے

مردا یہ ہے کہ تا بعد از می سے جاری ہے گا اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے اور پچاس سے اللہ کی طرف اشارہ ہے۔ جس کے قبضہ میں سب کچھ ہے۔ یہ عدد فرد ناقص مستطیل ہیں۔

اس کے اجزاء ۲۱۔ الف تا و اقامت اور کات کلمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے اسماء حروف فی ایک لحاظ سے ۱۹۰ اور ایک لحاظ سے ۱۸۸ ہیں پہلے لحاظ سے اسم ہو اللہ الواحد واجب الوجود کی جانب اشارہ ہے۔ دوسرے لحاظ سے اسم مولائے کل کی جانب نقش اسم مجید یہ ہے۔

۱۴۴	۱۴۵	۱۴۸	۲۹
۱۵۷	۱۲۶	۱۴۱	۱۴۲
۱۷۶	۱۵	۱۴۳	۱۴۰
۲۵	۱۲۹	۱۳۸	۲۵

۱۴ اسم باعث صحت و حیات | اسم باعث اس آدمی کے بیٹے مناسب تر ہے۔ جو بہت پست ہو اگر یہ ذکر کرے گا تو اس کی بہت وقوت کیلئے بہترین عمل بہت قوی اور مضبوط ہو جائے گی۔ بعض نے کہا ہے۔ یہ تم زندگی اور صحت کی عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ اور قوی کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کا ارادہ کرنے والے روزہ رکھ کر خلوت میں جا کر فراغ ضمیر اور بہت سے اسم کا اتنا ذکر کر کہ حال پر غالب ہو تو اس کے فوائد ظاہر ہونگے۔ اگر سب سے کی تختی پر ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں اس کو نقش کرے اور ۱۱ بار اس میں اسم کا ذکر کرے کہ حال پر غالب ہو اور دوران ذکر تختی پر نظر رکھے اور کہے اے زحل میں تجھے فلاں شخص پر مسلط کیا ہے تو وہی ہو گا۔ جو یہ چاہیے گا عدد ۵۷۲ میں اور عین اور با اس میں اپنے حال پر باقی ہیں۔ اور سبب الف لیا گیا جو سبب الاسباب ہے۔ یہ عدد فرد ناقص ہے۔ اس کے اجزاء اسم صادقی اور مولی الموالی میں اور مربع باعث یہ ہے۔

کیفص	جمعق	لینق	ن
۷	۹۹	۱۹۶	۱۳
۹۸	۶۸	۱۶	۱۹۷
۱۵	۱۵۸	۹۷	۶۹۰

۱۵ اسم حق شہیدہ افراط و تفریط سے حفاظت و مراقبہ شہادت کا عمل۔ اس کا ذکر مراقبہ میں بچل پاتا ہے۔ اگر سچا حال ہے۔ تو صفت وحدت کے ساتھ گوشہ نشین رہے گا۔ افراط و تفریط اس کی طبیعت سے دور ہوگی مرتبہ شہادت کے طالب کے بیٹے یہ بہت بڑا ذکر ہے۔ جن لوگوں کو میں نے یہ ذکر بتلایا ان کو مرتبہ شہادت نصیب ہوا یہ نقش جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے دل پر باندھ تو سب لوگ اس ذکر کی تعریف کریں گے اور اللہ تعالیٰ اس کو صاحب عزت کرتا ہے اس کے عدد ۱۲۲ ہیں اور اسماء حروف فی (۲۱۹) اسم مجرے

۷۶	۸۶	۸۳	۷۹
۸۳	۷۸	۷۳	۸۵
۷۷	۸۰	۸۸	۸۴
۸۷	۷۵	۱۶	۸۱

الفک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اللہ ہی کے حکم سے کشتی جاری ہوتی ہے جیسا کہ قرآن شریف میں مذکور ہے مربع اسم شہید یہ ہے۔

۱۵ اسم حق طاعت میں ثابت قدمی | اس کا ذکر طاعت الہی میں ثابت قدم رہتا ہے۔ اور حقائق امور اس پر کھلتے اور پوشیدہ اور پوشیدہ راز معلوم کرنے کا عمل۔ اسرار سے واقف ہوتا ہے۔ برائیاں اس کو مجرے معلوم ہوتی ہیں۔ اور اس کا کلمہ بلند ہوتا ہے اسم حق کے سبب اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ثابت قدم رکھتا ہے۔ جو شخص اس مربع کو طالع برزخ ثابت میں کسی چیز پر لکھے تو وہ چیز سالم رہے گی مگر اس سے پہلے اسم کا اتنا ذکر کرنے کہ اس کا حال غالب آجائے اور مربع کے گرد یہ آیت لکھے۔

دَامَا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَكُنْتُ فِي الْأَرْضِ

عدد ۱۰۸ اسی ۱۰۸ ہیں۔ اول پس زوج
الزوج اور فروزاں اور اس کے اجزاء
۱۷۲ ہیں اسم مقبل کی طرف اشارہ کر

۱۹	۲۴	۲۶	۲۶
۲۰	۳۵	۲۰	۲۳
۲۲	۲۰	۲۶	۲۱
۲۵	۲۲	۲۲	۲۸

رہے ہیں مربع نقش پر ہے۔

اسم وکیل۔ وسعت رزق | اسم وکیل کے ذکر کو اللہ تعالیٰ اسباب رزق سے غنی کر دیتا ہے۔ اگر بچا مال ہے۔ تو عالم میں تصرف کرتا
اور غنی ہونے کا عمل۔ | ہے۔ یہ اسم اُن اسماء میں سے ہے جو ہمارے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مخصوص ہیں جس کا نام محمدؐ جو اس کے بہت
ہے۔ اس کے عدد ۶۶ میں زوج الزوج فرد مستطیل سے ہے اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُن کا نام قرآن کریم میں متوکل رکھا ہے یہ
اسم اپنی جمیعت اور حضوری کے ساتھ اختصاص کے سبب اعداد میں اسم اللہ کے موافق ہے۔ ان دونوں کا مجموعہ ۱۲۲ اسم محمد صلی اللہ
علیہ وسلم ہے۔ اور یہ عدد نام نہ نہیں اس کے اجزاء ۱۷۸ اسم ہیں حکیم کے مطابق ہیں۔ کیونکہ وکیل اگر حکیم نہ ہو تو موقع کے مناسب کام نہیں
کر سکتا اس کی شکل یہ ہے۔

فَارِزِيلُ حَكِيمًا وَلَا تَوَاضَعًا

واحد	۲۶	طیب
۲۴	حبیب	نہادی
طیب	حی	۲۶

اِذْ كُنْتُ فِي حَاجَةٍ مُّزِيلًا

شکل یہ ہے۔

اجزاء ان دونوں اسماء کے احب کی طرف مشہر جو سرور عالم کا نہایت مخصوص نام ہے۔ (حبیب) احب ان میں سے ہر
زیادتی دوسری سے جمع کیا جائے تو ۶۴ ہوں گے۔ اور یہی حضور اکرم کا اسم مبارک ہے۔ اسماء حروفی ۱۹۸ اسم قیوم کی طرف
اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ وکالت میں قیام لازمی ہے۔

علاء اسم قوی کے خواص اور۔ | اس اسم کے ذکر میں ظاہری اور باطنی بوجھ اٹھانے کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ اور روح اس کی قوی
لازمی ظاہری باطنی قوت کا حصول ہو جاتی ہے۔ یہ ذکر ازکار عزرائیل میں سے ہے جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہو اس کے لینے زیادہ
مناسب ہے۔ اور اگر اسم مبدع بھی اس کے ساتھ ملایا جائے تو مناسب ترین ہے جو کوئی اس کے ذکر پر مداومت کرے
وہ کبھی سفر میں بیمار نہ ہو اس کے عدد زوج الزوج فرد زائد میں اور اس کے اجزاء ۹۲ ہیں ذکر اللہ کی جانب اشارہ کر رہے
ہیں جو کوئی یہ ذکر لازم کرے کسی چیز سے عاجز نہ ہوگا۔ اس کے عدد لفظی ۹۴ اور رقمی ۱۱۶ ہیں اس کے زوج فرد ناقص اجزاء اسم
عزیز کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ حب عدت قوت کے مصاحب ہوگی تو پوری ہوگی عدد اول اسم موسیٰ کی طرف اور عثمانی

۲۱	۳۶	۳۱	۳۸
۲۲	۳۰	۳۰	۲۵
۳۶	۲۵	۳۸	۲۳
۳۷	۲۳	۲۵	۳۰

اسم یونس کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو آدمی اسم قوی سے زیادہ
قریب ہوگا یہ سبب توجہ حق کے ضعیف ہوگا اسی سبب موسیٰؑ بھی
کمزور تھے اور موسیٰؑ علیہ السلام اندھیرے میں تابوت میں بند کر کے
دریا میں ڈالے گئے اور یونسؑ علیہ السلام پھل پکٹ میں رہے
مربع اسم قوی پر ہے۔

۱۵ اور لیکن جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے۔ وہ نہیں ٹھہر جاتی ہے۔

۱۶ جب تو کسی ضرورت میں کسی کو بھیجے والا ہو تو کسی حکیم کو بھیج اور اس کو کچھ وصیت نہ کر۔

۵۱۔ اسم متین حصول قوت اور | ہر شخص متین کا بکثرت ذکر کرے گا اس کا ضعف جاتا رہے گا۔ کوئی کام کتنا ہی سنت ہو اس کو مشکل
مشکل کام میں سہولت کا عمل۔ نہ ہوگا جس کی قوت ختم ہو گئی ہو اس کو یہ ذکر زنی کرتا ہے اگر اس کے ساتھ اسم قوی بھی ملایا جائے
تو نہایت زود اثر ہے خصوصاً اس غنص کے لیے جو بوجھ اٹھانے کا کام کرتا ہو اس کے ۵۰۰ ہیں جو زنج الزنج فرد زائد ہے اور
اس کے اجزاء ۵۹۲ اصل سے زیادہ ہیں اس سب سے کہ اس میں اسم امان کی طرف اشارہ ہے چونکہ متانت میں اختلاف قوت سے
امان سوتا ہے۔ اسی باعث اس کے آخر میں وزن ہے۔ جو اس کا وجود ہے۔ جس سے یہ ظہور و اظہار کے مرتبہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا ہے۔ اِنَّ خَيْرَ مِمَّا اُنْتَاَجَرَتِ الْفَوَاحِشُ اَلَا مِلْكٌ اَوْ فَرَمَاتَاہِ اِنَّا عَرَضْنَا اِلَیْكَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ
اَلَا رَضِ اَلَا لِحَبَالٍ قَابِلِیْنَ اَنْ یَّمْلَکَ لِمَنْ یَّشَاقُ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ
قوت سے امانت ہے نیز فرمایا وَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ اَلْاَمَانَ
کَانَ تَفْکُورًا جَهْلًا لَیْسَ بِخَیْرِ لِّنَفْسٍ بِرَیْسٍ بُوْجُوْا اَمَّا نَیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ
نہ رکھنا تھا۔ انقطاع قوت ہے۔ کیونکہ متانت نہیں۔
اسماء حروفی (۲۸) ان دو اسموں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں
مکرم رزاق۔ مربع اسم متین یہ ہے۔

م	ت	ی	ن
۱۱	۲۹	۲۱	۲۲
۳	۸	۲۳	۲۲
۲۶	۲۲	۳	۵

۵۲۔ اسم ولی حصول ولایت اور | اس اسم کے ذکر کو ولایت نصیب ہوتی ہے۔ اور یہ ذکر خاص فرشتوں کی حضوری جن کو ربی
فرشتوں کی حضوری کا عمل۔ کہتے ہیں۔ ان کے معانی کی تحقیق کر کے جس سے رفع و سائل مراد ہے۔ جو شخص ذکر کرے گا اللہ

تعالیٰ کے پاس مقام ولایت عظمیٰ پائے گا اس سے ذکر کو مخلوق کے کشف ہوتے ہیں اس کے اعداد ۴۴ ہیں لیکن عدد اول پس زوج
فرد اند ہیں اور ان کے اجزاء ۱۶ اسم صبح کی طرف اشارہ ہے کیونکہ جس نے اپنے دوست کے درمیان سے پردہ اٹھایا تو جو باتیں خیر کے واسطے
مباح ہو گئیں اور عدد ثانی زوج ناقص اس کے

۴	۱۴	۱۲	۱۱
۱۵	۱۰	۵	۱۶
۹	۱۲	۱۹	۲
۱۸	۷	۸	۱۳

اجزاء ۱۶ اسم جیل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کابر
موجہ دین کا یہ بیان ہے کہ وہ احد ہے اور جس کا
نام محمد ہے۔ اس کے لیے یہ ذکر مناسب ترین
ہے۔ مربع رقم ولی یہ ہے۔

۵۳۔ اسم حمید۔ لوگوں میں عظمت | اسم حمید کے ذکر کو لوگوں میں عظمت ہوتی ہے۔ اور سب لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اگر بیشے
امراض سے شفا۔ کے برتن میں اسم حمید لکھ کر پیئے تو ہر مرض سے شفا ہو جس کا نام محمود ہو اس کے لیے یہ ذکر مناسب

ترین ہے۔ جس پر حال غالب آجائے وہ محمود الخلق ہو گا اور جس کو کشف مکمل حاصل ہو وہ تم میں سب سے زیادہ محمود ہے۔ لیکن
ہمارے رسول حمد مبین اور فاتح کتاب وجود ہیں۔ جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے۔ پہلے جو چیز اللہ نے پیدا کی وہ میرا نور ہے اس
لیے حضور اکرم بالکل حمد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کتاب وجود کا آپ سے افتتاح کیا اور یہی امر مذی شان ہے۔ جس میں الحمد للہ سے
آغاز ہے۔ یعنی محمد کے ساتھ جو کام شروع نہ کیا جائے وہ ناقص ہے۔ اسی باعث سے نبیوں کا دعویٰ وہی تھا جو حضور اکرم کا
تھا اور سب کا دعویٰ یہی ہے۔ کہ الحمد للہ رب العالمین حضور اکرم فاتح اور خاتم ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے کتاب
کی ابتدا آپ سے کی اسی طرح کتاب اعادہ بھی آپ سے شروع کرے گا چنانچہ حضور اکرم نے فرمایا ہے میں پہلا شخص ہوں جس سے
زمین پھٹے گی۔ اور اسی باعث سورہ الحمد حضور اکرم سے مخصوص ہے۔ جو فاتحہ الکتاب اور عرش کے نیچے کا خزانہ ہے۔ جو سوائے
حضور اکرم کے کسی اندر کے لیے مفتوح نہیں ہوا یہ نوزان اشواق سمجھو تو مواہب لدنیہ کا بہت بڑا حصہ تم کو مل جائے اس کے عدد

۱۲ میں زوج فرد زائد ہے اور اجزاء ۲۴
صو طبیب جانب منسیر ہیں۔ اور اسما حروفی
۱۲ اسم آخر ہیں مہین اور جامع کی طرف
اشارہ کر رہے ہیں۔

۸	۳۱	۱۸	۱۵
۱۶	۱۴	۵۰	۲۰
۱۳	۱۶	۲۳	۱۰
۲۲	۱۱	۱۲	۱۷

مربع اسم مجدیہ ہے۔

۵۸ اسم موصی کے | اسم موصی کے ذاکر کو مراقبہ کا لطف حاصل ہوتا ہے جس میں اسم حبیب کا ذکر بھی شامل کر لیا جائے اس کے عدد
مفید خواص۔ ۱۴۸ ہیں ۴ ٹھہ کمال کے اور پالیس تمام کے اور نسلو احاطہ اور موصی اسی کو کہتے ہیں جو کمال محیط رکھتا ہے یہ عدد
زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء ۱۱۸ اسم حی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اہل اسرار کے نزدیک اور اہل انوار کے نزدیک اسم
ملک کی جانب اس لیے کہ حیات تقاضا کرتی ہے ملک اور کمال کے احاطہ کا اسم رنیم سے بیکر حمید تک جو اسما گذر سے ان کا تعلق زیادہ
ترا سبب سے ہے۔ مہیہ وہاب کریم رزاق وغیرہ اور ان سب کا تمتہ سے ہوا ہے۔ اور جو اسما ۱۰ اسم موصی سے اسم مجبور تک ہیں ان

م	ح	ص	ی
۱۱	۸۹	۵	۴۳
۶	۴۲	۱۲	۸۸
۵۱	۹	۴۱	۷

میں بندہ کی عاجزی ظاہر ہے۔ جس کا بیان اسم موصی اور
مبداء اور معبد وغیرہ میں ہے انشاء اللہ مصبور کا
آگے بیان ہوگا اسم باری میں فقط معرفت ظاہر ہوتی
ہے اس کے اجزاء اسما حروفی ۵۰ اسم عزیز۔ کافی کی

باب اشارہ کر رہے ہیں۔ مربع موصی یہ ہے۔

۵۹ اسم مبدی۔ سل مشکلات | اسم مبدی کے ذاکر پر پوشیدہ راز کھلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو حکمت سے گویا کرتا ہے جو
اور پوشیدہ امور کا انکشاف۔ | شخص کسی مشکل کام کرنا چاہے تو اس کے لیے یہ ذکر بہت زیادہ مناسب ہے۔ اور اس کے لیے
بھی بہتر ہے جو کسی علم میں تالیف کرنا یا اشعار بخونی لکھنا چاہے اس کے عدد ۵۶ ہیں اور یہ اسم اسم ولی سے ہی قربت رکھتا ہے

۱	۲۳	۱۲	۸
۱۷	۷	۲	۳۳
۱۶	۱۱	۳۶	۲
۲۵	۴	۵	۱۲

بڑا اسم وکیل کو اسم اللہ سے ہے اسی باعث ان دونوں
کے درمیان اسم مبین کا اجتماع ہے ولایت اور ابتداء
کے ساتھ جس کے معنی اظہار کے ہیں جس سے ہر چیز ظاہر
ہوتی ہے۔ اسما حروفی ۲۵ اسم عالم کی طرف اشارہ
کر رہے ہیں۔ مربع اسم مبدی یہ ہے۔

۶۰ اسم مقبذ۔ گم شدہ چیز پانے کے غیثہ کے واپس بلانے
اور مہولی چیز باور آنے کا عمل۔ | اس اسم کے ذاکر کی کوئی چیز گم ہو جائے۔ تو واپس آجاتی ہے۔ اور ہر
خرابی درست ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کے مربع کو برج منقلب

کے طالع میں لکھ کر ہوا درجہ رکھائے تو بھاگا ہوا قدرت الہی سے فوراً واپس آجائے بعض عرفا کہتے ہیں جو شخص اس اسم کا ذکر جو چیز
مہول گیا ہو یاد آجائے گی اس کے عدد ۱۲۴ ہیں زوج الزوج اور فرد ناقص ہیں اور اجزاء ۱۰۔ اسم ملک کی جانب اشارہ کر رہے
ہیں۔ کیونکہ چیز کے جاننے کے بعد وہی اس کو واپس لا سکتا ہے جو ہر طرح مالک ہے۔ اسی باعث خدا تعالیٰ نے اسم ملک کے ساتھ
تجلی کی اور یہ عدد صرف تاف کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ اس لیے کہ اس میں احاطہ ہے جو ترک ابتداء کے ساتھ منتهی ہے۔ اسما
۳۶ ہیں ان دو اسموں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ملک قیوم مربع اس کا یہ ہے۔ اگلے صفحہ پر ہے۔

ھ	ع	ی	ر
۱۱	۲	۴۱	۶۹
۲	۸	۷۲	۴۲
۸۱	۴۲	۱	۹

بجھان نقش :- ہے ۔

اسم جی تازگی قلب اور اکہمی اذکار اسرائیل ہے اس کے اذکار کے قلب کو ظاہری و باطنی زندہ گانی اللہ عنایت کرتا ہے۔ یہ اسم جی منسوب لطف و کرم الہی کے ہیں۔ اس نقش کو زبرہ کی ساعت میں بعد کئے تکلم کر جو پیچے اللہ تعالیٰ اس قدر بلند اور اس کے ذکر اذکار کو خام

کرے گا اور بے حد لطف الہی دیکھے گا

اس کے عدد ۶۸ زوج الزوج اور فرد ناقص

امور ہیں اجزاء ۵ اسم ازلی کی طرف اشارہ

کر رہے ہیں اسما حروفی ۲۲ اسم معز کی طرف

اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ احیاء میں عزت ہے

اور ماننے میں ذلت ہے مربع اسکا یہ ہے ۔

۶۲ اسم قیامت ظالموں کی ہلاکت | یہ اسم اس کے بیٹے ہے جو ظالموں اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہے جب اس اسم کو پڑھ کر ظالم پر بد عادت کرو اور قوت شہوت کے بیٹے

کرے کہ حال پر غالب آجائے اور پھر اس آدمی کا نام لے جس کو ہلاک کرنا چاہیے تو وہ فوراً ہلاک ہوگا

اس کے عدد ۶۹ زوج فرد زائد ہے اور اجزاء ۵۲۶ ہیں نعم المولے کے عدد ہیں دو کے ساتھ اور

اسما حروفی ۱۲ اسم امان اور متین کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ۔

ھ	ع	ی	ر
۱۱	۲	۴۱	۶۹
۲	۸	۷۲	۴۲
۸۱	۴۲	۱	۹

نقش مست ہے ۔

۶۳ اسم جی درازی عمر | اسم جی کا ذکر آنا ذکر کرے کہ اس کا حال غالب آجائے تو عمر اس کی بڑھے گی اور نور توحید سے اللہ تعالیٰ اس کا قلب اور دل کی رنارگی زندہ کر دے گا یہ ذکر اذکار جبرائیل بھی ہے جس شخص کا نام ادریس ہو اس کے لیے یہ زیادہ مناسب ہے اس

کے عدد ۶۸ زوج الزوج اور فرد ہیں اور یہ ثانی عدد نام دیکر اعداد تامہ اعداد ناقص ہیں مکروہ بہت کم ہیں جن میں اعداد نہیں پائے گئے

میں ہر مرتبہ میں جس کے ساتھ اس مرتبہ کی حیاء ہو تو وہ مرتبہ احاد ہیں ۶ ہے اور مرتبہ عشرات میں ۱۲۸ اور مرتبہ مات میں ۱۲۹۶ اور یہی

رسول مرتبہ الوت میں ۹۱۲ ہیں امر ظہور ۲۸ کی طرف واپس ہوا ہے ۔ اور وہ کل جراحات ہے وہی فایت اس پر دلالت کی زیادتی نقص

نہ ہوئی اور اگر زیادتی ناقص کی ہو تو یہ کمال نہ ہوگا اور حیات بھی نہ ہوگی اگر کوئی چیز اس سے کم ہوگی تو یہی بمقدار اس کے نقص عیب کے ہے

اسی باعث سے ۶۸ کا عدد ان حروف کا عدد ہے ۔ جو کمال و خود میں منازل کے عدد باثلت متعین ہیں اور امر الہی کو نازل کرتے ہیں اور

غنائج حروف سے خارج ہیں اسرار اس عدد کے اتنے ہیں کہ اس مختصر کتابت میں ان کی گنجائش نہیں باعتبار لفظ کے جی سے جی ہی پورا

ہوتا ہے ۔ اور باعتبار رقم کے یہ لفظ و حروف سے مرکب ہے جی سے جو زوج فرد زائد ہیں اس کے اجزاء (۸) عدد مرکب ہیں

اول کامل میں جو مفروب فی اساطیر الدال ہوگا وہ مفروب فی اساطیر الجیم ہوگا سات کا عدد اس میں سے کم ہوگا یہی حقائق حروف ہیں

جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ذٰلِکَ مِنْ نُّعُوْدِکُمْ نَسِکَہُ فِی الْخَلْقِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۔ اسی باعث سے سورۃ الفاتحہ میں یہ حروف ہیں جیسے کہ

فی اقوام بڑے اسم ہیں۔ حضورِ انخاص کا یہ ذکر ہے۔ اسرائیل اور کل ملائیکہ سور کا یہ ذکر ہے۔ جو کہ جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو ان کو نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ ان کے قلب کو زندہ کرتا ہے۔ اگر گناہ کا ہے نام روشن ہو اگر غریب ہے تو امیر ہو جائے۔ اور اس کا دینی ایک سو چوبیس مرکب کر کے لکھے تو عجیب تاثیر دیکھتے حضرت کنان کا بیان ہے

حی	ق	ی	و	م
۵	۱۲	۱۹	۲۹	۵۲
۲۲	۱۳	۲۱	۳۱	۲
۳۰	۲۰	۱۵	۵۳	۴۷
۲۳	۳۲	۲۴	۴۵	۲۲

میں نے حضور اکرم کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ میرا دل اس روز مردہ نہ ہو جس دن تمام دل مردہ ہوں گے حضور اکرمؐ نے فرمایا تم روزنامہ یہ دعا پڑھ کر یا حج یا قیوم یا اللہ لا الہ الا انت جو شخص اسم قیوم ایک مربع میں شرف نفس میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے رزق اور مال و بہان سب

حفاظت میں رہیں جس چیز پر اس کو لکھ کر وہ محفوظ رہے۔ جس شخص نے یہ راز معلوم کر لیا وہ سب سے مستغنی ہو گیا اس کا بیان ممکن نہیں۔ بس یہ سمجھو کہ یہ اسم اعظم ہے۔

اسم واحد ہر خواہش اس اسم کا ذکر جس چیز پر تلاشی ہو وہ ضرور اس کو ملے گی سالک اسم کی برکت سے اپنے نفسوں کو پاتے ہیں جو اس پروری ہو۔

یہ مناسب تر ہے اس کے عدد چودہ روح فرد مستطیل ہیں کیونکہ اس میں شرف ہے۔ اس باعث یہ مرکب ہے ضرب اول روح اول عدد کامل میں اور یہ عدد بالعدد ہے دو مرتبہ اور یہ عدد حروف نورانی ہے اور چاندنی راتوں کے بھی یہی اعداد ہیں کیونکہ

۹۱۹	الف	جیمہ	دال
۹۲	۴۴	۲۴	۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۳	۱۵
۲۱۲	۱۶	۳۴	۵۲

وہ راتیں و جہر کی ہیں اور اندھیری راتیں فقر کی راتیں ہوتی ہیں اور یہ عدد ناقص ہیں اجزاء ان کے دس ہیں حروف ہی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو اسم تنزیل ہے جیسا کہ اس قول میں ہے فی یسبح ربی یسبح اسے اسی باعث اس کے اسما حروف موصول کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس مربع پر ہے۔

۶۱ اسم ماحد و سعادت حکومت اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی حکومت وسیع ہو گئی اور تمام قوم اس سے محبت کرے گی جس اور پروری قوم کی محبت۔

۶۲ اسم عبدالماجد جو اس کے بجائے زیادہ مناسب ہے۔ اس عدد ۱۸ ہیں کیوں کہ یہ ضرب اول عدد تمام سے ہیں اول عدد کے لحاظ سے مجموعہ کو دوبارہ اول عدد میں ضرب دیا ہے۔ اور یہ عدد دال میں ہے۔ کمال سیر تام پر جس میں حیم ہے۔ جس کو حضور اکرمؐ نے جنگ امد کی علامت قرار دیا تھا جس سے مراد جمعیت ملک ہے۔ اس کو وسعت اور دوام حاصل ہے۔ اور یہ عدد زائد

مالک	کافی	صوبہ	دال
۵۴	۳۶	۹۱	۱۱۰
۲۵	۵۱	۱۱۵	۶۲
۱۱۲	۹۳	۳۵	۵۲

ہے۔ اور اعداد و تربہ میں سے اس کے موافق تین کا عدد ہے۔ اور اس کے اجزاء اسم موصول کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ جس کا ملک بڑا وسیع ہو گا اس سے ہر عالم تمنا کرے گا اور رحیم کی طرف بھی اشارہ کر رہا ہے۔ نقش شکل اسم ماحد پر ہے۔

۶۳ اسم واحد کے عجیب و غریب اس اسم کے ذکر کو خلوت سے رغبت اور خلوت سے وحشت ہوتی ہے۔ عورت یا مرد کے ہاتھ اور بے شمار فوائد و خواص۔ کرنے کی اس میں بڑی تاثیر ہے۔ اس نیت سے اس اسم کا ذکر کر دے مطلب حاصل ہو گا۔ مگر

اللہ کے خوف کر کے کسی کو ناحق نہ ستانا۔ یہ ذکر اذکار اکابر سے ہے صاحب کتاب تفسیر المطالب لکھتے ہیں یہ اسم سب اسماء میں ذات الہی سے زیادہ قریب ہے۔ جبکہ جامع کر اس کے ساتھ ملا لیا جائے تو بہت بڑا ذکر بن جاتا ہے۔ جس کا نام احمد ہو اسکے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اسم واحد اور اعداد ان ساکنوں کے لئے جو اسماء توحید سے تعلق رکھتے ہیں یہ عظیم ذکر ہے ابو عبد اللہ کو فی اسم احد کے متعلق کہتے ہیں یہ ذکر حضرت جمع میں اہل فنا کے لئے ہے کیونکہ وہ اسماء ہی کا مشاہدہ کرتے ہیں جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اس پر توحید افشا ہو جاتی ہے۔ شکل یہ ہے۔

ا	ح	د	د	د	ا	ح	د
ح	د	د	ا	ح	د	د	ا
د	د	د	ح	ا	د	د	ح
د	د	ا	ح	د	د	ح	ا
ا	ح	د	د	د	ح	ا	ح
ح	د	د	ا	ح	د	د	ا

اتوار کے دن پہلی ساعت میں طہارت سے قبلہ رو ہو کر رکھے اور اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت ہیبت وقار اور عظمت عنایت کرتا ہے اس اسم کے عدد ۱۱ ہیں اور اسماء حرفی ۶۵ ہیں۔ عدد اول اسم متین کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ احدیت میں اسم اللہ کے معنی ہیں اور اسی باعث سورہ اخلاص میں اسم اللہ کے بعد اسم احد ہے اور اسم علی کی طرف بھی اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ اس میں اور اک تعلق سے جسدی ہے اور عدد ثانی اسم مونس کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ احدیت حق کے ساتھ وحشت والا ایک خاص اس حاصل کرتا ہے۔

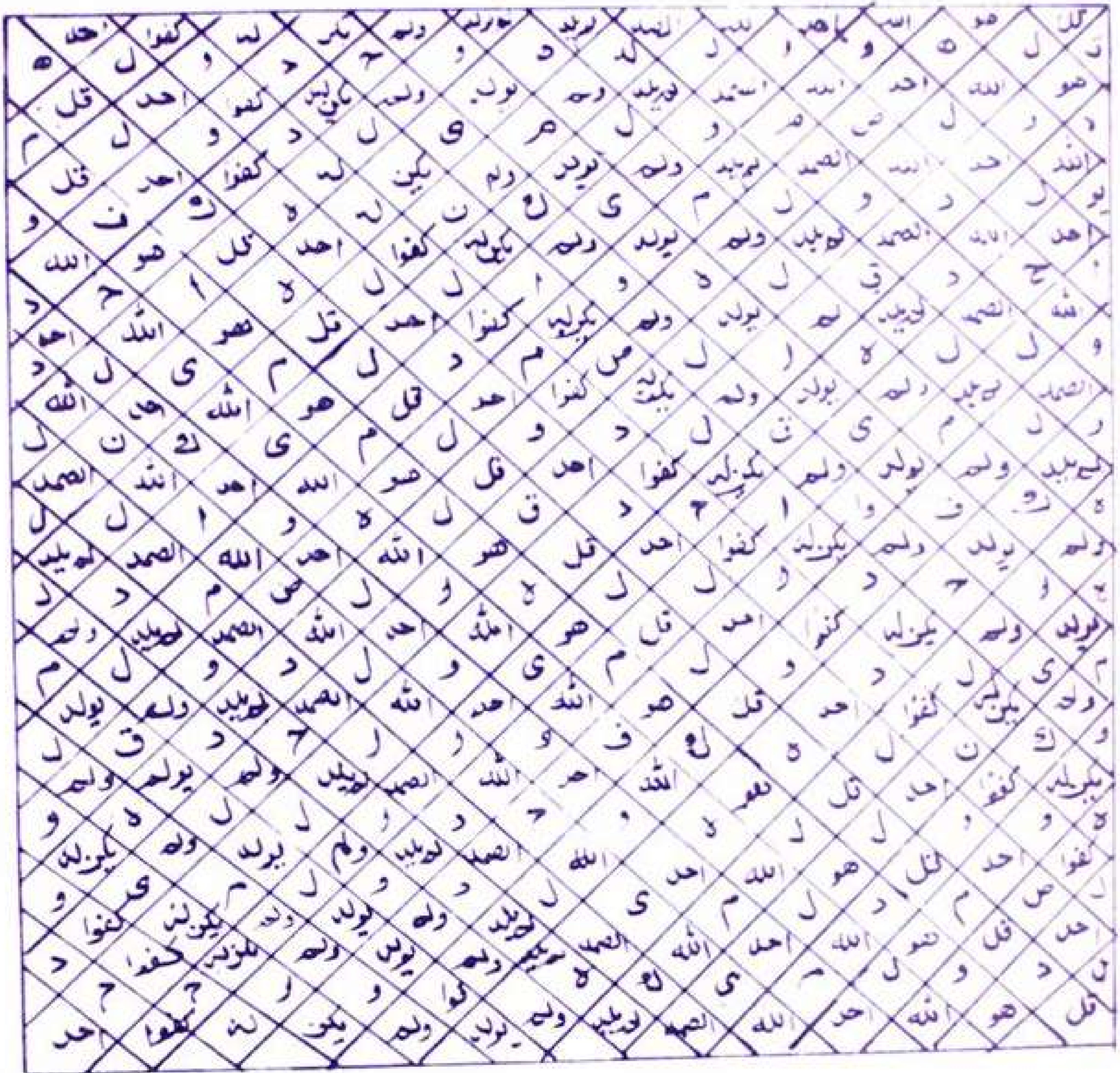
حد	الا	واحد	ا
۱۹	۳۷	۱۱	۳۲
۱۷	۳۱	۳۱	۳۰
۱۹	۷۳	۷۱	۶۷

مربع اس کا یہ ہے۔
ابو عبد اللہ کو فی اپنی کتاب کنز الاسرار میں لکھتے ہیں یہ اسماء بڑے عظیم الشان ہیں۔ اللہ۔ احد۔ واحد۔ جواد۔ وہاب۔ حی۔ موجد۔ دائم۔ ولی، حبیب۔ ودود۔ بادی جو شخص ان کو باطن مربع سورہ اخلاص میں لکھ کر اپنے پاس رکھے عجائب و صنائع آہی ملاحظہ کرتا ہے۔ جس کا بیان یہاں ممکن نہیں ہے۔

ہر اسم اپنے عامل کو وہ قوت عنایت کرتا ہے جس سے قلب کو روح معارف اور لطائف توحید سے قوت حاصل ہوتی ہے اگر مال والا اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی رزق میں کثادگی دے گا اور جو چیز اللہ سے مانگے گا پائے گا۔ ہر براہوں کے لئے یہ نقش شرف شمس میں کھا جاتا ہے۔ اس کی برکت سے وہ دشمنوں پر فتحیاب ہوتے ہیں قناتہ و عنایہ کے لئے شرف شتری میں اور وزیروں اور حکام کے لئے شرف عطار دہیں اور مشائخ و فقرام کے لئے شرف زمیں میں لکھا جاتا ہے یہ راز ہمارے خزانہ میں سے ہیں قطب اس کا حجر کرم کی طرف اشارہ کر رہا ہے جس میں اسم اعظم ہے جو شخص ان اسماء کو سو بار لکھ کر کہے کہ وہ تبارہ ہو گا۔ اس سے زیادہ صراحت اور شرح ممکن نہیں ہے جس کو اللہ تعالیٰ سنے سمجھ دی ہے وہ سمجھ لے۔ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ جو کوئی ان اسماء شریفہ کو جمع کی پہلی ساعت میں قبلہ رو ہو کر ذکر کرے اور با طہارت کاغذ پر لکھ کر اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت ہیبت اور وقار دیتا ہے اور جو اس کو دیکھے اس سے محبت کرے اللہ ہی حق کہتا ہے اور وہی راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔

اسم واحد کا پر تاثیر نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

اسم واحد کا نقش



۶۸ اسم صمد، صوک افلاں دور | اس اسم کے ذاکر سے افلاں دور ہوتا ہے۔ اور یہ ذکر اہل ریاضت کے لئے بہتر ہے تاکہ ان کو کمائے کرنے کا عمل پینے کی حاجت نہ رہے اور مال والا ذکر کل حوائج سے بے نیاز ہو جائے گا بھوکا اس اسم کا درد کرے تو بھوک کی ظریف محسوس نہ ہو اس کے عدد چوبیس ہیں۔ جو یہ زوج ہے فرد مستطیل ناقص ہے اس کے اجزاء اسم سید کی جانب اشارہ کرتے ہیں اور یہ اسم مساب لکھنے پر دلالت کرتا ہے جو مولود صمدانیت ہے اس کے اسما اسم مکمل کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔

۱۳	۳۳	۳۳	ناصر
۵	۹۹	۱۳۸	۶۱
۸۵	۳	۲۲	۳۱
کلا	۳	۳	۱۱۴

نقش صمد کی شکل یہ ہے۔

۶۹ اسم قادر۔ قدرت اور روح | اسم قادر کا ذکر ہر چیز کے اظہار پر قادر ہوتا ہے جس کا نام عبدالقادر ہو اس کو یہ ذکر بہت و جسم کی قوت کے لئے مفید ہے۔ اس میں روح کی قوت دینے اور جسم قائم کرنے کی بڑی تاثیر ہے اس کے عدد ۳۰۵ عدد مستطیل ہیں ضلع اس کا عدد ۵۰۵ دائرہ ہے جو پانچ ہیں جامع سر بطون اور ظہور کے یہ عدد ناقص ہیں

اس کے اجزاء ۱۶۷ اسم محیط کی
جانب اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ اس
میں احاطہ کے معنی ہیں۔

ق	د	س	ص
۱۲	۸۸	۳۸	۵۷
۹	۵۳	۱۵	۴۹
۳	۹۳	۱۲۸	۲

اس کا مربع یہ ہے۔

اس اسم مقدمہ ظالم پر اس اسم کے ذاکر کے کل کام آسان ہوتے ہیں کاریگر اس کے لئے جو دسروں سے بہتر کام کرنا چاہتے
فتح اور جہر و غلبہ کا حصول ہوں بہت مناسب ہے اس کا محض سر و داخل کے
ساتھ لکھا جائے۔ قہر و غلبہ کے لئے یہ اسماء ہیں شدید توری قاہرہ۔ مقتدرہ۔ جو
کوئی یہ نام لے کر جس ظالم پر بددعا کرے مہینہ کے اختراق میں رات کی
ساتویں ساعت میں اندھیرے مکان میں ننگے سر زمین پر بیٹھ کر اور قبل اس
سے دور کھست ناز پڑھے اور ہر جہدہ کے آخر میں کہے یا شدید کھد خفی من فلان
تو وہی اثر ظاہر ہو گا جو یہ چاہتا ہے۔ اور بددعا کرنے کے لئے شرط یہ ہے کہ اتنی

م	ق	ت	د	ص
۱۹۷	۶	۲۰۳	۸۷	۱۱۳
۱۸۸	۳۹	۱۱۰	۲۹۹	۸
۱۱۲	۷۷	۵	۵۱	۳۶
۲	۱۷۸	۲۷	۱۴	۱۶۸

ہی بددعا کرے جتنا ظالم نے ظلم کیا ہے واضح باد مظلوم خود بددعا کرے اگر دسرا شخص اس کی طرف سے بددعا کرے گا تو
بھی جائز ہے اس نقش کو انگوٹھی پر لکھ کر پہنے تو ہر سرکش اس سے خوف کرے اس کے چہرے سے جلال ظاہر ہوتا ہے۔
اس اسم کے عدد ۱۴۴ ہیں زوج فرد زائد اور اجزاء ۱۱۷۶ اسم غالب و اسم باقی کی جانب اشارہ کرتے ہیں اس عدد کے
بد اسم مدبر ہے مہین کے ساتھ اور اللہ معی چار کے ساتھ اور مغز چھ کے ساتھ اور واجب الوجود مع ال کے آٹھ کے ساتھ اور
بنیزال کے ساتھ بارہ کے اور یہی کیفیت اسم مجید کی ہے۔

م	ق	د	ص
۵۱	۳۹	۴۱	۶۹
۳۸	۲۲	۱۰۲	۴۳
۱۰۱	۴۲	۳۷	۷

اس اسم مقدم اس اسم کا ذاکر دنیا تصرف کرتا ہے جو اس مربع کو اپنے پاس
بردعا قبول ہو سکے اور اس اسم کو عدد کے موافق ذکر کرے اور کسی شخص کے
لئے بددعا کرے تو فوراً قبول ہو یہ اسم اسرار مخزنہ میں سے ہے اسکے عدد لفظی ۱۸۴
زوج فرد ناقص ہیں اور اجزاء ۸۷۶۔ اسم علی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

نقش مربع یہ ہے۔

اس اسم مؤخرہ ترقی و اس کا ذاکر جس کو چاہیے اللہ کے فضل سے ترقی یا تنزل دے سکتا ہے مگر اس کا ذکر اسم مقدم کو مل کر کیا
تنزل کی قوت کا حصول جائے جو شخص کسی کی ترقی چاہتا ہو اسے لازم ہے کہ اس شخص کی اچھی سی سورت ایک لوح پر بنائے اور

م	و	خ	ص
۱۳	۱۹۹	۳۴	۵
۶	۵۹۸	۴۸	۱۶
۱۸	۴	۵	۱۰

اس کو اپنے آگے رکھ کر صفائی باطن اور حضور قلب سے دیکھتا جائے یہاں تک
حال پر غالب ہو تو اس وقت یہ شخص اس سورت کو اپنے ساتھ یہ ذکر کرتا ہوا
دیکھے گا اس حال پر اس کو مدد مست کرنا چاہیے جو مانگے گا پائے گا۔ خصوصاً جب
کہ یہ اہل مال ہو۔ اسم مقدم کے ارادے ہر امر سمجھا جا سکتا ہے اگر یقین کامل

ہے تو ملکوت کا دروازہ کھل جائے گا۔ اور اسرار کا مشاہدہ کر دے گا۔ وہ ذات جس نے عارفوں پر اسرار عبادانی کھولے ہیں۔
اس اسم کے عدد لفظی ۴۶۷، اور رقمی ۸۴۵ ہیں۔ عدد لفظی زوج فرد زائد اور ہیں اجزاء ۵۸۱ اسم ملقی الروح۔ اور غالب کی
جانب اشارہ کر رہے ہیں واضح بار اس کی اصل پر اسم واجب زیادہ ہوتا ہے اس کے اجزاء اس کی اصل سے زیادہ ہیں کیوں کہ
اسم ملقی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور یہ عظیم اسم ہے اہل بصر اس کو جانتے ہیں نقش شکل یہ ہے۔

و	ل	ر	ج
۱۶	۵	۲	۹
۶	۲۹	۱۹	۱۶
۱۸	۴	۵	۱۰

۱۳ اسم اول تمام | اس اسم پر مداومت کرنے والا کل مقاصد میں سبقت پائے
مقاصد پورے ہوں گا اور جو تمنا ہوگی اللہ تعالیٰ جلد پوری کر دے گا اسکے عدد نقطی
۳۷ - اور رقمی ۴۳ ہیں نتیجاً لیس؟ تو عدد اول ہیں کیونکہ اول کے معنوں میں تسکلی
ہے اور بستگی نہیں عدد ۳۷ کا بیان اسم اللہ میں گزر چکا ہے اسما حریفی کے اعتبار
اول سے اسم عالم اور قابل کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

نقش مربع یہ ہے۔

۱۴ اسم آخر نصرت الہی دشمن | اس اسم کا ذکر دشمنوں کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔ اور ان کی کل جائیداد اس کے ہاتھ آتی ہے جو
پر غلبہ و حصول جائیداد | اس ذکر سے مقابل ہو اللہ اس کو ہلاک کر دے گا جو شخص اس اسم کا ورد کرے اس کو قوت اور

۳۸	۲۱۳	۹۹	۱۱
۲۰۳	۱۹۸	۱۹۳	۱۹۳
۱۶۷	۲۰	۲۷	۱۹۳
۴۰۵	۱۹۵	۱۹۷	۲۰۱

نصرت خوب حاصل ہوتی ہے اس نقش کو سرخ تانبے کی تختی پر کسی ظالم کے نام
سے ہفتہ کی چلی ساعت میں جب کہ قمر محاق ہو نقش کرے اور پوری توجہ سے اس اسم
کا ذکر کرتا رہے اور تختی منقش کو آگ میں ڈال دے تو ظالم اسی وقت ہلاک ہوگا۔
اس کے عدد ۸۰۱ زوج ناقص اور اجزاء ۴۴ اسم رب اور نعم کی جانب اشارہ کر
رہے ہیں اس کے خواص وہی لوگ خوب جانتے ہیں جن کو علم اسما و اسرار ہے۔

اس کی شکل مربع یہ ہے۔

۱۵ اسم ظاہر پوشیدہ باتیں | اس اسم کے ذکر کو پوشیدہ باتیں معلوم ہوتی اور خزانے معلوم ہوتے ہیں اگر حال سے تو ہموار
اور خزانے معلوم کرنے کا عمل | پر اس کو نقش کرے دشمن سے مقابلہ کرے تو فاتح ہوگا اس کے عدد ۶۰۰ زوج فرد ناقص اور

۲۰۱	۲۲۳	۲۳۵	۶۱۸	۶۲۱
۲۳۸	۲۱۷	۳۹	۳۱۳	۶۲۱
۲۲۳	۲۱۰	۳۴۷	۳۴۷	۲۱۴
۲۳۲	۳۳۴	۲۱۷	۲۳۰	۲۱۳
۶۱۵	۷۳۳	۲۱۱	۶۲۰	۶۲۷

اجزاء ۸۱۳ اسم معنی اور باسط کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اسم نور
اور باسط اور ظاہر اہل مکاشفات کے ذکر میں۔ جس کو خواب میں
کچھ معلوم کرنا ہو وہ ان اسماء کا مکمل طہارت سے ذکر کرے۔ یہاں
کہ حال غالب آجائے تو رد بات۔ اس
کو خواب میں معلوم ہو جائے گی۔

شکل مربع یہ ہے۔

۱۶ اسم باطن بہر شمس محبت کرے | اس اسم کے ذکر کو خوف سے امن حاصل ہوگا اور قلب فراخ ہوگا اور نور باطن عنایت ہوگا جو شخص
اور کشف حاصل ہو۔ | اتنا ذکر کرے کہ اس کے سوکلمات اس کے ساتھ ذکر کرنے لگیں تو یہ شخص جس جگہ جائے گا وہاں

کے لوگ اس کی اطاعت و محبت کریں گے۔ اس اسم میں اہل توحید کے لئے بہت سے اسرار ہیں۔ شیخ زین الدین کافی کہتے ہیں۔
جب قمر زائد النور ہوا سو وقت اس کو شیشہ کے گلاس میں لکھے اور اسم کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے تب اس جام کو بارش
کے پانی سے دھو کر پی لے تو جن مکاشفات کا طالب ہو یا اسرار پوشیدہ کا وہ خواب یا بیداری میں سب کے سب اس پر کشف
ہو جائیں گے اگر سچا حال ہے تو اس کے باطن میں جواب نہ رہے گا اور کشف اس کو حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ درجات کشف سے درجات
لطائف میں پہنچاتا ہے ہر باطن بقا بلکہ اپنے باطن کے اللہ پر ظاہر ہے۔ اس باطن خلق ہے جس کے لئے امر حکم پیدا ہوا ہے۔
وہ ان دونوں سے زیادہ باطن ہے اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے کہ امر کا باطن ہونا اعتباری ہے نہ حقیقی۔ دراصل باطن
وہی ہے جس کے نور سے چمک بھی ظاہر ہو جائے تو سب باطن ظاہر ہو جائیں وہ جیسا لہور کے ساتھ مختص ہے ایسا ہی
بطون کے ساتھ بھی ہے اسی بنا پر کہا جاتا ہے اس کے بطون کی انتہا نہیں اس اسم کے عدد ۶۲۰ زوج فرد ناقص ہیں اور اجزاء

۸	۲۱	۱۸	۱۵
۱۹	۱۳	۹	۲۰
۱۲	۱۴	۶۳	۱۰
۲۲	۱۱	۱۲	۱۶

۴۴ باطن انسان یعنی قلب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ عددان دونوں کے ۴۴ ہیں یا دہے کہ قلب بعد قلب قرآن کے جس سے مراد تئیں ہے اور طرف قلب عالم کے جس سے عبارت رسول اکرم حضرت محمدؐ ہیں۔ دونوں امور کے درمیان وزن ہے۔ اور وزن آخرت کے درمیان امر ہے اور اسم باطن منشاء و سمت و عدالت ہے۔ جس کے ظہور کی بجائے قلب ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ امر الہی مخلوق سے جو کچھ ظاہر ہوتا ہے اس سے بہت زیادہ باطن میں ہیں اور جو کچھ باطن میں ہے اس سے زیادہ سرور عالم ظاہر نہیں ہیں۔ یہ عدد اسم میل اور سنی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

۴۵ اسم والی لوگوں کے دلوں | یہ اسم اعظم اولیاء، قطب، مشائخ خلفاء اور مریدوں کے لئے بہتر ہے اور ہر ایسے شخص کے میں ہدایت اور حصول ولایت کے لئے جس کی رعایا ہو۔ بکثرت ایکے ذاکر کی تمام خلق میں ہدایت ہوتی ہے اگر زیادتی نہیں اس مربع کو کچھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق ذکر کرے تو اگر ولایت کی تمنا رکھتے ہو وہ بھی حاصل ہو گئی۔ اسکے عدد ۴۵ میں جو عدد اول ہیں۔ سات تو اس وجہ سے کہ ولایت میں مستخفین ہیں اور چالیس اسوجہ سے کہ اس میں قیام ملک ہے اسماء حرفی ۲۰۶ اسم جبار اور جبارہ کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔

۲	۱۸	۲	۱۱
۱۵	۹۹	۵	۱۶
۱	۱۲	۲۱	۲
۹	۷	۲۸	۱۳

۴۶ اسم متعال شکلات میں آسانی | اس اسم کے ذاکر کا حاکم کے سامنے مقصد پورا ہوتا ہے ایسا شخص جو نرائی جھگڑوں میں گرفتار مقدموں اور جھگڑوں سے نجات رہتا ہو اس کے لئے بہت موزوں ہے۔ اگر سیسے کی تختی پر شرف زمل میں لکھے اور اعداد کے موافق ذکر بنے تو ہر شخص اس کا مغلوب ہوگا۔ تمام مشکلیں اس کی آسان ہوں گی اس کے عدد ۵۵ (۵۵ ناقص ہیں اور اجزاء ۴۱ ان دو حرفوں کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ حصہ اور یہ دونوں حرف دلالت کرتے ہیں ان قیود مراتب سے خلاصی کا جو عادت اللہ تعالیٰ سے متعلق ہیں۔ اور یہ عدد مربع ہے ضرب اول عدد کامل سے فی نفسہ اس کے اسماء حرفی اسم مکرم اور اسم رشید کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

۷	۳۹	۳۹	۱	۷
۹۶	۳۹	۳۹	۶۶	۵
۲	۱۸۸	۲۸	۲۷	۱۶۸
۶۰	۱۳	۳۸	۳۷	۲۶
۳۰	۷	۲	۲۱	۱۶

نقش متعال یہ ہے۔

۴۷ اسم برّہ۔ ہر قسم کی نعمتوں کا | اس اسم کے ذاکر پر نعمتوں کی بارش ہو اور اس کے اوقات خوشی سے گزریں گے اسکو چاندی کی حصول اور توبہ کی توفیق ہو

۲۲	۵۷	۵۷	۵۱
۵۲	۲۶	۲۶	۵۶
۵۸	۵۰	۵۹	۲۵
۵۷	۲۶	۲۷	۵۶

فقول ہو۔ اس اسم میں خشکی یا تری کے مسافروں کے لئے اماں ہے جب مسافر کثرت سے اس کا ذکر بنے تو تمام مقاصد اس کے آسان ہوں اور اہل و مال محفوظ رہے اگر تیز ہوا سے کشتی ڈوبنے لگے اور اہل کشتی کثرت سے اس اسم کا ذکر کریں تو غرق محفوظ رہیں اگر شراب خور یا سود خور یا یا گناہ گار اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق عنایت فرمیں گے

اگر روزانہ سات سو بار اس اسم کا ورد کرے تو لازماً توبہ کی توفیق ہوتی ہے۔ اس کے۔ عدد لفظی ۴۰۲ اور رقمی ۲۰۲ ہیں لیکن پہلے

عدد زوج فرد ہیں۔ اسم نافع اور عاصم اور المنی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اور معید کی جانب دبیر الف لام کے۔ اور یہ عدد زائد سے ہے۔ اسکے اجزاء ۱۰۱ اسم عمر سے الفک کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور عدد ثانی بھی زوج فرد ہیں جو ناقص ہیں۔ اور اس کے اجزاء ۲۰ اسم مدنی اور اسم جاعل کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ نقش پچھلے صفحہ پر ہے۔

منہ اسم ثواب | اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ کے مبداء کی طرف لوٹنا آسان ہوگا اسلئے ہر شخص کو دن رات اس کا ذکر کے اثرات کرنا چاہیئے اس اسم میں جہم پر سے لکھاں دور کرنے کی بھی خاصیت ہے۔ اسکے عدد ۵۱۵ فرد مستطیل میں ناقص اجزاء اس کے اس قول کی جانب اشارہ کر رہے ہیں ھُوَ حَلِیْمٌ اسلئے کہ توبہ میں حکمت ہے۔ اور سبور کی جانب بھی اشارہ ہے۔ اسلئے کہ مبداء کی طرف لوٹنا دراصل محل تنزیہ کی طرف لوٹنا ہے جہاں انوار ہی انوار ہیں یعنی توبہ کرنے والا گویا نور کے دریا میں تیرتا ہے اور اسی میں اس کو طہارت اعلیٰ حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّ اللہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ دَجِب المظہرین اسماء حرفی ۵۳۰ اسم رفیع اور قدوس کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ مربع اس

۹۸	۱۰۱	۱۱۶	۱۹
۱۱۸	۶۰۲	۹۷	۱۰۲
۹۲	۱۲۱	۹۶	۵۲
۱۰۰	۶۵	۵۷	۱۳۵

کا نہایت عظیم النفع ہے۔ اہل حکمت اشراق ہی اس کی قدر و منزلت جانتے ہیں۔

مربع اسم ثواب یہ ہے۔

۸۱ اسم منتقم ظالم | اس اسم کا ذکر کسی ظالم کے لئے بد دعا کرے تو وہ فوراً ہلاک ہوگا۔ یہ اسم ان اسماء قہریہ میں کی ہلاکت کے لئے ہے جو عزرائیل علیہ السلام کے عدد ۶۰ زوج فرد مستطیل ہیں۔ اور اجزاء ۱۱۲۵۲ اشارہ کر رہے ہیں قوی ظہیر پر اسماء حرفی ۸۶۸۔ اسم ذوالطول اور الیم بدیع کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے عظیم القدر مربع کی قدر اہل ہیبت و جلال ہی جانتے ہیں۔

۴۷	۱۰۱	۵۶	۷۱	۲۷
۸۶۱	۵۶	۳۵	۳۳	۸۱۷
۱	۳۰	۲۶	۲۳۸	۳۱
۳۷۱	۳۵	۲۷	۱۸	۷۱

نقش شکل یہ ہے۔

۸۲ اسم غفور دنیا و آخرت میں کامیابی | اس اسم کے ذاکر کو خدا تعالیٰ اچھے اخلاق سے نوازتا ہے جو شخص کسی کے سبب سے اور عمدہ اخلاق کے لئے نوا اپنے عالم کے مواخذہ کا خوف کرتا ہو تو اس اسم کا ذکر اس کے عدد کے موافق کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو امن دیتا ہے یہ ذکر جس کا نام یوسف ہوا اس کے لئے بہت بہتر ہے اسم غفور اور غافر اور غفور اسماء

۳۷	۲۹	۴۰	۳۷
۳۱	۳۶	۳۱	۴۸
۲۵	۳۸	۵۱	۳۲
۵۰	۳۳	۳۲	۳۹

مستقارب ہیں ہر ایک الم دہ کر سکتے ہیں اور خصوصاً امور دنیا و آخرت کے لئے بہت مفید ہیں پاکیزہ ہے وہ ذات جس نے اپنے اسماء میں اسرار و دعوت رکھے ہیں۔ صاحب منتخب کا بیان ہے اس اسم کا ذکر کبھی شرمندہ اور خوف و گھبراہٹ اس کو نہیں ہوتی زمانے کی گردش سے ہمیشہ بچا رہتا ہے اس کے عدد لفظی ۵۶ ہیں جو فرد زائد ہیں اور اجزاء ۳۰۱۔ اسم عاصم اور فاضل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو مقتضی فائد میں عدد رقمی اسکے

زوج الزوج فرد زائد ہیں اور اجزاء ۲۳۶۰ قول کن فیکون کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے مربع کی اہل فوق و تصرف خوب مدد دیتے ہیں۔ جو یہ ہے۔

۸۳ اسم رؤف ظالم | اس اسم کے ذاکر کا دل نرم اور روح لطیف ہو جاتی ہے اور خلق خدا اس پر مہربان ہو جاتی ہے جس کو نرم کرنے کا عمل | ظالم سے ملے تو وہ اس کے سامنے نرم ہو جائے۔ اور جو شخص اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اس کو

س	د	ف	ف
۲۶	۳۵	۳۱	۲۵
۲۷	۳۴	۳۳	۲۴
۲۸	۳۰	۲۲	۲۸

جو دیکھے گا محبت کرے گا اور اس سے نرمی سے پیش آئے گا بشرطیکہ صاحب حال ہو اسکے عدد ۲۰۹۴ ایک سہ سے ہیں اور ایک سبب سے ۲۸۴ ہیں کیونکہ حیات میں روح کمال ہے جو نماز میں حاصل ہوتی ہے۔ جو سبب سے رافت کا اور عدد ثانی ۲۹۲ زوج الزوج اور فرد زائد ہیں اس کے اجرا

۸۴ اسم صادق اور وارث کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس مربع کی قدر اہل باطن ہی جانتے ہیں۔ نقش مربع کی شکل یہ ہے۔

س	د	ف	ف
۲۶	۳۵	۳۱	۲۵
۲۷	۳۴	۳۳	۲۴
۲۸	۳۰	۲۲	۲۸

۸۵ اسم مالک الملک سلطنت و اگر حکومت کا طالب اس کو ذکر کرے تو اس کو ملے۔ اسکے عدد زوج الزوج اور فرد ناقص ہیں اور حکومت حاصل کرنے کا عمل | اجزا ۶۶۶۶ اسم قیوم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور عدد نصف کے ساتھ اسم فون اور چونکائی کے ساتھ اسم جیم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نصف اس کا ولی اور ربع اس کا جاری اور موجود ہے۔ اگر سربراہ مملکت اس کا ذکر بنے تو اس کا ملک قائم رہے اس مربع کی قدر اہل احوال ہی جانتے ہیں۔ نقش مالک الملک یہ ہے۔

۸۶ اسم ذوالجلال والاکرام پوری | بعض کے نزدیک یہ اسم اعظم ہے۔ اس اسم کا ذکر اللہ سے جو مانگے گا ملے گا حدیث شریف میں سے حفاظت امور دنیا میں کامیابی ہے کہ ذوالجلال والاکرام سے خوب دعا کیا

ذو	اکرام	جلال	اکرام
۲۶	۳۰۶	۲۷	۲۳
۲۷	۲۶	۳۶	۲۸
۲۸	۳۵۸	۲۷	۲۷

کر و اگمال کے اور پر شجرات کی پہلی ساعت میں یہ اسم لکھے۔ تو چوری سے محفوظ رہے اس اسم کی شکل روزانہ اس کے اعداد کے موافق دیکھتا ہے اور اسم پڑھتا رہے تو امور دنیاوی آسان ہوں گے۔ عدد ۱۰۰ زوج فرد زائد ہیں اسکے اجزاء ۴۴۰۔ اس کی اصل یعنی غنی سے زیادہ ہیں اس کے اسماء ۴۴۰ ہیں۔ رب۔ منعم اور شکل مربع یہ ہے۔

م	ق	س	ط
۲۱	۱۷	۲۱	۲۶
۲۲	۵۱	۱۰۳	۲۲
۲۳	۲۳	۵	۲۶

۸۷ اسم مقسط کا د باری | اس اسم کے ذاکر کے دل سے افراط و تفریط دور لوگوں کیلئے بہترین عمل ہے ہو جاتی ہے اور غائص عاقل ہو جاتا ہے اس کا مربع شرف عطا دین میں رکھ کر تولد والوں اور کاریگروں کے لئے فائدہ مند ہے۔ شکل مربع یہ ہے۔

۸۸ اسم جامع گم | اسم متفرق تالیف کے لئے مفید ہے جو عطا دے نسبت رکھتا ہے۔ ذاکر کی کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی آدمی شدہ کی واپس بھاگ گیا ہو تو وہ لوٹ آئے گا اس اسم میں جمع کا جیم الفت کا الف مودت کی میم اور عطف کا عین جمع ہیں اور یہ اشارہ ہے طرف ہوا باسط کے اسماء حرنی اشارہ کر رہے ہیں۔ مؤنویف قدیم کی طرف اور عدد ۲۶ زوج فرد زائد ہے اسکے اجزاء ۲۴۴ اسم قوی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ جمع متفرقات بغیر قوت تامہ نہیں ہوتی۔ امد اختصاص جامع کا یوم الدین ہے۔

ح	۲۵	۲۱	۲۶
۲۵	۲۱	۲۶	۲۱
۲۶	۲۱	۲۶	۲۱
۲۱	۲۶	۲۱	۲۶

اس کے مثلث عددی اور مربع حرنی اس طرح

لکھا جاتا ہے۔

نقش۔

۸۸ اسم غنی حصول | بکثرت اسکے ذاکر پر مال غالب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو سب سے غنی کرتا ہے۔ اہل بدایات کے لئے مال و دولت و غنا | اس کا ذکر مناسب ترین سے اسماء تخلق سے اور مغنی اسماء

۲۵۷	۲۵۷	۲۵۷	۲۵۷
۲۵۸	۲۶۲	۲۶۲	۲۶۲
۲۶۲	۲۶۲	۲۶۲	۲۶۲
۲۶۲	۲۶۲	۲۶۲	۲۶۲

تحقق سے ہے اس کے عدد لفظی ۱۰۰۷ اور رقمی ۱۰۰۶ ہیں عدد لفظی زوج فرد ناقص ہیں اور اس کے اجزاء اسم باسط ذوالجلال کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اور عدد رقمی زوج فرد زائد ہیں جس کے اجزاء ۲۶۲۶ اپنی اصل پر اسم مخلص کے ساتھ زیادہ ہیں۔

اسم غنی کا نقش مربع یہ ہے :

۸۹ اسم مغنی حصول مال و دولت سونا | اس کے ذاکر کی مراد آسان ہوتی ہے۔ یہ مربع بکھ کر پاس رکھے اور موافق اعداد کے اس چاندی کا عمل اور دعا کے خوا اس ۶ | اسم کا ذکر کرے اور سورہ الضحیٰ پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ الْيُسْرَ الَّذِيْ يَسِّرُهُ عَلَى الْكَيِّسِيْنَ عِبَادِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ اور پالیس دن اس پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایک شخص اس کے پاس بھیجے گا جو اس کو مطلوب بات بتائے گا مسلسل کوشش و ریاضت شرط ہے۔

میرے ایک دوست تنہائی میں مدت تک اس کا ذکر کرتے رہے خدا تعالیٰ نے ان کی مراد پوری کی اور بہت سونا چاندی ان کو ملا اور ہاتھ سے آواز دی کہ اگر اور چاہتے ہو تو ہم اور دیں اگر یہی کافی سمجھتے ہو تو بخیر۔ امام غزالی نے اُمِّ الْاَلَمِیْنَ میں لکھا ہے۔ بعد نماز جمعہ کے جو شخص اس دعا کو ستر بار پڑھے تو غنی ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيَّ يَا جَدِيْدَ الْاُمْنِ يَا مُوَيِّدَ الْاَعْمَالِ يَا مُنِيْبَ الْاَرْوَاحِ يَا رَزَّاقَ الْاَفْئِدَةِ يَا مُجَلِّدَ الْاَسْمَاءِ يَا مُبَدِّلَ الْاَحْوَالِ يَا مُنْقِذَ الْاَسْرَافِ يَا مُنْجِيَّ الْاَسْرَافِ يَا مُنْجِيَّ الْاَسْرَافِ يَا مُنْجِيَّ الْاَسْرَافِ

۴	۴	۴	۴
۵۱	۹۰	۹۱	۹۹۹
۸	۳۸	۱۰۲	۲۲۰
۱۰۱	۴۳	۷	۴۹

پاس رکھے اس کو تجارت بڑھے اسماء ہی کے اسرار سے زمین کھینچ باقی اور کشف حاصل ہوتا ہے کرامتیں ظاہر ہوتی اور حکمت جاری ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اللہ ہی کے لئے اسماء حسنی ہیں ان کے ساتھ اس کو پکارو اور فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ اور حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے دعا ان سب بلاؤں کو دور کرتی ہے جو نازل ہوئیں یا نازل نہیں ہوئیں۔ اور فرمایا دعا یہی مومن کا ہتھیار ہے اور فرمایا جس کے لئے دعا کا دروازہ کھلا ہے اسکے لئے قبولیت کا جی دروازہ کھلا ہے۔ اور فرمایا ہے جو شخص اللہ سے دنا نہیں مانگتا تو اللہ تعالیٰ سے اس خفا ہوتا ہے اور فرمایا اللہ نہیں تھکتا جب تک تم نہیں تھکتے اسکے عدد ۱۱۰۰ اسم ذوالجلال والا کرام کے مطابق ہیں اور اسماء حروف ۵۲۶۷ اسم بیارادہ شکور کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش منہی یہ ہے۔

۹۰ اسم مانع ہر خوف و شر سے | اس ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خوف سے بچاتا ہے۔ جو شخص کسی سے خوف کرتا ہو اور وہ اس اسم حفاظت اور دیگر فوائد | کا ذکر کرے تو اسکے شر سے اللہ تعالیٰ اس کو بچائے گا اور وہ ظالم اس کو سنانا چھوڑ دے گا مریض اور مبتلا شہوت کے لئے یہ ذکر نادمہ مند ہے اسکے عدد ۶۱ فرد مستطیل ہیں ضرب

۴	۶	۷	۷
۳۹	۷۱	۳۹	۲
۶۸	۳۸	۳	۴۷
۴۷	۳۹	۶۸	۴۸

اول عدد کامل سے اول عدد میں ہے اور یہ ناقص ہے اور اجزاء اسم طیب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں ان تینوں اسماء کو پڑھنا چاہیے۔ مربع اس کا شرف عطار و مرید داخل کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جو یہ ہے۔

۹۱ اسم ضار دشمن کی بیماری | یہ اسم کسی کو بیمار ڈالنے کے لئے مناسب وقت میں بکھا پڑھا جاتا ہے پوری نکر و توجہ ہونا یا ہلاکت کے لیے عمل | چاہیے اسکے عدد لفظی ۱۱۱۱ عدد اول ہیں۔ اور عدد رقمی ۱۱۰۰ فرد ناقص ہیں اسکے اجزاء ۱۶۵۷ اسم حنی اور مجید کی جانب اشارہ کر رہے ہیں یاد رہے کہ ضرر بقدر علم و احاطہ ہوتا ہے۔ جس کا علم زیادہ اور احاطہ پورا ہوگا۔

راستہ بتا دیتا ہے اور جو مقدمہ رکھتا ہو گا پورا ہو گا اگر سچا مال ہے تو نور اس کے باطن سے اس کے چہرے پر ظاہر ہو کر خلوت میں اس کے منہ سے نکلنے لگے گا یہاں تک کہ تمام مکان اس نور سے بھر جائے گا۔ اس اسم کے ذکر میں اہل ہدایت کے لئے اسرار و انوار ہیں جو اندھیرے مکان میں آنکھیں بند کر کے اس اسم کا ذکر کرے تا آنکہ حال غالب آجائے تو انوار عجیب کا مشاہدہ کرے گا اور

۵۶	۷۱	۶۶	۶۳
۶۷	۶۳	۵۷	۵۸
۶۱	۶۲	۷۳	۶۵
۷۶	۵۶	۶۰	۶۵

دل مستغنی ہو جائے گا۔ یہ اسم دراصل اہل مکاشفات کے لئے ہے اگر اسے اسم بدیع کے ساتھ ملا کر ذکر کیا جائے خلوت میں روزہ و ریاضت اور غلو معدہ اور صفا باطن کے ساتھ تو پھر اس کو بیرونی و دشمنی کی ضرورت نہ رہے گی۔ یہ ذکر اہل اللہ میں سے آنکھ والوں کا ہے صاف دل والے اس کی قدر جانتے ہیں۔ مربع نور یہ ہے۔

۹۴ اسم ہادی۔ ہر کام میں بھلائی مخلص سالک کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے اس کا مربع اس طرح سے کھوٹا الف دال اور ہر ماہیت پوری ہو۔

یاد داسے اپنے پاس رکھو تو تمام ظاہری و باطنی کاموں میں خیر ہوگی اگر شرف قدر میں چاندی کی انگٹھ لٹکی پر یہ مربع نقش کر کے اپنے پاس رکھو تو نیک اعمال کی توفیق ہو اگر زنجیر کی گردن میں ڈالو جو دودھ نہ پیتا ہو تو دودھ پینے لگے گا جو دامنہ بھول جانے والا اس اسم کا ذکر کرے تو مل جائے گا اور جس کام کا ایلوہ کرے وہ پورا ہوگا جو کوئی اندھی ہے میں رو کر یا ہادی ابدنی کہے تو اس کا مطلب حاصل ہوگا ابد باب احوال کے لئے اس میں عجیب اسرار و انوار ہیں یہ اسم ذیل کا ذکر ہے اگر بدھ کی پہلی ساعت میں جب قمر زائد النور ہو تو رنج پر اس کو چار مرتبہ لکھے۔ اداس کے پتوں کی اس کو دھونی دے اور روزانہ پچاس بار اس اسم کو پڑھے تو وہ نہ بڑھے گا۔ نہ کم ہوگا نہ خراب ہوگا سربراہوں احکام کے لئے اس میں خصوصیت کی تاثیر ہے جس سربراہ نے اس اسم کا اتنا وعدہ کیا کہ حال غالب آگیا تو تمام ملک داسے اس کی اطاعت کریں گے جو عالم بقا میں ترقی پاتا ہے۔

ہا	الف	دال	با
۲۶	۱۰	۸	۱۱۰
۶	۳۳	۱۳	۹
۱۱۲۳	۱۵	۸	۳۲

۱۰۔ اس کے لئے بھی مفید ہے اس کے عدد ۲۰ زوج الزوج اور فرد زائد ہیں اور اجزاء ۲۶۔ اسم حبیب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اسماء حرفی ۱۲۵۔ اسم مفہم کی طرف اشارہ ہیں۔ کیونکہ ہدایت میں گم شدہ راستہ سمجھنا لازمی امر ہے

مربع اسم ہادی یہ ہے۔

۹۵ اسم بدیع نادر علوم اور حکمت یہ ذکر اس کے لئے مناسب جو کسی صنعت کے ایجاد و اظہار کا ارادہ رکھتا ہو۔ اس اسم کا ودانائی کے حصول کے لئے ذکر ہر دم علوم الہی میں ترقی کناں رہتا ہے اس کے دل سے زبان کے ذریعہ علوم جاری ہوتے ہیں یہ ذکر جو علم چاہے اس سے واقف ہو جاتا ہے۔ میں خود حکمت کچھ بھی نہ سمجھ سکتا تھا۔ میں نے عرصہ تک اس اسم پر مداومت کی تو اللہ نے امور حکمت میرے دل سے میری زبان پر جاری کر دیے اور وہ باتیں کہنے لگا۔ جن کو پہلے میں خود نہ سمجھ سکتا۔ اور نہ جانتا تھا اس کے عدد ۸۶ زوج فرد مستطیل ہیں ضرب اول عدد سے درمیان اول عدد کے ذریعہ راز عجیب سمجھنے کے لئے عقل و عمل سے کام لے اور یہ عدد ناقص ہیں ان کے اجزاء ۲۶ میں ہمت کی

ب	د	ی	ع
۳۱	۲۲	۳	۱۹
۲۵	۵	۳۵	۵
۸	۲۳	۳۸	۶

رفت ہے جو ولایت فعل اول کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے اسماء حرفی ۱۸۱ اسم العظیم کی طرف مشیر ہیں اس لئے کہ ابداع بغیر علم کے ناممکن ہے۔ یہ مربع بہت زیادہ منفعت کا ہے جسکی شکل یہ ہے۔

۹۷ اسم باقی حافظہ اور خراب اسم باقی حافظہ کے لئے مجرب ہے جس چیز کے خراب ہونے کا خوف ہو برج ثابت کے طالع میں ہونے والی چیز کی حفاظت، نقش کیا جائے تو وہ چیز خراب نہیں ہوتی جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کبھی بھی وہ بیمار نہ ہو جو حاکم اس کا ذکر کرے اس کی حکومت قائم رہے گی کوئی آفت نہ پہنچے گی اس کے ۱۱۳

ب	د	ق	ی
۳۶	۵۱	۶	۱۶
۲۰	۵۲	۷	۱۲
۲۵	۱۹	۳	۵۴

عدد اول ہیں جو احدیت اور کنیت کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے اسماء عرفی ۱۶۶ اسم رزاق کی جانب کد ہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ جب رزاق باقی ہے تو پھر رزق کی کچھ پروا نہیں اور ختم ہونے والی چیز پر کچھ افسوس نہیں مربع یہ ہے۔

۹۸ اسم وارث حصول اس اسم کے ذاکر کو اس کے رشتہ دار کی میراث مل جاتی ہے حصول وراثت کے لئے یہ بہترین بہت مفید میراث و سرکاری کیلئے ہے ابو عبد اللہ کوفی کا بیان ہے اس اسم کا جو شخص اتنا ذکر کرے کہ مال پر غالب آجائے تو وہ قبیلہ کا سردار بن جائے اور اپنے مال و اولاد میں زیادتی و برکت پائے گا اسکے عدد ۱۰۶۶

و	د	ق	ث
۵۰۱	۹۹	۲	۵
۳	۸	۲۹۸	۱۹۶
۱۹۲	۲۶۵	۶	۴

قوت پر دلالت کرتے ہیں جو فرد ناقص ہیں اسکے اجزاء ۱۰۶۶ اسم السبوح کی جانب مشیر ہیں اور اسماء عرفی ۸۴۶ اسم اسم خمیر اور بصیر کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

مربع اس کا یہ ہے۔

۹۹ اسم رشید۔ ہر کام اس اسم کا ذکر ہر کام میں خوش انجام ہوتا ہے اس مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے ظاہری خوش اسلوبی سے پورا ہو دباظنی حالات درست ہو جاتے ہیں اور کسی کام میں ناکام نہیں ہوتا اسکے عدد ۵۱۴ زوج فرد ناقص ہیں اور اجزاء ۱۵۰۶ ہذا جہنم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اسماء عرفی ۶۲۴ اسم حق اور ربین کی جانب مشیر ہیں۔

ر	ش	م	د
۱۱	۳	۳۰۱	۹۹
۲	۸	۳۲	۳۰۶
۳۰۱	۳۰۲	۱	۹

مربع اسم رشید یہ ہے۔

۱۰۰ اسم صبور۔ سخت اس اسم کے ذاکر کو خدا تعالیٰ سختیوں پر صبر نصیب کرتا ہے یہ ذاکر جو کام شروع کرے وہ انشاء اللہ اور شکل کام کی تکمیل پورا ہوگا۔ اہل مجاہدات کے لئے جب کہ وہ اعمال شاقہ کرتے ہوں یہ ذکر بہت مفید ہے اس کا مربع برج ثابت کے طالع میں نکھا اس کے عدد ۲۹۸ زوج فرد مستطیل ناقص ہے اور اجزاء ۱۵۲۴ اسم صفی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں مربع اس کا یہ ہے نانوے اسماء اسم صبور پر ختم ہوئے اسم صبور کے ذاکر سے اللہ تعالیٰ رنج و غم دور کرتا ہے جب

ص	ب	د	ر
۱۹۷	۹	۳	۹۹
۴۲	۸۸	۹۸	۸
۷	۱۰۹	۹۱	۱

کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْهٰبَ عَنَّا الْحَزْنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ الَّذِيْ اَخْلَصْنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ فُضْلِهِ لَكَ يَسَّرَ لَهَا نَصْبَ ذَكَرٍ يَسَّرَ لَهَا تَعَوْبَهُ

اسماء عرفی یہ ہیں (س ر م و) اعتقاد صحیح رکھو۔ مراد حاصل ہوگی ان اسماء میں سے ہر ایک اسم کی ریاضت طویلانی ہے جس کے خواص بہت ہیں واللہ یقول الحق و یہدی السبیل اللہ۔

تمام تحریریں جس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہم سے رنج و در کیا۔ بے شک ہمارے حضور و شکر ہے جس نے ہم کو اپنے فضل سے رہنے کے ٹھریں تیار کیا ہیں کوئی شقت احد تکلیف نہیں پہنچتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے جملہ اسماء صفات ۵۹ مع اثرات و نقوش بسم اللہ تحریر کئے گئے۔ انہال ابن احمد

فصل ۱۷: کنیہ ص کے خواص اور سردی فائدے

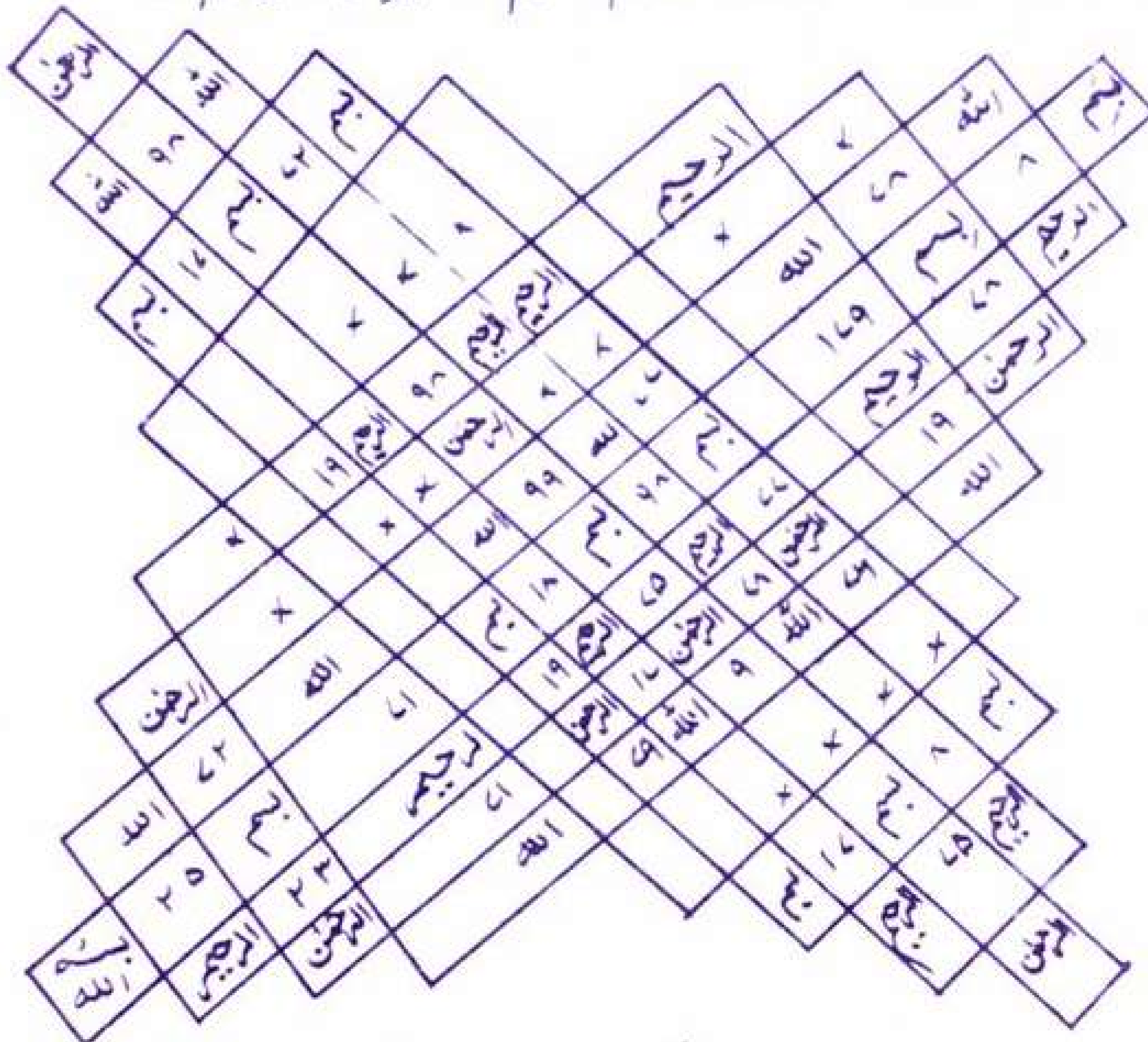
اسے طالب صادق اور اسے مخاطب اللہ تعالیٰ تمہیں سعادت ابدی اور سیادت سردی دے رہا تھا جیسے کہ علم اسماء الہی و راسل علم نورانی اور برسرار روحانی ہیں۔ اولیاء عظام و عرفاء مثلاً امام غزالی اور فخر الدین رازی وغیرہ نے اس جانب کامل توجہ کی درحقیقت یہ علم علوم لدنیہ میں سے ہے جو اہل توجہ فردانی کو حاصل ہوتا ہے اور جاہل غافل اس سے ناواقف ہیں آئینہ اسرار اور مرکز دائرہ انوار رسول مختار حضور نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے حکما محققین ہی اسرار ہی کے آئینوں کے مرکز ہیں۔ باریک میں فنشلا اور مہر کمرے والوں ہی کو یہ علم عذایت کیا جاتا ہے۔

تَحِيَّتُ الْحُسَيْنِ فِي مِلَّةٍ حَتَمَهَا
فَضَارُكَ الْعَاشِقِينَ يَهْدِيهِمْ هَا

۱۔ اشعار کی مانند کوشش کرنے والے کوشش کمری اور غبت کر نیوالے
اس میں قرآن کریم کے مضافات اندہ نسل میں بیان کئے جائیں گے۔ لیکن یقین کر لو کہ قرآن ایک بڑا علم اور سر مختم ہے اس کے خواص و منافع اشکال و اذکار اور اساسے بالکل تصور سے سے کاملین واقف ہوئے۔ اللہ اپنا فضل سے جسے چاہتا ہے دیتا ہے بعض اہل علم نے اس کی ظاہری و لغوی تفسیر پر اکتفا کی ہے اور بعض نے اس میں خواص کی اور سرخ یا قوت اور کبریت احمر اس کی گہرائیوں سے ان کے ہاتھ آگئی اور تفسیر ہوئے بعض وہ ہیں جو تیر کید و مہرے کنارے پر جا پہنچے اور ترمیق اکبر اور ملک الزفران کے ہاتھ آئے قرآن شریف ہی وہ چیز ہے جس کے مقابلہ سے سب عاجز ہو گئے اور یہی اللہ کی مضبوط رسی اسکا روشن نور بیدار ستارہ صبح قانون اور عظیم سمندر ہے جس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے جو پاک کو ناپاک سے حلال کو حرام سے تمیز دلانے والا ہے اس میں باطل و اٹل نہیں ہو سکتا۔ علماء چار طرح کے ہیں ایک وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں آخرت ہے دوسرا وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں علم و معرفت ہے تیسرا وہ جس کا حصہ اللہ کے نزدیک سیرالی الاخرت ہے چوتھا وہ عالم بوسیر آخرت چاہتا ہے یعنی پہلا عالم مع اللہ باللہ ہے دوسرا عالم الہی کے ساتھ علم رکھتا ہے تیسرا اور چوتھا علم آخرت کی طرف بلاتا ہے روایت ہے نبی کریمؐ نے فرمایا ہے علماء کے پاس بیٹھو اور علماء اسے سوال کر دو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے مَا صُفِّحَ عَنْ آيَتِي الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأُمَمِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَابْنِ عَبَّاسٍؓ نے کہا قرآن شریف سمجھنے میں علماء کی تین قسمیں ہیں پہلی اہل تفسیر سب سے کم درجہ ہے دوسری اہل تادیل یہ درمیانے ہیں تیسری اہل فہم و بصیرت یہ سب سے بڑھ کر ہیں قرآن شریف کی تفسیر ان چیزوں سے ہوتی ہے علم اور سلف کے اقوال سے بحث اور ہدایت و توفیق خدا کے ساتھ تادیل و فہم کے ساتھ جو اللہ کی طرف سے عنایت ہوتی ہے چنانچہ اہل فہم اللہ ہی کے حکم سے گفتگو کرتے ہیں جیسا کہ حدیث شریف ہے۔ میں اس کی زبان جو باتا ہوں مجھ سے بولتا ہے ایک حکیم کہتے ہیں حکماء کے منہ پر اللہ کا ہاتھ ہے جب وہ حکم دیتا ہے تب ہی یہ بولتے ہیں بعض علماء نے اس کی تفسیر میں فرمایا ہے۔ آیت وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ نَذِيرٍ وَلَا نَبِيٍّ سے مراد اہل فہم ہیں جو قرآن کریم میں حکمت سے گفتگو کرتے ہیں ایک صحابی نے کہا تم ظاہر میں قرآن پڑھتے ہو اور میں باطن میں تلمذ کرتا ہوں اس تقریر سے مقصد یہ ہے کہ تم کو باطن کا شرف اور بزرگی بھی معلوم ہو۔ قرآن مجید ایسا دریائے علم ہے جس سے پہلے اور اگلے لوگ سیراب ہوئے دنیا کا ہر ازا اس میں موجود ہے حضور نبی کریمؐ نے فرمایا ہے قرآن کے سات ظہر اور سات بطن ہیں۔ حضرت علیؓ نے کہا ہے ظاہر اس کا بہترین اور باطن اس کا حقیق ہے عجائبات اس کے ختم نہ ہونے اسکے سات معنی ظاہری اور سات معنی باطنی اور اشارات اشارات لطائف اور حقائق ہیں ظاہر اقرأت حوام کے لئے ہے۔

۲۔ اور جو اسکی ماحول دیکھ کر من متعیر ہو گیا اور عاشقوں کی طرح اسے چاہنے لگا مترجمہ اقبال الدین احمد۔

الرحیم الخبیب جو شخص اسما ۱۹ کے مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے اس کو ملے گی انہیں اسما میں اسم اعظم بھی ہے اس نقش کو چوتھی تاریخ کو لکھنا بہتر ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کی بابت دریافت کیا آپ نے فرمایا حضرت ابراہیم مخنقی میں بھائے گئے۔ تو انہوں نے بسم اللہ پڑھی جس کی برکت سے آگ ان پر ٹھنڈی ہو کر سلامتی بن گئی امام اوزاعی کہتے ہیں ایک رات میں بیٹھا ہوا تھا یکایک ایک خیال میرے دل آیا اور میں ڈرنے لگا۔ تو میں نے فوراً بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی اسی وقت وہ خیال خوف جاتا رہا اور ایک آواز آئی کہ تو سنہ عظیم چیز کے ساتھ پناہ مانگی ہے۔ بسم اللہ کا ہر حرف ایک اسم الہی کی کنجی ہے "باء" بصیر "کی" سین "اسم" سمیع "کی" میم "ملیک" کی الف اللہ کی لام لطیف کی ہاء "ہادی" کی "راء" رزاق کی "عائنان" کی "میم" مانع "اور" معطی "کی" ان اسماء سے ہر چیز کے شروع میں جو دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے اگر ہم ان خواص کو پورا لکھنا چاہیں تو وقت تنگ اور قلم عاجز ہو جائے تاہم کچھ خواص ان کے گزر چکے ہیں۔ ان کا ایک وفق عظیم ہے جس پر شخص مبیط ہے۔ جو شخص اس مربع حریفی اور عددی کو جمع کر کے لکھے تو عجب لطائف انہی دیکھے اور جو دعا مانگے قبول ہو نقش بسم اللہ کا کثیر الفوائد نقش یہ ہے۔



ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضرت علیؑ نے ایک شام کو میرا ہاتھ پکڑ کر کہا اے بن عباس میرے ساتھ آؤ چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا جب ہم مقام بقیع میں پہنچے حضرت علیؑ نے فرمایا اے ابن عباس بسم اللہ پڑھو پھر آپ نے حرف با کے عجیب و غریب اسرار سمجھائے شروع کئے یہاں تک کہ فجر ہو گئی۔

سورۃ فاتحہ کے | اللہ جس کو چاہتا ہے اپنا ملک عنایت کرتا ہے حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے فاتحہ الکتاب مجھے عرش کے نیچے عجیب و غریب فوائد سے دی گئی ہے۔ نیز فرمایا جو شخص گھر میں سورۃ الفاتحہ داخل پڑھے تو فقر اس سے دور ہو جائے گا اور خیر پائے گا اور فرمایا فاتحہ الکتاب ہر مرض کی دوا ہے۔ جو شخص سورۃ فاتحہ کا پڑھ لے گا وہ جنت کا راز بھی سمجھ گیا کیونکہ حمد کتاب حمد جنت کے قریب ہے حضرت علیؑ فرماتے ہیں اگر میں سورۃ فاتحہ اور بسم اللہ کی تفسیر نکھوں تو سترادنت کے بوجھ کے برابر رکھ کر ڈال دوں بعض اکابر کہتے ہیں اس سورت میں ایک ہزار ظاہری اور ایک ہزار باطنی خواص ہیں۔ سلمہ قاسم بن عبد الرحمن

کہتے ہیں سورہ فاتحہ رأس قرآن اور قرآن کا ستون ہے سورۃ الفاتحہ میں پانچ اسماء ہیں جن سے خدا تعالیٰ نے اس سورت کو مشرف فرمایا اور انہی میں اسم اعظم ہے جو دعا اس کو پڑھ کر کی جائے قبول ہوتی اور جو مانگا جاتا ہے مل جاتا ہے ان اسماء کو اہل علم الہی فرماتے ہیں جو لوح محفوظ میں تحریر ہیں۔ جیسے اول قرآن میں مکتوب ہیں اسی طرح عرش کے پردوں اور کرسی پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کے کلمات زیادہ تر حرف معجمہ اور وائل سور کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اس کے عدد ۱۲۰۳۰ اور یہی عدد اسم محمد کے میں الف انبیاء اور احمد ہمزہ کا ہے محمد کے لئے عبداللہ اور احمد کے لئے عبدالرحمن ہے۔ راز کی بات مہینہ انتیس دن کا اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے آئین کے مقابل ہے اور سنت ہے واجب نہیں ہے الحمد للہ کی دائرہ عطف میں اس کے دائرہ کا قلوب ہے جس کا محور اسماء ہے اسی لئے وہ مقام ولایت کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اشرف مقامات سے ہے اور اکیس حروف کی منزل ہے جن میں سے سات حروف ساکن ہیں جن کو سوا قطف فاتحہ کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں ب ط ج ح و ط ش ف یہ تمام ہم بیان کر چکے ہیں کہ جس نے ان حروف کے ساتھ سورت پڑھی اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کرتا ہے اور یہ حروف سورۃ انعام کی دو آیتوں میں جمع ہیں ماننا چاہیے یہ حروف سوا قطف ظالم سے امان میں رکھتے ہیں بعض عارف کہتے ہیں جو شخص سورۃ فاتحہ کو سنہی قلم سے چینی کے گلاس میں جمع کی پہلی ساعت میں لکھ کر مشک و کا فور اور سے دھو کر ایک شیشی بھر کر رکھ لے پھر حکام و امیراؤں کے پاس ہائے تو اس کو اپنے چہرہ پر مل لے تو اسے قبول عظیم حاصل ہوگا۔ الحمد کو کسی پاک بدن میں لکھ کر اس سے مریض کا منہ دھوئیں تو فوراً آرام ہو۔ جس کو لیان ہو وہ اس کو چینی کے برتن میں لکھ کر گلاب سے دھو کر پٹے تو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ جس کی آنکھ میں کمزوری ہو یا پانی بہتا ہو وہ پہلی یا دوسری یا تیسری رات کے چاند کے مقابل کھڑے ہو کر پائے دیکھتا رہے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر دس مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھے اور ہر موقعہ بسم اللہ بھی پڑھے اور امین کہے پھر تین بار قل ہو اللہ پڑھ کر آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ کہے۔ اے ارحم الراحمین تو اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کی ہر بیماری دور کر دے گا۔ اور حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے جب نور نے بچھوئے پھر لیت کر الفاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھ لی تو ہر برائی سے امن میں ہوگا۔

درستو! ہمارے پاس کے جواہر دیا قوت ہم نے ہر طرح تمہارے سامنے پیش کر دیئے اب تم وہ حاصل کرو جو تمہارے رب کے پاس ہے حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے تو رات انجیل اور زبور میں کوئی سورت ایسی نہیں ہے جیسی سورۃ الفاتحہ ہے اس میں اس بات کی وضاحت ہے کہ اس کو بکثرت پڑھنا چاہیے اس لئے کہ اس میں اس قدر فوائد ہیں جنکی تشریح ناممکن ہے۔ عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں۔ میں نے حضور اکرمؐ سے اپنی آنکھوں کے درد کی شکایت کی آپؐ نے فرمایا قرآن کریم دیکھا کرو چنانچہ میری آنکھیں اچھی ہوں۔ حضرت صدیق اکبرؓ فرماتے ہیں ہر کتاب میں ایک راز ہے اور قرآن میں اللہ کا راز و اہل سورۃ میں ہے حضرت علیؓ فرماتے ہیں ہر کتاب میں محفوظ ہے اور قرآن کی صفۃ حروف نہی میں ہے ابن عباسؓ سے کسی نے الم اور حم اور ن کا سوال کیا آپؐ نے فرمایا یہ اسم الرحمن کے نیچے ہیں۔ نیز کہا ہے کہ قرآن شریف کے نام ہیں۔ صدی اور کلبی اور قتادہ کا یہی قول ہے اور ان حروف کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی یہ قول ابن عباسؓ اور عکرمہ کلبی بعض کہتے ہیں کہ ان میں ہر حرف اسماء و صفات پر دلالت کرتا ہے۔ ایک قول ہے کہ الف سے آلاء یعنی نعمتیں اور لام سے لطف اور میم سے مہد یعنی بڑائی مراد ہے نہماک رہتے ہیں الف سے اللہ اور لام سے جبریل اور میم سے محمد مراد ہیں بعض علماء کہتے ہیں الف کے معنی میم ہیں یہی معنی مطلب یہ کہ وہ محمد سے ہے۔ محمد کا قول ہے کہ بعض حرف اسماء الہی پر اور بعض غیر اسماء الہی پر دلالت کرتے ہیں۔ بعض ارباب حقائق کا قول ہے ان حروف کو خدا تعالیٰ نے قرآن شریف کو کمی و زیادتی سے محفوظ رکھا ہے اور بزرگی۔

اور نورسایط بطور شکل مخمس جہرات کو ساعت اول میں سونے یا پاندی کی تختی پر نقش کیا جائے اور کہ بعض جمع حق ۵ مرتبہ اس میں بکھتے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا هَادِيَّ يَا كَوِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا بَاقِي يَا اِلٰهِيَّ اَقْبَلْنِي حَاجَتِيْ يٰهٰ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِيْ لَا تَدْرِيْهَا سِوَاكَ تَوَدُّعًا قَبُوْلًا هُوَ كِيْ - لیکن کہ بعض میں یہ راز نہیں ہے کہ کاف کافی اور ہادی اور باری اور عین علیم اور صادق سے ہے یہ روایت عبداللہ بن عمرؓ اور ابن عباسؓ کی ہے اور عبداللہ بن عباسؓ یہ دعا کیا کرتے تھے - یا کافی یا باری یا ہادی یا علیم یا صادق اِنِّىْ كَذَاوَكْذَا بَعْضُ كَيْتے ہیں یہی اسم اعظم ہے جب تم کسی بڑے شخص کے پاس اپنی قبولیت چاہو یا کسی شخص کی ضرورت ہو تو ہرن کی کھال پر یہ نقش لکھو اور مصطلی اور مجذوب کی دھوئی دے کر اپنے سر میں آگے کی طرف رکھو تو ہر ضرورت پوری ہوگی اور دشمنوں پر اللہ تعالیٰ غالب کر دے گا - حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ شعر ارشاد فرمائے ہیں -

خَمْسٌ وَخَمْسٌ صُوْرَتَيْنِ تَكْمَلَتُ
يَدَاكَ اِذَا فِيْهَا مَعَابُ تَشْرَعَتُ
وَمِنْهَا لِيَدُ الْخَصْمِ اِذَا هِيَ جُرَّتْ
وَقَالُوْا اَحْصَيْنْتَ بِذَٰلِكَ السِّرَ الَّذِيْ اُنْظِمَتْ

عِشْرُوْنَ حَرْفًا لِمَعَابٍ جُمِعَتْ
شَدَى السِّرِّ فِيْهَا اَنْ سَالَتْ مُعَلِّمًا
فِيْمَهَا قَضَى الْحَاجَاتِ قَدْ شَارَعَ ذِكْرُهَا
تَكَلَّمَ اَهْلُ الْعِلْمِ فِيْهَا بِأَسْرِ هِمِّ

عوام میں قبولیت اور تمام حاجات پوری ہوں ! جو کوئی جمع کو پہلی ساعت میں جب کہ پاند عروج پر ہوا انگوٹھی پر نقش کرے اور انگلی میں پہنے تو قبولیت عامہ ہو ابو یعقوب کندی نے خلق میں قبول عظیم ماسل کرنے کے لئے زر دریشم پر ، طالع مشتری میں یہ نقش لکھا اور بہت کچھ نفع ماسل کیا شکل نقش یہ ہے -

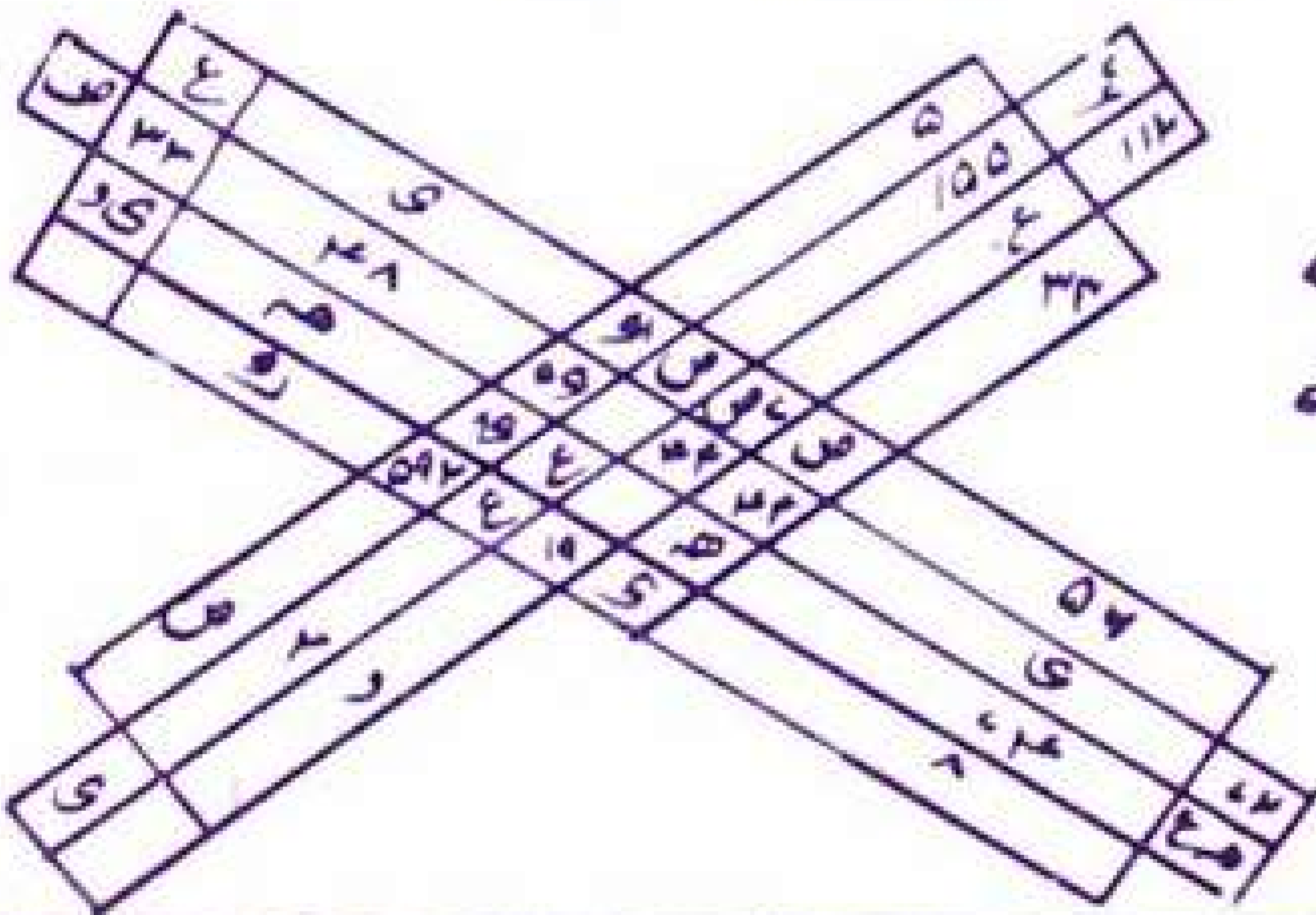
ح	۳	۴	س	ق
م	۴	س	ق	ح
۴	س	ق	ح	م
س	ق	ح	م	س
۴	ح	م	س	ق

ک	۴	ی	ع	ھ
ھ	ی	ع	ص	ث
ی	ع	ص	ث	ھ
۴	ص	ث	ھ	ی
ص	ث	ھ	ی	۴

یہ نقش شرف زہرہ میں پاندی پر نقش اپنے پاس رکھے رعب و محبت اور قبول عامہ پائے اگر انگوٹھی پر نقش

کر کے پہنے تو نکسیر بند ہو جائے اگر اس کے دفع عددی اور حرفی کو جمع کریں تو جلد قبول ہو بعض ساجین کہتے ہیں - جب حضور اکرمؐ پر یہ آیت نازل ہوئی اَحْمَسْتُ كَذَٰلِكَ يٰوَحْيٰ اَيُّكَ دَالِي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اَللّٰهُ الْغَزِيْدُ الْحَكِيْمُ تو آپ کو معلوا کہ اس میں بہت زیادہ برکتیں ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور آپ کی امت نے اس کو اپنا وظیفہ ہر سختی اور شدت کے وقت قرار دیا خوف و شدت سے محفوظ رہے اور حضرت علیؓ بھی اسی طرح دعا کرتے تھے - اَللّٰهُمَّ

یا کہ یَقْصُ دیا حمصی مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر اور فرماتے تھے تم میں سے جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرے قبول ہو - اور اس کی حاجت پوری ہوگی شکل اس کی یہ ہے - اس نقش کو شرف قمر میں پاندی کی تختی پر لکھے تو ایسے اثرات دیکھے جن کے بیان سے زبان قاصر ہے تفصائل حاجات کے لئے یہ پرتاثر ہے -



مقنا طیس اکبر و کبریت | اس کی شکل یہ ہے۔
 احمر کا پرتا شیر نقش جس کی دعا یہ ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
 بِاَلْهِیَعَصْ صَمِصَتْ اَنْ تَنْفِیْعِنِیْ کُلَّ عَظِیْمٍ وَّ اَنْ تَصْرِفَ
 عَنِّیْ کُذَّ وَاَوْکَا یَا رَءِیُّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

یہ پانچ آیتیں اس وفق کے مناسب تر ہیں۔
یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰتُوْا زَكٰتَکُمْ اِذَا رَزَقْتُمْ مِنْهُ يَوْمَ الْحِسَابِ
اِنَّ زَكٰتَکُمْ اَوْفَرَتْ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّکُمْ تَعْلَمُوْنَ
وَمَا مَنَعَتْکُمْ اَنْ تُزَكَّوْا اِنْ کُمْ رٰسِخُوْنَ فِی الدِّیْنِ
وَلَا تَقْرَءُوْنَ اِنَّکُمْ اَقْبَمُوْا بِالْحَقِّ
وَلَا تَقْرَءُوْنَ اِنَّکُمْ اَقْبَمُوْا بِالْحَقِّ

الجوار الكنس الأيمه من دأقذ ان ذى الذكرب النذب كعدو فى عذوذ شقاق . اس کی خاصیتیں بہت سی ہیں شیخ
زین الدین کافی کہتے ہیں یہ قید سے رہا کرتی ہے اور دیگر اس کے اوصاف بہت دفع زہرہ یعنی ۵ ضرب ۵ اس کے مناسب
ہے اور زہرہ سعید کو کب ہے جو سادات و اعتدال میں سعد اکبر کے برابر ہے اپنی طبیعت کے ساتھ خود زیادتی سادت جتا
طیبہ زیادتی محبت اور فرحت کے کام آتی ہے اس نقش ۵ ضرب ۵ کو سیر الہی سے اضافہ ہے ۔ اس کے اضلاع اسماء الہی
میں سے دس میں بن میں ۵ سورہ فاتحہ میں اور ۵ سورہ انعام میں ہیں۔ بعض علماء کہتے ہیں جب کسی غائب شخص کو حاضر
کرنا چاہو۔ تو پانچ آیتیں بار حضور قلب سے پڑھ کر اس کو طلب کرو۔ وہ فوراً حاضر ہوگا۔ ظہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم کا اسم مبارک ہے اس کے عدد ۴ نصف منازل قمر ہیں یہ عجائب اکبر ہر کام کے لئے مجرب ہے۔

زبان بندی و کسی ماکم وغیرہ سے خوف ہو تو پانچ کنکریاں زمین سے لے کر پہلی پر کھڑی اور دوسری پردھ اور تیسرے پر جی اور غائب کی ماضی پر سج اور پانچویں پر قس پڑھ کر پہلی کنکری دائیں طرف ڈالے اور کہو ذلکا پھر دوسری کو بائیں طرف ڈال کر الحق کہو پھر تیسری کو پیچھے ڈال کر ولہ کہو پھر چوتھی کو سامنے ڈال کر اللہ کہو پھر پانچویں کو اپنے سر پر رکھ لو اور کہو کہ بیعتی حمقتی افسکت لبانتک یا فلان ابن فلان فلاتتراجعی الا نهم لا عظیم و یجتی ہذا الا شفاء الشریفۃ کھیتص حسق منکم بکرم غنی نہم لا یوجعون فہم لا یبصرون واللہ تعالیٰ اس کی شخص زمان بند کردے گا۔ اور یہ ایک پوشیدہ راز ہے۔

دشمن سے پوشیدہ رہنے اور بادشاہوں کو مہربان کرنے کا عمل | کسی جگہ دشمن سے خوف ہو اور اس سے پوشیدہ ہونا چاہتے

۱۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ کہ بعض اور محقق کے یہ کہ کفایت میری ہر بڑے کام میں اور بعد کرمج پر سے فلاں آفت اے رب العالمین ۔

شبلی آیت مثل ہانی کے جس کو نازل کیا ہم نے آسمان سے جس میں زمین کی گھاس مل گئی پھر وہ ٹوٹ کر اڑتی ہوئی ہوا بن گئی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے
 دوسری آیت وہ اللہ عالم غیب و حاضر ہے وہی رحمن و رحیم ہے قیامت کے دن جب دل معلقوم کے پاس یوں ہوں گے اس ظالموں کا کوئی دوست
 اور سفارش نہیں ہوگا تیسری آیت - جان بے گاہر نفس جو حاضر کیا جائے گا - قسم ہے قرآن ذکر کئے جانے والے کی یہ شک جنہوں نے کفر
 کیا - مغلوب اور ہارے ہوں گے -

ہو تو اپنی انگلی سے اپنی ہٹھ کے پیچھے سے خط کھینچ کر اپنے پاروں طرف دائرہ کر لو اور گیارہ مرتبہ اس کو پڑھ لو اگر تمام دنیا بھی حملہ کرے مجھ کو نہ دیکھ سکے گا۔ بعض بزرگ کہتے ہیں یہ آیتیں ستر مرتبہ کسی ماکم کے آگے جاتے وقت پڑھو اور جب ساتھ پر پہنچو تو تو اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلی بند کر کے دھکے دو دوسری انگلی بند کر لو اور سی کہہ کر تیسری انگلی بند کر لو اور ع کہہ کر چوتھی انگلی بند کر لو اور م کہہ کر پانچویں انگلی بند کر لو اس طرح اٹنے ہاتھ کی انگلیوں کو جمعیت کے حروف کے ساتھ بند کر لو پھر دو نور ہاتھ بند کر کے ماکم کے سامنے باکر اس کے منہ کے مقابل کھو لو وہ سربراہ مملکت یا حاکم تم پر بہت مہربان ہو جائے گا۔

کَمَا هَا أَنْزَلْنَاكَ مِنَ السَّمَاءِ يَوْمَ الْأَنْبِيَاءِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسًا مَا أَحْضَرْتَ مِنْ الْقُرْآنِ اللَّهُ فَاعْلَمْ السَّمَاءِ فَاعْلَمْ إِذَا الْقُلُوبُ كَدَى عَلِمْتَ نَفْسًا مَا أَحْضَرْتَ ذِي الذِّكْرِ رَبِّ قَادِرٍ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْخَاجِرِ الْخَالِصِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحْمَنٌ لَطِيفٌ فَا صَبِّحْ هَشِيمًا هُوَ الرَّحْمَنُ مَا لِيْظَلِمِينَ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا فِي عِزِّهِ رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ الرَّحِيمِ مِنْ حَيْمٍ وَلَا فَا صَبِّحْ إِذَا تَغَنَّى رُشَقَاتِ مَالِكٍ قَاهِرٍ كَمَا هَا أَنْزَلْنَاكَ مِنَ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسًا مَا أَحْضَرْتَ وَالْقُرْآنِ اللَّهُ فَاعْلَمْ السَّمَاءِ فَاعْلَمْ إِذَا الْقُلُوبُ كَدَى عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحْمَنٌ لَطِيفٌ فَا صَبِّحْ هَشِيمًا هُوَ الرَّحْمَنُ مَا لِيْظَلِمِينَ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا فِي عِزِّهِ رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ	فَا صَبِّحْ هَشِيمًا لَا ظَلِمِينَ مَا لِيْظَلِمِينَ هُوَ الرَّحْمَنُ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ الرَّحِيمِ مِنْ حَيْمٍ وَلَا شَفِيعٍ وَالْقُرْآنِ اللَّهُ فَاعْلَمْ السَّمَاءِ فَاعْلَمْ إِذَا الْقُلُوبُ كَدَى عَلِمْتَ نَفْسًا مَا أَحْضَرْتَ ذِي الذِّكْرِ رَبِّ قَادِرٍ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْخَاجِرِ الْخَالِصِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحْمَنٌ لَطِيفٌ فَا صَبِّحْ هَشِيمًا هُوَ الرَّحْمَنُ مَا لِيْظَلِمِينَ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا فِي عِزِّهِ رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ	نَبَاتُ الْأَرْضِ الْخَاجِرِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحْمَنٌ لَطِيفٌ فَا صَبِّحْ هَشِيمًا هُوَ الرَّحْمَنُ مَا لِيْظَلِمِينَ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا فِي عِزِّهِ رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ الرَّحِيمِ مِنْ حَيْمٍ وَلَا فَا صَبِّحْ إِذَا تَغَنَّى رُشَقَاتِ مَالِكٍ قَاهِرٍ كَمَا هَا أَنْزَلْنَاكَ مِنَ اللَّهُ الَّذِي عَلِمْتَ نَفْسًا مَا أَحْضَرْتَ وَالْقُرْآنِ اللَّهُ فَاعْلَمْ السَّمَاءِ فَاعْلَمْ إِذَا الْقُلُوبُ كَدَى عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحْمَنٌ لَطِيفٌ فَا صَبِّحْ هَشِيمًا هُوَ الرَّحْمَنُ مَا لِيْظَلِمِينَ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا فِي عِزِّهِ رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ	فَا صَبِّحْ هَشِيمًا لَا ظَلِمِينَ مَا لِيْظَلِمِينَ هُوَ الرَّحْمَنُ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ الرَّحِيمِ مِنْ حَيْمٍ وَلَا شَفِيعٍ وَالْقُرْآنِ اللَّهُ فَاعْلَمْ السَّمَاءِ فَاعْلَمْ إِذَا الْقُلُوبُ كَدَى عَلِمْتَ نَفْسًا مَا أَحْضَرْتَ ذِي الذِّكْرِ رَبِّ قَادِرٍ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْخَاجِرِ الْخَالِصِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحْمَنٌ لَطِيفٌ فَا صَبِّحْ هَشِيمًا هُوَ الرَّحْمَنُ مَا لِيْظَلِمِينَ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا فِي عِزِّهِ رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ	فَا صَبِّحْ هَشِيمًا لَا ظَلِمِينَ مَا لِيْظَلِمِينَ هُوَ الرَّحْمَنُ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ الرَّحِيمِ مِنْ حَيْمٍ وَلَا شَفِيعٍ وَالْقُرْآنِ اللَّهُ فَاعْلَمْ السَّمَاءِ فَاعْلَمْ إِذَا الْقُلُوبُ كَدَى عَلِمْتَ نَفْسًا مَا أَحْضَرْتَ ذِي الذِّكْرِ رَبِّ قَادِرٍ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحْمَنٌ لَطِيفٌ فَا صَبِّحْ هَشِيمًا هُوَ الرَّحْمَنُ مَا لِيْظَلِمِينَ وَاللَّيْلِ إِذَا تَغَنَّى كَفَرُوا فِي عِزِّهِ رَحِيمٌ خَبِيرٌ تَذَرُوحُ الرِّيَّاحُ
---	---	---	---	--

أَرْحَمُ رَحِمٍ هُوَ اللَّهُ الَّذِي حَمِيمٌ وَلَا شَيْعٍ وَالْقُبُورِ إِذَا تَنَفَّسَ دُسْتَقَاتٍ اللَّهُ تَاهِرٌ	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يَوْمَ إِذَا جُزِيَ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا هَمَّتْ فَ وَالشُّرَاتِ اللَّهُ فَاطِرٌ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ إِذَا أَقْلَبَ لَدُنَّ نَدَا قُبُورٍ بِالْخَنَسِ ذِي الَّذِي كَرِ رَبُّ قَادِرٌ	هُوَ الرَّحْمَنُ الْخَافِرُ الْطَبِيعِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ بَلِ الَّذِينَ رَحْمَنٌ رَحِيمٌ	الرَّحِيمِ مَا يَسْخَلِينَ وَاللَّيْلِ إِذَا عَمَسَ كُفُّوا فِي عِزَّةٍ رَاحِمٍ خَبِيرٌ
--	--	--	--	---

بعض ماریفین کہتے ہیں جس شخص نے زمین پر بیٹھ کر اپنے گرد انگی سے ایک دائرہ بنایا اور پانچوں آیات پڑھتا گیا اور کہا
يَا خُذْ اَمَّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاَيَاتِ بِحَيْثُهَا عَلَيْكُمْ اَلَا مَا اُخْفَيْتُمُوْنِي عَنِ النَّاسِ وَالْحَقُّ اَجْمَعِينَ ۔ پھر خاموش ہو جائے
تو سب سے پوشیدہ رہے گا۔ اور جو شخص بکثرت ان آیات کا ذکر کرے اور صدق رکھتا ہو تو عجائبات الہی دیکھنے میں
آئیں جو ان اسماء کا شرف شمس میں سونے کی تختی پر مزیع لکھ کر پاس رکھے اس کی تعداد زیادہ ہو اور سینہ کھل جائے وہ
اسماء یہ ہیں اللہ لطیف ماریف کافی علیہم مسعود رحمان طیب سلام حتی قیوم نور ہادی شکل مربع یہ ہے ۔

اللہ	طیب	مصدق	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی
لطیف	مصدق	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ
مارک	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف
مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مصدق
کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	مارک
ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	کافی
علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	ہادی
یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	علیم	علیم
رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	یسر
حی	سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	رحمن
سلام	طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	حی
طیب	قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	سلام
قیوم	نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	طیب
نور	ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	قیوم
ہادی	اللہ	لطیف	مارک	کافی	ہادی	علیم	یسر	رحمن	حی	سلام	طیب	قیوم	نور	نور

جو شخص اس اسرار نور کا ۵۶ مرتبہ ذکر کرے اور ۱۳ مرتبہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے پھر کچھ اللہ تعالیٰ سے
مانگے عنایت ہو سربراہوں، حکام اور طالبان مراتب کے لئے اس میں خاص اثر جو سربراہ اس کا ذکر کرے اس کی حکومت

اثر کرتے ہیں۔ اس میں سے ہر لطیف سونے کی انگوٹھی پر جس کا نگینہ پاندی کا ہو یا انگوٹھی اور نگینہ دونوں ہی پاندی کے ہوں نقش کر کے یہ انگلی بھٹی پینے تو بہت جلد اثرات دیکھے گا۔ یہ عمل کی کامیابی روزہ ریاضت اور خلوت کے ساتھ ہوتی ہے **وَإِنَّمَا يَنفُذُ غَضَبُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعُ تَابُصُكُوتٍ**۔ یہ آیتیں دسوسہ خوف گھبراہٹ اور بڑے خیالات دور کرنے کے لئے بے مد مفید ہیں جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت گلاب و زعفران سے سات پرچوں پر یہ آیات لکھے اور روزانہ نہار منہ ایک پرچہ نکل کر اوپر سے ایک گھونٹ پانی پی لے تو نوراً فائدہ ہوگا حضور اکرم نے فرمایا ہے تم میں کسی سے شیطان آکر کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا، دل جواب دیتا ہے اللہ نے۔ وہ کہتا ہے پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا جب اس حد پر یہاں پہنچے تو اللہ سے پناہ مانگے اور شیطان سے ہوشیار رہے ایک روایت میں ہے لوگ پوچھتے ہیں گے۔ کہ یہ سب تو اللہ کی مخلوق ہے مگر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔ جس شخص کے دل میں دساوس اور شیطان سے حفاظت یہ دسوسہ پیدا ہو اسے چاہیے کہ کہے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، تم مذہبی میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو اس قسم کا دسوسہ معلوم ہوا اسے چاہیے کہ تین مرتبہ کہے میں اللہ اور رسول پر ایمان لایا ہوں اس عمل سے وہ دسوسہ ہاتا رہے گا۔ مسلم نے حضرت عثمانؓ بن ابی العاص سے روایت کی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ شیطان میری غار میں داخل ہو جاتا ہے اور میری قرأت کو مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے حضور اکرم نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے۔ جب تم کو یہ دسوسہ محسوس ہو تو تب تم اعوذ باللہ پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھک دو۔ عثمانؓ کہتے ہیں میں نے اس پر عمل کیا اور مجھے دسوسے آنا بند ہو گئے۔

دساوس کے متعلق ابرو داؤد بن زویل سے روایت ہے میں نے ابن عباسؓ سے کہا یہ کیا ہے جو مجھے اپنے دل میں ہوئی ہے **علامہ کا اختلافات** ابن عباسؓ نے کہا وہ کیا ہے کہو میں نے کہا میں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی یہ **فَإِنْ كُنْتُ فِي شَيْءٍ مِّمَّا أَشَدُّ لَنَا إِلَيْكَ** پھر مجھ سے کہا جب تمہارے دل میں دسوسہ پیدا ہو تو تم یہ کہا کرو۔ **هَذَا الَّذِي وَالْأَخْوَءَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ**۔ بعض علماء کا بیان ہے جس کو وضو اور نماز وغیرہ میں دسوسہ ہوتا ہو وہ **كَالْإِنَّمَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اس الذکر ہے اسی لئے مشائخ اپنے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے اور کہتے ہیں کہ دسوسے دور کرنے کے لئے سب سے زیادہ سودمند علاج بکثرت ذکر الہی ہے۔

شیخ احمد خوارزمی کہتے ہیں میں نے ابو سلیمان دارانی سے دسوسوں کے متعلق شکایت کی انہوں نے کہا اگر تم دسوسہ کو بڑے زکالنا چاہو تو دسوسہ پیدا ہوتے وقت خوش ہوا کرو تمہاری خوشی سے دسوسہ دور ہو جائے گا کیونکہ شیطان کو مسلمان کا خوش ہونا بہت ہی ناگوار ہوتا ہے اور اگر تم رنجیدہ غمگین ہوئے تو شیطان اور زیادہ دسوسے ڈالتا ہے۔

شیخ محمد الدین کہتے ہیں یہ قول بعض دوسرے علماء کے قول کی تائید کرتا ہے کہ دسوسہ میں کامل الایمان شخص بھی مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ پورا اسی جگہ جاتا ہے جہاں مال ہوتا ہے ابو داؤد کہتے ہیں جس نے روزانہ سات بار یہ آیتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ ہر دینی و دنیاوی مشکل میں اس کی مدد کرتا ہے ایک روایت ہے کہ یہ شخص گھر گریا ڈوب کر یا ہتھیار سے مارے گا۔ لیث بن سعد کہتے ہیں کہ ایک شخص کی ران ٹوٹ گئی تو ایک شخص نے اس کے پاس آکر کہا جہاں تکلیف ہے اپنا ہاتھ رکھ لو اور کہو **قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** اس نے پڑھا اور اس کی ران اچھی ہو گئی اس آیت کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اگر اسے لکھ کر اپنے پاس رکھ کر کسی عالم کے سامنے جاؤ تو ما جنت فرما پورھے ہوگی۔

تالیف قلوب کے اعمال

سات مرتبہ یا اللہ اور سات مرتبہ یا رحمن رکھ کر یہ عبارت رکھے۔ لَتَن قَلْبُ فُلَانٍ بِن فُلَانَةٍ وَأَجْعَلَ لِي عِنْدَكَ الرَّحْمَةً وَالرَّحْمَةَ وَالْحَنَانَ وَالْقَبُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ فَإِذَا قَالَ ابْدَأْ هَيْمُ مَرَاتٍ أَرِي كَيْفَ تَحْمِي الْمَوْتَى. حَكِيمٌ تَكْ كَذَلِكَ يَأْتِي فُلَانٌ بِن فُلَانَةٍ خَاضِعًا ذَلِيلًا فَكُشِفْنَا عَنْكَ غَطَاءُ لَكَ فَبَصُرَكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ زعفران اور سیاه سرخ سیسے پر لکھی ہوئی ہے یہ لکھے اور جس کو مطیع کرنا ہو اس کے سر پر سات بار پھرے اور اگر ایسا شخص ہے جس کے پاس جانا ممکن نہیں تو دور ہی سے اس کا تصور کر کے یہ نقش اس پر سے اتار دے اور ہر مرتبہ سات بار اللہ اکبر کہے پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے تو مطلوب پیچھے پیچھے درڑا آئے گا۔ یہ عمل جمعرات کے دن طالع کے وقت لکھنا چاہیے۔

مطیع کرنے کا نقش خاتم

یہ اسم بدھ کے دن جب قنبری قنفل اور زعفران کے ساتھ شکر کے پتوں پر مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر لبان ذکر کی دھونی دو اور ہوا میں لٹکا دو سات دن کا پلہ کرو فقط جو کی روٹی ردغن زیت اور کشمش کھاؤ مگر سیر ہو کر نہ کھاؤ غلوت میں ہر ہر نماز کے بعد ان اسماء کو پڑھو اور جو چاہے کام کو غائب کو بلاؤ یا حاضر کو غائب کر دو یا کاغذ کا سونا چاندی بنائے مگر کسی سے اپنا راز ظاہر نہ کرو۔ اور وہ اسماء یہ ہیں۔ هَلَا هَلَا الذَاتُ وَالْمَوْحُ وَالْقَلَمُ يَا بَدِيَا وَمَوْلُ أَوْ مِلْ كَذَا أَلِي كَذَا أَوْ مِلْ الْمَوْحُ بَيْنَهُمَا بِهَطِيفِ سَلْطِيفِ أَسْمَا حَوْنُ أَلْوَانُ هَلْكَشُ يُوْكَشُ هَيُورْشُ بَهْلُورْشُ لَارْكِيا فَا هَيُورْشُ يَادُوشُ الشَّقْ الشَّقُومُ

جبرائیل	بہلور الارکھا فایورش یارون عیشق لمارش	بیکامیل
	ملشاقش ملشورش افشامش ایلیوا فلانت	
	بنت فلانتہ مربیقا	
ارشل		حرزائیل

مہراکش بشلحط بعد فقس بعشاقوم عشاقش
مہراکش اجیبوا ایثھا الارواح العظام بالرحیم المکذون
الکونین اجیب یا سابع یا مینون۔ اس کی خاتم مطیع کرنے کا بہت زیادہ اثر ہے اس اسم کے ۱۸۰ اعداد ہیں جن میں تین حرف ہیں اسی حساب سے طالع نکال کر اس میں اس کو کھو خاتم یہ ہے۔

تالیف قلوب اور وصال

جن آدمیوں میں نا اتفاقی ہو مثلاً بی بی و عزیزہ تو ان اسماء کو جمعہ کے دن جس وقت امام منبر پر خطبہ پڑھنے بیٹھے اور پہلی اذان شروع ہو زعفران اور گلاب اور لونگ سے لکھے اور تعویذ کو لپیٹ کر اس پر عطر مل کر جس تکبہ پر میاں بیوی دونوں سارے ترجمہ نرم کر نلاں بن نلاں کے دل کو اور اسے مجھ پر مہربان رہتم کرے والا نرم دل اور میری سننے والا بنا اور کافروں کے پھر جانے پر کہو میرے لئے اللہ تعالیٰ بہت کافی ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے۔ اور وہی عرش عظیم کا رب ہے اور جب ابراہیم نے کہا اسے رب مجھ کو دکھا کہ تو مردہ کو کیسے زندہ کرتا ہے (آفرنگ)۔ اس طرح آئے نلاں بن نلاں میرے پاس ذلیل اور مطیع ہو کر آئے تو ہم نے تم پر سے تمہارا پردہ اٹھا دیا اور آج تمہاری مینائی بہت تیز ہے۔

سوتے ہوں اس میں رکھ دو تو آپس میں محبت ہوگی۔ وہ اسما یہ ہیں۔ طسوم ۲ عیسوم ۲ علوم ۲ کلوم ۲ حیوم ۲ قیوم ۲ سبحان
مَنْ بَذَلَ كِبْرًا ۴ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ ۴ اُطْمِئِنَّ قَلْبُ كَذَا ۴ يَا فُلَانُ اِبْنُ فُلَانَةٍ كَمَا اُضْلَمْتُ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَنْصَارِهِ ۴ اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَدْخَلَ مُحَبَّةَ يُوسُفَ فِي قَلْبِ زُلَيْخَا وَيَا مَنْ أَدْخَلَ مُحَبَّةَ مُوسَى فِي قَلْبِ أُسَيَّةَ بَنَتْ مُوَادِحَتَهُ
أَدْخِلْ مُحَبَّةَ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا ۴ اللَّهُمَّ يَا مَنْ أَدْخَلَ مُحَبَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَلْبِ خُدَيْجَةَ بَنَتْ
خُرَيْدٍ وَمَعَالِشَةَ بَنَتْ أَبِي بَكْرٍ أَدْخِلْ مُحَبَّةَ كَذَا فِي قَلْبِ كَذَا ۴ اَدْخُلْتُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَالنَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَالذَّكْرَ
فِي الْأُنْثَى نَوَانُفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ اور چاہو تو جمعہ کے روز پہلی ساعت میں لکھو۔

قفل کھلنے کا عمل

حضرت ذوالنون مصری سے کسی نے حضرت موسیٰؑ کی ماں کا نام پوچھا۔ آپ نے فرمایا مختلف قول ہیں مگر صحیح یہ ہے
کہ سات دن روزہ رکھو اور کسی سے بات نہ کرو اور روزانہ سات مسکینوں کو صدقہ دو اور صبح شام اربع ذکر کی دھوئی دو
اور پنجوقتہ ناز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھو اور جب تم کسی قفل یا زنجیر کھولنے کی نیت سے اس دعا کو دل میں پڑھو
گے تو اسی لمحہ وہ قفل یا زنجیر کھل جائے گی جس دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ رَبِّ هَلْبَا بَنَتْ رَبِّ عِبَا الْمُؤْمِنَةِ الْقِدَ يَقَةِ أُمِّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ الْكَبِيرِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي يَفْخَرُ بِهِمُ الْأَطْبَاقُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُورِهِ الْأَفَاقُ وَفُتِحَتْ
بِهِ الْأَقَاسِي أَذْنُ هَذَا الْقَفْلِ أَوْ هَذَا الْقَلِّ۔

تالیف قلب

کسی کے دل کو مائل کرنا ہو تو اس طرح کہو۔ اِنَّكُمْ قَلْبَ كَذَا كَذَا بِمُحَبَّةِ كَذَا يَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْمُتَكَبِّرُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ الْعَظِيمِ
الْعَزِيمِ۔ ایک دوسری روایت یہ ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی ماں کا نام قید و زنجیر اور قفل کو کھولتا ہے جس کی دعا یہ ہے۔ طسوم
۲ حیوم ۲ قیوم ۲ داسم ۲ دیرم ۲۔ اللَّهُمَّ يَا مَنْ كَتَمَ السَّمَاءَ بِالْمَطَرِ الْعَزِيزُ الَّذِي الْقَيْدُ وَالْأَغْلَالُ وَالْقُلُوبُ إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اللَّهُمَّ أَشْبِئْهُ أَشْبِئْهُ دُؤْدُو حُرٍّ وَدُؤْدُو حُرٍّ دُؤْدُو حُرٍّ وَدُؤْدُو حُرٍّ دُؤْدُو حُرٍّ وَدُؤْدُو حُرٍّ
ملکہ ترجمہ پاک ہے وہ ذات جس کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں اطمینان دے فلاں بنت فلاں کے دل کو اسے فلاں بن فلاں جیسے کہ سلام کی حمد علی اللہ
علیہ وسلم امدان کے انصار کے مدد بیان اسے اللہ میں نے زلیخا کے دل میں یوسفؑ کی محبت ڈالی اور جس نے آسیہ کے دل میں موسیٰؑ کی محبت پیدا کی
داخل کر محبت فلاں کی فلاں کے دل میں اسے اللہ میں نے حضرت محمدؐ کی محبت خوریدہ بنت خویلد اور نائشہ بنت ابی بکر کے دل میں ڈالی۔
ملکہ بیان۔ دراصل مصطفیٰ کی شکل کا ایک گوند ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی جسے زبان بھی کہتے ہیں اور جس چیز کو پاکستان میں زبان کہا جاتا ہے وہ
دراصل حود ہندی ہے جس میں خوب خوشبو ہوتی ہے۔

عہ داخل کر فلاں کی محبت فلاں کی فلاں کے دل میں جیسا کہ تو نے رات کو دن میں داخل کیا اور مرد کو عورت میں اگر تو فرج کرتا جو کچھ کہ زمین میں ہے
تو محبت نہ ہو سکتی ان کے دلوں میں لیکن اللہ نے ان کے دل میں الفت دی بیشک وہ عورت والا حکمت والا ہے۔

اللہ اسے رب بیا بنت رعبا کے جو مرنے صدیقہ تھی اور موسیٰؑ کی ماں قصیبہ اللہ عزیز حکیم جو بڑائی والا ہے ہاں فظا بزرگ رحمان درمہم جسکے ساتھ
طبق کھولے جاتے ہیں اور جن کے نور سے تمام عالم روشن ہے اور اس سے کہتے ہیں کھول اس قفل کو یا اس قید کو ۱۲۰۔ اسے وہ اللہ جسکے بارش
کے نیچے کھولے ہیں قید اور زنجیر اور دلوں کو کھول دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اسے نہ کھل قبول کر دے میرا حکم بحق اللہ در رسول اور اس کی قدرت اور سلطنت

وَمَخْلُوتٌ دَامَ إِخْوَانُهَا جَنُودَهَا لَا يُؤَاوِيهَا بَدِيحًا وَحَا بِلَيْبٍ جَاهِلُونَ مَرْدُودًا فَإِنْ مَعَهُ طِفْफٌ كَهْفٌ
فَعَيْلٌ يَالِيطًا وَطَا يَاطِبًا لَكِزْبَرًا أَلَا مَا تَوَكَّلْتُمْ وَأَجِيبْتُمْ أَطَعْتُمْ اللَّهَ وَرُسُلَهُ وَقَدَّرْتُمْ وَسُلْطَانَهُ أَفَتَقْتُمُ هَذَا
الْقِفْلَ وَإِنْ كَانَ مِنَ الْحَدِيدِ طَيْرٌ وَلَا وَإِنْ كَانَ مِنْ مَقْرِئٍ أَوْ نَحَّاسٍ أَدْعُوهُمْ فَالْكِسْرُ وَلَا بِحَقِّ هَذَا إِلَّا سَمَاءٌ عَلَيْكُمْ
ادراگر محبت کا ارادہ ہے تو اس طرح کہو۔ اِذْخَرُوا تَلْبَ كَذَا بِالْمُحِبَّةِ وَالْمُورِدِ دَالِی كَذَا۔

خاتم سلیمان علیہ السلام کے بے شمار خواص

اس انگوٹھی کو جو اپنے پاس رکھے گناہوں سے بچا رہے اور بدن پاک رکھے زبان خاموش رکھے گناہ ترک کرے اطاعتوں پر مداومت رکھے اور اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اس خاتم اطاعت کو نیک بخت آدمی ہاتھ لگاے وہ رب بن دور دکتے ہیں خاتم سلیمان میں چار طبقہ پر دائیں طرف لکھا ہوا تھا اَنَا اللّٰهُ ثُمَّ اَزَلْ اور بائیں طرف اَنَا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اور میسرے طرف اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيزُ غَيْرِي دُعَزِيْزُ مِنَ الْمُسْتَنَہِ خاتمی اور چوتھی طرف آیۃ الکرسی اور اس کے ساتھ محیط محبت تَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

خاتم سلیمان علیہ السلام پر یہ اسماء کندہ تھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اَنَا اللَّهُ تَعَزَّزْتُ بِالْمَلِكِ
وَالسُّلْطَانِ اِلٰی اِلٰی تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّةِ وَالْاَمْكَانِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى قَيَّرُمُ لَا اَنَا اِيَّاهُ اِيَّاهُ اَنَا اللَّهُ خَبِيرٌ قَادِرٌ طَاعِنُ
كُلِّ شَيْءٍ الْوَحْدُ اَنَا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ذَا عَرْجٍ فَيَعُوجُّ مَا عَوْجُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حِضْنِي مَنْ دَخَلَنِي اَمِنْ مَنْ عَذَّبَنِي تَحَنَّنْتَ
بِاسْمَاءِ هَذَا الْخَاتَمِ وَبِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ وَاعْتَصَمْتُ مِنْ اَعْدَائِي بِذِي الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ وَبِذِي الْعِزَّةِ وَالْمُلْكُوتِ
وَقَرَضْتُ اَمْرِي اِلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ دَمًا مَيِّتٌ مَنْ ارَادَنِي بِضَرْبٍ بِلَا حَوْلٍ وَلَا قُوَّةٍ اِلَّا يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ قُلِ اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ بِغَيْرِ حِسَابٍ -

یا سماء حضرت سلیمانؑ کے طرق پر لکھے ہوئے تھے سربراہوں کے لئے یہ اسماء خاص ہیں ایل ایل ایل انا للہ
لمعزت بالعبادة والقدرة والامکان یا لا یا لا انا للہ الحق الفیض لا انا ام الا انا للہ الواحد القهار حی قادر
الا یسمع لی شیء انوہ انوہ انوہ انا للہ العزیز لا عزیز غیر لی من الشیء والنظیر فاعزیز فیعزیز و یعزیز لا الہ الا اللہ
حسبنی من دخلہ امن من عند ربنا وتحصنت بذی العزیز والجبوت توکلت علی الحق الذی لا یموت ومیت من مائی
یسوء ومکر وخدیعة اودعوت باطل بلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم دستصمت یا اللہ وتوکلت علی اللہ ویا اللہ
اسماء المخزونات المکنونة الکریمنہ الحلیلہ الا لا عاد یوم کانوم قیوم ویموم وبعق الخوامیم وما فیہا من الایات
الکریمنہ اکتبت بہا وبعزۃ اللہ الذی خلق بہا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم۔

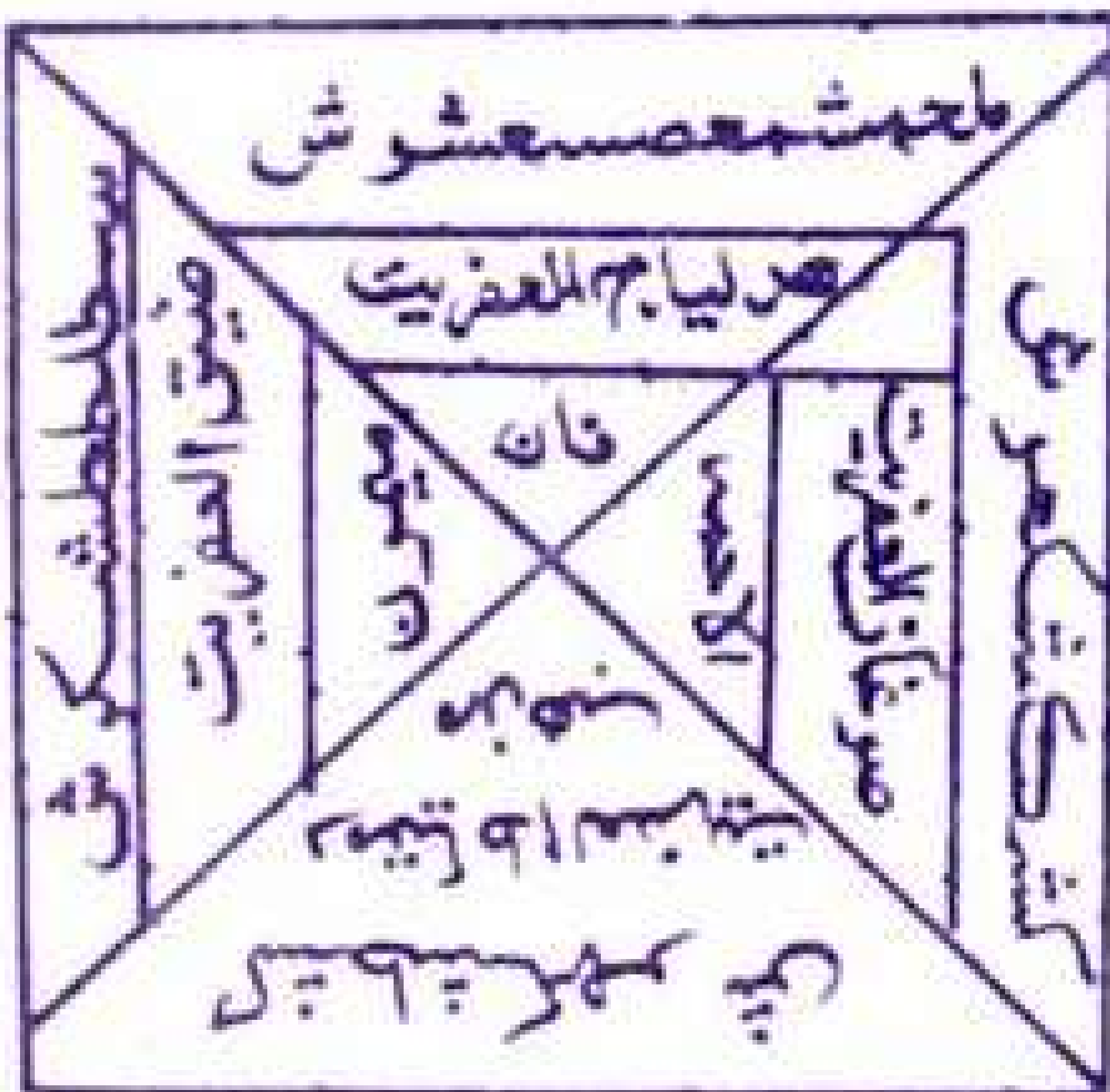
روایت ہے یہ اسماء اس نور سے ہیں جو تمام انوار پر غالب ہیں۔ اور سلیمان جب تخت پر بیٹھے تو تمام جنات ان کے

اس قفل کو کھول دیا اگر لوہے کا ہے تو ڈاڑا در اگر تانبے یا عود کا ہے تو اس کو توڑ دو بحق ان اسما کے کھولو غلاں بن غلاں کے دل کو محبت کیلئے
 سچے تجربہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں اللہ ہوں غالب ہوں ملک اور سلطنت کا غالب ہوں
 عزت اور اسکان کے ساتھ میں اللہ زندہ اور قائم ہوں سوتا نہیں میں خبردار اور قادر ہوں ہر چیز میری مطیع ہے میں اللہ رحمن و رحیم ہوں لا الہ
 الا اللہ میرا قلم ہے جو اس میں داخل ہوا اس میں ہوا میرے عذاب سے حفاظت کی میں نے اس قائم کے اسما کی عزت اور جبروت کے ساتھ
 اور اعتصام کیا میں نے اپنے دشمنوں سے مول اور توت کے ساتھ عزت اور ملکوت والے کے اور میں نے اپنا حکم اس زندہ کی طرف کیا جو مرنا نہیں
 لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور جو مجھ سے براں کرے تو مجھ کو اللہ کافی ہے جو اچھا وکیل ہے۔

کے سامنے اس اسم کے اثر سے لرزتے رہتے۔

وہابیہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَدَامُ الْأَنْثَرُ كُلُّهُ وَذَلِكَ لَا غَالِبَ لِبَغْدَادَ اللَّهُ تَزْمُ ۳ سَاحَنَ مِنْ غَلَبَ نَوْحًا كُلُّ نَوْحٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ كَهَيْعَتِ جَهْلَاسٍ وَاحْصِي وَاجْصَا كَسَطِطِي ۱ هَطِطَ مَطْهَرِطِطِي ۱ هَطِطَ ۲ هَيْفَ أَجْبَلَا ۱ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَأْنِثَ نَاسْتَنْتَارَتِ طُوبَ ۲ حُبُوحَ ۲ هَيْطُوطَ ۲ قَدْ دُوسَ سَبَّ الْمَلَكَةِ وَالرُّوحَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَ عَلَى الْمَلَكَةِ اخْتَوَى وَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى لَا دَا فَعْلًا قَسْرَ وَلَا مَا فَعْلًا لَمَّا أَخْطَى يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ فِي مُلْكِهِ وَيُخْلِقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اسے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھ کر خوشبو کی دھونی و اس اسم کی۔

مرد و عورت میں محبت قیدی کی رہائی، غصہ میں ہنس، سر براہوں کے پاس جلنے قیدی کو رہا کرانے۔ عورت کا نفاس جاری تہات میں نفع و غیرہ کا عمل کرنے کے ہمارے دور کرنے مرد و عورت میں محبت ہونے تہات میں نفع ہونے وغیرہ کے لئے بہت ہی مفید اس اسم کو بحفاظت رکھو اور گناہوں سے بچو کہ ان میں اسم اعظم ہے کعب احبار سے مروی ہے کہ حضرت سلیمان کے بستر میں ایسے اسم تھے جن کی تاثیر سے جنات کا نیتے اور ان کی اطاعت کرتے تھے اور جو اطاعت نہ کرتا جل جانا بستر کے وسط میں چار اسم عبرانی زبان میں لکھے تھے جن کی برکت سے کوئی جن حضرت سلیمان کی نافرمانی نہ کر سکتا تھا اور بستر کے چار جن محافظ تھے۔ جو حضرت سلیمان کے جناتوں میں بڑے وزیر تھے۔ آدمیوں میں سے آپ کے کل تین سو وزیر تھے جن میں بڑے آصف بن برخیا تھے اور جنات میں سے بھی تین سو وزیر تھے جن میں سب سے بڑے محافظ وہی چار جن تھے جن کے نام یہ ہیں طرباط منیع۔ ہد لیا ج اور شوال۔ یہ اسم جنات کو مطیع کرنے میں عجیب خاصیت رکھتے ہیں۔ اسے معلوم کر کے کسی پر ظاہر نہ کرو۔ جب کوئی کام تو اس طرح کہو۔ یا مَعْشَرَ الْأَعْدَانِ وَالْوَسَّاسَاتِ إِلَّا مَا أَمُرْتُمْ مِنْ يَقْضِي مَا جِئْتُمْ فِي تَهْنِئَتِي بِحَقِّ نَبِيِّ اللَّهِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ عِفْرِيْتُ مِنَ الْجِنِّ أَنَا نَبِيَّتُكَ بِدَقْبَلِ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَأَنِّي عَلَيْكَ لَقَوِي أَجِينُ إِنَّا سُلَيْمَانُ وَإِنَّا نُسَبِّحُ اللَّهَ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ إِلَّا نَعْدُو عَلَى دَاوُدَ مُسْلِمِينَ۔ اس کا ہر اسم اس کے مقررہ دن میں لکھے خوب پاک و صاف ہو کر مکان پاک ہو ساعت نیک ہو دھونی بھی عمدہ ہوتا روں کے سایہ سورہ یس اور سورہ ملک پڑھ کر اس پر دم کر دے یہ ہر کام کے لئے مفید ہے اور چاروں اسموں کے چار دن یہ ہیں اتوار کے دن پہلی ساعت میں طلوع آفتاب کے وقت رمل طالع العفريت اور صاحب ساعت المذهب الکبیر جس کا نام ہشتطشکوش ہے لکھے جس کے ۹ حرف ہیں اور منگل کے دن پہلی ساعت میں شوال العفريت۔



جو صاحب ساعت احمد ابوالنواہی ہے جس کا نام کشککشکوش ہے ۹ حرف ہیں لکھے اور پھر بدھ کے روز ساعت اول ہد لیا ج العفريت صاحب ساعت برقان دید عطار جب کا نام پنجہ شطوش ۹ حرف ہیں لکھے پھر ہفتہ کے دن پہلی ساعت میں صنیق العفريت صاحب ساعت بیون ابانوخ جس کا نام شططشکوش جس کے ۹ حرف ہیں لکھے یہ ۹ حرف ہر اسم کے لئے مفید ہیں کیوں کہ ۹ انتہائے عدد ہے جس میں بڑی قوت ہے۔

نقش خاتم سلیمان یہ ہے۔

۱۔ ترجمہ گووا احوال و دلائل حکم مد اس شخص کو جو میری حاجت پوری کرے اور میری رضا کا کام کرے بحق نبی اللہ سلیمان علیہ السلام کہا جنات میں سے ایک جن نے میں اس کو تمہارے پاس لانا ہوں تمہارے کھڑے ہونے سے پہلے اور بنے شک میں اس پر قوی امانت دار ہوں بے شک یہ حکم سلیمان کی ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم شکر کنی نہ کرو اور میرے پاس مسلمان ہو کر آ جاؤ۔

روایت کیا گیا ہے کہ اس کی ہزیمت یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا قُوْتِيْ اَلَا اَللّٰهُ خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْقَادِرُ عَلٰى مَا يَشَاءُ وَيُفْعَلُ
فَاِيْرَمِيْدُ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ مِّنَ الْاَشْيَاءِ وَلَا يَخَافُ عِقَابًا وَلَا يَوْجُوْا ثَوَابًا الْقَادِرُ بِقُدْرَتِهِ الرَّحِيْمُ مَبْرُحَمَتِهَا
قَدْ سَأَلْتُكُمْ اَيُّهَا الْاَزْوَاجُ بِاسْمِهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِالزَّوْجِ الْاَمِيْنِ جِبْرِئِيْلَ وَالْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الرَّفِيْعِ
مِيْكَائِيْلَ وَالْمَلِكِ الْمُؤَكَّلِ بِالنَّفْعِ اِسْرَافِيْلَ وَالْمَلِكِ الْمَرْهُوْبِ الَّذِي تَرْتَعِدُ مِنْهُ الْقُلُوْبُ عِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةَ
الْقُرْشِ اَجْمَعِيْنَ اَلَا مَا مَرْتَمِدُ مِنْ يَقْضٰى حَاجَتِيْ وَيَنْصَرِفُ فِيْ مَرْضَاَتِيْ بِحَقِّ نَبِيِّ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ قَوْلِهِ
تَعَالٰى قَالَ عَفَرْتُ مِنْ اِلْحٰنِ اَنَابِيْكَ بِمَ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ فَرَانِيْ عَلَيْهِ لَقُوْتِيْ اَمِيْنٌ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهَا
يُسَمِّي اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰى اَنْ تَقُوْتِيْ سُلَيْمَانَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْاَسْمَاءِ الرَّوْحَانِيَةِ الْكَرِيْمِ
عَلَيْكَ اَنْ تَسْخَرْ لِي الْعَفَارِيْتَ الْاَدْبَعَةَ بِقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ لِهَشْطِ مَشْهَرِ قَطْرِ كَهْبُوشِ كَشْكْتِيْ لِيَوْمِيْ
تَشْخُلُوْطِ حَجْرِ اَجِيْبُوْا دَعْوَايَ وَتَوَكَّلُوْا دَعْوَايَ مَا تَوْمَرُوْنَ ط -
نامہ کی روایت

دریا فی سفر میں بعض نے کہا ہے کہ حضرت سلیمان
سلامتی کو کی انگوٹھی میں وہ اسم تھا جو حضرت
آدم کے دل پر لکھا ہوا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ بعض قارئین
عظیم میں سے یہ آیت سے قال اذْکَبُوْا فَاَنْهٰ بِاسْمِ اللّٰهِ
مَجْدِيْهَا وَصُرُّهَا اِنْ رَآیْ لَعْنُوْهُ رَآیْ جِیْمٌ جو شخص
دریا کے سفر میں سلامتی چاہے تو آیت سال کی کمری
پر کندہ کر کے کشتی کے آگے لگا دے ایک روایت
میں ہے کہ چھپے لگا دے تو وہ کشتی غرق ہونے سے
بچی رہے گی حضرت حسنؑ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے لئے غرق سے
امان ہے جب وہ کشتی میں سوار ہوں تو یہ آیت
پڑھ لیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْدِيْهَا آخر تک اور یہ آیت وَ مَا قَدَّرَ اللّٰهُ حَتّٰی قَدَّرَ لَا اَخْرَاجُ مَجْدِيْهَا کے آگے کی طرف منہ کر
کے کھڑے ہو کر دائیں اور بائیں کی طرف اشارہ کر کے کہے ابو بکرؓ عمرؓ اور آگے کی طرف اشارہ کر کے کہے حضرت عثمانؓ
اور یہ الفاظ کہے بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحٰنَا بَلَدِ لَیْلٍ عَصَ کَفَبْنَا بِمَعْسُقِ حَبِيْنَا دَاللّٰهُ مِنْ دَوَّائِهِمْ مُّغِيْطًا الْاِبْنِ عَمَّاسِ کہتے ہیں کشتی کا

اسے اللہ سے قوی نہیں ہے قوی اگر اللہ جو پیدا کرنے والی امارت اردن کا ہے اور قادر ہے اس پر جو پاس ہے اور ارادہ کرے اور کوئی چیز اس پر پوشیدہ
نہیں ہے وہ کسی کے عقاب کا نہیں کرتا اور کسی سے امید ثواب بھی کہ تا وہ اپنی قدرت سے قادر اور اپنی رحمت سے رحیم ہے۔ یہ سوال کرتا ہوں تم سے اسے
ارداح یہ اسم رحمن اور رحیم اور روح الامین جبرئیل علیہ السلام اور فرشتہ بزرگ میکائیل اور ملک موکل صور پھرنکے واسطے اسرافیل عزرائیل
فرشتہ دھب جس سے دل غوث کرتے ہیں اور کل عاملان عرش کے نام سے یہ کہ حکم کر دے اس کو جو پوری کرے میری حاجت اور
میری دمنامیں رہے بحق بنی اللہ سلیمان علیہ السلام اور بحق اس فرمان الہی کہا ایک عفریت نے جنوں سے لاؤں گا اس کو تمہارے پاس
پہلے اس سے کہ کھڑے ہو تم اپنی جگہ سے اور بیشک میں اس پر البتہ قوی امانت دار ہوں بیشک سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے یہ بسم اللہ کہ
مرکشی نہ کہ دمجہ سے اور میرے پاس آؤ مسلمان ہو کر اسے اللہ میں سوال کرتا ہوں مجھ سے یہ ارداح رد عانیہ لازم ہے حجہ کو کہ معجز کہ میرے لئے جاری
عفریوں کو اپنی قدرت اور جلال سے اسے موکل حکم بجا لاؤ۔

میں ہو گا اس آیت کا ذکر کرو مطلب پورا ہو گا بعض کو میں نے یہ ترکیب بتائی۔ انہوں نے یہ عمل کیا۔ ہنوز عدد ذکر کر چکے تھے جو کہ خدا تعالیٰ نے مختلف علوم ان پر منکشف کر دیئے اور مطلب حاصل ہو گیا اور ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ نیا کپڑا پہنتے وقت یہ الفاظ کہو۔ **سَلِّمُ اللّٰهُمَّ کَمَا اَلْبَسْتَنِيْ جَدِيْدًا اَنْ تَخْتِنِيْ سَعِيْدًا اِذَا اَنْ يَّعْمَلَ لِيْ عَمُوْدًا مَّزِيْنًا** اس آیت کے ملائکہ خدام اس کے لئے دعائے مغفرت کریں گے جب تک بھٹ نہ جائیں اگر سورہ انا انزلناہ بھی اس کے ساتھ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

سرور داد ہر قسم کے ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی مریض کی عیادت کرو تو اس سے مرض کا حال دریافت کر دو دے کے لئے مجرب عمل کرو اگر سرور دے سے مرض ہوا ہے تو اس کے حرف بدابدا لکھ کر سر کے کنارے پر باندھو اگر مریض یہ کہے کہ تمام بدن میں درد ہے۔ جب اس کا وفق مشہور اور اس آیت کے حروف مع آیت شفا کے چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر شہد سے دھو کر اور یہ آیت، بار پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلا دو انشاء اللہ شفا ہو گی۔ **وَكُشِفَ صُدْرُهُمْ قَوْمٌ مُّؤْمِنِينَ - وَشِفَاءُ الْيَمَانِي الصَّدْرُ وَهَذَا وَرَحْمَةُ الْيَمُومِيْنِ - فِيْهِ شِفَاءُ الْبَنَاتِ - وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ - قُلْ هُوَ الَّذِيْ اَمْرًا هَدٰى وَشِفَاءٌ** اور اگر بلغم نے نقصان پہنچا یا ہو تو نمک کی سات کنکریوں میں سے ہر ایک پر، بار آیت الکریسی دم کر کے صبح نہار منہ ایک کنکری کھا دے بلغم دور ہو گا، ایک شخص خواب میں پریشان باتیں دیکھتا تھا اُس نے ایک بزرگ سے ذکر کیا۔ بزرگ نے فرمایا جب تو سونے لیو تو تین بار اعموذ باللہ پڑھ کر آیت الکریسی پڑھو اور جب اس جگہ پہنچے **وَلَا يُوَدُّكَ حَافِظُهَا** دھوا علی العظیم ط۔ اس کو تین بار پڑھو اور سورہ کچھ دکھائی نہ دے گا۔ اس نے یہ کیا اور وہ بات جاتی رہی اس کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تم کسی حاکم کے پاس جاؤ اور اس کے شر سے ڈرتے ہو تو اس کے مکان میں داخل ہو کر تین بار کہو **شَهِدْتُ الْوَجُوْهَ اَوْرَ بَهِرَ تَمِيْنِ** بار آیت الکریسی پڑھ کر کہو **اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلٰی مِنْ بَرَاۤئَتِكَ وَمُحِبَّتِكَ وَكِرَامَتِكَ وَنَعُوْثَ رَ بُّوْبِيَّتِكَ مَا تَبْهَوِيْهِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَهَا الشُّفُوْسُ وَتُبْرِقُ لَهَا الْاَبْصَارُ وَتَتَبَدَّلُ لَهَا الْاَفْكَارُ وَتَخْفَعُ لَهَا كُلُّ مَلَكٍ جَبَّارٍ يَّا عَزِيْزُ يَّا مُعْظَمًا يَّا اِلَهَ يَّا وَاحِدُ يَّا اَحَدُ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ نِيْمًا مِّلْكَتْنِيْ مِمَّا اَنْتَ اَمْلِكُ بِہِ مَتٰی وَاَصُدِّدْنِيْ بِوَقِيْعَةٍ مِنْ تَقَاتِيْ اَلْمَلِكِ الْمُحْفِظِ فَاَخْتَصَفْتُ بِہِ اَبْصَارُ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْبَسْنِيْ ذِمَّ عَا مِيْنُ كِفَايَتِكَ وَكَلَامَتِكَ وَقَلَدْنِيْ بِسَيْفِ نَصْرَتِكَ ذِكْرًا مَّتِيْكَ وَحَمَا يَّتِكَ وَتَوَجَّحْنِيْ بِسَاحِ كِرَامَتِكَ وَهَزَلْتُ وَوَدَّعْنِيْ بِرَدَائِعِ مِنْكَ وَهَافِيَّتِكَ وَارْزُقْنِيْ مَرْكَبَ النِّجَاةِ اِلَى الْمَمَاتِ وَاَصُدِّدْنِيْ بِوَقِيْعَةٍ مِنْ تَقَاتِيْ اَسْمَائِكَ الْقَهْوِيَّةِ اِدْنَعْ بِهَا عَنِّيْ مَنْ ارَادَنِيْ بِسُوْمٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كَمَا اَصْعَدْتَ الْجَبَلُ مَوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَقِيْنِيْ قُلُوْبُهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَمَا نَهَضْتَ**

اللہ جیسا کہ تو نے مجھ کو نیا لباس پہنایا ہے ایسے ہی مجھے نئی زندگی اور مردانہ عطا کر ۱۲ اے اور شفا دیتا ہے مجھے مومنوں کے دلوں کو اور شفا ہے اس کے لئے جو سینوں میں ہے اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے ۱۲ اور شفا ہے لوگوں کے لئے ۱۲ اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن سے جو شفا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اور جب میں مریض ہوتا ہوں پس وہی شفا دیتا ہے ایمان لانے والوں کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔

مترجمہ سے اللہ غالب مجھ پر اپنی نیرت و محبت و کرامت اور نفوت و بوبیت جس سے دل خوف زدہ اور نفس ذلیل ہوں بھپک جائیں آنکھیں اور تبدیل ہو جائے نکر و خیال اور بھپکے اس کے لئے ہر سنگبر جبار اے عزیز اے خداوند اللہ اے واحد اے امد اسے اللہ حفاظت کر میری ان چیزوں سے جن کا تو نے مالک کیا ہے امدان کا زیادہ تو مالک ہے اور مدد کر میری ایک غلام بادشاہ حفیظ ہے اور بھپک گئی اس کی نگاہ موجودات اور پہنچا مجھے ذرا اپنی کنایت سے اور مجھے اپنی مافیت کی چادر سوار کر مجھے مرکب نہات پر سے تک اور مدد کر میری اپنی اسما کے موکلوں سے ایک موکل کے ساتھ اور دفع کر اپنی مخلوق کے برے اذادوں کو مجھ سے دھڑ کر جیسا سوکھا تو نے دیا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ایسے ہی نرم کر میرے لئے ان کے جیسا کہ نرم کیا تو نے داؤد علیہ السلام کیلئے

لَا يَنْطِقُونَ إِلَّا بِأُذُنِكَ نَوَاصِيهِمْ إِلَيْكَ فِي تَبَيُّنَاتٍ تَقْلِبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُتَذَكِّرٍ الْقُلُوبِ يَا عَلَّامِ الْغُيُوبِ أَطْفَاتُ غَضَبٍ
فَلَانِ ابْنِ فُلَانٍ أَوْ رَاكِرٍ بِمَا هُوَ تَوْبِعُ كَبُورِ أَطْفَاتٍ خَضَبِ النَّاسِ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَشَعَلَبَتْ مَوَدَّتَهُمْ وَمُحِبَّتَهُمْ بِعِبَّةٍ
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَنَ آيَتُهُ الْكِبْرُثُ وَقَطَعَنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقَتْلَنَ حَاسٍ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا
إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

ہر طرح کے خوف آیۃ الکرسی کی ایک یہ بھی خاصیت ہے اگر تم خوف کی جگہ میں ہو اور دوسرے لوگ بھی ساتھ ہوں تو سب
وہلا سے حفاظت کو ایک جگہ بٹھا کر سب کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر تم بھی اس کے اندر رہو کر سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر
یہ کہو۔ وَلَا يُؤْذَا حَفِظَهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَحِفْظًا فَلِكَ تَعَدِيًّا الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ - وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ - وَحِفْظًا
هَامِنٍ كُلِّ شَيْطَانٍ الرَّجِيمِ - إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ لِمَا مَعْقِبَاتٍ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ - بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ - وَنَجِّنَاكَ وَأَهْلَكَ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ - وَنَجِّنَاكَ مِنَ
الْعَمْرِ وَكَذَلِكَ سُبْحَى الْمَوْدُونِ مَا أَنتَ عَلَيْهِمْ بِخَفِيْفٍ - اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظَةٌ فَإِنَّ تَوَكُّلًا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ - اللَّهُ حَفِظَكُمْ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ - حَفِظْ حَفِظْ بِحَافِظِ
يَا أَيُّهَا حَفِظْنَا اللَّهُمَّ آخِرُ سَنَابِعِ عَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَانْكُفْنَا بِكُنُفِكَ الَّتِي لَا يَدْرِي اللَّهُ مَا اللَّهُ يَا نَازِبِ الْعُلَيْنِ -

اس کے بعد تم سب خاموش رہو اگر تم پر فوج بھی آجائے تو کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اللہ تمہاری حفاظت کرے
گا۔ یہ آیت عرش کے نیچے سے نازل ہوئی ہے جب یہ آیت حضور اکرمؐ پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کے
ساتھ نازل ہوئے یہ آیت جن اور انس کے خوف سے نجات دلائی اور عامل کی حفاظت کرتی ہے۔ اس کی ۲۷ خاصیتیں
میں یہاں جاہلوں کے خوف سے ہم اس کا پورا بیان نہیں کر سکتے۔ جب کوئی سفر کا ارادہ کرے گھر سے نکلے تو یہ کہے۔
أَلْفُ قُلُوبٍ صَوَّرَ أَحَدًا وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ آخِرُ سَنَابِعِ الْعَيْنِ وَالْأَلْفُ الْقُلُوبُ قُلُوبُ اللَّهِ أَحَدًا
وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي أَحْتَضِرُ بِهَا مِنْ كُلِّ أَحَدٍ لَيْسَتْ سِتْرًا لِلَّهِ الْمُحِيطُ إِلَّا عَلَى وَتَحَصَّنْتُ بِاللَّهِ الْقَدِيمِ
الَّذِي لَا يَلِي وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَنَزَدْتُ بِرَدَائِعِ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَخَلْتُ بِي
تَحْذِيرًا مِنْ بَيْتِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَقْفَانُهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - اگر مختصر پڑھنا چاہو تو تین مرتبہ قل هو اللہ
احد اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں بائیں دم کر دے اور تمام بدن پر دم کر دے گھر لوٹنے تک ہر شر سے محفوظ
رہو گے۔ اگر صبح کو پڑھو تو شام تک محفوظ رہو گے اور شام کو پڑھو تو صبح تک محفوظ رہو
گے۔ اگر گیارہ مرتبہ پڑھ کر مرگی دالی پر دم کر دے تو فوراً اس کو آرام ہو۔ اگر جسم میں کوئی بیماری ہو تو فوراً جاتی رہے اگر ہر نماز

بیشک وہ نہیں بولتے یہ کمریزے ملک سے۔ بیٹیاں انکی تیرے قبضہ میں ہیں۔ بطور توجہ بتاتا ہے۔ اس مقلب القلوب سے علام الغیوب پیچ
نلان ابن فلان کا غصہ بھیا دیا۔ اور بھیا دیا میں نے لوگوں کا غصہ لا الہ الا اللہ سے میں نے ان سے محبت و دوستی کو رد کر دیا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے دوستی کر لی جب انہوں نے یوسفؑ کو دیکھا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کاٹ لئے۔ اور کہا اللہ کی قسم ہے یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ایک بزرگ
فرستہ ہے۔ ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم -

مے توجہ قل هو اللہ احد اور آیۃ الکرسی کے ذریعہ سے محفوظ کرتا ہوں میں مل اور اولاد اور اہل کو قل هو اللہ احد اور آیۃ الکرسی میرے دائیں اور بائیں ہے
حفاظت کرتا ہوں میں اس سے ہر ایک کی پہنا ہے میں نے ستر اللہ جو محیط اور اعلیٰ ہے اور حفاظت کی میری اللہ قدیم ازل سے اور میں نے حضرت علیؑ
کی تمنا لگائی ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی چاند اور میں ہے اور میں بہم اللہ کے خزانہ میں آیا ہوں جس کا قفل الحمد للہ رب العالمین

کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو تمام خطائیں معاف ہوں۔ اگر کسی کے سامنے جا کر یہ پڑھے اور پھر یہ بھی کہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا حَسْبِي يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَيَةِ الْکَرِيْمَةِ وَمَا فِيْهَا مِنَ السَّرِّ الْعَظِيْمَةِ اَنْ تُجِئَ نَالَامَنِيْ وَتُخْرِسُ لِسَانِيْ حَتّٰی لَا يَنْطِقَ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْهَتْ خَيْرُكَ يَا هَذَا الْبَيْنَ يَدَيْكَ وَشَرُّكَ تَحْتَ قَدَمَيْكَ تَوْبَةَ شُكْرِ اس کا منہ بند ہو جائے گا۔ اور تم کو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

آیت الکرسی کے عجیب اور اعمال اور خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی سے خوف رکھتے ہو اور تم کو اس سے ضرر پہنچا کے بے شمار فوائد کو ہے تو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرو، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی پڑھو۔ اور سجدہ میں تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کے **ذَٰلَا يُوْذُوْا جَنْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ** تین مرتبہ یا ۷ مرتبہ پڑھو پھر **اَنَامَهُ حُلُ بَنِي فُلَانٍ فُلَانَةٍ كَمَا حُلَّتْ بَنِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْجَمْعُ فَاَعْنِيْ كَمَا الْجَمْعُ السَّبَاعُ** عَنْ دَرِيْءٍ اَنَّ عَلِيَّهٖ السَّلَامُ يَحْتَقِ هَذِهِ السَّمَاءِ الشَّرِيْفَةِ پڑھو تو بے شک اس کے شر سے محفوظ رہو ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تو کسی جماعت کے شر سے بچنا چاہے۔ تو آیت الکرسی کو ۳ بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھر لے اور یہ دعا پڑھے **اَللّٰهُمَّ اَلْغِنِيْ شَرَّ هٰذَا الْقَوْمِ يَا كَاْفِيْ وَعَافِيْ مِنْ اِذَا هُمْ يَا مُعَافِيْ** اللہ تعالیٰ ان کے شر سے تم کو محفوظ رکھے گا حکایت ہے۔ ایک آدمی ایک رات ایک پرانے غیر آباد مکان میں تھا۔ جب رات اندھیری ہوئی تو اچانک اس کو چھپنا چھپنا اور کھڑکھڑکی آواز آئی اور ایک زبردست جن سامنے سے اس کی طرف آیا۔ یہ شخص کہتا ہے میں دیکھ کر بہت ڈرا پھر میں نے آیت الکرسی پڑھنی شروع کی یہاں تک کہ وہ جن غائب ہو گیا۔ اور پھر رات بھر میں نے اسے نہ دیکھا صبح کو میں نے مکان کے ایک گوشہ میں راکھ دیکھ کر مجھ کو تعجب ہوا۔ اور یہ ماہرا میں نے اپنے ایک بزرگ دوست سے کہا انہوں نے کہا وہ حضرت ہو گا۔ جس نے اذیت کا ارادہ کیا مگر اس آیت نے اسے جلا دیا میں نے یہ بات سن کر اس آیت کو اپنا وظیفہ بنا لیا بڑی برکت معلوم ہوئی۔

[illegible]

سند نہرجہ، اے اللہ تودہ و تمام پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے جلال اور بزرگی والے سوال کرتا ہوں تمھ سے اس آیت کریمہ کے طفیل ابراہان اسلماء
عظیمہ کے طفیل جو اس میں ہے۔ لگام دے تو اس کے منہ کو میری طرف سے اور گونگا کر اس گھیاں تک کہ بات نہ کر سکے مگر خیر کی یا خاموش رہے۔ اے شخص
تیری غیرت سے آگے ہے مادر تیرا شیر تیرے پر کے نیچے ہے ۱۲ سند اے اللہ عائشہ کو میرے اردو درمیان فلان بن فلان کے۔ جیسا کہ عائشہ کیا تو نے درمیان
آسمان و زمین کے اور لگام دے اس کے منہ کو مجھ سے جیسا کہ لگام دی تو نے درندوں کو و انیال علیہ السلام سے یحییٰ بن اسحاق شریفی کے ۱۳ سند اے اللہ کافی
ہو تو مجھے اس قوم کے شر سے اے کافی اور ان کی اذیت سے عافیت دے اے معافی دینے والے۔

لوگوں کے قلوب میں حکام کے پاس جانے کے لئے یہ بہت مفید عزت کا نقش ہے۔
نقش کی شکل یہ ہے۔

المائدہ	الذالہ	الحی	القیوم
۱۳۷	۱۰	۳۹۰	۱۸
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۳۷	۱۱۲	۱۳۹
۱۱۱	۱۳۰	۱۸۲	۲۸

امام حسنؑ سے روایت ہے میں اس کا ضامن ہوں جو اس آیت سے ہیں آیت تک پڑھے اس کو ہر ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ آیت الکرسی اور سورہ اعراف کی تین آیتیں اس آیت سے

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

دس آیتیں اول صفات کی لازب تک اور تین آیتیں سورہ رحمن کی یا معشر الجن والانس سے الابلطن تک اور خواتیم سورہ حشر اور آخر سورہ تبت اضافہ کرنے سے ہر مطلب پورا ہوتا ہے۔ آیت الکرسی کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب کوئی مشکل پیش ہو تو شب کو با وضو دو رکعت نماز ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ اور تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر سلام پھیرے، مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔
اللَّهُمَّ أَنْتَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَدْرِي مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي لَا تَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي أَوْ عَمَلِي أَلْبَاسُ الْفَقِيرِ الْمُسْتَغْنِي الْمُعْتَرِفِ بِذُنُوبِهِ وَالتَّقْصِيرِ وَاسْتِغْنَاكَ مِنْكَ الْمُسْكِينُ وَابْتِهَالُ الْعَبْدِ الضَّعِيفِ الْمَذْنُوبِ الْحَقِيرِ ابْتِهَالًا مَنْ حَضَرَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ إِلَيْكَ حَبُوسُهُ وَأَذَلَّ لَكَ خَدُّكَ وَصَاحَمَكَ أَنْفَعُ أَنْ تَجِيئَ قُلُوبُ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَتُشْرَحَ صَدْرُ سَنَّا وَتَجْعَلَ مَسَا عَيْنَا خَالِصًا لِرُحْمَتِكَ الْكَرِيمَةِ وَتَسَبِّبَ الْفَوْزَ إِلَى النِّعَمِ وَتَقِظَنَا لِمَا هُوَ مُحَضَّرٌ بِمَالِكَ وَاخْتِمْ لَنَا مِلْكَ بَخِيرٍ وَجْعَلْنَا عِندَ مَعَ الْكَافِرِينَ أَلْعَنَتْ عَلَيْهِمُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْقِدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالْقَبِيلِيِّينَ وَحَسَنَ أَوْلِيَاءِكَ سَافِقًا وَكَفِينَا مَا أَهْمَنَا مِنْ أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا تُشْمِثْ بِنَا الْأَعْدَاءَ وَلَا الْقَوْمَ الْخَاسِرِينَ وَلَا تَجْعَلْ أُمُوسَ بِنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّينَا وَلَا مَبْلَغَ حِلْمِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا مَنْ لَا يَخَافُكَ وَلَا يَدُحِمُنَا وَمُسْعِنَا بِأَسْمَائِنَا وَابْصَارِنَا وَأَخِينَا حَيَاةً طَيِّبَةً وَافْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ الْخَيْرِ وَارْزُقْنَا فَاثِتَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَفَاتِنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَسِرْفَانَا فِي أُمْرِنَا وَنَيْتُ أَقْدَامِنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ سَابِقًا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ خَيْرًا وَتَنَا عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

مردہ کو عذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل | ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب یہ آیت میت کے کفن پر سر کے قریب وسط میں اور پاؤں کے پاس لکھیں تو وہ میت عذاب سے محفوظ رہتی ہے اور منکر و نکیر نرمی سے پیش آتے ہیں۔ یہ آیت قرآن کریم میں سب

سے اسے اللہ تو سنتا ہے کلام میرا اور دیکھتا ہے جگہ میری اور جاننا ہے پوشیدہ اور ظاہر میرا نہیں پوشیدہ تجھ پر کوئی چیز میرے کام سے میں تجھ سے مثل نا امید فیر کے دعا کرتا ہوں جو مستغنی اور مقرر ہے اپنے گناہ اور تقصیر کا اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مثل مسکین کے اور گڑبگڑا ہوں تیری طرف مثل بندے ضعف گناہ گار حقیر اس شخص کی طرح گڑبگڑا کر جس کی گردن تیری طرف جھک گئی اور اس کے آنسو تیری بناب میں بہ گئے اور اس کا چہرہ تیرے سامنے اور خاک آلودہ ہوئی تاکہ اس کی یہ کذوق کردے ہمارے دل اور کھول دے ہمارے سینہ اور ہماری کوششوں کو اپنی ذات بزرگ کے لئے خاص کرے اور کامیابی سے نعم کی نعم کو توفیق دے اپنی رضا کی اور خیر کے ساتھ ہمارا خاتمہ کر کل مدد قیامت میں ہم کو ان لوگوں کے ساتھ کہ خیر تو نے انعام کیا ہے نبیوں اور صدیقوں اور شہداء اور نیکوں پر جو اچھے رفیق ہیں اور کافی ہم کو ان چیزوں سے جنہوں نے ہم کو فکر میں ڈالا ہے امور دنیا اور آخرت سے اور دنیا کو ہمارا بڑا قصدا انجام علم نہ بنا۔ اور نہ مسلط کر ہم پر ہمارے گناہوں کے سبب اس کو جو خوف نہیں کرتا ہے اور ہم پر رحم نہیں کرتا۔ اور نفع دے ہم کو ہمارے کانوں اور آنکھوں میں اور ہم کو مدد زندگی دے ہمارے لئے خیر کے درکھول اور رزق دے ہم کو تو بہترین نذوق دے والا ہے۔ اے رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جنہوں نے سبقت ایمان میں اور ہمارے دلوں میں کھوٹ نہ کر۔ اے رب ہمارے بیشک تو مہربان رحم والا ہے۔ رب ہمارے گناہ بخش دے اعراف سے ہم کو بچا اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر ہم کو مدد دے رب ہمارے ہم کو دنیا اور آخرت میں نیکو ساز اور بھلا

عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللَّهُ بِهِ الْبَيْمَ الْعَظِيمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَنْتَ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْتَهُ تَارَةً لِيَوْمِ عَقَدْتُ أَلْسِنَةَ الْبَشَرِ
بَيْنَ كُلِّ اثْنَيْنِ وَذَكَرْتُ مِنْ أَوْلَادِهَا مَاتَ حَتَّى ۲۱ فَهُمْ لَا يَنْطَقُونَ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمَّا بَيْنَا لَهُ أ_Xِيرًا وَكُفِيَ اللَّهُ
الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا۔

دشمن کی ہلاکت اور حاکم آیت الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جب کوئی دشمن یا مخالف یا کسی ظالم حاکم سے خوف ہو تو شب
کے خوف سے نجات جمعہ کو نصف شب کے بعد با وضو دو رکعتیں یہ نیت ہلاکی دشمن ادا کرو اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ

ایک مرتبہ آیت الکرسی سات، مرتبہ پڑھ کر پھر سلام کے بعد ۹ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کے یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّدِيْدُ
الْبَطْشِ اَلَا لِيْمَ اَلَا خِذِ الْعَظِيْمَ ذُو الْقَهْرِ الْمُنْتَدِي عَنِ الْاَضْدَادِ وَالْاَضْدَادُ كَالْمُنْزَلِ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْاَضْدَادُ اَسْأَلُكَ قَهْرَ
الْاَضْدَادِ وَتَقْوَ الْجَبَّارِيْنَ تَهَكُّمُ لِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي خَفَعْتَ لَهُ الْقُلُوبَ وَالنَّوْاصِي
وَاَنْزَلْتَ بِهِ مِنَ الْقِيَامِ وَقَدْ فُتَّ بِسْمِ الرَّعْبِ فِي قُلُوبِ الْاَعْدَاءِ وَاسْتَقِيْتَ اَهْلَ السِّقَاكِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَمُدَّ فِيْ بِرَنِيْقَاتِ
مِنْ رَقَائِيْ هَذِهِ السُّورَتِيْ فِيْ اَعْصَانِيْ بِمُرَادِ الْكَلِيْمَةِ وَالْجَزِيَّةِ حَتَّى اَتَمَّكَ مِنْ فِعْلِ مَا اُرِيدُ مِمَّنْ اُرِيدُ فَلَا يَصِلُ
اِلَيَّ كَلِمٌ يُّسُوْءُ وَلَا يَسْكُوْا عَلَيَّ مُكَلِّبٌ وَاَجْعَلْ غَضَبِيْ لَكَ وَنَفْسِيْ مَقْرُودًا لِفَضْلِكَ وَاَحْلِسْ عَلَيَّ اَبْصَارَ اَعْدَائِيْ وَاسْتَدْرِ
عَلَيَّ قُلُوبَ بَهْرٍ وَاَصْرَابِ بَنِي دَبْلَهْمُ سِتْرًا بَاطِنُهُ رَحْمَةٌ وَظَاهِرُهُ لَا مِنْ قَبْلِ الْعَذَابِ اِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ اَلِيْمُ
الْعَذَابِ وَكَذَلِكَ اَخَذَ مِنْكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اَنْ اَخَذَ اَلِيْمُ شَدِيْدٌ وَاَخَذَ هُمْ اَخَذَ لَا رَآبِيَةَ
فَقَطِّعْ دَابِرَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا وَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِبَرَكَتِكَ هَذِهِ الْاَيَاتِ وَسِرِّ مَا دَعَوْتُكَ
بِهِ اَنْ تَقَهَّرَ اَعْدَائِيْ وَمَنْ يُرِيدُ فِيْ يَسُوْءٍ وَهَوٍ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِ ۴ اُفْهَرُ فَلَا نَابُنْ فَلَا نَتَّ فَاِنِّيْ اَوْسَا بِكَ فِيْ هَرَجٍ وَكُفْنِيْ
شَرَّ لَا اَصْرِفْ عَنِّيْ عَذْرًا لَا وَكَلَّ لَا يَارَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اس دعا کی برکت سے محفوظ رکھے گا۔ اور اگر پھر وہ کچھ زیادتی کرے گا تو
ہلاک ہو جائے قضائے حاجات کے لئے بھی آیت الکرسی مفید ترین ہے ترتیب یہ ہے جب کوئی مہم درپیش ہو تو کسی مسجد میں دو
رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت میں الفاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی سات مرتبہ اور دوسری میں بھی اسی طرح پڑھ کے سلام پھر کر
محراب میں کھڑا ہو کر، مرتبہ کہو۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْ اَخْبَانِيْ اَلْحَاجَاتِ پھر یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِكَ عَنْ سِرَاكِ غَنِيْ يُغْنِنِيْ عَنْ
كُلِّ حَظِيْدٍ عُدُوِّ اِلَيَّ كُلِّ ظَاهِرٍ عَلَيَّ اَوْ بَاطِنٍ اَوْ يُّوَدِّعُنِيْ مُرَادِيْ وَاَرْفَعُنِيْ فِيْ دَرَجَةِ مُنْتَهَايَ وَاَشْهَدُ فِي الْوُجُوْدِ بِالنُّزُوْكِ
وَالسُّرُوْبِ بِاَعْلَى سِرِّ الْقَنْزِ اِلَى النِّهَايَاتِ وَالْجُوْدِ اِلَى الْبَدَايَاتِ حَتَّى يَنْقَطِعَ الْكَلَامُ وَتُسْكُتَ حُرُكَتُ الدُّنَا مِ وَتُجْهِى
بِقَطْعِ نَقْطَةِ الْعَيْنِ وَيَتَوَبَّ الْوَاحِدُ هِنْ اِلَى ثَنِيْنِ اَللّٰهُمَّ كَسِّرْ عَلَيَّ مِنَ الْيُسْرِ الَّذِيْ كَسَّرْتَهُ عَلَيَّ كَثِيْرًا مِنْ عِبَادِكَ
وَاَيُّدِيْ نِيْ بِدَايِكَ يَسُوْرًا شَعْنًا نِيْ يَحْطَفُ بِهِ بَصَرُ كُلِّ حَاسِدٍ اَمِنْ اِلْحِيْ وَهَبْ لِي الدَّرَجَةَ الْعَلِيَّاءَ بِكُلِّ مَقَامٍ وَاَغْنِنِيْ
عَنْ سِرَاكِ غَنِيْ ثَبَّتْ بِهِ فَقْرِيْ اَلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُغْنِيْ فَقْرِيْ وَتُسَيِّرَ صُرِيْ

اے اللہ غنی کر مجھے اپنے ساتھ اپنے حیرت ایسا غنی کر جو ہر باطن اور ظاہر امر سے مجھے غنی کر دی اور میری مراد پوری کر اور بلند کر مجھے میری انتہا کے درجہ میں اور
میرے وجود میں رو یا اور ضرورت سے اعلیٰ سر تنزیل کے نبایات تک مع وجود ہر ایات یہاں تک کہ منقطع ہو جائے کلام اور خاموش ہو مراکت مخلوق
کی اور مٹا دے تو ساتھ بدائی نقطہ غین کے اعدائے ہر ایک اور دو کا اسے اللہ آسان کر مجھ پر ایسی آسانی جو تو نے اپنے اکثر بندوں پر کی اور ۱۰ دکر
سحری چکدر نور سے جس سے جھپک جائے ہر حمد کہنے والے کی آنکھ جن دامن سے اور عنایت کر مجھے بلند درجہ مقامات اور غنی کر مجھ کو اپنے
سوا سب سے ایسی فنا جس سے میرا فقر میری طرف ہو جائے بیشک تو غنی حمید ہے اے اللہ میں سال کرتا ہوں کہ غنی کرے تو میرے فقر کو اور آسان

صَاحِبِ هَذَا الْيَوْمِ وَمُصَاحِبِ هَذِهِ السَّاعَةِ أَنْتَ ذَا عَمْرَانِكَ كَوْنُوا مُسَاعِدِينَ فَلَانَ ابْنَ فَلَانَةَ عَلَى قَضَائِهِ حَاجَتِهِ مِنْ
 فَلَانَ ابْنَ فَلَانَةَ بِحَقِّ هَذِهِ آيَاتِ الْعِظَامِ وَالْأَسْمَاءِ الْكَلَامِ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ الْعَلَامِ اِسْمُهُ وَاطْمَعُ يَا فَلَانُ ابْنَ فَلَانَةَ وَاقْضِ
 حَاجَتَهُ فَلَانَ ابْنَ فَلَانَةَ لَا تَكَلِّمْ أَحَدًا فِي حَقِّ فَلَانَ ابْنَ فَلَانَةَ إِلَّا بِخَيْرٍ وَبُيِّنَتْ هَذِهِ الْيَوْمَ لَا يَنْطَشُونَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ -
 فَيُعْتَذِرُونَ اِعْتَذِرْ يَا فَلَانُ دَائِشٍ لَكَ مَا يُطْلَبُ وَمَا يُرِيدُ بِحَقِّ اللَّهِ الْعَمِيدِ وَبِحَقِّ طَهْمَطَهْرُبُ ۲ كَهُوبُ ۲ حَيَاةُ كُلِّ
 شَيْءٍ مَا عَصَاكَ عَبْدٌ إِلَّا اخْتَرَقَ وَلَا جَبَانًا إِلَّا ذَلَّ وَهَلَكَ هَيْبًا وَهَاسًا هُوَ هُوَ الْأَبْنَاءُ ۱۴ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ
 عِبَادِ ۲ لَكَ الْمَلَكُ الْبَازِخُ الْعِزَّ الشَّامِخُ أَنْتَ هُوَ دَائِشٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيدٌ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُنْجِدَ لِي مُلْكِيكَ الْكِرَامِ
 الْخُذَّ ۱۴ لِي هَذِهِ الْأَسْمَاءَ وَالْمُسْطَبِعِينَ لِهَذِهِ الْأَقْسَامِ يَتَوَكَّلُونَ وَيُمِثِّلُونَ نِيْمًا أَمْ هُمْ بِإِيسَاءِ فَلَانَ ابْنَ فَلَانَةَ
 دَقِيقُوا لَكَ مَا يُطْلَبُ وَتَجْعَلُونَهُ هُوَ عِيدٌ وَلَا تَخْلِفْنَا فِي أَمْرٍ مِنَ الْأَمْوَالِ حَيَاةُ الْوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ

لالہ	کیسے کینت					الا اللہ
۱۴	۳	۹۶	۶۸	۴۲	۵۲	۱۴
	۸۰	۳۲	۴۴	۱۲	۸۸	
	۵۶	۸	۱۰۰	۷۲	۶۴	
	۶۲	۶۲	۳۶	۳۸	۲۰	
	۳۸	۶	۱۱	۸۶	۷۶	
۱۴	لکھنؤ ۱۴					۱۴

شکل نقش یہ ہے - ۹

وَعَلَيْكُمْ بِهَذَا نَقْشِ بَرَاكَةِ هَذِهِ الْيَوْمِ وَهَذِهِ السَّاعَةِ
 اور جاوی اور زعفران اور تخم خطمی اور سات دانے تفلح الجن
 اور خشک دھنیا اور مصطکی کی دھونی دے کر اس کا غذا کو لپیٹ
 کر کہے فلاں شخص کی زبان اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح
 یہ کا غذا لپیٹا پھر اس کا غذا کو مطلوب کے سر پر چکر دے یا
 دوسری سے اشارہ کے ساتھ پھیر کر اپنے مہم میں آگے کی
 طرف رکھ دے اور اس کے پاس بہائے اگر تمام خلق کے
 لئے سکھ تو روئی لپیٹ کر مہم میں رکھ لو

اور جذب کی گئی ہے شکر کی طرح دونوں میں جذب کر اور کھینچے اور محبت کر اور ڈال دے کپڑا محبت کا اور تاج ہیبت کا اور نور معرفت کا اور اسما و جلیبہ
 اور اسما و نظیر کو بھیجے اور اسیا صیور ۱۴ ذلیل ہوا ہر جہاں ہیبت جلال الہی کے سامنے اور جھک گیا ہر جگہ حکم خدا کے سامنے مت خوف کر تم دروں میں تمہارا
 سامنے نہ تارا اور دیکھتا ہوں نہ ڈنڈم گرفت سے اور خوف نہ کر جب ریچکا ان عورتوں نے یوسف کو بہت بڑا حسین تو انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے کہ ہاتھ ہے اللہ
 کی یہ بشر نہیں ہے ۱۴ ایک بزرگ فرشتہ ہے جو ماضی ہوا ہے خدام ان اسما کے برائے قضا و حاجت فلاں بن فلاں کے اس شخص سے نافرانی نہیں کرتے ہیں الشکی
 جو حکم کیا اس نے ان کو اور کرتے ہیں وہی جو حکم کئے جاتے ہیں اسے فلاں بن فلاں کو اس کام کو جس کا میں تجھے حکم کر دوں میری تسامد حاجت کے لئے جو فلاں کام
 ہے بحق اس ذات کے جس نے آسمان زمین سے کیا آباد تم خوش یا زید دستی سے انہوں نے کہا آئے ہم خوش سے اسی طرح اطاعت کرے فلاں بن فلاں شخص کی
 اس کام میں جو وہ اس سے مانگتا ہے اور ماضی ہوا اسے صاحب اس دن کے اور اس ساعت کے تو اور رجب سے مددگار اور مہتمم مددگار فلاں بن فلاں
 کے اسکی قضا حاجت کے فلاں بن فلاں سے بحق ان اسما اور آیات عظیمہ کے اور بحق بادشاہ غلام کے سن اور اطاعت کر فلاں بن فلاں کی اور پوری کر
 حاجت فلاں بن فلاں کی کوئی کلام نہ کرے فلاں کے حق میں مگر خیر کے ساتھ یا خاموش رہے یہ وہ دن ہے جس میں وہ نہیں بولیں گے اور نہ حکم دیا جائے گا اور نہ
 تاکہ مذکورین مذکر کرے فلاں اور پورا اس کو جو وہ طلب کرتا ہے اور چاہتا ہے بحق اللہ حمید مہم زندگی ہر چیز کی حیرت ہاتھ میں ہے نہیں جس نے نیری نافرانی کی وہ جلیا
 اور کسی جبار نے مگر ذلیل ہو گیا اور ہلاک ہوا اور دنیا فانی ہو گئی اپنے بندوں پر اور اسی کے لئے تمام ملک ہے اور عزت ہے تو رہا ہے اور تو ہر چیز پر تاد رہے سوال کرتا
 ہوں میں تجھ سے کہ مگر کسے میرے لئے اپنے بزرگ فرشتوں خدام ان اسما کو اور مطیعوں ان اقسام کو حاضر ہوں اور کریا اس کام کو جس کا میں انکو حکم کرتا ہوں فلاں شخص کی اولاد
 حاجت دہائی میں کہ فلاں شخص کو اس کا تادار کردہ اور وہ کسی کام میں اسکی مخالفت نہ کرے بھی فوراً برکت دے اللہ ۱۴ -

دردشمنوں میں محبت پیدا | دردشمنوں میں، محبت کے لئے بھی آیۃ الکرسی کا نیک ساعت میں عمل شروع کر اور ایک کاغذ
کمرے کا عمل و تعویذ پر دونوں دشمنوں کے لکھو پھر سیاہ مرچ کے چالیس ٹکڑے سے کر لیاں ذکر کی اور چالیس
دائے قفاح الجن کے لیکر ان کے دو حصے کرو دو دردانہ ڈالتے جاؤ اور آیۃ الکرسی پڑھتے جاؤ یہاں تک کہ چالیس کی تعداد پوری
ہو اور پانچ مرتبہ پڑھنے کے بعد دعا پڑھے۔ تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامُ هَذِهِ الْأَيَّةِ بِالقَاءِ الْمُحِبَّةِ بَيْنَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانَةٍ
بِنْتِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَيَّةِ عَلَيْكُمْ دَبْرُكُمْهَا لَدَيْكُمْ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لَلشَّيْءِ دَارُ رُضِيْ اُنْتِيَا طَوْخًا اَذْكُرَهَا قَالَتَا
اَيْنَا طَالِعَيْنِ پھر اس تعویذ کو اسی ورق پر اس دعا کے ساتھ لکھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَرَاكَ الْعَيُّوْنَ وَلَا تَخْلُطُهُ النُّظُوْرُ وَلَا يَنْفَعُهُ النَّاجِثُوْنَ يَا مَنْ اَمْرٌ لَا
بَيْنَ الْكَافِرِ وَالْمُؤْمِنِ اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا اَمَرْتُ اَشَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ كَمْ كُنْ فَيَكْرَهُ اَنْ تُسْئَلَ اَنْ تُلْقَى الْمَوْتُ لَا وَالْمُحِبَّةِ بَيْنَ فُلَانٍ بِنِ
فُلَانَةٍ دَكْنًا اَبَحِّ هَذِهِ الْاَيَاتِ يَحْبُوْهُمْ كَحَبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ كَوْنُ الْفَقْتِ مَا فِي الْاَسْمَاءِ مِنْ جَمِيعًا اَلْفَتْ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ اَخْرَجَكَ اِنْ شَاءَ الْحَبِّ الْخَيْرِ لَشِدِيْدٍ وَّ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فِي السَّمَاءِ
الرَّابِعَةَ مَلَكًا نِّصْفًا مِنْ ثُلُجٍ وَنِصْفُهُ مِنْ نَّارٍ فَلَ النَّارُ تَذِيْبُ الثَّلَجِ يُطْفِئُ النَّارَ وَهُوَ يَنَادِيْ بِسَائِرِ الْاَقْتِدَارِ سُبُوْحُ
قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلْفَ بَيْنَ الثَّلَجِ وَالنَّارِ اَلْفَ بَيْنَ عَبْدِكَ فُلَانٍ اِنْ فُلَانَةَ اِنَّكَ عَلَيَّ
مَا نَشَاءُ قَدِيْدٌ - شکل اس کی یہ ہے۔

جبرائیل	والقیت علیک				میکائیل
۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۰	۲۰۶
	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۵	
	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۵	
	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۵	
۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶

والقیت	اشد الاموال علی القیوم				عزرائیل
۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶
	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	
	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	
	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	
۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶	۲۰۶

آیت الکرسی میں محبت قبول اور حصول
اور مرتبہ کی بہت زیادہ خاصیت ہے جب چاہو
تو اس نقش کو جو آگے ہے ہرن کی جھلی پر شک
وزعفران و گلاب سے لکھ کر اس کے گرد آیت
الکرسی لکھو اور عود ہندی اور جادوی اور عود
سلیب کی دھونی و نقش معظم یہ ہے آیت
الکرسی مقابلہ حکام کے لئے بھی عجیب پر تاثیر
ہے اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلَهَ الْاَدْوَانِ وَ
الْاٰخِرِيْنَ دِيَارِ حَبِيْبٍ وَ خُرُوْجِ الْمُسْخَرِيْنَ
اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سے ترجمہ سے اللہ تمھارے سوال کرتا ہوں اسے زندہ اسے قائم اسے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں ہیں اور نہ وہم دکان اس میں آئی ہے اور نہ
تعریف کرنے والے اس کی پوری تعریف کر سکتے ہیں اسے وہ ذات جس کا حکم کاف اور فن کے درمیان میں ہے بیشک حکم اُسی کا ہے جب وہ
ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو اس سے کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ سوال کرتا ہوں تمھارے کہ اللہ سے تو محبت کو درمیان فلاں بن فلاں کے بحق
آیات یُحِبُّوْنَهُمْ اِنَّمَا اَسْأَلُكَ اِلٰهَ الْاَدْوَانِ وَ الْاٰخِرِيْنَ دِيَارِ حَبِيْبٍ وَ خُرُوْجِ الْمُسْخَرِيْنَ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
مذراگ برف کو پگھلاؤ ہے اور نہ برف آگ کو بجھاتی ہے اور نہ فرشتہ زبان اقتدار سے بزرگ کرتا ہے سبح قدوس اِنَّمَا اَسْأَلُكَ اِلٰهَ الْاَدْوَانِ وَ الْاٰخِرِيْنَ دِيَارِ حَبِيْبٍ وَ خُرُوْجِ الْمُسْخَرِيْنَ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
ذاتی برف و آگ میں اسی طرح محبت ڈال اپنے فلاں بنے اور فلاں کے درمیان بیشک تو جس چیز کو چاہے اس پر قادر ہے۔

الْحَيُّ الْقَيُّومُ أَنْ تَتَجَنَّبَنِي مِنْ فَلَانٍ بِنِ فَلَانَةَ لَا تَأْخُذْكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ كَذَلِكَ طَوْلُ
كَلِمَةٍ بِمُحَبَّةِ فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ لَمَّا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ كَذَلِكَ تَفْصِيحُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ عَلَى فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ
حَتَّى لَا يَرَى فِي كَلِمَةٍ وَنَهَارٍ إِلَّا خِيَالَكَ مَعَهُ وَذَكَرَكَ عَلَى لِسَانِهِ لِشِدَّةِ الْمُحَبَّةِ إِلَيْكَ أَيْمَنَهُ مَنْ ذَلِكَ يُشْفَعُ عِنْدَكَ إِلَّا بِإِذْنِهِ
كَذَلِكَ تَشْفَعُ عِنْدَكَ الْآيَةُ الشَّرِيفَةُ لِفَلَانِ بِنِ فَلَانَةَ مِنْهُ فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ دُونَ شَفَاعَةِ الْخَلْقِ بِلِ شَفَاعَةِ
كَلَامِ الْحَيِّ يَقْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَكَذَلِكَ فَلَانِ بِنِ فَلَانَةَ يَعْلَمُ أَنَّ فَلَانِ بِنِ فَلَانَةَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
تَابِعًا مُطِيعًا لَا مَرَدٍّ مُجِيبًا لِدَعْوَتِهِ مَلِيكًا بِكَلِمَتِهِ قَانِيًا لِحَاجَتِهِ رَاسِخَةً فِي قَلْبِهِ مُجْتَنَّةً وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ كَذَلِكَ يَحْيِيكَ فَلَانِ بِنِ فَلَانَةَ بِعَيْنِ الْمُحِبَّةِ وَالْوَفَاءِ وَالْقِفَارِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
كَذَلِكَ أَوْسَعْتَ قَلْبَكَ حَذَنَّتَهُ عَلَى فَلَانِ بِنِ فَلَانَةَ حَتَّى لَا تُطِيقَ عَنْهُ الْقَبْرِ يَا فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ حَتَّى يَفْصَحَ لَكَ جَمِيعُ
الْمَصَالِحِ وَمَا تَطْلُبُ مِنْ غَيْرِ مُعَاوَدَةٍ وَلَا مُعَانَدَةٍ وَلَا يَزِدُّكَ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ مَهَارَ
أَنْ تَكُنْ مُحِبَّةً فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ فِي تَلَبِّ فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ حَتَّى يُطِيعَهَا وَلَا يَعْصِي لَهَا أَمْرًا بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ
تَوَكَّلُوا بِأَخْذِ أَمِّ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ بِفَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ نَمَّا وَعَظِفُوا قَلْبَهُ وَلَيْتُوا بِوَرَاهِ حَبَّةً بِمُحَبَّةِ فَلَانِ بِنِ
فَلَانَةَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ تَوَكَّلُوا نَفَضْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ حَكِيمٌ تَاكَ وَالْقِيْتُ عَلَيْكَ مُحَبَّةً مَنِي يَا فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ بِحَقِّ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ أَيْكَ
بزرگ سے حکایت ہے جب رات خوب اندھیری ہو باقی تو وہ اٹھ کر نماز پڑھتے اور پھر اس دعا کا ورد کرنے سے پہلے اُنّت
اُنّت وَانْقَطَعَ الزَّجَامُ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَ الْأَمَالُ إِلَّا بِيَدِكَ رَسَدَتِ الطَّرِيقُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا ثِقَتَا مَنْ لَا ثِقَتَا كَمَا غَيَّرَ
اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ يَا مُنِيبُ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ أَنْتَ الْبَاقِي عَلَى الدَّوَامِ لَا تَأْخُذُكَ

(۱) ترجمہ۔ اے اللہ مجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے اور اے قبول کرنے والے دعا پریشانوں کی، سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اللہ لا الہ الا انت نجات دے ہم کو فلاں بن فلاں سے اور اس کو عاشق فلاں بن فلاں کا بنارات کو اس کو نیند نہ آئے نہ اونگ فلاں بن فلاں کی محبت میں، اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے، اسی طرح تنگ کر اس پر آسمان و زمین کو بجز اس کے خیال کے اور کچھ نہ دیکھے اور اپنی زبان پر اس کا بہ سبب شدت محبت کے ذکر کرتا رہے جو شفاعت کرے اس کے سامنے اس کے حکم کے بغیر اسی طرح شفاعت کرتی ہے یہ آیت فلاں بن فلاں کے لئے فلاں شخص سے، غلطی کی نہیں بلکہ شفاعت کلام حق کی جو جانتا ہے آگے اور پیچھے اسی طرح فلاں شخص جانتا ہے کہ فلاں بن فلاں اس کے سامنے تابع اور مطیع اور اس کا حکم ماننے والا ہے اور اس کی دعوت قبول کرنے والا ہے، اس کی حاجت پورا کرنے والا ہے، جی ہوئی اس کے دل میں غیبت اس کی اور نہیں ادا کر سکتے ہیں اس کے علم کا مگر جو چاہے اسی طرح ادا کر رہے فلاں محبت اور وفا اور صدا کی نظر سے گھیری ہوئی ہے اس کی کرسی آسمان و زمین کو اسی طرح وسیع کیا میں نے اور مائل کیا میں نے تیرا دل فلاں بن فلاں پر سیاں تک کہ طاقت نہ رکھے تو صبر کی، اس سے مائل کرنا تیری طرف اے فلاں بن فلاں اس لئے ہے کہ پوری کرے تیری سب مصلحتیں اور جو تو طلب کرے بغیر دشمنی کے اور نہیں عاجز کرتی اس کو حفاظت ان دونوں کی در تو علیٰ عظیم ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ بڑھادے محبت فلاں بن فلاں کی فلاں کے دل میں تاکہ اس کی فرمانبرداری کرے اور کسی کام میں نافرمانی نہ کرے بحق اس آیت کے حاضر ہوا ہے فلاں اس آیت کے فلاں کے پاس مہربانی کرو اس کے دل پر اور نرم کر د اس کے اعضاء فلاں کی محبت کے میں بحق آیت کریمہ یحبونہم انہم۔

۱) تجربہ اسے اللہ تو تو ہی اور منقطع ہوئی امید مگر تجھ سے اور ناکام ہوئیں امیدیں مگر تجھ سے اور بند ہو گئے راتے مگر تیرے اے اللہ صرف تجھ پر ہی بھروسہ ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اللہ لا الہ الا انت تو ہی ہمیشہ زندہ اور باقی ہے نہیں آتی تجھ کو اونگھ اور نہ نیند اور

سِنَّةٌ وَلَا زَمَانٌ وَإِنَّمَا الْبَنَةُ وَالزَّمَانُ بِلُحْظَاتَيْنِ لَمَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ غَيْرُكَ مِنْ ذَلِكَ فِي كَيْفٍ عِنْدَكَ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ ذَلِكَ نَحْنُ يَقْدِرُ عَلَى مَا نَقْدِرُ عَلَيْهِ أَنْتَ كُلُّ الْكَلِمَاتِ تَحْتَ قَهْرِ عَظَمَتِكَ إِفْعَالُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ أَنْتَ الْكَعْبُ بِهَا فِي الْقُدْرَةِ وَمَا دَعَلَهُ مَا تَحْفِي وَمَا تَعْلِي وَلَا يَحْيِلُونَ بِشَيْءٍ رَحْمَتُهُ وَعِلْمُهُ أَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ وَلَا يُوَدُّ حِفْظُهُمَا وَهَذَا أَمَلِي الْعَظِيمُ رَبَّنَا رَبَّنَا سَيِّدِنَا سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مَوْلَانَا أَنْتَ الَّذِي تُعْطِي وَتُمْنَعُ أَنْتَ الَّذِي تُزِنُ تَنْزَعُ أَنْتَ الَّذِي تُبْعِدُ وَتُقَرِّبُ وَلَا يَحْفِي عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَسْأَلُكَ بِخَلْقِ لُطْفِكَ وَجَلَالِ عِزِّكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى الْحَبِيبِ الْأَعْظَمِ وَالْبَنِيِّ الْأَكْرَامِ وَالرَّسُولِ الْمُعْظَمِ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بِجَاهِ أَهْلِ بَيْتِهِ السَّاطِرِينَ الطَّيِّبِينَ وَبِجَاهِ الْأَعْيَانِ أَجْمَعِينَ وَبِجَاهِ التَّائِبِينَ وَتَائِبِ التَّائِبِينَ لَهُمْ بِإِذْنِكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحْشَرَنِي فِي شَأْنِهِمْ وَتَحْتَ أَلْوِيَّتِهِمْ وَتُعِدَّنِي بِمَدْرِهِمْ آمِينَ يَا مَنْ الْعَالَمِينَ - جو کوئی اس دعا کے ساتھ جو کچھ اللہ سے مانگے وہ ملے جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت ہو تو اسے لازم ہے کہ نصف شب کو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ دس بار آیت الکرسی پڑھے اور بعد سلام کے آسمان کی طرف سر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا زَمَانٌ لَمَّا أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجُودِكَ يَا إِلَهَ الْكَرْسِيِّ عِنْدَكَ أَنْ تَفْعَلَ لِي مَا هُوَ كَذَا أَنْ تَتَوَكَّلَنِي جَمِيعَ مَا رَزَقَنِي وَمَقَاصِدِي مَا أَسْأَلُكَ بِكَ بِجَاهِ أَهْلِ بَيْتِهِ السَّاطِرِينَ الطَّيِّبِينَ وَبِجَاهِ الْأَعْيَانِ أَجْمَعِينَ وَبِجَاهِ التَّائِبِينَ وَتَائِبِ التَّائِبِينَ لَهُمْ بِإِذْنِكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحْشَرَنِي فِي شَأْنِهِمْ وَتَحْتَ أَلْوِيَّتِهِمْ وَتُعِدَّنِي بِمَدْرِهِمْ آمِينَ يَا مَنْ الْعَالَمِينَ - جو کوئی اس دعا کے ساتھ جو کچھ اللہ سے مانگے وہ ملے جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت ہو تو اسے لازم ہے کہ نصف شب کو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ دس بار آیت الکرسی پڑھے اور بعد سلام کے آسمان کی طرف سر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا زَمَانٌ لَمَّا أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجُودِكَ يَا إِلَهَ الْكَرْسِيِّ عِنْدَكَ أَنْ تَفْعَلَ لِي مَا هُوَ كَذَا أَنْ تَتَوَكَّلَنِي جَمِيعَ مَا رَزَقَنِي وَمَقَاصِدِي مَا أَسْأَلُكَ بِكَ بِجَاهِ أَهْلِ بَيْتِهِ السَّاطِرِينَ الطَّيِّبِينَ وَبِجَاهِ الْأَعْيَانِ أَجْمَعِينَ وَبِجَاهِ التَّائِبِينَ وَتَائِبِ التَّائِبِينَ لَهُمْ بِإِذْنِكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحْشَرَنِي فِي شَأْنِهِمْ وَتَحْتَ أَلْوِيَّتِهِمْ وَتُعِدَّنِي بِمَدْرِهِمْ آمِينَ يَا مَنْ الْعَالَمِينَ -

بیان کرے اس کا پورا کرنا اللہ پر لازمی ہے۔ اس دعا کے اول و آخر و درود شریف جتنا ہو سکے پڑھے تو عمل پورا ہوگا جو آیت الکرسی دن کو پڑھے تو رات تک اللہ اس کو محفوظ رکھے گا اور جو رات کو پڑھے تو صبح تک محفوظ رہے۔ گناہوں کی بخشش اور غصہ آیت الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اسے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہ دور کرنے کا عمل بخشدے اور جو شخص سوتے وقت پڑھے تو شیطان سے رات بھر محفوظ رہے۔ اور جس کو غصہ آ رہا ہو وہ پڑھ کر بائیں طرف تھو کے تو شیطان بھاگ جائے اور غصہ جاتا رہے ایک نہایت جلیل القدر اور بزرگ دعا ہے۔ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَعَزَّ وَبِالْبَقَاءِ وَالْذِّدَامُ لَا يَنْبُتُ ذَوَاتُ الْمَخْلُوقَاتِ وَلَا حَقِيقَتُهُمْ مَعَ ذَاتِهِمْ وَلَا صِفَاتُهُمْ

بے شک زندہ اور اولیٰ مخلوق کے لئے ہے تیرے ہی لئے ہے جو کہ آسمان و زمین میں ہے تیرے سوائے کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حکم کے بغیر کون ہے جو قدرت رکھے اس بات پر جس پر تو قدرت رکھتا ہے کل مخلوقات تیرے تہر عظمت کے نیچے ہے وان کے سامنے اور ان کے پیچھے اور دونوں کی بات جانتا ہے اور جانتا ہے ہر وہ بات جس کو ہم چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں اور اس کے علم کا اسادہ نہیں مگر جو وہ چاہے اس کی کرسی آسمان و زمین کو محدود ہے تو ہی وہ ذات ہے جو وسیع ہے ہر چیز سے رحمت اور علم کے ساتھ اور جو چیز کو جانتا ہے عاجز نہیں کرتی ہے اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بزرگ بڑے ہے اے رب ہمارے اے رب ہمارے اے سردار ہمارے اے مولا ہمارے تو ہی دیتا ہے اور تو ہی روکتا ہے۔ تو ہی بلند کرتا ہے تو ہی پست کرتا ہے تو دیکھتا اور سنتا ہے اور پوشیدہ نہیں ہے تجھ پر کوئی چیز زمین و آسمان کی سوال کرتا ہوں تجھے تیرے لطف غفی اور جلال عزت کے طفیل یہ کہ درود و سلام نازل ہوں حبیب اعظم اور نبی مکرم حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کی پاک اپ بیت اور اصحاب کے طفیل اور تابعین کے تصدیق سے قیامت تک نازل ہوں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ان کے زمرہ میں شریعتان کے جھنڈے کے نیچے کھڑا اور ان کی مدد و محبہ کو پہنچا آمین یا رب العالمین۔

رہا (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کو نہ اولیٰ نہ آخر ہے اور نہ نیند سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ عزت آیت الکرسی میرے لئے ایسا اور میرے تمام مقاصد اور حاجات پوری کر جو میں تجھ سے طلب کرتا ہوں (اللہ تعالیٰ) اے اللہ نہیں ہے مجھ کو جو جیتا ہے باقی اور قائم ہے نہیں ثابت رہتی ہیں ذاتیں مخلوق کی اور نہ حقیقت ان کی اس کی ذات سے اور نہ صفات ان کی اس کی صفات

مَعَ صِفَاتِهِمْ وَلَا أَسْمَاءُ بِهِمْ مَعَ أَسْمَاءِهِمْ وَلَا أَعْمَالٌ مَعَ أَعْمَالِهِمْ وَلَا سَوَآءٌ أَحَدٌ وَلَا جَمَالٌ فِي الْحَقِيقَةِ إِلَّا جَمَالُنَا وَجَلَالُنَا
 جَلَالُنَا وَهَبْلَانَا نَدْعُ غَائِبِي فِي كَمَالِهِ الْمَعْنَى الْقِيُومُ الَّذِي آتَمَّ عَلَى عَرْشِهِ بِدَوَامٍ مُلْكِهِ وَكُلُّ الْخَلَائِقِ مُنْقَادُونَ إِلَى كَمَالِهِ
 مَعْرِفَتِهِ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ أَحَدًا فِي مُلْكِهِ أَحَدٌ فِي سُرْمَدِيَّةِ عَزَائِدِ يَتَهُ مَعَ اِخْتِلَافِ مَقُولِهِمْ وَأَذْيَانِهِمْ كُلُّهُمْ
 يُوجِعُونَ إِلَى حَقِيقَةِ مَعْرِفَتِهِ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ هُوَ الْخَالِقُ الْوَاقِعُ وَالْمُحْيِي وَالْمُمِيتُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ رَاجِعٌ إِلَيْهِ فَمَا الْعَارِفُونَ
 وَالْمُحَقِّقُونَ فَإِنَّهُمْ قَدْ تَاهَرُوا فِي بَحَارِ مَحَبَّتِهِ وَبِهَاءِ نِعَمِ عَلَيْهِمْ وَغَاصُوا فِي أُمُورِهِ بِحَسَابَةِ تَلَا لَوْ
 تَلَا ظَمِرٌ قَدْ رَأَتْ بِهَا فَهْمًا أَقْرَدُ بِالْعِزِّ عَنْ إِدْرَاكِ مَعْرِفَتِهِ وَغَرُّوا فِي بَحَارِ مَدَارِجَتِهِ فَعَلِمُوا وَتَحَقَّقُوا أَنَّ لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ ذَلَّ عَلَى إِشْرَاقِ قِيُومٍ فَأَلْهَى قُلُوبَهُمْ دُورًا أَبْصَارَهُمْ وَأَفْتَدَتْهُمْ تَلَمُّرُ بَشَاهِدٍ وَأَنَّى الْكُلُوبِ سِوَاهُ
 وَلَا رَيْبَ إِلَّا رِيَاكَ فَاقْرَأْ الْكِتَابَ بِالْعِزِّ لَا تَأْخُذْ لَسِنَّةٍ وَلَا تَوْمٍ أَيْ لَا تَأْخُذْ لَفِتْرَةٍ عَنْ الْخَلْقِ الْمُصْنُوعَاتِ وَلَا
 وَلَا تَوْمٍ عَنْ إِدْرَاكِ الْمَعْلُومَاتِ إِنَّمَا أَمْرٌ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَمْ يَكُنْ يُكَلِّمُونَ فَسُبْحَانَ الَّذِي لَا يَبِيدُ الْمَكُونُ
 كُلُّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُدْجَعُونَ جَمِيعُ الْمَرْجُوعَاتِ تَقْدِيرُهُ عَنِ الْخُلُولِ وَالنَّظِيرِ وَالْإِتِّحَادِ الْبَدِئُ الْآيَةُ وَالشَّهَادَةُ وَالْإِقْبَالُ
 وَالْإِفْصَالُ كَيْسَ كَيْثْلِهِ شَيْءٌ قَبْلَ الْأَشْيَاءِ وَرَجُوعُ الْخَلَائِقِ وَالْقِيَادَةُ هَا إِلَيْهِ وَهُوَ فِي مُلْكِهِ لَا ذَلَّ وَلَا مَدُّ وَاحِدٌ
 أَحَدٌ مُنْقَبِرٌ بِنَفْسِهِ فِي الْغُيُوبِ عَنِ الظُّلُومِ وَالْفُهُومِ لَمْ يَأْمُرْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَجَمِيعِ الْكَائِنَاتِ لَمْ يَشْهَدْ
 وَلِصْنُوعَاتِ عَارِفَاتٍ بِأَنَّهَا إِلَهُ الْأَرْضِ صَنِيعَ السَّمَوَاتِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ لَيْسَ لَكُمْ أَهْلٌ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا لَيْسَ بِمَعْبُودٍ وَذَلِكَ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ كُلِّ شَيْءٍ مُقْسَمٌ إِلَيْهِ خَافِعٌ لَذِيهِ ذَلِيلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ
 يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ
 وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ دَرَاكَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حِصَّةٌ فِي حُكْمَتِ الْأَرْضِ وَلَا رُحْبٌ وَلَا يَاسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ وَلَا

ہے اور نہ اسماء ان کے اسماء سے اور نہ افعال ان کے افعال سے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، جلال و حقیقت کا جمال ہے اور جلال
 اس کا جلال ہے وہ قائم اور ہمیشہ رہنے والا ہے اپنے عرش پر بدوام ملک اور کل مخلوق طبع میں اس کے کمال معرفت کی اور عجب جانتے ہیں کہ
 وہ اکبلا ہے اپنے ملک میں یکتا ہے اپنی ہستی میں تمام مخلوق اپنی ہامیہ رجوع کرتی ہے۔ اس کی حقیقت معرفت ہے اور سب جانتے ہیں کہ وہ خالق
 واقعی اور زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے، کل اختیار اسی کی ہے لیکن عارف اور عاقل لوگ اس کی حقیقت و معرفت کے درمیان حیران رہ گئے
 غور رکھنے انہوں نے وہ یائے قدرت کی موجوں میں چہ اقرار کیا انہوں نے عجز کا اس کی معرفت کے اور اک میں غرق ہو گئے اس کے دریا ملکوت
 میں اور ہان لیا اور تحقیق اقرار کیا انہوں نے کہ وہ معبود بحق ہے اور زندہ اور قائم ہے۔ زندہ کیا ان کے دلوں کو اور روشن کیا ان کی آنکھوں کو اور
 دلوں کو مشاہدہ نہیں کیا انہوں نے عالم میں سوائے اس کے کوئی معبود مقرر کیا اس کو ساقی عجز کے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی ہے اسے
 مصنوعات کی پیدائش اور معلومات کرنے سے نیند نہیں آتی اس کا یہ ہے کہ وہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو فرماتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے
 وہ پاک ذات ہے جس کے قبضہ میں کل چیزیں ہیں اور اسی کی طرف سب ٹوٹا جاتے ہیں گے، تمام موجودات پاکی بیان کرتی ہے اس کی سطول
 نظیر اتحاد اور ابتلاء انہما اور اتصال انفصال سے پاک ہے مثل اس کے کوئی چیز نہیں ہے کل مخلوق کا رجوع اسی کی طرف ہے وہ اپنے
 ملک میں اول اور اصلاح دیتا ہے اس کی ذات گمانوں اور مہوں سے برتر ہے اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، تمام کائنات
 اسی کی اور اس کی مصنوعات کی طرف ہیں یا بطور کہ وہ معبود ہے زمینوں اور آسمانوں کا، کون ہے جو شفاعت کرے اس کے پاس بغیر اس
 کے حکم کے، آسمان و زمین سے رہنے والے اس کی تسبیح کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح نہیں
 سمجھتے، ہر بولنے والا اس کے حکم سے بولتا ہے اور ہر کلام والا ان کے حکم سے کلام کرتا ہے جاننے والا ہے ہر چیز کا اور بے پرواہ ہے ہر چیز

يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ حِمَامٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا -

وَاللَّهُ مِنْ ذَوَاتِ سَمِّ مُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَحِيطُ بِكُلِّ شَيْءٍ فِي نَوْحٍ مُحْفُوظٍ وَأَحَاطَتْ قُدْرَتُهُ عَلَى مَكَاوِدِ السَّمَوَاتِ فَكُلُّ الْيَدِ صَائِرٌ مَرْتَبًا وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا وَصَبَتْ الْأَرْوَاحُ وَتَنَاضَتْ الْوُجُوهُ وَتَنَاضَتْ فِي هِيَاطِ كُلِّ شَيْءٍ أَشْيَاهَا وَتَفَرَّقَتْ فِي مَصْنُوعَاتِ الْيُسَارِهَا وَتَشَكَّلَتْ فِي قَوَائِبِ التَّرَكِيبِ فِي مُسْتَدِيرِ الْبَرَاءِ بِخَطِّهِ بِرِ الْهَكْمِ عَلَى الدَّلَالَةِ وَظَهَرُ الْعِلْمِ طَاهِرُهَا ظَاهِرُ الْقُدْرَةِ وَبَاطِنُهَا بَاطِنُ الْأَمْرِ وَهُوَ سِرُّ الثَّابِتِ الْقَبُولِ مُجَارِي الْعِلْمِ وَالتَّصَرُّفِ فِيهِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ أَوْ سِعَ لَنَا مِنْ قِيَمَتِكَ عِلْمًا وَقَهْمًا تَصَرَّفَ بِهِ فِي الْكَائِنَاتِ لَا حَوْلَ لِي وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ قَدْرَ نَفْتِ نَاقَتِي وَصُكْنَتِي أَلَيْكَ بَلِي يَدُكَ فَلَا تُغَيِّبْ رَجَائِي مِنْكَ وَأَلَيْكَ الْوَاسِعُ لَدَبُ الْعَظِيمِ سَمْتُكَ بِمَنْعِ حَيَاةِ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ دِيَانَتِ الْأَسْرَارِ الْمَلِكِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي انْتَفَعَتْ بِتَجَلِيَةِ عَطَشِ الْكِبَادِ أَهْلُ الْمُحِبَّةِ الْوَائِحَةِ الْبُرْهَانِ فَتَاهُوا نِي أَوْ دِي تَرْصِفَاءُ سَرَايِرِهِمْ وَأَوَارِدُوا بَيْتَهُمْ فَنَارُ الْوَيْفَانِ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رُؤُوفُ يَا حَلِيمُ يَا مَنْ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْكَافِي الْقَبِيرُ لَا تَأْخُذُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَنَا مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

سے اور ہر چیز اس کی محتاج اس کے ساتھ عاجز، اور اس کے آگے ذلیل ہے وہ جانتا ہے اس چیز کو جو ان کے آگے اور نیچے ہے تو اور نہیں ہے علم ہم کو گمراہی تو نے بتلادیا ہے شک تو علم والا اور حکمت والا ہے، جانتا ہے تو خشکی و دریا کی ہر چیز اور نہیں گرتا ہے کو پتہ مگر وہ اسے جانتا ہے اور ہر وہ راز جو زمینوں کے اندھیرے میں اور تر و خشک میں ہے وہ سب کتاب روشن میں ہے، اور نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم کا مگر جو کچھ وہ چاہے، اس نے ہر چیز کو اپنے علم سے گھیر لیا ہے اور اللہ ان پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں احاطہ کیا ہے اس کی قدرت نے آسمان فرشتوں پر سب اس کی طرف جانے والے ہیں، اے رب ہمارے تو نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنی رحمت علم سے، گئی رو میں اور جب کہ گئیں اور حیران ہو میں جیسا کہ ابہام میں اور متفرق مصنوعات اشیاء میں اور مشکل ہو میں رہنمائی کے دونوں میں ہر ایک شہود اختلاف مورد میان تو الیب اور تراکیب دائرہ بند خدائے اظہار حکم دلالت ظہور علم کے اس کا ظاہر قدرت اور باطن اس کا باطن امر ہے اور وہ راز تا بید ہے برائے قبول حکم مجازی اسی کا تصرف ہے گھیرے ہوئے ہے کرسی آسمان و زمین کو اور ترکانی نہیں ہے اس کو ان دونوں کی حفاظت، وہ بزرگ و برتر ہے کشادہ کر ہمارے لئے اپنی قیومیت سے علم و نعم جس کے فیہ ہم کائنات میں تصرف کریں نہیں ہے نیکی کی قدرت مگر تجھ میں، میں اپنا فاقہ اور مسکینی تیرے پاس لایا تو میری امید کو رو نہ کو تو وسعت والا رب بزرگ ہے، سوال کرتا ہوں تجھ سے براہِ رواج رومانیت و بہ تنوع اسرار بادشاہ عظیم الامم جس کی تجلی سے اہل محبت کے پیارے بکر سیلاب ہوئے جن کی محبت کی برکات ظاہر ہے، پھر وہ اپنی باطنی صفات کے میدانوں اور انوار ذات میں گم ہو گئے پھر خدا کی انہوں نے اسے وہ ذات کر جس کی کرسی نے گھیر لیا ہے آسمان و زمین کو اور عاجز نہیں کرتی ہے اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بزرگ برتر ہے اے کریم رحیم اے مہربان وہ ذات کہ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہی زندہ اور قائم اس کو او گندہ میند نہیں جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اسی کا ہے کوئی نہیں جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کے حکم سے جو ان کے آگے اور نیچے ہے اور وہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے آسمانوں اور زمینوں سے اس کی کرسی بلند ہے جسے ان دونوں کی حفاظت تھا کاتی نہیں ہے اور وہ بہت بلند ہے اے اللہ میں تجھ سے بحق آیات کے سوال کرتا ہوں بہ کر روشن کر ہمارے دلوں کو اور وسیع کر ہمارے رزق اور بہتر کر ہمارے اخلاق اے دس قلوب اور چہاں فاعل میوب کے اور اسے کھولنے والے غلوں کے، اے بخشنے والے اے جاننے والے غیب کے تو میرا سوال جانتا ہے اور میرا اعتذار،

اَلْعَلٰی الْعَظِيْمُ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْاٰيَاتِ الْعَظِيْمَةِ وَالسَّمَاءِ الْكَرِيْمَةِ اَنْ تَسْرِعَ قَارِبًا وَتَوْسِعَ اَرْضًا اَقْدَامًا وَتَهْدِيَ بَ
اَخْلًا قَنَاطًا مُؤْنِسًا الْقُلُوْبَ وَسَائِرَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ وَيَا غَافِرَ الذُّلُوْبِ وَيَا مُدَامَ الْغُيُوْبِ قَدْ عَلِمْتُ
مَا كَانَتْ مِنْ مُسْكِنَتِي وَاقْتِنَا اَرَى فِي خَلْقِي دَاقَاتِي مِنْ يَاقَتِي وَتَنْصِلِي مِنْ خَطِيئَتِي رَأَيْتُ اَللّٰهُمَّ اَعْلَمَ هَمَّتِي وَالمَلَكُ
عَلَى نَبْتِي وَالعَالِمَ بِعَدْوَتِي وَمَالِكَ الْمَلِكِ سَائِلِي اَخِذْ بِنَاصِيئَتِي وَخَائِيَتِي لِيْ مُطْلَبِيْ رَسْمًا جَائِي عِنْدَ سَيِّدَتِي وَوَرْدِيْ
فِي دُخْدُوتِي وَرَاحِمَ عِلْبَتِي وَمَقِيْلِيْ مِنْ عَثَرَتِي وَجَنِيْبَ دَعْوَتِي يَا اَنْتَ تَسْرِعُ عَمَّا اَمُرُوْنِيْ وَتُتَابِعُ مَا عِنْدَ نَهْيَتِيْ فَيُجِبْ
حَمِيَّتِيْ وَبِسُرَّتِكَ سَتَرْتَنِيْ نَبَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ وَصَلَاتِ يَوْمِ الدِّينِ اَنْتَ كَعْلَمَ مَا اخْفَى فِي الدِّمِيْرِ وَ
وَمُدَّ بِرَّ اَمْرٍ الصَّغِيْرِ وَالكَبِيْرِ يَا اَنْتَ قَضَيْتَ حَاجَتِيْ بِفَعْلِكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُشَفِّعَنِيْ فِيْ نَفْسِيْ رَاْنُ تُرَحِّمَنِيْ بِرَحْمَتِكَ
الَّتِيْ وَبِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ وَالسَّمَاءِ الْعَظِيْمَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَتُسَلِّمَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ سُوْلِيْ وَمَا تَلَبُّنْتُهُ مِنْكَ يَا سَائِلَ الْعَالَمِيْنَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ كِي يَهِيَ خَاصِيَّتُ هِيَ كِه
گناه گار بندہ توبہ کرنا چاہتا ہو تو مہینہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ پاک رصاف ہو کر با وضو آدھی رات کو چار رکعتیں ادا کرے ہر
رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الفاتحہ اور سات مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ کر سلام پھیر کے شتر بار استغفار اور شتر بار یہ درود
شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُخَيِّنُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتُقْفِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ النِّجَاسَاتِ وَتَرْزُقُنَا بِهَا عَلٰى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَنْفُسَ الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ لِيْ اَكْمُوْنُ رُبْعًا
اَلْمَمَاتِ صَلَوةً اَدْخِلْهَا لِيَوْمِ الْقِيَامِ الْكَبَرِ وَخِيفَتِهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ پھر یہ دعا پڑھے۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰى مَنْ تَابَ وَالتَّوَّابُ لِمَنْ اَتَابَ وَالكَاشِفُ خُلُوبِ الْحِجَابِ تُعَلِّمُ خَائِفَتَكَ الْاَعْيُنَ
وَمَا تُخْفِي الْقُدْرَةُ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَالكَيْدُ شَوْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تَدْفَعُ السُّرَادِمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ سِرًّا

جو میری غفلت میں ہے مجھے میری مغزش سے بچا اور خطا سے دور رکھ اے اللہ تو جانتا ہے میری محنت کو اور تو واقف ہے میری نیت سے
اور جاننے والا میری پوشیدہ بات کا اور مالک ہے ملک کا ۱۰ اے رب پکڑنے والا ہے تو میری پیشانی کو اور توبی آہا ہے میرے مقصد کی تو
ہی میری امید ہے شدت کے وقت اور بوس ہے میری تنہائی میں اور رحم کرنے والا ہے میری گریہ زاری میں اور غات دینے والا ہے مجھے سختی سے اور قبول
کرنے والا ہے میری دعا اے اللہ اگر میں نے ان کاموں سے تصور کیا جن کا تو نے مجھ کو حکم دیا اور وہ کام کئے جن سے تو نے مجھے منع کیا ہے بہر حال
اپنی عزت و بزرگی کے صدقہ میں میری حمایت اور پروردہ پوشی کو اے بزرگوں کے بزرگ اور مقصود طلباں و مالک رونہ قیامت، تو جانتا ہے امر پوشیدہ
ظہور اور توحی تدبیر کرنے والا چھوٹے بڑے کاموں کا نوپور کردے میری حاجت اپنے فضل سے تجھ سے سوال ہے کہ میری سفارش قبول کر میری
ذات کے بارے میں اور رحم کر مجھ پر اپنی اس رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے اے ارحم الراحمین اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اس آیت کریمہ اور
اسماء کے یہ کہ سلام و درود نازل ہوں حضرت محمدؐ اور ان کی آل و اصحاب پر اور میری دعا قبول کر یا رب العالمین۔

ترجمہ اے اللہ درود نازل ہوا حضرت محمدؐ پر ایسے درود کہ جس کے سبب سے نجات دے ہم کو تمام بول اور آنتوں سے اور پوری کراس کے سبب
بہاری کل حاجتیں ادا کر دے ہم کو کل برائیوں سے اور بلند کر دے ہمارے بلند درجے اور پنیادے ہم کو نیکیوں کے بلند درجے میں۔ زندگی میں اور
موت کے بعد بھی ایسا درود جو خزانہ ہو میرے لئے بڑی گنجائش والے دن اور آپ کی آل و اصحاب پر نازل ہو ۱۲ اے اللہ تو توبہ قبول کرتا
ہے اس کی جو توبہ کرتا ہے اور مقرب کرتا ہے اس کو جو تیری طرف رجوع کرے، درود کر نیوالا ہے تو حجاب ظلمت جاتا ہے خیانت کرنے والی آنکھ اور

تَنْ سِرِّكَ وَتُؤْمِنُ نُورِيكَ وَتُزَكِّيهِ أَهْلِيكَ يُؤْمِنُ شَيْءُ السُّكُونِ لِمَقْدُرِكَ وَدَقِيقِي بِكْرِفَتِي مِنْكَ يُؤْقِظُ غَا فِلِي مَنِي
 وَاعْلَمُ حَاجِلِي وَيُزِيلُهُ أَيْكَ حَلِيْمِي وَيَكُونُ فِي الْفَجْعَةِ وَالزَّجَعَةِ سَافِقِي نِيَاكِ اجْتَهَا دِي وَغَلَاوِي وَارْكِكِ مَرْجِي
 وَبَلِي يَدِيكَ مَقَرِي مِي تُعَلِّمُ حَقِيقَتِي أَمْرِي وَسَوَالِي كَدِيكَ سِرِّي وَجَهْرِي تَعَالَيْتَ عَنْ سَمَاتِ الْمُهْدِ ثَابِتٌ وَتَنْزَهَتْ
 مِنَ النِّقَابِ وَالْأَنَابِ عَلِمْتُكَ عَنْ مَعَارِدَةِ الشُّهُدِ إِلَهِي أَسْأَلُكَ تَوْبَةً لَمْ يَحْوَ بِهَا كَلِمِي وَتُسْقِلُ بِهَا عَمَلِي وَتُصْلِحُ بِهَا
 ظَاهِرِي وَتُطَهِّرُ بِهَا بَاطِنِي وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِي وَتُقَدِّسُ بِهَا سِرِّي وَتَيَسِّرُ بِهَا نَقْدِي لَيْسِي وَتُزَكِّي بِهَا نَفْسِي وَتُطَهِّرُ فِي مَنِي رَجْبِي
 وَحَبْنِي تُوْمِنُ أَقْبَنِيكَ أَصْبَنِي بِهَا فِي النَّاسِ أَنْتَ دَهَابُ الْأَنْفِ بِهَا وَكَاشِفُ الْأَسْرَارِ وَكُلُّ شَيْءٍ هِنْدَاكَ بِمَقْدَارِي يَا
 حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ - کسی شخص کو کسی کام کے انجام سے
 ڈر ہو اور اس سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ پاک و صاف ہو کر عمدہ کپڑے پہنے اور پاک جگہ خلوت کی مقرر کر کے
 حشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعتیں اُسی جگہ ادا کرے ہر رکعت میں الفاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ
 کر سلام کے بعد ۱۲ بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي كَيْدَتِكَ الْقُدْرَ ۳۴ مرتبہ سورہ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھ کر یہ دعا پڑھے
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فِیْ کَلْبَتِیْ هٰذَا جَمِیْعُ مَا سَاَلْتُ عَنْهُ وَ
 مَا لَمْ اَسْأَلْ وَبِتِّیْ اِلَیْ الْخُرُوجِ مِنْ هٰذَا الْوُجُوْهِ اَخَانَهَا وَاَحَدُهَا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ خَيْرًا فَاِیْهِ بِهَا مَنَّا وَخُفْنَا تَا
 وَ اِنْ كَانَ شَرًّا اِلَیْ اَوْ عَلٰی فَاِیْهِ سَوَادُ وَحْمَتِنَا وَ اَنْ تُرْسِلَ فِیْ خَادِمًا مِنْ خَدَّامِ هٰذَا السُّوْمَةِ الشَّرِیْفَةِ اَبِیَّةً
 الْکُرْسِیِّ یُحْبِزْنِیْ فِیْ مَنَایِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ - پھر اپنی ضرورت کا نام لے اور
 پھر نماز و تراویح کرے - اور دائیں کروت پر سو جائے جہاں تک ممکن ہو درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائے تو معلوم ہو جائے
 گا کہ کیا کرنا بہتر ہے اگر پہلی رات معذور نہ ہو تو دوسری رات میں یہی عمل کرے پھر بھی نہ ہو تو تیسری میں اور نیت خالص رکھے
 ضرور کامیاب ہو گا اس علیہ کی قدر کر دے ایسی نعمت ہے جو بہت سے علوم سے تجھ کو بے پردہ کرے گی عشق و محبت کا علاج بھی

امور پوشیدہ قلوب اور تو ہر چیز پر قیاد رہے تیری طرف ہی کل کام رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی ساتھ شرف کئے جاتے ہیں، اے اللہ تجھے سوال کرتا ہوں تیرے باندوں میں سے ایک راز تیرے انوار سے ایک نور اور تیرے امر سے روح کا جو وارث کر دے مجھے سکون کا میرے مقدور بھراؤ توفیق دے مجھے اپنی توفیق سے جو بگاڑے میرے حواس و اعضا اور خبردار کر دے مجھ سے جاہل کو اور روشن کر دے تیری طرف میرا راستہ اور وہی روح آمدورفت میں میری رفیق ہو، کوشش اور میرا بھروسہ اور رجوع ہے اور تیرے سامنے میرا گناہ سب تو جانتا ہے، میری حقیقت تیرے پاس ہے میرا پوشیدہ اور ظاہر بلند ہے نور صفات مخلوقات سے اور پاک ہے نقائص اور آفات سے میرا علم شہوات سے میرا ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں ایسی توبہ کا جس کے ذریعہ ہٹا دے میری لغزش اور بیماری کر دے میرے نیک اعمال اور درست بنا میرا ظاہر اور پاک کر دے میرا باطن اور اور جمع کر دے میرے متفرق اور پاک کر دے میرا دل اور آسا کر میری تعذیبیں اور پاک کر میرا نفس اور پاک کر مجھ ناپاکی سے اور بخش مجھ کو نور تک میں ساتھ اس کے لوگوں میں چلوں پھروں بے شک تو بخشنے والا ہے نوروں کا اور کھولنے والا ہے بھیدوں کا اور ہر چیز کی تقدیر تیرے پاس ہے چاہے زندہ اے قائم اے جلال و بزرگی والے اور درود سلام نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد اور اس کی آل و اصحاب پر آمین ۱۲۔

۱۱۔ ترجمہ غالب لیتا ہوں تیرے کلام قدیم کے ساتھ دکھا مجھ کو اس پوشیدہ ۱۰ اے اللہ دکھلا مجھے اس رات میں تمام وہ باتیں جن کا سوال کرتا ہوں اور ظاہر کر میرے لئے ان کلاموں سے جس سے میں خوف کرتا، اے اللہ اگر بہتر ہے تو سفیدی اور سبزی دکھلا۔ اور اگر بُرا ہے تو مجھے سیاہی یا سرخی دکھا اور صبح اس سورہ شریف آیت الکرسی کے خاتم میں سے ایک خادم جو مجھے خواب میں اس بات کی خبر دے جو مجھ سے پوشیدہ ہے اے اللہ تو حق ہے اور بے شک تو قادر مطلق ہے ۱۲۔

مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ تَسْلِيماً كَثِيراً إِنَّكَ تَحْفَظُنِي وَتَحْرُمُنِي مِنْ أَفْدَانِي دَمْنٍ يُرِيدُنِي بِمُؤَدَّاءٍ مَكْرُومَةٍ
وَأَرَدُكَ اللَّهُمَّ بِأَمْسِهِ عَلَيْهِ أَجْعَلْ نُحُوداً بَيْنَ عَيْنِهِ وَشَرّاً نَحْتاً قَدْ مَنِيهِ دَمْنٍ يُرِيدُنِي بِشَرِّ أَوْ مَكْرُومَةٍ أَوْ عَذَابٍ
ذَهَبَ مَا أُرِيدُ عَلَيْهِ وَأَجْعَلْهُ مَرْكُومًا كَذَلِكَ يَرَوْنَهُ وَاللَّهُ الَّذِي يَنْفَعُ كَفَرًا وَيُغِيظُهُمْ لَعْنَتَنَا الْخَيْرُ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا فَسَمِعْتُ بَكْرَةَ عُمَى فَهَمَّ لَا يَبْصُرُونَ فَهَمَّ لَا يَكَلُمُونَ هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ وَلَا
يُؤْذَنُ لَهُمْ كَيْفَ تَدْرُكُونَ مَنْ قَدْ نَفِيكَهُنَّ كَهْمُ اللَّهِ وَهَوَا الشَّيْخِ الْعَلِيمِ ۝

پھر شیخ نے یہ کافذ لپیٹ کر اس شخص کو دیا اور کہا اسے اپنے عمامہ میں رکھ لو کوئی تکلیف تجھے نہ ہوگی چنانچہ
ایسا ہی ہوا کہ آئندہ کسی شخص نے بھی بڑی نگاہ سے اسے نہ دیکھا ان اسماء کو جو شخص اپنے پاس رکھے ہر بانی سے محفوظ
رہے اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے سامنے جائے تو اس سے کوئی ضرر نہ ہو اور اگر کسی سے لڑے تو اس پر غالب ہو اس
کے فضائل علماء میں مشہور ہیں۔

چند آیات کے بابرکت دشمن سے حفاظت اور چور بد معاشرہ و کفر اقل سے امن میں رہنے کے لئے یہ بہت مفید ہے ایک
دسے شمار فائدے بزرگ کہتے ہیں ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے مقام کیا ہمارے پاس سے چند
لوگ گزرے انہوں نے کہا اس جگہ جو ٹھہرتا ہے الٹ جاتا ہے۔ یہ سن کر میرے سب قافلے والے ساتھی تو وہاں سے خوف
کے سبب بھاگ گئے مگر میں وہیں بیٹھ جاسے رہا۔ کیوں کہ میں نے ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جس نے ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی رات کو پڑھ لیں اس کو صبح تک کوئی درندہ یا چور نقصان نہ پہنچائے گا۔ اور ہر مرنے والا
سے اس کی جان ادا اس کے اہل و عیال محفوظ رہیں گے۔ اس رات میں نہ سویا اسی رات ایک جماعت دیکھی جو تنگی تلواریں
لئے میری طرف آئی مگر میرے قریب نہ آ سکے میں صبح کو وہاں سے روانہ ہوا راستہ میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار
ملا اس نے مجھ سے کہا تو انسان ہے یا جن؟ میں نے کہا میں اولاد آدم ہوں اس نے کہا پھر اسکی کیا وجہ ہے کہ ہم نے
رات تجھ پر ستر بار سے زائد حملے کئے اور جب بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے ایک بوسے کی دیوار آگئی میں نے
کہا میں نے ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے حضور اکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص
۳۳ آیتیں کلام اللہ کی پڑھے اسے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور صبح تک ضرر نہیں پہنچا سکتا جب اس بوڑھے نے یہ
بات سنی تو گھوڑے سے اتر میرے سر کو بوسہ دے کر کہا میں وعدہ کرتا ہوں آج سے تیرا اتنی نہ کر دل گا۔ مبادک آیات
یہ ہیں چار آیتیں آخر سورہ بقرہ کی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر تک اور تین آیتیں اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰہُ الَّذِی
سے مسنین تک اور دس آیتیں اول مسانات کی تلاذیب تک اور دو آیتیں آخر سورہ اسراء کی قُلْ اَدْعُوْا اللّٰہَ سے
سے آخر تک اور دو آیتیں سورہ الرحمن کی یا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے مَعْشَرَان تک اور آخر سورہ حشر کو اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ
سے آخر سورہ تک اور دو آیتیں سورہ جن کی وَاِنَّ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا سے شَطَطًا تک واضح رہے یہ آیتیں آیات الحرمہ

ترجمہ جو میرے ساتھ بانی کا ارادہ کرے اللہ اس کا خوف اسی پر قائم دے، خیر اس کا اس کی آنکھوں کے سامنے کر اور سر اس کا
پیروں کے نیچے کر اور جو میرے ساتھ مکروہ بیوفائی کرے اسے اس کی طرف لوٹا دے اور واپس یہ اللہ نے کافروں کو ان کے غم میں وہ نہیں
پہنچے جلائی کو اور کفایت کی اللہ نے مومنوں سے قتال کی اور اللہ قوت والا غالب ہے دشمن ہرے گونگے اندھے ہیں وہ نہیں دیکھتے ہیں
اور نہیں بولتے ہیں میں، آج روز مشرکہ نہ بولیں گے اور نہ عذر کر سکیں گے عقریب کفایت کرے گا تجھے ان سے اللہ جو سننے اور جاننے

ذَلِكَ اِذْ كُنْتُ لَمْ تَزَلْ تَدْعُ إِلَهُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ يَا اَللّٰهُ حَيِّدٌ

طالب ان اشعار کو پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَصَلِّيَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَ اَنْ تُقْضِيَ حَاجَتِيْ وَ هِيَ كَذَا كَذَا اَمْرًا حَاجَتِ پوری ہوگی۔ اور یہ دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِقِيَمَةِ مَا بَيْنَ اَيْدِیْكَ اَنْ تَقْبَلْتَنِيْ اِلَيْكَ وَ اَنْ تَقْبَلْتَنِيْ بِحَیَاتِیْ حَیَاتِیْ اَلْقَلْبِ وَ سَلَامَتِهِ ، كَذَا لَوْ فِی الدُّنْيَا وَ اَلْآخِرَةِ وَ دُنْيَا بَيْنَهُمَا وَ اَحْفِظْ عَلٰی جَمِیعِ ذَلَالِیْ لَا یُؤْذِیْ شَیْءٌ مِنْ حِفْظِهِ یَا عَلٰی یَا مُعِزُّ اِلٰہِ اَنْ اَلْقَاكَ دَاثِلٌ عَنِ رَاحَتِیْ یَا اَللّٰهُ عَلٰی اَحْسَنِ حَالٍ مِنْكَ وَ اَنْ تُعْزِمَ عَلٰی مَنْ یُّحِبُّكَ وَ لَا تُعْزِمَ عَلٰی مَنْ یُّبْغِیْ دَاثِلٌ فِی الدُّنْيَا وَ لَا فِی الْآخِرَةِ وَ لَا فِی الْمَالِ وَ لَا فِی الدُّنْيَا وَ لَا فِی الْآخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۱۰ میں اکثر یہ آیات پڑھتا تھا آیۃ الکرسی اور آ من الرسول اور اَوَّلِ آلِ عِمران سے العزیز المکیم تک اور قل اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ سے بغیر حساب تک اور یہ دعا پڑھتا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَ صَدَقْتَ الْخَوْفَ وَ غَلَبْتَ الشُّوْقَ وَ اِثْبَانَ الْعِلْمِ وَ دَوَامَ الْفِكْرِ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ سِرَّ الْأَسْرَارِ لَمَّا بَعَثْتَ نَبِیَّیْ اِبْرٰہِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ اَبْرٰہِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْ دُخَانِیْ قَالِیْ لَا یُنَالُ عِلْمُی الظُّلُمِیْنَ فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِمْ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ اَدَمَ وَ نُوحَ اَسْأَلُكَ سَبِیْلَ اِلٰہِیْمُ الْمُتَّقِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَ اَعْفِ عَنِّیْ وَ تَبَّ عَلٰی لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا مُوِدُّ یَا قَدِیْرُ یَا حَنُّ یَا قَبُوْرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَنْ هُوَ یَا لَا یَا کَا قَوْلِ یَا اٰخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ تَبَارَكَ اَسْمَاؤُكَ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ وَ قَبْلِیْ بِاَسْمِیْكَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ اَلَّذِیْ نُوْسٌ شَیْثًا وَ اَجْعَلْ لِّیْ مِنْهُ وَجْہًا تُقْضِیْ بِہِ الْخَوَاصِ بِالْقَلْبِ وَ الْعَقْلِ وَ الرُّوحِ وَ الشُّوْقِ وَ النَّفْسِ وَ الْبَدَنِ وَ اَدْرَجْ اَسْمَاؤِیْ تَحْتَ اَسْمَائِكَ وَ صِفَاتِیْ تَحْتَ صِفَاتِكَ وَ اَنْعَالِیْ تَحْتَ اَنْعَالِكَ اِلٰی دُجْرِ السَّلَامَةِ

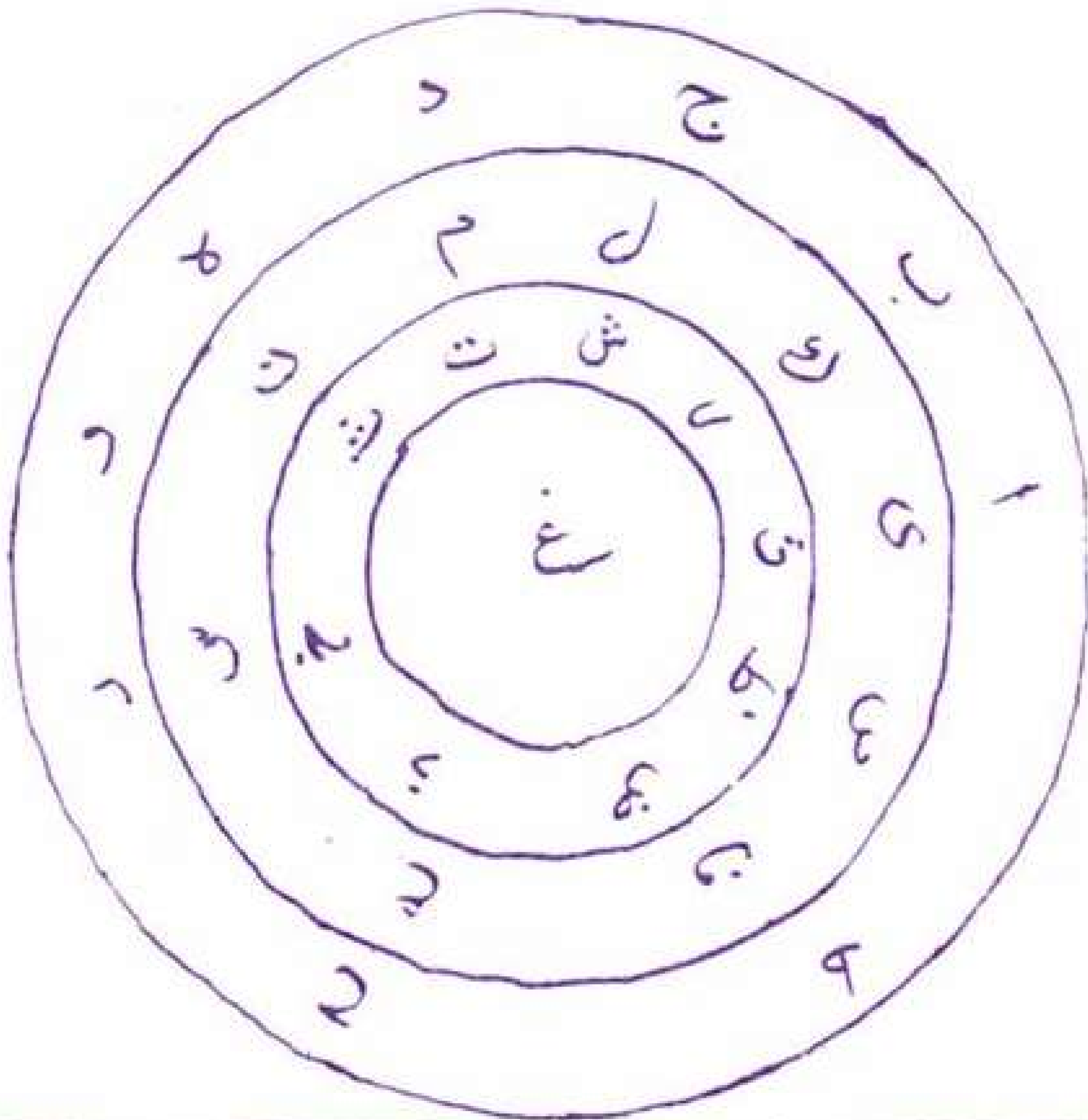
اے زندہ مائے قائم تویی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پاک ہے تو میں ظالموں میں سے ہوں سوال کرتا ہوں تجھ سے میری قبولیت کے ساتھ یہ کہ تو مجھے اپنی طرف قائم کر اور سوال کرتا ہوں میں تیری حیات کے مدد سے زندہ رہوں اور دین و دنیا کی سلامتی اور جو ان کے درمیان میں ہے اور میری حفاظت کر سب سے اے وہ ذات جس کی حفاظت سے کوئی چیز نکل نہیں سکتی، اے بزرگ و برتر مائیکہ میں تجھ سے آملوں اور اے اللہ تو پرندہ کر میری بہتر حالت اور عمدہ کیفیت بغیر محبت عقوبت نہ دین میں نہ اولاد میں نہ مال میں نہ دنیا و آخرت میں اپنی رحمت سے اے اے بڑے رحمت کرنے والے مالک ۱۲ مترجم۔

ترجمہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں غلبہ شوق اور صحت خوف اور حصول علم اور دوام فکر اور سوال کرتا ہوں نازوں کا راز جو مانع ہو ضرور پہنچانے سے تائیکہ ہم کو گناہ یا عیب کے ساتھ قرار نہ ہو زندگی دے ہم کو اور ہدایت کمال عمل کی جس کو بیان کیا تو نے اپنے رسولوں کی زبان پر اور آزمایا اپنے خلیل ابراہیم کو جنہیں اسرار سمجھائے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میں بنانے والا ہوں نہیں لوگوں کا امام، ابراہیم کے کہا میری اولاد کو فرمایا میرا مدد ظالموں کے لئے نہیں ہے۔ اے اللہ ہم کو نیکوں کی ذریت اور ذریت آدم و نوح میں کر اور ہمیں متقی اماموں کے راستوں پر چلا اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت بڑا ظلم کیا ہے گناہوں کو تیرے سوا کوئی اور نہیں بخشا ہے میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر، نہیں ہے معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو، بے شک میں ظالم ہوں اے اللہ اے عظیم الخ اے اللہ مجھے اپنے اسم کی برکات دے جو گناہوں کے نقصان دور کرے اور میرے لئے اس سے ایسی وجہ پیدا کر دے جو قلب عقل شوق النفس اور بدن کی ضرورتیں پوری ہوں اور دیکھ کر میرے اسماء اپنے اسماء کے نیچے اور میری صفات اپنی صفات کے نیچے اور میرے افعال اپنے افعال

ہے تو فوراً اطاعت قبول کرنا ہے۔ جو شخص سرمد داخل سے واقف ہو جائے تو تمام چیزیں اس کے قبضہ میں آجائیں غور سے دیکھو جو بزرگ سرمد داخل سے واقف ہوئے وہ وہ کیسی کیسی سخت بیماریوں کا علاج کرتے رہے جو لوگ اس میں ناکام رہے یہ ان کی ناواقفیت کے سبب سے ہے۔ تداخل اور طبائع کو انہوں نے پورے طور سے معلوم نہیں کیا اور بنیاد پانی پر رکھی یا ثقیل کو عقیف پر رکھا اور وہ ثابت نہ ہوا۔ کیونکہ یہ بات لازمی ہے کہ جاہل، مجہول سے زیادہ قوی ہونا چاہیے، ان حروف کے خواص نہایت انوکھے پر منافع ہیں چند مضموس کا ملین کے سوا کوئی اور ان سے واقف نہیں جذبِ تلو ب وغیرہ اہل میں ان سے کام لیا جاتا ہے ان کی چار قسمیں یہ ہیں۔ ناری۔ ہوائی۔ تراپی۔ مائی۔ بسکی تفصیل یہ ہے حروف ناری یعنی آتش اب ت ث ج ح خ حروف ہوائی ل م ن س ز غ۔ حروف تراپی ف ق س ی اور اہل اسرار حروف ناری کو حروف تراپی پر مقدم کرتے۔ اور ان کو پانی میں ڈالتے ہیں۔ کیونکہ ہوا پانی کو روکتی نہیں ہے پورا کر دیا تمہیں پریشان نہ ہو کوشش کر دیا کامیاب ہو گے۔ جیسا کہ شیخ فرماتے ہیں۔ شعر۔

أَطْلُبُ دَلًا تَفْجَرُ مِنْ مَطْلَبٍ فَاهْتَ التَّالِبُ أَنْ يُفْجِرَ
مَا تَنْظُرُ الْجَبْنُ بِتَكَدَا سَا فِي الصَّمْرِ تَوِ الصَّنَا قَدْ أَشَدَا

جو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔ اور جس نے کوشش نہ کی وہ کامیاب نہ ہو۔ شکل دائرہ یہ ہے۔



۱۔ صلی د تلاش کرد اور مطلب سے تھک کر نہ بیٹھے۔ کیونکہ طالب پر آفت یہی ہے کہ تھک جائے۔
۲۔ تم دیکھتے ہو کہ رسی جب پتھر پر بار بار پھرائی جائے تو وہ بھی۔ پتھر پر اپنے اثرات ڈالتی ہے۔

لوگوں میں محبت و عداوت | حضرت علیؑ سے ایک یہودی نے ایسا عدد پوچھا جس میں پانچ سے لے کر دس تک تمام کسورات پیدا کرنے کے عجیب اعمال بغیر کسر کے داخل ہوں آپؑ نے فرمایا اگر میں بتا دوں تو ایمان لے آئے گا اس نے اقرار کیا تو آپؑ نے کہا ہفتہ کے دن کو مہینہ کی تاریخوں میں ضرب دسے کر حاصل ضرب کو سال کے مہینوں میں ضرب دو تو جواب حاصل ہے یعنی سب کا مجموعہ ۲۵۲۰ ہوئے جس کے نصف ۱۲۶۰ اور تہائی ۸۴۰۔ اور چوتھائی ۶۳۰ اور پانچواں حصہ ۵۰۴ ہیں اور چھٹا حصہ ۴۲۰ اور ساتواں ۳۰۳ ہیں اور اٹھواں حصہ ۳۱۵ اور نوواں ۲۶۰ ہیں اور دسواں ۲۵۲ ہیں یہ علم الہی و راصل اللہ کا فضل ہے جسے پاس دیتا ہے اور حرف ظلمانی چودہ ہیں غرض شیخ ثبوت خدو زو قضا اور ان کی دو قسمیں ہیں دنی اور دنی یہ سات حرف دنی ہیں دو نصف غلب اور یہ سات ادنیٰ ہیں خستہ نظر۔ اور ہر ایک نورانی حرف کے مقابلہ ایک ظلمانی حرف ہے اور حرف نورانی یہ ہیں۔ طرق سمک النصیبہ اور یہ دو کسر جملہ بھی ان کا جامع ہے من قطعک صلہ کبیرا۔ حرف ظلمانی بسط کہہ کے کسی آدمی کے نام کے ساتھ ملا کر نئی ٹیکری پر بکھور جب کہ قمر حاق ہوا اور پھر اسے پرانی قبر میں دفن کر دو تو اس شخص کے دل پر ہر طرف سے رنج و غم کا ہجوم ہوگا۔ اور بے حد تکلیف اس کو پہنچے گی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور بے فائدہ کسی کو تکلیف نہ دو جب کسی سے کوئی ضرورت ہو تو اس کا اور اس کی ماں کا نام مع عدد اور مطلوب کے نام کے عدد کو ایک نیک ساعت میں نقش بنا کر اپنے پاس رکھنے سے اپنے کام میں کامیاب ہو گئے ہوں گے۔ اگر تم کسی کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس کے امدا اس کی ماں کے نام اور اس کے طالع کے حرف کو اخراج کر دے اور اس کے کھانے اور پانی میں ملا دو۔ اس کی طبیعت خود بخود تیری طرف متوجہ ہوگی حضرت امام جعفر صادقؑ کہتے ہیں جب تجھے کوئی عمل کرنا ہو تو طالب اور مطلوب کے نام کے اعداد کو ان اعداد پر اضافہ کر دے۔ یہ اعداد غالب ہیں۔ اور یہ اسم مکعب ہیں اور یہی ترکیب تمام اعمال کرنے کی ہے اسم طالب اور اسم مطرب کو قبل (بعد) کبیر سے حساب دے کر دیکھئے کہ کون ان میں سے غالب ہے مثال اس کی طالب احمد اور مطلوب محمد کی ہے احمد کے یہ عدد ہیں ۵۳ اور محمد کے ۹۲ پھر ان پر یہ عدد زیادہ کئے رکھو۔ تو طالب کے ۲۷۲ اور مطلوب کے ۲۷۶ ہوئے ان دونوں کو ملا یا تو ۶۲۹ ہوئے ان میں سے ۳۰ گرائے تو ۶۱۹ باقی رہے ان کو چار پر تقسیم کیا تو ایک سو چوں ہو کر ۳ باقی رہے اور یہ بحکم الہی مقصود حاصل ہوا۔ جب تبین کی کسر واقع ہو تو پانچویں خانہ میں ایک بڑھاؤ اور اگر ایک کسر ہو تو تیرھویں خانہ میں ایک بڑھاؤ حساب پورا پہنچتا ہے اس آیت کے عمل سے سوتے ہوئے آدمی کے دل کی بات معلوم ہوتی ہے۔ آیت یہ ہے۔

دَاٰلَهُ مُخْدِرَةً مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ نَقَلْنَا احْزَابَكُمْ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُخَيِّلُ اللّٰهُ الْمَوْتٰی وَیُبْرِیْكُمْ اٰیٰتِهِ لَعَلَّكُمْ تَفْقَهُوْنَ

ایک کا غدیچ آیت لکھ کر سونے والے کے سینے پر رکھ کر اس سے جو چاہو اس کے دل کی بات دریافت کر دو فوراً بتا دے گا۔

نقش یہ ہے۔

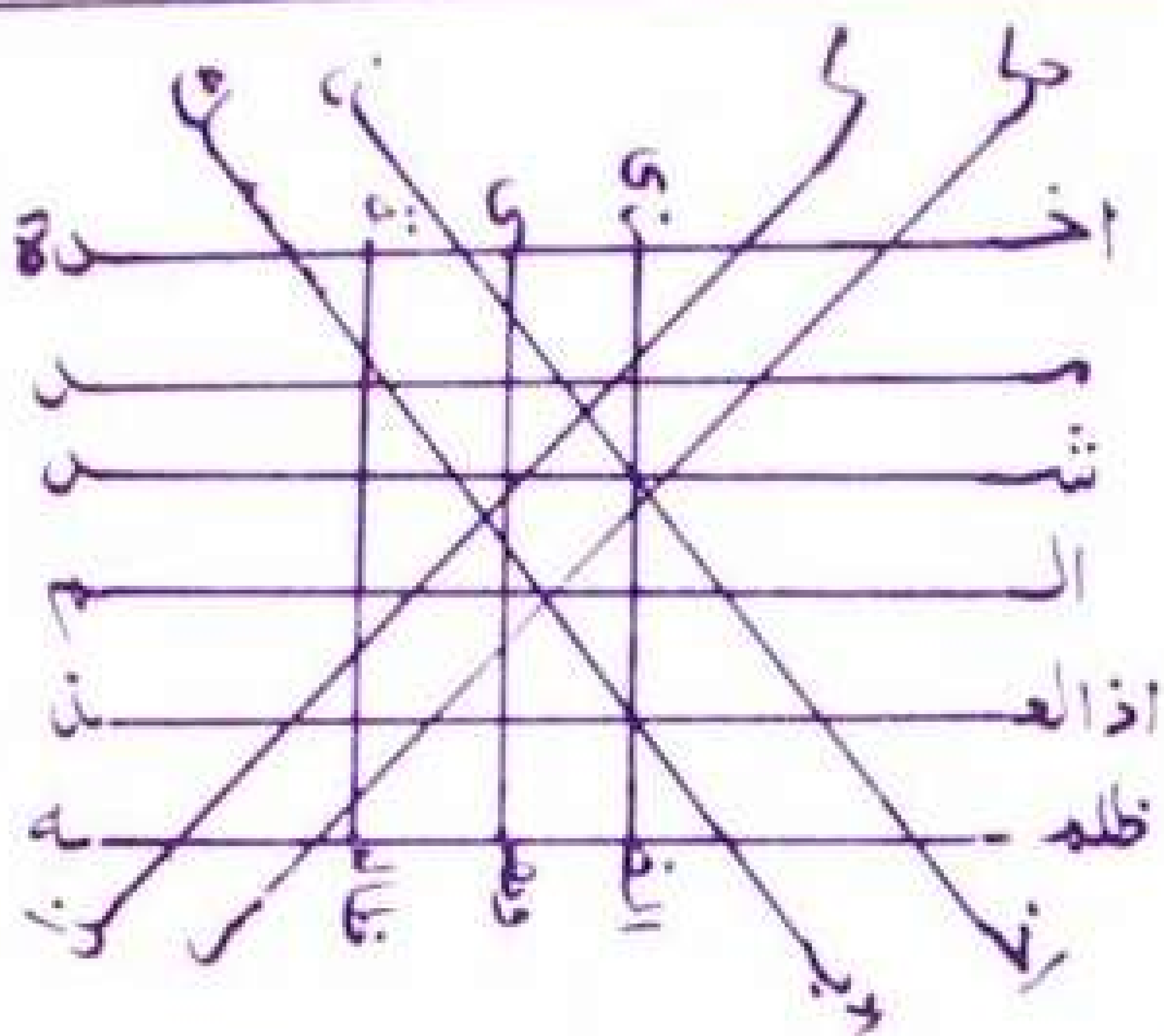
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

علم ترجمہ اللہ ظاہر کرے اور اللہ اس کو تم چھپاتے ہو تو مہینے کہا ماس آدمی مقتول پر ایک ٹکڑا اس گائے کا اسی طرح اللہ زندہ کرتا ہے مردوں کو اور اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۱۲۔

ظالم کو برباد کرنے کا
عمل و نقش

وَكُنَّا إِلَيْكَ أَخْذُ رَأَيْكَ إِذَا
أَخْذُ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ
إِنْ أَخْذُ لَا إِلَيْمُ شَدِيدُ
رِی پر لکھ کر جس ظالم کے گھر میں
ہوگا۔ جو یہ ہے۔

(نوٹ) درمرا تھوڑے عرصے میں فوت ہو گیا ہے۔



ظالموں سے پوشیدہ | آیت دَیْسَلُوْا نَکَ عَنِ الْمُبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ اَسَ سَفَا سَ اَمَّا تَکَ پڑھنے سے
رہنے کا عمل | آندھی موقوف ہو جاتی ہے اور ظالموں کی نظر سے پڑھنے والا پوشیدہ ہو جاتا ہے اور سورہ انعام

کا وہ اسم یہ ہے۔ **كَاتُذُّ بِكَ اَلْبَصَارُ وَهُوَ يَكْرِىكَ اَلْبَصَارُ وَهُوَ اللّٰطِیْفُ الْخَبِیْرُ**۔ سورہ شعراء کو لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھے خزانہ معلوم ہوگا۔ سورہ منافقون میں دشمنوں کو متفرق کرنے کی تاثیر ہے اور سورہ نصر اور سورہ فتح میں امداد اور غلبہ کی تاثیر ہے اس کی برکت سے پانی پینے لگتا ہے پھلوں کی کثرت ہوتی ہے۔ جو ضعیف شخص اس کو روزانہ پڑھے اس کو عزت و قوت حاصل ہو۔

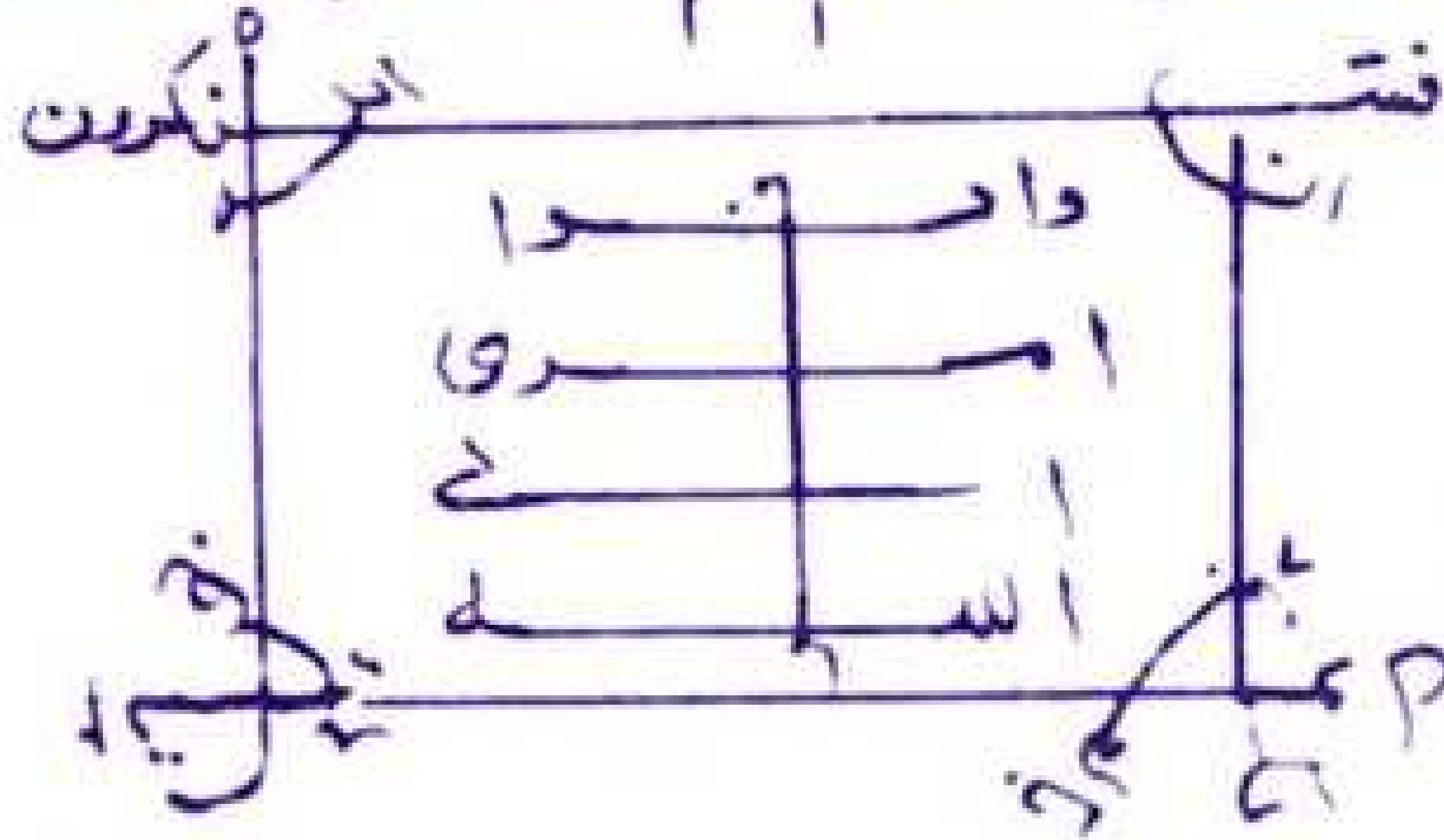
جنگ میں فتح اور غلبہ | مغلوب کو غلبہ ہوگا جنگی والے پر کشادگی ہو اس طرح سے کہ اس کو خود خبر بھی نہ ہو جو شخص غفران حاصل کرنے کا عمل | دشک گلاب سے یہ اسماء لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اسے عزت و قوت نصیب ہو۔ دشمنوں پر غالب رہے یہ چیزیں سرداران فوج کو مفید ہیں اگر ان کو لکھ کر پرچم پر لگائے تو وہ ہمیشہ جنگ میں فتح مند رہے گا۔ جو شخص لکڑی کے پیالے میں اسے لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے اپنا منہ دھوئے تو عزت اور ہیبت لوگوں میں اس کو نصیب ہو مسعودی کہتے ہیں مجھے یہ عمل معلوم ہوا ہے کہ جو شخص سورہ فتح رمضان کی پہلی رات میں نفل نماز کے اندر پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک بلا سے اس کو محفوظ رکھے ابن قتیبہ کہتے ہیں مجھ سے ایک مکی شخص نے بیان کیا کہ مجھے ایک مرتبہ ایک سختی پیش آئی ایک بزرگ سے میں نے کہی انہوں نے فرمایا میں ایک کاغذ پر یہ لکھتا ہوں۔

إِنَّا نَحْنُ لَكَ فَتْحًا مُبِينًا - إِنَّ تَسْتَفْجِرُوا فَسَدُ جَاءَكُمْ الْقَوْمُ وَكُنِيَ اللَّهُ أَنْ يَأْتِي بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ ط -
وَعِندَ لَا مَفَاقِمَ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ رَبُّنَا فَتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَلَوْلَا أَنْ أَهْلَ
الْقُرَى سَوَّوْا لِرُضْنِكَ وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَافَتِهِمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
عَنِيدٍ وَكُلُوا نَحْنًا عَلَيْهِمْ بِأَمْرِ السَّمَاءِ نَظْلُوا فِيهِ يُفْرَجُونَ وَإِنْ قَوْمِي كَذِبُونَ فَأَتَمَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَحْنُ
وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا يَفْقَهُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ عُرْضَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَحَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ
لَهُمْ خُذُوا سَلَامًا عَلَيْكُمْ هَبْشُوا وَخَلُّوا حِلْدِينَ دَنَا ثَابَهُمْ فَتَحْنَا ثَابَهُمْ وَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَا
مِنْهُمْ نَصْرًا مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحَ قَرِيبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا -

لے ترجمہ ادا اس طرح پکڑتا ہے تھارپ جب اس نے ایک شہر کے ظالم باشندوں کو پکڑا اور اس کی گرفت بہت سخت تکلیف دینے والی ہے۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ
إِنَّا كَانَ تَوَّابًا۔ اس کو اپنے دائیں بازو پر باندھو۔ تو میں نے ایسا ہی کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے کثرت کی اور فراخی
دی۔

فَسَبِّحْ كَرْمُوتَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِيْزْ مِنْ أَمْرِى إِلَى اللَّهِ۔ اِنَّ اللّٰهَ بِصِيْرٍ بِالْعِبَادِ۔ جو شخص اس آیت کو چاندی
کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو لوگ اس پر مہربان ہوں گے اور جب کسی ظالم حاکم کے سامنے جا کر اس کے روبرو
یہ آیت پڑھے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔



شکل اس نقش کی یہ ہے۔

ہمیشہ غنی | بعض علماء کہتے ہیں جس شخص کو غنا اکہر اور کنز عظیم حاصل کرنا ہے وہ اس آیت کو سونے یا چاندی کی
رہنے کا عمل | تختی پر جمعرات کو پہلی ساعت میں نقش کر کے اپنے پاس رکھے اگر پورا عمل کرنا چاہے تو چالیس دن
روزے رکھے اور کوئی جائدار چیز نہ کھائے حلال روزی سے روزہ کھوئے اور روزانہ سورہ واسطیٰ طلوع آفتاب کے
بعد ایک ہزار بار پڑھے پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰهُمَّ کَسِّرْ عَلٰی الْیُسْرِ الَّذِیْ یُسِّرُ لَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِکَ فَاَخِیْ
بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اسی طرح غروب کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اس تعویذ کو ایک پاک تعبیلی میں چالیس
ردیوں کے ساتھ رکھے پھر جب جس قدر روپیہ خرچ کرنا ہو اسی قدر آیت پڑھے اور اس میں سے روپے لے کر خرچ
کرے کبھی تعبیلی کے روپے کم نہ ہوں گے جس قدر جی چاہے خرچ کرتا جائے مگر ان کام کے لئے خلوص نیت شرط ہے
تو انگری کا دروازہ ہم نے تمہارے لئے کھول دیا اب اس کا حصول تمہارے اختیار میں ہے اور وہ آیت یہ ہے۔
قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلٰٓئِکَ تُوْتِی الْمَلٰٓئِکَ مِنْ شَآءٍ وَتَنْزِیْعُ الْمَلٰٓئِکَ مِنْ شَآءٍ رَّعٰیْتُمْ مَنْ شَآءَ وَتَذٰلُ
مَنْ شَآءَ بِیَدِیْ الْخَیْرِ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِیْمُ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِیْمُ النَّهَارِ فِی اللَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَمِیْتِ
وَتُخْرِجُ الْمَمِیْتِ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْمِیْ مَنْ شَآءَ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ یہ آیت تِلِّ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمَلٰٓئِکَ ملک حکومت کے
لئے وزارت اور امارت کے لئے یہ آیات ہیں۔ وَاجْعَلْ لِّیْ دَرَیْدُم مِّنْ اَھْلِیْ هَارُوْنَ اَخُوْا اَشَدُّ دُبًّا اَنْتَ رَافِعُ
وَجَعَلْنَا مَعًا اَخَاکَ هَارُوْدَ بْنَ مَرْیَمَ۔

اے حبیب اللہ کی عداوت رفع آئی اور تو نے لوگوں کو اللہ کے دین میں فرق درجہ داخل ہوتا دیکھا۔ تسبیح کر حمد اپنے رب کی اور مغفرت
مانگ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

تھو تم جہ کہہ اے اللہ مالک الملک تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک واپس کر لیتا ہے۔ ملک مرمہ اور عزت دیتا جس کو
چاہتا ہے اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے نیز بے ہاتھ میں ہے خیر اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات گون میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے
زندہ کو مرد سے اور مرد کو زندہ سے نکالتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ۱۲۔ اور میرا وزیر میرے اہل سے بنا میرے بھائی ہارون کو جس سے

[illegible]

لوگوں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کا عمل

دیکھنا یہ کہ اسرائیل اور عزرائیل کھ کر اپنے پاس رکھے تو جنات و انس کے شر سے محفوظ رہے اور ہر شخص اس سے بہت کرے شکل نقش یہ ہے ۔

[illegible]

جو شخص سورہ محمد چینی کے برتن میں لکھ کر آب زمزم سے دھو کہ پیئے لوگوں میں با عزت ہوا وہ ہر سنی ہوئی بات اس کو یاد رہتی ہے۔

بیماریوں کے علاج کا عمل ہو

اپنا بازو مضبوط کریں اور کیا ہم نے اس کے بجائی ہارون کو وزیر ۱۲ اور میں نے تجھ پر اپنی

محبت ڈالی تاکہ پرورش کیا جائے تو میری آنکھوں کے سامنے اگر تو خرچ کرتا اس کو حوزہ میں ہے نہیں محبت ڈالا، مکتوان کے دلوں میں، لیکن نے محبت ڈالی ان میں بے شک و عزت والا اور حکمت والا ہے اور بے شک اس اچھائیوں سے بہت محبت ہے وہ دوست رکھتے ہیں اس کو مثل محبت اللہ کے اور جو لوگ ایمان لائے دوست ہیں اللہ کی محبت میں ۱۲ ترجمہ اللہ نہیں ہے مدد گرانہ اور مدد کرتا ہے تیری اللہ غالب ان پر دروازے سے جا ڈ جب تم داخل ہو گے اس میں پس تم ہی غالب ہو اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔ ۱۲ ترجمہ اے اللہ اے غنی اے غنی کرنے والے غنی کر مجھے حرام سے اپنے حلال سے ایسی غنی میں فقر لاؤں نہ ہو اور مدد کر میری بے شک میں گمراہ ہوں اور رکھا مجھے بے شک میں باطل ہوں ۱۳ اللہ نہیں

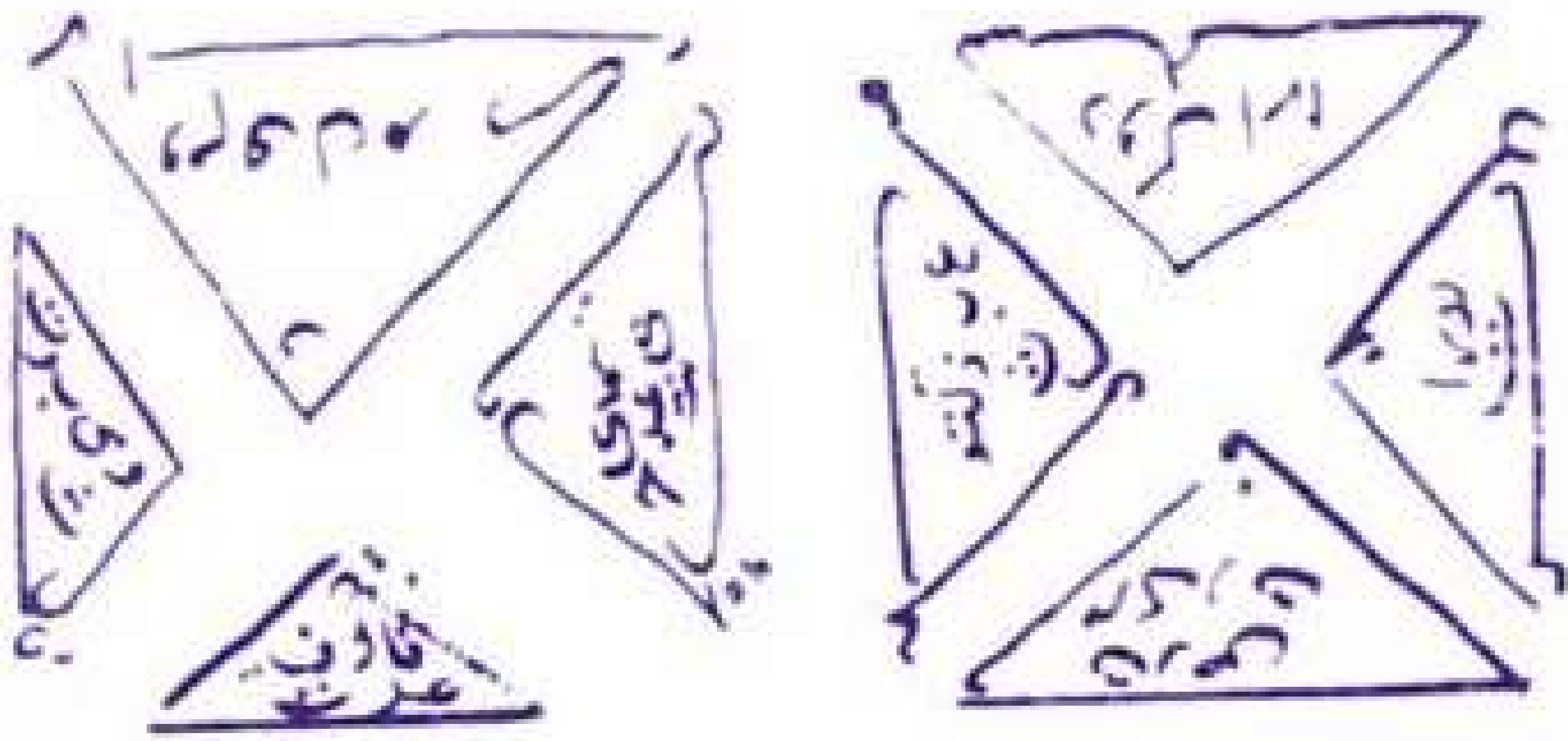
میں حضرت محمد گمراہ اللہ کے رسول گذر گئے پہلے ان کے رسول اگر وہ سبائیں یا قتل ہو جائیں تو کیا پھر جاؤ گے اپنی ایڑیوں پر نہیں نقصان دے گا وہ اللہ کو۔ اللہ شکر گزاروں کو مغفرتیں جزا دے گا۔

ترجمہ جب بیچونکا جائے گا صور ایک مرتبہ ادا ٹھائے جائیں گے زمین اور پار پھر کھل دیجے جائیں گے کہیں دینا کی بارگی تو اس دن قیامت واقع ہوگی اور اسی دن آسمانوں بیٹ جائیں گے ۱۲

جس جگہ سے چاہے یہاں ترکیب یہ ہے کہ اس آیت کو سیسے کی تختی پر برب قمر و مقرب میں ہوا اس شخص اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے جس پر عمل کرنا ہو اور زنجیر و رمی سے لکھے پھر اس تعویذ کو کسی نہر کے بہاؤ پر جو مشرق کی طرف بہتی ہو ایک سرخ تانگے سے باندھ دے اگر نہ باندھا اور تعویذ بہہ گیا تو معمول ہلاک ہو جائے گا اور اللہ کے حضور عامل سے پریش ہوگی سات دن سے زیادہ یہ عمل نہ کرنا چاہیے۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے تعویذ کسی چیز میں بند کر کے نہر میں رکھے اور جب اس کو کھولنا ہو تو اس تعویذ کو پانی سے دھو ڈالو اور آیت الکرسی اور سورہ اخلاص اور معوذتین لکھ کر معمول کو پلائے۔
تو وہ فوراً تندرست ہو گا۔

نقش یہ ہے۔

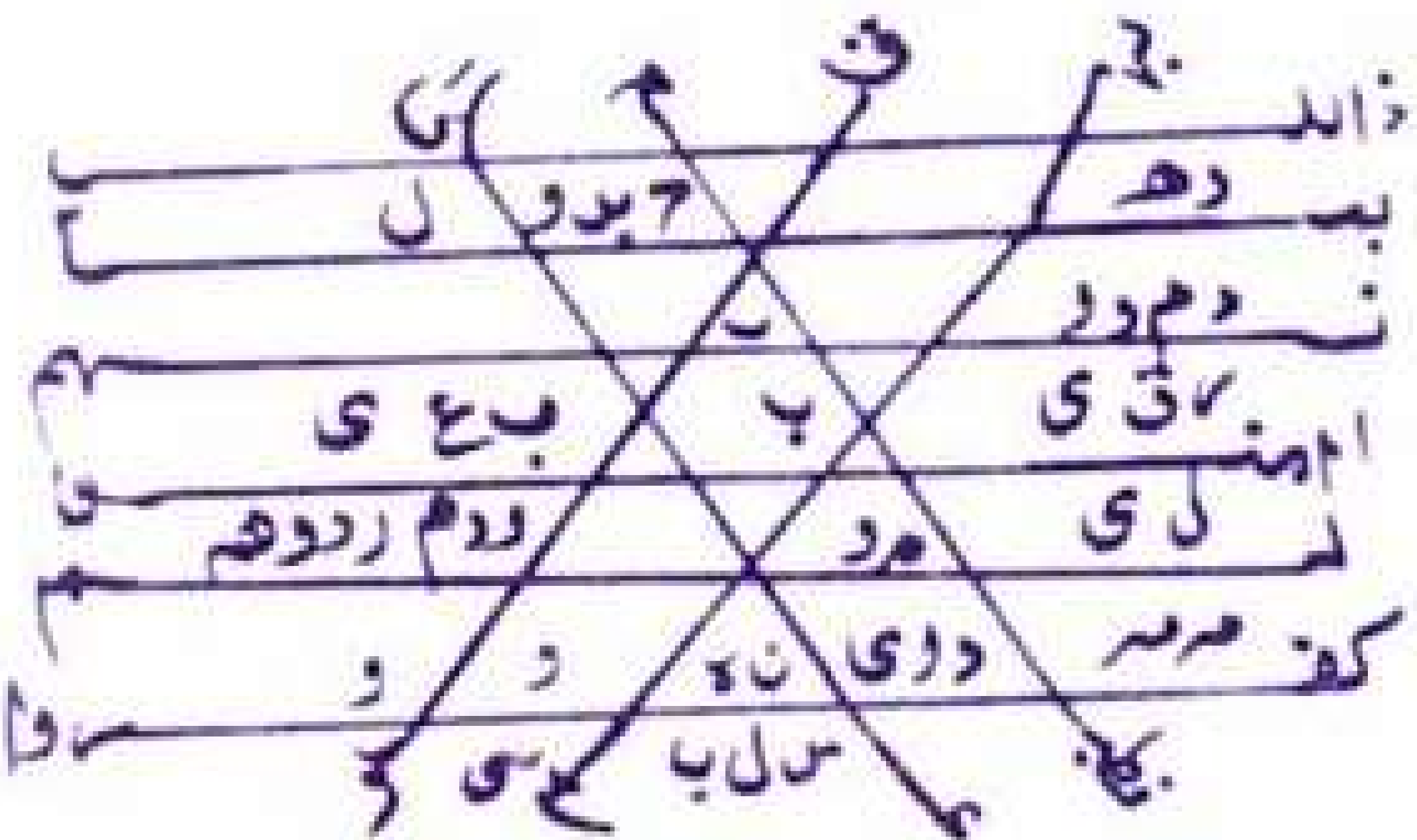
لوگوں میں جدائی کرانے کا عمل
عَسَى رَبُّهُ أَنْ طَلَعَتْ لَكَ آيَاتُ خَيْرٍ أَفْئَاتُ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَائِمَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ
مَائِدَاتٍ تَائِبَاتٍ قَائِمَاتٍ عَابِدَاتٍ



یہ اوپر کی آیت جدائی کے لئے ہے قطران کو سیاہی میں ملا کر اس سے یہ آیت لکھے اور ان لوگوں کے نام جن کو جدا کرنا منظور ہو ان کی ماؤں کے نام بھی لکھ کر نالی کے گندے پانی سے دھوئے اور جس گھر میں وہ جمع ہوتے ہیں اس میں چھڑک دے تو ان میں باہمی دشمنی پیدا ہوگی۔

نقش اس کے یہ ہیں۔

دشمن کی زبان بندی اور لڑائی ختم کرانے کا عمل
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطَغِيَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَمِنْهُمْ لَا يَسْتَهْزِئُونَ
تَمَّكَ یہ آیات زبان بندی اور



دشمن کو چپ کرانے اور لڑائی مچھڑے کے دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ لوہے کی تختی پر میزان کے طالع میں جو برب مریخ مقرب میں اسے ہو نقش کر کے پاس رکھ کر دشمن سے مقابل ہو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ اور مغلوب ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

سلہ تجربہ قریب ہے کہ اس کا رب تم کو اذیت دے جو تم بے بہرہ مسلمات مومنات قانات عبادت گزار روزہ رکھنے والی بیویاں دے جو اور باکرہ ہوں گی۔

پانی پر چلنے اور ہوا | شیخ ابو عبد اللہ سبکی کے انتقال پر غسال نے ان کے کپڑے اتارے ہی تھے کہ ان میں سے ایک میں ہوا زکرنے کا ٹکڑا تھا۔ پرچہ نکلا میں نے اس کو پڑھا تو اس میں یہ اسماء شریفہ اور یہ عبارت لکھی تھی۔ عجلہ ۳ بار و لا حول و لا قوت الا باللہ العلیٰ العظیم تمین بار میں ان کی زندگی میں ان اسماء کو اکثر ان سے طلب کیا مگر انہوں نے مجھے نہ دیئے اور چند بار فرمایا اسے احمد کچھ فکر نہ کر یہ اسماء تجھے بغیر مشقت مل جائیں گے اس وقت یہ پردہ دیکھ کر میں بہت متحیر ہوا اور میں نے دل میں کہا سبحان اللہ اولیاء اللہ کی یہ کرامت ہے کہ انتقال کے بعد گویا زبان حال مجھ سے فرما رہے تھے کہ یہ اسماء میری موت پر بے مشقت مل گئے اور پھر جب ان کو بہت غور و خوض سے دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ اے مہرے وہ بھائی جس کے ہاتھ میں میرا یہ رقعہ اور اسماء عظیم ہیں ان کو نا اہل سے محفوظ رکھنا کیونکہ یہ اسماء حضرت آدمؑ کے ساتھ نازل ہوئے تھے اور وہ روزانہ ان کو دیکھا کرتے۔ اور فرماتے تھے اے اللہ تیری شان بہت اونچی ہے اور تو بہت پاکیزہ ہے اور زبردست شہنشاہ ہے۔ اور ان کے اکثر ایسے خواص رکھے تھے جو تجھے بتا دوں تو پانی پر چلنے لگے اور تیرے پر بھگینے نہ پائیں۔ اگوچا ہے ہوا میں بھی اڑے ان اسماء کی برکت کے سبب سے رجال الغیب لوگوں کی نظر سے چھپے رہتے ہیں جب ان اسماء کو پڑھو تو کہو اے خدام اسماء مجھے فلاں شہر میں پہنچاؤ فوراً وہ تجھے ایک ساعت میں وہاں لے جائیں گے۔ اور اسی طرح واپس لے آئیں گے اس کے خواص بے حد ہیں نا اہل تک پہنچنے کا ڈر ہے ورنہ تو بیان کر دیتا اور یہ طلسم مبارک عصا موسیٰ پر لکھا تھا۔ اس کو خود محفوظ رکھو اور کسی دوسرے نا اہل کو نہ دینا۔

نقش یہ ہے۔

67710771177279 74121712

$\tau \mid \pi \mid \sigma \mid \rho \mid \mu \mid \nu \mid \lambda \mid \kappa \mid \iota \mid \theta$

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100

کرم

ۛۛۛ ۛۛۛ ۛۛۛ

بسم الله الرحمن الرحيم



ص. ع. ص ۱۸۷ مرقعہ - ہند کی ۶۹ مرقعہ

مع، هلا، مع، رها، مع، رها، مع، رها

४५५५६ १५००७ ३९८२५५

هـ ۲۲۲۳ ۱۵۲۳ ۱۳۱۵ ۵۳۳۱ ۱۸۹۵ ۱۳۹۹۰۹۱۳ ح ۶

سنة كنهه ولا علم سنة ولا علم

می ط ط ط ۵۵۵ و ۶۶۶ ع ه ه ه ه ه

۱۷۔ اے ہمارے رب ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو مست بھیلا اور تو نے ہم پر رست کی۔ بیشک تو بخشنے والا ہے۔ کوئی بھلا وقت نہیں گزرے بغیر کہ سوا۱۷۔

بچتے والے ہے۔ کہی جھل و قوت نہیں مگر ضائع ہو گئے کے سوا اور۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنْ بِيَدِكَ يَبْدُوعُ حَيَاتِي كُلِّ شَيْءٍ أَسْأَلُكَ بِنَفْعَاتِ
أَسْرَارِ أَنْوَارِ أَسْمَائِكَ وَنُورِ بَهَائِ أَشْرَاقِ عَرْشِكَ وَبِعَمَازِ دُعَاةِ فِي التَّوْحِيدِ الْمُحْفُوظِ عِنْدَكَ مِنْ أَسْرَارِ أَسْمَائِكَ
وَبِعَمَازِ لَهْمَتِكَ وَغَلْمَتِكَ لَا دَمَ إِلَّا فِي الْبَشَرِ وَتَلَّتْ فِي كُلِّ مَكَالٍ الْأَنْوَارِ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ عَلَى جَبِينِكَ الْمُطَهَّرِ وَغَلْمَ
أَدَمَ إِلَّا نَمَاءً كُلَّهَا وَأَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجِبَالِ كَمَالِ بَهَائِ نُورِ وَجْهِكَ الْأَكْرَامِ الْعَظِيمِ الْأَنْوَارِ الْقُدْسِ وَبِعَمَازِ
أَوْ دُعَاةِ مِنْ أَنْوَارِ أَسْرَارِكَ وَأَنْوَارِ فِي قَلْبِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْجَلِيلَةِ هُوَ هُوَ هُوَ يَا
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْنَا نِعْمَ الْوَكِيلُ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
أَنْتَ الْغَفَّارُ الْكَافُّ وَالْكَافُّ لَا تَقْدَرُ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

اللہ کریم ۱۵۱۵۲۵۲۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنْ بِيَدِكَ يَبْدُوعُ حَيَاتِي كُلِّ شَيْءٍ أَسْأَلُكَ بِنَفْعَاتِ
أَسْرَارِ أَنْوَارِ أَسْمَائِكَ وَنُورِ بَهَائِ أَشْرَاقِ عَرْشِكَ وَبِعَمَازِ دُعَاةِ فِي التَّوْحِيدِ الْمُحْفُوظِ عِنْدَكَ مِنْ أَسْرَارِ أَسْمَائِكَ
وَبِعَمَازِ لَهْمَتِكَ وَغَلْمَتِكَ لَا دَمَ إِلَّا فِي الْبَشَرِ وَتَلَّتْ فِي كُلِّ مَكَالٍ الْأَنْوَارِ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ عَلَى جَبِينِكَ الْمُطَهَّرِ وَغَلْمَ
أَدَمَ إِلَّا نَمَاءً كُلَّهَا وَأَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجِبَالِ كَمَالِ بَهَائِ نُورِ وَجْهِكَ الْأَكْرَامِ الْعَظِيمِ الْأَنْوَارِ الْقُدْسِ وَبِعَمَازِ
أَوْ دُعَاةِ مِنْ أَنْوَارِ أَسْرَارِكَ وَأَنْوَارِ فِي قَلْبِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْجَلِيلَةِ هُوَ هُوَ هُوَ يَا
يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْنَا نِعْمَ الْوَكِيلُ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ
أَنْتَ الْغَفَّارُ الْكَافُّ وَالْكَافُّ لَا تَقْدَرُ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

عزت و جہاد قبولیت و محبت | ان اسماء کا بیان جو حضرت
کے لئے عظیم نقش | یوسف علیہ السلام کے حلہ
پر تحریر تھے اور یہ اسماء جہاد قبولیت و محبت کے لئے
اگر عظیم رکھتے ہیں بادشاہ و امراء و وزراء سب سے
ان کی برکت سے کام لگتا ہے۔ صورت یہ ہے۔

نقش -

اللہ راؤف

مقبول دعائے | میں ایک دفعہ ایک مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا جہاں وہ دوست بھی تھے جو میرے ساتھ ہی شیخ
ساجات | ابو عبد اللہ سبکی کی خدمت میں رہتے اور ان سے پڑھتے تھے۔ میں ان کو دیکھ کر ان کے قریب
گیا کہ اسلام علیکم کہوں لیکن میں نے دیکھا کہ وہ کھڑے ہوئے کبھی آسمان کو لو کر کبھی اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہیں جب
میں ان سے زیادہ کمریب ہوا تو میں نے سنا وہ یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا قَاضِيَ الْكَافَاتِ يَا مُفْرِجَ الْكُرَبَاتِ مِنْ قُوَّةِ سُبْحِ سَلَوَاتٍ وَيَا فَارِحَ
خَدَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ السَّائِلِينَ وَيَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ وَيَا غَاثِرَ الذَّلَالَاتِ وَيَا مُقِيلَ الْفِتْنَاتِ

مے ترجمہ اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات پاک جس کے ہاتھ میں ہے زندگانی کا سرچشمہ ہے سوال کرتا ہوں میں بہ نفعات اسرار انوار
اسماء کے اور نور روشنی اشراق عرش اور اس چیز کے ساتھ جس کو ودیعت کیا ہے تو نے لوح محفوظ میں اپنے اسرار اسماء کو اور ساتھ اس چیز کے
جو الہام کیا تو نے اور سکھایا تو نے ابوالبشر آدم کو اور اپنے کلام پاک میں کیا ہے جس کو تو نے اپنے حبیب مطہر پر نازل کیا ہے وہ سکھائے آدم
کو اس لئے کل کے کل اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے جلال و جمال کمال بہاء نور ذات و کریم بزرگ انوار اقدس کے اور ساتھ اس چیز کے جس کو ودیعت
کیا انوار واسلو میں اور انوار سے جو قلب شمس اور انوار قمر میں ہیں اور بحق ان اسماء جلیلہ موصوہ.... تو کیا کل ہم نے تجھ پر اور تیری ہی طرف
رجوع کریں گے ہم اور تیری طرف جانا ہے اے ہمارے رب ہمارے دل کی ذکر اور میرا اپنے پاس سے رحمتیں دے دے تو بہت بڑا دینے والا ہے

مے ترجمہ اے اللہ سے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے پورا کرنے والے حاجات کے اور وہ کرنے والے سختیوں کے اے پورا کرنے والے حاجتوں

خُلِقَتْ دُونَكَ وَأَعْطَتْ عَلَى قُلُوبٍ عِبَادِكَ خَرَهُمْ وَغَبَّرَهُمْ صَغِيرَهُمْ وَكَبِيرَهُمْ لَقَدْ ذَكَرْنَاكَ إِنَّا
وَأَنفِ قُلُوبَهُمْ لِي بِالْمُحِبَّةِ وَالْمُرَدَّةِ الدَّائِمَةِ وَاسْمُنَا نَحْنُ الْخَطُّ الْجَزِيلُ وَالْعُمْدُ الطَّوِيلُ وَاقْتَحِمْنَا لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
وَأَسْمَانًا قَوِيًّا وَتَحَاوَلْنَا وَكُنَّا لِي عَزَازًا وَمُعِينًا وَحَافِظًا وَنَاصِرًا وَآمِينَ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِإِلَهِ الْأَكْوَابِ
وَالْآخِرِينَ أَنْ تُخَيِّرَ لِي جَمِيعَ خَلْقِكَ بِالْمُحِبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمُودَّةِ وَالْعُطْفِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَلَتَّيْنَا لِي قُلُوبَهُمْ وَأَزْوَاجَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَأَعْقَابَهُمْ كَمَا كُنْتَ الْعَدِيدُ إِذَا دُعِيَ السَّلَامُ فَهُمْ لَا يَطْفُقُونَ
إِلَّا بِإِذْنِكَ نَوَاصِيَهُمْ فِي قَبْضَتِكَ وَقُلُوبَهُمْ فِي يَدِكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ كَالْإِلَهِ الْغَيْرِ وَلَا مَعْبُودُ
سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ أَنْ تُخَيِّرَ لِي بِرُتَبِي دَاخِلُ
قُلُوبٍ قُلُوبٍ عِبَادِكَ وَأَجَلِبْ لِي أَرْوَاحَهُمْ وَأَجْزَاءَهُمْ بِحَقِّكَ مَنْ حَقَّقَ دُورَ رَجْهِكَ وَبَحَّنَ دَائِبِيَا دُورِكَ وَالْمُرْسَلِينَ
وَالْمَلَكَةَ الْمُقَرَّبِينَ وَبَحَّنَ سُورَتِي وَالْقُرْآنَ الْكَابِرَ وَبَحَّنَ أَلَمَ ذَلِكَ اللَّيْلِ لَا دُوبَ فِيهِ هَذَا الْمُسْتَقِيمُ أَلَمَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَبَحَّنَ أَلَمَ وَالْمَرَّةَ وَكَيْفَ وَحَمَّ عَنَّا وَحَمَّ دَاكِ الْكِتَابِ الْمُبِينِ وَبَحَّنَ قُرْآنَ الْقُرْآنِ فِي
الْأَوَّلِ وَبَحَّنَ قُرْآنَ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَبَحَّنَ الطُّورَ وَكِتَابَ مَسْطُورٍ وَالْجِبْرَ الْمَجْزُورَ وَبَحَّنَ دَاكِ الْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ
وَبَحَّنَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ الَّذِي تَلَّتْ فِيهِ وَأَنْتَ أَصْدَقُ النَّاطِلِينَ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا فُتِّشَ شَفَاؤُهُ وَرَحْمَةُ الْمُؤْمِنِينَ
وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى الْعَظِيمَةِ وَبَحَّنَ الْعَرْشَ الْعَظِيمَ وَالْمُرْسَى وَالْمَلَكَةَ الْمُقَرَّبِينَ عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ السَّلَامَةُ وَالسَّلَامُ وَ
بَحَّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَمَا فِيهِمَا وَبِأَسْمَائِكَ السَّيَّارَةِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ مَشْهُودَكَ وَبِالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ
حَافِظَكَ وَبَحَّنَ الْفَجْرَ إِذَا يُسْرَتُكَ وَبَحَّنَ اللَّيْلَ وَاللَّيْلَتُونَ كَقَوْلِكَ وَبِحُزْمَةِ الْكَبِيَّتِ الْمُقَدَّسِ وَبِحُزْمَةِ
أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَحَبَادِكَ الصَّالِحِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا مُجِيبَ السَّائِلِينَ يَا قَاهِي
الْمَاجَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُقْبِلَ الْعُسْرَاتِ وَيَا دَاكِي الْخَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا غَاثَ الْفِتَنَاتِ

رزق دے عرطول منایت اور مجھ پر انی رحمت کے دروازے کھول دے ۛ ترجمہ مجھے سلال رزق عطا فرما اور تو میرا مددگار و معین اور حافظ
و ناصر و امین ہو جا۔ ترجمہ اے ان میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پھلوں کے مسخر کر میرے لئے تمام مخلوق بہ محبت
دائمر موت مہربانی جیسا کہ مسخر کیا تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دیا اور نرم کر میرے لئے ان کے دل اور اعفاء اور ارواح
اور جوارح جیسا کہ نرم کیا تو نے لوہا حضرت داؤد کے لئے، وہ نہیں بولیں گے مگر تیرے حکم سے، ان کی پشانی تیرے قبضہ میں ہیں اور ان کے
دل تیرے ہاتھ میں ہیں بزرگ ہے ثنا تیری اور پاک ہیں اسماء تیرے نہیں ہے معبود کوئی سوا تیرے، اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس سورہ شریفہ کے مسخر کر میرے لئے رزق اور مہربان کر مجھ پر دل اپنے بندوں کے اور کھینچ
میرے لئے ان کی اور جسم بحق اپنے اور نور ذات اور بحق انبیاء مرسلین و ملائکہ مقربین اور بحق سورہ نسی اور قرآن حکیم کے عالم یہ کتاب ہے
میں میں شک نہیں اس میں ہدایت ہے ثقیوں کے لئے الم اللہ ہے جو معبود زندہ اور قائم ہے اور بحق المعص اور المرور کہ بعض و محقق و
تم و بحق من دق و بحق و بطور و بحق نون اور بحق قرآن عظیم جس میں تو نے فرمایا ہے۔ اور تو بڑا سچا کہنے والا ہے کہ نازل کرتے ہیں ہم قرآن
سے جو ثنا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اسماء الحسنیٰ اور بحق عرش عظیم اور کرسی اور ملائکہ مقربین کے کہ ہمارے نبی پر سلام ہو اور بحق آسمان و
زمین اور جو ان میں کو اکب سیارہ ہیں اور بحق و السماء ذات البروج اور بحق و السماء و الطارق اور بحق و النجم اور بحق و التین اور عبرت بیتہ الخ
و بیت المقدس اور عبرت انبیاء اور اسفیا اور نیک بندوں کے اے رب العالمین اے مددگار اے قبول کرنے والے سائلوں کی دعا اور
اے قاضی الحاجات اے مجیب الدعوات، اے دور کرنے والے سختیاں اور اے دوست رکھنے والے نیکوں کے، اے دفع کرنے والے بلاؤں

الْحَاجَاتِ دِيَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَمَقِيلُ الْعَثَرَاتِ دِيَاوِلِي الْحُسَنَاتِ دِيَاوِلِي الْبَلِيَّاتِ دِيَا غَافِرِ السَّيِّئَاتِ دِيَا
كَاشِفِ الْكُرْبَاتِ اَللّٰهُمَّ ارِنِي حَرَمَكَ بِكَرَمِكَ وَبَلِّغْنِي زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُذْنِي
جَمِيعَ خَلْقِكَ وَلَيْتَنِي فِي قُلُوْبِهِمْ وَاَزْدِجَهُمْ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ لِي وَلَيْتَنِي بِرَأْفَتِي وَهَوْنِ عَلَيَّ كُلِّ عَسِيرٍ
بِحُرْمَةِ لَيْسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَاثْنِ عَشْرَ مِائَةً وَتَرْجِعْنِي كَرِيْمِي وَاَعْطِنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ اَلْمَاءَ اَمْرًا
اِذَا ارَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَمْ يَكُنْ فَيَاوُنْ وَيَحْيَ سُورَةٌ لَيْسَ اِلَى الْمُرْسَلُوْنَ تَك، بارو افرض الى الله، بار اور درود شریف
دس بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ جَمِيعَ خَلْقِكَ وَلَيْتَنِي فِي قُلُوْبِهِمْ وَاَزْدِجَهُمْ بِالْمَحَبَّةِ بِحُرْمَةِ سُورَةِ لَيْسَ وَلَيْتَنِي
كَرِيْمِي وَاَعْطِنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ اَلْمَاءَ اَمْرًا اِذَا ارَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَمْ يَكُنْ فَيَاوُنْ وَيَحْيَ سُورَةٌ لَيْسَ لَفْظ
لَيْسَ كَو، با کبے پھر دُعا ضربِ لہم مثلاً البلاء المبین تک پڑھے اور آیت دَا فَرَضْ، مرتبہ اور درود شریف دس بار پڑھے
قَالُوا اِنَّا نَطِيْرُنَا بِكُمْ فَاَسْمَعُوْنَا تَك اَللّٰهُمَّ ارِنِي اَسْمَاسَكَ يَامَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اِنْ تَقْنِيْ عَنِّيْ دِيْنِيْ وَتَغْرِجْ هَمِّيْ
وَعَنِّيْ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَزَائِنِكَ الْوَاسِعَةِ يَاسَخِّرْ سَخِّرْ لِيْ بِرَأْفَتِي وَهَوْنِ عَلَيَّ كُلِّ عَسِيرٍ وَلَيْتَنِي فِي قُلُوْبِ عِبَادِكَ كَمَا
لَيْتَنَتِ الْخَدِيَّةُ لِيْدَاوِدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خَدَّامَ هَذِهِ السُّورَةِ يَقْضُوا حَاجَتِيْ وَارْزُقْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُوْلُوْنَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ۔ قَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيْمِ تَك سَيِّدِي السَّلَامُ
عَلَيْكَ اَنْتَ رَافِي وَبَيْدِكَ سَمْعِي وَبُصْرِي وَقَلْبِي ذَلِكَ جَمْعِي وَشَرُوْتُ وَرَفَعْتُ فِي كَرِيْمِي دَا لَمَّا يَتَقَدَّرُ تَبَارَكْتَ
يَا مُرُّ الْاَفْوَاكِدِ هَبْ اِلَى عَمَارٍ وَتَنَزَّهْتَ فِي سُبُوْرِكَ عَنْ سِمَاتِ الْمَعْدَنَاتِ وَعَلِمْتَ مُرْتَبَاتِكَ مِنْ لُحْرِ النَّفْسِ
وَالْاَنَامِ تَشْهَدُ بِذَلِكَ الْاَرْضُوتُ وَالسَّمَوَاتُ لَكَ الْمَجْدُ اَلْاَرْفَعُ وَالْجَنَابُ الْاَوْسَعُ وَالْعِزُّ الْاَكْثَمُ سُبُوْحٌ فَدُوْحٌ

کے اے معاف کرنے والے برائیوں کے اور اے دور کرنے والے سختیوں کے ۱۲ مترجم۔ ترجمہ اے اللہ اپنے کرم سے مجھے حرم مبارک اور رسول اکرم کے روضہ کی زیارت نصیب کر تمام مخلوق کو میرا مطیع بنا اور ان کے دل میرے لیے نرم کر دے، اور ان کی ادراج کی محبت و الفت مجھ پر کر دے میرا رزق وسیع کر اور ہر مشکل بھرتہ یس والقرآن الہیکم میرے لئے آسان بنا دے، یہ دینی کام پورے کر، میرے معاصیہ دور کر، اور اپنے وسیع خزانہ سے مجھے دے تیرا حال یہ ہے رب تو کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہنا ہے ہو جا اور وہ فوراً ہو جاتی ہے اور عقی سورۃ یس تا رسولن (۷) مرتبہ پڑھے اخوض امری الی اللہ (۷) اور دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ ادا پڑھے اے اللہ تمام مخلوق اور ان کی ادراج میری مسخر کر دے بھرتہ سورۃ یس میری تکلیف دور کر دے اور اپنے وسیع خزانہ سے مجھے دے تیرا حال کن نیکون ہے عقی سورۃ یس یہاں لفظ یس کو (۷) مرتبہ کہے پھر داخرب ہم مثلاً کو بلاغ مبین تک پڑھے، پھر آمین انوض (۷) مرتبہ پڑھ کر درود شریف دس مرتبہ پڑھے اور پھر ان تطیرناکم کو فاسمعون تک پڑھ کر کہے اے اولین آخرین کے اللہ میں تجھے سوال کرتا ہوں کہ اپنی تمام مخلوق میرے لئے مسخر کر دے اور ہر مشکل مجھ پر آسان کر دے اور میں نے اپنے کام تیرے حوالہ کر دیئے ہیں یہ سات مرتبہ پڑھنے کے بعد درود شریف (۱۰) مرتبہ پڑھے پھر قبل اذخل الجنة فاملاہ مبین تک پڑھ کر کہے اے اولین و آخرین کے اللہ میں تجھ سے سوال ہوں کہ میرے دینی کام پورے کر، میرے غم و آلام دور کر، مجھے اپنے وسیع خزانہ سے دے۔ اے مسخر! میرا رزق میرے لئے مسخر کر دے اور ہر مشکل مجھ پر آسان کر دے لوگوں کے دل مجھ پر ایسے نرم کر جیسے داؤد کے لئے نوث نرم کر دیا تھا۔ اے اللہ اس آیت کے خدام میرے لئے مسخر کر دے جو میری ضروریات پوری کریں اور مجھے اپنے حبیب پاک معلم کے روضہ کی زیارت نصیب کر پھر یقولون متی هذا الوعدہ تا نولامن رب الرحیم پڑھے پھر کہے ترجمہ سلام ہو مجھ پر اے میرے سردار تو میرا رب ہے اور میرے کان آنکھ دل سب تیرے ہاتھ میں ہیں علی شریف کیا میرے دُشمن کو اور بلند کیا ذکر میرا اور بلند کیا تو نے قدر میری، تو برکت والا ہے اے دل کے نور اور دینے والے عروں کے، پاک ہے تو اپنی صفات میں مخلوقات کی صفات سے، اور

رَبُّ الْمُلْكَةِ وَالرُّوحِ مُنَوَّرِ الْقَبَائِمِ الْمُظْلِمَةِ وَالْفَوَاسِقِ وَمُنْقِذِ الْغَرَقَى مِنْ بَحْرِ الْهَلَاكِ وَالْهُدَى إِلَى الْخَوْذِ بِكَ
 مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَحَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَنَاقِبٍ أَتَانَا جَنَاحَاتُ عَبْدٍ كَسِيرٍ لِعَالَمٍ أَنْكَ كَسَمِعَ وَأُطِيعَ
 أَنْتَ تَجِيبُ وَأَنَا أَقِفٌ مُتَشَفِّرٌ لَا أَجِدُ مِنْ دُونِكَ وَكَبِيرٌ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِي أَكْضَيْتَ بِهِ الْخَلْقَاتِ
 وَأَنْزَلْتَ بِكَ الْكَبَرِكَاتِ وَأَخْرَجْتَ بِهِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَلَمَحْتُ بِهِ شُكْرَ الْأَنْدِيَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَسَلِّمْ عَلَيَّ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُهَيِّضَ عَلَيَّ مَدْرَ بَيْنِ الْوَارِثِ مَا يُرَدُّ أَبْصَارَ الظَّالِمِينَ وَالْحَاسِدِينَ خَاسِدًا وَأَيْدِيَهُمْ خَاسِرًا
 وَأَجْعَلَ حَقِّي مِنْكَ اشْرَافًا يُجَابُوْنِي نَفْعِي وَيَكْشِفُ لِي عَنْ كُلِّ سِتْرٍ يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَذَا لَا أَنْتَ الَّذِي خَلَقْتَ
 الظُّلُمَاتِ بِنُورِكَ وَكُلُّ نُورٍ مِنْ نُورِكَ يَا كَاشِفَ كُلِّ مُسْتَوْبٍ وَإِلَيْكَ تُرْجِعُ الْأُمُورَ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُوءُ يَا حَقَّ يَا قَيُّوْمُ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِكَ أَسْتَعِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ أَسْتَجِيبُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ إِنِّي
 نَشَاءُ نَزْلَكَ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً خَاصِعِينَ لَكَ اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ السَّحَابِ يَا هَاجِمَ الْأَحْزَابِ إِهْزِمْ أَشْدَّ الْهَزْمِ
 وَجُدْ هُمُومًا وَأَنْبِأَهُمْ وَأَنْصُرْ نِيَّ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ اِرْنِي حُرْمَكَ وَبِكْرِيَّتَكَ وَبَلْغْنِي زِيَارَةَ قُبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحْضَرِي خَلْقِكَ وَلَيْتَنِي قُلُّوْ بِهَمُّهُ وَأَرْوَحُ حَمْلَهُ اللَّهُمَّ سَهِّلْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَأَجْعَلِ الْعَسِيْرَ
 عَلَيَّ سَهْلًا يُسَيِّرُ اللَّهُمَّ أَنْصُرْنِي نَصْرًا غَرِيْزًا وَتُخَمِّرْ لِي فَتْحًا مُبِينًا وَتُزِقْنِي رِزْقًا حَاحًا لَا كَلْبًا مُبَارَكًا بِحَقِّ مُرُورِكَ

بلند ہے تیرا مرتبہ نقص و آفات کے طریقوں سے جس کی آسمانوں اور زمینوں نے تیرے لئے گواہی دی ہے تیرا مرتبہ بلند اور تیری جناب وسیع تو
 عزت بالغ تسبیح و تقدیس کے کلمات سے ملائکہ اور روح کا منور کرنیوالا اندھیروں کا دور کرنے والا ہے دو بنے واسے کو بحر ملکوت سے نکالنے والا
 ہے پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اندھیریہ کے شر سے جبکہ غالب ہو وہ اور حاسد جب کہ حسد کوے اور منافحات کرتا ہوں تجھ سے مناجات کرنا
 شکستہ دل بندہ کا سا جو ہانتا ہے کہ تو سنتا ہے۔ اور طبع قبول کرتا ہے اور میں منظر ہوں تیرے سوائے میرا اور کوئی کار ساز نہیں ہے سوال کرتا
 ہوں میں تجھ سے اس اسم کے ساتھ جس سے باری کیا تو نے خیر کو اور نازل کی تو نے برکتیں اور نکالا تو نے اس سے اندھیروں کو کھولا تو نے
 بنکر از دیار، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود اور سلام نازل ہو مجھ سے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یہ کہ ڈال مجھ پر
 ترجمہ چادر اپنے انوار کی جو دور کر دے نگاہ حاسدوں اور ظالموں کی اور ان کے ہاتھوں کو ناکام کر اور میرا حصہ اپنے مبین تک اشراق کا ہے
 جو روشن کرے میرے لئے میری نعمتیں اور کھول دے میرے لئے ہر پردہ واسے ہر چیز کے نور اور ہدایت تیرے ہی ذات سے ہے جس نے
 اپنے نور سے ظلمات کو پیدا کیا اور سب نور تیرے ہی نور سے ہیں اے کھولنے والے ہر پوشیدہ کے اور تیری ہی طرف تمام امور رجوع کرتے اور تیرے
 ہی ساتھ شرف کئے جاتے ہیں اے زندہ و قائم اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین تجھ سے مدد مانگتا اور تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں
 اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ان کے شر سے اگر چاہیں ہم نازل کریں ہم آسمان سے نشانی خاصین تک اے اللہ اے نازل
 کرنے والے ابر کے اور شکست دینے والے شکروں کے دشمنوں اور ان کے مددگاروں کو شکست دے مدد کر میری ان کے اوپر، اے
 اللہ دکھلا مجھ کو اپنا حرم اپنے کرم سے اور کر مجھ کو زیارت قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور مسخر کر میرے لئے مخلوق اپنی اور نرم کر میرے لئے دل
 ان کے اور روحیں ان کی اور سہل کر مجھ پر ہر ایک سختی اور ہر سختی کو مجھ پر سہل و آسان کر، اے اللہ مدد کر میری مدد غالب اور فتح دے
 مجھ کو فتح ظاہر اور رزق دے مجھ کو رزق حلال و طیب و مبارک عتی سورہ یس اے رب العالمین اور سیر رکھتا ہوں میں اے اپنا اللہ کی جانب
 یہ بات بار پڑھے پھر درود شریف تین بار پڑھے اور پھر کہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پھلوں کے اے کھولنے والے
 کھول اے اللہ پورا کر قریب میرا اور دور کر سختی میری اور دے مجھ کو اپنے خزانوں سے اور مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اپنی اور آسان کر میرے
 اوپر ہر ایک سختی اور میں نے اپنے کام اللہ کے سپرد کر دیئے ہیں اور اللہ کی نظر کرم بندوں کی جانب ہے یہ سات بار پڑھ کر پھر درود شریف

يَسَّ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَأُقِرُّهُ أُمْرِي إِلَى اللَّهِ تَأْخِرْ بَارُودِ شَرِيفِ دَسْ بَارُودِ مُتَازِوْلِيْزِمِ أَتْهَا
الْمُجْرِمُونَ صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ تَكُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْاٰلِهَيْنِ وَالْآخِرِينَ يَا مُفَرِّجَ فَرَجِي يَا إِلَهَ اَلْاٰلِهَيْنِ وَ
كَزِيحَ كَرْبِي وَاعْظِيْ مِنْ خَزَائِنِكَ وَتَحْزِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَهَوْنُ عَلَى كُلِّ عَسِيْرٍ وَأُقِرُّهُ أُمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ، بَارُودِ شَرِيفِ دَسْ بَارُودِ لَقَدْ أَهْلَ مِنْكُمْ جِدًّا كَثِيْرًا - يَرْجِعُونَ تَكُ وَأُقِرُّهُ أُمْرِي بَارُودِ
شَرِيفِ دَسْ بَارُودِ مَنْ تَعَبَّرَ عَنْكَ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ وَبَقِيَ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ تَكُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ
الْاٰلِهَيْنِ يَا إِلَهَ الْآخِرِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَأَنْ تُرْزُقَنِي بِهَا تَاحِلًا لَا طَلِيْبًا
أَنْ تُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلِّ عَسِيْرٍ وَأَنْ تَجْعَلَ الْعَسِيْرَ عَلَيَّ يَسِيْرًا وَأُقِرُّهُ أُمْرِي تَأْخِرْ ، مرتبه درود شریف دس مرتبه
لِيُنْزِلَ مَنْ كَانَ حَيًّا خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ تَكُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْاٰلِهَيْنِ وَالْآخِرِينَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي بِرُزْقِي وَتُسَهِّلَ
عَلَيَّ كُلِّ عَسِيْرٍ وَأُقِرُّهُ أُمْرِي تَأْخِرْ ، مرتبه درود شریف دس مرتبه وَضَنَبْ لَنَا مَثَلًا وَلِي خَلْقًا آخِرَ سُوْرَةِ تَكُ بَهْر
كِبَرِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ يَسَّ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ، بَارُودِ بَارُودِ الْمُرْسَلِينَ وَهَادِي
الْمُضِلِّينَ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ مَا أَمَهَلَكَ عَلَى الظَّالِمِينَ يَا مُبِيْدَ الْفَاسِقِينَ وَكُلُّ لَدَيْهِ مَحْفُورٌ يَا مَنْ يُحْيِي الْمَوْتَى وَتُكْتَبُ
مَا قَدْ مَوَدَّ أَثَرَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِيْنٍ يَا مَنْ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَيُخْرِجُ مِنْهَا حَبًّا لِمَنْ يَأْكُلُونَ يَا
مَنْ جَعَلَ فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَفَجْرًا نَافِيًّا مِنَ الْعُيُونِ - أَفَلَا يَشْكُرُونَ تَكُ يَا مَنْ يُسَبِّحُكَ بِكُلِّ لِسَانٍ يَا مَنْ خَلَقَ
الْأَرْضَ وَاجْعَلْ فِيهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضَ وَمِنْ أَلْفِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ أَلْهَا ذَلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ يَا مَنْ قَدَّمَ الْقَمَرَ مَنَازِلَ حَتَّىٰ مَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيْمِ يَا مَنْ خَلَقَ لَنَا نَعْمًا وَمَا وَذَلْنَا هَالَهُمْ فَمِنْهَا يَا كَلُونَ
وَمَا مِنْ خَلْقٍ إِلَّا نَسَانٌ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ يَا مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ يَا مَنْ أُنْشَاَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ
خَلْقٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْشَمَ مِنْهُ تُوقِدُونَ يَا مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ
يَخْلُقَ مِنْهُمْ مَا يَخْلُقُ يَا عَلِيْمٌ يَا مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَنَا كُنْ فَيَكُونُ - آخِرُكَ بِهَرِيعِ دَسْ اللَّهُمَّ تَكُ
الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

دس مرتبہ پڑھے اور کہے ہم جس کی عمر بڑھاتے ہیں اس کو ابتداء کھلیق مرنے آتے ہیں کیا تم سمجھتے نہیں ہوتا علی الکافر میں پڑھ کر کہے
اولین و آخرین کے اللہ انہی مخلوق میری مسخر کر دے محبت کے ساتھ مجھے رزق حلال دے میری ہر مشکل آسان کر دے میں نے اپنے
کام اللہ کے حوالہ کر دیے ہیں ہر دشمن کو قدامتے ترجمہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق سورہ یس والقرآن حکیم کے بارہ بارے بزرگ
رسولوں لغفل جو ہدایت کرنے والے ہیں گمراہوں کو سیدھی راہ کی کیوں مہلت دی تو نے ظالموں کو اسے ہلاک کرنے والے فاسقوں کے اور سب
بڑے نزدیک مامور ہیں اے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے مردہ کو اور نکلتے ہیں ہم اس کو آگے بھیجا انہیوں نے اپنے آثار کو اور ہر چیز کو شمار کیا ہم نے
اس کو سب امام مہین میں ہے اے وہ ذات جو زندہ کرتی ہے زمین کو اسی کی موت کے بعد اور نکالتا ہے اس سے دانے سب اسی سے
کھاتے ہیں اے وہ ذات جس نے زمین میں لگائے باغ کھجوروں اور انگور کے اور جاری کئے اس میں چٹھا فلا شیکرون تک اے وہ ذات
جس کی تسبیح کی باقی ہے ہر زبان سے اے وہ ذات جس نے پیدا کئے کل جوڑے ان چیزوں سے جو لگائے زمین نے اور ان کے نفسوں
اور ان چیزوں سے جس کو وہ نہیں جانتے ہیں اے وہ ذات جس نے شمس کو اپنے مستقر کی طرف جاری کیا یہ ہے تقدیر عزیز و عظیم کی
اے وہ ذات جس نے تقدیر کی پاند کے لئے منزلیں بیان کر دیں ہوا وہ مثل سوکھی ہوئی ٹہنی کے ، اے وہ ذات جس نے پیدا کئے ہمارے لئے
جانور اور تاجدار کیا ان کو انہیں میں سے انسان کھاتے ہیں اور اے وہ ذات جس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے جو ظاہر ہجڑا ہو اے وہ

وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا سُلْطَانَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا بُدَّ هَانَ إِلَّا لَكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ إِلَهِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا جَبَّارَ إِلَّا أَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
إِلَهِي لَا قَهَّارَ إِلَّا أَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا دَرَّاقَ إِلَّا أَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي لَا قَادِرَ إِلَّا أَنْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي
لَا بَصِيرَ إِلَّا أَنْتَ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ إِلَهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ كَاشِفُ
الْكَرْبِ بَارِعُكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ خَيْرُ
الْخَالِقِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ خَيْرُ النَّاصِحِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ
الْكَافِي الشَّافِي وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْمُعْطَى الْمُبْدِي وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُخْرِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ رَبُّ الرُّبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ
رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ سَيِّدُ السَّادَاتِ وَ
لَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ خِيَاةُ الْمُسْتَغِيثِينَ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْخَالِقُ
الْجَبَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الرَّشِيدُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْقَبُورُ الْقَدِيرُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْقَاهِرُ
الْقَهَّارُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْكَوْنُ الْمَجِيدُ وَلَكَ الْحَمْدُ إِلَهِي أَنْتَ الْوَاحِدُ
الْمُجَادِدُ -

ذاتِ جود نہ کرتا ہے۔ ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو جاتی ہیں۔ اسے وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمان و زمین کو اس بات پر قادر ہے کہ پیدا کرے مثل ان کے اسے پیدا کرنے والے اسے علم والے اسے وہ ذات جو ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے۔ اس سے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ اے اللہ تجھ کو حمد ہے میرے معبود نہیں ہے۔ معبود مگر تو اور تجھ ہی کو حمد ہے۔ میرے معبود اے ملک ملک کے نہیں معبود مگر تو اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے کوئی لیتا مگر تو ہی اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے سلطان مگر تو اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے۔ واحد مگر تو اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے خالق مگر تو اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے برہان مگر تیرے لیے اور تجھ ہی کو حمد ہے اے الہی نہیں ہے کوئی جبار مگر تو اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے تبار مگر تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے رازق مگر تو تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے قادر مگر تو اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں ہے سننے والا مگر تو س تجھ ہی کو حمد ہے الہی نہیں دیکھنے والا مگر تو تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو کافی اور ہادی ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو بہتر کھولنے والا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو دلوں کا پھیرنے والا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو معبود ہے آسمانوں اور زمین کا اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو کھولنے والا ہے تختوں کا اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو رحمن اور رحیم ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو بہتر پیدا کرنے والا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے تو بہتر بخشنے والا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو بہتر دیکھنے والا ہے۔ اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو بہتر رازق ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو کافی دشانی ہے تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو دینے والا اور پیدا کرنے والا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو قریب ہے اور تو ہی قبول کرنے والا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو رب الارباب ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو مسبب الاسباب ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو بلند کرنے والا درجات کا ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو سرداروں کا سردار ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو فریاد رس فریادیوں کا ہے۔ اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو اٹھانے والا وارث اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو پیدا کرنے والا جبار اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو ہادی ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے، الہی تو صبور و قدیم ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو قاہر و قہار ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو واحد و احد ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الہی تو شکور مجید ہے اور تجھ ہی کو حمد

وَلَقَدْ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَنْتَ الْبَارِيُّ ذَلِكَ الْحَمْدُ اللَّهُ أَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ ذَلِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَنْتَ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ
 الْمُبْتَارُ ذَلِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَنْتَ الْمُسَكِّنُ ذَلِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِيُّ - آخر سورہ صافات ۱۰۰ تا ۱۰۱
 يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ آخِر آیت نکتہ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيَّ قَلْبِي
 عِبَادَكَ مِنْ أَوْلَادِ آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَاءَ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَنَسِی وَحَزَنٍ وَغَبٍ وَصَغِيرٍ وَكَبِيرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمُرَدَّةِ
 وَالرَّافِقَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاجْلِبْ قَلْبِي إِلَيْكَ وَاحْفَظْنِي مِنْ شَرِّ مَا يَفْتِنُونُ وَيُرِيدُونَ لِيْ دَاوْنَغَ عَنِّيْ مَكْرَ حَسَدٍ وَإِذَا هُمْ
 وَشَرُّهُمْ أَلْفَهُمْ بِحَرَمَةٍ مَا قَلَّتْ مَا أَسْأَلُكَ أَنْ تَرِيَنِيْ حَرَمًا بِكَرَمِكَ وَتُبَلِّغَنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا قَاضِي الْمَاجَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا إِلَهَ كَارِبِ الْعَالَمِينَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا
 مُهِمِّنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا زَلَّاتُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيمُ يَا بَاسِطُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا لَطِيفُ
 يَا حَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا سَكُونُ يَا حَفِيفُ يَا مَقِيتُ يَا حَسِيبُ يَا حَبِيلُ يَا كَرِيمُ يَا قَنِيْبُ يَا مُجِيبُ يَا دَا سَمِيعُ يَا جَمِيعُ
 يَا غَنِيُّ يَا مَغْنَى يَا بَاقِي يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَذَا أَنْتَ الَّذِي خَلَقْتَ النُّطَلَمَاتِ بِشُورِكَ يَا مَالِي الْمَشَائِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلَوُ الْاَفْعَالِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَنْ تُخَيِّرَ لِيْ خَيْرَ أَمِّ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ يَكُونُوا غِنَا لِيْ فِي كُلِّ مَا أُرِيدُ وَأَطْلُبُ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ
 وَطَاعَتِهَا كَدَيْكُمْ تَوَكَّلُوا وَاطْمَئِنُّوا وَاجْتَبُوا بِحَقِّ مَا نَبَّيْهَا مِنَ الْأَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قِيَّ بِالنَّارِ هِيَ الْعَمَلُ
 أَوْهَا السَّاعَةِ وَمَنْ لَا يُحِبُّ دَاغِي اللَّهِ فَلْيَسْ بِمُغْزِي لِيْ الْآخِرِ آخِر آیت کہ پڑھ کر کہے اَجِیو اَدَتَ کُلُّا فِیْکُمْ اَمْرُکُمْ
 بِمَا یَحِقُّ هَذِهِ السُّورَةِ الشَّرِیفَةِ عَلَیْکُمْ وَحُرْمَتِهَا لَنْ یُکْمَلَ هَیَا لَوْحَا الْعَمَلِ السَّاعَةِ -

تفسیر

یہ دعوت سورہ یس کی کبریت احمر ہے اس کو نا اہل سے محفوظ رکھو حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ جس کام کے لئے سورہ
 یس پڑھی جائے وہ اس کے لئے کافی ہے فرمایا جس نے خاص اللہ کے لئے سورہ یس پڑھی اس کے اگلے اور پچھلے
 لے اور تیرے ہی لئے حمد ہے اے اللہ تو ہی نُورُ العارفین ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے الہی تو ہی ماحذد
 غالب و جبار ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے۔ الہی تیرے ہی لئے حمد ہے تو غافل و بارہی ہے۔ آخر سورہ صافات
 ہے الہی تو واحد و ماجد ہے۔ ترجمہ جب تو قصد کرے تو اللہ پر بھروسہ کر بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے جو شخص اللہ
 پر بھروسہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے۔ ۱۰۔ ترجمہ اے اللہ پھیرو مجھ پر اپنے بندوں کے دل آدم کے بیٹوں اور حوا کی بیٹیوں کے
 مرد و عورت آزاد غلام چھوٹے و بڑے سب کے محبت دائرہ اور مودت و رحمت و شفقت کے ساتھ اور کھینچ دے میری جانب دل ان کے اور
 حفاظت کر میری ان کے پوشیدہ شر سے اور ان کے بُرے ارادوں اور دفع کر مجھ سے ان کا مکر اور اذیت اور شر اے اللہ بھروسہ اس کے جو
 میں نے چڑھا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ دکھا مجھے اپنا حرم اپنے کرم سے اور پہنچا مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کے
 لئے اسے پورا کرنے والے حاجات کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے رب دونوں جہان کے ۱۱۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا
 ہوں مسخر کر میرے لئے خدام اس صورت کے جو میرے مددگار ہوں ہر کام میں جس کام میں ارادہ کروں، طلب کرتا ہوں اس کے ساتھ
 جو تم پر ہے اور وہ میری اطاعت کریں جو مقدر ہوئے اطاعت کرو اور قبول کر دو بحق اس کے جو اس میں اسرار میں اودم میں سے جو چھپے
 رہے گا اسے بلا دوں گا جو قبول نہ کرے گا اللہ تعالیٰ کے بلانے والے کو تو وہ زمین پر عاجز کرنے والا نہیں ہے قبول کر دو اور مقرر ہو اس چیز
 کے لئے جو میں تم کو حکم کرتا ہوں بحق اس سورہ کے حرمت کے ابھی اسی وقت حاضر ہو۔

گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور فرمایا اللہ کے اسرار سورہ یس میں موجود ہیں اور پوری سورہ یس کے اسرار صرف چار آیات میں ہیں۔ اِنَّ اَفْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ مِنْ تَابِ الرَّحِيمِ تک یہ اسرار سمجھو تو تمہاری مراد حاصل ہوگی۔ سورہ یس کی دوسری دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰسَ اَلْاَقْرٰنِ اَلْحٰکِمِیْنِ سَیِّدِیْنِ اَمَامِیْنِ مُبِیْنِ ۱ بار پھر کہے سُبْحَانَ الْمُتَّقِیْنَ عَنْ کُلِّ مَذْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُتَّقِیْنَ بِکُلِّ مَسْجُوْدٍ سُبْحَانَ اَوَّلِیِّہِ بِکُلِّ مَلْکُوْنٍ مِنْ خَزَائِنِ مُلْکِہِا بَیِّنِ الْکَافِ وَالنَّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ اَنْ یَّکُوْنَ اَوْ یَرْکُبَ لَحْمًا یَبْغُوْنَ اَوْ یَرْکُبَ بَارِہِیْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۲ اُنْتَعِیْنِ ۳ بار پڑھے اور اپنی حاجت مانگے پھر یا معاذی الْمُتَّقِیْنَ لَا ہَادِیَ لَہِذِیْنِ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ اَللّٰہُمَّ سَخِّرْ لِّی الْمُلْکَ وَالْمُلْکُوْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کَاذِبُ الْجَلَالِ وَالْاِزْدِجَالِ یَا حَقُّ یَا قَبُوْلُ بِکَ اسْتَفِیْتُ یَا مُعِیْتُ اَفِیْتُ ۴ بار پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۲۲ بار کہے۔ یا مُعِیْتُ اَحِبُّ دُعُوْنِیْ وَتَقَبَّلْ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاِذَا اَلْفَا لَیْنِ پھر کہے اَللّٰہُمَّ جَعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ غَیْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَ مَلَکَتْہُمْ اَسْرَادُ اَسْمَائِکَ یَا رَبِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ وَ صِرَاطِ لَہُمْ مِثْلُ اَفْحَابِ الْقُرْبٰتِ مُبِیْنِ تَاکِ سُبْحَانَ الْمُتَّقِیْنَ عَنْ کُلِّ مَسْجُوْدٍ وَ سُبْحَانَ الْمُتَّقِیْنَ عَنْ کُلِّ مَسْجُوْدٍ سُبْحَانَ الْمَیْسَرِ بِکُلِّ مَذْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُتَّقِیْنَ بِکُلِّ مَلْکُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُہُ بَیِّنِ الْکَافِ وَالنَّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ اَنْ یَّکُوْنَ سُبْحَانَ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ اَوْ اَخِرَ تَاکِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ تَاکِ ۳ بار یا مَالِکِ یَوْمَ الدِّیْنِ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ تَاکِ پھر پڑھ کے حاجت مانگے یا ہادی الْمُفِیْدِیْنَ ۶ اِلَّا ہَادِیَ غَیْرُکَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ تَاکِ اَللّٰہُمَّ جَعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ وَ مَلَکَتْہُمْ اَسْرَادُ اَسْمَائِکَ یَا رَبِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ مِنَ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَیْبِ یَنْبَرِہُمْ بِجَفْرِہِ وَ اَجْرِ کَرِیْمِ اَللّٰہُمَّ بَسِّرْ لِّیْ یَوْمَ یَقَآئِکَ بِمَغْفِرَہِ تَوْ اَجْرِ کَرِیْمِ پھر دعا مانگے تو نوراً قبول ہوگی۔ غَیْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَ لَا اَلْفَا لَیْنِ یا مُبِیْنِ ۷ بار پھر چار بار کہے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَکَ الْعَظِیْمِ اِلَّا عَظِیْمِ قَبْلِکَ اَلْاَکْرَامِ الْمُصْطَفٰی صَلٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَامٌ اَنْ تَفْعَلَ لِّیْ مَا اَنْتَ اَھْلٌ اِنَّکَ اَھْلُ التَّقْدِیْرِ وَ اَھْلُ الْمُفِیْدِ تَوْ پھر دعا مانگے نوراً قبول ہوگی۔

دشمن کی اَللّٰہُمَّ سَخِّرْ لِّی الْمُلْکَ وَالْمُلْکُوْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ کَاذِبُ الْجَلَالِ وَالْاِزْدِجَالِ بِرَحْمَتِکَ اسْتَفِیْتُ یَا مُعِیْتُ بِلَاکَتِ کَامِلِ اَفِیْتُ ۸ بار پھر دعا مانگے نوراً قبول ہوگی پھر کہے قَاوُ اِنَّا نَطْرُقُ نَا بِکُمْ عَذَابِ اَبِیْمُ تَاکِ اس آیت میں ہلاکت دشمن کے لئے عجیب و غریب خاموشیت ہے ترکیب یہ ہے زمین پر دشمن کی تصویر بنا کر اپنے ہاتھ میں نولاد کی چھری لے مندہ دعاؤں کے ترجمے قبل از یہ کئے جا چکے ہیں۔

ترجمہ اسے اللہ مجھ کو ان لوگوں سے کر دے جن پر تو نے ناعام کیا ہے اور اپنے اسرار اسما کا انہیں مالک کیا ہے اور کر مجھ کو اسے رب رحمن اسے رحم ان لوگوں میں سے جو غیب کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہیں۔ بشارت دے ان کو مغفرت اور اجر کریم اسے اللہ بشارت دے مجھ کو اپنی ملاقات کی بہ مغفرت اجر کریم کے ۱۲ ترجمہ اسے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم بزرگ اور نبی اکرم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طویل یہ کہ کر تو میرے وہ عمل کر جس کے نولائق یقیناً تو اہل تقویٰ اہل مغفرت کا والی ہے۔

۱۱ اسے اللہ سحر کر میرے واسطے ملک اور ملکوت نہیں ہے عبود گد تو اسے جلال اور بزرگی واسطے میری رحمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں میرات مدد گامیری مدد کر۔

بغیر دستہ کے لئے کہ آیت مذکورہ مرتبہ پڑھ کر اس تصویر میں چھری گاڑ دے تو عجیب تصویر دیکھے گا۔ واللہ اعلم۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ لَا تُبَدِّلْ اِيْمِيْ وَلَا تَغَيِّرْ حَبِيْبِيْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ تَابَ يَدُ بَهِرٍ سَجْدَ كَرَّكَ دَعَا مَانِغَ قَبُولِ هُوَ دَفْعِ بِيَارِہی كے لئے بہت مفید ہے۔ یس بار پڑھ کر پھر کہے سُبْحَانَ الْمَفْرُجِ عَلٰی كُلِّ مَخْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُتَقَسِّ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْكَاسِيَةِ لِكُلِّ مَذْيُوْبٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ لِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَمَرَ اَشَيْتَا اَنْ يَقُوْلَ لَكَ كُنْ فَيَكُوْنُ اَخْرَجَكَ سُبْحَانَہ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ اَخْرَجَكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّمِ۔ نَسْتَعِيْنُكَ پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے۔ يٰ اِهَادِيْ الْمُهَلِّبِيْنَ يٰ اِهَادِيْ غَيْرَكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَامْلِكْ لَهُمْ اَسْرَادَ اَسْمَائِكَ وَاجْعَلِيْ يٰ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يٰ اَرْحَمُ مِنَ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ تَبَتُّرَهُمْ بِمَغْفِرَتِكَ وَاجْعَلِيْ كَرِيْمٍ پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی اسکے بعد کہے۔ اِنَّا اَسْنَتْ بِرَبِّكَ فَاَسْمِعْنَا تَاْمُرُ مِنِّيْ پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يٰ اَمِنْ اَكْرَمَ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَكْرَمُنِيْ بِكَرَامَتِكَ اَوْلِيَاكَ الْمُقَرَّبِيْنَ دُعَاؤُكَ الْقَائِلِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَكْرَمْنِيْ بِقَضَائِكَ حَوَائِجِيْ مِنْ نِّفْسِيْ فَضْلِكَ يٰ قَاصِيْ الْحَاجَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يٰ اَعْجِبُ الدَّعَوَاتِ بِحَقِّ هَذَا السُّورَةِ الشَّرِيفَةِ يٰ اَذْكُرْ اَسْمَ اللّٰهِ اَكْرَمْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ فِي الدَّلِيْلِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَرُدُّ دَعَا مَانِغَ قَبُولِ هُوَ پڑھ کر کہے يٰ اَحْسَنُ مَا كَيْدُكُمْ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَهْيِئْتُ اَفْلَتْنِيْ وَاعْيَيْتُ وَاسْلَمْتُ لِيْ شَانِيْ كَلَّمَا وَلَا تُكَلِّنِيْ اِلَى نَفْسِيْ وَلَا اِلَى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ طَرَفَةً عَيْنٍ وَلَا اَقْلَ مِنْ ذَلِكَ وَهْدِنِيْ اِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَكَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَخْرَجَكَ ۳ بار پڑھ کر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اَقْنِ حَاجَتِيْ يٰ قَاصِيْ الْحَاجَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يٰ اَعْجِبُ الدَّعَوَاتِ يٰ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۳ بار اَللّٰهُمَّ قُلْ هَلٰلُ لِحَمْدِكَ وَعَلَى اِلٰهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ رَاكْعًا بَدَنِيْ اَجْمَعِيْنَ يٰ اَنْفَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يٰ قَاصِيْ الْحَاجَاتِ اَقْنِ حَاجَتِيْ، مرتبہ کہہ کر دعا مانگے قبول ہوگی۔ پھر کہے وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهَا مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مِنْ اَمَانٍ وَنَ تَمَكُّ پڑھ کر دشمن کا نام لے اور اس کے لئے بد دعا کرے اور یہ

ترجمہ اے اللہ حفاظت کر میری بلا سے دنیا اور عذاب آخرت سے اے اللہ میرا نام نہ بدلوں اور متغیر نہ کر میرا جسم میرے اور اپنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان میں دوری نہ کر ۱۲ ترجمہ اے وہ ذات جس نے بزرگی دی مجھ کو ساتھ بزرگی اولیا اپنے مقربین کے اور نیک بندوں کے جن پر خوف نہیں ہے اور وہ عالمین نہ ہوں گے اے اللہ مجھے بہ کرم کر ساتھ قضا حاجت میری کے اپنے فضل سے اے اے پورا کرنے والے حاجات کے اور قبول کر میری دعا اے قبول کرنے والے دعاؤں کے کہتے ہیں اس سورہ شریفہ اے ہلال اور بزرگی والے اللہ کرم کر مجھ پر اپنے فضل و کرم سے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کے تو لائق ہے دونوں جہاں میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ ترجمہ اے زندہ اے قائم تیری رحمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں میں مدد اور اعانت کر میری اور دست کر میری شان اور مجھے سپرد نہ کر میرے نفس کی طرف اور نہ کسی مخلوق کی طرف ایک زون بھی اور نہ اس سے کم، اور ہدایت کر مجھے سیدھی راستہ کی جو راستہ اللہ کا ہے جس کے لئے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے ۱۲

فَیْتِ کَلِمًا وَکَدُّ نَارِ الْعَرْبِ أَظْفَاقَهَا اللَّهُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ عَلٰی شَرِّ لَا وَخَبِدْ مَلَرُ لَا دَا حِلُّ مَقْدَامِ لَکُمْ
عُمْدَةً اِنْ نَشَاءُ نَزِلْ عَلَیْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ اٰیَةً فَطَلْتُ اَفْنَا قَهُمْ لَهَا خَاضِعِیْنَ ۳ بار پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مارے
اور اس سے پہلے دشمن کی تصویر زمین پر بنا لے اور اپنا داینا ہاتھ اس پر مار کر کہے خَاضِعُونَ ۳ بار اَعِیْزُوا عَلٰی الْعِبَادِ
مَا لَا یَنْتَهِیْ مِنْ رَّسُولٍ اِلَّا کَا نُوْا بِہِمْ یَسْتَهْزِؤْنَ اَللّٰهُ یَسْتَهْزِؤْ بِہِمْ وَیَمُدُّ ہُمْ فِیْ طُغْیَانِہُمْ یَعْبَهُوْنَ اِنَّا کَفَّیْنٰکَ
اَلْمُسْتَهْزِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْفِیْ شَرِّ کَذَا وَکَذَا اَلْمُرِیْدُ کُمْ اَهْلُکُنَّا قَبْلَہُمْ نِیْنِ الْقُرُوْنِ اَنَہُمْ لَیْسَ لَہُمْ لَا یُزِجُوْنَ اَللّٰهُمَّ
یَا هَالِکَ الْقُرُوْنِ اَلْمَا ضِیْعَہٗ دَا لُ مَعَ السَّالِفَہٗ لَا یُعْزِکَ فُلَانٌ یَا مُہْلِکَ الظَّالِمِیْنَ یَا مُبِیْدَ الْفَاسِقِیْنَ اَعْطِفْ
عَدُوِّیْ هَلَاکَ مِنْ هَلَاکَتِہٖ یَا مُہْلِکَ الْعِبَادِ اَلْمَا ضِیْعَہٗ فِی الْقُرُوْنِ اَلْمَا ضِیْعَہٗ اَهْلُکَ عَدُوِّیْ فُلَانٌ یَا لَیْزِیْ اَهْلَکْتُ
بِہِ الْقُرُوْمِ الْفَاسِقِیْنَ دَا اَنَا عَلٰی اَنْ تُرِیْنٰکَ مَا نَعِدُ ہُمْ لِقَاوَرُؤِیْ اِنْ کُلُّ لَنَا حَمِیْعٌ لَدٰی نَا مُخَضَّرُونَ۔

برائے محبت اور جب کسی کی محبت کا ارادہ ہو تو اس طرح پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ قَلْبَیْ فُلَانٌ عَلٰی مُحَبَّتِیْ فُلَانٌ یَسْمَعُ وَلَا یُبْصِرُ
وَلَا یُحِیْ لَا یُحِیْ بِمُحَبَّتِیْ یَا جَامِعَ النَّاسِ بِیَوْمٍ لَا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اَللّٰہَ لَا یُخْلِی الْمُبْعَادَ اَللّٰهُمَّ اَجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنِ فُلَانٍ وَاَلْفِ
بَیْنِیْ وَبَیْنِہٖ کَمَا اَلْفَتْ بَیْنَ الشَّمِیْ وَالتَّارِیْدَانِ کُلُّ لَمَّا جَمِیْعٌ لَدٰی نَا مُخَضَّرُونَ دَا لَقِیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مُّثْنٰی وَتَقْصَلُ عَلٰی
عَلٰییْ یُحِبُّوْہُمْ کَحُبِّ اَللّٰہِ دَا لَیْزِیْنِ اَسْتَوَا شَدَّ حُبَّ اِلَہِہٖ کُوْا لَقِیْتُ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَا اَلْفَتْ بَیْنَ قُلُوْبِہُمْ وَلَکِنْ
اَللّٰہُ اَلْفَ بَیْنَہُمْ لَہُمْ یَا مَنْ اَلْفَ بَیْنَ الشَّمِیْ وَالتَّارِیْدَانِ قُلُوْبِیْ عِبَادِکَ اَوْ بَیْنَ قُلُوْبِیْ کَذَا وَاَبَاہِزِیْزِیَا
جَبَّارُ وَاٰیَہِ الْکُھْمُ اَلْکُھْمُ اَلْکُھْمُ تَا اَلْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحِیْطُ بِغَیْبِ کُلِّ سَاجِدٍ وَاَلْمُتَوَلِّیْ عَنْ کُلِّ بَاطِلٍ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ ۳ مرتبہ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یا
رَاحِمًا لِعَبْرَاتٍ وَکَافٍ لِّلْکُرْبَاتِ اَنْتَ اَللّٰہُ اَلَّذِیْ تُرْسِلُ مَسَاجِیْبَ اِلْحَمِّنِ وَقَدْ اَمْسِیْتَ ثِقَالًا وَتَجْعَلُ وَرَحْمًا هَسْنًا
وَهِنًا مَّحَادِیْمًا وَتُرَدُّ الْمَغْلُوْبُ غَالِبًا وَ الْمَطْلُوْبُ کَالِیَا کَلْمٌ مِنْ عِبْدٍ دَعَاہُ وَاِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَاتَّصِرْ فَفَعَلْتَ کَا

اے ترجمہ اے اللہ پھیر دے مجھ سے اس کا شر اور بھادے اس کا کلمہ اور کھول دے اس کی گروہ اور قطع کر عمر اس کی اگر چاہیں ہم تزل
کریں ان پر آسمان سے ایک نشانی اور ذلیل ہو جائیں گردنیں ان کی بہ خشوع اللہ کے لئے ۴۰۰ ترجمہ اے اللہ ہلاک کرنے والے گزروں
ہوئے لوگوں اور پھلی استوں کے عاجز نہیں کر سکتا ہے تجھے فلاں شخص اے ہلاک کرنے والے ظالموں کے اے تباہ کرنے والے فاسقوں
کے ہلاک کر میرے دشمنوں کو جس طرح تو نے ہلاک کیا اے ہلاک کرنے والے پھلے سرکشوں کو قرونِ خالیہ میں اسی طرح ہلاک کر میرے دشمن
کو جو فلاں ہے اس کے ساتھ جس کے ساتھ ہلاک کیا ہے تو نے فاسق اقوام کو اور بے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ دکھلائیں تجھے کو وہ
چیز جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں اور وہ سب ہمارے حضور حاضر ہیں ۵ ترجمہ اے اللہ پھیر دے فلاں شخص کا دل میری محبت میں وہ نہ سنے
اور نہ دیکھے اور نہ بوسے گری میری محبت کے ساتھ، اے جمع کرنیو اے لوگوں کے اس دن کے جس میں کوئی شک نہیں ہے بے شک اللہ وحدہ
خلائی نہیں کرتا اے اللہ جمع کر میرے اور فلاں شخص کے درمیان محبت اور الفت دے درمیان میرے اور اس کے جیسا کہ الفت دی
تو نے درمیان برف اور آگ کے اور یقیناً ہمارے پاس حاضر ہوں گے
۱۰۰ یہ مترجم قبل ازین گزر چکیں ہیں۔

ترجمہ اے اللہ تو ہی محیط ہے ساتھ غیب و ماضی کے اور متولی ہے ہر باطن کا سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے بڑے رحم کرنے والے
گروہ زاری کرنے والے اور کھولنے والے سختیوں کے تو ہی وہ اللہ ہے جو بھیجتا ہے بادل مصیبتوں کے، اور کرتا ہے تو کھیتی کو کٹا ہوا اور پھریں

أَبْلَابِ السَّمَاءِ مِنْهُمْ. أَلُوَاجٍ وَدُسْرَتِكَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَرِزْمِیْنِ بِرِیَاقِهِ مَارِیْ -

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَمْنٍ قَائِمٍ قَائِمًا هِدَاةً وَدَائِمَةً بَاهِرَةً وَنَقَهَاتٍ قَاطِعَةً وَلِكُلِّ جَبَّارٍ دَامِغَةً أَسْأَلُكَ يَا قُدْرَتَا أَلَّتِي أَنْتَ مَالِكٌ بِهَا نَفُوسُهُمْ وَلَوْ قَبَضْتَهَا خُحْدٌ وَاللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ ارِنِي كَفَايَتَكَ فِيمَنْ ظَلَمَنِي يَا قَاصِمُ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَقَاطِعُ دَا بِدَالِ الْفَرَاغَةِ وَالْمُسْتَهْزِئِينَ مَا أَسْرَعَ نَزُولُ بَطْشِكَ الشَّدِيدِ وَمَا أَسْرَعَ حُلُولُ تَهْرُكِ الْمُجِيدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ غَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيدٍ بَغَى عَلَى الْعِبَادِ وَحَقَّى الْبِلَادِ وَسَعَى فِيهَا بِالْفَسَادِ اللَّهُمَّ بِكَ اسْتَفِيتُ عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي أَسْأَلُكَ يَا مُوَلَايَ أَنْ تُنْصِرَنِي عَلَى مَنْ حَارَبَنِي وَأَنْ تُهْزِمَ مَنْ بَارَدَنِي وَأَنْ تُفْهَرَمَ مَنْ قَاتَلَنِي وَأَنْ تُخْذَلَ أَعْدَائِي وَأَتَهْرِمَهُمْ وَسُقَاهُمْ مَاءً غَدَاً وَتَجْعَلَنَّهُمْ لِحَبِّهِمْ حَطْبًا وَارْسِلْ عَلَيَّ جَنَاتِهِمْ حُسْبًا نَازِمًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا نَازِقًا وَتُصْبِحَ مَاءٌ هَاغَرًا فَتَنْتَطِيعَ لَدَا طَلَبَا أَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَائِضُ النَّاصِرُ الْقَوِيُّ الْغَالِبُ الْقَهَّارُ الْمُنْزِلُ الْمُنْتَقِمُ الْمُهْلِكُ الشَّدِيدُ الْمُخْذِلُ الْمُؤَخِّرُ الْمَانِعُ الْقَائِضُ الْقَاتِلُ الْقَاصِمُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَذْذُلُ الْقُوَّةَ الْمَتِينِ

اور اپنا ہاتھ زمین پر دشمن کا قصد کر کے مارے اور پھر ۳ مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر پڑھے۔ نَقِطْ دَا بِدَالِ الْقُرُوحِ الْكُوفِينَ كُلُّهُمْ وَأَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ انْصِرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي فَاخْذِهِمْ اللَّهُ يَذْذُلُهُمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ فَأَهْلِكُوا فِي دِيَارِهِمْ جَمِيعًا - اللَّهُمَّ خُذْ كَمَا خُذْتَ لَكَ دَمِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ ۳ مرتبہ اے اے خداوند! فلا تَسْخَرُوا كَمَا آخَرَأَيْتَ تَكُ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا يَسْجُونَ تَكُ دَائِمَةً لَهُمْ أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْتِ الْمَشْحُونِ - يَذْكَبُونَ تَكُ پڑھے۔

کشتی ڈبونے | یہ دعاء کشتی غرق کرنے کے لئے ہے۔ مگر اللہ سے دُعا ہے کشتی کے ایک تختہ پر ۹ حروف کا عمل | لکھ کر کہے یا حرف الطاء ۹ مرتبہ تو بہت جلد وہ کشتی دُوب جاوے گی اور یہ آیت زفت

کو پُرانا اور مغلوب کو غالب اور مظلوم کو طالب بتاتا ہے بندوں نے تجھ سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں مدد کر اور کھول دے تو نے ان کے لئے دروازے آسمان کے ساتھ پانی اترنے والے کے ساتھ ترجمہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ ذات جس کی قدرت قاهر ہے اور آیتیں روشن ہیں اور بدلے اس کے قاطع ہیں۔ اور ہر جبار کو ہلاک کرنے والا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری قدرت سے کہ مالک ہے نفسوں کا اور اگر تو قبض کرے ان کو تو خاموش ہو جائیں اے اللہ درود نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل و اصحاب پر اور سلام اور برکت نازل کر اور اے اللہ دکھلا مجھ کو کفایت اپنی اس شخص میں جس نے ظلم کیا مجھ پر اے ہلاک کرنے والے جباروں کے اور متکبروں کے اور قطع کرنے والے مذاق اڑانے والوں کے کیا جلد سے نازل ہو تاثیر سے چنگل کا اور کیا جلد سے حلول تیرے قہر کا ہر جبار شرکش اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور شرکشی کی فتنوں میں اور کوشش کی ان میں فساد ڈالنے کی اے اللہ مدد مالک ہوں میں تجھ سے اس شخص پر جس نے ظلم کیا مجھ پر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے مولا میرے مدد کر تو میری اس شخص پر جو لڑے مجھ اور شکست دے اس کو جو مقابلہ کرے مجھ سے اور قہر کر اس پر جو تال کرے مجھ سے اور شکست دے میرے دشمنوں کو اور پلان کو گرم پانی اور کران کو جہنم کا ایندھن بنا اور بھیج ان کے یا غزوں پر آسمان سے ایسی آندھی کہ ہو جائیں مٹی اور پانی ان کا گہرا کر دے اور وہ طاقت نہ رکھیں پانی کے تلاس کی تو زبردست متکبر قبض کرنے والا مددگار قوی و غالب ہے قہار اور ذلت دینے والا انتقام لینے والا ہلاک کرنے والا سخت تر ذلت دینے والا تاخیر کرنے والا منع کرنے والا قبض کرنے والا ضرر پہنچانے والا برسی طاقت اور سخت چنگل والا۔ ترجمہ اس کی گرفت کرا سے ذلیل کر اور اے ہلاک کر دے۔

کے ٹکڑے پر لکھ کر کشتی کے پندرہ میں چکا دے وہ کشتی اس زور سے پہلے کی کہ یا تو ڈولے گی یا ڈوب جائے گی ٹوٹ جائے گی۔

کشتی۔ جہاز کی | اس آیت کو ایک سرخ ٹھیکہ ہی پر لکھ کر جہاز میں رکھ دے تو اس کو کوئی ضرر نہ پہنچے اور صحیح و سالم حفاظت کا عمل حاصل پر پہنچے گا۔ آیت یہ ہے۔ اِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا لِّی جِبْنَ اَوْرِیہِ آیت وَاِذَا قِیلَ لَهُمُ

اَتَقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْکُمْ وَ مَا خَلْفَکُمْ فَذَلٰلِیْ مُبِیْنٌ تک نرا غی رزق کے واسطے سے ۳ بار پڑھ کر دنا کرے قبول ہو گی۔ اور پھر یہ الفاظ کہے سُجَّانَ الْمُقْرَبِ عَنْ کُلِّ مَدِیُوْنٍ سُجَّانَ الْمُیَسْرِ بِکُلِّ مَعْسُوْرٍ سُجَّانَ الْعَالِمِ بِکُلِّ مُکْنُوْنٍ سُجَّانَ مَنْ جَعَلَ هٰذِیْنِ بَیْنَ الْکَافِ وَالْثَوْنِ سُجَّانَ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَکُنْ فِیْکُوْنُ اَخْرِسُوْرَتِ تَک ۳ بار سُجَّانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ اَخْرِسْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ نَسْتَعِیْنُ تَک پھر دعا مانگے فوراً قبول ہو گی اور یہ کہے یا معاوی یا المفضلین اور ۳ بار لاھادی غیوْرک اھو نا القیر اھو المستقیم میرا کالذین انعمت علیہم اللھم اجعلنی من الذین انعمت علیہم و ملائکتہم اسرار اسمائک یا رب یا رحمن یا رحیم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین آمین یا مبین، بار اللھم سخر لی الملک و الملکوت لا الھ الا انت یا ذا الجلال و الاکرام یا حی یا قیوْم بِکَ اسْتَغِیْثُ یا مُغِیْثُ اغْثِنِی ۴ بار پھر اپنی حاجت مانگے اور دعا کرے اسی رتت قبول ہو گی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَ نَبِیِّکَ الْمَکْرَمِ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰھُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَنْ تَفْعَلَ بِنِیْ مَا اَنْتَ اَفْعَلُ اِنَّکَ اَھْلُ النَّوْیِ وَاَھْلُ الْمُعْظَرِ وَیَقُوْلُوْنَ مَقِیْ هٰذَا لَوْ خُذَ۔ یُدْجِعُوْنَ تَک یہ آیت دشمن کے بلا وطن کرنے کے واسطے ہے جب اس کا اور اس کی ماں کا نام لے کر ایک ہزار مرتبہ پڑھی جائے تو وہ بھاگ جائے گا۔ وَ نَعِیْمٌ فِی الْقُبُوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنْ اِلَیْہِمْ یَسْئَلُوْنَ۔ فَمَدَّ اِلَیْہِمْ یَسْئَلُوْنَ تَک پڑھ کر کہے اِنْ کَانَتَ اِلَّا صِبْغَةً زَاہِدًا فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنا مُخْضَرُوْنَ۔

برائے ماضی | یہ آیت جنوں کے بادشاہ کے حاضر کرنے کے لئے سفید ہے یوں پڑھے۔ وَ لَقَدْ عَلِمْتَ الْجَنَّةُ اَلْہَمْدُ شَہ بنات | لَمُخْضَرُوْنَ وَ هٰذَا جَہَنَّمُ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ۔ اَصْلُوْہَا الْیَوْمَ بِمَا کُنْتُمْ تُکْفُرُوْنَ۔ اس آیت کو بین زدہ اور مرگی واسے کی پیشانی پر کھٹے سے فائدہ ہوتا ہے جو بینائی زبان میں بھی بات کرتا۔ الْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِہِمْ یُدْجِعُوْنَ تَک اَوْ کَلَّمْتَ فِیْ بَحْرِ لَحْنِیْ نَفْسُہُ مَرْجٍ مِنْ فَوْقِہَا سَحَابٌ تَا فَمَالًا مِنْ تُوْر۔

یہ آیت بھلے ہوئے آدمی کے بلائے کے لئے سورہ یس ازل سے شروع کر کے نما استطاخو اسفینا تک پڑھ کر اَوْ کَلَّمْتَ فِیْ بَحْرِ لَحْنِیْ اَخْرِ ایت تک ۳ بار پڑھنے کے بعد یہ پڑھے۔ اِنَّمَا عَلٰی رَجْعِہِ لِقَادُ ۳ بار یَوْمَ تُبْلٰی السَّرٰئِرُ فَمَالًا مِنْ تُوْر وَ لَا نَاصِرٌ ۳ بار حیرت حیرت اَلْعَصْفُوْر فِی الْقَفْصِ مَقْهُوْرٌ فَخْصُوْرٌ وَ مَنْ لَعِنْدَکَ تُنْکِنُ فِی الْخَلْقِ فَلَا یَقِیْلُوْنَ پھر یہی الفاظ کہے حیرت اَخْرِ تَک پھر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمِکَ بِجَاہِ نَبِیِّکَ وَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰھُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَنْ تَفْعَلَ حَاجَتِیْ وَ اَعْطِنِیْ طَلِبِیْ پھر دعا مانگے قبول ہو گی۔ وَ مَا عَلَمْنَاکَ السِّعْرَ وَ مَا یُنْبَغِیْ لَکَ اِنْ هٰذَا اِلَّا ذِکْرٌ وَ قُرْآنٌ مُّبِیْنٌ پھر یہی الفاظ کہے لِیُذَوْرَ مَنْ کَانَ حَیًّا تَا لِیُشْکُرُوْنَ۔

کس کو قبضہ میں | یہ آیت جانور اور آدمی کے لئے ہے جو قبضہ میں نہ آتا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُجَّانَ لَانِیْ کِی دُعا | الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا کُنَّا لَنَا مَقَرِّیْنِ مِنْ اَنْ نَّشَکُرَکَ عَلَیْہِمْ مِنَ السَّمَاءِ اَیُّهَا فَطَلْتُ

مانگے قبول ہوگی پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْعَظِیْمِ الْعَظِیْمِ ذَنْبِیْكَ الْمَكْرَمِ سَیِّدِیْ نَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلِّمْ اَنْ تَفْعَلَ مَا فِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلَ فِیْ مَا اَنَا اَهْلُہٗ اِنَّكَ اَهْلُ الثَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمُغْفِرَةِ پھر دعا مانگے قبول
ہوں۔ پھر دُضْرِبْ لَنَا مَثَلًا عَلَیْمٌ نَّکَ پھر پڑھے اَللّٰهُمَّ خَفِیْ عَنَّا ثِقَلِ الْاَوْثَامِ دُرْنَا قُنَا مَعِیْشَتَنَا الْبِزَارِ وَ
صِرَافِ عَنَّا شَرَّ دُشُوْا سِیْئِلِ وَ اِنْتَهَارِ دَاْعَتِنِیْ قَابِلًا مِّنَ النَّارِ وَاَبَاثِنَا دَاْمَہَا تَبَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے۔ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا اِنَا ذَا اَنْتُمْ
مِنْہُ تَوَدُّوْنَ اَخْرَجَکَ یُسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَخْرَجَکَ پھر دعا مانگے قبول ہوگا اور
یا رِیَّا هَادِیْ الْمُضِلِّیْنَ لَا هَادِیْ غَیْرُکَ اِذَا هَدٰی نَا الْقِرٰنَ اِنَّا الْمُسْتَغِیْمِیْنَ مِیْرَاطُ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ غَیْرِ الْمُغْضُوْبِ وَ
لَا الْقَاتِلِیْنَ اٰمِنِیْنَ بِاٰمِنِیْنَ، بار پھر کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِی الْمُلْکَ وَالْمُلْکُوْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ ۳ بار بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا مَغِیْثُ اِغْثِنِیْ ۳ بار پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳ بار یا مُجِیْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَ اَقْضِ حَاجَتِیْ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کہہ کر اور بار بار یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْعَظِیْمِ الْعَظِیْمِ ذَنْبِیْكَ الْمَكْرَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ مَا فِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلَ فِیْ مَا اَنَا اَهْلُہٗ اِنَّكَ اَهْلُ الثَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمُغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا
خَبْرَ الدُّنْیَا وَ الْعِلْمَ الْاٰخِرَةَ وَ تَبْعَلِیْنَا قَبْلَ الْمَمَاتِ لَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ یَا سَامِعَ
الدَّعْوٰتِ اَللّٰهُمَّ اَنْفِقْ لَنَا مِّنَ الْعِلْمِ فِی الْغُرَبَاتِ وَ مِّنَ الْعِلْمِ حِنْدًا اَشَدَّ وَ مِّنَ الشَّقَاوَةِ عِنْدَ الْخَاتِمَةِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ
وَسَلِّمْ دِیْنَنَا وَلَا تَسْلُبْ عِیْذَ الْتَرَعِ اِیْمَانِنَا وَلَا تَفْتِنَّا عِنْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ جْعَلْنِیْ مُکَثِّرًا اَلذِّکْرِ مُؤَدِّیًّا
بِحَقِّکَ ۴ جِیَّاؤُ عَلَیْکَ حَافِظًا وَ عِیْذًا لِّکَ رَاضِیًّا فِیْ کُلِّ خَالٍ عُنْکَ فَتَرْجِ نَفْسِیْ دَاکِثِفُ نَفْسِیْ وَ اَقْضِ حَاجَتِیْ یَا
تَاْفِی الْحَاجَاتِ وَ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مُجِیْبُ الدَّعْوٰتِ بِحَقِّ هٰذَا لَا اَسْتُوْدِکَ وَ اَغْفِرْ لِیْ ذِلَّوَالِدِیْ وَ لِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ
وَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوٰتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر دعا مانگے ضرور اسی
وقت قبول ہوگی۔ اکثر لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا ہے اور میں نے بھی بار بار مختلف مواقع پر یہ دعائیں
پڑھی ہیں اور اس کی برکت مجھ پر ظاہر ہوئی ہے یاد رہے یہ سب امور خلوس نیت پر منحصر ہیں حدیث میں ہے
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جیسے وہ مجھے اپنے ساتھ رکھے اور جیسے چاہے گمان

۱۔ ترجمہ اسے اللہ ملے کریم سے بدی کے بوجھ اور ہم کو نیکیوں کی روزی دے اور دور کریم سے رات کے دوسو سوں کے شر اور ہمارے والدین
کی گردنیں و درخ کے عذاب سے آزاد کر اپنی رحمت سے اے رحم الرحمن ۲۔ اے ترجمہ اے اللہ نصیب کریم کو خیر دنیا کی اور نعمت آخرت
کی اور توبہ قبول کر ہماری موت سے پہلے اور منت کر عذاب ہم پر موت کے بعد اور آسان کر ہم پر سکرات موت اے سننے والے اے سننے والے
آوازوں کے اے اللہ حفاظت کر ہماری علت سے اور ہماری شدت سے اور شقاوت کی بوقت خاتمہ اے اللہ سلامت رکھ ہم کو اور
ہمارے دین کو اے اللہ وقت نزع ہم سے ایمان سلب نہ کرنا اور بوقت موت فتنہ سے بچانا اے اللہ ہم کو اپنا زیادہ ذکر کرنے والا تیرے حق
ادا کرنے تیرے وعدے کی امید کرنے والا تیرے وعید سے ڈرنے والا ہر حال میں تجھ سے راضی رہنے والا بنادے کھول میرا رنج و غم اور
پوری کر میری حاجت اے پورا کرنے والے حاجات کے اور قبول کر میری دعا اے قبول کرنے والے دعاؤں کے بحق اس سورہ کے اور
اور بخش مجھے میرے والدین اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومنوں و مومنات کو بے شک تو سننے والا قریب ہے اور قبول کرنے
والا دعاؤں کا ہے اپنی رحمت سے اے رحم الرحمن۔

کرے۔ جب ضرورت پوری ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی پوری حمد کہے تمام محامد کے ساتھ جو قرآن شریف میں وارد ہیں جس شخص کو فریحی رزق کی ضرورت ہو یہ دعاء بار پڑھے، بعض بزرگان دین نے کہا ہے جو شخص اس پر مداومت کرے گا اللہ تعالیٰ رزق کے ستر دروازے اس پر کشادہ کر دے اگر اس دعا کے بعد بار سورۃ الفاتحہ سورہ واقعہ سورہ ملک سورہ الم نشرح اور سورۃ الفتر پڑھے تو جملہ مطلب حاصل ہوں اس سورت کے خواص شمار سے زیادہ ہیں اور ہر آیت کے عظیم خواص اور منافع ہیں۔

سلام قولاً من رب الرحیم کی ریاضت اور موکل کی تسخیر

ترکیب یہ ہے کہ اتوار کے دن سے روزے شروع کر کے چالیس روز سے پوری شرائط ریاضت سے رکھے اور روزانہ آیت مذکورہ چار سو بتائیں بار پڑھے۔ رات کو کم سوائے اور خلوت ہو کہ کسی کی آواز تک نہ آئے اور شب روزہ دن عود اور لبان جلائے کپڑے سفید اور پاک ہوں اور کم از کم تیسرے دن غسل کرے اور خوشبو لگائے اس قسم کو نماز صبح اور چاشت اور مغرب کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھے جب بیس دن گزر جائیں تو ایک موکل آ کر تجھ سے کہے گا۔ اے شخص تجھ کو بیس دن ایسی سخت مشقت اٹھانے کو کہنے اب تو اپنے آپ کو آرام دے اور اس قدر مال مجھ سے لیے اس کے کہنے کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا چاہیے کتنا ہی وہ کہے مگر گز قبول نہ کرے اور ذکر جاری رکھے جب چالیس دن پورے ہوں تو تیرا خلوت نماز نور سے معمور نظر آئے گا۔ اور درود یار پہ تجھ کو آیت سلام قولاً من رب الرحیم لکھی ہوئی دکھائی دے گی اس عرصہ میں اکثر اچھے اچھے خواب بھی دکھائی دیں گے اور ایک بادشاہ گھوڑے پر سوار جس کے گروا کو خلق کثیر ہوگی تیرے سامنے آئے گا۔ وہ بادشاہ السلام علیکم کہے گا تجھے اس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا چاہیے اس کے سلام کا جواب دے کر کہو جس طرح تم نے مجھ کو بزرگی دی ہے اللہ تم کو بزرگی دے اے بادشاہ میں تم سے ایک نشان مانگتا ہوں جس سے میں تم کو بوقت ضرورت بلا سکوں وہ تجھ سے عہد و پیمان لے کر ایک نشانی دے گا۔ اور عہد اس طرح کے ہوں گے جھوٹ نہ بولنا گناہ نہ کرنا وغیرہ وغیرہ پھر جو تیری حاجت ہوگی اس کو وہ پورا کرے گا عام اس سے کہ وہ کیسی ہی مشکل اور درد دراز کا معاملہ ہو قسم محولہ بالا یہ ہے۔ اس کو روزانہ تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ لَيْسَ فِي السَّمَوَاتِ ذَاتٌ ذَا فِي الْاَرْضِ عَمُرٌ ذَا فِي الْجِبَالِ مَدَامَاتٌ ذَا فِي الْبَحَارِ قَطَمَاتٌ ذَا فِي الْعُيُونِ لَحْكَاتٌ ذَا فِي النَّفْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ ذَا لَكَ شَاهِدَاتٌ ذَا فِي مَمْلَكَاتٍ مَّتَحَيَّرَاتٌ اَسْأَلُكَ بِتَسْخِيرِكَ كُلِّ شَيْءٍ اَنْ تَرْفِقَنِي لِمَا يُدْفِعُكَ دَانَتْ الْمُسْلِمَانِ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ اے اللہ نہیں ہے آسمانوں میں ذوات اور نہ زمین میں ذرے اور نہ پہاڑوں میں ڈھیلے اور نہ سمندروں میں قطرے اور نہ آنکھوں میں لفظ اور نہ نفوسوں میں خطے مگر وہ تیرے وجود پہ دلالت کرتے ہیں اور تیرا شاہدہ کراتے ہیں اور یہ سب تیرے ملک میں متحیر ہیں سوال کرتا ہوں میں تیری تسخیر کے طفیل یہ کہ مجھے توفیق دے اسی چیز کی جو میری رضامندی کا سبب کا ہو تو ہی مددگار ہے اور بھی پرہیزدہ ہے

سورہ یس کی دوسری دعا اور اس کے بہت سے فائدے

سورہ یس تا لا یُبْصِرُ ذُنُوبَہٗ مَرْتَبہ پڑھ کے یہ دعا پڑھے ۱۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا فِي سِتْرٍ ۴ وَسِتْرًا فِي مَخْلَقٍ ۴ اُخْفِي عَنِ اَعْيُنِ النَّاظِرِيْنَ وَتَلَوْبِ الْخَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا حَفِظْتَ الرُّوحَ فِي الْجَسَدِ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر مگر مہین تک پڑھ کے یہ الفاظ کہے ۲۔ اَللّٰهُمَّ اكْرِمْنِيْ بِقَضَائِ حَوَائِجِيْ ۳ بار دَاكِرْمَنِيْ بِطَاعَتِكَ ۶ بار یہاں اپنی ضرورت کا نام لے پھر ذَاكَ تَشْدِيْدُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ تک پڑھ کے ۴ مرتبہ اس کی تکرار کرے پھر سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ ثَمَرَاتِ الرَّحِيْمِ پڑھ کے ۱۹ مرتبہ پڑھ کر اس کی تکرار کرے پھر اسی طرح یہاں تک پڑھے ۲۔ عَلٰی اَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ اور کہے ۱۔ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ تَفْعَلَ لِيْ كَذَا وَكَذَا ۱۳ بار پڑھ کر اپنی ضرورت بیان کرے پھر اَذْكُرْ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے آخر سورہ تک پڑھ کے دعا مانگے قبول ہوگی عام اس سے کہ دینی ضرورت ہو یا دنیوی جانتا جاہلیہ سورہ یس شریف کے ساتھ ایام مقرر ہیں اور ماہوں سب سے علویہ پر بھی اس کی تقسیم ہے جس کو میں نے رضا وظیفہ لکھا ہے۔ اس کی تدرک و اودا اہل کو نہ دکھانا کیونکہ اللہ کا راز تران کہیم میں ہے۔ اور قرآن کریم کا راز سورہ فاتحہ اور سورہ یس میں ہے۔

اتوار کا وظیفہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - اَللّٰهُمَّ يَا مُجْرِي النِّيلِ وَمُسْعِدَ الْغَيْلِ ذَا الْقَلْبِ الْبَحْرِ لَبْنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَللّٰهُمَّ مَخْرُجِيْ مَا اُرِيْدُ اَنْتَ قَوْلٌ لِّمَا يَرِيْدُ اِلٰهِيْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَنْصُرَنِيْ مَا اُرِيْدُ يَا اَرْبِيْءُ يَا خَيْرَ نَاصِرٍ يَا خَيْرَ مُعِيْنٍ بِحَقِّ الْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَعِيْزِيْ عَلٰی كُلِّ اَمْرٍ بِقُدْرَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ مُحَمَّدٌ سُوْرَةُ يٰسَ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيْمُ وَبِحَقِّ مَنَّةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰسَ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيْمُ مُبِيْنٌ تَكْ پڑھے پھر کہے اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِيَّةِ بِعِزِّ اللّٰهِ وَرُسُوْلِهِ وَبُشُوْرِهِ وَجَهْدِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ الْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا حَلِيْ يَا قُدُّسُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا لَطِيْفُ يَا بَاقِيْ اَجِبْ يَا مُدَّتِّيْ اَسْأَلُكَ اَنْتَ يَا مُدَّ هِبْ اَجِبْ مُطِيْعًا بِحَقِّ الْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِحَقِّ اَلْحَمْدِ لِقُدُّسُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْقَآلِبِ عَلَيْكَ اَمْرٌ لَا اُجِدُّ وَبِحَقِّ لَبِّكَ طَيِّبٌ وَقَدْ جَاءَ الْحَقُّ وَنَاقَ الْبَاطِلُ آخِرَ آيَاتٍ تَكْ اَقْسَمْتُ

ترجمہ اے اللہ اے وہ ذات جس کا نور اس کے اسرار میں ہے اور اس کا راز اس کی مخلوق میں ہے، پوشیدہ کر مجھے دیکھنے والے کی نظر اور حاسدوں اور باغیوں کے دل سے جس طرح حفاظت کی تو نے روح کی جسم میں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ترجمہ اے اللہ اے جاری کرنے والے نیل کے اور باغیوں کے منکر کرنے والے اور دریا کے پھاڑنے والے بنی اسرائیل کیلئے اے اللہ منکر کر میرے لئے وہ چیز جس کا میں طالب ہوں۔

رجب بے شک تو کرنے والا ہے اس کو جس کا تو ارادہ کرے اے اللہ آسان کر میرے لئے وہ جو میں ارادہ رکھتا ہوں اے بہتر مددگار اے بہترین بحق الحمد للہ رب العالمین میری مدد کر ہر امر پر اپنی قدرت سے اے رحمن اے رحیم عزت سورہ یس اور عزت سید المرسلین و حبیب العالمین محمد مصطفیٰ قسم دیتا ہوں میں تم کو اے گرد و روحانیات اللہ اور رسول کی عزت کی اور نور ذات الہی کی اور بحق اسماء الہی اور بحق الحمد للہ رب العالمین اور بحق یا حییٰ یا قیوم یا کافی یا شافی یا لطیف یا باقی کہ قبول کرو اے روحانیات پوری اطاعت کے ساتھ بحق الحمد للہ رب العالمین اور بحق حمی قیوم اور بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے، قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روحانیات ملک مذہب بحق بادشاہ پاک کے جو کھولنے والا ہے ہر قمری دار کو پاک ہے را کرنے والا ہے ہر قیدی کا، پاک ہے، خوشی دینے والا ہے ہر غمیدہ کو، پاک ہے وہ جس نے سمندروں میں اور چشموں میں

عَلَيْكَ يَا دُيَايِيلُ وَالْمَلِكُ الْمَلِكُ يَحْيَى الْمَلِكُ الْمُعْبُودُ سُبْحَانَ الْمُتَنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُوبٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ بِكُلِّ مُسْجُونٍ
سُبْحَانَ الْمُتَنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَخْذُوبٍ سُبْحَانَ مَنْ أَجْرَى الْمَاءَ فِي الْبَحَارِ وَالْعُيُونِ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْبِ
سُبْحَانَ مَنْ إِذَا ارَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَمْ يَكُنْ فَيَكُونُ آمَنَّا بِكَ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي الْمَلِكُ رُذَقِيَايِيلُ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالنَّارَ لِابْرَاهِيمَ وَالْجِبَالَ لِدَاوُدَ وَالتَّوْبَاجِ وَالْحَيَّ وَالْأَرْسَ بِسُلَيْمَانَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالْجُودَ وَجَمِيعَ الْأَشْيَاءِ بِسَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي الْمَلِكُ رُذَقِيَايِيلُ بِسُؤَالِي
حَاجَتِي بِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ الرَّكَعِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ اسْمَائِكَ الْحُسْنَى يَا اللَّهُ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ يَا سَطِيحًا وَدَوْدَ
يَا ذَا الْكَرْسِيِّ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِي يَا مُعِيدُ يَا فَاعِلُ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ
رَبِّدُ مَا تَكُ الْتِي قَدْ رَأَتْ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الْتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا خِيَاثُ الْمُسْتَفِيزِينَ الْغَنِيِّ
سَ بَارِكْ كَرِمْ بِحَقِّ هَذِهِ - أَعْنِي هَذِهِ فِي هَذَا لَا الشَّاعِرِ وَتَعْنِي حَاجَتِي يَا اللَّهُ يَا خِيَاثُ الْمُسْتَفِيزِينَ الْغَنِيِّ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
يَرْحَمُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي الْمَلِكُ رُذَقِيَايِيلُ قَدْ شَقَقَهَا حَتَّى يُجِيبُوا نَهْمَ لَحَبِ اللَّهِ وَالَّذِينَ
أَمَرُوا شَدْحًا بِدَعْوَتِهِمْ وَيَجِيبُوا كَلَّا لَا تَطِعُهُ وَتُجَدُّ رَاثِرَبُ -

پیر کے دن کا وظیفہ
وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَنْحَابُ الْقَرْيَةِ - الْبَلَدُ الْمُبِينُ نَمَّكَ پُرْجُورِ دَعَا پُرْجُورِ

أَسْأَلُكَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا رُؤُفُ يَا عَظُوفُ يَا جَبِلُ يَا جَوَادُ أَجِبْ يَا
جَبْرَائِيلُ وَأَنْتَ يَا مَرْفَعُ سَمِيعًا مُطِيعًا بِحَقِّ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَبِحَقِّ الرَّؤُفِ الْعُظُوفِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ
أَمْرًا هَوْدَجُ مُهْطِيلُ وَتَقْدَامُنَا إِلَى مَا خِيلُوا مِنْ عَمَلٍ فَعَلْنَاهُ هَبَا وَمُتَشَوُّرًا اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي الْمَلِكُ هَاطِيَايِيلُ
وَمُرْكَا بَقَضَاءِ حَاجَتِي سُبْحَانَ الْمُتَنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُوبٍ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ بِكُلِّ مُسْجُونٍ سُبْحَانَ الْمُفْرِجِ عَنْ كُلِّ
مَخْذُوبٍ سُبْحَانَ مَنْ أَجْرَى الْمَاءَ فِي الْبَحَارِ وَالْعُيُونِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْبِ سُبْحَانَ

پانی چلایا پاک ہے وہ جس کے خزانے میں کن ہے پاک ہے وہ ذات جس وقت ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے اس سے ہوا اور وہ ہوجاتی
ہے اسے سحر کر میرے لئے روتیائیل موکل کو بھیجا کہ سحر کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ کے لئے اور آگ کو حضرت ابراہیم کے لئے اور پہاڑوں
کو حضرت داؤد کے لئے اور ہوا اور جنات اور انسانوں تو حضرت سلیمان کے لئے اور چاند سورج اور ستاروں اور تمام چیزوں کو حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے سحر کر میرے روتیائیل موکل کو میرا جو پوری کرے حاجت میری بحق اسم اعظم اور
بحق اسماء حسنی کے، اے اللہ اے سریع اے قریب اے مجیب اے کشادہ کرنے والے، اے عرش مجید والے، اے زندہ کرنے والے اے
اعادہ کرنے والے اے جو چاہے وہ کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری نور ذات کے طفیل جو ارکان عرش میں بھرا ہوا ہے اور
تیری قدرت کے ساتھ جو مقرر کی ہے

ترجمہ اور تمام خلق پر تیری رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے، اے فریادرس فریادیوں کے میری فریاد کی کراہ اس وقت میرے اس
عمل پر میری مدد کرا اور میری حاجت پوری کر، اے فریادرس فریادیوں کے غنی کر مجھے اے رحمن و رحیم اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے
سحر کر میرے لئے تمام فرشتے جو محبت رکھتے ہیں مثل محبت اللہ کے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ کی، جو دوست
رکھتے ہیں اس کو اور وہ دوست رکھتے ہیں اس کو ہر گز اطاعت نہ کرا کے غیری اور سجدہ کرا اور قرب حاصل کر باقی درودوں کے معنی قریب
ہی قریب ہیں جو پہلے لکھے گئے ہیں۔

مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَخْرَجَكَ اللَّهُمَّ أَلْقِ مِجَنَّتِي فِي قَلْبِ عَبْدِكَ خَادِمِ السُّورَةِ وَسَخِّرْهُ لِي كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَالنَّارَ لِبْرَاهِيمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ وَالْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَالزَّيْلَ وَالشَّيَاطِينَ لِسُلَيْمَانَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَكَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَجَمِيعَ الْأَشْيَاءِ السَّيِّئَاتِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي بِقِفِّي حَاجَتِي مُطِيعًا خَاصًّا بِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ اسْمَائِكَ الْحُسْنَى يَا اللَّهُ سَرِيعُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا بَاسِطُ يَدَاوُدَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا فَاعِلُ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِزُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَكَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا إِلَهًا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنِنِي بِمَرْتَبَةِ ۳ عَنِّي عَلَى عَمَلِي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَاقْضِ حَاجَتِي يَا اللَّهُ هُوَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَلْقِ مِجَنَّتِي فِي قَلْبِ خَادِمِ السُّورَةِ يُجِيبُوا نَهْمُ كُتُبِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ كَلَّا تُطْعَمُوا وَاسْجُدُوا وَاقْتَرِبُوا -

منگل کا وظیفہ

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ مِنْ الْكَلْبِ مِثْلُكَ يَا مَلِكُ يَوْمَ الدِّينِ يَا مَقْلَبَ الْقُلُوبِ أَجِبْ وَاقْضِ سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ مَقْلَبِ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرًا طَائِلًا وَبِحَقِّ تَهْطِيلِ فَإِذَا جَاءَ وَغَدُ رُبِّي جَعَلًا دَكَاةً وَكَانَ وَغَدُ رُبِّي حَقًّا أَتَسْمَعُ عَلَيْكَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرًا لَا يَبِي تَحْزِرُ الْأَجْمَرُ وَبِحَقِّ كَطْلَبُوسٍ سُبْحَانَ الْمُفَرَّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ مَنْ أَجْرَى الْبَحَارَاتِ الْعُيُونِ سُبْحَانَ مَنْ خَدَّائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنَّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَخْرَجَكَ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَالنَّارَ لِبْرَاهِيمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ وَالْجَنِّ وَالْإِنْسِ وَالزَّيْلَ وَالشَّيَاطِينَ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومَ وَجَمِيعَ الْأَشْيَاءِ السَّيِّئَاتِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ لَا يَأْتِي إِلَيَّ وَيَقْفِي حَاجَتِي وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ اسْمَائِكَ الْحُسْنَى يَا قَرِيبُ يَا بَاسِطُ يَدَاوُدَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا فَاعِلُ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِزُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَكَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا إِلَهًا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنِنِي بِمَرْتَبَةِ ۳ عَنِّي بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَلْقِ مِجَنَّتِي فِي قَلْبِ خَادِمِ هَذِهِ السُّورَةِ تَدْ شَفْعًا حَسْبًا يُجِيبُوا نَهْمُ كُتُبِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ كَلَّا لَا تُطْعَمُوا وَاسْجُدُوا وَاقْتَرِبُوا -

بدھ کا وظیفہ

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكَ فَاسْمَعُونِ مِنْ صَلَاتِي مُبِينٍ تَكْ بِرُحْمَةِ رَبِّكَ يَا تَبَاكَ تَعْبُدُ وَتَبَاكَ تَسْتَعِينُ أَجِبْ بِحَقِّ السَّرِيعِ الْمُعْبُودِ وَبِحَقِّ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرًا لَا سَعْفَ وَبِحَقِّ فَهْطِيلِ قَالِ مُوسَى مَا جِئْتُكُمْ بِالشَّحْرِ آخِرَاتٍ تَكْ بِحَقِّ اللَّهِ الْعَظِيمِ أَتَسْمَعُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدُ عِزٍّ وَ سَمَمِيًّا يُبَلِّغُ وَبَرَقَانُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُعْبُودِ سُبْحَانَ الْمُتَنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُوبٍ سُبْحَانَ الْمُفَرَّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ مَنْ أَجْرَى الْمَاءَ فِي الْبَحَارِ وَالْعُيُونِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَدَّائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنَّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَخْرَجَكَ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَالنَّارَ لِبْرَاهِيمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ وَالْجَنِّ وَالزَّيْلَ وَالشَّيَاطِينَ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسُ

وَالْقَمَرِ وَجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ السَّابِقِينَ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُخْرِجَنِي خَادِمَ هَذَا السُّورَةِ تَوْقِيفِي حَاجَتِي
بِحَقِّ رِسْمِكَ الْعَظِيمِ يَا أَعْظَمَ يَا أَلَّهَ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ يَا بَاسِطَ يَا وَدُودَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِيَ
يَا مُعِيدَ يَا فَاعِلَ لِمَا يَرِيدُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبَقْدَرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا
عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيثَ أَغْنِيْ وَأَقْنِ حَاجَتِي فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ مُحِبُّ قُلُوبِ خَادِمِ هَذَا السُّورَةِ تَوْقِيفِي لَهُمْ كَلْبَ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدَّ حُبًّا إِلَهُ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ لَا تَطْعُدُ وَتُجِدُ وَأَقْرَبُ -

جمرات کا وظیفہ

وَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا الْوَعْدُ سَيَعُدُّ وَمُتَبِينَ تَمَكُّ بِرُحْمَةِ دَعَا پُرھے اللہ تعالیٰ
يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا لَطِيفُ يَا خَالِقُ يَا هَادِي أَجِبْ يَا إِبْرَاهِيمَ يَا شَاهِدُ
سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ إِنْ هَذَا الْقَرَأْتُ أَسْتَقِيمُ وَبِحَقِّ هَهُطِيلُ وَإِنَّمَا لِكِتَابِكَ عَزِيدُ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلُ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ أَجِبْ يَا خَادِمَ هَذَا السُّورَةِ تَوْقِيفِي حَاجَتِي
سُبْحَانَ الْمَنَفَسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُونٍ سُبْحَانَ الْمَفْرُجِ عَنْ كُلِّ مُخْزَرٍ سُبْحَانَ مَنْ أَجْرَى الْمَاءَ فِي الْبَحَارِ وَالْعُيُونِ سُبْحَانَ
مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَكَ كُنْ فَيَكُونُ آمَنَ تَمَكُّ بِرُحْمَةِ اللَّهِ
سَخَّرَ لِي خَادِمَ هَذَا السُّورَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَالنَّارَ لِإِبْرَاهِيمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ وَالْجَنَّةَ
وَالرَّيْسَ وَالشَّيَاطِينَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ
السَّابِقِينَ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُخْرِجَنِي خَادِمَ هَذَا السُّورَةِ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى
يَا أَلَّهَ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ يَا بَاسِطَ يَا وَدُودَ ۳ مَرَّتَهُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِيَ يَا مُعِيدَ يَا فَاعِلَ
لِمَا يَرِيدُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبَقْدَرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ
وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غَايَا الْمُشْتَغِيثِينَ أَغْنِيْ ۳ بَارٍ وَقْنِ حَاجَتِي يَا أَلَّهَ
يَا رَحِيمَ يَا رَحِيمَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ مُحِبُّ قُلُوبِ خَادِمِ هَذَا السُّورَةِ تَوْقِيفِي لَهُمْ كَلْبَ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدَّ حُبًّا إِلَهُ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ لَا تَطْعُدُ وَتُجِدُ وَأَقْرَبُ -

جمہ کا وظیفہ

وَأَعْبُدُنِي هَذَا وَفِي ۱ طُ مُسْتَقِيمٌ سَيَعُدُّ وَمُتَبِينَ تَمَكُّ بِرُحْمَةِ دَعَا پُرھے اللہ تعالیٰ
الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اللَّهُمَّ أَنْتَ أَسْأَلُكَ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا خَلَّامُ الْفِتُوبِ
يَا نُورُ يَا عَلِيُّ يَا لَطِيفُ يَا هَادِي أَنْ تُخْرِجَنِي خَادِمَ هَذَا السُّورَةِ أَجِبْ يَا أَبِيفُ سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ
فَلَيْكَ أَمْرٌ تَقْضَى وَبِحَقِّ جَهْلُ طَطِيلِ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ
جَهْلُ طَطِيلُ وَأَنْتَ يَا أَبِيفُ سُبْحَانَ الْمَنَفَسِ عَنْ كُلِّ مَذْيُونٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّورِ
سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَكَ كُنْ فَيَكُونُ آمَنَ تَمَكُّ بِرُحْمَةِ اللَّهِ سَخَّرَ لِي خَادِمَ هَذَا السُّورَةِ
كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ وَالْجَنَّةَ وَالرَّيْسَ وَالشَّيَاطِينَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ وَالْقَمَرُ وَجَمِيعِ الْأَشْيَاءِ السَّابِقِينَ صَلَّيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُخْرِجَنِي خَادِمَ هَذَا
السُّورَةِ الشَّوْكِفَةِ وَبِحَقِّ رِسْمِكَ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى يَا أَلَّهَ يَا سَرِيعَ يَا قَرِيبَ يَا مُجِيبَ

يَا بَاسِطُ يَادُودُ ۳ بَارِكْ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُجِيدِ يَا مُبْدِيُ يَوْمِ الْقِيَامِ يَا مُعِيدُ يَا فَعَالُ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الَّذِي مَلَكَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي وَتُخِّنْ حَاجَتِي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ اإِلَهَ صِدْقِ الْأَلْهَمَاءِ لَقَدْ مَجَّيْتُ فِي كُتُبِ خَادِمِ هَذِهِ السُّورَةِ لَا قَدْ شَفَعَهَا حَبَابُ يَحْيَى نَهْمُ كُتُبِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدَّ حُبًّا لِلَّهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ كَلَّا لَا تَطْلَعُ بِلَا أُسْجُدُ أَتُتْرِكُ -

سینچر کے دن کا وظیفہ | لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا آخِرَتِكَ پڑھ کے یہ دعا پڑھے غَيْرِ الْمَعْنُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الْفَالِينِ اَمِينُ يَا ظَاهِرُ يَا غَيْرُ الْمَعْنُوبِ يَا مُلْكُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُلْهِمُ يَا قَائِدُ يَا كَبِيرُ اُجِبْ يَا كُنْفِيَّ بِلِ دَانَتْ يَا مُيْمُونُ بِحَقِّ غَيْرِ الْمَعْنُوبِ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ قُدْرَتِكَ عِبَادِي الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَايِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهُ فَتَقَطَّعَ رَجْعُكَ خَطَطُ طِيلَ الْمُفْقَدِ نَزَقَ الْهَوْنُ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يُفَعِّلُونَ اُجِبْ يَا خَادِمُ هَذِهِ السُّورَةِ سُبْحَانَ الْمُتَّقِينَ عَنْ كُلِّ مَذْيَبٍ سُبْحَانَ الْمُنْتَلِينَ بِكُلِّ سَبْجَرٍ مِنْ أَجْرِي الْمَاءِ فِي الْحَارِ وَالْعَوْنِ سُبْحَانَ الْمُفْرَجِ عَنْ كُلِّ مُخْذَلٍ سُبْحَانَ مَنْ مَعْلُ خَزَائِنُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنَّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَمْ يَكُنْ فَيَكُونُ آخِرَتِكَ پڑھے پھر اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي خَادِمَ هَذِهِ السُّورَةِ لَا كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَالنَّارَ لِبَرِ اَصْلِيمَ وَالْحَدِيدَ لِدَاوُدَ وَالْجَنَّةَ لِأَدَمَ وَالْشَّيَاطِينَ وَالزَّيْبِ لِسُلَيْمَانَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْجُورَ وَجَمِيعَ الْأَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْ لِي كُنْفِيَّ بِلِ وَيَمِيمُونَ بِحَقِّ إِيْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى يَا اللَّهُ يَا سَرِيعُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا بَاسِطُ يَادُودُ ۳ بَارِكْ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمُجِيدِ يَا مُبْدِيُ يَوْمِ الْقِيَامِ يَا مُعِيدُ يَا فَعَالُ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الَّذِي مَلَكَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغْنِنِي وَتُخِّنْ حَاجَتِي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ اإِلَهَ صِدْقِ الْأَلْهَمَاءِ لَقَدْ مَجَّيْتُ فِي كُتُبِ خَادِمِ هَذِهِ السُّورَةِ لَا قَدْ شَفَعَهَا حَبَابُ يَحْيَى نَهْمُ كُتُبِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدَّ حُبًّا لِلَّهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ كَلَّا لَا تَطْلَعُ بِلَا أُسْجُدُ أَتُتْرِكُ اُجِبْ دُعَاؤِي بِحَقِّ سُورَةِ لَا يَنْتَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

ان سات دنوں کے وظیفہ کی قدر کرو جو تمہیں دیئے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہی راہ بناتا ہے اس کے بعد ملاحظہ ہو حصہ سوم جس میں اسرار توحید اور ایمان استطاعت نور یقین اور اسرار ارواح و ہر تفصیل

اقبال الدین احمد ترجمہ

(حصہ دوم ختم ہوا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شمس المعارف دو حصہ سوم

فصل ۲۲ اسماء حسنیٰ اور ان کے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسماء اور ناموں میں اپنے فضل و کرم عدل و تہر و رحمت و مغفرت کے اسرار و درہبیت کئے ہیں۔ جن کا اظہار ان اسماء کے ذریعہ اظہار ہوتا ہے یعنی یہ اسماء اسرار ہی کے مظہر ہیں۔ طالب جب کسی اسم کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت اس کے اسرار و رموز پر جلوہ گری کرتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت اور ہمنیت کا کمال علیٰ ہم نے اس کتاب سے پہلے پچاس کتابیں اسی علم کی تصنیف کی ہیں۔ معجز حقیقت یہ ہے کہ ان سب میں اس علم کا ایک حصہ ہی بیان ہو سکا ہے وہ جسے اس کے اہل اور عارف ہی سمجھ سکتے ہیں لیکن اس کتاب میں وہ طریقہ اور اشارات ہیں جو طالب کو مطلوب تک پہنچا سکتے ہیں۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ اسرار نا اہلوں سے محفوظ رکھے جائیں۔ بے شک وہ بڑا توفیق دینے والا اور فضل کرنے والا ہے۔

اسرار حسنیٰ کا پہلا طریقہ اور اس کے فائدے

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّحِیْمُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُہِیْمُنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ آخر سورہ حشر تک۔

ان اسماء میں توحید و اخلاص از دیاد ایمان اور حصول نوریتین کے اسرار پوشیدہ ملا ہیں۔ ان کے ذکر کو اعلیٰ مقامات حاصل ہوتے۔ اور دل زندہ ہوتا اور نیز اطاعت الہی کی جانب رغبت ہوتی ہے اور اس کی عنایتیں بندہ کو ملتی ہیں۔

تین اسماء

اَللّٰہ - رَبِّ - رَبِّ وہ اپنی غلو توں میں اس ذکر سے انس حاصل کرتے اور اللہ تعالیٰ کے لاسوتی انوار اور ربوبی عظمت سے مدد لیتے تھے اور یہ امداد ان میں انتہائی عجز و انکساری اللہ کے حضور پیدا کرتی ذکر لا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اہل سلوک کا افضل ترین ذکر ہے۔ جو شخص یہ ذکر کرتا ہے اس پر خاص برکت نازل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر بھلائی اس کو دیتا اور ہر برائی سے اس کو بچاتا ہے۔ جو شخص بہت موٹا ہو گیا ہو اور حرکت سے معذور ہو۔

موٹاپا دور

اس ذکر سے اپنے بدن میں کمی اور ہلکا پن محسوس کرے گا اور جوان تینوں ناسوں کو ذہ ذر ذہ کے مربع میں کریمو الا ذکر جب کہ آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو رکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ ایمان و یقین و اخلاص میں اضافہ ہوگا۔

بیمار کا علاج اور جہات سے حفاظت

جس کو جن سلسلے ہوں وہ اسے اپنے پاس رکھے تو جن حمل جائیں اور بیمار فوراً اتر جائے گا۔ اگر مرنے کی تمنیٰ پر کندہ کریں اور پانی سے دھو کر نہیں تو بہت جلد آرام ہو۔

قبوریت دعا کا مؤثر عمل

دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ان تینوں اسماء کے طفیل میں ایک گھنٹہ تک اس طرح سے دعا کرے

یا اللہ یا اللہ یا رب تو عظیم انوار اس پر ظاہر ہوں گے اور اس کے دل کو عجب کام مل جائے گی اور ہر دینی

اور دنیاوی و عاقبول ہوگی اور کوئی شخص ان کے اعداد کا مربع چارہ ڈر بنا کر ساڑھے تین ماشہ سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اللہ تعالیٰ سے حضور سے رعب و عظمت اس کو مرحمت ہو اور اس کا باطن جلال الہی سے روشن ہوگا۔

غیب کی اطلاع اگر روزہ دار شب بیداری کرتے ہوئے اسم اللہ کا ذکر بنے۔ تو غیبی امور اس پر منکشف ہوں اور مقربین میں داخل ہو۔ جاننا چاہیے ہر اسم الہی کے ذکر اور وضع میں کئی مرحلے ہیں۔ پہلا مرحلہ یہ ہے کہ اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کیا جائے اور انہیں اعداد کو حروف میں ضرب دے کر لکھا جائے۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ اسم کے اعداد کو انہیں میں ضرب دے کر ذکر کیا جائے۔ اور اسی طرح لکھا جائے اور تیسرا مرحلہ یہ کہ اسم اور تمام اسماء الہی کو ایک گھنٹہ تک ذکر کرے۔ مگر ان میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ بغیر کمی و بیشی۔

اسم رحمن و رحیم یہ دو نام رَحْمٰن و رَحِیْم بہت بڑے ہیں۔ ان کے اعداد سے اسرار رحمت دونوں پر نازل ہوتے ہیں۔ جس کے اسرار کسی کا دل سمجھتا ہو اور نرم نہ ہوتا ہو وہ ان کا ذکر کرے۔ خدا تعالیٰ اس کے دل کو نرمی میں بدل کر دے گا اور اس کا دل اطاعت و عبادت الہی کی طرف متوجہ ہوگا۔ جو شخص کسی ظالم کے سامنے ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس ظالم کا دل نرم کر دے گا۔ اور اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ذکر کو بھلائی ملے گی۔

برائے ان دونوں اسماء رحمن و رحیم کے حروف کو بقاعدہ تکسیر مربع آٹھ ضرب آٹھ میں جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر محبت اپنے پاس رکھے تو جو اس کو دیکھے گا۔ اس کی محبت کا دم بھرے۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد ایک مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر سات راتیں اس انگوٹھی کو ستاروں کے سایہ میں رکھے۔ اور پانچ سو چھتیس (۵۳۶) مرتبہ ان دونوں اسماء کا ذکر کرے یہ انگوٹھی بہن لے تو جو شخص اس کو دیکھے گا اللہ اس کی محبت اس شخص کے دل میں ڈال دے گا۔

اسم قدوس اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ یہ دونوں اسم بہت عظیم ہیں جس شخص کی لوگ قدر و منزلت نہ کرتے ہوں اور وہ لوگوں میں مشہور کے خراس بھی نہ ہوں تو ان اسماء کی برکت سے اس کی عزت ہوگی۔ اور خود اس کے قلب کا رنگ دور ہوگا۔

خوش حال اگر اسم مَلِک کے اعداد چار ضرب چار میں لکھ کر پیر کے روز قمر کی ساعت میں جبکہ قمر نحوست سے خالی ہو۔ رہنے کا عمل عقیق پر کندہ کر کے انگوٹھی بنا کر پہنے تو ہمیشہ خوش حال رہے گا۔ اگر حاکم ایسا کرے حکومت اس کی قائم ہے اور فوج مطیع ہو۔

جراسم قُدُّوْس کا ذکر بنے گا۔ اُس کے قلب سے وسوسے دور ہو کر اس کا ظاہر و باطن پاک ہو جائے گا۔ اور ہر فتنہ فساد سے محفوظ رہے گا۔

سفر و حضر اسم اَلْسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ اس شخص کے لئے مناسب ہے۔ جس پر کسی کا رعب و ڈر غالب ہو۔ خصوصاً عصر انور و مسافر میں امان کے لئے ان اسماء کے ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر خوفناک موقع سے سفر و حضر میں محفوظ رکھتا ہے۔

مال کی حفاظت جو شخص اَلْسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ کے حروف کو آٹھ در آٹھ کے مربع میں لکھ کے مال تجارت میں رکھے تو چوری غرق اور آگ سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس مربع کو غلہ میں رکھے تو بے اندازہ برکت ہو اور مال تلف ہونے سے محفوظ رہے۔

عزت و مرتبہ حاصل اسم عزیز بھی بڑا جلیل القدر اسم ہے جسے دشمنوں نے ذلیل کر دیا ہو اس کے لئے بہت مفید ہے کرنے کا طریقہ کسی وجہ سے کسی بڑے شخص کی عزت و دولت میں فرق آگیا ہو اور وہ اس اسم کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ دولت اور عزت اس کی عطا کرے گا اور پھر کوئی شخص اس کو بُرائی نہ پہنچا سکے گا۔ اور جو شخص اس اسم کے ذکر کی پابندی کرے گا اس کا نفس شریف بن جائے گا۔ اس کی قدر بڑھے گی۔ اور دشمن اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکیں گے۔

ظاہری و باطنی دشمن پر غلبہ دشمن دو قسم کے ہیں ایک وہ جو تیری صورت دیکھتے ہی بچھ سے عداوت کرے۔ جیسے درندہ

اور تمام موزی جانور۔ درادشس وہ ہے جو زبان میں محبت مگر دل میں عداوت پوشیدہ رکھے۔ اور یہ دشمن حاسد انسان ہیں اور ایک دشمن معنوی بھی ہے۔ یعنی تیرا نفس جو کوئی شخص اس اسم پر مداومت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ان دشمنوں کے شر سے بچاتا ہے۔ اگر اسم عزیز کے ادا اور حروف چار در چار مربع کر کے بلور کی تختی پر کندہ کرے اور انسان یا حیوان کی گردن میں لٹکائے تو اللہ ان کی عمر دراز کرے اور برکت دے۔

ظالم ہلاک اور دشمن مغلوب | جب نام اور شکوئیہ دونوں بہت عظیم اسم ہیں۔ ان کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ بڑے سرکشوں سے محفوظ رکھتا ہے اور ان کا مسخر کر دیتا ہے۔ اگر ان دونوں کے اعداد دوسے کی تختی پر جب کہ مربع نمونہ سے بری ہو اور قمر سے متصل ہو۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو ظالم اس کو دیکھے اس سے محبت کرے گا اور اس کا دم بھرے گا۔

اگر نصف رات کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر ان اسم کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے پھر کسی ظالم کے لئے بدعا کرے تو فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ بشرطیکہ وہ ظالم ہو لیکن معافی اور درگزر بہتر ہے جس کا عظیم اجر ہے۔

ہر حاجت میں مفید | الخالق الباری المصنوع ہر کام کے لئے مفید ہیں۔ اگر اسم قدوس کے ساتھ اسم خالق ملا جائے۔ تو دفع میں مفید | دوسرا اس کے لئے عجیب و غریب تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔ باقی اسم کے خواص بھی ایسے ہی مفید ہیں جو اس پوری کتاب میں جا بجا ہم نے لکھے ہیں۔

اسماء حسنی کی شرح

اسم "اللہ" اسم اعظم اور بہت قابل قدر ذکر ہے جو شخص نصف شب میں دو رکعت نفل ادا کر کے ۶۶ بار اللہ کا ذکر کرے بشرطیکہ روزہ دار یا نیت کرنے والا بھی ہو۔ تو اس پر مؤکل اسم اللہ کے کہنا سبیل جو سردار مؤکلوں کا ہے نازل ہوگا۔ اور یہ مؤکل ۶۶ مؤکلوں کی صفوں کا حاکم ہے۔ اور چار مؤکل جو اس کے تحت ہیں ان میں سے ہر ایک کے تحت ۶۶ مؤکل ہیں جب ذاکر خلوت میں اسم اللہ کا ذکر کرتا ہے تو یہ مؤکل حاضر ہوتا ہے اور حاضری سے پہلے یہ مؤکل سجدہ کر کے اللہ کے حضور میں اس طرح اجازت چاہتا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا وَاحِدًا يَا اللَّهُ يَا أَحَدًا يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلِّ يَا اللَّهُ يَا بَاقِيَ يَا اللَّهُ يَا قَدِيمًا يَا اللَّهُ يَا قَدِيمًا يَا اللَّهُ يَا رَبَّ يَا اللَّهُ يَا شَكُورًا يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ اللَّهُ اسْأَلُكَ -

يَا أَحَدِيَّتَكَ وَخَمْدِيَّتَكَ وَنَعُوْثُ رَبُّوْبِيَّتَكَ اِنْ عَبْدًا مِنْ عِبِيدَانِ قَدْ شَادَكَنَا فِي التَّسْبِيْحِ وَالتَّقْدِيْسِ وَالْاَمْرَامِكِ فَاِنْ اَمَرْنَا بِالْاَنْزَالِ اِلَيْهِ فَبَارِدَتِكَ -

تو اللہ تعالیٰ اس مؤکل سے فرماتا ہے جا میرے بندے کی حاجت پوری کر۔ کیونکہ وہ بشمول اسم اعظم دعا کر رہا ہے۔ پھر وہ مؤکل اپنے ہمراہیوں سمیت ذاکر کے پاس آتا اور کہتا ہے اے نیک بندے اللہ کا ذکر کرنا رہ یہ شخص اپنے منہ سے انوار نکلتے دیکھتا ہے اور اطمینان و سکون اس کو حاصل ہوتا ہے۔ پھر وہ مؤکل اس سے کہتا ہے تو نے بشمول اسم اعظم اللہ کو یاد کیا۔ ہم اس اسم کے خادم ہیں۔ کہو تیرا کیا ارادہ ہے۔ اس پر ذاکر کو کہنا چاہیے میں تم کو اللہ کے واسطے اپنی اطاعت بکھلا رہا ہوں۔ وہ کہے گا تجھے ہمیشہ اپنا جسم اور کپڑے پاک رکھنا چاہیے۔ اور ہر مہینے تین روزے۔ تیرھویں چودھویں پندرھویں کو رکھنا۔ مہال چیز سے افطار کرنا۔ اس اسم کو اس کے انداز کے موافق پڑھنا لازم ہے اگر ایسا کرتا رہا۔ تو ہم تیرے بھائی ہیں۔

اے اللہ میں تیری یکتائی و بے نیازی و ربوبیت کی شانوں کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے ایک نے ہم کو تسبیح اور تقدیس میں شامل کیا۔ اور حکم تیرا ہی ہے اگر تو حکم کرے ہم کو اس پر نازل کا تو تیرا ارادہ ہو۔

اس کے بعد تمام مؤکلوں کا سردار بعد عہد اور مصافحہ رخصت ہو گا اور جب اس سے کسی کام کو کہے گا وہ فوراً بجالا دے گا۔
 اسم رحمن کا | اللہ الرحمن بڑا بزرگ اسم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے قل ادعوا اللہ اذ ادعوا الرحمن ایاماً تدعوا للہ
 مؤکل اور نواد | الاسماء الحسنی۔ اسم رحمن کا مؤکل زریا ہے جس کے تحت پانچ سو ہیں جن میں ہر ایک ۲۶۸ سفوں کا
 حاکم ہے اور ہر صف ۲۶۸ مؤکل ہیں جس وقت ذکر اس کا ذکر کرتا ہے تو اس کا خادم یعنی مؤکل اپنے سر سے تاج اتار کر اللہ
 تعالیٰ کے حضور میں سجدہ کر کے عرض کرتا ہے یا من یتعلم ما هو ان عبداً شاکراً فی النبیغ بائیک پھر یہ مؤکل اپنے مال سے
 ملاقات کرتا ہے اور رحمت اور قبولیت کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں۔ ان دونوں اسماء شریفہ کی یہ دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ مَرَجَمَتِ الْمَوْجُوْدَاتِ بِالْحَیَاةِ الْاَزَلِیَّةِ وَ اَظْهَرْتَ اَسْرَارَهَا فِیْ قُلُوْبِ
 اَشْخَابِهَا بِالْعَطَا یَا السِّرَّ مَدِیَّتِ وَ اَثْبَتَ ذُرَّیَّتَهَا فِیْ اَهْوَاِهَا بِالْاَزَادَةِ الْاَبَدِیَّةِ لَکِی تَصْهَرُ بِوَاسِطَتِهَا بِسَرِّ
 الْاِرَادَةِ وَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ لِتَرْبِیَةِ الرَّحْمَاءِ وَ اَنْتَ اَمْتَوِیْ اَمْرٌ مِّنْ فِی الْاَرْضِ وَ مَنْ فِی السَّمَاءِ وَ اَنْتَ الْكَاشِفُ حُضْرٍ مِّنْ
 تَمَسَّکَ بِکَ فِی الْبَاسَادِ وَ الْضُرُوْا اِلَی الْمَجِیْبِ لِمَنْ دَعَاکَ مِنْ حَمِیْمٍ قَلْبِهِ وَ اُنْیْسِهِ فِی اللَّیْلِ اَلْظُلْمَاءِ وَ اَنْتَ الْقَائِمُ الْقَادِرُ
 عَلٰی قَضَائِ حَوَائِجِ الدَّاهِبِیْنَ اِلَیْکَ الْقَائِدِیْنَ اِلَیْکَ فِی الشَّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ بِسُلْکِ بِنُوْرٍ اَعْلٰی وَ عِزِّکَ الْاَسْنٰی وَ
 تَائِیْدِکَ لِاَهْلِ الْاِحَاظَةِ وَ الْاِحْتِلَاکِ وَ صَوْرَتِ النَّاْقُوسِ الْاَعْظَمِ الْاَکْبَرِ الَّذِیْ هُوَ مِیْنَتُکَ فِی مَقَامِ الْاِحْتِلَاکِ اَنْ
 تُزِلَّی عَنْ قَلْبِیْ اَمَّا رَصْرَبُ بِلَدِیْ وَ اَنْ تُبَدِّلَ لِرُوْحِیْ وَ قَلْبِیْ عَرْشَ بَلْقِیْسَ الَّذِیْ هُوَ شَرُّ الطَّبَعِ الْخَنِیْصِ اَنْ
 تُجْذِبْنِیْ بِزُوْرِکَ اَلتَّامِ وَ تُفْضِلَکَ الْعَالَمِ لَا تَخْلُصْ مِنْ بَیْنِ الْاَنَامِ وَ اُجْذِبْ اِلَیْکَ مِنْ اَتْرَ شَهْوَاتِ الطَّبَعِ وَ مِنْ ظُلُمَاتِ
 شَوْءِ الْمَضْمَرِ یَا مَنْ لَّدَ الْعِظَمَةِ وَ الْکِبَرِ یَا وَ الْجَلَالَ وَ الْبَهَاءِ اَسْأَلُکَ بِعِزَّتِکَ الْمُنِیْعِ وَ اَسْأَلُکَ بِکِبَرِکَ الْعِظَمَةِ
 سَخِیْلِ مِنْ سَرَادِقَاتِ حُزْرِکَ وَ حِفْظِ الْاِیْجَاءِ مِنْ حَمَیْمَةِ حَصِیْکَ وَ رِعَایَةِ شَامِلَةٍ مِنْ حَرِیْمِ حَرَمِکَ وَ کَشْفِ
 جَمَاکَ وَ رَحْمَةِ نَازِلَةٍ مِنْ عَالَمِ قُدْسِکَ وَ عِزِّهَا بِکَ تَغْنِیْنِیْ عَنْ سَوَالِکَ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ نَازِلَةٍ تَعْبِیْ وَ تَطْهِّرْ
 بِهَا اَشْجَاعِی وَ تَوْصِیْهَا فِی کُلِّ صَبَاحٍ بِخَیْرِ صَلَاحٍ وَ اَلْتَّجَارِ وَ تُزِلَّی بِصَافِیْ لُفْهِکَ وَ مَنَافِیْ فَضْلِکَ عَنْ وَجْهِ ظُلْمَةٍ
 حِجَابٍ لَنْ تَرَانِیْ عِنْدَ نَزْوِلِ اٰیَةٍ لَنْ وَ یَجْوِیْعُ اٰیَةٍ مِّنْ فِی السَّمَوَاتِ فِی لَبِّ تَجِیْدِکَ مِثْنُ ثَبَتٍ فِی الْمُنَاجَاتِ وَ اَجْعَلْنِیْ

لے کہہ دو اللہ کو پکارو یا رحمان کو جس کو پکارو۔ اُس کے تمام نام اچھے ہیں۔

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے رحمان تو نے تمام موجودات پر یہ حیات ازلیہ رحمت کی اور تمام موجودات اسرار و ان حضرات کے قلوب
 میں یہ علمائے سرمدی ظاہر کیا ہے اور اس کے ذریعے اُن کے کردار میں اپنے ابدی ارادے میں رجحان دکھایا ہے۔ تاکہ اُن کے ذریعے
 راز ارادہ ظاہر ہو تو رحمان ہے تربیت رحیموں کا اور متولی ہے زمین آسمانوں کے کام کا اور ولی کہنے والا ہے۔ اس شخص کی تکالیف کا
 جو خون اور تلخی میں نہجہ کو اندھیری رات میں یاد کرے تو آمادہ اور قادر ہے ان لوگوں کی حاجت روائی پر جو تیری جانب متوجہ ہوتے اور
 تھکے و آرام میں ہکارتے ہیں سوال کرتا ہوں میں تیرے نور اعلیٰ اور عزت بلند کے ساتھ برائے اہل اعلاہ اجلا و ناقوس بزرگ کی آواز سے
 جو تیرا نامن ہے مقام انجلا میں دور فرما میرے دل سے آثار شیطانی خطرات اور بدل دے میری روح اور قلب کے لئے عرش بلقیس کا جو
 راز ہے طبع خیس کا اور جذب کرے مجھ کو اپنے نور کامل اور فضل عام میں تاکہ تمام مخلوق سے الگ ہو کر طبیعت کی شہوت کے اثر اور دل کی
 غمشت کے اندھیروں سے نجات ملے۔ اے وہ ذات جس کے لئے عظمت کبریائی جلال اور عظمیٰ ہے سوال کرتا ہوں زمین عزت بزرگ کے ذریعے
 تیرے نام باریک کے اثر سے اس عصمت کا جو تیرے حفاظت کے پردوں سے ظاہر ہو اور حفاظت الہام کا جو تیری حمایت کے قلعہ میں ہے راز

بَفَيْضٍ فَضْلِكَ دُرُودِ عَطْفِكَ إِلَيْكَ نَاطِرًا وَبَفَضْلِكَ قَادِرًا وَفِي سَبِيلِ وَجْهِكَ مَنْشُورًا دُنَا حِرَايَا مِنْ لَدُنَا لِعِزِّ وَابْتِهَاجِ
وَالشَّاءِ وَالْعَطَاءِ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ جو شخص آدھی رات کو یہ دعا پڑھے اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں۔

اسم رحیم کے مؤکل کی | التَّحِيَّةُ۔ یہ بہت بڑا اسم ہے اس میں بہت اسرار ہیں۔ اس کے اعداد کا مؤکل غز مباحیل ہے جس
تسبیح اور اس کے اسرار کے نعمت پیرا فسر ہیں اور ہر افسر کے تحت ۵۸۰ سفیں ہیں اور ہر سمت میں ۵۸۰ مؤکل ہیں اس
اسم کے ذاکر پر اس کے مؤکل نازل ہوتے ہیں اور تمام مخلوق کے دل اس ذاکر کی جانب مائل ہوتے ہیں۔ کل روحیں میکائیل
کے متعلق ہیں۔ اس کی قدر کرو۔ یہ آخرت کا سامان ہے یہ دنیا کے فانی آخرت کے مقابلہ میں بیچ ہے اگر ان اسماء سے دنیا دار
فائدے حاصل کئے تو گویا ایک رتی کی تہائی پر راضی ہو گئے۔ ان اسماء الہی پر تصرف اولیاء کاملین کو ہے وہ جس کو ملتے ہیں
اس سے عہد لیتے ہیں کہ نااہل کو نہ بتلایا جائے۔ وراسل اللہ ہی دینے والا ہے۔ اسم الرحیم کی دعا یہ ہے۔

يَا رَحِيمُ أَنْتَ رَاحِمُ الْكَوَانِ وَأَنْتَ السُّلْطَانُ فِي كُلِّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ وَأَنْتَ الْمَفِيضُ بِعَنَائِكَ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَأَنْتَ النَّصِيرُ بِنُصْرَتِكَ الْوَاحِدِيَّةِ لِمَنْ تَأْهَلُ إِلَى الذَّهَابِ إِلَيْكَ فِي الْعُقْبَى وَالسَّاهِرَةِ وَأَنْتَ الرَّحِيمُ الرَّؤُوفُ
الَّذِي أَنْزَلْتَ الْقُوَّةَ وَالْإِمْتِنَانَ ذُو الْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالْقُدْرَةَ الْفَاهِرَةَ أَسْأَلُكَ بِسِرِّكَ الْخَفِيِّ الْمُبْطِنِ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَبِعَنَائِكَ السَّابِرِيَّةِ فِي أَسْرَارِ السِّرِّ وَالْجَهْرِ وَبِمَا أَدْعُكَ مِنْ الْأَلْطَافِ الْإِلَهِيَّةِ فِي النَّصْرِ وَالذَّهْرِ
وَبِمَا خَصَّصْتَ بِهِ أَوْلِيَانِكَ مِنْ فَنُونِ الْعِلْمِ وَمَعَانِي الْأَصْوَاتِ وَبِمَا أَدْعُكَ مِنْ فَصِيلِ الْأَوْقَاتِ أَنْ تُخَلِّصَنِي مِنْ
تَأْوِيلِ عَوَائِلِ الشَّيْطَانِ وَإِصْوَافِ قَرِينِهِ وَفَنِي شِدَائِدِ حِجَابِهِ وَمِنْ بَسْطِ كَلِمَتِهِ وَتَلْقِيهِ وَأَنْ تُذَكِّرَنِي بِرَحْمَةِ
أَزَلِيَّةٍ مِنْ وَحْدَتِكَ مُؤَدِّيَةً إِلَى جَنَّتِكَ كَامِلَةً فِي ذَاتِهَا حَاصِلَةً بِفِعْلِهَا عَامَّةٍ بِذَاتِهَا وَوُجُودِهَا الَّذِي يُنْزِلُ مِنْهَا

لے سوال کرتا ہوں۔ رعایت شاملہ کا جو تیرے حرم حرم میں ہے اور کشف مقام محفوظ کا اور عالم قدس سے نزول رحمت کا اپنی عزت و ہیبت سے
یہ کہ مجھے اپنے خیر سے غنی کر دے اور رحمت ابدی دے جو ہمیشہ مجھ پر نازل ہوتی رہے۔ زندہ اور پاک کر میرے جسم کو اور روزانہ بہتری اور صلاحیت دے
اور دوزخ کو اپنی لطف اور مہربانیوں کے ساتھ میرے چہرے سے حجاب کن ترانی بوقت نزول آیت کن اور آیت کن فی السموات۔ اپنی اصل تجلی کی طرح
جو مناجات ثابت ہیں اور مجھے اپنے فیض فضل اور رحمت محبت سے اپنی طرف دیکھنے والا بنا اور فضل قدرت والا کر اور اپنے رستہ میں مظہر و منصور
فرما۔ اے وہ ذات جس کے لئے عزت خوبی اور شہار اور عطاء ہے اے رب تمام عالم کے۔ لے اے رحیم تو رحم کرنے والا ہے تمام عالموں پر اور
تو ہی بادشاہ ہے ہر دن کسی نہ کسی کام میں لگا رہتا ہے تو فیض پہنچانے والا ہے اپنی عنایت سے اہل دنیا اور آخرت کو اور تومدگار ہے۔
اپنی مدد اور یکتائی سے اس شخص کو جو تیار ہوا آخرت کے لئے تو مہربان رحیم دیان صاحب قوت و احسان غالب قادر اور قاهر ہے۔ سوال
کرتا ہوں تجھ سے تیرے پوشیدہ راز جو پھیلے ہوئے ہیں۔ خشکی اور تری میں اور تیری عنایت جو داخل ہے اسرار پوشیدہ اور ظاہر۔ اور وہ الطاف
الیہ جو تو نے ودیعت کئے ہیں مدد اور زمانہ ہیں اور اس چیز سے جس سے محروم کیا تو نے اپنے اولیاء کو حکمت فنون اور آوازوں کے
معانی سے اور ان چیزوں کے ساتھ جو ودیعت کی ہیں اوقات میں یہ کہ غلامی دے مجھے شیطان کی کمرابی اور اس کے پھیر دینے سے اور چپا
مجھے شیطان کے سنت حجابوں اور اس کے اثر و تلتین سے اور مجھے اپنی رحمت ازلیہ اپنی وحدت سے جسے جو پہنچانے والی ہو جنت میں جو
کامل ذات فعل ہو اور عام اپنی ذات اور وجود میں ایسا وجود جس سے توحید نازل ہوتی ہے یہ خصائص تحمید و تمجید اے مہربانی اور وسیع
رحمت والے ایک قوی و ضعیف پر سوال کرتا ہوں میں تیرے ہر اسم کے ساتھ جو تیرا نام ہے۔ قرآن کریم میں جسے نازل کیا یا اپنے کسی بند
کو سکھایا یا عالم غیب میں اس کو اپنے لئے اختیار کیا ہے۔ دفع کر مجھ سے بلائیں اور میرے وجود سے بسوگات دائروں ہو جسے نکال
خوف اور مرمن میں بے شک تو بڑی بخشش اور فضل کرنے والا ہے اے رب العالمین۔

سَوْحِيدُ بَخَالٍ التَّحْمِيدِ وَالْعَزِيدِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ عَلَى الْقَوِي وَالضَّعِيفِ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ
اسْمٍ هُوَ لَكَ تَسْمِيَةٌ بِهٖ نَفْسُكَ أَوْ أُنْزِلَتْ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ لِأَخِيٍّ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَسْأَلُكَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ أَنْ تَدْفَعَ مِنِّي الْبَلَاءَ يَا أُنْزِلْ فِي دَارِي الْمَبْسُوطَاتِ مِنْ دَارِثِي هُوَ فِي الْبَاسَاءِ وَالضَّرَائِدِ وَأَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ
بِالْمُنَى الْأَسَى يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

اسم ملک کے مؤکل کی تفسیر | حدیث: یہ ایک اسمِ عظیم ہے اس کے مؤکل نامِ فصیل ہے۔ جو مؤکلانِ رحمت میں سب سے بڑا مؤکل
اور اس کے فائز ہے۔ اس کا لباس سبز ہے اور اس کے تحت چار عالم ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۱ صنفوں کا مالک ہے
اور ہر صنف میں ۱۳۱ مؤکل ہیں۔ جب ذکر اس اسم کا ذکر کرنا ہے تو یہ مؤکل اس پر ظاہر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے خاص
طور سے اس وقت جب کہ نیک کام کا دل میں ارادہ ہو برے کام میں بجائے نافرمانی کے عامل کو مال اور جان کا بھی قسمت نقصان
پہنچے گا یہ بات خرب ذہن نشین کر لو۔ اسم ملک کی دعا یہ ہے۔

أَنْتَ الَّذِي مَلَكَتْ رِقَابَ الْمَجَابِرَةِ بِالْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ وَأَنْتَ قَهَارُ الْمُلُوكِ وَالْأَمْلَاحِ ذُرِّ الْمَعَارِجِ
وَالْأَفْلَاحِ تَعْطِي بَرَكَتَ بَيْنِ الْبِحَالِ أَسْأَلُكَ بِمَا سَطَّحْتَ فِي مَلَكُوتِكَ وَجَبَّوْكَ وَبِمَا بَشَّحْتَ فِي جَبْهَتِكَ مَلَكُوتَكَ وَ
بِمَا أَسْأَلُكَ بِهٖ فِي عَوَالِمِ قُدْسٍ كَأَهْرَبِكَ وَبِمَا غَيَّبْتَ عَنْ أَدْنَاكَ أَنْعَقِلْ فِي سِرِّ مَهْمُوتِ رَحْمَتِكَ وَبِمَا أَدْرَجْتَ فِي سِرِّ
بَرَكَتِكَ فِي طَوِي الْأَكْرَدِيَّةِ وَالْمُزَوْنِيَّةِ بِمَا فَصَّلْتَ مِنَ الرُّمُوزِ وَالْأَلْيَامِ فِي أَنْوَاعِ الْكَيْفِيَّةِ الْمُخْرُوجِيَّةِ فِي بَاهِنِ بَطْنِ النَّزْلِ
إِنْ تَحْفِظُنِي بِحِفْظِكَ الْمَنِيِّ مِنْ أَصْوَابِ الشَّيْطَانِ وَنَعْمَاتِهِ وَهَمَزَاتِهِ وَمِنْ حَوَاجِسِ أَيْ الْحَارِثِ الَّذِي جَعَلَ
الْخُبْرَ شَرًّا وَالْبَعْدَ بَرًّا وَلِنَفْعِ حَتْمٍ وَطَفُفَةٍ طَبَقَاتِهِ وَشُرُومِ مَكْرِهِ وَكَيْدِهِ يَا مَنْ كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ
عَلَى مَا عَلِمَهُ وَكَرْسِيُّ فِعْلِهِ عَلَى حَسْبِ إِرَادَتِهِ أَرْزُقْنِي بِطُفُفِكَ الْعَمِيمِ كَرَمِكَ الْجَسِيدِ نِسْبَةَ الْوَارِثِ الْمَعَارِفِ
وَإِكْرَمْنِي بِكَلِمَاتِكَ الْتَامَاتِ فِي الْمُخْيَارِ السَّمَاتِ لِأَنَّا لَعَزَمْنَا هِجْمَ الْمُعْلَفِ وَالْعَوَارِفِ أَرْزُقْنِي مِنْكَ الْعَرَفَانَ فِي
نَفْسِ الْوَاحِدَةِ وَمَلَكًا لَا يَزُولُ وَوَصْفًا مِنْ أَوْصَافِكَ الْقَدِيمَةِ وَوَصْفًا لَا يَحُولُ وَكَلَامًا مِنْ عِلْمِكَ الْأَزَلِيِّ بِذَلِكَ لَا
يَقَعُرُ وَلَا يَطُولُ عَلَى الْجُمْلَةِ وَالْفَصِيلِ يَا كَرِيمَ بَاجِلِيلٍ وَحُسْبَانِ اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ أَسْأَلُكَ سَوَالَ عَبْدٍ خَاشِعٍ

اے بادشاہ تو ہی وہ ذات ہے جو مالک ہے زبردستوں کی گردنوں کا اپنی قوتِ غالبہ اور قدرتِ قاسمہ سے اور قہر کرنے والا ہے بادشاہوں
اور سلطانوں پر تو معارج اور افلاک والا ہے تو بخشش کرتا ہے اس پر جو التبا کرے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس چیز کے ذریعہ جسے پیدا
اور منتشر کیا ہے تو نے اپنے ملک و جبروت میں اور بطیفیل اس چیز کے جس کے ساتھ تو نے اپنے عالمِ قدسِ لامہوت میں تاثیر کی ہے۔
اور اس چیز کے ساتھ تو نے ہم لوگوں کے ادراکِ محمول سے غائب کیا ہے جو راز پوشیدہ رحمت ہے اور وہ پوشیدہ راز جو کروبیوں میں
ہے سے اپنے راز سے منقل کے جوہر میں اور اشاروں میں اقسامِ کیفیتِ مخروئے اور باطنِ بطونِ نزول میں ہے حفاظتِ کریمہ اپنی
زبردست حفاظت کے ساتھ شیطان کی آوازوں اور وسوسوں اور خواہشوں ابوالحارث (شیطان) سے جس نے بھلائی کو برائی اور
درا کر حقل کر دکھایا۔ اور نفع کو نقصان بنا دیا جزو میں و آسمان کے طبقات میں ہے اور اس کی نحوست مکر اور فریب سے بچا۔ اے
وہ ذات جس کا عرش پانی پر تھا تو ہی ہائے والا ہے اور کرسی فعل اس کے ارادہ کے موافق ہے۔ اپنے لطفِ عظیم اور کرمِ بزرگ کے
طفیل مجھے اسی نسبتِ عنایت کر جس سے معارفِ انوار کا مالک ہو جاؤں اور کرم کر مجھ پر اپنے کلماتِ تامات سے موت اور زندگی میں
تکرم میں عزت معارف اور عوارف کے درباتِ حاصل کروں اور نصیب کر مجھے عرفانِ نفس و مدت میں اور ملک جو زائل نہ ہو اور وصف

مُسْكِيْنٍ خَاصِّعٍ وَطَالِبٍ طَامِعٍ اِخْرَاجَ اَكْثَرِ مِنَ الْقَلِيْلِ وَتَصْحِيْحَ وَالْعَلِيْلِ وَالتَّزْفِيْعَ مِنَ الْجَائِلِ وَالْوَجَائِلِ
مِنَ الطَّوْلِ وَالْكِرَارَةَ وَالنَّظَارَةَ يَامَنْ لَنَا الْخَلْقُ وَامْرَبْدَاةٌ وَعَوْدُهُ بَعْدِيَاكَ وَالْكَشْفُ وَالْعِلْمُ شَيْبَا وَشَبَابُهُ
يَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۝

اسم ندوس کے مؤکل کی | قَدْ دُوسُ یہ اسم اسم ملک سے بہت زیادہ مناسب رکھنا ہے اس میں قریب دروایت ہے جس سے
تسخیر دین و دنیا کی کلید یہ مشتق ہے مؤکل اس کا انیائیل ہے جو کوئی اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل اگر اس کی عبادت پوری
کرتا ہے۔

تمام اسماء اور دعوات کی درستی اکمل ملال اور طہارت ظاہری و باطنی علوم و نیت اور ریاضت پر موقوف ہے اور اب
نیک کا معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔ ان سب باتوں کا خیال رکھ کر عمل شروع کرے۔ تو بہت جلد کامیاب ہو گے۔ جب دین و
دنیا کی کنجیاں تمہارے ہاتھ آئیں تو اس وقت نہیں لازم ہے کہ آخرت کے سوائے کسی دوسری چیز کا خیال نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ
نے فرمایا ہے وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ عَنِ الْآخِرَةِ بہتر ہے جو باقی رہنے والی ہے۔ دوسرے تہہ اس پر ہے۔

يَا قَدُّوسُ أَنْتَ الْمُقَدِّسُ عَلَى الْأَطْلَاقِ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ بِفَضْلِكَ فِي الْأَذَى وَأَنْتَ الْمَوْجِدُ لِدَقَائِقِ الْمَعْرِفَةِ
عَلَى صَحَائِفِ الْأَوْرَاقِ بِكَ تَقَدَّسَتْ الْبُرُطُونَ وَالظُّلُوجُ وَبِكَ تَنَوَّرَتْ الْبَصَائِرُ وَالنُّوُجُ وَفِيكَ أُنْجِلَتْ
أَسْرَارُ الْأَرْوَاحِ وَالضَّمَائِرُ عَنْ حَرَكَاتِ الْخَوَاطِرِ أَسْهَلَتْ أَسْدَلُ وَأَرْفَعَتْ أَوْفَعًا عَلَى قَسَامِي
بِالتَّخَشُّعِ وَالْإِفْتِقَارِ وَبَسْرَ مَا أَدْرَجْتَهُ فِي سِرَادِقَاتِ قُدْرَتِكَ وَبَنُوِي مَا أَدْعَتْهُ فِي مَنَاقِبِ عِزِّ أَسْبَاطِكَ لَتَبْنَهُ
تَحْتَ أَمْرٍ عَظَمَتِكَ وَرِدَّ آءِ كِبَرِيَاكَ وَبِمَا أَخْفَيْتَهُ فِي لِبَاسِ مَجْدِكَ وَبِمَا عَرَفْتَهُ بِأَدْبَابِكَ وَعَقُولِ أُنْبِيَائِكَ يَا مَنْ
فَطَرَ بَعْلَمِهِ الْقَدِيمِ سُمُوقِ السَّمُوتِ وَيَا مَنْ نَصَبَ بَسْرَهُ لِقَوْلِ نَجِيْبِيَّةٍ أَجْهَدَتْ أَجْعَلْنِي بِفَضْلِكَ الْعَمِيدِ مِمَّا
يَطُوفُ حَوْلَ أَمْرِكَ بِحَوْلِكَ وَقَوْلِكَ إِلَهِي أَنْتَ السَّرْمَدُ الْآبِدُ الْمُنَزَّهُ عَنْ أَنْ يَقْرُبَ إِلَيْكَ أَحَدٌ فَيُدْرِكُ

لے اپنے اوصاف قدیمہ کا اور کلام اپنے علم ازل سے جو نہ کم ہو نہ زیادہ ہو اور پروردگار اور فضیلت کے لئے کرم سے بزرگ کافی ہے ہم کو اللہ
جو کار ساز ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے سوال عاجز مسکین ذلیل اور طالب طمع کرنے والے کی طرح نہ انا بہت کا تھوڑے سے اور تندرست
کا بیمار سے اور بلند کا بزرگ سے اور مختصر کا طویل سے اور مکرر ہونا اور نظر کرنا۔ لے ذات جس سے خلق و شریعہ انتہا ہے اس کا علم تجھے ہے
کشف اور علم اور شہادت تیرے ہی لئے ہے اے خدا لے اے قدوس تو ہی علی الاطلاق تو ہی خلاص اپنے فضل سے آفاق میں ظاہر ہے تو
ہی موجد ہے معرفت کی ناریکیوں کا اور تیرے تمام صحیفے ظاہر و باطن میں پاک نیلے اور تجھ ہی سے انھیں اور غریب پوشیدہ اور تجھی سے دل اور
آنکھیں روشن اور تجھ ہی میں اسرار پوشیدہ کیوں اور ضمیروں کی دہوں کے نام ہیں بن کو دل کی حرمت لائی ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ
سے مقدمات تذلل اور افتقار کے سانچہ عاجزی اور افتقار کے پیروں پر کھڑے ہو کر بظیف اس لئے کہہ سوتے اپنے تہوں کے پیروں میں رکھی
ہے اور بظیف اس نور کے تو نے اپنے مقامات عزت میں اور بظیف اس عظمت اور پادشاهی اور بظیف لباس بزرگی اور بظیف تعلیم
اولیاء اللہ اور عقول انبیاء اے وہ ذات جس نے پیدا کی ہے اپنے علم قدیم سے ہندی آسمانوں کی اور قائم کی اسی مہر نام سے بنیاد بہت کی لے
اللہ اپنے فضل نام کے طفیل مجھے ایسا کرے جو تیرے امر کے گرد لوائف کرے جس تیرے قول اور نیت سے الہی تو سرمدی اور ہمیشہ رہنے والا
ہے پاک ہے اس بات سے کہ کوئی تیرے قریب جا سکے یا جس اوراں کرے یا اس سے دور ہو۔ لے اللہ مجھے اپنی ذات کی حیات دے۔ اور نر
صفات اپنے علوم شریف کلید البیہ سے جو متعلق ہیں معلومات ازیل سے اور دود کران کو اپنے نور سے باطن بطون و مشغولات غیر مستعد سے

بِالْحُسْنِ وَتَبَعْدُ مِنْهُ فَيَغْرِبُ عَنِ الْحُسْنِ فَاَرْزُقْنِي حَيَاةَ ذَاكَ وَنُورَ تَنْزِيهِ صِفَاتِكَ مِنَ الْعُدُومِ الشَّرِيفَةِ الْكُلِّيَّةِ
الْإِلَهِيَّةِ الْمُتَعَلِّقَةِ بِالْمَعْلُومَاتِ الْإِزْكِيَّةِ وَبَعْدُهَا بِتُورِكَ فِي بَاهِنِ بَطُونِ الْمُشْخَصَاتِ الْغَيْرِ الْمُسْتَحِيلَةِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَدِينُ
بِكُلِّ سَابٍ وَأَنْتَ الْحَبِيبُ فِي كُلِّ أَوَانٍ أَشَدُّ أَنْ تَعِزَّنِي بِتَأْيِيدِكَ وَقُوَّةِ شِدَّتِكَ عَنِ الْمُخَالَفَاتِ وَاتِّبَاعِ
الشَّهَوَاتِ وَأَقْلِبْنِي بِمِيزَانِ تَجِدِّدِكَ مِنَ الرُّغْبَةِ فِي الدُّنْيَا وَجَذِبْنِي مِنِّي إِلَيْكَ عَمَّا سِوَى جَنَابِكَ الْأَسْنَى وَ
تُخْرِجْ بِفَضْلِكَ الْجَامِعِ وَنُورِكَ اللَّامِعِ مِنْ كِتَابِ أُنْسِكَ آيَةً كَامِلَةً تَكْمُلُ بِهَا ذَاتًا وَمِثْلًا وَنَشْرِ فِي الْكَائِنَاتِ
نُفُورًا وَوَضْعًا وَكُشْفًا عَنْ وَجْهِ رُوحِي وَسِرِّي غِطَاءً لَوْ أَرِزَلَّ عَنْ نَظَرِي حِجَابٌ إِذَا ظَهَرَ عَنِّي بَعْدُ زَوَالِهَا خِفَاءً
الْخُرُوفِ وَشَوَاهِدِ الْمَعْرُوفِ أَغْنَى كُلَّ عِلْمٍ مُؤَسَّوٍ بِجُودِكَ وَإِحْسَانِكَ يَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنُّوَى وَفَاطِمَةَ
الذَّرَاتِ فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى أَنْتَ الظَّاهِرُ اللَّطِيفُ الْقَادِرُ يَا قُدُّوسُ۔

اسم سلام کا مؤکل | سلام یہ بہت بڑا اسم ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر جگہ محفوظ رکھتا ہے مؤکل اس اسم کا درعیائیل
سبحر ہو ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں ہر ایک ۱۳۱ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۳۱ مؤکل ہیں
اور یہ اسم سلام حضرت جبریل کے زیر اثر ہے جو طریقہ مذکور کے موافق عامل پر ظاہر ہوتا ہے دعا اس اسم سلام کی یہ ہے۔

يَا سَلَامُ أَنْتَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ سَلَامُكَ الْتَامُ رَأَيْتَكَ عَلَى الْأَوْلِيَاءِ وَالْأَنْبِيَاءِ وَالْإِنْفِيَاءِ وَأَنْتَ
الْمُحِيطُ بِعِلْمِكَ الْقَدَائِمِ وَبَصْفَتِكَ الْقَصْفَا فِي قُلُوبِ الْأَصْفِيَاءِ أَسْأَلُكَ بِسُكُونِكَ الْتَا زَكَاةَ عَلَى السِّرِّ الْمُرْسُومِ وَ
بِعِزَّتِكَ الظَّاهِرَةِ عَلَى الْخِجَابِ الْبَيْسُومِ وَبِمَا جَعَلْتَ فِي بَاهِنِ دَائِرَةِ الْهَرَمِ وَظَاهِرِ مَعَالِمِ الْمَنَاءِ أَنْ تَجْعَلَ
قَلْبِي تَائِلًا لِنُورِ دِلْوَالِجِدِيَّةٍ فَاِزْغَا مِنْ شَوَاغِلِ الْوَحْدَانِيَّةِ عَائِدًا بِكَ إِلَيْكَ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ السَّرْمَدِيَّةِ
وَأَرْزُقْنِي بِلَطْفِكَ الْعَمِيمِ وَإِحْسَانِكَ الْقَدِيرِ حُسْنَ الْفَقْرِ يَكْفِيهِ الْمُسْتَبِينِ لِأَثَلِ سِرِّ سُبُوْحِيَّتِكَ الَّتِي جَعَلْتَهُمْ بِهَا

مع ترجمہ: اے اللہ تو بیکار با تاسے ہر زبان میں اور تو ہی قبول کرنے والا ہے ہر آن سوال کرتا ہوں تجھ سے غالب کر مجھے تائید اور
قوت شدت کے ساتھ اور خواہشوں کی پیروی سے اور بدل دے اپنے عین مجھے تمہید کی بدولت دنیا میں رغبت کرنے سے، اور جذب
کر لے مجھے اپنی طرف اپنے ماسر سے اپنے فضل جامع سے اور نور روشن سے ایک آیت کاملہ دے کر اپنی کتاب انس سے کامل کر جس سے تیری
ذات، صفات مکمل ہوں اور کائنات پر میری نظر اور طریقہ وسیع کر میری روح کے چہرے سے لفظ کا ہٹا دے پردہ اور میری نظر سے حجاب
لفظ ادا۔ اور یہ پردہ اٹھنے کے بعد پوشیدہ اسرار چھوڑ دے۔ یعنی ہر علم جو موصوف ہو تیری بخشش اور احسان
سے اسے اور دانہ اگانے والے اور بند آسمان میں ذرے پیدا کرنے والے تو ہی غالب و مہربان و قادر و قدوس ہے۔ مع ترجمہ
اسے سلام تو سلام ہے اور تیری ہی طرف سلام خود کرتا ہے۔ سلام تیرا بدو اسے۔ اولیاء و انبیاء اور پرہیزگاروں پر تیری مہربانی ہے۔
اپنے علم قدیم کے پیش نظر ہر چیز پر محیط ہے اور برگزیدہ لوگوں کے دل میں صفائی اور ابلا پیدا کرتا ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں
اس سکینہ کے ذریعہ جو نازل ہوئی حضرت موسیٰ پر اور حضرت یحییٰ کو ظاہری عزت دی اور بطیفیل اس جمع کے جو دائرہ خواہش کے دریا
میں ہے اور مناسکے نشانوں میں ہے، تو میرے دل کو قابلِ محبت و امدت بنا دے جو مودت کے شعروں سے پناہ مانگنے والا ہو۔ ہمیشہ
اور نصیب کر مجھے اپنے لطف عظیم اور احسان قدیم سے تمام مسکازن کے ساتھ نیک خیال تاکہ تیری سبوحیت کا راز مجھے مل جائے، اور
اولین اور آخرین لوگوں کی برکتیں مجھے بھی عنایت فرما۔ اور جو کچھ تو نے میرے مقدر میں لکھا ہے اس سے رضامندی مجھے نصیب کر۔

فِي مَقَامِ الْيَقِينِ وَاجْعَلْنِي مُتَّبِعًا بِكَ يَدَايَ نَفَائِسِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَارْزُقْنِي الرِّضَا بِمَا قَدَّرْتَ عَلَيَّ فِي عِلْمِكَ وَبِإِسْرَافِي بِأَمْرِكَ يَا مَنْ زَيَّنَ سَمَاءَ قُلُوبِ الْأَوَّلِيَاءِ بِمَصَارِيحِ الْخَوَاطِرِ فَتَمَّ فِي أَبْوَابِ الْمَشَاهِدِ بِمَصَارِيحِ الْبَصَائِرِ يَا سَلَامَ

اسم مومن کا مؤکل | صومنین اس اسم کا خادم بنیاد میں ہے جس کے نعمت چار مؤکل ہیں ان میں سے ہر ایک کا مؤکل ۱۳۱ سفر کا مالک ہے اور ہر صنف میں ۱۳۱ مؤکل ہیں جو شمس اس اسم کو اس کے مدد کے موافق پڑھے تو مؤکل اس پر حاضر ہوں اور عالم انیب و شہود کا راستہ اس پر کھل جائے۔ بد بختی سے نیک بختی اور ذلت سے عزت نصیب ہوگی و حقیقت جملہ بھلائیاں صرف اللہ کے ہاتھ میں ہیں جس کو چاہے دیتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي أَثْبَتَ الْإِيمَانَ فِي قُلُوبِ أَهْلِ الْعِرْفَانِ وَأَظْهَرْتَ الْإِيمَانَ عِنْدَ خُصُوفِ الْأَمْنِ وَالْإِيمَانَ وَرَزَقْتَ الرِّسْقَامَةَ لِمَنْ صَمَعْتَ لَهُمُ الْقَائِمَةَ فِي دَارِ الرِّضْوَانِ وَأَعْطَيْتَهُمُ الْأَمَانَةَ مِنْ تَغْيِيرَاتِ الْحَدَثَانِ وَأَحْزَرْتَهُمْ مِنْ غَوَايِلِ الشَّيْطَانِ الَّذِي يَتَدَحَّرُ فِي صِجَّةِ الْإِيمَانِ بِمَا مَنَعْتَ لَهُمْ بِجُودِكَ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْبِرِّهِانِ وَطَهَرْتَهُمْ مِنْ هَوَايِ التَّزَلُّاتِ وَرَفَعْتَهُمْ عَنْ قَبُولِ عَوَارِضِ السَّلْبِيَّاتِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجَمِيعِ مَا فِي غَيْبِكَ مِنَ الْحَقَائِقِ الْعِلْمِيَّةِ وَالذَّقَائِقِ الْإِرَادِيَّةِ أَنْ تَجْعَلَنِي أَمِنًا مِنْ خَوْفِ النَّظَرِ الصُّورِيِّ فِي مَقَامِ النِّفَعِ وَالضَّرَرِ حَتَّى أَقْبَلَ إِلَيْكَ فَارِغَ الْقَلْبِ طَيِّبِ النَّفْسِ وَآثِقًا بِمَوْعِدِكَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَجْعَلَ لِي شَيْئًا أَمْسَكَ بِهِ لِأَمْنٍ مِنَ الْخَلْقِ وَاجِدِ نَبِيَّ إِلَيْكَ بِأَهْدَى آيَةٍ إِلَى طَرِيقِ الْحَيَاةِ وَالْإِرْشَادِ بِسَبِيلِ النِّجَاتِ يَا مَنْ تَقَبَّلَ الْكَثِيرَ وَقَبِلَ الْقَلِيلَ وَبَحَبَّ الْإِحْسَانَ وَبَجُودًا بِالتَّنْفِيزِ عَلَى أَهْلِ الْإِيمَانِ وَالْإِحْسَانِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِسَيِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِكَ يَوْمَ الْمُحْشَرِّ وَجَبِيكَ الَّذِي بَعَثْتَهُ لِعِبَادِكَ يَوْمَ الْآزِفِ تَنْسُطُ النِّفْعَ وَتَدْفَعُ الضَّرَرَ وَأَعِزَّنِي مِنْ كُلِّ بَلَاءَةٍ وَآكِرْ مَنِي بِخَيْرِ الْعُطَيَّةِ وَأَزِلْ عَنِّي بِرَأْفَتِكَ سِرًّا بَلِيَّةً فَإِنَّتِ الْمُحْسِنُ لِكُلِّ إِنْسَانٍ الْمُتَفَضِّلُ بِالْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا مُؤْمِنُ.

ملہ (ترجمہ) اور آسان کر میرے لئے اپنا علم اے وہ ذات جس نے آسمان قلوب اولیاء کو نیک خیال چراغوں سے مزین کیا ہے میرے لئے مشاہدوں کے دروازے چراغ بصیرت کے ساتھ کھول دے سلامتی کے ساتھ اے سلام اللہ تو مومن ہے جس نے ثابت کیا ایمان کو اہل عرفان کے دل میں اور ظاہر کیا ایمان کو نزدیک ظہور امن اور امان کے اور نصیب کی تو نے استقامت اس کو جس کے لئے جنت میں قیام صحیح ہو گیا اور تغیرات زمانے سے ان کو محفوظ کر دیا شیطانی وسوسوں سے ان کو بچایا جو صدمہ ایمان میں نقص ڈالتے ہیں جو تو نے اپنی بخشش برہان و ایمان سے ان کو دیا ہے اور پاک کیا ہے تو نے ان کی خواہشوں کو تنزل کرنے سے اور بلند کیا ہے تو نے ان کو عوارض سلبیات کی قبولیت سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل ان تمام حقائق علیہ اور دقائق اولویہ کے جو تیرے غیب میں ہیں کہ تو مجھے خوف نظر صوری سے مقام نفع اور ضرر میں محفوظ کرے یہاں تک کہ جوئے کروں تیری جانب فارغ البال اور خوش نفس ہو کر تاکہ مضبوط پکڑوں تیرے مدد سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ میرے لئے ایسی چیز مضبوط کرے جس سے غفلت سے امن بگڑوں اور زندگی میں ہدایت سے اور ارشاد کے لئے راستہ نجات دے اے وہ ذات جو بخشا ہے کثیر اور قبول کرتا ہے قلیل اور دوست رکھتا ہے احسان اور احسان و فضل کرتا ہے اہل ایمان پر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل حضرت سید بشر جو تیرے رحم سے محشر میں شفاعت کرے جو تیرے حبیب ہیں جن کو تو نے رسول بنایا ہے مدد قیامت تو کشادہ کرتا ہے نفع کو اور دودھ کرتا ہے نقصان کو مجھے ہر بلا سے محفوظ رکھ اور مجھ پر اکرام کر یہ عطائے بہتر اور دودھ کر مجھ سے اپنا رحمت کے ساتھ پوشیدہ بلائیں بیشک تو احسان کرنے والا ہے ہر انسان پر فضل کرنے والا ہے جو بخشش کے ساتھ یا مومن

اسم مہین کا | اسم مہین کا خادم قطیائیل ہے جس کے تحت پانچ ماکم ہیں ان میں ہر ایک ۱۴۵ صفوں کا مالک ہے اور
 موکل مسخر ہو | ہر صف میں ۱۴۵ موکل ہیں یہ اسم جبرائیل کے زیر اثر ہے اور قدرت کے اسرار کا مظہر ہے جس کو منجانب اللہ
 طریقہ حق تعلیم ہوا وہ اسے بہتر سمجھتا ہے۔ ذاکر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھتا رہے تو اس کے مرتبہ میں اضافہ اور
 بلندی درجات نصیب ہوتی ہے اور کسی دشمن کا اس پر قابو نہیں ہوتا اس کی دعایہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَمُّهُنَّ عَلٰی خَلْقِكَ تَبْسُطُ اَجَالَهُنَّ وَتُعِیْلُ وَتَبْنِیْ اَحْوَالَهُنَّ وَتَقْلِبُھُمْ فِیْ سَاوِرِ الْاَحْوَالِ کَاَشْفَا
 لَا سِرٍّ رَّحِمٌ فِیْ صَفَائِھِ الْعَالَمِ تُوَصِّلُ سِرًّا سِرَّھُمْ بِالْاَبَاہِ وَتَلْحَقُ ضَمًّا سِرَّھُمْ بِالْاَسْرَارِ وَتَرْذَعُ اَهْلَ الْقُرْبِ لِیْ الْاَنْوَا
 اَسْتَدِکَ بِحَقِّ سِرِّ اِطْلَاعِکَ عَلٰی قُلُوْبِ الْاَخْبَارِ وَتَجْبُرُ اِسْتِیْلَاکَ عَلٰی نَفْسِ کُلِّ جَبَّارٍ وَتَحْفَظُکَ لِمَنْ سِیَّئَتْ اَنْ
 تُزَلَّ عَنِ الشَّامَةِ وَالْعُرْوَانِ تَجْعَلُنِیْ مُسْتَجِیْبًا لِّکَ فِیْ مَحَلِّ اِطْلَاعِکَ رَاغِبًا فِی الْمَعَامِلَةِ بِاَضْطِنَاعِکَ وَاجْعَلْنِیْ
 مُشْرِقًا عَلٰی اَعْوَانِ الْکُشْفِ وَامْشَاھِدًا عَلٰی اَسْرَارِ الْوَعْدِ وَالْمَوَاعِدِ اِنَّکَ عَلِیْھِمْ بِذَاتِ الْقُدْرَةِ قَادِرٌ عَلٰی
 بَعَثِ مَنْ فِی الْقُبُورِ۔

اسم عزیز کا موکل مسخر | عزیز میں اسم اعظم ایک مشمولہ آواز ہے جو شخص اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ عزت نصیب کرتا ہے
 اور حصول عزت | موکل اس کا منجائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں جو ۴۰ صفوں کے افسر ہیں اور ہر صف میں
 ۴۰ موکل ہیں اور یہ سب حضرت جبرائیل کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر پر موکل نازل ہوتا ہے اور بڑی عزت اس کو نصیب
 ہوتی ہے دعائے اسم عزیز یہ ہے۔

یَا عَزِیْزُ اَنْتَ الثَّابِتُ فِی عِزِّکَ الدَّائِمُ الْمُحِبُّ فِی حَقِّکَ الْقَائِمُ بِعِزِّ قُدْرَتِکَ لِاَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِرْفَانِ قَدْ نَدِلْ
 بِقَهْرِکَ وَسُلْطَانِکَ اَهْلَ الْمَذَلَّةِ وَالطَّغْيَانِ اَهْلَ الْقُوٰی بِاَظْہَارِ کُلِّ مَکْنُونٍ فِی کَوْنٍ کَلَّمَا یُکُوْنُ اَسْأَلُکَ بِعِزِّ مِزْنِکَ
 وَجَلَالِ مِجْدِکَ وَتَبْسُطِ جَنَابِکَ وَسِرِّکَ وَسِرِّیَّتِکَ وَمِثْلِکَ الَّذِیْ لَیْسَ لَہٗ شَبِیْہٌ وَلَا مِثْلٌ وَلَا نَظِیْرٌ وَبَنُوْکَ
 الْجَامِعِ الْمُنِیْعِ الْخَطِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ اِلَیْکَ خَطِیْرًا وَبَطَاعَتِکَ لِكُلِّ نَظِیْرٍ اِمْرًا فَنَقَا اَوْلِیَاکَ مُشْرِقًا مُکْرَمًا
 یَنْعَلِیْکَ یَا مَنْ عَارَتْ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاکِ جَلَالِ عَظَمَتِہٖ وَکَلَّتْ اَلْسُنٌ عَنْ اِسْتِیْفَاءِ مَدْحِ نُوْبِہٖ وَرَحْمَتِہٖ
 ذَہَبَتْ اَلْوَهَامُ عَنْ تَصْفَاتِہٖ فَاتِہٖ وَوَجُوْدِہٖ وَاضْطَرَبَتْ اَلتَّوْبُ اَنْ تَجْعَلِیَّ حَمَلًا وَجَلَالِہٖ اَرْزُقْنِیْ رُوْیَہٗ
 السِّرِّ الَّذِیْ اُوْدِعْتِہٖ فِی مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِ بِہَا وَاطْمِئِنِّ عَلٰی جَوَاہِرِ حَقَائِقِہَا وَکُنْ لِّیْ مَعَارِفِہَا وَخَصِصْنِیْ
 بِکَ لَدَیْکَ بِقَبُوْلِ نُوْبِکَ وَجَلَالِ مِجْدِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اَللّٰهُ الْقَوِیُّ الْفَعَالُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالٰی یَا عَزِیْزُ۔

اسم جبار کا موکل مسخر | اس اسم کے ذاکر پر کوئی شخص زبردستی نہیں کر سکتا اور کبھی کوئی تکلیف بھی نہیں پہنچا سکتا۔
 اور ہر طرح کی حفاظت | سربراہوں کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے۔ کیونکہ جو سربراہ اس اسم کا ذکر کرتا ہے اس پر کوئی
 دوسرا بادشاہ غالب نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اس سے زبردست ہو، موکل اس کا صدقیا ئیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں
 جن میں سے ہر ایک ۲۰۶ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۲۰۶ موکل ہیں۔ یہ اسم اسرافیل کے زیر حکم ہے۔ اس اسم کے
 ذاکر کے پاس موکل حاضر ہو کر اس کی حاجت پوری کرتا ہے نیک بخت ہے وہ شخص جو ایسی حاجت طلب کرے جس سے
 دارین میں اس کو نفع ہو۔ دعائے اسم جبار یہ ہے۔

یَا جَبَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ تَجْبُرُ الْکِبْرِیَّ وَتُکْثِفُ مِنْ کُلِّ کِبْرِیٍّ قَدْ رَأَتْکَ نَافِذًا فِی جَمِیْعِ الْجَبَابِرِہِ وَعِزَّتْکَ لَدُنْہِ

ضَلَّالِ الْمَتَكَاثِرَةِ أَنْتَ رَبُّ الْآخِرَةِ وَجَبَّارٌ وَمُؤْنِسُ الْأَبْرَارِ وَبَارُّ الْقِيَامِ وَالْكَبِيرُ وَمُصْلِحُ أُمُورِ الْخَلَائِقِ وَ
مُظْهِرُ سِرِّ الْحَقَائِقِ وَصَامِعُ الرِّقَاقِ وَالِدَقَائِقِ أَسْأَلُكَ يَا جَابِرُ كُلِّ كَسِيرٍ وَنَاصِرُ الْأَوْلِيَاءِ بِلَا دَرِزِيرٍ وَرَافِعُ كُلِّ
نَذِيرٍ وَخَفِيرٍ سِرِّ مَا أَوْدَعْتَهُ فِي جَبَلٍ رَحْمَتِكَ مِنْ جَبَلٍ قَوَّتِكَ وَعَظِيمِ مَغْفِرَتِكَ وَمَوَادِّ مَحَبَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي
مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ أُمُورِي نَاطِرًا إِلَيْكَ فِي جَمِيعِ بِنِائِي وَأَفْرَاحِي وَجَعَلَ لِي مَا فِي يَدِكَ وَإِسْلَامِي
عَلَيْكَ وَالْجَنَائِي وَمَعَادِي إِلَيْكَ يَا مَنْ عَزَّ جَنَابُهُ مِنْ الْفَضْلِ وَالْأَدْرَاكِ وَتَعَالَى كِبَرُ مَائِهِ عَلَى الْإِطْلَاقِ وَالْإِمْسَا
أَسْأَلُكَ بِزَوَائِدِ فَضْلِكَ وَفَوَائِدِ تَوَاقُّدِ نِعَمِكَ أَنْ تُرْمَتَنِي سَعَادَةً كُلَّ سَعِيدٍ فِي دَارِ السُّرُورِ وَجَنِّبْنِي شَفَاوَةً
كُلِّ شَقِيٍّ فِي دَارِ الْغُرُورِ وَخَفِّضْنِي بِشَهَادَةِ الشُّهَدَاءِ وَكُلِّ شَهِيدٍ عِنْدَ الْبَسَاطِ أَنْوَارِكَ يَوْمَ الْمَوْعِدِ إِنَّكَ أَنْتَ
اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ مُقَرَّبُ كُلِّ بَعِيدٍ وَأَنْتَ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ -

فصل ۲۲ : اسماء و ہیبت کا دوسرا طریقہ اور خواص

باننا پاجیے اسماء جنی میں سے الْغَفَّارُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْغَافِرُ التَّوَّابُ الْحَمِيدُ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْوَدُودُ
الشَّاكِرُ یہ تمام اسماء ایک ساکب میں ہیں۔ اس طریقہ میں روگردانی کرنے معافی مانگنے تسبیح اور نیکی ظاہر کرنے برائی کی اصلاح
کرنے عیب پوشی اور سختی سے آسانی اور رقت قلب کے اسرار موجود ہیں جو کوئی گناہوں میں مبتلا اور نیکیوں سے بدل دے گا
اور تمام گناہ اُس کے بخش دے گا جو شخص ان اسماء کا وعظ یا نصیحت سنے گا۔ اُس کے دل میں اثر ہوگا اور ہر چیز سے اس
کو عبرت حاصل ہوگی اس میں سے اسماء الْغَفَّارُ الشَّكُورُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ الْغَافِرُ
بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ اسم تَوَّابُ اَوْ سَمِيعُ نِسْ اَوَّل سے بہت قریب ہیں۔ ان کے ذکر سے ہر کام آسان ہوتا
ہے۔ اسم سَمِيعُ وَ بَصِيرُ کے ذکر سے فہم و عقل چمکتی ہے اور بے اندازہ عزت حاصل ہوتی ہے اور عجیب اسرار سمجھ
میں آتے ہیں حقائق اشیاء منکشف ہوتی ہے۔ ان کے ذکر کی قوت سامعہ اور باصرہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

شیخ محمد خراسانی کے دماغ پر (جب کہ فارس نے خراسان پر حملہ کیا تھا، ایک سخت صدمہ پہنچا تھا۔ انہوں نے مجھ
سے ذکر کیا۔ میں نے یہی دونوں نام اُن کو بتلائے وہ پڑھتے رہے مکتور سے ہی دنوں میں اُن کو بہت فائدہ ہوا۔ اس وقت
سے وہ میرے ساتھ رہے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا۔

لوگوں کے قلوب میں محبت | اسم و دُودُ اور شَاكِرُ اللہ تعالیٰ ان اسموں کے ذکر کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال
دیتا ہے ذکر جس کام کا مقصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

اسم متکبر اور مُتَكَبِّرُ یہ اسم حجاب ہیبت پر لکھا ہے اس اسم کا ذکر ہمیشہ ہیبت والا رہتا ہے۔ خادم اس کا
حاجت روائی | خطیائیل ہے۔ جو حجاب ہیبت کے پاس کھڑا رہتا ہے اس کے تحت پانچ انسر ہیں جن میں سے ہر ایک
۶۶۳ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۶۶۳ مؤکل ہیں۔ رنگ آفتاب کی مانند سب کے رنگ سفید اور لباس زرد ہیں
جب ذکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ الْكَبِيرُ الْمُحِيطُ عَلِمَهُ قَدْ جَدَّتْ الْأَشْيَاءُ وَخُسِرَتِ صُورُهَا بَعْدَ بَسْطِ الْأَسْمَاءِ فَإِنَّتِ
الْجَامِعُ لِحَقَائِقِهَا فِي ظَاهِرِ الْأَرْضِ وَالْأَسْمَاءِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجَدَلِ نِعَمِكَ وَلَطَائِفِ كَرَمِكَ وَإِسْرَارِ حَقِّكَ

بِوَاسِطَةِ جِزْيَانِ قَلْبِكَ أَنْتَ الْكَبِيرُ عَلَى الْأُمَلَّاتِ الْمُرُوءَاتِ بِجَلَالِ الْخَلْقِ الْمُنْعَزِ بِالْعَطَايَا الشَّرْمِدِيَةِ الْأَزْلِيَّةِ
وَالْمَنَارِ السَّرِيَّةِ فِي يَوْمِ التَّلَاقِ أَنْتَ الْكَبِيرُ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ وَجَاعِلُ الْمَشْكَلَةِ مُسَلِّلاً لِقُلِّ نَبِيِّ وَنَذِيرُ الْمُسْتَوَلِ عَلَى
الْعَرْشِ الَّذِي كَانَ عَلَى السَّمَاءِ أَسْمَاكَ بِقَابِ قَوْسَيْتِكَ وَجَاعِلُ إِحَاطَتِكَ الْمُسْقَطَاتِ فِي عَوَالِمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَاكَ
أَنْ تَجْعَلَنِي نَارِ غَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سِوَاكَ مَثَرَةً نَدَاؤُكَ وَمَا لَيْسَ نِيَّةَ رِضَاكَ وَابْسُطْ وَبَرِّدِي فِي مَقَامِ الْحَضُورِ
أَيْدِيَّ بِالْبَهَاءِ وَالنُّورِ إِنَّكَ نَابِرُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مُنْكَبِرُ۔

اسم خالق کا | خالق یہ اسم بڑا قدیم ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے خالق ہے۔ مؤکل اس کا حقیقی نائل ہے جس کے
مؤکل مسخر | تحت چار انسر ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک ۷۳۱ مغفروں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۷۳۱ مؤکل ہیں۔
یہ مؤکل آسانی سے رزق رسانی اور مال کے پیٹ میں بچہ کی سورت بنانے پر مامور ہیں۔ اور حضرت میکائیل کے زیر
اثر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل اگر اس کی حاجت رد الی کرتا ہے۔ عامل کو پابیئے۔ کہ کچھ خرف و خطر نہ کرے
کیونکہ جو ڈراوہ مراد و عا اس اسم کی یہ ہے۔

أَلَمْ تَخْلُقْ أَنْتَ الْخَالِقَ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمُقْتَدِرُ فِي عِلْمِكَ أَوْجَدْتَ الْأَشْيَاءَ وَأَنْتَ الْمُخْتَرِعُ صُورَهَا قَبْلَ تَبْيُطِ
الْأَسْمَاءِ وَأَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَائِقِهَا فِي طَوَاهِرِ الْأَرْضِ وَبَاطِنِ السَّمَاءِ أَسْمَاكَ بِجَلَالِ نِعْمِكَ وَلَطَائِفِ كَرَمِكَ وَ
أَسْرَارِ رَحْمَتِكَ بِوَاسِطَةِ جِزْيَانِ قَلْبِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي قَائِمًا بِكَ مُنِيبًا إِلَيْكَ رَاجِيًا فَيْدِكَ حَاسِمًا بِكَ وَارْزُقْنِي
مَادِيَةَ الْأَخْيَارِ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ وَامْنَعْنِي عِلْمًا بِكَ فِي مَقَامِ الْعَبْدِ دِيَّةً وَارْتِنَعْنِي إِلَى سُرَادِقَاتِ خِزَانَةِ رَبِّي
إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْمَشْهُودُ يَا خَالِقُ۔

اسم باری کا مؤکل مسخر | باری اس اسم کے معنی ہیں وہ ذات جو پیدا کرتی ہے اور پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔ اس
سم میں ننا ہو کر دوبارہ زندہ ہونے کا راز ہے جو لوگ اپنے منعب یا عہدہ سے الگ ہو
گئے ہوں اس اسم کے ذکر سے ان کو پھر وہ مل جائیگا۔ اس اسم کا خادم سلسائیل ہے جو فرشتگانِ قہر میں سے ہے۔ اس
کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں ہر ایک ۲۱۳ مغفروں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۲۱۳ مؤکل ہیں اور یہ تمام کے تمام
حضرت عزرائیل کے زیرِ حکم ہیں۔ دشمن کے قتل یا بیمار کرنے وغیرہ کے نراض اس اسم میں بہت ہیں۔ اسے اللہ اپنے غیب
کے بھید ہم پر کھول دے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اسے پیدا کرنے والے جاری سن لے۔ اس اسم کی
دعا یہ ہے۔

يَا بَارِئُ الْأَسْمَاءِ وَالْعِلَلِ أَنْتَ الْمُعَيَّنُ بِمَقَادِيرِ مَخَائِكِ الْأَشْيَاءِ بِقُدْرَتِكَ وَأَنْتَ الْجَامِعُ بَيْنَ صُورِ الْأَشْيَاءِ
وَأَسْوَارِهَا فِي بَرِّكَ وَبَصَرِكَ أَسْأَلُكَ بِدَفَائِقِ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَدَقَائِقِ عِلْمِكَ الْكُورِيِّ أَنْ تُنَوِّرَ رَمْلَكَ فِي مَسَاحِ
الْإِبْخِلَاءِ وَأَنْ تُرْزِقَنِي الْإِطْلَاعَ عَلَى مَلَكُوتِ خَمَائِرِ سِرِّكَ الْمُشْتَوِّجِ فِي قُلُوبِ تَلْبِي بَنُورِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَوْكِيَاءِ
إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ الْمُسْتَفِيزُ بِالْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا بَارِئُ۔

اسم مصور کا مؤکل مسخر ہو | مصوق اس اسم عظیم میں دل پر عادم کی شکل نقش ہونے کے خراع ہیں۔ اس سے فکر
تمام حاجات پوری ہوں | الہی پیدا ہونا ہے اس کے مؤکل کا نام ضرقال ہے جس کے تحت چار انسر ہیں ان میں سے
ہر ایک ۳۳۶ مغفروں کا مالک ہے اور ہر صف میں ۳۳۶ مؤکل ہیں۔ دنیا سے معلومات اور تصور بر مخلوقات ان کا کام ہے۔

یہ سب حضرت جبرئیل کے زیر فرمان ہیں۔ ذاکر اس اسم کے عدد کے موافق جب ذکر کرتا ہے تو مؤکل حاضر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے اور وہ ہم و خیال ہیں تصرف کی قوت پیدا کر کے روحانیت خفیہ پر سے پردہ اٹھاتا ہے مگر یہ سب باتیں ریاضت کی پابندی اکل حلال معده کی صفائی اور فکر کی صحت پر موقوف ہیں۔ ساکب ان مدارج کو حاصل کرتے ہوئے عالم ارجح سے ملاقات شروع کرتا ہے اور اتحاد کا سلسلہ عالم علوی سے قائم ہوتا ہے۔ اگر ساکب نے سہرا غلطی کی تو عالم سفلی کی طرف گر جاتا ہے اور فوراً عالم بالا اور اس کے درمیان حجاب واقع ہو جاتا ہے۔ یہ مختصر نصیحت عاقل کے لئے بہت ضروری ہے۔ نتیجہ عمل سے معلوم ہوتا ہے اگر اللہ تعالیٰ کس بھائی کو اس راہ کی توفیق دے تو عمل سے پہلے ہمارے اس مضمون پر اس کو غور کرنا چاہیے۔ ورنہ سواپشیمانی کے کچھ اور مسائل نہ ہوگا۔ ہم بھی ایک مرتبہ شرمندہ ہو چکے ہیں۔ مگر چونکہ توفیق الہی نصیب ہوئی۔ اس لئے چند دن حیران رہ کر کامیابی ہوئی۔ اور مقصود حاصل ہوا۔ رَاَ لِحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ شَرَاظِ اَعْمَالِ کِتَابِہِیْنِ اِیْکَ جَاہِ بَیَانِہِیْنِ کِی گئی ہیں۔ عاقل کو چاہیے کہ ان کو جگہ جگہ سے چن کے کام کرے۔ جب بندہ ارادہ کرتا ہے تو اللہ اس کو راہ مستقیم بتاتا ہے۔ دعائے اسم مصور یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَصُوْرُ الَّذِیْ تُجْمَعُ الشَّاتَاتُ وَتُفَصِّلُ الْمُنْفَرَقَاتُ وَتُظْهِرُ مِنْهَا صُوْرًا بِدِیْعَةِ التَّوْحِیْدِ مُتَّصِرًا فِیْ اَنْوَاعِ اَسْرَارِ الْاَرْضِ وَالسَّمَوٰتِ قَدَرَاتِ الْاَقْوَاتِ وَاَبْدَاعَاتِ الْاَنْدَوَاتِ وَاَنْبَتَ الصِّفَاتِ اَشْدَّ بِحَقِّ سِرِّکَ الْمَوْدُوْعِ فِیْ قَلْبِکَ لَبِیْکَ وَبِرُوْحِ سِرِّکَ الْمَوْجُوْدِ فِیْ رُوْحِ اَوْلِیَائِکَ وَبِیْدَاِیْکَ لَطِیْفِکَ فِیْ مَقْدُوْرَاتِکَ وَدَقَائِقَ فِیْ مُخْتَلَعَاتِکَ وَبِجَاوِبِ غَرَائِبِ حُکْمِکَ فِیْ مَحْشُوْرَاتِکَ اَنْ تَجْعَلَ صُوْرَتِیْ مَسْئُوْبَةً مَّتَحَلِّیَّةً مُّسْتَعِدَّةً لِاَلِکِتَابِ الصُّوْرِ الْعِلْمِیَّةِ الْمُطَابَقَةِ لِلصُّوْرِ الْوَحْدِیَّةِ وَتَجْعَلْنِیْ حَامِلَ سِرِّ الْقُرْآنِ مَوْضُوْعًا بِاَنْوَاعِ سِرِّ الْفُرْقَانِ وَرَاحَتِیْ بِالْخَلْقِ اللِّسَانِ وَتَرِیْنِیْ بِاَطْنِیْ بِنُوْرِ الْوَحْدَانَةِ وَالتَّوْحِیْدِ وَتَخْلَعْ عَلَیْ مَلَابِسَ التَّجَرُّدِ وَالتَّفَرُّدِ حَتّٰی اَنْفَرُوْ بِکَ فِیْ مَقَامِ التَّعْدِیْلِ یَا مَنْ بَدَا لَکَ الْمِیْزَانُ لِاَظْہَارِ الْعِصْیَةِ وَالتَّکْوِیْلِ وَالْحُجَّةِ وَالْبَرْہَانِ السُّلْطَانِ لِاَنْتَ سِرُّ الْمَوْضُوْلِ وَالتَّوَحِّیْلِ یَا مَصُوْر۔

اسم غفار کا مؤکل مسخر ہو | خفّائے اس اسم میں غصہ ٹھنڈا کرنے اور دلوں کے بدلنے کا زبردست اثر ہے اس کے غصہ کی خمی و تبدیلی قلب

کا مالک ہے اور ہر لائن میں ۱۲۸۱ فرشتے ہیں ان میں اور غصہ کے فرشتوں کے درمیان نور اور ظلمت کے ایک ہزار حجاب ہیں۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو مؤکل آکر علم و بردباری اور ریاضت عنایت کر کے اس کے غصہ و غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اگرچہ اس کا نفس برا ہو۔ مگر اللہ تعالیٰ نفس مطمئنہ اسے عطا کر دیتا ہے اور یہ سب مراتب اسی مؤکل کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں۔ اگر یہ شخص اس مؤکل کی خوشامد اور موجودہ منفعت پر قانع ہوا تو جو بلا اور اس کا حصہ ہے اور اگر اس کی طرف توجہ اور اس کی پرواہ نہ کی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی جانب راغب رہا تو مؤکل اپنے تابعین سمیت اس کا غلام ہے اور اللہ کے پاس اس ذاکر کا درجہ اس مؤکل سے بڑھ کر ہوگا۔ اس راز کو خوب سمجھ لو کیونکہ اس سے بہتر نفع کی بات آپ کے سننے میں نہ آئی ہوگی۔ اسے اللہ جو کچھ تو عنایت کرے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جو نہ دے اس کا اللہ کوئی دینے والا نہیں ہے لے غفار میری سن لے۔ دعائے اسم غفار یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ یَا غَفَّارُ اَنْتَ الْمُبْدِیُّ جَلَّ اَسْمَاؤُکَ الْعِظَامَہَا وَاَنْتَ الْمُنْشِیُّ رَقَائِقَ النُّوْرِ وَرَقَائِقِہَا وَاَنْتَ الْمُسَبِّلُ نِعَمَکَ سَلٰی کُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمَصْرِفُ فِیْمَا اَحْکَمْتَ فَنِعْمَ الْمَوْجُوْدُ وَنِعْمَ الْحُکْمُ تَسْتُرُ الْعُیُوْبَ وَ

مَدِينَةُ الْكَرِيمِ وَتُظهِرُ مِنْ بَيْنَهُمَا الشَّرَّ وَالْغُرُوبَ أَنْتَ الْغَافِرُ الْغَفَّارُ الْعَفْوُ بِمَا أَبَدَيْتَهُ يَا مَنْ قَهَرْتَ وَأَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِيمُ بِمَا أَكْنَنْتَهُ فِي ظَوَاهِرِ لُطْفِكَ وَبِمَا أَخْفَيْتَهُ فِي ضَمَائِرِ صُدُورِ أَهْلِ حُجَّتِكَ -
 اسْتَدَكَ بِقُدْرَتِكَ الْقَدِيمَةَ وَبِقُوَّتِكَ الْقَرِيبَةَ أَنْ تَرْزُقَنِي بِرُزْقِكَ يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَلَاوَةِ مَغْفِرَتِكَ يَوْمَ ظُهُورِ الْهَيْبَةِ وَالْحُزْنِ وَالسُّدُورِ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلَى دَوَامِ الذِّكْرِ لَا تُكْشِفْ نُورَكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ النُّورُ وَشَافِي الْعَدُوِّ يَا غَفَّارُ -

اسم تبار کا مؤکل مسخر ہو | قہار اس اسم کے ذاکر کا نفس اور اس کی نوا بشیں اور اس کے سب دشمن بالکل مغلوب ہو ہر طرح کے دشمن مغلوب جاتے ہیں۔ اس کے خادم کا نام دھیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۰۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰۶ فرشتے ہیں۔ اور یہ سب مؤکل زبرد قوت رکھتے ہیں۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو مؤکل اس کو ذونعمت دیتا ہے۔ ایک ظاہری اور دوسری باطنی جن کی برکت سے ظاہری و باطنی دشمن مغلوب ہوتے ہیں۔ اور کسی شخص کو ذاکر کے رعب کی وجہ سے بات کرنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ دعائے اسم تبار یہ ہے۔

يَا قَهَّارَ أَنْتَ الَّذِي قَهَرْتَ الْمَجْبَايِرَةَ وَالْفُرَاعِيَّةَ بِالْكَاهَانَةِ وَالْإِذْلَالَ وَأَنْتَ الَّذِي مَحَوْتَ أَثَرَهُمْ فِي السَّاهِرَةِ وَرَقَّ دَقُّهُمْ إِلَى النَّارِ لَكَ الْقُوَّةُ وَالْقُدْرَةُ الْغَالِبَةُ وَالْعِزَّةُ الشَّامِخَةُ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ فِي الْعَالِ وَالْمَالِ لَا مَوْجُودَ إِلَّا أَنْتَ وَكَلَّمَا أَبَدَيْتَهُ مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ دَاخِلٌ تَحْتَ قَهْرِكَ أَسْأَلُكَ بِدَوَائِقِ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَاحِدٍ أَنْ تَجْعَلَ لِنَفْسِي بِأَنْوَارِ الْعِمَارَةِ مَعْمَرَةً وَبِرُوحِي بِأَسْرَارِ الْمَعَارِفِ مَشْهُورَةً وَتَكُنْ بِحَقَائِقِ رَفَائِقِ أَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَاحِدًا أَتَى شَاهِدًا - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ لَطَائِفَ بَرِّكَ وَإِحْسَانِي لِكُلِّ بِهَا نَفْسِي فِي الْأَنْدَالِ وَتَكْمِلُ بِهَا لِسَانِي فِي الْأَقْرَالِ وَأَنْتَ الْمُجَلِّلُ لِمَا حَزَمْتَهُ فِي الْأَدْوَارِ يَا قَهَّارُ -

اسم وہاب کا مؤکل مسخر | وہاب یہ اسم اُس کے لئے جو دنیا اور آخرت میں عزت پاتا ہو بہت ہی مفید ہے اسی اور حصول عزت و جاہ اسم کی برکت سے حضرت سلیمان کو مانگو ٹھنی ملی تھی جو ان سے پہلے کسی کو نہیں ملی تھی جو شخص اسم وہاب کے اسرار و راز سے واقف ہوا۔ اُس نے اپنی تمنا پائی۔ اس کے مؤکل کا نام ہیطائیل ہے اور اس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۵ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۳۵ ہزار فرشتے ہیں جو سب کے سب حضرت میکائیل کے زیر فرمان ہیں۔ دعائے اسم وہاب یہ ہے۔

اللَّهُمَّ يَا وَهَّابَ أَنْتَ تَهْبُ الْخُزْنِ وَتُعْطِي الْجَبَلِ وَتَهْدِي عِبَادَكَ إِلَى دَائِرِ السَّعَادَةِ بِدَلَامُتَرَابِ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْأَسْرَارِ الْمَوْدِعِ فِي حُرُوفِ الْقَسَمِ وَبِمَوَاهِبِ لُطْفِكَ الْمُنْدَرِجَةِ فِي الْقَسَمِ وَبِمَا بَسَطْتَهُ مِنْ لَطَائِفِ جُودِكَ فِي عَزَائِرِ الْأَصُولِ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي رَاجِدًا إِلَيْكَ بِحُسْنِ الْقَصْدِ مُحَافِظًا عَلَى الرِّشْدِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمِرْصَادِ يَدُ عُرَى الْعِبَادِ إِلَى الْمَعَادِ يَا وَهَّابَ -

اسم رزاق کا مؤکل اور | رزاق یہ اسم بڑا عظیم و تدیم ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے رزاق ہے۔ اس اسم کے رزق کی فراوانی | مؤکل کا نام بھوائیل ہے یہ وہ مؤکل ہے جو باغات نباتات و غیرو کی پرورش کے ذریعہ بندوں کو رزق پہنچاتا ہے۔ جس شخص نے اس مؤکل کے نام سے واقف ہو کر اس کو اپنی کھیتی یا باغ پر مقرر کیا اس نے بہت نفع کمایا۔ اس مؤکل کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۰۸ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۳۰۸ فرشتے

ہیں جو اس اسم کا ذکر کرتا ہے مومن اس کے پاس آکر ہر حاجت پوری کرتا ہے۔ اور غیب سے اس کو رزق ملتا ہے۔
دعا ہے اسم رزاق یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ لِكُلِّ مَا ارْجَدَتْهُ مِنْ جُرْدِكَ وَاَنْتَ الذَّكَوَلُ ذَاتَا وَصَفَةٍ مِنْ حَيَاةٍ شَهْوَدِكَ وَاَنْتَ الْمُنَزِّلُ بِرُفْقٍ مِمَّنْ مِنْ غَوَامِضِ عِلْمِكَ بِوَاسِطَةِ اَسْمَائِكَ وَارْضَائِكَ اَسْأَلُكَ بِمَكْنُونَاتِ صُنْعِكَ اَنْ تَجْعَلَ وَجُوْدِي مَحَلَّ الْخَيْرَاتِ وَوَاسِطَةَ الْبَرَكَاتِ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالْقَضَايَا وَارْزُقْنِي عِلْمًا نَافِعًا لِّلْقُلُوْبِ النَّفْسِيَّةِ وَحَالًا جَامِعًا لِلْاَحْوَالِ الْاَلْسِيَّةِ وَزَيْدًا مُعْطِيَةً لِّلْعَطَايَا الْمَرْضِيَّةِ وَاجْعَلْنِي اَخْذًا مِنْكَ عَلَى نَعْتِ الْجَمْعِ وَالتَّفْصِيْلِ مُوسِلًا اِلَى عِبَادِكَ لَا اَجِدُ اِلَّا اِلْتِمَالًا وَالتَّكْمِيْلَ وَارْزُقْنِي بِطَوَائِفِ التَّوْحِيْدِ وَخَصَائِفِ التَّوْنِيْقِ وَالتَّسْوِيْدِ اِنَّكَ اَنْتَ فَعَالٌ لِّمَا تُرِيْدُ۔

اسم فتاح کا مومن اور | فتاح اس اسم کی برکت سے باطن کے راز کھلتے ہیں اس کے مومن کا نام لمیائیل ہے۔
کامیابی کی کنجی | جس کے تحت چار مومن ہیں۔ جن میں ہر ایک ۲۸۹ لائن کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۲۸۹ فرشتے ہیں۔ ان تمام مومنوں کے ہاتھ میں برکتوں کی کنجیاں ہیں ان کا کام خیر و برکت لانا ہے۔ پاک سے وہ ذات جو بخشش نازل کرتی ہے، جو شخص اس اسم کے اعداد کو بائیں ضرب دے کر پڑھے اور روزہ دار ریاضت کی مداومت رکھے تو مومن اس کی حاجت پوری کرتا ہے دعا ہے اسم فتاح یہ ہے۔

يَا فَتَّاحُ اَنْتَ الَّذِي تَفْتَحُ اَقْفَالَ الصُّدُوْرِ بِمِفْتَاحِ الْعِنَايَةِ الْاَمْرَلِيَّةِ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيُّ الْكَرِيْمُ نَعْمِكَ لِمَنْ شِئْتَ بِبَيْدِكَ مِفْتَاحُ الْخَيْرَاتِ وَالتَّكْوِيْنِ وَاَنْتَ الْمُسْتَهْلِكُ لِيَصْعَابِ الْاُمُوْرِ وَبَيْدِكَ دَفَائِقُ الذَّرْرِ مِنَ النَّوْرِ وَالتَّبَاعِثِ رُوحُ الْبَوَادِ اِلَى ضَمَائِرِ سَرَائِرِ اَصْحَابِ الصُّدُوْرِ وَالْفَتْحِ بِعَنَائِكَ كُلُّ اَمْرٍ مُغْلِقٍ وَانْكَشَفَ بِاَمْرِكَ سِرُّ كُلِّ مُتَقِفٍ وَمُقَابِرَ اسْأَلُكَ يَا فَتَّاحُ كُلَّ خَيْرٍ وَدَافِعٍ كُلِّ ضَرَرٍ اَنْ تَجْعَلَنِي لَدَيْكَ وَاِقْفًا قَابِلًا مِنْكَ اِلَيْكَ وَاَيْضًا قَبُوْضَ الْحَيَاةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَنَازِلِ سَرْمَدًا بَتَدٍ وَحُسْنِ الرِّسَالَةِ بِظُهُوْرِ وَجُوْدِ لُطْفِكَ دَائِمًا التَّرَقِّيَّ لِحَقُوْلِ كَمَالِ فَضْلِكَ مُسْتَدِيحًا لِنُطْلَعِ بِوَجْدَانِ اَثَرِ كَرَامَتِكَ وَافْتَحْ عَلَيَّ قَلْبِي وَتَسَوِّرْ لِي الْبَوَابَ الْكَشْفَ وَالْمَشَاهِدَ وَاَيِّدْنِي عَلَى قَبُوْلِ نُوْرِ وَجْهِكَ عِنْدَ بَسْطِ خَزَائِنِ مَا فِي سَاحْمَتِكَ وَمَعْرِزَتِكَ يَا قَدِيْرَ الْاَحْسَابِ يَا حَنَّاتُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اسم علیم کا مومن مسخر | علیم اس اسم کا اعظم کے دو حرف ہیں اور یہ اسم قدیم ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے علیم ہے اور حصولِ علم | یہ نام اس شخص کے لئے بہت زیادہ فائدہ مند ہے جو علیم غیب کا طالب ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے غیب پر کسی برگزیدہ رسول کے سوائے کسی دوسرے کو مطلع نہیں کرتا اس کے مومن کا نام لطیفائیل ہے۔ جس کے تحت چار انس ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۵۰ سفنوں کا حاکم ہے اور ہر سف میں ۵۰ فرشتے ہیں۔ ڈاکر کے پاس مومن آ کر اس کی حاجت پوری کرتا ہے یہ بات خود ڈاکر کی کوشش سے ہوتی ہے۔ نہ آباؤ اجداد کی کوشش اور ورثہ سے مطلب تحریر یہ ہے کہ انسان خود کوشش کرے تاکہ محنت کا پھل ملے۔ دعا ہے اسم علیم یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِي صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِي سَرَائِرِ الْخَاشِعِيْنَ وَتَرَى مَا فِي مَكْنُوْنِ ذَوَاتِ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ الْمُحِيْطُ بِمَا فِي حَرَكَاتِ خَوَاطِرِ الْبَرَايَا اَجْمَعِيْنَ۔ اَسْأَلُكَ بِمَكْنُونَاتِ مَخْرُوْمَاتِ

رَحْمَتِكَ وَبَلِّغْ رَدَّ آيَةِ مَلَفَتِكَ وَبَجَلِثِلْ عَظِيمِ نِعْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ عَلَيَّ مُحِيطًا بِكُلِّ شَيْءٍ ظَاهِرٍ وَ
بَاطِنٍ وَمَافِيهِ وَجَلِيلٍ أَوْ لَدَا وَآخِرًا فَايَحْتَهُ وَمَا قَبْلَهُ حَتَّى أَغْنِيَ فِي انْبِسَاطِ اسْرَارِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَأَنْتَ شَهِيدٌ
وَنَائِيٌّ فَفَضْلِكَ وَأَنْتَ سَلَّ إِلَيْكَ فِي ابْتِدَائِي وَإِنْهَائِي وَلَا أَظْهَرُ لِنِعْمَتِكَ بِرَجَائِي يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالْأَسْرَافِ
وَيَا جَامِعَ الشَّاتِبِ فِي الْبَصَائِرِ أَرْزُقْنِي الْوُضُوءَ وَالْفُتُوءَ وَالْكَشْفَ وَالرَّشْفَ عَلَى إِسْمِ مَا يَكُنْ فِي الْخَوَاطِرِ
وَالنَّوَاطِرِ أَنْتَ الْمُحِيطُ بِأَلْكَائِمَاتِ عِلْمٍ وَأَجْوَدُ أَنْتَ الْحَاكِمُ عَلَى السَّرَافِ بِسَطًا وَشُهُودًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

فصل ۲۳: صفات امدادی مع طریق عمل

جاننا چاہیے اسما حسنی میں سے اَلْعَلِیُّمُ الْحَكِیْمُ الْبَاسِطُ الْكَرِیْمُ الْوَهَّابُ الْغَنِيُّ الْبَدِیْعُ
عَلَّامُ الْغُیُوبِ مختلف خواص واسرار رکھتے ہیں۔ ان اسماء کے ذکر کو اللہ تعالیٰ خیر خوش خاشی اور خوش گوئی عنایت فرماتا
ہے اور ہر کام میں اللہ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔

ان دو اسم اَلْعَلِیُّمُ الْحَكِیْمُ بھی بڑے فائدہ مند ہیں۔ جسے علم یا حکمت معام کرنا ہو۔ وہ نہائی میں سر پر بندہ زمین
پر قبلہ رو بیٹھ کے ان کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت عنایت فرماتا ہے اور مطلب پورا کرتا ہے۔
اگر شرف عطا دیا شرف مشتری میں جب کہ عطار دسے متصل ہو۔ سبزیشب پر اس کا مربع چار در چار نقش
کر کے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ حکمت سے اس کو گویا کرے گا اور جس تحریر پر اس کی نگاہ پڑے گی۔ وہ حفظ ہو
جائے گی۔

فراخی رزق اور بیشمار | ان دو اسموں بَاسِطُ عَلَّامُ الْغُیُوبِ کی برکت سے نہان دور ہوتا ہے جو شخص کسی مہینہ کی
فوائد کا عمل | چودھویں تاریخ کو چاندی کی انگوٹھی جس پر سونے کا طمع ہو اسم بَاسِطُ کا مربع چار ضرب چار
نقش کر کے پہنے۔ اس کے دل میں سرور پیدا ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے اس اسم میں بہت سے اسرار ہیں جن کی
شرح یہاں ممکن نہیں ہے۔

تجارت | ان دو اسموں کَرِیْمُ وَهَّابُ کے ذکر سے رزق اور عسر میں ترقی ہوتی ہے ان کا ذکر فقیر نہیں ہوتا۔ جو
میں ترقی | شخص ان دونوں اسماء کو عقیق کی انگشتری پر کندہ کر کے بائیں ہاتھ میں پہنے تو اس کو رزق آسانی سے ملے
اور لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں۔ اور جو شخص اس کے حروف کو کسر کر کے سونے یا چاندی یا زعفران سے
شرف شمس میں لکھ کر روپیہ کی تھیلی میں رکھے اور ان میں سے خرچ کرتا رہے تو روپے کبھی ختم نہ ہوں۔ بشرطیکہ
سب روپیہ ایک دم نہ نکال دے۔

جنگ اور لڑائی | ان دو اسماء ثَوَّابُ اور نَجِیْبُ کا ذکر اللہ کی نظر عنایت سے مخصوص ہے۔ جو دشمنوں پر غالب
میں فتح | ہوتا ہے خصوصاً میدان جنگ میں جو شخص ان اسماء کا ورد کرے اس کو کوئی ضرر نہ پہنچے۔ اگر
سفید ریشم میں ان اسماء کے اعداد نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پرچم میں لٹکائے تو وہ فوج فتح مند ہو۔ قرآن شریف
میں سے یہ آیت اور اس کی مماثل آیات اس کے موافق ہیں۔ فَلَا یَصِلُونَ إِلَیْکُمْ بِأَیْتِنَا أَنْتُمْ تَبْعُکُمُ الْغَافِلُونَ

حصولِ علوم و فنون | ان دو اسماء بدیعہ علام الغیوب کا ذکر جو کسی علم میں کوئی کتاب لکھنا چاہتا ہو ان کے ذکر سے اور حکمت کی نہریں | یہ کلام اس پر آسان ہوتا ہے۔ خصوصاً یہ فن کل فنون سے مشکل ہے۔ جو شخص اسم بدیع کا در و رکھے اس کو بلا غت اور مافظہ حاصل ہوتا ہے۔ مباحثہ کرنے والوں کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے جو شخص علام الغیوب کے ساتھ علیحدہ حکیم کا بھی خلوت میں ذکر کرے تو حکمت کی نہریں اس کے دل سے جاری ہوں۔ اگر اس کا دانش مسدس مہینہ کے پہلے جمعہ کو ہرن کی جھلی پر بنا کر رات کو ساروں میں رکھ کر اپنے میں باندھے تو اللہ تعالیٰ کل علم بے مشقت حاصل ہو۔ اگر چالیس دن تک ترک حیرانات کے ساتھ اسم علام الغیوب کا در و کرے تو مخلوق کے کل احوال سے مطلع ہو۔ اور غائب چیزوں کا علم ہو اس پر مدد و موت سے عجیب غریب امور منکشف ہوتے ہیں اور ہم عصروں میں ممتاز ہو۔

قبولیت دعا | ذابھن اسم ہے انتہا ندر مفسوں سے اس لئے کہ اس کا تعلق ملک الموت سے ہے۔ جب اللہ تعالیٰ موزی سے نجات | نے ایک مٹھی خاک لینے کے لئے متعدد فرشتوں کو زمین پر بھیجا تو زمین نے سب فرشتوں کو اللہ کی قسم دی کہ مجھ سے مٹی نہ ہو تو وہ سب واپس چلے گئے اس کے بعد خدا تعالیٰ نے ملک الموت عزرائیل کو بھیجا۔ ان کو بھی زمین نے قسم دی انہوں نے قسم نہ مانی۔ اور کہا میں اللہ کا فرمان بجالاؤں گا۔ تیری بات نہیں سنتا۔ چنانچہ وہ مٹھی بھر خاک لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جب زمین نے تم کو قسم دی تو تم نے اس کی قسم کیوں نہ مانی؟ اور دوسرے فرشتوں کی طرح خالی ہاتھ کیوں نہ آئے۔ عزرائیل نے عرض کیا اللہ تعالیٰ میں باننا ہوں کہ تیرا حکم وہ ہے جس سے چارہ نہیں ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ مجھے اپنی عزت و بلال کی قسم میں اس خاک سے ایک مخلوق پیدا کروں گا۔ جن کی روح قبض کرنے کا کام تیرے سپرد ہوگا تو دونوں قبضوں یعنی قبض خاک اور قبض روح کا امین ہے اس اسم کے مؤکل کا نام سو جیل ہے جو ملک الموت کے بائیں جانب کرسی بزرگی پر بیٹھا ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں ہر ایک ۹۰۳ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۹۰۳ مؤکل ہیں جن کا کام صرف قبض اراح ہے۔

اس اسم کے ذکر کے پاس مؤکل اور اس کے چاروں نائب آتے ہیں جو بڑے ہیبت دار ہیں۔ ذکر کی طرح ان کو دیکھتی ہے یہ مؤکل دو خلعتیں اپنے ذکر کو پہنتے ہیں۔ ایک ظاہری اور دوسری باطنی خلعت ظاہری کے اثر سے تمام درندے موزی جانور اور انسان سب اس سے ڈرتے اور بھاگتے ہیں اور باطنی تاثیر یہ کہ جس کی طرف ذکر غنہ سے دیکھے وہ فوراً ہلاک ہو جائے، جس ظالم کے لئے بد دعا کرے وہ زندہ نہ رہے۔ دوائے اسم ذابھن یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الَّذِي قَبَضْتَ نَاصِيَةَ كُلِّ مَخْلُوقٍ وَأَنْتَ الَّذِي أَوْصَلْتَ بِرَأْسِكَ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ وَأَنْتَ الَّذِي قَبَضْتَ أَسْرَارَ الْمَعَانِي فِي كُلِّ مَرْتَدٍّ قَبِيضِ الْأَمْرِ دَاخِرٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ عِنْدَ الْجَنَابِ وَتَبَسُّطُ الْأَجْسَادِ بِقُدْرَتِكَ الْبَالِغَةِ عِنْدَ إِعَادَةِ الْحَيَاةِ رَتَبِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَهِيمٌ فِي الْأَوْقَاتِ وَتُعْطِي كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ الَّذِي قَدَّرْتَ لَنَا وَذُتْ خُطَابُ الدَّارَاتِ أَسْنَدُكَ بِسِرِّ خَلْقِكَ فِي مَقَامِ الْإِتْجَادِ وَبِنُورِ قِيَمَتِكَ عَلَى مَوَاقِنِ الْإِعْتَادِ ان تَبَسُّطَ عَلَى قَلْبِي وَرَوْحِي سِرًّا لَا رُزْقَ وَأَنْ تَخْرِجَ مِنْ قَفْصِي أَنَا وَالْكَثِيرُ وَالْبَقَايَا مَنْ بِيَدِهِ عَهْدُ الْبَيْتَانِ فِي يَوْمِ النَّدَى اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مَبْسُوطًا فِي كُلِّ مَقْبَرَةٍ وَمَعْرُوفًا لَدَيْكَ فِي بَابِ كُلِّ مَعْرُوفٍ وَأَرْزُقْنِي بِبُخْلِكَ الْعَظِيمِ الْغَنِيمِ مِنْ سِرِّ الْقِيَمَةِ وَمِنْ قَهْرِ الْقَبْرِ قَبْضَةً وَمِنْ أَنْزَارِ لَبْسِ بَيْعَةٍ لَا خُطَى بَانَا بِرَحْمَتِكَ فِي الْأَكْزَرِ وَأُذْرِكَ

اَثَامَ مَا فِیْكَ مِنْ التَّحْلِیَّاتِ اِنَّكَ قَدِیْمُ الْاِحْسَانِ یَا ذَا بَیْضٍ۔

فرحت و انبساط | باسِط اس اسم کا ذکر ہمیشہ خوش رہتا ہے اس کے دل سے گھٹن دور ہو جاتی ہے اور دل کو فرحت قلب کا عمل | رستی سے کے موکل کا نام بلبائیل ہے جو چار افسروں کا سردار ہے جن کے ہر ایک افسر کے تحت ۲۰ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲۰ فرشتے مامور ہیں۔ جن کا کام لوگوں میں فرحت اور کشادگی لانا ہے۔ ذکر کرتا ہے تو موکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت برآری کرتا ہے۔ دوائے اسم باسِط یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ نَبِیْطُ الْاَرْوَاحِ فِی الْاَجْسَادِ اِلٰی ذُوْا اِزْہَا وَاَنْتَ الَّذِیْ تَجْمَعُ فِی السَّوَادِ قُلُوبَ الْفَوَادِ سِرِّیْ اَشْفِیْ اَنَا وَاَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنَا یَوْمَ التَّنَادِ اَسْأَلُكَ بِسِرِّكَ الْجَامِعِ وَنُورِکَ الْاَمَامِ بِکُلِّ مَسْتَدْرِیْعٍ وَسَامِعٍ اَنْتَ تَرْتَنِیْ بِالْاِطْلَاحِ عَلٰی مَرَاتِبِ جَنَابِکَ فِی الْوُجُوْدِ بِالْاَسْرَارِ الَّتِیْ اَدْرَسْتَهَا فِی الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَبَسِطْ قَلْبِیْ فِی اَمْرِ مِنَ الْوَلَا یُذِ الْکُبْرٰی وَاشْرُ سِرِّیْ لِیَسِّرْ لِّیْ حَقَائِقَ اَثَارِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَاجْعَلْنِیْ مُبْسُوطًا بِالْاِنْفَاقِ مُتَقَرِّفًا فِی خَزَائِنِ الْاَرْمَاقِ یَا مَنْ یَّیْدِیْہِ الْحَکْمَ عَلٰی الْاِطْلَاقِ وَعِنْدَکَ الْخَلَائِقُ یَا بَاسِطُ۔

عجیب و غریب | خافض اس اسم کے ذکر کے لئے بہت بڑے اسرار ہیں اس کے موکل کا نام عیسیٰ بن مریم ہے جس کو اُردو اسرار کے تحت چار افسر مامور ہیں اور ہر افسر کے تحت ۴۰۱ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۴۰۱ فرشتے ہیں عزت اور ہیبت کے مقرر ہیں اور یہ سب حضرت اسرائیل کے زیر فرمان ہیں۔ دوائے اسم خافض یہ ہے۔

یَا خَافِضُ اَنْتَ الَّذِیْ حَفَظْتَ رَقَبَةَ اَهْلِ الْجَعْدِ فِی الذَّمِّ کَاتٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْصَعُهُمْ بِقَهْرِکَ وَیَقَاتِکَ الْمَثَلَاتِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعَزِّدُ عَلَیْہُمْ لَمَّا اَوْجَدْتَهُمْ لَمَّا اَوْجَدْتَهُمْ عِنْدَ الْقِسَامِ الْحَسَنَاتِ وَالسَّبَّاتِ اَللّٰهُمَّ سِرِّیْ الْاَسْوَادِ فِی قُلُوبِ الْاَسْبَادِ وَالْاَخْبَارِ وَنُبُورِ الْاَنْوَارِ الْمُنْبَسِطَةِ فِی الْاَقْطَارِ اَنْ تَجْعَلْنِیْ حَافِظًا لِّنَفْسِیْ وَسِرِّیْ فِی مَقَامِ الْعُبُودِ یَا مَتَحَنِّنًا لِّکَ عِنْدَ ظُہُورِ النِّزَلَاتِ سِرِّیْ التَّرْبُوْبِیَّةِ وَالْخَطَابِیَّةِ الْاِنْشِیَیَّةِ وَارْتُقِنِیْ خَطَا وَاَفْرَاقِیْ الْمَعَارِفِ الْاِلٰہِیَّةِ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَا فَاِذْ دُرِّ عَلٰی مَا تَشَاءُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

بیماری سے شفا اور | سرافیم اس اسم میں اسم اعظم کے تین حرف ہیں جو شخص اس کا ورد کرے۔ اس کی دعا سے ہر دین و دنیا کی بھلائی بیماری دور ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ یہ اسم زمین میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے اس کے موکل کا نام موقیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۵۱ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۳۵۱ فرشتے ہیں جو بلاؤں کے دفع کرنے پر مامور ہیں اس اسم کے ذکر کے پاس موکل آکر پہلے پہل امور دنیا پیش کرتا ہے ذکر اگر دنیا کو اختیار کرتا ہے تو صرف دنیا اس کو حاصل ہوتی ہے مگر آخرت سے محروم رہ جاتا ہے اگر آخرت کو اختیار کرتا ہے تو دونوں جگہ کام درست ہوتے ہیں۔ دوائے اسم رافع یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّابِعُ الَّذِیْ رَفَعْتَ الْاَنْبِیَاءَ وَالْاَوَّلِیَاءَ بِنُورِکَ الْاِلٰہِیِّ وَاَنْتَ الَّذِیْ کَمَلْتَ نَفُوسَ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَدَادِ بِسَبْحَاتِ دَجْہَلِکَ وَجَنَابِکَ الْاَعْلٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَظْہَرُ الْمُتَعَرِّدَ وَالْمُتَجَرِّدَ فِی قُلُوبِ اَوْلِیَاکَ بِالْمَلٰحِظَةِ بَعُوْدِ الْاَشْیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ رَفَعْتَ دَرَجَاتِ الْعِرْفَانِ وَقَدْ رَآ اَهْلَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ انْفِصَاخِ الظُّلُمَاتِ وَظُہُورِ سِرِّ الْاِخْتِلَافِ اَسْأَلُکَ بِسِرِّ الْکَافِ وَالنُّوْنِ وَسِرِّ اِسْرَارِ الْعُلُودِ بِسِرِّ مَعَانِیِ النُّوْنِ بِمَکْنُونَاتِ حُرُوفِ الْخَفِیْنِ فِی الرَّفْعِ الْمَوْجِبَةِ اَجْرَ غَیْرِ مَسْنُونٍ وَبِسِرِّ ضَمَائِرِ دُورِ النَّفْعِ عِنْدَ انْکِشَافِ الْحُكْمِ الْمَطْنُونِ۔

ان ترفع مشاهدتی من المعسوسات و ارادتی عن نعیم الشهوات و ارفعنی ابدک علی اکمل الحالات و تبدیل التبیات۔ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مُتَذَلِّلاً بَيْنَ يَدَيْكَ فِي الدُّنْيَا مَعَ كَمَالِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ مُقْبِلاً عَلَيْكَ فِي الْعُسْبِيِّ مِنْذُ بَسْبِ الْاَنْوَارِ السَّعَادَةِ وَالْبَيَادَةِ سَلْبِذِ الْاَلَقِ فِي مَقَامِ اَرَادَتِيْ مُتَلَبِّساً بِنَوْبِ الْحِكْمَةِ وَالزَّهَادَةِ حَقّاً لَا اَنْتَسِبُ لِفَيْزِكَ ذَاتاً وَصِفاً اِنَّكَ نَدَالٌ لِّمَا تُرِيدُ وَاَنْتَ عَلَي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

پوشیدہ رازوں کا علم | معجز اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اس کے اسرار اسی پر کھلتے ہیں جو ان کو سمجھنا اور پہچانتا ہے اس اسم کی تمام خاصیتیں مؤکل کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہیں جس شخص نے خدمت کی اس پر تمام اسرار کھل گئے۔

جاننا چاہیے کہ اسماء جمال اور حرف جہاد میں جسم و جان بیجا تعلق ہے یعنی اسم کا مؤکل معاہد ہونے پر اس کے معنی بھی روشن ہو جاتے ہیں اس اسم کے مؤکل کا نام امطیائیل ہے جس کے چار حاکم ہیں اور ہر حاکم ۱۱ صغروں کا ترجمان ہے اور ہر صف میں ۱۱ فرشتے مقرر ہیں۔ ذکر کے سامنے اس کا مؤکل حاضر ہوتا ہے اور ذکر سے کھل کر بات کرتا ہے۔ جسے ہدایت کا رستہ بتایا گیا وہ دنیا و آخرت میں نیک بخت ہوا۔ دعائے اسم معجز یہ ہے۔

يَا مُعْزُ اَنْتَ الَّذِيْ هَزَنْتَ اَوْلِيَاؤَكَ وَحَمَلْتَ اَنْهِيَاثَكَ اَحْتِمَالِ بِلَاؤَكَ وَنَقَمَاتِكَ وَقَعْتَ الْاَشْيَاءَ بِسُلْطَانِ قُوَّتِكَ وَسَتَيْلَادِكَ اَسْئَلُكَ بِعِزِّكَ الْمُنِيِّعِ الْخَطِيْئُوْهُ بِمُؤْرِكَ الْعَظِيْمِ الْقَدِيْمِ وَبِحَقِّكَ عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْجَبِيْلِ وَالْحَقِيْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ عَزِيْزاً بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِالْاِسْتِغْنَاءِ عَنْهُمْ حُدُودِ الْاِنْتِقَامِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْنِيْ هَزِيْزاً عَلَى بَابِ الْحَقِّ بِالثَّبَاتِ وَالشَّهَادَةِ لِاَنْ اَكُوْنَ كَذِيْكَ وَبِطُّعِ عِزِّيْ فِي قُلُوْبِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ لِاَنْ اَلْاَلِ مِنْ رَّائِيَّتِكَ مِنْذُ ظُهُوْرِ الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا هَتَانُ يَا مَتَانُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

سرکشوں کی ولت | مذل اسم معجز کے برعکس ہے ان دونوں میں حجاب اکبر ہے جو مظلوم شخص اسم مذل کا ورد کرے اور حصول غنا | اور ہر سینکڑے پر کہے یا مذل اول من ظلمنی یعنی اے ذلیل کرنے والے ذلیل کر اس شخص کو جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا اس کے مؤکل کا نام احمافیل ہے یہ بہت بڑا فرشتہ ہے اس کے تحت چار افسر مقرر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۰ صغروں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۱۰ فرشتے بٹے سخت اور زبردست مامور ہیں سب کے سب اہل فریل کے زیر حکم ہیں ان کا کام سرکشوں کو ذلیل کرنا ہے جب ذکر اسم مذل کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل آکر اس کو غنی کر دیتا ہے اور خوشی و مسرت اس کو نصیب ہوتی ہے دعائے اسم مذل یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَذِلُّ لِلْجَبَّارِيْنَ الشَّدِيْدُ الْبَطْشُ الْاَلِيْمُ الْاَخْذُ الْعَظِيْمُ الْقَهْرُ الْمَتَعَالِيْ عَلَى جَمِيْعِ الْاَعْدَادِ وَالْاِنْدَادِ وَالْمُنْزَعُ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْاَوْلَادِ شَأْنُكَ قَهْرُ الْاَعْدَادِ وَقَهْرُ الْجَبَّارِيْنَ تَنْكَرُ بِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ خَفَعْتَ لَهٗ النَّوَاصِيْ وَاَنْزَلْتَ بِهِ مِنَ الْقِيَامَةِ وَقَذَفْتَ بِهِ الرَّعْبَ فِي قُلُوْبِ الْاَفَاادِ وَشَفَعْتَ اَهْلَ الشَّقَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَدِّلَ فِيْ يَدِيْكَ مِنْ مَرَاتِقِ هَذَا الْاَسْرِ شَرِيْءِيْ بِاَعْضَا الْكَلْبِيَّةِ وَالْجَزْيَةِ حَقِّ اَتَمَّتْنِ مِنْ فِعْلِ مَا اُرِيدُ بِمَنْ اُرِيدُ فَلَا يَفِيْلُ اِلَيَّ ظَالِمٌ بَسُوْدٌ وَلَا يَسْلُوْهُ عَوْنٌ مُتَكَبِّرٌ بِجَوْرِ وَاجِلٌ مُنْفِيْ لَكَ وَفِيْكَ مَقْرُوْنًا بِفَضْلِكَ لِنَفْسِكَ وَاَطِيْسٌ عَلَى رُجُوْكَ اَعْدَايَ وَاشَدُّ عَلَى قَلْبِيْ مَهْمٌ وَصُوْبٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَهْرِ سُوْرِكَ لَنْدَابُ بَابُ بَاطِنُهُ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ اَلِيْمُ الْعَذَابِ ۵

قربت حق حاصل کرنے کا عمل | اسم سمیع کا ذکر اللہ سے بہت قربت رکھتا ہے اس کے موکل کا نام قطیائیل ہے جس کے ماتحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۸۰ صفوں کا پر واز ہے۔ اور ہر صف میں ۸۰ فرشتے ہیں۔ دوائے اسم سمیع یہ ہے۔

يَا سَمِيعُ أَنْتَ الَّذِي تَسْمِعُ السَّمْعَ وَالْجَوَى وَأَنْتَ الَّذِي تُدَلِّمُ الْحُكْمَ وَالْفُتُوَى وَأَنْتَ الَّذِي تَطْهَرُنِي أَجْبَابِكَ سِرِّ التَّجَلَّى وَأَنْتَ الَّذِي تَعْلَمُ مَا هُوَ أَدْنَى دَاخِلِي وَتَرَى بَعِيْنِكَ الَّتِي لَا يَنَامُ وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ رَيْبُ الْخَلْقِ وَالصُّوْدَاءُ عَلَى الْقَهْرِ لَا الْقَهْرُ فِي الدَّلِيلِ الظُّلُمَاءُ تَحْتَ طَبَقَاتِ الْغُبَرِ أَسْأَلُكَ بِطَائِفِ مَا أَدْبَحْتَ فِي السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَدَقَائِقِ مَا كُنْتَ فِي الْبَصَرِ لِيَقَعَ مَوْقِعِ السَّمْعِ وَبَسْوَابِقِ مَا أَخْفَيْتَ فِي السَّمْعِ لِيَقُومَ مَقَامَ الْبَصَرِ وَدَقَائِقِ مَا كُنْتَ فِي الْبَصَرِ لِيَقَعَ مَوْقِعِ السَّمْعِ وَبَسْوَابِقِ مَا أَخْفَيْتَ فِي السَّمْعِ لِيَقُومَ مَقَامَ الْبَصَرِ أَنْ تُرْسِدَنِي إِسْوَارًا مُدْبَحَةً لِي إِحَاطَةً بِالْبَصَرِ وَمَشَاهِدَةً لَأَوْدَاءِ مُتَمَرَّرَةً هِنْدًا أَحْتَوِيَ الْبَصَرُ بِالسَّمْعِ وَدُرٌّ ثَنِي بِنُورِ بَيْتِكَ وَدَوَامَ الْمُنَاقَبَةِ لِي مَا تُرِيدُ عَلَى قُدْسِكَ الْأَعْلَى وَإِذْ رَأَيْتُكَ الْمُحِيطَ بِجَمَاعِ الْأَسْمَاءِ وَابْتَدَيْتُ عَلَى فَمِهِ مَطَالِبَةَ النَّفْسِ بِدَقِيقِ الْمَعَاسِيَةِ إِنَّكَ جَامِعٌ كُلِّ خَيْرٍ وَذَا بَعْ كُلِّ ضَرَرٍ يَا ذَا الْعِلْمِ

پوشیدہ باتیں اور دلوں کا راز معلوم کرنے کا عمل | بصیر اس اسم کے خواص یہ ہیں کہ جو زمین اور دلوں کے راز و حالات معلوم کرنا چاہے تو وہ اس اسم کو پڑھے اس کے۔ موکل کا نام حرطیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۰ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰ فرشتے ہیں اس کے ذکر کے پاس موکل آکر اس کو دو خلعت ہے۔ ایک ظاہری دوسرا باطنی، ظاہری خلعت یہ ہے کہ ذکر جو فعل کرتا ہے وہ دیکھ بھال کر کام کی حقیقت پر نظر دوڑا کر کرتا ہے اور خلعت باطنی یہ ہے کہ پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہو جاتی ہیں۔ اور ہمیشہ موکل اس کے ساتھ رہتا ہے دوائے اسم بصیر یہ ہے۔

يَا بَصِيرَ أَنْتَ الَّذِي تَبْصُرُ خَفِيَ سِرِّ الْمَكْنُونَاتِ وَالْقَمَائِكِ مَحْشُورَاتِ سِرِّ إِبْرَاهِيمَ الْبَصِيرِ وَمَشَاهِدِ دَقَائِقِ الْبَاطِنِ الْجَارِيَةِ فِي الْخَوَاطِرِ أَسْأَلُكَ بِسَبْطِ نُورِ ذَاتِكَ وَبِسَرَادِ الْوَقْدِ بَصَائِرِكَ وَكُشْفِ مَعَانِي نَظْرِكَ وَرَأْدِ قَدْرِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي بِصِيرًا بِكُلِّ خَفِيٍّ وَرِزْقِي عَيْنًا قَرِيرَةً بِنُورِ الْوَحْدَةِ وَالْتَّوْحِيدِ لَا دِرْكَ سِرِّ قُرْدِيَّتِكَ فِي مَقَامِ التَّنْصِيرِ يَا قَوْمُ بَكَ كَدَيْتُكَ عِنْدَ كُشْفِ سِرِّ نَوْمِ الْوَحِيدِ إِنَّكَ نَقَالُ لِي مَا تُرِيدُ

حصول حکومت | حکم اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف معنوی بھی ہے اس موکل کا نام حطیائیل جس کے پاس چار افسر ہیں جن میں سے ہر افسر ۶ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۶ فرشتے ہیں، ذکر کو یہ موکل دو خلعتیں پہنا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی خلعت سے مراد دوسری پر حکم کرنا ہے۔ اور باطنی خلعت سے مراد اپنے نفس پر حکم کرنا ہے۔ جو شخص اللہ کے احکام تعمیل کرتا ہے تو موکل اس کی عمر بھر خدمت کرتا رہتا ہے۔ دوائے اسم حکم یہ ہے۔

يَا حَكِيمُ أَنْتَ الْحَاكِمُ عَلَى ظَوَاهِرِ الْخَلْقِ وَبَوَاطِنِهِمْ وَأَنْتَ الْقَاضِي عَلَى مَا تُهَكِّنُ فِي مَخَائِرِ مَعْدِنِ وَأَنْتَ الشَّاهِدُ عَلَى عِبَادِكَ عِنْدَ انْبِسَاطِ مَكْنُونَاتِ خَوَاطِرِهِمْ لَكَ الْقُوَّةُ الْعِلْمِيَّةُ وَالسُّلْطَانُ ذَلِكَ الْعِزَّةُ وَالرِّفْعَةُ وَالْجَمَّةُ نَالِيَةُ هَٰذَا. أَسْأَلُكَ بِحُكْمِكَ عَلَى خَلْقِكَ أَوْ دَعَاةٍ فِي سَنَا بَرَقِكَ أَنْ تَجْعَلَ نِعْمِي لَكَ حَسَنَاتٍ صَوَابًا وَقَضَاءً صَبًا عَظَمَتِي عَلَى خَلْقِكَ وَعَلَى نَفْسِي لِجَلِّ ذَاتِكَ جَزَاءً وَثَوَابًا وَرِزْقِي تَائِيْدًا آمِنًا وَتُدْرَاةً لِي لِيَكُونَ لِأَحَدٍ

عَلَى عَذَابٍ دَائِمٍ ثَنِي مِنْ حُسْنِ السُّؤَالِ سَوَالٌ وَحَسَنِ الْجَوَابِ جَوَابًا دَائِمًا لِي طَرِيقًا إِلَى دَائِرِهَا مَنَازِلَكَ لَا حِدَإِلَيْكَ حَبِيلًا وَمَا مِنْ حَوْلِكَ الْفَاذُ إِلَّا مُؤَبَّرٌ وَبَنُورٌ وَبُجْهَتِكَ الْبَدِيءُ هُوَ تَغْفَاءُ الْعَمَانِ فِي الْقُدُّ دَائِمًا -

اسم عدل اور حکومت | عدل اس اسم میں بھی ایک حرف اسم اعظم کا ہے اس کے موکل کا نام حمیا ئیل ہے جس کا حصول کے پاس تین انصر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۰ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۱۰۴ فرشتے مامور ہیں جو عادل بادشاہوں کے لئے اپنے پر کھوئے ہوئے ہیں اس اسم کا ذکر کو اس کا موکل اس کے نفس کی حکومت عنایت کرتا ہے اور جب وہ اس میں ثابت بن جاتا ہے تو وہ پھر دوسروں پر حکومت کرنا عنایت کرتا ہے اس اسم عدل کی ہے -

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ لِيْ خَلْقِكَ وَالْمَغْنٰى مِنْ تَشَادٍ بِفَضْلِكَ وَالْمُعْطٰى وَالْمَا نِعَ وَالْفَقَارُ وَالنَّافِعُ وَالْخَافِضُ وَالرَّافِعُ مَنِيبٌ بِفَضْلِكَ وَحَاكِمٌ بِعَدْلِكَ تَلَا مَعْقِبَ لَا مَرَكَ وَلَا آذَ لِحُكْمِكَ اَنْتَ رَبُّ الدُّرَابِ وَمَا لَكَ التَّرْقَابِ وَوَعَادِلُ حُكْمِكَ وَخَلْقِكَ تُعْطٰى وَتُسَمُّ وَتَنْفَعُ وَتَضَعُ وَتَرْفَعُ وَتُبْصِرُ وَتَسْمَعُ بِبَيْدِكَ مَقَالِيدُ الْاُمُوْر وَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ وَبِرَّاحِمًا لِرَحْمَةِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ لَيْسَ لَكَ فِي مُلْكِكَ شَرِيْكٌ وَلَا وَهِيْرٌ وَلَا نَعِيْرٌ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ - رَبِّ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا يَنْفَعُنِيْ وَرِزْقًا وَاسِعًا يَسْعُنِيْ وَتَوْرًا تَنْوِرُ بِهِ مَقَابِيْمَ قُلُوْبِيْ فَاَنَا عَبْدُكَ الْخَفِيْفُ الْفَانِيْ دَاوَنْتَ الْبَيَانَ تَعْلَمُ مَا نِيْ نَفْسِيْ وَلَا عِلْمُ مَا نِيْ نَفْسِكَ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَصَلَاةً وَكَفَّلْ مَنِيْ مَا اَجْرُمْتُهُ فِيْ خَلَاةٍ وَمَلَاةٍ وَكَلِيْلٍ وَنَهَارٍ وَغَدٍ وَوَدَّ بَكَارٍ وَرَحْمَةً ذٰلِيْ وَفَاتِنِيْ وَبَسْطَ كَفِّيْ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاَنْتَ مَلَاةٌ لَا يُذَيِّقُ وَلَا يَبْزُقُ قُلُوْبِ الْفَضْعَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ لَا مَلْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ وَلَا اَوْكَلُ اِلَّا عَلَيْكَ اِلٰهِيْ مُنْعِدُ لِيْ نُسْتَتِ قَدَمِيْ عَلَى طَاعَتِكَ حَتّٰى لَا اَذِلَّ عَنِ الصِّرَاطِ وَتُزَيِّرَ قَلْبِيْ بِمَعْرِفَتِكَ وَاشْغَلْنِيْ بِتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَبِقِرَائَتِكَ كَمَا بَقَرْتِ اَوَّلِيَايَكَ اِنَّا مَا نَا نُوْكَ مِنْ دُرِّهِمُ الْكَمَالِ وَالْبَرَقَةِ وَالْجَمَالِ فَاَنْتَ الرَّبُّ الْقَدِيْمُ الْمُفْعَالِ -

وَاَلْعَدْلُ وَالْكَمَالُ يَا عَدْلُ اَنْتَ الْحَكْمُ الْعَدْلُ يَوْمَ النُّشُوْرِ وَاَنْتَ السُّؤَالُ عَلَى مَنْ تَابَ وَكَاشَفَ ظُلُمَتِ الْجَبَابِ تَعْلَمُ حَاضِرًا اِلَّا غِيْبًا وَمَا تُخْفِي الْقُدُّ وَدَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - رَبِّ اَلَيْكَ تُدْفَعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سِرًّا مِنْ سِرِّكَ وَامْرًا مِنْ اَمْرِكَ وَنُوْرًا مِنْ نُوْرِكَ وَكَلِمَةً لِّسَانِيْ السِّرِّ بِقُدْرِكَ وَهَبْلِيْ مِنْ قِيُوْمِيَّتِكَ وَصِرًّا اَنْتَ صِرٌّ عَلَيَّ مِنْ ظُلُمَتِيْ وَاسْئَلُكَ تَوْفِيْقًا مِنْكَ يُوقِظُ غَائِبِيْ حَتّٰى يَعْلَمَ جَاهِلِيْ وَتَوْفِيْقًا وَكَلِمَةً طَرِيقِيْ وَتَكُوْنُ فِي الرَّجْعَةِ رَفِيْقِيْ مِنْكَ اَجْتَهَادِيْ وَعَلِيَّتِكَ اِغْتِمَادِيْ وَاِلَيْكَ مُرْجِعِيْ وَبَيْنَ يَدَيْكَ مَقَرِّيْ تَعْلَمُ حَقِيْقَةً اُمُوْرِيْ وَمَكْنُوْنَتِ سِرِّيْ تَعَالَيْتَ عَنْ لِهَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَتَنَزَّهْتَ عَنِ النِّقَاطِيْنِ وَالزَّلَازِلِ اِلٰهِيْ اَسْئَلُكَ تَوْبَةً تَحَقُّ بِهَا زِلِّيْ وَتَقْبَلُ بِهَا عَمَلِيْ وَتُفْلِعُ بِهَا ظَاهِرِيْ فَاَنْتَ تُوْرُ الْاَنُوْرَ وَكَاشَفَ الْاَضْلَ وَكُلُّ شَيْءٍ هِنْدَكَ بِعَدَاوِيْكَ اَلْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ بِوَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

فصل ۲ اسرار ربانی اور ان کے پڑھنے کا چوتھا طریقہ اور عجیب فوائد

اسماء حسنی میں سے ان دس اسماء الذّاٰیْمَةُ الْقَدِيْمَةُ اَلْاَحَدُ الْقَدُّ الْفَرْدُ الْمَجِيْدُ الْمُبَرَّکُ الْمَعِيْدُ کی خاصیتیں ملک توحید خاص سے گندھی ہوئی ہیں - ان سے اللہ تعالیٰ کی تشریف اور صاف اور عیوب سے

پاک ہونا بیان کیا جاتا ہے جو عام طور پر کافراس کی ذات پاک پر مائد کرتے ہیں۔ ان اسماء کا ذکر ہمیشہ محفوظ اور گناہوں سے دور رہتا ہے۔

اسماء الذیٰ یُحَدِّثُ اَنْفِیْ کا ذکر ہمیشہ اللہ کی رضا مندی میں لگا رہتا ہے اور تنگی و فراخی کا کچھ خیال نہیں کرتا۔ تناعت کا خزانہ اس کو نصیب ہوتا ہے وہ زبردور یا ضدت کے مقام طے کرتا ہے۔ عاکم اگر اسم دائم کا ورد کرے تو اس کی حکومت قائم رہے۔ اور کوئی شخص اس کی نافرمانی نہ کرے گا۔ نہ فوج کا نہ رعیت کا اگر دائم کے حریفی اور عدویٰ نقش پانزی کی، انگوٹھی پر منقش کر کے اپنے پاس رکھے تو وہی خاصیت ظاہر ہوگی جو مندرجہ بالا دسوں اسماء سے مظہر ہوتی ہے۔ اور جو شخص ان اسماء کو پانچوں نازدوں کے بعد پڑھنے پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی آل و اولاد کو قیامت تک محفوظ رکھے گا۔

اللہ کی رحمت | اِذَا حُذِرَ اَنْفِیْ وِوَدْنِیْ اسماء میں توحید عظیم موجود ہے۔ ایسے ذکر کو اللہ تعالیٰ ایمان کی محبت اور قید سے ہائی دے کر اپنی رحمت سے نوازتا ہے اور اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید یا سختی میں ہو اور وہ ان اسماء کا ذکر کرے تو انشاء اللہ خلاصی ہوگی۔

بھوک سے حفاظت اور حمل نہ ٹھہرنے کا عمل | فَمَنْ دُاسِ اسم میں تہذیب جلیل موجود ہے۔ صاحبان ریاضت اسم پر طاعت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو کھانے پینے سے بے پڑا کرتا ہے۔ اگر تنہائی میں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو اسے بھوک کی تکلیف معلوم نہ ہوگی تا آنکہ کسی دوسرے اسم کا اس کے ساتھ ذکر نہ کرے اگر عورت اس اسم کا ذکر کرے گی تو اس کو حمل نہ رہے گا۔ یعنی جتنی مدت اسم پر طاعت کرے گی مائل نہ ہوگی اور جب یہ ورد پھوڑ دے گی تو چہرہ اس اسم کی تاثیر رہے گی۔

تقدیر و منزلت زیادہ ہو | اِذَا حُذِرَ اَنْفِیْ اسم کے ذکر کی قدر و منزلت اللہ تعالیٰ بلند و بالا کرتا ہے۔ سفر بخیریت ہو اور | حُبِّی الْمَعْدِیْ جو مسافر سفر سے پہلے اور دوران سفر ان اسماء کا ذکر کرے تو صحیح و سالم اپنے مکان و مال کی حفاظت سفر سے لوٹ آئے گا۔ اور جس کی کوئی چیز چھپی یا گم ہو گئی ہو تو ان کا ذکر کرے سے تو اس کی چیز واپس مل جائے گی۔

اگر ان و دُنوں اسماء کے اعداد عمدہ کا غذ پر لکھ کر مکان میں رکھ کر سفر کو جائے تو مکان میں اس کے پیچھے کوئی برائی نہ ہو سان اسماء کے اسرار و خواص بے شمار ہیں جن کی تحریر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ سختیوں اور درنج و غم سے نجات | اَلْطَّیْفُ یہ اسم رنج و غم دور کرنے اور سختیوں سے نجات پانے کے لئے بہت زیادہ پرتاثر ہے۔ اس اسم کے موکل کا نام حطیف امیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۱۲۹ صنفوں کا کار پر واز ہے۔ اور ہر صنف میں ۱۲۶ فرشتے ہیں۔ جو خلقت میں مہربانی و لطف عام کرتے رہتے ہیں اور ملائکہ رحمت سے مدد دیتے ہیں۔ ذکر اس اسم کے ذکر کے پاس موکل آکر دو خلعت پہنا تا ہے۔ ایک ظاہری دوسری باطنی، باطنی خلعت سے اللہ تعالیٰ کی عنایت نازل ہوتی ہے۔ اور ظاہری خلعت سے ہر شکل آسان ہوتی ہے۔ دُعائے اسم لطیف یہ ہے۔

یا لطیف أنت الذی تملطف بعبادک و توصلهم الی انواع النعم و تعرفت بآحلی الجباب نختبر جہنم

غوائل النعم وترحم من التجا إليك برحمتك العنينة وتجد بهم إلى الأثر من الظلم تعلم غفيا من الأشياء
دقائقها وتجوذ بأحسانك على عبادك بأفراع البر وكشف حقائقها أسلاك ألهم بطيئ سلفك ونبيض فضلك
ودنات بخرجك ذك وتكون سلطان عسكريك وجندك أن تجعلني لطيفا في الأثر إلى الأثر فقال رب يقا في المال ولا تفرقني
من سركته لطفك خطا ويزداني على قبول آثار فضلك وجعل لي منه قسما اندر ظاهره - وأيدني بتدبيرك
إذ نال من بخرجك ذك فيضنا زاجرا - أنت المزدف الرحيم -

کشاوگی رزق اور | خبیر اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے۔ جو تکلیف و سختی دور کرنے کے لئے عجیب پتھر
رنج و غم سے نجات | ہے اس کے موکل کا نام عسعیائیل ہے۔ جس کے تحت پارانسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۸۱۲ صفوں
کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۸۱۲ فرشتے ہیں۔ جو دنیاوی زندگی اور سامان رزق مثل مینہ و نبات وغیرہ سے متعلق ہیں
اس اسم کے ذکر کے پاس موکل آکر دو غلٹیں پہناتا ہے۔ ظاہری و باطنی۔ ظاہری غلٹ سے زمین کی ہیزوں کی خبریں
معلوم ہوتی ہیں۔ اور باطنی غلٹ سے دلوں کی باتوں اور خیالات ظاہر ہوتے ہیں۔ دعائے اسم خبیر یہ ہے۔

يا خبير أنت الذي أخبرت أوليائك بما أسودت في أسرار عقول أنبيائك فلا تغرب عنك الأخبار
الباطنة ولا الأثر الكامنة والأحوال المصونة ولا بحري في ملكوت ملك شئ خفي عنك أقداره ولا تتحرك
ذراته في سكينه ما كن ولا تسكن خردك لنا في سفينته متحرك إلا دانت عالمه بطواهير ۴ و ۴ و ۴ و ۴
آخره لك خبير ولا يمن يور يد يدك أمرا أسألك اللهم بسر جبروتك النازل في قلب الأبرار والأخبار
وخطير كوتك الظاهرة في عقول أهل الأسرار والأثر في خلجان جبروتك عالمها بما يجري في
قلوب دروحي من فنون أسرارك ومختبسا بجوهري من مشكوة أنوارك يا من لك معارف ومنازل كشف ما
الأنبياء يارب العالمين يا خبير -

علم کیا اور تفصیل | حلیم اس اسم میں بھی ایک حرف اسم اعظم کا ہے جس شخص کو علم کیا اور جبر بزرگ کی تلاش ہو
کے علم اصول | اس کے لئے اس اسم میں خاص راز مضمر ہے اس کے موکل کا نام جھطائیل ہے۔ جس کے پاس
موکل اس کے تحت ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کے پاس ۷۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۷۸ فرشتے مقرر ہیں۔ جن کا کام
دنیا کی تدبیر کرنا ہے۔ ذاکر کو اس اسم کا موکل دو غلٹیں پہناتا ہے ایک باطنی جس سے وہ حکیم بن جاتا ہے اور غلٹ
کے ساتھ گویا ہوتا ہے۔ دوسری ظاہری غلٹ جس سے لوگوں میں بخشش و کرم کے ساتھ مشہور ہوتا ہے۔ دعائے اسم
حلیم یہ ہے۔

يا حلیم أنت الذي عرفت عن أناب إليك هفواتهم وذلك تبه وغفرت لمن أذعنك قلبا مقابلا
مغلته وأجلت لمن أسرك في ملكوت عقوباتهم وقبليت ممن تاب إليك بكلمات سياتيه وجمالت المنحرف
عن هوي القلوب بمنك بطرق الهداية رفقت نفسك بمجذبات المتبين في البعد آية وفتحت لمن تبرع
بأبك ونجيتك من الضلال والنزاهة أسألك بنورك الواسع إلى قلوب الأشراف الذين أوقفوا نفوسهم
على العدل والصدق أن تجعل لي علما مفروجا بالحكمة وأن تدخلي برحمتك مداخل السلايم وأن يعيسر لي
بالعلم يا عالمها بما في ضمير العالمين يا حلیم و علی من ارتاب المناهی بنا خیر العتوب إلى يوم الدين -

عظیم قوت کا حصول بادشاہوں | عظیم اسم میں ایک سر عظیم ہے جس میں اسم عظیم کے دو حروف ہیں اس اور حاکموں کو مطیع کرنے کا عمل | اسم کے موکل کا نام حد قطیا نیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر کے ماتحت ۲۰ اصفیں ہیں جن میں سے ہر ایک صف میں ۱۰ موکل تیار کھڑے ہیں۔ ذاکر کے پاس موکل آکر قوت عظیم عنایت کرتا ہے اور نتیجہ میں تمام دنیا میں اسکی قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ بادشاہ اور سرکش لوگ اس کے آگے مابز اور مطیع ہو جاتے ہیں۔ دعائے اسم عظیم یہ ہے۔

يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي عَظُمْتَ نَفْسُكَ أَعْظَمَ سُلْطَانِكَ وَأَنْتَ الْمُتَعَالَى بِكَمَالِ بُدْهَانِكَ وَأَنْتَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ بِالْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَمَالِ وَأَنْتَ الْمُتَوَكِّلُ عَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ بِالْعَظِيمَةِ وَالنُّورِ وَالْجَلَالِ لَكَ الْبَقَاءُ السَّوْمَدِيُّ وَالْكَمَالُ الْأَذَلِيُّ وَالْمَدَامُ الْأَبَدِيُّ عَظُمَ قُدْرُوكَ ظَاهِرًا فِي الْقَاوِبِ وَالْأَدَاجِ وَرَفِيعَ نِعْمَتِكَ وَاضْمَعَ فِي النَّفْسِ وَالْإِنْبَاءِ ذَانِكَ مَشُورَةً عَلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ وَنُورُ دَجْهِكَ عِيدٌ بِكُلِّ مَرْنَدٍ وَاللَّهْمَا إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظِيمِ قُدْرَتِكَ فِي الْوُجُودِ تَكْثِيرَ بَرَكَتِكَ فِي الْعَالَمِ الشَّهِيدِ وَنَسْعَتِكَ رَحْمَتِكَ عَلَى كُلِّ شَاهِدٍ وَمَشَقُّو دَانِ تَحِيْنِي هَيَاثُ طَيْبَةٍ لَا أَمُوتُ بَعْدَهَا وَأَرْزُقُنِي رُحْمَةً جَلِيلٍ وَجَهْلِكَ فِي الْأَنَاقِ لَا فَوْقَ مَعَهَا فَلْيَسْطِهَا جَمْعَ نَفْعٍ وَجَمْعَهَا خَيْرٌ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِعَظِيمِ نَوَالِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي عَظِيمَ الْقُدْرَةِ عِنْدَكَ وَعِنْدَ مَنْ أَحَبَبْتَهُ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَعِنْدَ مَنْ لَا تَذَرُهُ لَمْ أَذَاتًا عَلَى بُعْدِكَ وَبِقَاتَانَا يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

غصہ کا علاج اور | غفور اسم میں اسم اعظم کے بھی دو حروف ہیں۔ سربراہوں اور حکام کا غصہ دور کرنے کی اس حاجت والی ہے | اسم میں بہت عجیب خاصیت ہے اس کے موکل کا نام ہمیا نیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۰ اصفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۰ فرشتے مقرر ہیں۔ ذاکر کے پاس ہر موکل آکر اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ دعائے اسم غفور یہ ہے۔

يَا غَفُورَ أَنْتَ الَّذِي كُنْتَ عَلَى أَهْلِ الْكَمَالِ صِفَاتِهِمْ وَأَنْفَعًا لَهُمْ حَتَّى لَا يَشَاهِدُونَ سَوَاءً وَأَنْتَ الَّذِي نَزَلَتْ قُلُوبُهُمْ وَخَفَوْا لَهُمْ حَتَّى لَا يَعْبُدُونَ إِلَّا بِكَ أَكْمَلْتَ عَمَلَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ بِإِنْسَانِيَّةِ الْعِلْمِ وَطَمَنَتِ بِالْبَاسِ الْجَلِيمِ أَثْبَتَ عِبَادَكَ لَطْفًا لِقَبُولِ سَوَالِ يَمَانٍ وَالْحَسَنِ وَالْحَالَةِ بِعَوَالِمِهَا مِنْ دَالِ مَنْ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجَمِيلِ أَدْوَانِكَ وَجَمِيعِ مَنَاجَاتِكَ أَنْ تَسْهَلَ عَلَيَّ طَاعَاتِ الْبَشَرِيَّةِ وَالْجَهْرِيَّةِ وَالذَّمَرَاتِ الْعَلِيَّةِ وَالْعَلَمِيَّةِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مَجْدَانِي أَلَا تَسْكُدُ بِلَا فِتْرَةٍ وَاحْفَظْنِي بِنُورِكَ التَّامِ وَذُفْلِكَ الْعَامِ أَنْ اسْتَعِينُ بِنِعْمَتِكَ الَّتِي تَبْعَدُنِي عَنْكَ وَأَرْزُقُنِي قَدَمًا سَوِيًّا سَابِقَةً فِي تَحْصِيلِ مَرْضِيَّتِكَ فَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كُلِّ أَمْرٍ وَالَّذِي لَا يَكُنْ فِتْرَةُ اللَّهِ أَحْفَظْنِي بِنُورِكَ التَّامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْتَ اللَّهُ الْعَالِمُ بِالْخَفِيَّاتِ وَمُفِضُ الْخَيْرَاتِ عَلَى أَهْلِ الْكِرَامَاتِ

مستقل برکت قائم | مقبوت اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف موجود ہے۔ جس کی باطنی برکت تمام زمین اور رہنے کا محل | مخلوقات میں عام ہے اور جو اس برکت سے محروم ہو۔ اس کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا تمام اسماء میں ایسی قوت روزی رسانی کی نہیں ہے جو اس اسم میں موجود ہے اول اسم کے موکل کا نام قطیا نیل ہے جو چار افسروں کا نگران ہے جس میں سے ہر عام ۵۰ اصفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۵۰ فرشتے ہیں موکل اس کے

ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے ایک باطنی خلعت جس کی برکت سے جس کھانے کی چیز پر ذاکر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے اِنَّ
لِهَذَا مِنْ ثَمَرَاتِ مَا لَدُنْكَ مِنْ نَفَاذٍ دُرُّوْهُ پیر بھی ختم نہ ہوا اور برکت ہو دوسری ظاہری خلعت جس کی برکت سے لوگوں میں ذکر بڑا
با برکت مشہور ہوتا ہے۔ وہ اسم مقیت یہ ہے۔

يَا مُقِيَّتُ اَنْتَ الَّذِي قُدِّرَتْ اَلْقُوَاتُ وَكُوِّلَتْهَا اِلَى اَلْبَدَانِ وَالْقُلُوْبُ دَاْنَتْ اَلَّذِي اَخْرَجْتَ حَكْمَتَهَا
وَفَوَّضْتَهَا فِى رُجُوْدٍ مِّنَ الشَّهَادَةِ وَالْغِيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَاْنَتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَبِجُوْدِكَ الْمُنْبَسِطِ فِى
سَنَا بَرَقِكَ اَنْ تُزِمَّ قَتْنِيْ بِذِقِ الْقُوْتِ بِالسَّلَامِ وَرَقَّتِ التَّرْتِىْقِ بِاِطْعَامِ رِىَّ سَاعِيْنٍ بِهَا عَلَى سَمْعِ الْكَلَامِ وَ
تَحْقِيقِ الْحَدِيثِ وَالْاَلْطَعَامِ فِى دَارِ الدُّنْيَا دَارِ السَّلَامِ دَارِ اُيُوْمَةِ سِتْرِ السَّاعَةِ فِى الْقِيَامَةِ بِحِلْيَتِكَ ذُوْكَرَتِكَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

فصل ۲۵ اسماء حسنی کا پانچواں طریقہ اور اس کے چیدہ اسرار

عوام اور بادشاہوں میں | جاننا چاہئے کہ اسماء حسنی میں سے اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْجَلِیْلُ الْکَبِیْرُ الْجَلِیْلُ النُّوْرُ السَّیِّدُ ذُو الْجَلَالِ
عزت حاصل کرنے کا عمل | ذالِکَ کُرَامِ ایسے اسماء ہیں جن کے ذاکر ہمیشہ اور بلند مرتبہ کوئی شخص بادشاہوں کے نزدیک
بھی نہیں ہو سکتا۔ اس کے ذاکر کی تمام عبادات پوری کرنے میں لوگ بڑی کوشش کریں گے۔ جو کوئی اس کو دیکھے گا
خوف کرے گا۔ اور ہمیشہ اس ذاکر کی عزت و احترام کرے گا۔

عوام میں مقبولیت و عیش | اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ان دونوں اسموں کا ذاکر ہمیشہ یا تو قبر و با عزت رہتا ہے۔ اس کی ہمت بلند
و آرام اور حسن میں انسانہ | رہتی ہے اور سب لوگ اس سے الفت و محبت کرتے ہیں۔ رزق وسیع اور زندگی عیش
سے پُر ہوتی ہے اور اس کے کل مقصد پورے ہوتے ہیں۔

جو شخص اس کے سفید ریشم پر شرف قمر کے وقت ان دونوں اسماء کے دفنِ عدوی و حریفی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے
تو پھر تنخیر کی ضرورت نہیں ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کی مدد و مرمت سے ذمہ دار ہو تو قبولیتِ خلافت نصیب فرماتا
ہے۔ اگر ان کا نقش مکھ کر دلوہن کے گلے میں ڈالے تو اس کے حسن میں جیسے اضافہ ہوتا ہے اور دلوہا عاشق ہو جاتا ہے۔
قبولیت دشمنوں پر غلبہ | اَلْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ان دونوں اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ لباسِ ہیبت اور وقار و عظمت عنایت فرماتا
موزی سے حفاظت | ہے، ہمت اور روح کو بلندی دیتا ہے اس کا نقش بہت اچھا ہے جو شخص ان کے اعداد
کو مزین میں انگوٹھی پر شمس کے وقت مکھ کر پہنے تو جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور دشمنوں
کے دلوں پر اس کا رعب غالب ہو جائے گا۔

جَلِیْلُ اس اسم کے ذاکر سے جن دانش ورندے اور کل موزی جانور ڈرتے ہیں۔

اَلنُّوْرُ الْبَیِّنُ ان دونوں اسماء کا نور کی نو بانیٹ کر کے قلب اور تمام بدن پر اثر انداز ہوتی ہے اور جو شخص صرف
اسم نور کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو منور کر کے اپنے اسرار سے مطلع کرتا ہے۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد کو جو
۲۵۲ ہیں نقش بنا کر ایسے شخص کے ہاندھیں۔ جس کی آنکھ میں ضعف یا جالہ آگیا ہو تو اس کی بنیائی طاقتور ہو جاتی ہے
عزت و ہیبت و وقار و جلال | اَلْمُعِزُّ ذُو الْجَلَالِ ذَالِکَ کُرَامِ ان تینوں اسماء کو اللہ تعالیٰ لباسِ عزت و ہیبت و جلال و وقار

پہناتا ہے اگر کسی حاکم کے سامنے جا کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اس حاکم کے دل میں اس کی ہیبت داخل ہوگی اور جو شخص اسمِ معجز کا نقش حسنی و دندوی بنا کر سرخ یا قوت کے نگینے پر کندہ کر کے انگوفھی میں پہنے تو کبھی ذلت میں گرنے والا نہ ہوگا۔ یاد رہے ہر عمل کے لئے یہ اسم ریاضت ضروری ہے۔

اسم اعظم اَحْصِيْبُ یہ اسم دشمنوں کو دفع کرنے کے لئے اسم اعظم کا حکم رکھتا ہے اس کو کل کا نام مطبائیل ہے۔
 ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۸۰ صفوں کا نگران کا رہے۔ اور ہر صف میں ۸۰ فرشتے ہیں۔
 جن کا کام مخلوق کی مدد کرنا ہے۔ دعا کے اسم حسیب یہ ہے۔

يَا حَبِيبُ أَنْتَ الَّذِي تَجْتَمِعُ الْمُنْفَرَاتِ لِإِظْهَارِ الشَّحِيدِ وَأَنْتَ الَّذِي تَزُورُ جَمِيعَ الدَّعَاتِ فِي مَقَامِ
الْتِقَابِ وَالْقُتْبَيْنِ مُنْفَرَاتِ الْقُدُورِ لِإِثْبَاتِ الْإِسْرَارِ وَخَقَائِقِ الْأُمُورِ أَمْسَلَكَ بِوَرَعِكَ الْمَكْنُونِ وَ
بُسْطِ حَكِيمِكَ فِي خَامِسِينَ عَشَرَ أَنْ تَرْمَتْنِي بِغَيْرِ حِسَابٍ وَأَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ وَتَفْتَحَنِي لِأَبْوَابِ الْفَيْءِ وَالْخِيَابِ
بِإِسْرَافِيَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ -

خیر و نلاح | شکر و اس اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جو شخص خیر و نلاح پاتا ہو۔ وہ اس کا ورد کرے اس کے
کا عمل | موکل کا نام عطیائیل ہے جو چار موکلوں کا سردار ہے جن میں سے ہر ایک ۵۲۲ صفوں کا افسر ہے۔
اور ہر صف میں ۵۲۲ فرشتے ہیں۔ دغا کے اسم شکور یہ ہے۔

بِاشْكُورَانْتِ الَّذِي بَسَطْتَ شُكْرَكَ فِي تُؤُوبِ الْأَدْلِيَاءِ وَأَنْتَ الَّذِي هَيَّيْتَ تُلُؤُوبَ عِبَادِكَ وَأَوَّلِيَاءَ مَدِكَ
بِلَفْنَاءِ وَعَلَيْكَ بِالْوَجَاهِ وَالْإِطْنَابِ وَأَنْتَ الْمُعْطِيُّ جَدَائِلَ نِعْمِكَ لِمَنْ يَمْتَنِّكَ بِاسْمِكَ الْوَهَّابِ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ
حَمْدِكَ الْمُنْبَسِطِ فِي الشُّكْرِ وَبِخَفِيِّ شُكْرِكَ الْمُنْدَرَجِ فِي الْحَمْدِ أَنْ تَجْعَلَنِي شَاكِرًا لِنِعْمَائِكَ ذَاكِرًا لِذَلَمَاتِكَ سِرًّا
وَجَهْرًا حَامِلًا لِدَفْعِ بَلَاءِكَ وَتَرْفَعَنِي مِنْ نَوْرِ الْحَمْدِ وَلَسِّرْ لِي عَمَالَ جَلَامِكَ كَهَيَاةَ مَرْفَعَةٍ دَخَلْنِي فِي دَائِمَتِهِ
هُوَ يَتِيَاكَ بِزُورِكَ الْجَامِعِ وَسَنَابِدُكَ الْمَلَامِعِ لَا نَالَ مَعَكَ نَيْكَ عِزٍّ وَجَبْرًا أَنْتَ الْحَامِدُ نَفْسِكَ عَلَى الْإِطْلَاقِ وَالْ
الْمَحْمُودُ بِكُلِّ لِسَانٍ فِي كُلِّ دَقِيقَةٍ وَأَنْ -

تفنائے حاجات و غلیٰ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے یہ بلندی درجات کے طالب کے لئے
بلندی درجات بہت پر تاثیر ہے اور حاجات کے لئے نہایت زوداثر ہے اس کے موکل کا نام عطیائیل ہے جس
کے تحت تین افسر ہیں۔ اور ہر افسر میں ۱۱ صنفوں کا سردار ہے۔ جس میں سے ہر صنف میں ۱۱۰ فرشتے مقرر
ہیں۔ جو مخلوق کے اعمال روزانہ آسمان پر پہنچاتے ہیں۔ دعائے غلیٰ یہ ہے۔

كَمَا عُلِّيَ أَنْتَ إِلَّا عَلَى الذِّمَى قُضِيَ لَكَ الْكَلِيَّةُ وَالْكِبْرِيَاءُ وَعَرَفْتَ نَفْسَكَ خَلَقَكَ فَلَا جَلَالَ إِلَّا لَجَلَالِكَ وَأَنْتَ
الْمُنْذَرُ عَنْ أَنْ يَكُونَ الْكَبِيرُ بِتَكْبِيرِ الْكَبِيرِ يَا عَزِيزُ يَا جَلِيلُ لِمَ جِلَّتْ ذَاتُكَ وَعَظُمَتْ صِنَانُكَ اسْتَمَلَّتْ بِسِرِّهِ عَظَمَتُكَ
فِي مَقَامِ التَّمَكُّينِ وَنَجَّيَا عَظَمَتِكَ كِبَرِيَا تَكُ وَمَحَلِّ الْيَقِينِ وَبَانِبَاسِ طُورِ وَجْهِكَ وَبِقَائِكَ وَبِعَالَمِكَ فِي مَرَاثِنِ الْكَوْنَيْنِ
أَنْ تَجْعَلَنِي مُتَوَكِّلًا عَلَى ظُلْمَتِكَ نَفَا صَبِيلِ الْكُفْرِ إِلَى صِيهَا وَنُورِ الْجَمْعِ وَالصَّوْنِ وَأَنْ تُؤْخِذَنِي مِنْ سَعَةِ كُفْرِي سَيْدِ
ذَاتِيَّةٍ تَسَعُ فِيهَا أَهْلُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْ تُكْسُوَنِي مِنْ نُورِ مَجْدِكَ لِيَأْسَا يَتَسْتَفِيئَا فِي يَوْمِ الْعَرْضِ نَآنُ تَخْلَنِي
يُظْلِمَكَ الظُّلُمُ فِي مَوْجِعِ الشَّجَلِ عِنْدَ تَبْدِيلِ أَرْضِ الْعَرُ مِنْ بَارُضِ الْأَرْضِ يَوْمَ لَا ظِلَ إِلَّا ظِلُّكَ وَاجْعَلْنِي كَامِلَ

الذات بدوام اوجزوم العینی بمشاهدہ آثار کسبتک وندوتہ المشہور ونائت المتحالی ملقابی سبط جنابک
على افریایمک تفضلہ وعلیما یارب العالمین .

ریاست و حکومت کے | کبیڑ : اسم طالب ریاست و حکومت کے لئے بہت مفید ہے اس کے موکل کا نام انعامیل ہے
حصول کا عمل | جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۳۲ فرشتے مقرر ہیں دعائے اسم کبیڑ یہ ہے۔

یا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ کَبِیْرِیَا مَلِکَ فِی قُلُوْبِ اَهْلِ التَّوْحِیْدِ وَبَسَلْتَ جَلَالَکَ فِی عُقُوْلِ اَهْلِ التَّجَرُّدِ
وَالْتَفَرُّدِ بِکَ اَظْهَرَ کُلِّ جَلَالٍ فِی الْاُکُوْبِ وَکَلِیْلُی رَجَمَ نَهَائِةَ کُلِّ اِنْسَانٍ اَسْأَلُکَ اللّٰهُمَّ بِعِلْمِکَ الْمُحِیْطِ فِی خَلْقِکَ وَ
بِقُدْرَتِکَ الثَّانِیَةِ فِی بَرِّکَ وَبِحِجْرَتِکَ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ کَلِیْلًا بِالْعِلْمِ الْعَرَفَاتِ بِاَسْرَارِکَ وَخَدَائِکَ فِی جَمِیعِ الْاَزْمَانِ وَارْزُقْنِیْ
نَحْوًا حَاقًا وَتَوْفَرًا لَا مَعَادَ سَمْعًا سَامِعًا حَقًّا لَا اَسْمَعَ اِلَّا مِنْکَ وَلَا اَقُوْلُ اِلَّا عَنْکَ وَلَا اَسْکُنُ اِلَّا اِیْدِکَ فَاَنْتَ
الْمَوْجُوْدُ بِکُلِّ مَکَانٍ وَالمَعْبُوْدُ بِکُلِّ لِسَانٍ وَکَلِیْلُ لِسَانٍ فِی کُلِّ مَکَانٍ قَدْ مَآیْنُ .

برہی و بھری سفر | حفیظ اسم میں خوف اور سفر میں حفاظت و امان وغیرہ کے پورے خواص موجود ہیں اس کے
میں حفاظت | موکل کا نام خزایا ئیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں اور ان میں سے ہر ایک ۹۹۸ صفوں کا سردار
ہے اور ہر صف میں ۹۹۸ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو موکل ایک نعمت پہناتا ہے۔ جس کی برکت سے برہی
و بھری سفر میں اس ذاکر کی حفاظت ہوتی ہے۔ دعائے اسم حفیظ یہ ہے۔

یا حَفِیْظُ اَنْتَ الَّذِیْ حَفِظْتَ بِقُدْرَتِکَ الْبَالِغَةِ کُلَّ مَوْیُوْدٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَ ذَوَاتِ الْاَنْبِیَاءِ وَاَلْاَوْثِیَاءِ
فِی حَالَةِ الزَّکُوْعِ وَالتَّجَرُّدِ اَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ سِرًّا لَا بُرُوْدًا لَا خِیَارَ بِسَجَاتٍ وَجْهَکَ فِی مَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَحَفِظْتَ
السُّمُوْتَ وَاَلْاَوْصَیَّ مَا فِیْہَا بِقُوَّتِکَ الْاِلٰہِیَّةِ وَحَقَّقْتَ سِرًّا سُرَادِ الْمَلٰٓئِکَةِ بِیَا تِ بِعِلْمِکَ الْاَدْرِیِّ اَسْأَلُکَ
بِکَ فِی مَقَامِ الْعِندِیَّةِ اَنْ تُؤْتِنِیْ اِلَّا عِنْدَ اِلٰہِیْنَ الْمُتَقَدِّدَاتِ وَتَبْتَئِنِیْ عَلٰی اَحْسَنِ لَنْظَرٍ یُّمَرِّبُ
الْمُتَعَدِّدَاتِ وَحَفِظْ جَرَارِحِیْ وَدِیْنِیْ مِنْ سَطْوَةِ غَضَبِکَ عِنْدَ نَزُوْلِ الْمُتَلَّاتِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ تَفْصِیْعِ کَلِمَاتِکَ وَ
الْاَخْرَافِ عَنْ مَوَاجِہْتِکَ وَتَقَبَّلْکَ یَوْمَ نَشْرِ الْحَسَنَاتِ وَهَبْ لِیْ جَدًّا جَامِعًا لِّسُرَارِکَ سَامِعًا لِّقَسَّیَاتِ .

دنیاوی عزت | جلیل اسم میں اظہار جلال اور تجلیات کے اسرار ہیں۔ جس سے دل روشن ہوتا ہے اور دیگر اسرار
کا عمل | منکشف ہوتے ہیں۔ اس کے موکل کا نام جھطیانیل ہے اور چار ماکم اس کے تحت ہیں جن میں سے
ہر ایک ۳۷ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۳۷ فرشتے موجود ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کی دنیا عالم میں بڑی عزت
ہوتی ہے دعائے اسم جلیل یہ ہے۔

یا جَلِیْلُ اَنْتَ الَّذِیْ وَصَفْتَ نَفْسَکَ بِعُزُوْلِ الْجَلَالِ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَبَّاتِ رَحْبَابِکَ مَوَاطِنَ الْوَصَالِ وَاَنْتَ
الَّذِیْ عَرِّیْتَ کَلَامَ رَحْمَتِکَ لَهْرَقِ الْکَلَمِ اَسْأَلُکَ بِجَلَالِ الْمَلِکِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعِلْمِ وَجَمَالِ الْقُدْرَةِ وَالْحُصْنِ وَالْعِلْمِ
وَالْکَمَالِ الْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعُرْفَانِ اَنْ تُؤْتِنِیْ رُؤِیَّةَ جَمَالِکَ الْمُنْبَسِطِ فِی سُدُوْرِ الْمَعَانِیْ لَا تَالِ بِمَا ذَہَابَ الْغِیْظَةِ
وَالسُّدُوْرِ مَا قُبَسَتْ مِنْ بَہَا بَہِجَتِکَ سِرًّا مِنْ اَسْرَارِ الْمُنْدَرَجَةِ فِی السَّمِیْعِ الثَّانِیِ وَارْزُقْنِیْ قُوَّةً تَامَةً بِالْفَتْحِ
اَنْزِلْ بِهَا قُوَّةَ الْغُرُجُوْدِ السُّرُوْرِ الْمَطْلُوقِ عَلٰی یَا غَفُوْرًا .

کدیجہ اسم میں اسم اعظم کے دو حرف بھی ہیں۔ اس کے موکل کا نام کدیجہ کیل ہے۔ جس کے تحت

چار افسر اور ہر افسر ۲ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۲۰ فرشتے ہیں۔ اور یہ سب کرم و بخشش پر مامور ہیں۔ دعائے اسم کریم یہ ہے۔

يَا كَرِيمُ أَنْتَ الْمَكْرُمُ عَلَى الْوَلِيَّاءِ بِجَلَمِ الْمُقَرَّبِ فَتَرَى الْوَصَالَ دَأْنْتَ الَّذِي عَفَوْتَ مَتْنُ مَصَالِكِ وَعَوَضْتَهُمْ بِالتَّوْبَةِ أَحْسَنَ الْمَنَازِلِ دَأْنْتَ الَّذِي دَفَيْتَ عَهْدَكَ لِمَنْ وَعَدْتَهِمْ فَقَرَّبْتَ لَهُمُ الْآجَالَ كَيْفَ كُنْتَ الْكَرِيمُ إِذَا أَقْبَلَ عَلَى أَحَدٍ يَأْتِيهِ دَاوُدُكَ وَفِيهِ دَأْنْتَ عَلَى مَنْتَهَى التَّجَارِ أَعْطَى وَفَضْلِي دَرْدَا مَرَدَتْ حَاجَتِي إِلَى كَيْفٍ لَا يَرْضَى دَأْنْتَ جَفَى عَاتِبَ وَمَا اسْتَفْضَى وَلَا يُفْضِعُ مَنْ لَا ذِيْبِهِ وَالتَّجَا اسْتَلْكَ بِكَرَمِكَ بِاتِّصَالِ كَافٍ بِيَا انْ يَنْتَظِرُ بِهَا كَلِمَتِي كَيْ نَسْجِدَ كَثِيرًا وَتَنْكَرَ كَثِيرًا أَنْكَ كُنْتَ بِسَائِبِئٍ إِذَا اسْتَدَاكَ يَا أَلْكَرُمُ الْكَرَمَاءُ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمَاءِ تَوَاتُرَ نِعْمِكَ دَوْدًا مِثْلًا عَلَى مَنْ يُسِرُّوْا خَافِيَةً وَدَوْلَةً كَافِيَةً يَا نُورُ النُّورِ يَا شَانِي الْقُدُّوسِ -

یَا رَقِیْبُ خزانے والے مکان میں اس اسم کے ذکر کرنے سے خزانہ نکالنے کے موانع دور ہو جاتے ہیں اور خزانہ فوراً ظاہر ہو جاتا ہے اس کے موکل کا نام صمصائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم ۳۱۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۳۱۲ فرشتے مامور ہیں اس اسم کے ذکر کو بہت بلند درجات حاصل ہوتے دعائے اسم یَا رَقِیْبُ یہ ہے۔

يَا رَقِيبُ أَنْتَ الْحَفِیْظُ اللَّائِمُ إِلَى مَنْ أَدْصَلَتْ إِلَيْهِ دَأْنْتَ السَّلَامُ لِمَنْ جَمَعْتَ فَضْلَكَ لِدِيْمِهِ دَأْنْتَ الَّذِي تَعْدِلُ أَلْسِنًا وَتَكْشِفُ أَلْبَابًا تَعَادِلُ أَلْدَادَ حُجَّاجًا بِأَنْوَارِ اسْتَلْكَ بِعَظِيمِ قَدْرِكَ وَجَلِيلِ قُوَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مَحْفُوظًا فِي كُلِّ مَلْحُوظٍ وَمَعْرُوضًا فِي كُلِّ مَعْرُوضٍ وَارْزُقْنِي مَكَافَاةً مِنْ صَاحِبِي وَكُنْ بَعْدَكَ رَقِيبًا ذَنْصِيرًا وَحَفِیْظًا دَبْمَنْظَرٍ الْعَظْفُ عَلَيْهِ نَاطِلًا مِنْ لَدُنِ الْقُدْرَةِ دَالْتِنَاءُ الْعِزَّةِ دَالِبِهَا يَارَبَّ الْعَالَمِينَ -

عمل فراخی و انجیب اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے اس میں قبولیت کی عجیب تاثیر ہے اس کے قبولیت دعا موکل کا نام ہطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۵ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۵ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم عجیب یہ ہے۔

يَا عَجِيبُ أَنْتَ الَّذِي تَجِيبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ دَأْنْتَ الَّذِي تُغْنِيكَ الْمَكْهُوفِينَ وَالْمُتَحَرِّفِينَ عَنِ الْهَدَايَةِ دَأْنْتَ الَّذِي تَنْفَعُ بِجَلَدِ كُلِّ نِعْمَةٍ قَبْلَ الْفَنَاءِ وَتَقْضِي بِتَوَاتُرِ جُودِكَ قَبْلَ الدُّعَاءِ اسْتَلْكَ بِجَمَالِ وَجْهِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مَجِيبًا لَكَ فِي أَمْرِكَ وَبِجَنَابِكَ مِنْ نَرَايِيكَ وَمُسْرِعًا إِذْ دَعَوْتَنِي لَا بِتَغَاةٍ مَرْضَاتِكَ دَأْنْتَ الْكَرِيمُ عَلَى مُرَادِي مَا عَدَلْتَنِي دَسَوَيْتَنِي إِنَّكَ أَنْتَ الدُّوْنُ الْمَنَّانُ -

مشکلات کا حل داسع جو کوئی اس اسم کا ورد کرتا ہے مشکل کام اس پر آسان ہو جاتے ہیں۔ اس اسم میں تنگی سے فراخی رزق واسع ہونے کا غامس امر ہے اس کے موکل کا نام طحائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں، ۳۱ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۳۱ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم واسع یہ ہے۔

يَا وَاسِعُ أَنْتَ الَّذِي وَسَعْتَ مَلِكُكَ وَحِطَّاءُكَ دَحْكَمُكَ وَحَلَمُكَ كُلُّ الْأُمُورِ دَأْنْتَ الَّذِي أَحَاطَتْ قُدْرَتُكَ عَلَى مَا وَسَعْتَ عَلَيْكَ اسْتَلْكَ يَا وَاسِعُ الْمَغْفِرِ تَوَاتُرَ تَغْفِرُ ذُنُوبِي وَتَسْتَرْعِي بِي دَأْنْتَ جَعَلَنِي دَأْسًا فِي الْأُمُورِ دَأْفًا عَلَى بَوَاطِنِ النُّورِ وَالْعُصْبَاءِ بِمِيطَا بِهَا فِي ضَمَائِدِ الصَّدْرِ دَأْنْتَ خَرَجَنِي مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ يَا وَاسِعُ -

نہایت مفید عمل | حکیم اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے اس کے موکل کا نام وردیا نیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۵ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں فرشتے مقرر ہیں دعائے اسم حکیم یہ ہے۔
 يَا حَكِيمُ اَنْتَ الَّذِي اَخْلَقْتَ اَزْكَانَ الْجُودِ بِمِثْقَاتِكَ وَاَنْتَ الَّذِي بَسَطْتَ نُورَ مَعْرِفَتِكَ فِي قُلُوبِ اَحِبَّائِكَ
 لَكَ عَوَاقِبُ مَا اَبَدِيَّتُ مِنْ اَفْعَالِكَ اَسْأَلُكَ بِسَمَوَاتِكَ فِي هَوَاكَ وَبِحَيَاةِكَ وَوَحْدِكَ فِي رُوحِ جُودِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي
 الْحِكْمَةَ الْعَلِيَا وَالْعِلْمَ بِالْجَلِّ الْاَسْمَاءَ حَقِّ اَعْرَافِ غَايَتِهِ الْاَسْمَاءَ وَنَهَايَةِ الْبَقَاءِ الْاَبَدِي اَنْتَ اللَّهُ الْمَنَّانُ
اپنی محبت ڈالنے کا عمل | دُؤُودُ یہ اسم بہت بڑا ہے اس کے موکل کا نام ہیمال ہے جو چار مؤکلوں پر ماکم ہے جن میں سے ہر ایک ۲۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۲۰ فرشتے مامور ہیں۔ اور یہ سب فرشتے جبرائیل کے زیر فرمان ہیں۔ اور یہ سب فرشتے ہیں۔ مختلف لوگوں کے درمیان الفت ڈالتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو اس کا موکل دو خلعتیں پہناتا ہے۔ ایک باطنی دوسری ظاہری باطنی سے محبت اور قبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے ہر کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ دعائے اسم و درود یہ ہے۔

يَا دُودُ اَنْتَ الَّذِي اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمَحَبَّةِ وَالْمُودَّةِ فِي قُلُوبِ اَهْلِ الْاَسْرَادِ اَنْتَ الَّذِي اَمَلْتَ ذَوَاتِ الطَّالِبِينَ بِنُورِ الْاَنْوَادِ تَجَلَّيْتَ بِالْعِزِّ الْمَذَامِ وَالنُّورِ الْقَائِمِ عَلَى الْاَرْوَاحِ قَالَتْ الْاَشْبَاحُ وَظَهَرَتْ الْاَنَامُ تَكْمِيلُ مَوَاتِبِ الْبَيَانِ وَاَنْتَ تَزِيدُ الْاَحْسَانَ لاهِلِ الْوِلَايَةِ وَالْعَيْنُ بِدُافَتِكَ الْمَذَامُ الْكِبَرُ لاهِلِ الْاِيْمَانِ بِالْمَعْرِفَةِ وَحَسَنُ التَّهَابِيَةِ اَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِجَمِيلِ الْاَتِّكَ وَجَزِيلِ نِعْمَاتِكَ شَاكِرُونَ وَاِيْلَكَ اَتَّبِعُونَ وَاهِنِي حَيَاةَ الْاَبَدِ وَتَوَنِّيْ مَدِّ فِي قَبُولِ نُورٍ وَجْهَلِ جُودِكَ بِاَحْسَنِ الْمَدِّ وَحَتَّى لَا اَتَحَرَّكَ اِلَّا بِكَ وَلَا اَسْكُنَ اِلَّا اِيْلَكَ وَلَا اَخْذُ اِلْمَنْدَقِ فَاَنْتَ الْمَهْدِي لاهِلِ الْعِرْفَانِ وَاَنْتَ الْمَكْمَلُ لِمَنْ اَقْبَلَ اِيْلَكَ بِالْاِمْتِنَانِ -

راز ہائے سرستہ | مجید اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف متعین ہے۔ اس کے موکل کا نام دطیانیل ہے جو چار مؤکلوں کا معلوم کرنیکا کا عمل | سردار ہے جن میں سے ہر ایک ۵۷ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۵۵ فرشتے ہیں۔ جو سب کے سب علو سے متعلق ہیں۔ اور ذاکر کو وہ باتیں سمجھاتے ہیں۔ جن کو پہلے سے ذاکر سمجھ نہیں سکتا تھا۔ دعائے اسم مجید یہ ہے۔
 يَا مَجِيدُ اَنْتَ الَّذِي مَجَّدْتَ ذَاتَكَ بِجَلَائِلِ صِفَاتِكَ وَاَنْتَ الَّذِي عَظَّمْتَ جَبَابُكَ لَكَ الْقُدْرَةُ التَّامَّةُ وَالْاَيَاتُ الْعَامَّةُ تَعْطَى مِنْحَتَكَ بِغَيْرِ عَوْضٍ وَاَسْتَحْقَاقٍ وَاَنْتَ السَّعَالِيُّ فِي عُلُوِّ شَانِكَ عَلَى الْاَوْطَاقِ - اَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَرِيمِ مَجْدِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي مِنْ جَزَائِلِ عَطَائِكَ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّي بِلَاؤَكَ وَاَجْعَلْنِي شَرِيفَ الْذَوَاتِ كَامِلِ الصِّفَاتِ حَسَنِ الْفِعَالِ كَثِيرِ النِّوَالِ وَاَرْزُقْنِي اِلَى ذُرْوَةِ التَّوْحِيدِ وَالْوَحْدَةِ وَاَجْعَلْنِي فِي قِيَامِي لَكَ عَلَى الْاَكْمَلِ الْعِدَّةِ اَنْتَ اَلرُّؤُوفُ الرَّحِيمُ -

جذب و کشش و باطنی | يَا عِشُّ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت برکات کا حصول کے دن مخلوق کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ اس میں نقوس و اجسام کو برا لگینے کرنے کی بہت تاثیر ہے۔ اس کا موکل کا نام یخطانیل ہے جس کے پاس چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار ۵۷ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۵۷ فرشتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ باطنی کی برکت سے

ذاکر تمام دنیا کو اپنی جانب مقناطیس کی طرح کھینچ لیتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ ذاکر کی روح مقامات بلند کی زیارت سے مشرف ہوتی ہے۔ دعا اسم باعث ہے۔

يَا بَاعِثُ أَنْتَ الَّذِي تَهْتَمُّ بِحَيَاتِكَ إِلَى الْقُلُوبِ وَالْقُدُورِ مَا بَيْتَ الَّذِي أَوْجَدْتَ
رُوحَ نَفْسِكَ تِلْكَ لَا تُنْتَظَمُ إِلَّا بِمُورٍ وَأَنْتَ الَّذِي مَحْتَضَتْ ضَمَائِرُ أَهْلِ الْكُشْفِ بِالرُّزْمِ وَنَعَتْ
رُسُلَكَ وَأَنْبِيَاءَكَ بِأَنْظَاهِ سِرِّ الْقُدْرِ وَكُشِفَ بِكَ أَسْئَلُكَ اللَّهُمَّ ابْسُطْ وَلَا يَتَكَ
فِي خَانِ أَدْيَاكَ وَبَسِّرْ نَبُوءَتَكَ فِي صُدُورِ أَنْبِيَائِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مَنَعُونَ تَالِي أَعْمَالِي
مُسْقِطاً بِقُدْرَتِكَ فِي أَعْمَالِي تَعَالَى عَلَى أَمْرِي بِالْعَالِ عَلَى مَبْدِئِ الْكَرَمِ فِي ذِكْرِي فَأَمَّا بِوَظَائِفِ حُدُودِي وَشُكْرِي أَنْبِيَائِكَ
إِلَيْكَ فِي سِرِّي وَجَهْرِي أَخِذْ عَلَيَّ وَعَمَلِي وَأَيِّدْنِي بِقُدْرَتِكَ فِي إِجَارَةِ الْكَمَالِ وَأَنَا لِمَا تَرَجَّاهُ أَنْتَ
اللَّهُ التَّوَكَّلُ بِالْعِبَادَةِ وَسَعِيدٌ أَحْسَنُ مِهْمَةٍ إِلَى دَارِ الْمَعَادِ

فصل ۲ چھٹا طریقہ اسماء الہی کے اسرار کی وسعتیں

جاننا چاہیے اسماء حسنی میں سے اَلْفَنَى الشُّكُورُ الْمُفْنَى الرَّزَاقُ الْفَتَّاحُ الْكَافِي الْحَسِيبُ الْوَكِيلُ الْمُعْطَى الْمُغْنِي
کے خواص یہ ہے ان کے پڑھنے سے وہ برکت ہوتی ہے جس کا نشان و گمان تک نہیں ہوتا اور کسی چیز کی محتاجی نہیں
رہتی۔ محفل و فہم بے اندازہ اضافہ ہوتا ہے اور کل مقامات سے بلند مقام توکل حاصل ہوتا ہے۔
بجمل دور اسماء اَلْفَنَى الشُّكُورُ ان دونوں اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ غناء ذاتی عنایت کر کے حمد و شکر الہام کرتا ہے
کر نیک عمل اگر بخیل مداومت کرے۔ تو اس کی کنجوسی سخاوت سے بدل جاتی ہے۔

اسم مُغْنِي کے نقش عددی کورانگ کی تختی پر نقش کر کے صراحی یا گھڑے میں ڈال کر اسمیں سے پانی پیئے تو اس کی
برکت سے اپنے نفس میں عجیب و غریب خوشحالی اور خوشی پائے گا۔

بے گمان رزق ملے اسم شُكُور کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہت سی خوبیاں عنایت کرتا ہے اس اسم کے خواص
ہر چیز میں برکت دوام نعمت کے لئے عجب پر تاثیر ہیں۔ برکت نازل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے جہاں سے
نشان و گمان بھی نہ ہو۔ جس کھانے پینے کی چیز پر اس اسم کا ذکر کرے۔ اس میں برکت ہوگی جو شخص ہر روز کے بعد ان اسماء
کا ذکر کرے وہ کبھی غریب نہ ہو۔ اگر اسم شُكُور کے اعداد کو مربع چہار در چہار میں زرد ریشم پر لکھ کر مال کے صندوق یا بخوری
وغیرہ میں رکھے تو مال ہر آنٹ سے محفوظ رہے۔

دُشمنوں سے حفاظت اسم الْحَسِيبُ الْوَكِيلُ ان اسماء کا ذکر دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر ظالم کسی مظلوم پر
دست ظلم دراز کرے تو ذاکر کو پانی سے کہ سحر کے وقت ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق پڑھے۔ اور پھر یہ الفاظ کہے۔
اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْسِبُ بِكَ دَائِرَ كُلِّ غِيْبَتٍ فِي أَمْرِ نَدَانِ الظَّالِمِ تُوَدُّ ظَالِمٌ فَوْرًا كَيْفَ كَرِهَ دَارُكَ وَهَيْجَ كَا۔

فقر و فاقہ سے نجات اسماء الْمُعْطَى الْمُغْنِي کے ذاکر کے لئے رزق کا چشمہ اور دنیاوی عیش کی نہریں جاری ہوتی ہیں خلاصہ یہ
ہے کہ ان اسماء کی برکت سے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب ہوگی قرض کی ادائیگی اگر قرض داس اسم کا
ورد کرے تو اس کا فرض پلہ ادا ہوگا۔ اس اسم کی خاصیت فقر و فاقہ دور کرنے میں عجیب و موثر ہے۔ رزق کشادہ ہوتا مل

بُخشنا اور کھانے پینے میں کثرت ہوتی ہے واقعہ یہ ہے کہ اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔

اور سب عبادتوں سے بہتر عبادت ذکر الہی ہے ہر شخص پر لازم ہے۔ کہ دنیا داری کہتے ہوئے ہر وقت ذکر الہی میں مشغول رہے۔ ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے خیال سے کیا جائے۔ کسی دنیاوی خیال سے ذکر کرنا مفید نہیں پایا گیا۔

وہ ملے جس کا ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو شخص دنیا کے خیال سے مذا کا ذکر کرتا ہے تو صرف دنیا ہی اس کا حصہ ہے اور جو گمان بھی نہ ہو | شمس اللہ تعالیٰ کی برداری کے خیال سے ذکر کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ وہ اسکو نعمت عنایت کرے گا۔ جو نہ کسی نے سنی نہ دیکھی۔ اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا۔

حدیث تدس ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جس شخص کو میرے ذکر کرنے دیگر دعاؤں سے باز رکھا۔ تو اس کو میں دعا کرنے والوں سے بہتر چیز عنایت کروں گا۔ واقعہ ہے کہ اللہ اپنی رحمت سے جس کو ہر ہمت ہے مخصوص کرتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے۔

شہادت پانے | اسم شہید کی جو شخص مداومت رکھے۔ اس کو شہادت نصیب ہوتی ہے۔ اس کے موکل کا نام، کا عمل | فرمایا میں ہے جس کے تحت چار سہ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۲۱۹ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۲۱۴ فرشتے ہیں۔ اور دعا اسم شہید یہ ہے۔

يَا شَهِيدُ اَنْتَ الَّذِي شَهِدْتَ لِنَفْسِكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ الَّذِي اَعْلَمْتَ عِبَادَكَ بِالْفُرْدَانِيَّةِ وَاَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتَ اَرْبَابَكَ فِي عَوَالِمِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ بِالْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَتَطْهَرُ نَيْبُ الْخَلْقِ دَائِلًا رَاوِيًا اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْوَاهُ التَّوْبَةَ وَشَهِدْ بِيْهَا فِي اَصْوَدُ مِرَاثٍ بَيْتٍ لِّيْ خَتَانٍ حَمْدِكَ وَتَوْضِيْعِيْ نَقَاتٍ مَجْدِكَ وَاجْعَلْنِيْ شَاحِدًا لِّكَ اَيُّهَا اَلَيْكَ فِي بَرِّكَ وَبَحْرِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اَللّٰهُ الْقَوَسِيُّ الذَّاكِرُ۔

اسم حق کے | اسم حق یہ اسم حق کی تکرار ہے باطل کے پہاڑ کو اکھاڑ پھونکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جنتیں اس کے ملک میں عجیب خواص | قائم ہوتی ہے اللہ تعالیٰ جس کو پاتا ہے۔ اپنا ملک عنایت کرتا ہے اس کے موکل کا نام سہیائیل ہے جس کے تحت چار سردار ہیں۔ ان میں سے ہر سردار ۱۰۸ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۰۸ فرشتے مامور ہیں جن کا کام باطل کو تہس نہس کرنا ہے۔ دعا اس اسم حق کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَقُّ اَنْتَ الَّذِي حَقَّقْتَ الْاُمُوْرَ وَتَوَرَّتْ طُلُمَاتِ الْقُلُوْبِ رَاوِدًا وَاَنْتَ الَّذِي اَبَدْتَ الْمَسِيْرَةَ لِنُظَاهَارِ الْفَرَسِ وَالسُّرُوْرِ وَالْاُنْسِ وَكَذَلِكَ الْجَلُوْرَ وَاَنْتَ اَلْحَقُّ الْبَاطِنُ بِكُلِّ لِسَانٍ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ لِحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَجَنِّيْكَ وَمَغِيْرِكَ اَنْ تُوَرِّقَنِيْ اَلْاَدْنَاءَ بِحَقِّكَ وَالشَّقَقَةَ عَلٰی خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِي اَنْتَ الْعَظِيْمُ الشَّانَ۔

مال و خزان کی حفاظت | اسم وکیل اس کے موکل کا نام کہیائیل ہے جس کے تحت چار عاکم ہیں۔ اور ہر عاکم کے تحت ۶۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۶۶ موکل ہیں جن کا کام ہر چیز غسوسا خزانوں کی حفاظت ہے دعا اسم وکیل کی یہ ہے

يَا وَكِيْلُ اَنْتَ الَّذِي تُوَلِّيتُ اَمِيْرَ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِي كَمَّلْتَ الطَّرِيقَ وَالْخَطَّائِقَ وَاَنْتَ الَّذِي بَيَّتَ التَّوَّابِيْنَ وَالتَّوَّابِيْنَ قَمَلَتْ بِكَفَايَةِ الْعَبِيْدِ وَتَجَلَّيْتَ فِيْ اَرَاْدَةِ الْمَزِيْدِ وَالْمُتَدَارِكِ وَتَمَكَّنْتَ اَوَّلَ سَنَقَارِ اَرْوَا سُلُوكِكَ يَا رُبَّ اَلْاَزْبَابِ وَرَسِيْدِ اَلْاَسْبَابِ اَنْ كُنْتُ رَقِيْبِيْ مِنْ يَادِهِ فِي الْقُوَّةِ وَكَمَانٍ فِي الْقُدْرَةِ وَتَوَسَّلَانِيْ اِلَيْهِ بِعِزَّةٍ وَمَنَافَةِ فِي

اَنْعَزْ لِي دُرُوَيْعًا اُذْبِرْكُ بِهَا اَلْكَوَابَ وَ لِسَانًا اُذْبِرْكُ بِهِ الْبَيَانَ فَاَنْتَ الْجَامِعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ الْاُمُورِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى بَعْثِ الْمَوْتَى وَالْقُبُورِ -

ہر حاجت | اسم قویٰ یہ بڑا زبردست نام ہے اس کے موکل کا نام موطیائیل ہے جس کے تحت چار سردار ہیں جن میں سے پوری ہو | ہر سردار ۱۲ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۲ فرشتے مامور ہیں۔ اس کے ذاکر کو ہر حاجت اس کے موکل پوری کرتا ہے۔ دعا اسم قویٰ کی یہ ہے۔

يَا قُوِيَّ اَنْتَ الَّذِي تَذِيْبُ كُلَّ مَبْخَضَةٍ عَلَى اِرْدَتِنَا وَاَنْتَ الَّذِي اَخْلَيْتَ اَهْلَ الْمُحَبَّةِ عَلَى سُرُكِ مَنَايِجِ الْكُتُفِ وَالْجُبُلِ وَاَنْتَ الَّذِي تَوَرَّتْ قُلُوبُ اَعْبَادِكَ بِالْحَاطَةِ وَالْخُتْرَانِ اَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِعَظِيمِ مُلْكَانِكَ وَتَوَيَّ شَانِكَ وَتَسُوذُ بِرُهَا نِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي تَوْكَ مَنَّكَ وَقُدْرَتَهُ اَتَمَكُنْ بِهَا عَلَيَّ قَطْعَ نِيَابِي مَا سِوَاكَ وَاَيِّدْنِي بِمُطْفِقِ الشَّامِلِ حَتَّى لَا اَجِدَ اِلَّا اَيَّكَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا قُوِيَّ -

اسم متین و اسم ولی | اسم متین اس اسم اعلیٰ میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف معنوی ہے جس کے موکل کا نام قصر یا یئیل کے موکل کی تسخیر ہے۔ دعا اسم متین کی یہ ہے۔

يَا مَتِينُ اَنْتَ الَّذِي رَاحَتْ فِي قُلُوبِ اَهْلِ التَّوْحِيدِ وَاَنْتَ الَّذِي مَلَكْتَ اَوْلِيَاءِكَ فِي طَلَبِ هَلٍ مِنْ مَزِيدٍ وَاَنْتَ الَّذِي جَمَعْتَ الْعُلُومَ بِاسْرِهِا فِي كِتَابِ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ اَسْأَلُكَ بِالْاَلِهِيَّةِ وَالْبَسُوطِ كُتُبِكَ اَللَّهُ نَبِيَّهُ اَنْ تَكْشِفَ بَلْبِي سِرًّا سِرًّا بِاَلْكَائِنَاتِ وَاَنْ تَجْعَلَ بَنِيَّ بِالْمِثْلِ اِلَيْكَ اِلَى اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَاَنْ تَرْزُقَنِي وَتَرْزُقَنِي اِلَى ذُرِّيَّةِ الْيَقِينِ اَسْأَلُكَ بِالْعَزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْثَمَةِ اَنْ تُثَبِّتَنِي عَلَى بَابِكَ بِالْاَحْوَالِ الشَّامِلَةِ اَنْتَ اَللهُ الْعَالِمُ بِالسِّرِّ اَمْرًا وَالْخَفِيَّاتِ -

اسم دلی۔ اس کے موکل کا نام گد یا یئیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں جن میں سے ہر فرشتہ ۲۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۲۶ فرشتے مقرر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو بہت بلند درجے حاصل ہوتے ہیں دعا اسم ولی کی یہ ہے۔

يَا دَلِيَّ اَنْتَ الَّذِي اَجَبْتَ ذَوِي الْعُقُولِ وَالْبَصَائِرِ وَاُظْهَرْتَ مَكْنُونَاتِ الْقَسَائِرِ وَاَنْتَ الَّذِي رَاحَتْ يَوْمَ الْعَرَفَةِ اُذْ دَبَّتْ قُلُوبُ اَهْلِ الشَّرَائِرِ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمَوْلَى وَالْفَاهِرُ وَالْحَاكِمُ وَالْقَادِرُ - اَسْأَلُكَ سِرَّ مَنْ اَخْيَبْتَهُ مِنَ الْاَوْلِيَاءِ وَسِرَّ مَنْ اَجَنَّبْتَهُ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَوَسْوَاسِكَ الْمَكْنُوتِ بِجَمَاعِ الْكَلِمَاتِ تُصَرِّفُنِي عَلَى الْاَعْدَاءِ وَاَنْ تَكُونَ لِي فِي الشَّدَةِ وَالْخَاوَةِ -

اسم حمید کے | اسم حمید اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی موجود ہے۔ جس کے موکل کا نام بطیائیل | موکل کی تسخیر ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں۔ اور ہر فرشتہ ۲۲ صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۲۲ فرشتے مامور ہیں دعا اسم حمید کی یہ ہے۔

يَا حَمِيدُ اَنْتَ الَّذِي حَمَدْتَ نَفْسَكَ بِمَا يَلِيْقُ مِنْ جِلَالِكَ وَاَنْتَ الَّذِي اَنْبَسْتَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ وَاَوْلِيَاءِكَ فَاَنْتَ الْمُحَمَّدُ الْمُتَنَبِّئُ عَلَيْكَ يَحْمَدُ نَفْسَكَ اَوْ لَا وَاَبَدًا وَاَنْتَ الْمُعْرُودُ يَمْنُ اِلَيْكَ اَلَيْكَ دَائِمًا سُرْمَدًا اَسْأَلُكَ بِسِرِّ حَمْدِكَ النَّازِلِ فِي قُلُوبِ اَهْلِ دُرُكٍ اَنْ تَرْزُقَنِي قُرْبَةً ثَامَةً وَزُلْفَةً غَامَةً وَاَجْعَلَ اَعْمَالِي دَاخِلًا فِي

حَمِيدٌ دَعَاؤِي مَجِيئَةً وَ لَفْظِي بِكَ شَرِيحٌ هَذَا إِذَا دُعِيَ بِتُورِكَ النَّاسِ حَتَّى أَكُونَ مَائِلَةً إِلَيْكَ نَائِيًا
بِكَ بِكَ أَنْتَ الْخَنَّاسُ الدَّائِبُ وَالْمَلَكُ الْقَائِمُ -

فصل ۲ ساتواں طریقہ اسماء الہی کے پوشیدہ برکات

اَلْحَكِيْمُ الرَّحْمٰنُ الْكَوْذُوْدُ الْغَفُوْرُ الْخَنَّاسُ الْلَطِيْفُ الْحَفِيْظُ الرَّقِيْبُ الْبَرُّ الشَّافِي - ان دس اسماء الہی کے
خواص میں خصوصیت سے ناکل کرنا، نفرت دور کرنا، دلوں میں محبت و مودت قائم کرنا۔ رنج و غم زائل کرنا اور
جن دانس کے شر سے محفوظ رہنا شامل و داخل ہے۔

قبولِ توبہ | اسم اَلْحَكِيْمُ الرَّحْمٰنُ یہ دونوں اسم قبولِ توبہ اور معافی کے لئے بہت مفید ہیں گنہگار ان اسماء کا ذکر کرے
کا عمل | تو اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دیتا ہے۔ اور مزید گناہوں سے باز رکھے گا۔ اس اسم کے ساتھ اسم غفور کے
نقش کو بھی کچھ کر اپنے پاس رکھنے والے کی برائیاں بھی لوگوں کو اچھائیاں معلوم ہوں گی۔

قبولیت دعا اور اسم اَلْغَفُوْرُ الْكَوْذُوْدُ یہ دونوں اسماء قبولِ توبہ کے لئے مخصوص ہیں انکے ذاکر پر خود بخود لوگوں کے
خلق میں قبولیت | دل مائل ہوں۔ اور جو شخص اس کو دیکھے وہ اس کا عاشق ہو جائے۔ اگر ان کے نقش کو باقاعدہ
تکسیر کر کے ہر دن کی بھلی پر جمعہ کے دن زیادتی قمر میں لکھے۔ اور موافق اعداد کے اسماء کا ذکر کر کے نقش کو اپنے بازو
باندھ لے تو جن دانس کے قلب میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

ایک تاہر ایک مرتبہ ایک چور نے آن گھیرا تاہر نے اسم دود پڑھ پڑھ کر دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ
اس چور کے قتل کرنے کو بھیجا۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آکر چور کو قتل کر دیا۔

اسم حَنَّانُ اسم حنان کے ذاکر کی محبت لوگوں کے قلوب میں پیدا ہوتی۔ اور جب ہم مرتبہ پاک برتن میں کھ
کرانڈے کی سفیدی سے اس کو دھو کر آگ سے جلے ہوئے پر اس کو ملے تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا۔ اس اسم کے ذکر سے
گرم امراض کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سختی اور غم دور | اسم لَطِيْفُ یہ اسم رنج و غم دور کرنے کے لئے بہت زود اثر ہے سختی میں اس اسم کے ذکر سے
کرنے کا عمل | فوراً اس کی سختی دور ہوتی ہے اور جو ہمیشہ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی سختیاں جلد تر اس سے
دور کر دیتا ہے جو اسم لطیف کا لطف خفی ہے اور جو عقل کے ادراک سے پوشیدہ انعام ہے کم سے کم ۱۶۰ بار اس اسم کا ذکر
کرنا چاہیے۔

اور جو اس کا نقش مربع کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے۔ یا عقیق کی انگوٹھی پر لکھ کر پہننے سب لوگ اس پر مہربان ہو
جائیں گے۔

اسم حَفِيْظُ اس اسم کے اعداد اور حروف کا چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہننے والے کو جن دانس میں سے کوئی
بھی اس کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

اسم رَقِيْبُ اس اسم میں دلوں کے نرم اور ان میں خشم و خضوع پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مضمحل
ہے اس اسم کے ذاکر کے دل میں اللہ تعالیٰ سے بڑی شرم پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا ظاہر و باطن ادب سے آراستہ

اسم اُمّی اس اسم الٰہی میں اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے موکل کا نام کُزیا بیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کے تحت ۶۸ صفیں ہیں۔ جن میں سے ہر صف میں ۶۸ ہزار موکل جو ہوا اور پانی پر مبنی ہیں۔ دعا اسم الٰہی کی یہ ہے۔

يَا مُجِيبِي اَنْتَ الَّذِي اَخْبَيْتُ تَلُوْبَ عِبَادِكَ يَا لِيَا لَيْكَ يَسُوْرًا اَنْشَبَ وَالتَّخَلَّلَ وَكَلِمَتٌ اَذْنَابُ اَنْبِيَا بِلِكَ يَا قُوْل
وَالْعَجَبِي وَمَلِيَتْ اَحْبَابُكَ بِعَجَلِيَةِ الْعَرَمَانِ اَحْسَنَ الْعَجَبِي اَسْأَلُكَ بِحَيَاتِهِ وَنَسُوْدِهِ حَمِيَّتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَبَسْطِ لِعَقْدِكَ
اَنْ تَسْرُقَنِي حَيَاتِي اَوْ طَبِيْعَةً اَوْ تَبْعًا لَهَا وَتَجْعَلَنِي حَيًّا فِي النَّارِ اَوْ تَسْهَدَنِي مَعِي فِي الْاَوْزَانِ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اسم مہمیت اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف میم معنوی مکرر ہیں۔ جس کے موکل کا نام فر عطا بیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر حاکم ۴۹۰ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۹۰ فرشتے ہیں۔ اور دعا اسم مہمیت کی یہ ہے۔
يَا مُهِمِّي اَنْتَ الَّذِي اَمْتٌ اَعْدَاؤُكَ بِالْفَهْرِ صَبْرًا دَانَتْ اَلَّذِي اَهْلَكْتَ الْفِرَاعِيَّةَ بِسَطْرَةِ غَضَبِكَ سِزَا
وَجَهْدًا دَانَتْ اَلَّذِي اَوْصَلْتَ مِنْ اَشْرَافِكَ فِي النَّارِ حَكَمًا اَزَاذًا وَصَلْتَهُمْ اِلَى مَا اَذْنَعَهُمْ فِي الْجَهَنَّمَ وَ
الْعَذَابِ وَنَاقَتْهُمْ غَضَبًا قَلِيْلًا فِي مُنَوْنِ الْحَسَابِ اَسْأَلُكَ اَللَّهُمَّ بِطَبْعِكَ الْخَفِيِّ وَبِرَّكَ الْوَرِيِّ اَنْ تُجِي قَلْبِي
بِنُورِكَ وَاَنْ تُبَيِّتَ اَعْدَاؤِي بِسُوْرِكَ يَا مُهِمِّي

اسم الخی اس اسم میں زندگی کے تعلقات معمول پر لانے کی خصوصیات بھرپور موجود ہیں جس کے موکل کا نام دھپیا بیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں ہر موکل کے پاس ۱۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۸ موکل ہیں ذاکر ہر موکل نازل ہو کر اسکے کام کرتا ہے دعا اسم خی کی یہ ہے۔

يَا خَيُّ اَنْتَ الَّذِي بَسَطْتَ الْحَيَاةَ فِي الْاَذْنَابِ وَكَلِمَتٌ اَسْوَدُ اَنْبِيَا بِلِكَ عَلَى الْاَضْلَاقِ رَسَا مَحْتِ اَهْلِ الْحَبِيَةِ فِي يَوْمِ
الْتَّلَاقِ وَاجْبَيْتَ حَيَاةَ الْفَلَاحِ بِحَيَاتِهِ مَعْرِفَتِكَ رَأْمَتٌ نَفْسِ الْعَصَاةِ بِطَبْعِهِ سُلْطَانِ سَقْلَوْنِكَ وَاَخْرَجْتَ كَلِمَتَكَ
وَاغْلَيْتَهُ فِي رَرَجَةٍ عَلَيَّيْنِ وَتَوَيْتَهُ بِاَخْذِ نَوَاسِي الْعَالَمِيْنَ وَخَصَصْتَهُ بِاسْمِ الْخَيِّ فِي اَمْكِنِ التَّكْلِيفِ

اسم القیوم الواجد کے اسم القیوم اس اسم کا خادم دھپیا بیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر افسر موکلوں کی تسخیر ۱۵۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۱۵۶ فرشتے ہیں دعا اسم القیوم کی یہ ہے۔

يَا قَيُّوْمُ اَنْتَ الَّذِي اَقَمْتَ عُدَّةَ الْوُجُوْدِ وَبَسَطْتَ فِي قُلُوْبِ عِبَادِكَ سِرَ الْمَرْكُوْرِعِ وَالشَّجُوْرَةِ وَارْصَلْتَ
حَبِيْبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ تَابَعَنِي اِلَى الْمَقَامِ الْمُحَبَّذِ رَأَيْتُ الْمَلَكِيَّ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْمِ الَّذِي يَقُوْمُ بِكَ
الْاَشْيَاءَ كُلَّهَا اَنْتَ نُورٌ عَلَى نُورٍ اَسْأَلُكَ بِسِرِّ تَوْفِيْقِكَ فِي خَلْقِكَ وَبِحَبْرِ بَوْدِيَّتِكَ فِي سَنَابِدِكَ اَنْ تُدْرِكَ نِيَّ
كَذَلِكَ عَلَيْكَ عَلَى نَعْتِ الصِّحَّةِ وَالسَّادَةِ وَهُوَ تَوَكَّلْ اَمْرِيًّا عَلَى الْمُرَادِ النَّافِعِ فِي الْمُبَيَّنِّ وَالْمَعَارِ

اسم الواجد اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے اس کے موکل کا نام خطیا بیل ہے جس کے پاس چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر ۱۴ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۴ موکل ہیں دعا اسم الواجد کی یہ ہے۔
يَا وَاجِدُ اَنْتَ الَّذِي اَوْجَدْتَ نُوْرًا مُحَبَّبَتِكَ فِي قُلُوْبِ الْاَصْفِيَاءِ وَادْعَوْتَ بِسِرِّ مُحَبَّبَتِكَ فِي سِرِّ اِيْرَاسِوَارِ
الْاَنْبِيَاءِ دَانَتْ اَلَّذِي اَظْهَرْتَ فِيْهَا جَمَالِكَ فِي مِرَاةِ اَهْلِ الْمُحَبَّةِ وَالْوَصَالِ بِمَكَانِ الْبَهَاءِ وَمَقَامِ الثَّنَاءِ دَانَتْ
مُرُتَاتِي وَجَدَانِ رَدِّحَ نَفْسِكَ فِي الْاَدَلِ وَالْاَخِرِ وَالْاَبْجَدِ ابْرِيكَ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ وَلَا تُخْجِنِي لِوَاجِدٍ مِنْ

خَلَقْتَ اِنَّكَ اَنْتَ اللهُ الْقَوِيُّ الْقَادِرُ -

اسم الکا جہد - اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے مؤکل کا یہ تباہیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں اور ہر افسران میں سے ۴۸ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۸ فرشتے ہیں۔ دعا اس اسم الماحد کی یہ ہے۔

يَا مَا جِدَّ اَنْتَ الَّذِي اُرْجِدُكَ النَّاسَ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُودِ وَارْجِدْ كُلَّ شَيْءٍ بِقُدْرَتِكَ وَ اَنْتَ اَلْمَرْبُوعُ الْمَعْبُودُ وَ اَنْتَ الْقَادِرُ الْعَظِيمُ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ الظَّاهِرُ وَ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْوَجُودُ اِلَى مَنْتَهَى الْغَايَاتِ وَ اَنْتَ الْمَالِكُ بِمَا فِي الدُّرُهِ وَالسَّمَوَاتِ عَالِمٌ تَادِدُ دَسَائِمَ يَصِيرُ - اَسْئَلُكَ بِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ وَ اَجَلَ اَسْمَائِكَ الْخُذْرَجِ مِنْ هَذِهِ الدُّنْيَا عَلَى خَيْرٍ وَ اَيْدِي نِيَّتَانِيْدٍ مِنْكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ -

اسم الواحد - اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف سالم ہیں جس کے مؤکل کا نام لطیفانین ہے جس کے تحت حاکم چار ہیں۔ ہر حاکم ۵ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۵ حاکم ہیں دعا اسم الواحد کی یہ ہے۔

يَا وَاحِدٌ اَنْتَ الْوَاحِدُ فِي اَبَدِيَّتِكَ وَ اَنْتَ الَّذِي وَصَدَتْ نَفْسُكَ بِنَفْسِكَ فِي مَوَاطِنِ الدُّنْيَا وَ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثُّرَى وَ بِمَا فَوْقَ السَّمَوَاتِ الْكُلِّ الْمُسْتَوِي بِقُدْرَتِكَ عَلَى عَرْشِكَ الَّذِي كَانَ عَلَى الْمَاءِ اَسْئَلُكَ بِتَوْبَةٍ وَ سَدَائِيَّتِكَ وَ ضِيَاءِ اَحَدِيَّتِكَ فِي ضَوْءِ سَنَابِرِكَ وَ اَنْ تَجْعَلَنِي مُقْبُولًا مُوَفَّقًا بَيْنَ عِبَادِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ -

فصل اسمائے حسنیٰ کے منفعت بخش اسرار و آٹھواں طریقہ

اسماء حسنیٰ میں سے الشدید المذل القهار المنتقم المہیت القابض القوی القادر ذو البطش الشدید المقتدر یہ اسماء عزرائیل کے اور آدم میں داخل ہیں۔ ان کے خواص یہ ہیں۔ ان کا ذکر دشمنوں پر غالب ہوتا اور ان کو برباد کر دیتا ہے۔ اور مفسدوں کو ہلاک کرتا ہے اسماء کے ذکر کو اور قوت و جلال اور عزت و ہیبت اللہ تعالیٰ عنایت کرتا ہے۔ محبت کا کامیاب عمل اسم القہار الشدید ان کا ذکر جس کام کا رخ کرتا ہے وہ کام جلد پورا ہو جاتا ہے۔ اور ہر شخص اس سے محبت اور خوف کرتا ہے۔ اگر ان کا وفق مکر مربع کی صورت میں پاک چترے پر کچھ کر بازو پر باندھے تو کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے۔ اور جو مقابلہ کرے گا۔ وہ مغلوب ہوگا اگر اس کے مخمس کا نقش بنا کر اپنی پیشانی پر باندھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے۔

ظالم اور دشمن کی ہلاکت اسمائے المنتقم المذل ان دو اسموں میں ظالموں کے شہر برباد کرنے اور ان میں باہمی لڑائی ڈالنے کے زوداخر خواص ہیں۔ اگر ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد یہ اسماء اعداد کے موافق ذکر کریں اور کسی ظالم پر بد دعا کریں۔ اور کسی ظالم پر بد دعا کریں تو وہ ظالم فوراً ہلاک ہوگا۔ اگر ذکر کرنے میں کسی طرح کا تصور کرے گا تو اللہ اس کا انتقام لینے والا ہے اگر ان دونوں اسماء کے حروف جدا جدا کسی ظالم کے دروازہ پر ہفتہ کے دن استراق ماہ میں لکھیں تو ظالم سے نعمت زائل ہو جائے گی۔ اور وہ پھر مصیبت میں پھنس جائے گا۔

درم طحال در اسم فہیت یہ اسم ذکر کی شہوتیں۔ اور تکبر و خود بینی جو کچھ اس کے اندر ہو وہ سب جاتی رہتی ہیں جو کوئی اسی اسم کو ۵۶ کھجوروں کی گھٹلیوں پر ہر گھٹلی پر ۹ بار یعنی کل ۵۰۴ مرتبہ پڑھ کر ان گھٹلیوں سے کسی شخص

کی شکل بنا کر اس پر نماز جنازہ پڑھے اور کہے کہ یہ فلاں شخص ہے تو وہ شخص ہلاک ہو گا۔ صاحب قسطنطنیہ بھی اسی طرح ہلاک ہوا یہ اس وقت کا واقعہ ہے۔ جب اس نے منہاجہ پر فوج کشی کی تھی جو شخص زرد پٹنری پر تکبیر کر کے اس کا نقش بکھ کر طہال پر باندھے آرام ہو۔

جسمانی قوت میں اضافہ | الْقُوَّةُ الْقَادِيَةُ - ان دونوں اسموں کے ذاکر کے اعضاء میں قوت پیدا ہوتی ہے وہ حسب قدر بوجہ اٹھائے۔ کچھ مشقت معلوم نہ ہوگی۔

ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ الْمُقْتَدِرُ۔ جو شخص مظلوم ان کا ذکر کرے تو اللہ اس کے ظالم سے انتقام لیتا ہے۔
تمام حاجتیں | اسم الاحد۔ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اس کے مؤکل کا نام خُثَيَاثِیل ہے جس کے ثبوت
پوری ہوں | چار فرشتے ہیں۔ ہر فرشتہ تیرہ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۱۳ فرشتے مامور ہیں ذاکر کے پاس
مؤکل آکر اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے دعا اسم الاحد کی یہ ہے۔

يَا أَحَدُ أَنْتَ الَّذِي وَحَدَّتْ لِنَفْسِكَ بِنَفْسِكَ فِي مَوَالِينِ الْأَشْيَاءِ وَأَنْتَ الَّذِي لَا يَعْزُبُ عَنْكَ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرَى وَمَا فَوْقَ السَّمَوَاتِ الْعُلَى الرَّسْمُ عَلَى الْعَرْشِ مَشْنُوعٌ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَضِيَاءِ أَحَدِيَّتِكَ لَسَانُ تَجَلِّي دَاحِدِ الشُّهُورِ مُنْقَصِلًا بِإِلْعَامِ الْإِعْزَازِ فَإِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الدَّيَّانُ -

اسم الْفَرْدُ اس کے موکل کا نام جَہُطِیْلَامِیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے تحت ۲۸۴ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۸۴ فرشتے مامور ہیں دعائے اسم الفرد یہ ہے۔

يَا مُرْدَا أُنْتُ الَّذِي تَفُودُتُ فِي مُلْكِكَ بِالْوَسْخِ أَنْتَ الَّذِي تَسْعُ الْبَاقِيَ بِالْقَهْدِ أَنْتَ الَّذِي تَوَجَّهْتَ
وَبِكَ اعْتَصَمْتَ وَعَلَى ذُفْلِكَ وَجُودِكَ اعْتَمَدْتُ لَيْسَ لَكَ فِي مُلْكِكَ شَرِيكَ وَلَا ذَرِيرٌ وَلَا مُشِيرٌ أَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ أَسْأَلُكَ أَنْ تُجَرِّمَ عَلَيَّ يَدِي وَلَيْسَ بِي مُفْنَاءُ الْخَوَائِجِ الْخَلْقِي دَأْبُ تَعْنِيَنِي بِفَضْلِكَ عَنِ الْمُوَيْقَاتِ الْعُسُورِ
أَنْتَ رَحِي الْخَيْرَاتِ وَدَا نِعْمَ الشَّبَهَاتِ -

اسم القمۃ اس اسم موکل کا نام نذریہ یا نیک ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس ۳۴ صفوں انہر ہے اور ہر صف میں ۳۴ فرشتے مامور ہیں۔ دعار جس کی یہ ہے۔

یا ممدُ انتَ الذی یفمدُ الیک فی الخرابِ والملتجی الیک فی الشدائدِ وانتَ الذی وتَمنعُ من فضلیک هو ای العواذِ اسئدک باستغنائیک عن خلقتک بدفقتارِ هم الیک ان تجعلنی بمقصد العباد فی المهماتِ وان تجرئ علی لسانی وبدی قضا الحاجاتِ وتعصمنی من المؤتقاتِ انک انتَ ذلیل الخیراتِ اسم القادر اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو معروف ہیں اس کے موکل کا نام ہھطیا تیل ہے جس کے تحت

۴ رکیس ہیں ہر ریمیں ۳۰.۵ صفوں کا سردار ہیں۔ اور ہر صف میں ۳۰.۵ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا قَادِرُ أَنْتَ الَّذِي أَنْفَعْتَ قَدْ رَتَكَ فِي كَوْنِ الدَّوَابِّ وَأَنْتَ الَّذِي أَظْهَرْتَ مَرَادَكَ بِتَبْدِيلِ
الْمَتِينَاتِ بِالْحَسَنَاتِ وَأَنْتَ الْجَامِعُ لِلْمُسْتَفْرِقَاتِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِعَظِيمِ الزِّيَّاتِ أَنْ تَجْعَلَنِي قَادِرًا عَلَى رَفْعِ
الدَّلَائِلِ مِنْكَ الْمُنَزَّهِ عَنِ التَّحِيَّزِ وَالْجَهَاتِ -

اسم المقتدر اس کے موکل کا نام جیفابیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۴۴، صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۴۴، فرشتے ہیں اس اسم کی دعا یہ ہے۔

يَا مُقْتَدِرُ أَنْتَ الَّذِي جَمَعْتَ بَيْنَ أَحِبَّائِكَ فِي دَارِ الرِّضْوَانِ وَأَنْتَ الَّذِي أَجَلَيْتَ مِرَاةَ مَنْ تَوَخَّاهُ إِلَيْكَ لِظُهُورِ سِرِّكَ مِنْ دَالِمَاتِ أَسْئَلُكَ بِعَظِيمِ قُدْرَتِكَ أَنْ تُؤْتِنَا قِيَّ الْوُضُوءِ إِلَى سِنَا سُبُوحِكَ وَالشَّيْبَاتِ قِيَادِ رَبِّكَ دَامِنِي لَكَ دَائِمًا لَا تُكَونْ بَوْدًا حَقِيقَ لَكَ قَائِمًا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ -

اسم المقدّم اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں جس کے موکل کا نام نعیمائیل ہے اس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس کے پاس ۸۴ صفیں ہیں۔ بن میں سے ہر صف میں ۸۴ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

يَا مُقَدِّمُ أَنْتَ الَّذِي كُنْتَ أَهْلَ الْوَلَايَةِ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ فَهَمَّتْهَا سِرًّا وَمَرَاتِبَ الْكُشْفِ وَالشَّهَادَةِ نَزَلَتْ بِصَافِي صُفْرِ لِرُؤْيَا تَارِجِيَّاتِ الْمَلِكِ الْمُعْبُودِ - أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي كُنْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الْمُنْبُتَةِ مِنْ أَهْلِ سَبَرِكَ وَبِحُرَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مُقَدَّمًا فِي الْخَيْرَاتِ سَابِقًا إِلَيْكَ عَلَى جَوَادِ الْمَقَادِرِ فَارْطَاغَاتٍ مُقْبِلًا عَلَىكَ فِي أَسْرَارِ الْأَوْقَاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَقَالِيدُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَبِقُدْرَتِكَ مَقَالِيدُ الْأَرْفِ وَالشَّهَوَاتِ فَاهِلِ الْمَقَادِرِ وَالشَّقَاتِ -

مختلف اسماء الہی کے اسم یا مؤخر اس اسم کے موکل کا نام جبرائیل ہے جس کے ماتحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس موکلوں کی تسخیر کے تحت ۸۴۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۸۴۶ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم المؤخر یہ ہے۔

يَا مُؤَخَّرُ أَنْتَ الَّذِي أَخَذْتَ رَحْمَتَكَ لِأَهْلِ الْأَمْرِ وَنَشَرْتَ رَاحِدَةً لِدَفْعِ الشَّرِّ أَجْمَعِ بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ ذُو الْقُوَّةِ وَالْقُدْرَةِ أَنْتَ الَّذِي تُوَجَّدُ الشَّيْءُ كَمَا تَحِبُّ وَتَخْتَارُ دُفْعًا رَ تُوَخَّرُ مَنْ تُوَخَّرُ بَوْسَطَةِ الْأَرْضِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِقُدْرَتِكَ كُلِّ مُقَدِّمٍ وَتَا خَيْرِ كُلِّ مُؤَخَّرٍ لِتَقْدَمَ فِي كُلِّ وَادٍ هُوَ ذِيكَ مِنَ الشَّرِّ الَّذِي أَشْكَلُ فَتَحْبِزْ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي بَعْضًا مِنَ الْأَسْقَامِ يُقْتَضَى عَلَى تَوَالِي الْأَعْيَامِ وَدُرَّتِي الْإِحْلَاطِ الْكَلْبِيِّ وَالنَّوَادِئِ وَالسِّرِّ الْأَسْنَى يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ -

اسم الأول اس کے موکل کا نام دہیا نیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۳۰ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۳۰ فرشتے مامور ہیں۔ دعا اسم الاول یہ ہے۔

يَا أَوَّلُ أَنْتَ الَّذِي أَظْهَرْتَ بِكَ الْأَوَّلَ وَأَنْتَ الَّذِي سَبَقَ دُجُودُكَ كُلَّ الْقَبَائِلِ وَأَنْتَ الَّذِي أُنْزِلَتْ الْمَوَاصِبُ فِي الْأَوَّلِ قَالِ قَائِلِ وَأَنْتَ السَّابِقُ الَّذِي مَا كَانَتْ مَعَكَ خَيْرٌ إِلَّا الْقِيَامُ وَالْجُودُ وَبِقُدْرَتِكَ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ ذُو خَلْقِكَ وَالْعَادِرُ عَلَيْهِمْ بِحَقِّكَ وَالْعَالِمُ بِرُؤْيَا مَوَاسِيهِمْ وَالتَّغْنِي فَنِي أَفْعَا بِهَسْرَتِكَ أَمْرًا وَالْمَجْبُودَاتِ وَالْبَقَاءِ بِفَضْلِكَ أَغْيَاثُ الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ أَسْأَلُكَ بِسِرِّكَ وَبِقُدْرَتِكَ فِي الْخَلْقِ أَنْ تُؤْتِنَا قِيَّ السَّابِقَةِ فِي الْخَيْرَاتِ وَدُجُودِ الْبَاقِيَاتِ الْفَضَائِلَاتِ -

اسم الآخر اس کے موکل کا نام دحبائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۸۰۱ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۸۰۱ فرشتے ہیں دعا اسم کی یہ ہے۔

يَا آخِرُ أَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ أَجَالَ كُلِّ مَخْلُوقٍ إِلَى وَقْتِهِ وَأَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ عَنْ قَلْبِ كُلِّ ظَالِمٍ لَكَ

مَا أَتَكُنَّ مِنْ هَضْبِكَ وَتَقْتَرِكِ وَأَنْفَعَاتِ يَنْزِيلِكَ الْجَامِعِ يَمْدُ الْفَضَائِلِ أَجْلِدُ وَأَنْزِفُ مِنْ تَرْمِينِهِ أَسْأَلُكَ
بِدَا قَائِقِ الْمَصْرِفَةِ الْمَوْخَذَةِ فِي سِرِّ أَخْبِيتِكَ وَبِلَطَائِفِ الْمَعْرِفَةِ الْمَخْزُوقَةِ فِي أَرْبَابِيَّتِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي خَيْرًا
لِعَائِلَتِهِ أَمْرِي دُرُّ ثَمَنِي جُزْءُ حَامِعًا بِحِطَّائِي حَقَائِقِ سِرِّي وَجَهْرِي يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ .

اسم الظاہر اس اسم بزرگ کے موکل کا نام عہدیا بیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۲۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۲۲ فرشتے ہیں اور دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا ظَاهِرَ أَنْتَ الَّذِي أَظْهَرْتَ الظَّوَاهِرَ وَأَعْلَنْتَ الْبَوَاطِينَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ مِنْهَا بَسْطْتَ الْمَوْجُودَاتِ وَتَعْلَمُ
الْمَكْنُونَاتِ وَجَمَعْتَ الْكَائِنَاتِ لَا خَفَاءَ سِرِّكَ الْمَصْنُوعَاتِ أَسْأَلُكَ بِسَيِّدِ يَعْقُوبَ نَبِيِّكَ وَكُلِّ مَعْرَافَتِكَ وَ
رَحْمَتِكَ أَنْ تَجْعَلَ دُخَانِي فِي كُلِّ مَسْرِدٍ وَجَعَلَنِي مِنْ أَسْرَارِكَ الْبَالِغَةِ أَمْرًا أَبْدَنِي بِقُدْرَتِكَ وَأَبْدِنِي مِنْ
مِسْرِي بِسَرِّكَ رَأْفَتِ الرَّحِيمِ .

اسم الباطن اس کے موکل کا نام بطیا بیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم ۲۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۲۲ فرشتے ہیں۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا بَاطِنَ أَنْتَ الَّذِي أَبْطَنْتَ سِرَّ بَنَوَاتِ فِي الْوَلَايَاتِ وَأَظْهَرْتَ مِنْ بَيْنِهِمَا سِرَّ الْمَكَاشِفَاتِ وَحَقَائِقِ
الْمَنْزَلَاتِ فِي تَلُوبِ أَرْبَابِ الْخَلَوَاتِ وَنَايِ السَّمَاوِيَّاتِ سِرَّ بَصَائِرِ الشَّعَائِرِ أَنْ تُرَاقِبَنِي أَلَا ظَلَامِ الْتَامِ
وَالْكَشْفِ الْعَامِ عَلَى سِرِّ طَرِيقِ أُمُوكُنْ وَتَوَكَّلْنِي بِقُوَّتِكَ الْتَامِ لِذِي بَرْنَةٍ مِنْ غَيْبِ الْقُبُوبِ سِرَّ مَقْصُودَاتِي وَجَعَلَنِي
عَزِيزًا مِنْكَ وَعِنْدَ مَنْ أُتْبِلُ عَلَيْهِ وَأَصْلًا لِقُلُوبٍ بِهِمْ وَأَسْرَارٍ بِهِمْ جَرَّ خَيْرٍ مَسْنُونٍ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ مُتَقَابِرُ
أَعْوَانِ الْكَائِنَاتِ بِالسَّكَاةِ وَالنُّونِ .

اسم الہادی اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں۔ اس کے موکل کا نام اہیا بیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس کے تحت ۲۴ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲۴ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم الہادی یہ ہے۔

يَا وَدَّيْ أَنْتَ الَّذِي تَوَلَّيْتَ أَمْرَ الْكَرَامِ وَكَمَلْتَ ذِمَّتَهُمْ بِذِمَّةِ الْبَنِيَّةِ وَأَوْصَلْتَ كُلَّ خَلْقٍ خَلْقَهُ لَدُنْ
الْمَرَادِ السَّيِّئِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الْوَلَايَةَ الْكُبْرَى وَالْحَكْمَةَ الْعُلْيَا وَالنُّزُولَ الْبَهِيَّ وَالْمُسْتَقْدَمَ الْإِقْطَى
وَأَنْ تُنْزِلَنِي مَوْجِبَ حَقَائِقِ الْأَشْيَاءِ بِكُشْفِ مَنَازِلِ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّكَ بِدِيلِ الْخَيْرِ وَالنِّعَمِ .

اسم المتعال اس کے موکل کا نام معیا بیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے ماتحت ۵۴ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۵۴ فرشتے مامور ہیں۔ دعائے اسم المتعالی کی یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الَّذِي فَتَحْتَ طَرِيقَ الْهَدْيِ مَنَازِلَ الْأَنْبِيَاءِ وَأَوْصَلْتَ أَسْرَارَ الْكُشْفِ وَالْفَتْحِ وَالْإِيمَانِ وَنَزَلْتَ
بِصَائِرِ أَهْلِ الْعَرَوَاتِ وَخَلَصْتَهُمْ بِالْفَتْحِ وَالْإِيمَانِ وَنَزَلْتَ بِصَائِرِ أَهْلِ الْعَرَوَاتِ وَخَلَصْتَهُمْ مِنَ الْقَلْبِ لَمَّا وَ
الْقَوَائِمِ أَسْأَلُكَ بِقُوَّتِ سُلْطَانِكَ وَأَمْتِيْلَا بِأَمْرِكَ وَبِدَهَائِكَ أَنْ تُرَاقِبَنِي مِنْ خَفِيَّتِي الْأَنْسَاءِ
إِلَى نَائِنِ الْجَمْعِ وَالْكَمَالِ وَأَيِّدَنِي بِأَحْسَنِ انْزَالٍ وَحَقِّقْ مَنَازِلِي بِوَالِدِي إِنَّكَ الْحُسْنُ الْفَعَالِ .

اسم الکتب اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام نئیابیل ہے جس کے تحت چار فر
ہیں۔ اور ہر فرس کے پاس ۲۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۶ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

يَا بَدْرُ أَنْتَ الَّذِي أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَخْلُوقٍ بِقُدْرَتِكَ وَأَنْتَ الَّذِي أَخْفَيْتَ كُلَّ نَاقِصٍ وَأَخْفَيْتَ أَمْرًا فِي أَمْرِكَ وَأَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُتَفَقِّلُ عَلَى مَنْ أَقْبَلَ عَلَيْكَ بِخَلْقٍ مِنَ الدُّنْيَا مَا أَجْعَلَ لَكَ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَأَنْتَ الَّذِي تَقْصِمُ الْبَغَاةَ وَتُسَدُّ الْعُقَابَ عَلَى الطَّغَاةِ وَتُغْفِرُ عَنِ الْمَذْنِبِينَ وَتُبْدِلُ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ ذَوَاتِ الرَّاقَةِ فِي حَقِّ التَّائِبِينَ وَتَرْحَمُنِي بِمَقَرِّ الظَّالِمِينَ وَالْعِزَّةِ وَالْكَرَامَةِ فِي حَقِّ الْإِبْرِيَّةِ إِلَيْكَ وَالتَّوَجُّعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝

فصل ۲۹ اسماء الہی کے تصرفات پوشیدہ اور نواں طریقہ

الْمُنْعِمُ الْمُتَفَقِّلُ الْمُحْسِنُ الْجَوَادُ الرَّازِقُ الْبَاسِطُ الْفَاخِرُ الْمُجِيبُ السَّمِيعُ - مندرجہ بالا اسماء الہی کے خواص یہ ہیں کہ ان کا ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے سرشار اور اس کے فضل و احسان میں رہتا ہے۔ اس کی ہمت اور علم و فہم میں ترقی ہوتی اور عیب پوشیدہ رہتے ہیں۔ اور اسکی دعا قبول ہوتی ہے۔

اسم الْمُنْعِمُ الْمُتَفَقِّلُ - ان دونوں اسموں کا ذکر جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اس کو پردہ غیب سے مل جاتا ہے۔ اسم الْمُحْسِنُ الْجَوَادُ - ان دونوں اسماء کا ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل و عنایت میں سرشار رہتا ہے۔ اور خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کا نقش مکسر کر کے ایک عمدہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے اخلاق و آداب درست ہوں۔ اور نجوسی وغیرہ یعنی کل اوصاف ذمہ اس سے دور ہوں گے۔

ہمیشہ خوشحال | اسم الرَّازِقِ الْبَاسِطِ یہ دونوں اسم ملا کر عرش کا وظیفہ ہیں ان اسماء کے ذکر کو اللہ تعالیٰ جہانی مالی اور علمی رہنے کا عمل قوت دیتا ہے اور اسکے ذکر کو قدم منزلت دیتا ہے شخص ان دونوں اسماء کو سونے کی انگوٹھی پر کند کر اگر پہنے تو ہمیشہ خوشحال رہے۔

قبولیت | اسم الْمُجِيبِ السَّمِيعِ ان دونوں اسماء کا ذکر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے تو وہ اس کو عنایت کرتا ہے۔ دعا کا عمل | اگر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر الْمُجِيبِ اور دائیں پر السَّمِيعِ لکھے۔ پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا کیلے تو فوراً قبول ہوگی۔ اس کے خواص بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

اسم الثَّوَابِ اس کے موکل کا نام مسیحائیل ہے اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۴۰۹ صفیں اور ہر صف میں ۴۰۹ فرشتے مامور ہیں۔ دعائے اسم الثَّوَابِ یہ ہے۔

يَا ثَوَابُ أَنْتَ الثَّوَابُ عَلَى مَنْ تَابَ وَالْمَغْرِبُ لِمَنْ آتَاكَ وَأَنْتَ الَّذِي بَشَّيْتَ لَوْمَةَ كَرَمِكَ عَلَى ثَلُوبِ السُّلَّابِ وَأَنْتَ الَّذِي أَمْنَيْتَ أَزْوَاحَ أَهْلِ الدُّرَجِ وَالْمَنَابِ حَتَّى رَجَعُوا إِلَيْكَ وَهَادُوا إِلَيْكَ بِسَرٍّ يَرَاهُمْ دَنَا بُوْرُ لَيْكَ يَنْظُرُوا حَيْثُ مِنْكَ الْخَوْفُ وَالْثَّائِبُ دَوْلُ الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِوَسْمِ الثَّرْبَةِ وَضِيَاءِ لَدَوْبِ وَكَمَالِ الرَّاقَةِ وَالتَّحَمُّعِ أَنْ تَرْمُقَنِي إِلَّا يَا بَابَ إِلَيْكَ سِرًّا وَجَهْرًا وَأَلُوْ قُورَ كَدَيْكَ حِكْمًا دَامَرًا وَخَفِظَنِي مِنْ كَرَمِكَ مَتَى لَا أُلْقِيَهُ إِلَى مَحَالِ التَّفْصِيحِ عَقَبًا وَفَهْرًا وَخَبْرًا يَنْظُرُ تَوَمُّنُكَ لَا نَالِي سِرِّ قَوْلِكَ سَجْعَلُ ۝

بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا - اسم الْمُنْتَقِمِ اس اسم اعظم کا ایک حرف ہے جس کے موکل کا نام عنیائیل ہے۔ جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر ایک ان میں سے ۲۳۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر ایک صف میں ۲۳۰ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا مُنْتَقِمًا أَنْتَ الَّذِي تَهْلُوتُ الْجَبَابِدَةَ وَكَسَرْتَ الْفَرَّاجِينَ بِالْفَنَاءِ وَالنَّدَالِ أَسْأَلُكَ يَا ثَوَابُ الْوَصَالِ فِي
مَقَامِ الْأُمْتَالِ أَنْ تُقْضِيَ حَاجَتِي وَتَقْضِيَنِي مِنْ تَخَوُّتِي إِلَيْكَ شَقَامَ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ أَهْلِ الْكَرَمِ وَالْإِعْلَامِ وَأَنْ تَتَوَلَّنِي
عِندَكَ قَابِلًا سِرًّا لَدَاكَ أَنْتَ اللَّهُ فَخَالِجًا لِي مِنَ الْكَرَامِ -

اسم العفو - اس اسم کے موکل کا نام جہیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس مقرر ہیں - ہر رئیس کے تحت
۵۶ اصفی ہیں - اور ہر صف میں ۵۶ موکل مامور ہیں - دعائے اسم العفو کی یہ ہے -

وَاعْفُ أَنْتَ الَّذِي كَسَفَ عَنْ أَجْبَابِكَ الْكُثْرَةَ وَأَنْتَ الَّذِي أَنْزَلْتَ عَنْ مَلَأَبِ جَنَابِكَ الْمُؤَيِّقَاتِ وَالْعُزْرَةَ
وَأَنْتَ الَّذِي تُوَدِّتُ بَعْدَ آيَرِ هَوْنٍ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجَ الدَّارَ تَجِدُ لَكَ الْحَمْدَ وَالشُّنْأَ وَالْجُودَ وَالْبَقَاءَ أَسْأَلُكَ
اللَّهُمَّ بِجَلَالِكَ نِعْمَتِكَ وَمَجْرِيَانِ قَلَمِكَ وَمَكْنُونَاتِ وَقَائِقِ مَقْبَلِكَ أَنْ تَهَيِّجَنِي بِكَ وَأَنْ يَجْعَلَنِي لَكَ كَلَا
تُخَوِّجَنِي لِأَحَدٍ غَيْرِكَ فِي بَرِّكَ وَبَحْرِكَ أَنْ تُرْسُنِي بِقَاءِ عَاجِلَةٍ وَفَكْرٍ عَالِمَةٍ عَلَيَّ مَا نَفَعَارَتَكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ -

اسم السزوف اس اسم بزرگ میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے جس کے موکل کا نام جہیائیل ہے - اس کے تحت
چار فرشتے ہیں - ہر فرشتے کے تحت ۲۸۶ صفیں ہیں - اور ہر صف میں ۲۸۶ بزرگ فرشتے مامور ہیں - دعا اس اسم بزرگ
کی یہ ہے -

يَا رُؤْفَ أَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ عَلَى أَحْبَابِكَ بِحَيَاةِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ مُشْتَرِكَةً بِجَلَالِكَ أَوَائِعَ الْخَيْرِ وَالسِّيَادَةِ
وَأَفْخَلَتْهُمْ بِتَابِيدِكَ وَالْإِسْقَادَةِ وَكَمَلْتَ دَوَائِيهِمْ بِالْعُرْفَةِ وَالشَّهَادَةِ أَسْأَلُكَ بِدَقِيقِ حِلْمِكَ وَجَلِيلِ حَبْلِكَ
أَنْ تَجْعَلَنِي رَؤْفًا بِالْعِبَادَةِ وَاحِدًا لِدَفْعِ مُقْبِدِ حَذِيكَ بِكَ يَوْمَ التَّنَادِ وَلَا تُخَوِّجَنِي لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ سِوَى نَبِيِّكَ
يَا رُؤْفَ وَأَنْ تُدْرِكَنِي الْمَقَامَ وَالْقَرَارَ فِي أَقْدَسِ الْبِلَادِ وَأَنْتَ اللَّهُ السَّادِمُ بِالْعِبَادَةِ يَوْمَ التَّنَادِ -

اسم مالک الملک ذو الجلال والاکرام جس کے موکل کا نام مومنیائیل اس کے پاس چار فرشتے ہیں جن میں سے
ہر فرشتہ ۲۱۲ صفوں کا سردار ہے - اور ہر صف میں ۲۱۲ فرشتے ہیں ان اسماء کی دعا یہ ہے -

يَا مَالِكَ الْمَلِكِ أَنْتَ الَّذِي مَالَكْتَ أَرْبَاعَةَ بِقَابِ الْخَلَائِقِ وَأَنْتَ الَّذِي أَوْجَدْتَهُمْ مِنَ الْعَدَمِ وَبَعَثْتَهُمْ
بِالْعَلَّاقِ وَأَنْتَ الَّذِي نَشَرْتَ خَلْقَهُمْ مِنْ خَرَابِئِيكَ وَاحْسَانِكَ عَلَيَّ مَا نَعَرَنُوا بِهَا كَشَفَ الظُّلُمَاتِ وَالْخَطَائِقِ لَكَ
نَعْدُ الْمُسْلِمَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْأَدْلَ حَاطَةً بِهَا هُوَ الْمُرَادُ فِي عَوَالِمِ نِعْمَتِكَ بِتَوْبِ الْعِبَادَةِ وَالْإِسْقَادَةِ تَنْزِيهِكَ فِي
ذَاتِكَ وَتَكْرَمَتِكَ فِي صِفَاتِكَ - أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَلِكِكَ الْمَدَامِ وَجَلَالِكَ الْقَائِمِ أَنْ تَجْعَلَنِي نَائِذًا لِرَبِّكَ فِي الْمَالِكِ
تَاوَدًا عَلَى حِفْظِ نَفْسِي وَحِفْظِ خَلْقِكَ فِي الْمَالِكِ وَالْقُرْآنِ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَتَوَدُّ فِي بَتَوَاتِيرِ الْأَلَاءِ لِأَنْ تَالِ مِنْكَ حَقَائِقِ
الْأَسْرَارِ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ السَّمَاءُ -

اسم مقسط اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام جلدھیا ئیل ہے اس کے تحت
چار رئیس ہیں - ہر رئیس کے تحت ۲۰۹ صفیں ہیں - اور ہر صف میں ۲۰۹ فرشتے مامور ہیں اسم مقسط کی دعا یہ ہے -

يَا مُقْسِطَ أَنْتَ الَّذِي عَدَلْتَ بَيْنَ الْبَرِّ يَابِي خَلْفِهِمْ وَأَنَا وَصِفَانَا وَأَنْتَ الَّذِي مَسَّلَ ذُصْلِكَ إِلَى كُلِّ
مُخْلَقٍ دَنَالَ مِنْهُ بِالْكَمَالِ وَالْوَقَارِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُرْسُنِي الْعَدْلَ فِي الْأَعْمَالِ وَالْأَفْعَالِ عِندَ الْعَادِلِينَ وَالْجَهَّالِ

اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ -

اسم الجامع اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام یہ تباہیل ہے اس کے تحت ۱۴ صفیں ہیں ہر صف میں ۱۴ موکل ہیں۔ اس اسم الجامع کی دعا یہ ہے۔

يَا جَامِعُ اَنْتَ الَّذِي جَمَعْتَ بَيْنَ اَسْمَاءِ كُلِّ ظَهْوٍ مَرَّخْتِكَ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ ثُمَّ ثَبَّتَهُمْ بِالْاِخْذِ عَلَيْهِمْ بِالْاَذْلِ وَالْاِطْلَاقِ وَانْتَ الَّذِي اَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْوُجُوْدِ الْغَيْبِيِّ الْكَائِنِ بِالْقَهْرِ وَالسَّقَايِ اَسْأَلُكَ بِسِرِّ مَا اَرَدَ سَتَهُ مِنْ حَقَائِقِ الصِّفَاتِ وَالْاَخْلَاقِ اَنْ تَجْمَعَ شَمْلِيْ بِكَ يَوْمَ السَّلَاقِ وَاَنْ تَظْهَرَ لِيْ عَلَى فَوَاسِدِ حِكْمِكَ تَوْلِكَ وَالتَّقَاتِ الشَّاقِ يَا لَسَانِيْ وَلَا تُغَيِّبْ رَجَائِيْ بِإِثْبَاتِيْ عَذِيْبِكَ وَدُعَائِيْ كَدِيْبِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْخَلَّاقُ
اسم الغنی کے اسم الغنی اس اسم عالیشان میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام نہ میائیل
موکل کی تسخیر ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس کے تحت ۱۰۶ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۰۶ موکل مامور ہیں۔ دعائے اسم الغنی یہ ہے۔

يَا غَنِيُّ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَانْتَ السَّارِيُّ عَلَى مَا نَشَاءُ قَادِرٌ عَلَى قَهْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلِّ قُوِيٍّ وَانْتَ الْاِخْذُ بِنَاصِيَةِ كُلِّ عَنِيٍّ وَالْمَعْطَى جَدًّا يَدِيْ نِعْمَتِكَ بِكُلِّ مُعْلُوْقٍ اَسْأَلُكَ بِمَا فِيْهِ نَعْمٌ وَنُصْرَانٌ لِّقُوِيْنِيْ بِحَيَاتِكَ الْاَوْثَانِيَّةِ حَتَّى اَقِفَ كَدِيْبَكَ عَلَى يَوْمِ التَّوَكُّلِ وَالدَّرَفْتِقَارِ اَنْصُرْنِيْ عَلَى رَفْعِ مَا يَمْنَعُنِيْ عَنْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ -

اسم الغنی اس میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ہھیائیل ہے جس کے پاس چار رئیس ہیں جن میں سے ہر رئیس کے تحت ۱۰۰ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۰۰ موکل ہیں فا کر کے پاس موکل آتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا غَنِيُّ اَنْتَ الْمُدَبِّرُ لَا مَوْءِدَ لِمَنْ رَمَتْ يَدَاكَ اَنْتَ الْمُخْرِجُ ذُرِّيَّتَهُمْ مِنْ يَسْرِ الْعَدَمِ دُمُوقَهَا بَعْدَ تَذْيِيْرِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنَهُمْ فِي الْبُرْزَخِ الَّذِي بَاثَلَهُمْ رَصِيْفًا تَهْجِرُ فُصْرَتِ الْمَطْلُوْمِ وَاصْفَتِ اِلَى رِضَا الْمَطْلُوْمِ مَضَا الْعَالَمِ اَلْفَتْ بَابَ الْقَتْلِ بَابَ الْمَتَانِيَّةِ وَالْمَضَارَاتِ الَّتِي تَسَانُ لِمُغْيِرَةٍ لَا فِيْ ذَاتِهَا وَلَا فِيْ هَوَاتِمِهَا وَلَا فِيْ اَنْعَالِهَا وَانْتَ الْمَعْنَى بِبَنَائِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ قَضَاءٍ الْحَاجَاتِ يَا مَقْلِبَ الْقُلُوْبِ وَالنِّيَّاتِ وَصَفَرِ الْاُمُورِ اِلَى الشَّوْاحِجِ وَكُلِّ لُجْجَاتِ سَمْلَكَ اَنْ تَرُدَّنِيْ حُسْنَ الشَّدِيدِ بِمِرِّ الْعَامِلَةِ حَتَّى وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ عَدُوًّا فِيْ الْاَنْصَابِ جَامِعًا بَيْنَ الْمُضْطَابِ اِلَيْهِ وَالْمُضْطَابِ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اسم الماربع اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں جس کے موکل کا نام نہ میائیل ہے اس کے پاس چار سرور ہیں ہر سرور کے پاس ۱۶ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۶ موکل ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا مَارِعُ اَنْتَ الَّذِي مَنَعْتَ مِيَاكَ مِنْ قُلُوْبِ الْفَجْرَةِ وَانْتَ الَّذِي اَغْمَيْتَ اَلْفِئْتَهُ الْكُفْرَةَ وَانْتَ الَّذِي جَمَعْتَ قُلُوْبَ الْاَعْدَاءِ مِنْ مَرِيَّةٍ مُنَازِلِ الْكِرَامِ الْبُرْزَخِ اَسْأَلُكَ لِحَيَاتِكَ الْقَاسِمِ وَظَهْوِ فَضْلِكَ الْخَاسِمِ اَنْ تُرَفِّعَ عَنِّيْ كَيْدَ الشَّيْطَانِ وَاَنْ تُدْخِلَنِيْ دَارَ الْاَمَانِ وَتَجْعَلَنِيْ رَاضِيًا بِحُظِّيْ مِنْكَ فِيْ اَبْقَاكِ يَا قُوِيَّ الْبُرْهَانِ يَا غَنِيَّ الْاَسْمَاءِ وَالْاَحْسَانِ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ -

اسم الفضل اس اسم عالیشان کے موکل کا نام ہما سٹائیل ہے جس کے پاس چار سرور ہیں اور ہر سرور کے پاس ۱۰۰ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۰۰ موکل مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

يَا شَاذَانَتْ الْمُنْتَقِمُ مِنْ أَهْلِ لُجُجٍ دَاكُنُوهُ دَانَتْ الْقَاهِرُ مِنْ تَمَزُّدٍ وَتَقَضَّى الْعَهْدُ دَوَانَتْ الْمَذَلَّ مِنَ تَذَلُّرٍ
فِي دِينِكَ اسْتَلْكَ بِعَظِيمٍ مَا أَفْتَلَتْ وَبَقِيَتْ سَطَرُكَ أَنْ تَدْفَعَهُنَّ ضَمِيرُ الرُّقُوبِ عَلَى مَنْ سِوَاكَ وَتُذَرِّقُنِي مُشَاهِدَةً
وَجْهِكَ دَانْ كَأَمْرِي إِلَّا رِيَاكَ وَتَرْمَقْنِي الْأَبَابِ النَّارُ مِنْكَ كَأَنَّمَا بِسَعْرِ مَضَائِكَ دَاخُلُونَ بِسِرِّ حَيَاتِكَ يَا
مَابِ الْعَالَمِينَ ۝

فصل ۳ دسواں طریقہ اسمائے الہی کے پر منفعت اسرار

بانتا چاہیے اسماء الہی میں سے مندرجہ ذیل یہ دس اسماء الحق المبین الخبیر الہادی المعنی القیوم الاول والاخر الظاہ الباطن سب کے سب لطف و اخلاق و محبت و تزکیہ نفس و احیاء و تلویب اور غائب اشیاء کے مشاہدہ کرنے اور کشف و غیروہ کے خواص کے حامل ہیں۔ ان کے ذکر سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور ذاکر کا ظاہر و باطن پاک ہوتا ہے اور اس کے دشمن ہلاک ہوتے ہیں۔ ان اسماء کا ذکر کو شہرت حاصل ہوتی ہے ہر سوال کا جواب اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے الہام ہوتا ہے رزق کشادہ ہوتا ہے۔ حکمت کی نہرا کے دل سے اس کی زبان پر جاری ہوتی ہے اور غائب چیزوں کو سامنے دیکھتا ہے خصوصاً اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو کرنا کا تبہین سے پنہاں کر دیتا ہے اور اس کے دل کو نور سے معمور کر دیتا ہے جس کی وجہ سے یہ آسمان و زمین کی تمام چیزیں دیکھتا ہے۔ اور بحر و بر کی مہائب مخلوقات اس کی نظر کے سامنے ہوتی ہے اور مشہور ہونے کا یہ وظیفہ ہے۔

اسم الحق یہ اسم عالیشان ہر کام کے لئے مفید ہے۔ جو شخص اس کے اعداد ۲۵ کو ایک مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر کسی حاکم یا سربراہ کے پاس جائے تو وہ اس سے خوف کرتا اور یہ ذاکر ہر ایک دشمن پر غالب ہوتا ہے غیب کی چیزوں کا علم اسماء الخبیر المبین الہادی۔ ان تینوں اسماء کا جو شخص سوتے وقت ایک ہزار بار ذکر کرے و حاجت برآ رہے اور کسی بات کے معلوم کرنے کی نیت کرے تو اللہ تعالیٰ خواب میں اس کو مطلع کرتا ہے۔ ہر سو بار کے بعد یوں کہنا چاہیے۔ یٰ مبین خبیری یا خبیر اھدی یا ہادی پھر ایک ہزار بار ذکر کرے نیند غالب ہونے تک بلا تعداد بلا تعداد ان اسماء کو پڑھتا رہے اگر پہلے روز کوئی حالت معلوم نہ ہو۔ تو تین روز تک یہ عمل کرنا چاہیے اگر ان اسماء کو پاک بہتین میں لکھ کر سات دن تک شہدادہ کلاب سے دھو کر تین گھونٹ نہار مونہہ چیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو علوم لدنیہ اور حکمت عالیہ عنایت کرتا ہے۔ اور یہ ذاکر کل اہل زمانہ پر فوقیت سے جاتا ہے۔

اسمائے الحق القیوم ان دونوں اسماء کا ذکر انوار الہی کو ظاہر و نہاں دیکھتا ہے۔ جس کا دل زندہ ہوتا ہے۔ اور روح ہوتی ہے۔ اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کے مربع جو ہم ضرب ۴ اور پانچ ضرب پانچ ہے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا دل زندہ رزق کشادہ ہو۔ اور اطاعت الہی و اخلاص عملی قائم رہے۔ اور ظاہر و باطن منور ہوں۔ حضرت خضر سے اسمائے الاول والاخر الظاہر الباطن۔ ان چاروں اسماء کا ذکر تکبر نفاق اور دھال وغیرہ سے ہمیشہ ملاقات کا طریقہ محفوظ رہتا ہے۔ جو شخص ان اسماء کو رانگ کی تختی پر کندہ کر کے اس کی پشت پر مچھلی کی شکل بنا کر اس تختی کو دریا میں ڈالے تو ہر طرف سے مچھلیاں اتنی جمع ہوں گی۔ کہ ہاتھ سے ان کو پکڑے جو شخص چالیس دن تک ان اسماء کا رات دن اور ہر نماز کے بعد ذکر کرتا رہے۔ اور حضرت خضر سے اس کی ملاقات ہوتی ہے۔ جو اس کو علوم توحید

کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور یر و سانی حالت میں ترقی کر کے حضرة قدس میں جا پہنچے گا۔ جہاں انوار جمال عہدائے ملکوت اور فرشتوں کے مقامات کا مشاہدہ کرے گا۔ خلوص بہمت اور کسب حلال و صدق مقال لازمی ہے۔

اسم النافع اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں اس کے موکل کا نام طہطیا نیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر افسر کے تحت ۲۰۱ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۰۱ موکل مامور ہیں۔ ذکر کے پاس موکل آتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

يَا نَافِعُ أَنْتَ الَّذِي مَنَعْتَ الشُّبُهَاتِ مِنَ الْقُلُوبِ وَالْبِدْعَ عَنِ الْعَقَائِدِ الْمَايِعَةِ هُنَّ إِذْ رَأَى سَيِّدُ الْغُيُوبِ مَدْرَكَ ذَلِكَ الْخَيْرُ وَالْشَّرُّ وَالنَّفْعُ وَالضَّرُّ وَالْعَوَاضِدُ وَالشَّدِيدُ أَمْدٌ فِي نَوْرِ الظُّمَاءِ بِوَالِدِ النَّاسِ أَسْأَلُكَ مَنَعَ الْمَلَكَةِ وَجَزِيلَ الْعَطَاءِ وَسِعَةَ التَّرَاقِي وَأَعَزُّكَ بِكَ مِنَ الذَّلِيلِ وَالْمَخَالِفَاتِ وَالْمَوَارِغِ فَإِنَّكَ سَأَلْتُكَ خَيْرَكَ بِغَيْرِ وَاسِطَةٍ وَلَبَّغْتُ لِي مِنْ كُلِّ صِبْغٍ مَخْرُجًا حَتَّى يَمِشَ بِحَمْدِكَ بِذَلِكَ مِنْ نَائِدٍ اخْتِيَارَكَ فِي الْإِذَاتِ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ مَا حَى السَّمَوَاتِ -

اسم النور اس اسم عالیشان کے موکل کا نام ہھطیا نیل ہے جس کے تحت چار عالم ہیں۔ ہر عالم کے تحت ۲۵۶ صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں ۲۵۶ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم النور یہ ہے۔

يَا نَوْرُ أَنْتَ النُّورُ الظَّاهِرُ الَّذِي ظَهَرَ بِكَ كُلُّ الظُّهُورِ وَأَنْتَ الْمُنِيرُ عَلَى كُلِّ نُورٍ تَقَرَّبَ بِوَاطِنِ الْخَلْقِ وَظَوَّاهِرِهِمْ بِمَا أَلْبَسْتَهُمْ مِنْ كَرَامَتِكَ وَبِمَا أَحْيَيْتَهُمْ مِنْ شَهَادَتِكَ وَبِمَا رَشَّيْتَ عَلَيْهِمْ نُورَهُ لَا يَتَذَكَّرُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا مِنْدًا خَازِنُهُ دَاخِضٌ كُلِّ جَلَالٍ لِيَجْلَلَكَ وَجَبُودٌ حَمْدِكَ وَأَدْخِلْ فِي حِرْزِكَ قَعْدَتَكَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَا نَوْرُ النُّورِ وَشَافِي الْقُدُورِ وَبَايَعْتُ مَنْ فِي الْقُبُورِ أَنْ تَنْوِّرَ فِي بَنُورِكَ الْأَعْمَى وَضِيَاءُكَ لَا يَهْلِي سِرِّي وَجَهْرِي وَظَاهِرِي وَبَاطِنِي وَنَفْسِي وَقَلْبِي وَلِسَانِي وَقُوَّةِي وَجِدِّي وَنَهَائِي وَبِذَا بَقِيَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ فِي الشَّدِيدِ وَالرَّخَاءِ -

اسم الباقی اس اسم میں دو حروف اسم اعظم کے ہیں اسکے موکل کا نام طغیا نیل ہے جس کے تحت میں چار موکل ہیں جن میں سے ہر ایک کے تحت میں ۱۱۳ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۱۳ موکل مامور ہیں دعائے اسم الباقی یہ ہے۔

يَا بَاقِي أَنْتَ الَّذِي تَقْبَلُ وَتُبْقَى كُلُّ مَخْنُوتٍ وَأَنْتَ الَّذِي أَحْيَيْتَ كُلَّ مَرْتَدٍ وَتَبَّغْضُكَ وَأَنْتَ الَّذِي أَخْرَجْتَ مِنَ أَجْبِيَّتِهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْفُسُوقِ أَسْأَلُكَ بِسِرِّ بَقَائِكَ فِي خَلْقِكَ أَنْ تُرْزُقَنِي بَقَاءَكَ لَا نَفَادَ لَنَا أَبَدًا أَوْ حَيَاةً لَا مَوْتَ بَعْدَ هَاسِرُ مَدَا وَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى أَحَدٍ طَرَفَةً عَيْنٍ وَلَا إِلَى أَحَدٍ سِوَاكَ وَارْزُقَنِي بَقَاءَكَ لَا نَفَادَ لَنَا أَبَدًا أَوْ حَيَاةً لَا مَوْتَ بَعْدَ مَعَا سِرُّ مَدَا وَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى أَحَدٍ طَرَفَةً عَيْنٍ وَلَا إِلَى أَحَدٍ سِوَاكَ وَارْزُقَنِي خَيْرُ الْقُلُوبِ قَالًا دَوَّاسًا وَارْزُقَنِي سَبِيلًا عَلَى أَمَانَةٍ أَلْجَسَادُ وَالْأَرْوَاحُ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْفَتَّاحُ -

اسم النواوٹ اس اسم کے موکل کا نام ہدیا نیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس ۷۰، ۷۰ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۷۰، ۷۰ فرشتے ہیں دعائے اسم النواوٹ یہ ہے۔

يَا نَوَّاطُ أَنْتَ الْبَاقِي بَعْدَ نَوَائِدِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَالْبَاقِي بِإِظْهَارِ كَمَالِ الْهَيْبَةِ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَمَا أَخْبَرْتَ عِبَادَكَ فِي كِتَابِكَ الْمُبِينِ قُلْتُ لِمَنْ الْمُلْكُ الْبَرُّمُ إِلَهُ الْوَاحِدِ الشَّاهِدِ أَسْأَلُكَ بِبَقَائِكَ الْمَدَامُ

وَمِنْكَ الْفَاسِقُونَ تَجْعَلَنِي قَارِئًا بِعِلْمِكَ وَحِلْمِكَ وَوَارِثَ عُلُومِ أَوْلِيَاءِكَ وَأَدْلِيَاءِكَ وَارْتَقِنِي نَوَاصِدَ عَادَاتِ صَلَاتِي إِلَى يَارَبِّ الْعَالَمِينَ -

اسم اللزبند اس اسم میں ایک حرف اعظم کا ہے۔ جس کے موکل کا نام سہبائیل ہے جس کے تحت چار زمیں ہیں اور زمیں کے تحت ۵۱۴ صغیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۵۱۴ موکل مامور ہیں۔ دعا کے اسم اللزبند یہ ہے۔

يَا شَيْدَا أَنْتَ الْغَاثُ أَوْشَدْتُ أَرْبَابًا بِكَ إِلَى سَبِيلِ النِّجَاةِ وَأَوْشَدْتُ أَرْبَابًا بِكَ إِلَى مَجْدِ الْحَيَاةِ وَالْحَبْنِ الْحَيَاةِ وَجَمَعْتَ بَيْنَ الْأَدْلِيَاءِ قَالًا نَبِيًّا عَلَى كَمَلِ الْحَالَاتِ أَسْأَلُكَ يَا دُلِّي الْحَسَنَاتِ أَنْ تُرَشِّدَنِي إِلَيْكَ وَأَخْبِنِي حَبَاةَ طَبَقَةِ مُقْبِلِ عِلْمِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ -

اسم القبوض اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام سہبائیل ہے جس کے ماتحت چار عالم ہیں ہر عالم کے زیر حکم ۲۹۸ صغیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۹۸ فرشتے مامور ہیں دعا کے اسم الصبور یہ ہے۔

يَا صَبُورُ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ حَلِيَّةً ثُمَّ حَدَّيْتَهُ وَأَنْتَ الَّذِي أَخْبَيْتَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ بِنُورِ الْوَحْدَةِ وَالتَّوْحِيدِ ثُمَّ عَلَّمْتَهُ أَقْلَ كُلِّ ظَاهِرٍ وَخَيْرَ كُلِّ سَائِرٍ ثُمَّ جَعَلَ إِلَيْكَ الْأُمُورَ وَالْأُمَلَّاتِ بَعْدَ نَارِ الْمُلُوكِ وَتَدْبِيرًا لِمَا إِلَى غَايَتِهَا عَلَى التَّرْشَادِ وَالْإِنْدَادِ مِنْ خَيْرِ أَرْشَادٍ وَمَجِيهِرٍ لَا سَتْعَادٍ وَلَا تَحْمِيلٍ إِلَّا عِلًّا حَرَّالِي دَارِ الْمَقَادِرِ الَّذِي لَا تَحْمِلُكَ الْعُجُولُ عَلَى بَلَرِ الْمُنَاقِبِ أَوْ أَنْتَ أَمْرًا قَبْلَ مَا بَانَ أَسْأَلُكَ كَمَلَتِكَ وَبَحْبِلِ كَلِمَتِكَ وَبِمَا فِي خَزَائِنِ خَزُونِ تَوْقِيَّتِكَ وَصُجَّاتِ دُجُوتِكَ وَظِلِّ عَمْرُوتِكَ وَسَوَادِ كَاتِبِكَ أَنْ تَجْعَلَ دُمَايَ مُقْبُولًا وَنِدَائِي مُسْتَجَابًا وَجَدَائِي مُسَدَّدًا وَتَجْعَلَنِي هَامِيًا مُهْدِيًا وَعَلَى صِرَاطِكَ مُسْتَرْتَابًا يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ -

فصل ۳ حروف اور ان کے خواص و اثرات

اللہ تم پر رحمت کرے باننا چاہیے کہ ہر امت کا راز اس کی کتاب منزل من اللہ میں ہے اور کتاب اللہ کا راز حروف میں ہے۔ حروف کی مختلف اشکال ہیں۔ جب ہمارے حضور محمد سرور عالم کا ظہور ہوا۔ اور قرآن کریم آپ پر نازل ہوا۔ تو اس امت مسلمہ کا پورا راز قرآن شریف میں ہی ہے۔ شریعت اسلامیہ نے سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے قرآن کریم کے حروف کو حروف عربیہ کہا جاتا ہے۔ حضور رسول اکرم سے کسی نے حروف معجمہ کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں۔ اب ت ث ج ح خ ذ ز س شس م ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لای۔ واضح بادان ہی حروف کا نام حروف عربیہ ہے انہی حروف میں تمام کتب منزلہ اور دیگر کتب سے اسرار ہیں ابجد کے حروف سرطانی ہیں جو حضرت آدم، حضرت ادریس، حضرت نوح، حضرت موسیٰ، عیسیٰ پر نازل ہوئے یا در ہے حکیم سمار نے ایضاً بکو جیش الکی اصطلاح بنائی ہے اہل فنلوہ نے بھی ایک تحریر ایجاد کی تھی۔ جس کے ذریعہ وہ اپنے علوم کو رمز و کنایہ کے طریقے پر لکھتے ہیں۔ ہمارے زمانہ کے جو لوگ حروف ہجا کو آگے بڑھ چکے ہوں گے لکھتے ہیں۔ اور اس کو اپنی عمدہ ایجاد تصور کرتے ہیں یہ فعل میرے نزدیک بہت بڑی غلطی اور جرم ہے۔ جس کے سخت و ہال ان پر نازل ہوگا۔ کیونکہ اس میں ترکیب اور ترتیب الہی بدلی جاتی ہے۔ خاص کر جب کہ اسماء الہی لکھے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَمَنْ يَبْدِلْ نِعْمَتَهُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ترجمہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو جو شخص بدلتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ سے عذاب فیض والا ہے۔ اتہال المؤمنین۔

بفرض محال اگر ان حروف عربیہ کا راز محفوظ ہوتا تو اللہ تعالیٰ قرآن مجید کو ان حروف میں نازل نہ کرتا اور ذرا غور کر کے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو دیکھ کر آنکھوں سے پردے ہٹا لو۔ آتہ۔ اکثریٰ نعلیہ وما یطردون۔ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کی قسم اس لئے کھائی ہے تاکہ ہم ان کی تعدد منزلت پہنچا سکیں۔

عربی حروف کے خواص ان کے نفوش و موکلات اور ملاک و ایام

حرف الف کے خواص

تمام حروف میں سب سے پہلا حرف الف ہے جو نونانی ہے اور یہی پہلا عدد۔ اور پہلا درجہ بھی ہے جو حرف کو عناصر پر تقسیم کرتا ہے اس علم میں بڑی بڑی کتابیں بھی لکھی گئی ہیں۔ اولاً اختلافات بھی لکھے گئے ہیں مگر اس امر پر سب متفق ہیں کہ الف حرف ناری ہے جس کے دو بسط ہیں۔ ایک صغیر و سراً کبیر بسط صغیر ہے۔ ال ف اور بسط کبیر الف لام فار اور بسط عددی دراصل بسط حرنی کے عین موافق ہے۔ چنانچہ اح د بسط عددی ہے اور ہر بسط عددی کے ارد گردیگر بسط بھی ہیں جو شخص تھوڑا سا تامل و غور کرے گا۔ اس پر یہ خواص ظاہر ہو جائیں گے۔ یعنی جیسا کہ الف کا بسط ہے۔ اسی طرح اعد کا بھی بسط ہے۔ ال ف اح د یا الف۔ لام فا۔ الف حاد ال، اور ان میں سے ہر بسط کے اسرار و خاص علیحدہ ہیں۔ نیز یہ حرف اول اختراع اور اول عدد اور اول ناری عنصر ہے۔ اسی لئے قوت الہیہ نے اس کے لئے التوار کا دن مقرر کیا ہے۔ کیونکہ یہی دن اس کی طبیعت اور شرف کے موافق ہے حرف الف اور ایک کا ہندسہ دونوں ہم شکل ہیں۔ الف کی شکل عربی شکل ہندی کی طرح ہے۔ اور یہی عقل کا مبداء ہے۔ اور ساما راز اس کے مزاج کے ناری ہونے میں پوشیدہ ہے جب اللہ تعالیٰ نے قلم کو حکم دیا۔ کہ جو کچھ تیا مت تک ہونے والا ہے سب کا سب لوح پر لکھے۔ تو قلم نے لکھنے سے قبل لوح پر سر رکھ دیا۔ جس سے ایک نورانی نقطہ ظاہر ہوا۔ پھر وہ نقطہ دداز ہو کر الف بن گیا۔ یہی جیسا کہ ناری ہونے کا سبب ہے اسم اللہ کی ابتداء بھی اسی حرف الف سے ہے۔ جو شخص اس حرف کو سونے کی تختی یا زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر التوار کے دن۔ شرف شمس میں لکھ کر عطر لگا کر اپنے پاس رکھے تو اس کا بخار ہاتا رہے۔ اور جو کوئی اس شخص کو دیکھے گا اس سے خوف کرے گا۔ اور ہر برائی سے یہ شخص محفوظ رہے گا۔ اور خیر خیرات کی اس کو توفیق ہوگی۔ اور صفت اس حرف کی یہ ہے۔ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ عا طاس شکل کو دروزہ کے دنت دیکھے تو فوراً وضع حمل ہو۔ اور جو شخص اس کے بسط اول کو شدت میں مکر کر کے تانے کے بدن پر لکھے اور گلاب سے دھو کر خفقان دالے کو پلائے تو اس کا خفقان اور گھبراہٹ دُرنے والے اندرون دالے پر کو بھی اس کا پلانا مفید ہے۔ جو آنت و ہلا سے محفوظ رہے گا۔ جس شخص کو ٹنڈک کی بیماریا مثلاً کمر کا درد وغیرہ ہو۔ جس کی شدت سے وہ حرکت نہ کر سکتا ہو تو اس کی دائیں ہتھیلی پر حرف الف کا مثلث اس طرح ل ف ادوخن۔ غار کے ساتھ۔ ملووع آنتاب کے دنت لکھے جب کہ ابہر وغیرہ گرد و خمار نہ ہو۔ اور تین سطریں لکھے۔ ف ال نوٹ۔ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ مستفہد علیہ ہے کہ زبان عربی ام السند ہے جس کے ۲۸ حروف ہیں سے پہلا حرف الف ہے۔ اور اپنے بسط صغیر کے لحاظ سے گنتی کا پہلا عدد بھی ہے۔ یعنی مبادت میں جس شکل کو الف کہتے ہیں۔ علم اعداد کے لحاظ سے وہی ایک کا ہندسہ ہے۔ اور یہ دونوں اپنے شراج کے لحاظ سے ناری ہیں الف ہی عقل کا مبداء اول ہے اور اس کے اثرات کثیرہ مبرا العقل نہیں از تو جہ اقبال الدین احمد۔

اگر حرف الف کی شکل مذکور سرخ ریشم پر زعفران و گلاب سے لکھ کر کمر پر باندھے قدرت الہی سے حرکت میں آسانی ہوگی۔ اور برودت جاتی رہے گی اگر بسط ثانی کو ۳ بار لکھ کر جس کے سر میں بلغم سے دور ہو باندھے تو درد نور ازل ہو جائے گا۔ اگر اس کے دنف کو ٹمن میں تکسیر کرے جب کہ قمر غوست سے محفوظ ہو سرخ نانے کی تختی پر لکھے اس نقش کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس کے گرد الف لکھے اور قسط اور لادن کی دھونی دے کر ریشم کے تانے میں باندھ کر پانی والے کنویں میں لٹکائے۔ سارا پانی کنویں کا خشک ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر ایک برتن کا پانی بھی خشک ہو سکتا ہے حرف کے دیگر اسماء بھی ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الَّتِي قَامَتْ بِهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا أَذَلُ يَا أَخْدَرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا أَرْزَنِي يَا أَبَدِي يَا أَمَانُ أَسْأَلُكَ بِمَا أَرَدَ عَنْهُ فِي حَرْفِ الْأَلِفِ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْمَخْذُومَةِ يَا إِلَهَ الْكَرَامِ خُذْ أَمْرَ هَذِهِ الْحَرْفِ الشَّرِيفِ الشَّكْلِ التَّوْحِيدِ إِنِّي بِإِطَاعَتِكَ فِيمَا أَمَرْتُهُمْ بِهِ مِمَّا لَكَ فِيهِ ضَاوَةٌ أَنْزِلْ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُطِيعِينَ وَالرُّوحَانِيَّةِ الْمُؤْمِنِينَ يَتَقَرَّبُونَ بِأَمْرِكَ فِي دُكَا عَتِي وَلَا يَعْصُونَ لَكَ أَمْرًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

حرف الباء کے خواص

حرف باء کو خاموش اور طبعاً خشک اور ٹھنڈا کہا جاتا ہے مراتب نما کی میں اس کا پہلا درجہ ہے نیچر کا دن اس کے لئے مناسب ہے اس کا ستارہ زحل اور معدن سیدہ ہے۔ اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی میں جیسے ب اور دوسرا اردو میں جیسے ب۔ دراصل ب لینا ہوا الف ہے۔ یعنی الف قائم ہے۔ ب کے ساتھ جانا چاہیے کل حروف کی اصل شکل نقطہ ہے۔ جو بڑھ کر حرف ب بن جاتا ہے۔ اور اس پر لام تعریف نہیں آتا حرف ب کے بہت سے خواص ہیں سے چند یہ ہیں جو شخص اس کو اس کے معدن پر اس دن جب کہ زحل مشتری سے تثلیث یا تسدیس کی نسبت رکھتا ہو۔ اس طرح لکھے ب ب ب اور اپنے پاس رکھے تو قوی اسراض سے محفوظ رہے۔ اگر لپٹ پر باندھے تو بری شہوتوں سے امن ہو اگر ب ب ب اردو طرز میں دو بار چھٹیوں پر لکھے تو سب ختم ہو جائیں حرف ب کا ایک بسط صغیر ہے اور ایک بسط کبیر ہے۔ بسط صغیر اس طرح ہے۔ ب اور بسط کبیر اس طرح ہے ب اور بسط غدی بھی مثل حرفی بسط کے ہے جیسے ۳×۲ بعض علماء اس کو حرف صامت (خاموش) کہتے ہیں اور دلیل یہ ہے کہ جو حرف صامت ہے وہ ناطق نہیں ہو سکتا اور اس کی شکل پر زیادتی نہیں کی جاتی۔ جیسے حرف فاء د ب د ت د ث د ح د و ط و ظ و دھ دی ان سب حروف کی اشکال پر زیادتی نہیں کرتی۔ کیونکہ حرف کی زیادتی سے نطق پیدا ہوتا ہے۔ جو صامت ہونے کے خلاف ہے۔

۱۔ حرف الف کا موکل رد فیائیل ہے اور یہ تحقیق پر جامت علیشاد مرحوم، حکیم محمد رضا خان رامپوری اور ماسٹر امتشام الدین خاں درام پوری (انڈیا) کی ہے۔ مصنف نے اصل کتاب میں موکل کا نام نہیں لکھا۔

۲۔ ترجمہ اسے اللہ میں میرے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جس کے طفیل آسمان و زمین قائم ہیں اور سوال کرتا ہوں تمھ سے ان سرار مخزونہ اور انوار مکنونہ کے فدیہ نہیں تو نے حرف الف میں رکھا ہے۔ ۱۔ اللہ اسے احمد سن کر میرے لئے اپنے مالیشان فرختے ہو غلام ہیں اس حرف شریف کے شکل نوری میں جو اطاعت کریں گے۔ ان کاموں میں جن میں تیری رضا ہو اور نازل کر مجھ پر موکل دعائی اطاعت کرنے والے تاکہ تیرے حکم سے میری اطاعت بہالائیں احمد کوئی نافرمانی نہ کریں بے شک اسے اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ب طبیعت کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ کہ یہ حرف ہار دیا بس ہے۔ اسلئے کہ یہ حروف ارضی کا پہلا درجہ ہے۔ اور جو اس کو گرم تر یعنی حار۔ طب اور ہوائی کہتے ہیں۔ انہوں نے اس کے لئے چہر کا دن مقرر کیا ہے ستارہ اس کا قمر اور معدن چاندی ہے اور جو لوگ اس کو ہار در طب یعنی سرد تر اور آبی کہتے ہیں انہوں نے اس کے لئے جمرات کا دن کو کب مشتری اور معدن کانسی مقرر کیا ہے مگر حکماء اور اہل نجوم کا یہی متفق علیہ ہے۔ کہ یہ حرف ہار دیا بس یعنی سرد خشک اور خالی ہے۔

حکیم بقراط کہتا ہے۔ ہمارے حروف سات سات ہمارے ہیں۔ گرم خشک۔ سرد خشک۔ گرم تر اور سرد تر بقراط کے زمانے میں صرف ابجد کی ترتیب تھی۔ اور سات سات پر حروف کی ترتیب سے مراد مرتبہ اور درجہ اور دقیقہ اور ثانیہ اور ثالثہ اور رابعہ اور خامسہ ہے جب حرف کو اس کے مرکب عددی سے بسط کریں اور اس مرکب کے اعداد سے مثلث بنائے۔ اور کچی ٹھیکری پر جس کو آگ نہ لگی ہو۔ لکھ کر اس کے مستطقات نکالے اور موکل کو سات بار قسم دے کہ ہر کسی کنویں میں ڈال دے تو اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔ جو شخص اس کے منہ عددی کو ہر کے دن زیادتی قمر میں لکھے اور دلہن اپنے پاس یہ نقش رکھے تو ذہن کی خوبی زیادہ ہو جائے گی۔ اور شوہر اس کی طرف مائل رہے گا۔ جو شخص حرف اردوب کو ۵ بار سیبہ کی تختی پر لکھ کر ہفتہ کے دن قید خانہ کے دروازے پر بھی لکھے تو تمام قیدی آزاد ہوں۔ اس حرف کے بہت سے اسماء ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے جو یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَرْبَ یَا بَاقِیْ یَا بَاقِیْ یَا بَاقِیْ اَدْعُتْهُ حَرْفَ الْبَاءِ - مِنْ اَلْاَسْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْمَةِ اَنْ تُخَوِّرَ فِیْ مَلَاَئِکَتِکَ خَدَامَ هَدِیْ الْخَرْفِ فِیْمَا اَمُرُ هُجْرَ بِمِثَالِکَ فِیْمَا مَضَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الثاء کے خواص

حرف ثاء بھی سامنت اور گرم و خشک ہے۔ مخرج میں صرف تاء کے قریب ہے اسی لئے اکثر لغات میں باہمی رد و بدل بھی کیا گیا ہے حرف ثاء کی شکل نورانی اور طبیعت معتدل ہے اس کے خواص نہایت عجیب اور دفع اثر زہر میں زود اثر ہیں اس کی شکل خالص چاندی کے برتن میں دس بار نقش کی جائے۔ اور ہر شکل کے گرد ایک مرتبہ تاء اردد لکھ کر خالص پانی سے دھو کر زہر خوردہ یا سانپ کاٹے کو پلائے تو حکم آہی سے فوراً آرام ہو گا اس کی شکل یہ ہے جو کوئی اس شکل کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے تو موزی ہا نور اس کے قریب نہ جائیں۔ پیچک کی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ ردنا بھی جاتا رہے۔ اور جو کوئی اس کے اعداد بسط کو مزاج کے طور سے انگوٹھی پر نقش کرے اور اردد خط میں دائرہ کے گرد چودہ مرتبہ لکھے۔ اور اس انگوٹھی کو چہن لے تو کسی قسم کا سانپ اسے قریب نہ پھٹکے۔ اگر زہر ملا ہوا کھانا اس کے سامنے آئے تو فوراً معاموم ہو جائے۔ اگر زہر خوردہ کے منہ میں اس انگوٹھی کو رکھیں۔ اور وہ اس کو چوستے تو زہر کے اثرات دور ہو جائیں۔ جو کوئی اس مرکب عددی کو مسیح میں ادنت کی کھال پر لکھے۔ اور ملا کر پیس کر۔ جس کی آنکھ میں سفید ہو اس میں لگائے تو سفیدی زائل ہو جائے گی۔

مطلوب کا بلانا اگر حرف ث کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر یکے بعد دیگرے۔ یعنی ایک حرف اسم مطلوب کا اور ایک حرف اسم طالب کا لکھے۔ اسی طرح دونوں کا نام کو لکھے اور حرف ثاء بھی لکھے۔ اور اسے شمالی ہوا کی طرف لٹکا دے۔ اور سات بار حرف ثاء پڑھ کر کہے اے خدام حرف ثاء کے فلاں شخص یہاں اس جگہ پہنچا دیں۔

ہوگا۔ لوگ اس سے محبت کریں گے۔ اگر اس تختی کو اس شخص کے سر پہ باندھے۔ جس کے سر پہ صفراوی دروہے تو فوراً آرام ہو۔ لڑائی جھگڑے بند کرنے میں بھی اس حرف کی عجیب تاثیر ہے۔ اگر اس مٹمن کو ایک دستہ فوج اپنے جھنڈے پر لگائے تو مقابل کی فوج کا ان پہ غصہ دور ہو جائے۔ شکل مٹمن کی دعا یہ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا حَكِيمُ يَا حَمِيدُ يَا حَسْبُ يَا حَنَّانُ يَا حَافِظُ يَا حَنَّانُ يَا حَافِظُ بِمَا أَرَدْتُ حَرْفَ الْهَاءِ
مِنَ الْأَمْثَرِ الْمَكْنُونَةِ أَنْ تَسْجُدَ لِي هَذَا أَمْ هَذَا كَحَرْفٍ يَطِيعُ فِي نِيْمَا لَكَ فَيُؤَدِّي رِضَاءً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حرف الخاء کے خواص

حرف خ صامت اور سرد مزاج کا حامل ہے۔ مثل حرف عام کے ہے مگر خواص ان دونوں کے مختلف ہیں اور متفق بھی ہیں خواص حرف خامہ یہ ہیں اگر چھپنی کے بدتن میں جس میں چکنائی نہ لگی ہو۔ ۲۰۰ مرتبہ حرف مع لکھا جائے۔ اور عرق بان کے ساتھ دھو کر خفقان والے کو ملائیں تو خفقان دور ہو۔ اس حرف کی دو شکلیں ایک عربی خ اور دوسری اردو ۲۰۰ اثرات یہ ہیں ایک مربع بنا کر حرف خامہ کو اس کے اوپر دائرے کی طرح لکھے۔ اور اعداد حروف خامہ کو اس مربع میں لکھ کر اگر بدل آدمی کی گردن میں ڈالے تو وہ قوی دل مرد ہو میدان جائے۔ پھر بہادری وہ کام کرنے لگے اگر بچہ کی گردن میں ڈالے تو ہمہ سوتے میں نہ ڈرے۔ اور ہر جن و انس کے شر سے حفاظت رہے حرف خامہ کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کو بلور کے نگینے پر نقش کر کے چاندی کی انگوٹھی میں جو کہ درد دزدہ دالی عورت کو پہنائے تو فوراً بچہ پیدا ہو۔ اور اگر اس حرف کے اعداد مرکب عددی کوتاہی کے طشت میں درخت ریمان کی تلم سے گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور گردا گرد اس کے ۲۰۰ لکھے۔ پھر مینہ کے پانی سے دھو کر جنون والے پاگل کو سمین دن پلائے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔ شکل جس کی یہ ہے۔ خ خ خ اور اسماء حرف خ کے یہ ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا خَالِقُ يَا خَائِرُ يَا خَيْرُ خ خ يا خَيْرَ السُّطَفِ أَنْ تُسَجِّرَ لِي خَدَّ ام هَذَا الْحَرْفِ
نِيمًا مُرَهُمْ بِـ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

حرف الدال کے خواص

حرف دنا طلق ہے جو علم و حکمت پر دلالت کرتا ہے۔ عطار دے نسبت رکھتا ہے اس کا مزاج سرود و تم ہے عطار دے میں جتنے سرکات و حیزہ ہیں۔ وہ سب حرف دال میں موجود ہیں۔

حرف دال میں مزید خواص بھی بہت سے ہیں جس شخص کو گرمی سے درم ہو گیا ہو۔ اس پر چار مرتبہ حرف دیکھتے ہیں اردو ہند سر ۶ بار بھی لکھیں تو آگ سے جلے ہوئے کی تکلیف دودھ ہو جاتی اور زخم نہیں پڑتے اگر حرف دال کے انداد کو جو ۳۵ ہیں مزیع میں لکھ کر اس باہر کو نے پر حرف دال لکھ کر سنگ یشب کی تختی پر کندہ کر کے اس کو اپنے پاس رکھے تو آنتوں کے درد سے محفوظ رہے۔ اور مزیع کی شکل میں اس لوح پر جو چاندی اور پارہ ملا کر بنائی گئی ہو۔ عطار دے ساعت اور اس کے ثمر میں لکھ کر روزانہ چار بار اس کو دیکھا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ حرف دال کے امرار اس پر منکشف ہوں تو حکمت و علم جو حاصل کرنا چاہتا ہو وہ اللہ کی عنایت سے حاصل ہو گا۔ شکل اس کی یہ ہے دم ۴ دعا کے حرف دال یہ ہے۔

۱. لَهُمْ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا دَاخِمُ الْعِزِّ يَا دَا
الْجُودِ بِمَا أَدْعُكَ حَرْفَ الذَّالِ مِنَ الْأَسْرَارِ الْمَكْنُونَةِ ۴۴ ۵

وَالْأَنْوَارِ الْمَخْرُوجَةِ أَنْ تَخْجُرَ لِي خُذَامَ هَذَا الْخَرْفَ فِيمَا أَمُرُ هُمْ بِهِ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حرف الذال کے خواص

حرف ذ منقڑ بھی ناطق صامت ہے۔ اسلئے کہ یہ آخری درجہ پر حرارت اور پویست کا حامل ہے۔ اس کا بسط مماثل دال ہے حرف ذ ناری ہے اور اس کے اعمال سردی اور تری میں کئے جاتے ہیں۔ اسے سمجھ لو۔ تو اس کا طریقہ تم پر منکشف خود بخود ہو جائے گا۔ اس حرف کو جو کوئی، بار چینی کے برتن میں کھد کر شہد سے دھو کر سات دن تک پئے اس کا کا بلغم جاتا رہے۔ اگر دائرے کے اندر قلم سے اہ بار سونے کی تختی پر یا چینی کے برتن میں کھد کر شہد سے دھو کر مسلسل سات دن متواتر نہار منہ سردی کی بیماری والے کو پلے تو نفع ہوگا۔

عظیم قوت و طاقت اگر حرف ذ کے بسط ثانی کو جو اس طرح ہے ذال الف لام اور ذال ال ف ام اس کو کسر کر کے نہ در نہ حاصل کرنے کا عمل میں پیر کے دن مربع کی ساعت میں پوہے کی تختی پر کھجے اور اس نقش کے چاروں کونوں کے باہر ان چار اسماء میں سے ایک ایک اسم کہے۔ قَادِرٌ مُّقْتَدِرٌ قَوِيٌّ قَاسِمٌ اور اس تختی کو اپنے بازو پر باندھے تو عظیم قوت پیدا ہو۔ صرف ذ کے اسماء یہ ہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا ذَا الْعِزِّ الْعَظِیْمِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُودِ ذَا الْکُؤْمِ یَا ذَا الْاِحْصَانِ وَ اَبِیْمَتْنَا یَا ذَا الْجَلَالِ وَ اَلْاِکْرَامِ یَا ذَا الْبَطْنِ الشَّدِیْدِ یَا ذَا الْعَفْرِ یَا ذَا الْقَصْفِ اَسْئَلُكَ بِمَا اَدَّ عَنَهُ حَرْفُ الذَّالِ مِنْ اَلْاَسْرَارِ الْمَكْنُوءَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْرُوءَةِ اَنْ تَخْجُرَ لِي مَلَا یَمْلُکُ الْکُؤْمِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الزاء کے خواص

حرف زاء مزاج کے لحاظ سے آبی سرد و تر اور صامت ہے یہ رطوبت ثالثة جس میں رطوبت اور برودت انتہا درجہ پر ہیں۔ جن کلمات میں یہ حرف آتا ہے ان کے کمر کہنے اور بولنے سے اس ٹھنڈک کی بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں۔ خواص اس حرف کے بہت سے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں رائگ کی تختی پر مشتری کے شرف میں اس کو لکھے۔ نقش بھی پاکیزہ اور تختی بھی پاکیزہ ہو۔ پھر اس تختی کو سخت گرمی کے وقت زبان کے نیچے رکھے تو پیاس جاتی رہے گی۔ اگر اس لوح کو پانی میں رکھا جائے اور صبح نہار منہ تین گھنٹے اس پانی کے پئے تب بھی پیاس دور ہوگی۔ اگر چمکا ڈر کی کھال پر حرف حرف راد لکھ کر اس کے باہر دس بار راد رو لکھے تو جو شخص اس کھال کو اپنے پاس رکھے جب تک یہ کھال اس کے پاس رہے گی۔ نیند نہ آئے گی اور جو دس ح ب مع راد رو مہینک کے پانی سے جیل کے دروازے پر مع اس تیدی کے نام کے جبکا جیل سے رہا کرانا منظور ہے لکھے تو وہ شخص بہت جلد قید خانہ سے رہا ہوگا۔ شکل راز یہ ہے۔ Δ

حرف زاء کے اسماء جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمِنُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا ذِیْقِ یَا ذِیْعِ یَا ذِیْقِیْمِ یَا رَشِیْدُ یَا رُفَّ یَا رُبَّ یَا اَزَّادَ عَنَّا حَرْفُ الزَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوءَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْرُوءَةِ اَنْ تَخْجُرَ لِي خُذَامَ هَذَا الْخَرْفَ الشَّرِیْفِ فِيمَا اَمُرُ هُمْ بِهِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الزاء کے خواص

حرف زاء نقطہ والی دراصل ناطق ہے۔ جس کا آخر غیر مُزَلِّ ہے یہ حرف صامت جہز اجا گرم تر اور سوانی ہے۔ اعمال خیر میں عجیب و تاثیر رکھتا ہے۔ زار اردو خالص چاندی کی تختی پر پیر کے دن۔ جب کہ فخر مشتری

سے اتنا مال دیکھتا ہو کچھ کم اس کو اپنے بازو پر باندھے تو سب لوگوں کی بدگوئی اور برائی سے محفوظ رہے گا اور ہر ایک نیکی سے پیش آئے گا۔

جو شخص اس کے حرف جہا کو مع عدد حرف کے تفسیر کر کے لکڑی کی تختی پر پیر کے دن چار حرام مہینوں یا قوت ہلال میں نقش کرے تو بہت بہتر ہے۔ پھر اس تختی کو طہال پر باندھے تو چند ہی دن میں آرام ہو گا۔ صورت حرف

جہا کی مع حرف اعداد کے یہ ہے۔

اگر اس حرف کے اعداد کو مربع میں جمعرات کو پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے سر پر آگے کی طرف رکھے تو جو شخص اس کو دیکھے گا وہ محبت کرے گا۔

اگر کوئی شخص زائے اردو کو مشتری کی ساعت میں جمعرات کے دن ۹۹ بار کاغذ پر لکھ کر کسی دیوار میں رکھ دے تو وہ دیوار جلد گر پڑے گی۔ شکل اردو اس حرف کی یہ ہے۔

وہ دیا و ر جلد گر پڑے گی۔ شکل اردو اس حرف کی یہ ہے۔

حرف ناطق اور مزاجاً گرم تر اور خاکی و بادی ہے۔ مطلوبت معتدل ہے۔ اس کے مربع حرفی کو درزہ والی عورت دیکھے تو بچہ فوراً پیدا ہو۔ اگر اس کے مثلث کو تانبے کے برتن میں لکھ کر بیٹھے پانی اور زیتون کے تیل سے دھو کر اس کو پلائے جسے زہریلے جانور نے کاٹا ہو تو فوراً آرام ہو جائے۔

حل مشکلات | جو شخص اس حرف کے مرکب حرفی کے اعداد نقش کو ۹۹ میں جمع کے دن پہلی ساعت میں بلور کے کشادگی رزق انگیز پر نقش کر کے انگوٹھی میں لگا کر پہنے تو رزق کشادہ ہو اور اسکی ہر مشکل آسان ہو اور ہر برائی سے محفوظ رہے اور کبھی ہاتھ نہ رہے۔

اگر شکل عربی اس حرف کی مٹی کی لوح پر کندہ کر کے جس مکان میں لٹکائے تو اس مکان میں مکھی نہ آئے۔

جو شخص شکل اردو اس حرف کی آئینہ میں دائرہ میں لکھے۔ اور لقوے والا اسے دیکھے تو جلد صحت یاب ہو جائے۔

اس کی شکل اردو یہ ہے۔

اور دعائے حرف س یہ ہے۔

اللہم انی اُستلک یا سلا م یا سیر یع بما اودعتہ حرف السین من الامور المخذذہ لک تشخیر لی ملا لکیتک الکرام انک علی کل شیء قدير

حرف نقطہ الاشین ناطق اور گرم تر ہے۔ جو آخر مرتبہ روانع سے ہے۔ اس کی حرارت دھوپ رست معتدل ہے

خواص اس کے نہایت مربع الاثر ہیں۔

برائے محبت و مہینت | جو شخص اس حرف کو ۱۲ بار کاغذ پر اتوار کے دن جب جھوٹت آفتاب برج حمل میں ہو لکھ کر عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے سر پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مہینت اور نور دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کو دیکھے۔ وہ اس کی محبت و اطاعت کرے۔

جو کوئی حرف ثبین کے مرکب حرفی کو تکسیر کر کے جمع کی ساتویں ساعت میں تلخے پر جس پر سونے کا ملمع ہو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو جن دانس اس سے محبت کریں۔

اگر ایک شخص یا کئی اشخاص کے نام اس حرف ثبین میں امتزاج کر کے تانبے کی تختی پر نقش کر کے کسی مکان میں آگ کے قریب لے جائے تو وہ شخص یا اشخاص اس مکان میں آنے کے لئے یہ قرار ہو۔

جادو گڑا ہوا جو شخص حرف ثبین کے حروف ہما کو تکسیر کر کے شدت میں ریشم پر لکھے اور لبان ذکر کی دھونی دے۔ معلوم کرنا اور اس کے اطراف یہ آیت لکھے۔ اَلَا يُبْجَدُ اِلَّا بِالَّذِي يُخْرِجُ الْهُدُوبَ اِنِّي السَّمُوتُ وَالْاَرْضُ۔

پھر اس کو سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس مکان میں تپوڑ سے جہاں دینہ کا گمان ہو یا جادو کے گڑے ہوں خیال ہو تو وہ مرغ کھڑے ہو کر اسی جگہ ۳ بار بانگ دے گا۔ اور پنجوں سے

ش ی ت
ی ن ش
ن ش ی

کر دیے گا۔ ثبین کے حروف کے ہما کی تکسیر یہ ہے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا شَاقِرُ يَا شَكُوْرُ يَا شَهِيدُ يَا مُدَبِّرُ
يَمَّا اُوْدَعَتْ اَحْرَافُ الثِّبَيْنِ مِنْ اِلَاسِرٍ الْمَخْزُوْرَةِ الْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلَا ئِكَتِكَ الْكَوَاْمِ
خَدَّامَ هَذَا الْحَرْفِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حرف الصاد کے خواص

حرف صاد ناطق و خاکی اور مزاج خشک ہے مگر سردی خشکی پر غالب ہے جو شخص حرف صاد کو جمع کے دن ہرن کی جھلی پر ۱۲ بار دشنائی سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور شکار کو جائے تو شکار اس کے ہاتھ آئے۔

مچھلی کا شکار مربع میں اس کے اعداد سیر کی تختی پر نقش کرے اور اس تختی کے دوسری جانب مچھلی کی صورت بنائے اس کے اطراف دس بار ساد اردو لکھے۔ اور اس تختی کو درمیں باندھ کر نہریں ڈالے تو چاروں طرف سے مچھلیاں

اتنی زیادہ کرتی ہیں کہ ہاتھ سے بھی جس قدر چاہے پکڑے۔ حرف صاد کا ایک طعسم نہایت عظیم النفع ہے جو شخص حرف صاد کے عدد ہما کو مربع کی صورت میں ۵ بار لکھے۔ یعنی ۵۰ ساد و ایک ۵۰۔

ص ص ص ص
ص ص ص ص
ص ص ص ص

پھر اس مربع کے گرد دائرہ بنائے اور اس کے باہر ساد عربی لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے تو سفر و حضر میں چور اور جن دانس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ شکل اس کی یہ ہے۔

ص
ک
شکل

دعا حرف ساد کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَدِيْقُ يَا صَبُوْرُ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ اَسْئَلُكَ يَمَّا اُوْدَعَتْ اَحْرَافُ الثِّبَيْنِ
اَلَا تُسَرِّدُ الْمَخْزُوْرَةَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَدَّامَ هَذَا الْحَرْفِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حرف الضاد کے خواص

حرف ضاد نقطہ والا ناطق اور خشک ہے زائد سے ۱۵ مرتبہ کھا جاتا ہے۔

انہدام مکان جو شخص حرف ص کی شکل بکری کی کھال پر کچھ کر دات کو کسی کے گھر میں تو وہ گھر گر پڑے گا۔ اور اس کے باشندے متفرق و پریشان ہو جائیں گے۔ اگر اس مکان کا مالک کوئی بڑا عہد رکھتا ہے۔ تو اس سے

معزول ہو گا۔ حاکم کی معزولی دشمن کی ہلاکت اگر کسی شخص کا ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو اس کے نام کو حرف ضاد میں امتزاج دے۔

مردنیشہ گرمی جھٹی کے پاس اس طرح دفن کرے کہ بھٹی کی گرمی اس کو پہنچتی رہے نتیجہ میں اس شخص کے جسم پر خشک پھنسیا پیدا ہوں۔ اور دو چار روز میں ہلاک ہو۔

گم شدہ کی اگر حرف من کے اعداد کو نقش پہا در چہار میں تیندوس کی کھاں پر لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے تو بچہ کبھی نور ادا نہیں نہ گھبرائے گا۔

اگر کوئی شخص ۵ اس روز بخیر اور صبح احمد سے شیشہ کے برتن میں لکھے اور یہ تمویذ مثل دائرہ کے بنا کر نیچے میں اس شخص کا نام لکھے جو بھاگ گیا ہو تو ایک ساعت بھی نہ گزرے گی کہ وہ شخص حاضر ہوگا۔ حرف ضاد کی دعا وہی ہے جو حرف صاد (بلا نقطہ والی) کی ہے یعنی جہاں صاد ہے وہاں ض پڑھے۔

حرف الطاء کے خواص

حرف طاء صامت و مذکر و آتش و گرم خشک ہے جس میں حرارت و خشکی بے حد ہے۔ خاصیت اس کی قتل و غارت اور ظالموں کی ہلاکت ہے۔ جو شخص ط کی شکل سرخ تانبے پر منگل کے دن پہلی ساعت میں کندہ کرے اور اسکی دوسری طرف مریخ کی شکل بنا کر کنویں میں ڈالے تو اس کا پانی خشک ہو جائے۔ شکل اس کی یہ ہے۔

کسی فاش کو قتل کرنا ہو تو ایک شخص میں اس کی تصویر بناؤ۔ اور دل کی جگہ حرف طاء لکھو۔

پھر ایک فولادی چھری جس کا قبضہ بھی فولادی ہو اس پر ایک سطر میں ۶ مرتبہ حرف طاء لکھو اور منگل کے دن مریخ کی ساعت میں۔ اس چھری کو حرف طاء پر جو کاغذ پر دل کی جگہ لکھا ہے۔ کاڑ دو تودہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اشتقاق حرف طاء کا اسم ظاہر ہے۔ بہ طریق مذکورہ کرنا چاہیے۔

حرف الظاء کے خواص

حرف ظاء صامت و ہوائی ہے اس کا مزاج تر ہے۔ زہر کے اثرات بالکل نکال دیتا ہے۔ اگر حرف ظ کو زرد تانبے پر منقش کر کے ایک برتن میں رکھو۔ اور اوپر سے پانی ڈالتے رہیں۔ اور یہ پانی زہریلے جانور جانور کے کاٹے یا زہر خوردہ کو پلا میں تودہ فوراً اچھا ہو جائے گا شکل اس کی تختی کی یہ ہے۔

جو شخص دنیا میں اپنی شہرت چاہے وہ حرف ظ کو سفید ریشم پر جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھے اور اس کے ساتھ ہی اسم ظاہر بھی چار مرتبہ لکھ کر خود ہندی اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے سر پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کے علم کو مشہور کرے اور رجوع عام ہو۔

اگر اس کے اعداد کو ہرن کی تھلی پر خشک وزعفران اور گلاب سے لکھے اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔

عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ كَادُنتُمْ مِنْهُمْ عَوْدًا اور یہ آیت وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

پھر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو دست بنادے گا۔ اسم اس حرف کا ظاہر ہے اور اس حرف کی دعا پہلے راج حرف طاء کی طرح ہے۔

حرف العين کے خواص

حرف ع ناطق اور مزاج سرد ہے۔ یہ اثر علوم اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے یہ حرف عربی شکل میں ۱۸ بار بدھ کے دن پہلی ساعت میں کاغذ پر لکھو۔ اور گرد اس کے وہ اسماء لکھو جو اس سے مشتق ہیں اور دن بھر میں چار بار اس کو دیکھو تو اللہ تعالیٰ علم و حکمت عنایت کرے گا۔ اور جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے تو حکمت کی نہریں دل سے زبان پر جاری ہوں۔ اور عجیب علم و حکمت کے ساتھ گویا ہوا اسماء یہ ہیں اور حرف عین سے شروع ہونے والے یہ ہیں چار۔

۱۔ عبد اللہ تعالیٰ تم پر اور تمہارے دشمنوں میں محبت پیدا کرے گا۔

اسماء مثلاً علیم، عالم، عادل، عدل۔

جو عورت حرف غ کے اعداد کو مزاج میں پڑ کر کے اس کے اطراف ستر بہین سفید لیشیم پر مشک و زعفران د کلاب سے بکھ کر اور عود ہندی کی دھونی دے کر اس کو اپنے پاس رکھے تو ایسا حسن و جمال حاصل ہو گا۔ کہ سب لوگ اس پر فریفتہ ہوں گے اس حرف کی شکل عربی اور اردو ایک ہی جیسی ہے۔ اور صورت یہ ہے حرف کے اسماء معلومہ جو حرف ظاہر کے نیچے لکھے ہیں ان کے فریہ دعا کی جائے۔

حرف الغین کے خواص

حرف غ ناطق اور ترمزاج ہے آبی آخری مرتبہ میں ہے اس کے اسماء یہ ہیں: الْغَنَاءُ۔ یہ حرف نیک بختی کی علامت ہے۔ اور خوشی و فرحت اس کی تاثیر ہے جو شخص حرف غ کو رانگ کی تختی پر ۱۴ بار بکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو بے گمان رزق دے۔ اچھی زندگی بسر کرے۔ تمام مخلوق کے دل اس کی جانب مائل ہوں۔ حرف غ میں بھی ۱۴ ہے کہ عربی شکل کے سوائے دوسری شکل سے نہیں لکھا جاتا۔

سر بس راز و علوم کا بعض کا بیان ہے حرف غین دراصل الْغَيْب سے مشتق ہے جس کی دلیل آیت یَوْمَ نُنْفِثُ بِالْقَلَمِ انْكَشَافُ اَوْ مَقْبُولِ خَلْق لائے ہیں اور یہ بات بھی اس کی تائید میں ہے۔ کہ جو شخص اس کے اعداد کو ذہن میں بکھ کر اس کے گرد ۱۴ غین برابر برابر تقسیم کرے ساتھ لکھے۔ اور اس کے باہر کاغذ پر روشنائی سے یہ اسماء لکھے غنی، غافر، غفار، غفور، جسے عنبر اور عود قماری کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے۔ اور ہزار مرتبہ قبلہ رو ہو کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو علوم مخفی عطا کرتا ہے اور عمائب مخلوقات پر اطلاع بخشتا ہے اور اسماء کے رازوں کا علم دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کی تکبیر کر کے شدت میں چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن زیادتی قمر میں کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہنے تو اللہ تعالیٰ اس پر زبان خلایق بد گوئی بند کرتا ہے شکل اس کی یہ ہے۔

۱۴	غ	غ	غ	غ	غ
۱۳	غ	غ	غ	غ	غ
۱۲	غ	غ	غ	غ	غ
۱۱	غ	غ	غ	غ	غ
۱۰	غ	غ	غ	غ	غ
۹	غ	غ	غ	غ	غ
۸	غ	غ	غ	غ	غ
۷	غ	غ	غ	غ	غ
۶	غ	غ	غ	غ	غ
۵	غ	غ	غ	غ	غ
۴	غ	غ	غ	غ	غ
۳	غ	غ	غ	غ	غ
۲	غ	غ	غ	غ	غ
۱	غ	غ	غ	غ	غ

اور دعا اس حرف کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا غَنِیُّ یَا غَفَّارُ

یَا غَفُوْرُ یَا اَوْدَعْتَ حُرْفَ الْغَیْنِ مِنْ اِلَکَ سُرَادِ۔

حرف الفاء کے خواص

حرف فاء صامت اور خوشک ہے۔ اس کے موکل کا نام حرف تعطیل ہے۔ یعنی اس کے اثرات یہ ہیں کہ سہل کاموں کو مشکل بناتا ہے اور ان کے مکمل ہونے میں توقف ڈالتا ہے دشمنوں اور باغیوں میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ حرارت کے لحاظ سے اس میں خشکی زیادہ ہے اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی دوسری اردو۔ جو شخص اس کو منگل کے دن قمر کے انحطاط میں بوسے کی تختی پر بکھ کر باغیوں کے مجمع میں دفن کرے تو وہ سب آپس ہی میں لڑ کر قتل ہو جائیں۔ اور اگر اس حرف کو نحوس ساعت میں بکھ کر اس کے نیچے سانپ یا بچھو کی صورت بنائے اور کسی مکان کے بیچ میں دفن کرے تو اس مکان میں کبھی سانپ یا بچھو نہ آئے گا۔

ایک راز | بوسے یا کسی دھات کی کوئی چیز کاڑنی ہو تو روغن بسان اس پر لگا کر گاڑ د۔ اس روغن کے اثر سے اس کو نہ کی بات | زنگ لگے گا نہ خراب ہوگی۔ حکمائے قدیم اسی ترکیب سے اپنے طلسمات محفوظ کرتے تھے۔

اگر کسی کے کاروبار یا تجارت کو بند کرنا چاہو تو اس کے نام کو حرف فاء میں امتزاج دے کر اس کے مال تجارت میں رکھ دو تو تجارت اس کی بند ہو جائے گی۔ اور اگر ۲۰ مرتبہ حرف فاء کسی مکان کے دروازے پر لکھ دو کوئی اس مکان میں

حرف لا کے خواص

حرف لا طبعاً ہوائی ہے۔ اور قدرے خشک ہے۔ جو شخص لا بارتا نہ کی لوح پر اسے نقش کر کے جس جانور کے گلے میں ڈالے تو وہ جانور نظر بد اور ہر آفت سے مامون رہے اور اگر کسی چیز کے کم ہونے کا خوف ہو تو وہ اس چیز پر حرف لا لکھے۔ اور یہ آیت پڑھ کر لا حَفِظَہُمَا وَهَؤُلَاءِ الْعِزَّةُ الْعَظِيمَةُ پھر انشاء وہ چیز محفوظ رہے گی۔ اس حرف میں یہ راز ہے کہ بجز عربی شکل کے دوسری شکل میں نہیں لکھا جاتا۔ دعائے حرف کی وہی ہے جو الف میں مذکور ہے۔

حرف الیاء کے خواص

حرف یاء کے اعمال حرف تاء کی طرح ہیں۔ اسی پر قیاس کرو۔ نیز اس حرف کی کوئی دعا نہیں ہے۔ یہ حرف ندا ہے۔ جیسے کہتے ہیں یا اَیُّہُ یَا رَحْمٰنُ یا اَرَحِمُ اللہ کا شکر ہے۔ کہ تذکرہ ابجد تمام تر بیان ہوا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

فصل ۳ عرش کی معنویات کا کشف

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ کلّ جلالہ دَعَمَ نُوۡلَہُ نے اپنی ذات کو اعتراف علیٰ العرش سے منسوب فرمایا ہے تاکہ معلوم ہو کہ عرش ہی وہ چیز ہے جس کی طرف حدود معلوم فکر مرسومہ اور اسرار کمون کی انتہائی حد ہے اور اسی جانب اور وہیں تمام حدود منتہی ہوتے ہیں۔ ساتواں آسان اور زمینیں اسی طرح ہیں جن کا شہود بالکل ترتیب تقاضا پر منحصر ہے اور جن کا وجود دراصل ترکیب کا حکم دیتا ہے۔ اچھی طرح سمجھنا چاہیے کہ عالم عرش دراصل مراتب اختراع کی پہلی حقیقت ہے اور کمرسی عالم ابداع کی پہلی حقیقت ہے جو حکم اصلی ہے اور حکم فرعی دیگر ہے عرش دراصل نقطہ اختراع ہے اور کمرسی مستدیر الابداع ہے جس طرح نقطہ خط کی ابتداء ہے ویسی ہی اختراعات کی نسبت مسوغات سے ہے اور جب یہ بات ثابت ہے کہ عرش اول مرتبہ اختراعات الہیات و علویات و سفلیات ہے۔ اور اسی کی طرف غایت کی ابتداء ہے لہذا عرش کو محیط بعید کہا گیا ہے حالانکہ اس کے نور کی دودی میں کچھ فرق نہیں ہے کیونکہ اختراع باطن دراصل ابداع ہے اور ابداع ہی ذات اختراع ہے جو فلک رحمت کے نیچے ہے۔ جس سے ہماری مراد حجاب نہی عن الکرسی ہے جو قابل تصورات ہے یعنی ہر تقد ثانی ہے بے شک اللہ کے لئے ہر آسمان میں ایک عرش ہے جو اس کی پوشیدگیوں کے موافق ہے۔ اور اس کے وجود کو عرش دکرسی اور ابداع و اختراع ہی ظاہر کر رہے ہیں۔ واضح باد جہاں عالم ابداع پایا جائے گا۔ وہیں عالم اختراع ضرور پایا جائے گا۔ اس کی تمام تدابیر حکمت ہیں۔ اور تمام مقدرات اس کی مشیت میں ہر آسمان میں اس کا ایک عرش ہے جیسے جس طرح ہر ابداع و اختراع قریب قریب ہیں ایسے ہی ہر عرش کے لئے کمرسی ضروری ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ سات طبقات علویہ میں سات عرش اور سات کرسیاں ہیں۔

سہ حرف ابجد کے اعداد کے لحاظ سے یہ علم بقراط وسقراط و افلاطون کے زمانہ میں بہت عام تھا اسی کے ذریعہ حساب لگا کر ہر شے کی دریافت کرتے ہیں۔ اور اب ہر اس علم کے ذریعہ بڑے کام ہو سکتے ہیں۔ کوشش شرط ہے نقاش بہت حساب دان ہو۔

عرش اول عرش اطلاق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ** لَعَلَّكُمْ مَا يُلَاحِظُوْنَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يُخْرِجُ مِنْهَا یعنی اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اس چیز کو جو زمین میں داخل ہوتی ہے۔ اور اس چیز کو جو اس سے نکلتی ہے یعنی نتائج تکوینات سے اور حرکت وحدت اور قوت الہی موجود ہے اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے وہ رحمت امر مظہر ہے پھر بطون اشیاء سے تنصیف ظاہر ہوتی ہے۔ اور جو چیز عروج کمرہنی ہے وہ بھی ظاہر ہو جاتی ہے اور یہ دائرہ دونوں کی طرح جاری ہے اس میں ہر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اجسام کے لطائف و دقائق اور اسرار و ادراج کو جانتا ہے اور اس چیز کو بھی جانتا ہے جس کا تعلق دقائق حکم سے ہے اور جو کچھ آسمان عقل اور تعاقب حرکات اندک سے ہوتا ہے۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ بخبر ہی جانتا ہے۔

عرش دوم عرش رحمانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **الْمَرْحَلَةُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ** یہ حکم اس وجود کی حقیقت ہے جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں۔ اور اسی وجہ سے آسمان بغیر ستون کے بلند ہیں۔ یعنی علویات مستویات دراصل بلندی و ارتفاع ہے۔ نیز اس میں ابداع کے ساتھ سرانحفاض ہے جس کی انتہا عرش ہے۔ جو آسمان و زمین کی کنبی طول و عرض کی حقیقت قبض کا ظہور اور بلندی و پستی کی غایت ہے اس عرش کا سلوک دراصل معنوی اور عروج درحقیقت روحانی ہے۔ اس کا مشہود فکر ہی اس کا رفعت علوی ہے اور اس کا قبض عرش ہے اس کا ادراک کوئی جسم دالایا رسم دالایا کوئی مرسوم نہیں کر سکتا۔ وہ پوشیدگی کے ساتھ پر سرمد اور متحقق ہے علامہ یہ کہ عرش کی یہ حقیقت ہے جس کی طرف اعتبار روح الامین ہے اور اسی کے پاس حقیقت جبرائیل ٹھہرتی ہے۔ اور یہی عرش مبادی ملاء علی ہے اسی میں تلم کے کھنکھنے کی آواز سنی دینی ہے اور تلم وہ باتیں لکھتا ہے جن میں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ باتیں صفحات تشکیل میں صورت پذیر ہوتی ہیں۔ جو شخص ان اشاروں کو سمجھنا۔ وہ خوش قسمت ہے کیونکہ ان لطائف قدسیہ کا راز اس پر ظاہر ہوا ہے۔

عرش سوم عرش مجید

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے **ذُذ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ** یہی عرش انتہائے رفعت ہے اور تمام ادراج اس کی عزت کرتی ہیں یعنی عرش اول نہ حجاب ہے نہ پردہ بلکہ اسی سے اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور اصفیاء کو در بدر جہ عزت دی ہے۔ اور اسی مقام پر حقیقت عقول نے عالم علوی میں توقف کیا ہے اور یہی جگہ ادراج کا ٹھکانا بھی ہے اور عرش مجید ہی نے ادراج کو اجسام کی شکل دی ہے۔ اور اپنے مصنوعات اثر میں تصرف کیا ہے۔ اور قوالب ادراج شہود اختلاف صور کے ساتھ قوالب ترکیب میں صورت پذیر ہوئی ہیں۔ اور اسی عرش کی جانب دنیا کے ادراج کی انتہا تھی جس کے فیض انوار سے قوالب حروف میں مدلی جاتی ہے۔ جو برزخوں میں ظہور ختم کے دائرہ پر شہود حسن اور بدو ز حکم اور ظہور علم کے لئے ہے۔ جو درحقیقت حجابوں کی حقیقت ہے۔ جن کا ظاہر قدرت الہی ہے اور باطن امر الہی ہے۔ جس شخص نے دونوں اطراف کو چھوڑا تو گویا اس نے دونوں علوی امور کو جمع کیا اور جس کی اس مقام حضوری میں رسائی نہیں ہوئی۔ کہ اپنی قید کو اطلاق کی کنبی سے کھول سکے۔ اور اپنے طلسم بشریت کو شوق الہی کی آگ میں جلا سکے وہ وجود شرک کے سبب سے ناکام مراد بلکہ وک اسفل میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **ذَلَّا نَمَعُوْا اَمَّا اسْتَجَابُوْا اَلَمْ نَكُنْ** یعنی جو شخص مطلوب

سمجھ گیا۔ وہ تلبیس کی چادر کبھی نہیں اڑھے گا۔ اور ابلیس کی ندامت و حسرت میں شریک نہ ہوگا۔ اور یہ اس وقت ہے جب کہ غسل کر کے پاک صاف ہو چکا ہو اور اپنے نفس کو لذتوں سے روک لیا ہو۔
 باوجود واقفیتِ فرمانِ الہی یا حسرتِ غی علی فخر طشت فی جنب اللہ و ان کنت لمن الشاخرین ہم کو اللہ تعالیٰ کے حضور پناہ مانگنا چاہیے کہ ہم کو ناکامی پستی اور مایوسی سے محفوظ رکھے۔

عرش چہارم عرش کرم

انتہائے اعداد اسی عرش کی طرف ہے۔ اور تمام استرواح اعمال حرکت کی جانب منسوب ہیں اور قبولِ مبارکی تعریف کے لئے ہی اسرارِ تائید میں۔ اور اسی عرش کے ساتھ حق تعالیٰ کی حقیقتِ عظمیٰ کو جان سکتے ہوں۔ جس سے ہر چیز قائم ہے یہی حقیقت دراصل انبیاء کے حق میں عصمت اور الٰہیہ کے حق میں حفاظت ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے ہی رحمت ہے۔ اور انکار کرنے والوں کے لئے عذاب ہے۔ جس شخص نے میزانِ عرش میں اپنے میزانِ عمل رکھے۔ تو اس نے اپنے لطائفِ انوار کو تزیین دے کر اور دقائقِ آثار سے اعداد پائی۔

جاننا چاہیے کہ مقابلِ سورہ مقابلہ عرش کے ہے۔ اور ہر ایک علمی و عقلی کا ایک عرش ہے یعنی علویات سے سفلیات کا راز ظاہر ہوتا ہے بعد ازیں دنیا کا راز ہے اور عرش میں تجلیِ بہیرت شامل ہے دنیا میں کوئی ایسا دفتر نہیں ہے جو اعمال کی صورت یا اللہ کی صورت اور اس کی تجلیات بنائے۔ ہر انسان کو نسبتِ صور کا خیال چھوڑ دینا چاہیے جو۔ عالمِ ازیں کہ وہ علمی ہو یا سفلی ہوں یا ازل و کمال و علم و شہود اور درد کے۔ اس کے ہر کمان کرتی ہوں۔ واضح باد کہ اللہ تعالیٰ نور علی ہے جو صورت و شکل سے منزہ ہے اور محدود و نجس نہیں ہے۔

عرش پنجم عرش عظمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رُفُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ یہ شہودِ اصرار و حقوقِ نور ابصار ہے جس طرح عرش اپنے وجود سے پہلے تھے۔ اور یہ بہیر۔ جب انہوں نے اپنے ملکِ حدود میں دورہ کیا۔ مشاہدہ سے عجیب کاری گری معلوم دیتی ہے جن کو حق تعالیٰ نے مکانِ تریب سے آواز دی ہے۔ وہ مکان عرشِ عظیم ہے جس کی طرف اعمالِ قلبی اور سیاحتِ فکری جاتے ہیں اور نیک کلمے اسی کے حضور میں پہنچتے ہیں اذکار اور مخفی انوار اسرار بغیر حرفِ مکتوب اور حدِ معلوم کے۔ سب کے سب اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی تلاش کرتے ہیں حسابِ لاہوت میں نورِ کارِ دشمن کرنے والا اور شکلوں کا بنانے والا اہلِ تعظیم کو حقائقِ انوار کا مشاہدہ کراتا ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ عرش دراصل سرِ بانی اور برقِ روحانی ہے جس کو ربوبیت کا حلقہ پہنا یا گیا ہے اور جس کا باطن انوارِ رحمت سے مزین ہے دراصل عرش کی کیفیت یہ ہے کہ دو سیروں کا راز دو عالموں کا عالم و دوسروں کا تنزل اور دانگیوں کا ہلانا ہے۔ باطن اس کا نام معلوم ہے جس سے کیف کا پتہ چلا یا جائے۔ اور ظاہر اس کا لین کا قاطع ہے جس سے کثیف برقی۔ اور برزخی شعائیں نکلتی ہیں عرشِ دونوں قطبوں پر جاری اور دونوں طریقوں کا شاہد دونوں دائروں کا پرمحیط ہے اس کے انوار موج در موج منور ہیں۔ اور میزان جس سے میری مراد حقیقتِ میکائیل ہے۔ اسی عرش سے صادر ہوتا ہے وہ آٹھویں تہوں سے مخصوص ہے جو یہ ہیں جنت النعیم، جنت النور، جنت الخلد، جنت البقا، جنت الکرامۃ، جنت النظر، جنت السماء، جنت الخیام ہیں۔ جو شخص کجی سے محفوظ رہے مشاہداتِ فانی میں مبتلا نہ ہوا اور اپنے نفس کو تمام برائیوں سے محفوظ رکھا۔ اور نفس کو پاک و صاف نکال

کر لے گیا اب شخص بے شک عرشِ عظیم سے متعلق ہوتا ہے جو سلوکِ طالبین سے منتظم ہو کر افعالِ طالبین سے حقیقتِ مطلوبین سلیم میں حاضری دیتا ہے پھر آگے بڑھ کر حقیقتِ مطلوبین کی صف میں منتقل ہوتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اَمَّنْ كَانَتْ مِثْنًا فَاَحْبَبْنَا لَا وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَشِيْءُ فِي النَّاسِ اُوْر نُرًا مَّا هِيَ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَلِيْمِ۔

عرش تدبیر حقیقہ عرش ہے

یہی عرشِ مدبر درحقیقت عرشِ ربانی ہے جو عرشِ معارف لطیفہ اور تلویحات شریفہ کا مالک ہے اور یہی طور اور مقام ابرار ہے اسی میں مقام قبولیت دعا اور تجلیات خلوت اسرار تدابیر کھلتے اور تشکیل خورا نیات ہے یہی حقیقت انفس اخلاص ہے اسی میں اس کا پردہ بلند اور حکم لدنی ہے اسی سے۔ اسی میں نفوس معنویہ کی روح تقدیر سے ملتی ہے ارواح مایہ صحف منزله سے پاک و صاف ہے حقائق تجلیات علویات اول کے چھ صحیفے ہیں۔ تین عقول سے منسوب اور تین ارواح سے متعلق ہیں تینوں روحانی صحیفے وہ ہیں۔ جو ارواح پر نازل ہوئے یعنی ایک علیات اور عملیات اور تیسرے رسوم علیات منقوشہ مکنونہ جن سے ارواح کے آفتاب اشباح کے میدانوں میں روشن ہیں اور جن کی حرکات روحانی ہلا ہوتی۔ سب ارواح پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور دیگر تین صحف میں سے ایک وہ ہے۔ جس میں قوت فیض اور محل قبول ہے جس میں تصرف معانی و معلومات مکنونات اور تلویحات خارجہ کشف ہوتے ہیں اور اسی حقیقت سے حقائق نزول اولی کا اعتبار ہے جو اول محیط نتائج و مظہر عجائب اور ذکر کرنے والوں کی ترقی ہے اور عالم مرکبات کے کثائف ہیں دوسرے صحیفہ میں قوت روحانیت کے تصورات تشکیل تمہیات تقلید علیات صحف علیات اور زیادتی قوت تدبیر کا صدر ہے جس سے قوت فکر یہ تاثیر نیک فادات اجرام کو دیتی ہے جس کو زبان تصوف میں ہمت مژدہ کہتے ہیں۔ اور تیسرا صحیفہ بناء استنباط غاویہ ہے جو ترتیبات سفلیہ اور موافقت مثل کی سادہ مسائل ہے۔ اسی کو حکمت یا تقدیر یا موضع کہتے ہیں اور یہی استوار کمال تصرف میں یہاں تک کہ حرکت باطن اسی کی ہے اور حرکت ظاہر واصل طور اول ہے الطوار مقربین کا حضور رب العالمین میں۔ اور انوار میں دونوں بزرگوں کے قطب کے دونوں دائروں میں۔ اور تیسرا غ ہیں ظلمتوں میں اور اسی حقیقت سے انوار قلوب اور ارواح کے اسباب باطنہ سب کے سب مطلقہ سے مفید ہو گئے ہماری اس تحریر کی اللہ تعالیٰ یوں تائید ظاہر فرماتا ہے۔ اِنَّ هٰذَا بَیِّنُ الصَّحُفِ الْاُولٰی صَحْفِ اِبْرٰہِیْمَ وَہٰوِی۔ جو شخص تفرق ظاہر سے جمع باطن کی طرف آیا اور پورا کیا جس کمال کو۔ خوبی اعمال کو ملکوتی اعمال سے مزین کیا جیسا کہ حق تعالیٰ نے ہم کو خبر دی ہے۔

وَابْرَأَ لَهُمُ الْاَشْيَاءَ الَّتِي دُونَهَا۔ یعنی ابراہیم جس نے پورا درحقیقت یعنی درحقیقت نار اور نور قمر بہ زخیت بطیفہ کے رب کا نور حرکت علیہ کے نغمہ سب کے سب علویات سے ہیں جو درجہ نقار کو یہ اختلاف انواع حرکت دیتا ہے اور یہ امر بہت بڑی نشانیوں میں سے ہے۔ جو شہادت اور معجزات میں سے ہے جب کہ فرمایا ہے وَ اَخْتَلَفُ السِّنَّكَحَ وَاَنُوَا نِسْخَ درحقیقت اسی عالم عرشی ملکوتی سے گویا فی پیدا ہوئی۔ تمام مجادات و نباتات اور حیوانات کے لئے جن کی اصل وضع کو حقیقت سے تعبیر دی گئی ہے۔ اور جن میں تو سید رکھی گئی ہے۔ اگرچہ یہ انتہائے کمال

سے وہ شخص جو مرد تھا۔ پھر ہم نے زندہ کیا۔ اور اس کے لئے نور بھیلایا یا کیا۔ جس کے باعث وہ لوگوں میں چلتا ہے کیا اس کی مثل ہے جو اندھیروں میں
 ہیں۔ کہ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ میت فضل والا ہے۔ یہ ہے شک یہ (ذکر) پہلے صحیفوں میں سے ہے جو امیر الہیم اور نبی کے صحیفے میں

ظہور قلبی کا ہے۔ لیکن نسبت صحف و سمانیہ قافیہ کی طرف ہے جو ان کے کشف کی حقیقت ہے۔ کہ ان کا ناسوت متصل ہوا سر اور ریش حکمتوں سے ہیں۔ عبارت میں اشاروں کا طریق نہایت لطیف ہے اگر ایک لطیفہ بیان کیا جائے تو پوشیدہ راز چمک اٹھے گا۔ جو مفسر حق کی طرف سے ہے۔ جس کے مافی اور انتہا کا ادراک نہیں کیا جاسکتا۔

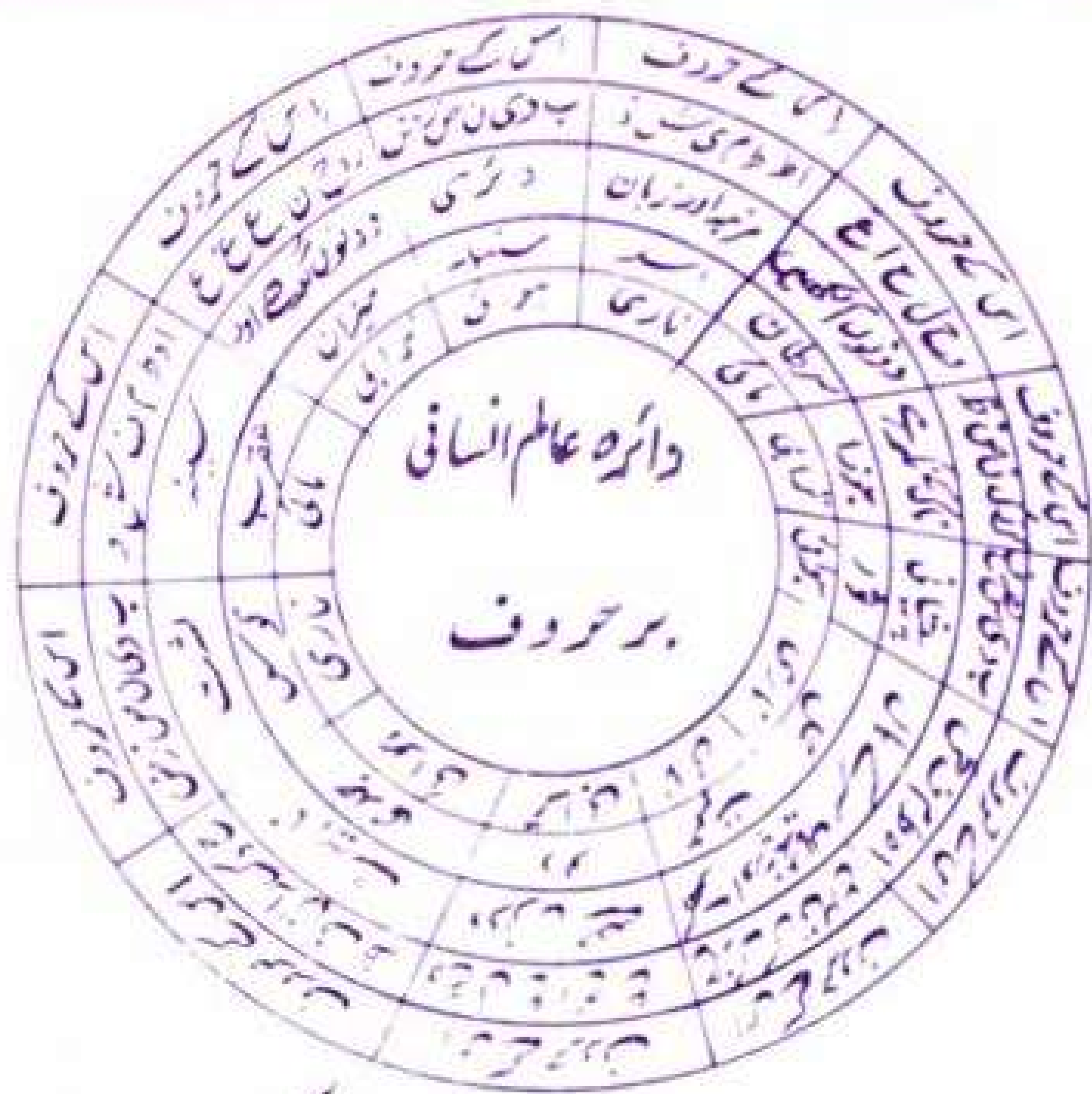
عرش نزول ساتواں عرش

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا ہے ہمارا رب ہر شب آخری حصہ میں آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اسی عرش بیت العزت ہے جسکا دور بیت المعمور پر ہے یہ سب عرش سر حقیقت عالم ستر اور حقیقت مستورہ کی انتہا ہے پردہ کرامات دن سے نسبت کرنا عبارت ہے پردہ سے جو پردوں کے اسرار سمجھ لیا۔ اس نے قبولیت دعا کا راز بھی سمجھ لیا۔ وہ ساتوں پردے یہ ہیں۔ ستر الملک ستر الکلیب۔ ستر الدائر۔ جو حرکت معنوی ہے۔ ستر الفیث یہ شوق ہے۔ ستر الجبروت الاوسط یہ بزرخ ہے۔ ستر النفس۔ یہ غلط خیالی۔ اور ستر الفہم پردہ ہے درجہ اولی اور ثانیہ کا۔ ستر العقل یہ اتصال شفیعہ اتصال حمد و ثناء اور اعداد و انج باد یہ سب پردے حجاب ہیں۔ مبالغہ اور صنعت کے درمیان حق و حقیقت اور درمیان لطائف و کثافت اور درمیان علوم و معارف کے جس پردوں کو اٹھا کر مکان کی حقیقت دیکھ لی۔ اور لطائف روحانیہ اس پر منکشف ہو گئے وہ جو چاہے دعا کرے۔ اور اسی عرش مخصوص تک۔ انفاس بشر یہ قومی ملکوتیہ تجلیات نبویہ۔ اور دعوات رسالہ کی اقتداء ہے جس سے شہود معجزات اور ظہور کرامات و خارق عادات ہوتا ہے اور اسی نہایات کے سمندروں اور ہدایات کے ساحلوں پر غفلت ہوتا ہے۔ تیرا کرتیرے والا ہوا اور چلو اگر چلنے والا ہو یہ اشاروں کے موتی عبارتوں کی سیپیوں میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ اور حقائق علویات تھوڑی سے قیمت پر رکوع سفلیات میں ظاہر ہوئے ہیں۔ انہیں خرید لو اور جو کچھ ذخیرہ جمع کیا جائے۔ اسے دہن کے مہر میں خرچ کر و تا کہ پھر شربت حسرت پینا نہ پڑے۔

سَمَاءُ بَنَّا فَادْجَعْنَا لَعْلُ مَا لَهَا غَيْرَ السَّمَاءِ كُنَّا نَعْمَلُ قَالَ اَوَلَمْ نَعْمَلْكُمْ مَائِثَ كَرْنِيَهٍ مَنْ تَذَكَّرَ جَاءَ كَمَا لَتَذَكَّرُ اللّٰهُ تَعَالٰی ہم سب کو ناکامی سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً منظر کی دعا قبول کرتا ہے۔ حقیقت ان عروش متذکرہ کی یہ ہے کہ یہ ظرف استغزائی عددی جب کہ اللہ نے فرمایا ہے لِكُلِّ بَنَاءٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ يُعْمَلُ لَكُمْ جَسَدٌ مِّنْ ثِيَابٍ لَّيْسَ فِيْهِ مَقْلَبٌ لِّمَنْ يَّعْمَلُ لِيَعْمَلَ جَسَدٌ مِّنْ ثِيَابٍ لَّيْسَ فِيْهِ مَقْلَبٌ لِّمَنْ يَّعْمَلُ لِيَعْمَلَ جس شخص نے اپنی نظر سے حجاب اٹھایا اور بصیرت سے دور ہوا تو اس کا عقل منحص سے خطاب کیا جائے گا۔ اور یہی معنی نقد اور بزرخیہ کے ہیں۔ جو شخص مہدات میں عقل تام رکھتا ہے وہ مستقبل کو حال کے عکس مہابت آمال اور حقائق افعال میں مشاہدہ کرتا ہے ساتوں عروش علویہ کا بیان بعد اللہ ختم ہوا۔ وَاللّٰهُ الْمَرِیْفُ وَهُوَ الْمَعْبُودُ

ملوک علویات و سفلیات اور بزرخ پر حروف کی تقسیم

آسمان میں بارہ برج ہیں چاروں طبعتوں کے مطابق ان کی تقسیم یہ ہے کہ تین برج گرم خشک اور ناری ہیں اور باقی بھی اس طرح ہیں انہیں برج پر حروف کی تقسیم سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں۔ یہ تین برج گرم خشک ہیں۔ حمل۔ اشدر۔ قوس۔ اور تین ہوائی ہیں۔ ثور۔ سنبلہ۔ جدی۔ اور تین خاکی ہیں۔ میزان۔ دلو۔ جوزا۔ اور تین آبی ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ برج اور حروف کے متعلق جو ہمارے بیان کو خوب یاد کر لو۔ جو بہت سودمند ہے۔ اور اس دائرہ بھی خوب سمجھ لو۔



فصل قواعد کلیہ کی جدول

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زمرہ	عطارد	قمر
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ب	د	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
د	ح	ل	خ	ر	خ	غ
مرد خشک	معدن کا	گرم خشک	گرم تر			سرد تر
جدی کو	نفعی	زنی کی	رطوبت کی	رطوبت کی	حروف	دستی کے
ہفتہ	سفید	رطوبت کی	رطوبت کی	رطوبت کی	حروف	سرطان
سیاہ	درجہ	اسد	اسد	کبیرہ	چار	دو
ملک اسکا	سرد	اتوار	اتوار	داسکے	سیاہ	معدن اسکا
مرد خشک	سرد تر	سونا	سونا	میزان	مدی کا	علم
میموں	کو کب	ملک اسکا	ملک اسکا	نور	عزیز نیل	علوی
توت		جہہ	جہہ	جہہ	برقان	بیکائیل
	جہہ			اتوار		بدھ

اس فہرست میں باطن حروف ان کی میزان طبارہ
بروج الملاک علوی و سفلی شب و روز پر ان کی تقسیم اور
اعداد نیز طول و عرض بیان کئے گئے ہیں۔ اس جدول
کی شکل یہ ہے۔

۱۔ مثال: ناری گرم خشک اور کوکب ۲۵۴۴
ہیں۔ مثال اس کی یہ ہے کہ جو نام تم کو معلوم کرنا ہو کہ اس
کا مزاج کیا ہے۔ تو اس نام کے حروف دیکھو کہ کون سا
حرف زیادہ عدد رکھتا ہے۔ مثلاً اسم یعقوب کو دیکھا تو
عنصر ہوا کو غالب پایا کیونکہ حرف 'ت' ۱۰ عدد
ہیں حروف کی طبارہ اس طرح ہیں۔ اذل ناری و دم
خاکی سوم بادی چہارم آبی۔ تمام موجودات میں یہی طباہ
موجود ہیں۔

ہیولی بغیر میاری عنصروں کے قائم نہیں ہو سکتے
تمام حروف آتشی بادی خاکی اور آبی اس فہرست میں
موجود ہیں اور ان عناصر کا مجموعہ تمام موجودات کے
خیر و شر ہدایت دگر ابی اور حق رہا اطل کو شامل ہے۔
اور وہم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان میں موجود ہے لیکن

یہ بیان طویل ہے لیکن جب تم کو میں کوئی کام نیکی یا بدی کا کرنا ہو تو اسی طریقہ سے کرو۔
اس کی مثال یہ سمجھو کہ تم کو ایک شخص سے دشمنی ہے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔

یا کسی غائب کو بلانا چاہتے ہو یا کسی سے کچھ ناکدہ منظور ہے تو اسکے نام میں عنصر غالب کے حروف ملاؤ۔ اگر نام میں عنصر آتش کا غالب ہو تو آتش کا غالبہ ہو تو آتش کے حروف کو نام میں ملاؤ۔ اسکے بعد اگر حروف اسم مزدوجہ ہیں تو ان میں بسط چار مرتبہ کرو اور اگر منفردہ میں تو عمل بسط ۵ مرتبہ کرو۔ اسمائے مزدوجہ کو چار مرتبہ کھو۔ اور منفردہ کو پانچ مرتبہ اور کچھ ناضل ہے اسے پھر بسط کر کے دیکھو کہ وہ جوڑ ہے یا فرد۔ اور پھر بارگرا اسی طرح عمل کرو اس عمل سے وہ تیز پیدا ہوگی جس سے اعوان ملاؤ کو تم مسخر کر کے جو کام چاہو گے ان سے لو گے مثال یہ ہے کہ عدد حروف اسماء اور عدد حروف نامہ بلحاظ عدد طبیعت جاری ہیں۔

حروف آتشی چنانچہ حروف ناریہ ہیں اہ ط م ف ش ذ ان کا بسط عددی اس طرح ہے ا ح و ح م س ن ت اس ع ہ ا ب ع دن ث م ان و مثل ا ث م ای ہ س ب ع ہ م ای ۵۔ عددان میں سے ظاہر ہیں۔

حروف خاکی حروف خاکی یہ ہیں۔ و ح ل ع ر خ ع ان کا بسط بھی بطریقہ مذکورہ ہے۔ اور اعداد بھی معلوم ہیں۔
حروف ہادی حروف ہادی یہ ہیں ب و ی ن س ط ض بسط و اعداد ان کے بھی بطریقہ مذکورہ ہیں اور ان حروف کی سات دن پر تقسیم ہے۔ جب کو اکب سبع ہیں۔ اگر کوئی عمل کرنا چاہو تو اس دن کے اعداد اور اس کے حروف کو اور اس ساعت کو جس میں عمل شروع کرنا ہو۔ ان سب اعداد کو جمع کرو۔ اور بسط کر کے حروف اسماء میں اضافہ کرو پھر عمل میں لاؤ حروف ایام کے اعداد اس طرح ہیں۔ یوم الاحد یعنی اتوار اس کا بسط عددی یہ ہے۔ ا ح و ث ل ث دن ا ح ر ث م ان می ہ ا ب ع ہ کل ۲۲ حروف ہیں۔ اور بسط اعداد ان کے ۵۵ ہیں حروف یوم الاثنين یعنی پیر کا دن بسط اس کا یہ ہے ا ح و ث ل ا ث ہ ن ا ح د خ م ل م ای ہ خ م س دن ع ش ر خ م س دن اس کے کل ۲۲ حروف۔ یوم الثلاثاء یعنی منگل کا دن اس کا بسط ۳۶ حروف ہیں یوم الاربعاء یعنی بدھ کا دن اس کا بسط ۲۱ حروف ہیں۔ یوم الخمیس یعنی جمعرات اس کا بسط ۲۶ حروف ہیں۔ یوم الجمعة یعنی جمعہ کا دن یہ بھی اسی طرح ہے۔ یوم السبت یعنی شنبہ کا دن اس کا بسط ۲۶ حروف ہیں۔ یہ ایام سب کے حروف کا بیان ہوا۔

حروف کو اکب کو اکب کے حروف ہیں۔ زحل ساتویں آسمان کا مالک ہے۔ بسط عددی اس کا س ب ع ہ ث م ان می ہ ث ل ا ث دن ہے اس کے کل ۱۶ حروف ہیں ہستری کے بسط عددی کے ۴۱ حرف ہیں۔ مریخ کے بسط عددی کے ۳۱ حرف شمس کے ۲۴ حرف زہرہ کے ۲۴ حرف۔ عطارد کے ۲۳ حرف قمر کے ۲۵ حرف۔ اور سات گات کے بسط عددی یہ ہیں پہلی ساعت کے پانچ حرف دوسری ساعت کے ۲۳ حرف تیسری ساعت کے ۲۴ حرف چوتھی ساعت کے ۲۲ حرف اور پانچویں ساعت کے ۳۳ حرف۔ چھٹی ساعت کے ۲۹ حرف ساتویں ساعت کے ۳۲ حرف۔ آٹھویں ساعت کے ۲۴ نویں ساعت کے ۲۴ دسویں ساعت کے ۵۱ حرف گیارہویں ساعت کے ۲۵ حرف بارہویں ساعت کے ۲۴ حرف ہیں۔ اور اعداد ان حروف کے سب کو معلوم ہیں۔ حروف نہار کے اعداد بسط ۲۴ حرف ہیں۔ حروف یل ۲۵ حرف ہیں۔ جن کے اعداد ۳۸ ۶۱ ہوتے ہیں۔ اور یہ عمل لیل سات میں داخل کئے جاتے ہیں۔ جیسے کہ عمل نہار میں اس کے اعداد داخل ہوتے ہیں اس کیفیت تصریف حروف کو تمام مخلوقات سے متعلق عنقریب بیان کروں گا خیر و شر کے لئے۔ حیوان یا انسان کو بلانا یا دور کرنا وغیرہ وغیرہ۔

لے حرف ناری اس حرف کو کہتے ہیں جسکی طبیعت آتشی ہو۔

جب کوئی کام کرنا چاہو تو معمول کے نام کے حروف کو بسط عددی کر کے دیکھو کون سا عنصر غالب ہے اسی کے مطابق بلائے یا دور کرنے اور صحت مرض کا عمل کرو۔ مثلاً مطلوب کا محمد نام ہے۔ اس کے حروف کو بسط عددی اس طرح کیا ارب ع و ن ث م ا ن ی ہ ا رب ع و ن ا رب ع ہ۔ اعداد ان کے ۵۰۰ ہیں اس کے بعد ان چاروں باتوں میں سے جو کرنا ہو کرے۔ بلانا یا دور کرنا یا تندرست کرنا یا کرنا اس بسط کے بعد عنصر و ن و ماعت کے بسط کو اس میں اضافہ کر کے عمل مکمل کرے اگر یہ طریقہ معلوم ہو گیا۔ تو سہرگو یا ممکنون تم نے معلوم کر لیا تمہاری دین داری جتنی مکمل ہوگی اسی قدر سہرچہز تمہاری اطاعت کرے گی۔

بارش یا ہوا | آرش یا ہوا کو مسخر کرنا چاہو یعنی کہ جب جی چاہو مینہ برسا یا۔ اور جب چاہو بند کر دیا۔ جب جی چاہا ہوا چلاؤ۔ اور کو مسخر کرنا | بند کر دو۔ واضح بادان موازن کو آگے بیان کیا جاتا ہے جب تم ان کو معلوم کر لو گے تو تمام دنیا میں تمہاری حکومت ہوگی اور آخرت میں بھی تمہارے لئے مسرت ہوگی بارش کی میزان یہ ہے۔ ارب ع و ن ت س ر خ ہ م ا ث ی ن یہ ۱۶ حرف ہیں۔ اور اعداد ان کے ۱۲۵۴ ہیں۔ اسی کے ساتھ میزان بلب کو جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ شامل کر کے عمل کرو اور ہوا کی میزان یہ ہے۔ م ا ت ی ن ع ش ر ہ ا ح و ث م ا ن ی ہ یہ جملہ ۱۴ حرف ہیں۔ میزان بلب کو اس میں شامل کر کے عمل کرو۔

موذیات کے دور کرنے کے لئے میزان طرہ استعمال کرو۔ ہوا م کا بسط عددی یہ ہے ر م س ہ س ت ہ ا ح و ا ر ب ع و ن ا یہ کل ۱۶ حرف ہیں جن کے اعداد ۱۵۱۶ ہیں۔ اور ان کے حاضر کرنے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

دریا کی باتوروں کی میزان یہ ہے ارب ع ہ س ت ہ ا ح و ر ث ل ا ت و ن ث م ا ن ی ہ م ا ث ی ن ا یہ ۲۸ حرف ہیں۔ اور میزان طیور کی طرف خیر یا شر کا اضافہ کر سکتے ہو جن اعداد کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ ان سے ان کے مخرج پیدا کرو۔ مثلاً مخرج عشر کا عشرہ سے اور تسع کا تسع سے ہے وغیرہ وغیرہ۔

عنصر ناری کا معلوم کرنا چاہو۔ جو ۱۲۵ ہے۔ اور جب کسی کام کے لئے اس کے ساتھ عمل کرنا ہو۔ تو اس کے مخرج کو میزان عمل پر اضافہ کر دیکل اعمال میں یہی قاعدہ تمام اعداد کا ہے اچھی طرح یاد رہے چاروں عنصر و ن میں سے ہر ایک عنصر کوئی درجہ رکھتا ہے۔ اور ہر درجہ کی علیحدہ میزان ہے۔ عنصر ناری کا پہلا درجہ ناریستو قد ہے۔ اس کے بسط کے حروف ۲۸ ہیں۔ اور اعداد ان کے ۲۴۶۹ ہیں۔ دوسرا درجہ ناری کا تاگل و شرب ہے حروف اس کے ۶۶ ہیں۔ اور اعداد اس کے ۵۳۵ ہیں۔

عنصر ہوا کی کئی قسمیں ہیں۔ ہوا خشکی تری میں لوگوں کو نفع دیتی ہیں ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس قسمیں کے ۱۳۸ ہیں۔ تیسرا درجہ ہوا کا العشق المعبیہ ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۶۶ ہیں۔

چوتھا درجہ ہوا کا جمع الطیور ہے۔ اور اس کا بسط عددی بھی معلوم حروف اس کے ۲۳۶ ہیں۔ پانچواں درجہ ہوا کا یازرہ منسد ہے۔ بسط اس کا ۵۰۰ اور اس کے عدد بھی معلوم ہیں بطریقہ استخراج۔ پانی کے پانچ درجے ہیں۔ پہلا ماء العذب الفرات بسط عددی معلوم کر لو جس کے حروف ۷۲ ہیں۔ تیسرا درجہ ماء الزقاق ہے عدد۔ بسط کر لو۔ اس کے حروف ۲۹۷ ہیں۔ چوتھا ماء الوفک ہے۔ جس کا کچھ مزہ نہیں ہوتا۔ بسط عددی معلوم کر لو۔ اس کے حروف ۹۲ ہیں۔ پانچواں درجہ ماء الثقیل علی الانسان ہے اس کا بسط ۹۴ اور اعداد معلوم ہیں

خاک کے درجے | خاک کے درجے یہ ہیں۔ پہلا درجہ تراب الحب والزراع اس کے بسط عددی ۲۹۴ ہیں اور اعداد ۳۱۲۴۔ دوسرا درجہ تراب المعاون اس کا بسط ۵۵ اور اعداد ۳۱۴ ہیں۔ تیسرا درجہ تراب المستعمل ہے اس کا بسط ۱۸ ہے۔

فصل پوشیدہ رازوں کی پہچان اور روشن علم

۸ حروف کے امیاء جامع ان کے مراتب اور ایام و ملک و اسماء حسنہ بیان کئے جاتے ہیں۔

۹ اجہات حروف ہیں ہر مرتبہ میں ایک دن اور ایک ستارہ دوا اسموں سے متعلق ہے۔ اہیات حروف جو دراصل صورت اسما الہی میں ان کی شکل مع اداویہ ہے۔ ایقہ بکیر جلیس دمیت دیخ نہا عین خفیض طھیف
تم کوئی عمل کرنا چاہو تو مراتب میں سے ایک مرتبہ کے کرا اس کے اعداد مجمل و مفصل و مبسوط نکال کر سب حروف کے اعداد اس میں بڑھاؤ اور دونوں اسماء کے عدد بھی بڑھاؤ جب تمام عدد پورے ہو جائیں۔ تو جس دن عمل کرنا ہو۔ اس کے مطابق ایک نقش تیار کر کے برن کی بجلی پر مشک وزعفران اور گلاب سے لکھ کر زیادتی قدر میں یہ عمل کرو۔ پھر ان حروف کو نقش دائرہ کے گرد الگ الگ لکھ کر سات دن اس کی ریاضت کرو اور علوی یا سفلی مولکوں کو مسخر کر کے کام لو۔ ایقہ ۱۱۱۱ اس کا دن اتوار اور کوکب شمس ہے۔ اور نقش مسدس اور اسماء حسنیٰ میں سے یہ دو اسم یعنی تنوم عدد ظاہر اور مغفل اور مبسوط کے بکر ۲۲۲ اس کا دن پیر اور ستارہ اس کا قمر ہے اور نقش مثلث اسماء الہی میں سے یہ دو اسم الرحمن رحیم جلش ۳۳۳ اس کا دن منگل اور ستارہ مریخ ہے اور نقش مربع اسماء الہی میں سے یہ دو اسم ہیں المبدئ القدوس دمیت ۴۴۴ اس کا دن بدھ اور ستارہ عطارد اور نقش مربع ہے اور اسماء الہی میں سے یہ دو اسم اس سے نسبت رکھتے ہیں۔ کبر متعال ہنت ۵۵۵ اس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری اور دفعی مٹمن اور یہ دو اسم ہیں۔ فتا غہ سما ثرائقی ناعن ۶۶۶ اس کا دن سیچر ستارہ زحل نقش مربع اور یہ دو اسم ہیں۔ قوری قاد حنف ۸۸۸ اس کا دن اتوار ستارہ اس کا جوزا نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں۔

- اس کا دن اتوار ستارہ اس کا جزاء نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں۔ تَوَّیْ قَهَّارَ کپڑے اور بدن کی پاکیزگی اور اعتکاف لازمی ہے اور ہر مرتبہ کے لئے سات دن ضروری ہیں۔ آغاز ہر ریاضت کا اسی دن سے کرنا چاہیے جس کی طرف وہ ریاضت منسوب ہو۔ ایام ریاضت میں دن کو روزہ رکھنا رات کو قیام کرنا اور ہر شب میں نقش ستاروں کے سامنے رکھے۔ اور صبح شام ستارے کے موافق بخور روشن کرنا چاہیے۔ وفق کے اعداد کے مطابق دونوں اسماء کا ذکر کرنا چاہیے دن کو پار بار بخور روشن کرے۔ صبح کو زوال کے بعد عصر کے بعد اور نصف شب کو سات دن متواتر اسی طرح عمل کرنا چاہیے۔

اعمال ان سب چیزوں کی رعایت پر موقوف ہیں اسماء کو اکب سامات معاون اور بخور ریاضت پر ثابت قدمی اور ناز و رور کی پابندی سب سے بڑی شرط ہے ان شرائط میں سے ایک بھی شرط ناسد ہوگی تو عمل بھی ناسد ہوگا۔ اسی لئے میں نے یہ مضمون نہایت وضاحت سے بیان کیا تاکہ کوئی بات پوشیدہ نہ رہے۔

پہلا مرتبہ بیع ہے اس طرح الف ۱۳ یا ۱۱ غنیں ۱۰۶۰۔ اور بیسط اعداد اس طرح سے ہے۔ ا ح د ث ل ا ث د ن ا ل ف ع ش ر ہ ا رب ع دن اس کے کل عدد ۱۱۱۱۔ ہیں جب ان کو حروف ثانیہ سے ملائیں۔ تو سب عدد ۱۲۹۷۸ ہو گئے۔ اسم حی قیوم کے مجملہ ۱۷۴ حرف نکلیں گے۔ اور مفصلہ سایا قاتی یا میم یا واؤ مبسوطا میں م ی ت ی ن ا ح د ع ش ر ہ ا رب ع دن ۱۶ حرف میں ان دونوں اسموں کے عدد ۱۷۴ ہوئے ان کے عدد تفصیل ۳۱۵ اور ان کا بیسط ۲۶۹۹ مجملہ اعداد ہر اسم کے یہ ہیں ۵۱۸۸ اور مرتبہ دو اسماء سے جو خارج ہے وہ شکل نقش مسدس ایقہ یہ ہے۔

۴۰۱	۱۲۶	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۹	۴۳۹
۲۳۱۱	۲۳۶	۲۳۵	۳۲۲	۳۲۸	۳۳۴
۲۳۳	۲۳۷	۲۳۰	۲۲۲	۳۱۹	۳۱۵
۲۳۷	۲۳۱	۲۳۰	۲۳۸	۳۰۱۱	۳۰۲۹
۲۳۱	۲۱۴	۳۲۶	۳۱۷	۲۳۴	۲۳۴
۲۳۵	۳۳۲	۱۲۲	۲۱۳	۱۲۳	۳۱۸

دوسرا مرتبہ کبر اس کے حروف ۱۲۲ تفصیلی اعداد ۳۰۵ اور مجمل ۲۱۵ اعداد حرف ۲۲۲ اور مجموعہ ان کا ۲۹۶ ہے۔ اور جب اٹھائیس حروف کے علاوہ ۵۹۹۵ اس میں اور بڑھائے تو مجموعہ ۸۹۵۵ ہو جس میں سے یہ دونوں اسم رحمن و رحیم ۵۹۹۵ نکلے تفصیل اس کی یہ ہے۔ ر ا ۲۰۱ ح ا ۹۰ میم ۹۰ نون ۱۰۶ بیسط عددی کے ۱۲ ہیں۔ م ی ت ی ن ا ح د ث م ا ن دن ع س ر ہ ا رب ع دن س ت ح خ م س دن م ا ت ی ن ا ح د ث م ا ن ی ہ ا ح د ع ش ر ہ ا ح و ا رب ع دن کے مجملہ ۵۶۵ اور مفصلہ ۲۷ اور مبسوطا ۳۴۱ عدد ہیں۔ اور مجموعہ مستخرجہ اسماء کا ۸۶۱۳ ہو ایہ مجموعہ صحیح ہے۔ جس میں سے

مرتبہ اول اسماء نکلے ۱۷۵ عدد میں سے کم کر دو۔ یہاں تک کہ ثلاثی میں داخل ہو جائے کیونکہ وہ کسر کو برداشت نہیں کر سکتا شکل مثلث بلکی کی یہ ہے۔

۵۱۷	۵۱۵	۵۱۷
۵۱۷	۵۱۵	۵۱۷
۵۱۷	۵۱۵	۵۱۷

تیسرا مرتبہ جلیش کا ہے۔ مفصلہ اور مجملہ جیم لام شین۔ اور بیسط کے ساتھ اس طرح ت ل ا ث ع ش ر ہ ا رب ع دن ت ل ا ث دن ا ح و ا رب ع دن ت ل ا ث م ا ی ہ ا ح د ع ش ر ہ خ م س دن۔ مفصل اور مجمل ۳۳۳۳۳۳ اور مبسوط ۵۷۹۳ عدد ہیں۔ اگر اٹھائیس حروف کے اعداد اس میں شامل کریں تو یہ دونوں اسماء اس میں نکلیں گے۔ م ل ک ق د س

مجملہ ۱۲۶۱۵۱ اور مفصلہ ۲۲ میم لام کاف قاف دال واؤ سین اور عدد حرف تفصیل ۲۳ میں ان کے مبسوط کا بیان ہو چکا اور عدد حروف بیسط کے ۹۲ ہیں مجملہ ۳۶۰ اور مفصلہ ۱۱۱ اور مبسوط ۸۸۷۳ مجملہ ۹۷۴۳ عدد ہوئے اگر اس میں عدد مرتبہ جو اس سے نکلتا ہے اور جو اس کی طرف منسوب ہے۔ اضافہ کیا جائے تو کل ۳۲۲۳۴۸ عدد ہوئے جس کا یہ نقش مبیع بنا شکل مجلیش اگلے صفحہ پر ہے۔

نقش یہ ہے

۴۳۱۱	۳۲۲۱	۴۴۴	۶۲۶	۴۳۲۱	۲۲۲	۴۴۴۴
۴۲۲۵	۳۰۳۸	۲۳۱۳	۴۴۵	۴۶۱	۴۳۲۱	۴۴۴۳
۳۰۱۳	۲۳۲۲	۳۵۶	۲۴۶	۴۴۴۲	۴۲۱۲	۴۲۲۶
۴۳۵۱	۴۳۴۰	۲۴۵۹	۳۲۴	۳۳۴	۴۳۵	۴۲۱۴
۴۳۱۹	۴۳۱۵	۴۳۵۴	۴۴۱	۴۴۴	۴۴۱۸	۲۸۴۳
۴۳۱۸	۲۲۳۲	۴۳۱۴	۴۳۲۹	۴۴۴۱	۵۸۴۳	۴۴۳
۳۱۴۲	۵۲۵۹	۴۴۴۰	۴۴۳	۲۲۴۹	۳۱۴	۴۴۲۰

چوتھا مرتبہ درمت کا ہے جس کے عدد ۴۴۴۴ بدو
کا دن اور ستارہ عطار د ہے۔ دل میم تا جملہ آٹھ حرف ہیں
اس کے اعداد ۵۲۶ اور بسط اس طرح ہے۔ ارب ع
ہ ا ج د ث ل ا ث و ن ا رب ع دن ع ش رہ اب ع د
ن ا رب ع ام ای ہ جملہ ۴۴۴ سب مجل ۵۵۶ اور مثل
۳۹۶۵ اور مجموعہ ان کا ۲۹۳۵ ہے۔ جب اٹھائیس حرف
کے اعداد شامل کئے تو مجموعہ ۵۹۹۵ ہوا اور سب ۹۹۳
ہوئے جس سے یہ اسماء نکلے کَبِیْرُ مَنَّانِ ۳۷۷ مجل و
مفصل کا ت باء راء تا عین الف لام جملہ اعداد ان کے

۹۱۱۹ ہوئے ان بسط اس طرح ہے۔ عَشْرُونَ اَحَدٌ ثَمَانُونَ اِثْنَيْنِ اَحَدٌ عَشْرًا اَحَدٌ ثَمَانُونَ اَحَدٌ اَرْبَعُونَ اَحَدٌ سَبْعُونَ عَشْرًا خَمْسُونَ اَحَدٌ ثَلَاثُونَ ثَمَانُونَ اَحَدٌ اَرْبَعُونَ۔ جملہ اعداد ان سب
کے عدد ۷۷۷ مفصل ۱۱۱۹ اور مبسوط ۹۱۰۲۳ میں جو کل ۱۱۲۱۵ عدد ہوئے واللہ اعلم بالصواب۔

پانچواں مرتبہ ۵۵۵ با ثاء نون مبسوط ا ج د خ م و ن س ت ہ خ م س دن خ م س ای ہ۔ کل جملہ ۲۴۷۳ عدد تمام ہوں
گے۔ ۱۰۲۳۵ اپر اور ان سے یہ اسماء نکلیں گے۔ فَاَخْرَجْنَا اَنْثٰى ۷۹۷ مفصل ۱۳۷۴ فَاَتَا الْف حار را زای الف فاف ث م ان می و
ا ج د ث ل ا ث و ن س ت م ان و ن م ای ہ جملہ ان کا ۹۱۴ اور یہ عدد مرتبہ اسماء سے نکلے ۴۷۹۷ اس کا نقش مثنیٰ جس کا دن جمعرات
اور ستارہ مشتری ہے۔ اور اس کا مدخل ثمانی ۲۲۹۹ ہے۔

چھٹا مرتبہ و سنج دن جمعہ ستارہ زہرہ اور اس کا نقش مخمس ہے۔ اس کا بسط س ت ہ ا ج د س ت د س ت و ن ع ش رہ
خ م س دن س ت م ای ہ ا ج د ر مجل ۶۶۶ اور مفصل ۲۳۴ اور مبسوط ۴۷۲۷۱۔ جب ان کو ۲۸ حروف کی طرف منصف کیا تو
مجموعہ ۴۷۲۷۱ ہوا اور یہ اسماء نکلے کافی غنی مجل ۱۷۱ اور مفصل کا ت فاء یاد غین نون یا جملہ تفصیل ۱۷۱۷ اور اس کا
بسط اس طرح۔ ع ش ا دن ا ج د ث م ان و ن ا ج د ع س ر و ن ا ج س ب ع دن ع ش رہ خ م س و ن۔ اور بسط اسماء ۸۲۷
اسماء مجملہ اور مفصل اور مبسوط ۶۸۲ ہوئے ان عددوں سے جو اسماء سے نکلے اور جو مرتبہ سے نکلے سب کو جمع کر دو تو سب ۱۹۳۴
ہوئے۔ اس کا نقش مخمس ۴۷۳۴۷۰ جب تم اس عدد سے پہلا خانہ شروع کر دو گے تو شکل نقش تم پر واضح ہو جائے گی۔

ساتواں مرتبہ زعد ہے۔ ہفتہ کا دن ستارہ زحل ہے۔ مجملہ ۷۷۷ اور مفصل زای ع ی ن ذال اور اس کا بسط س ب ع
ہ ا ج د ع ش رہ س ب ع دن ع ش رہ خ م س س دن س ب ع م ای ہ ا ج د ث ل ا ث اسکے جملہ ۴۴۵۴ دن ہیں

اسماء شمیثیہ کی تصرف اور اسماء ربانی

اسماء شمیثیہ وہ اسماء ہیں جن کے اسرار کو اللہ تعالیٰ یا علماء صالحین کے سوائے کوئی نہیں جان سکتا یا شمنمشا د شمنخوشیا
اجب یا کسفیا ٹیل ان کے معنی ہیں کہ وہ زندہ اور باقی ہے۔ جس کو نمند اور اونگھ نہیں آتی جس کے لئے آسمان وزمین کی
سب چیزیں حاضر ہیں وہ گناہوں کا بخشنے والا ہے رقیانیل مؤکل ہتھیلی پر یہ اسم لکھا ہوا ہے۔ یا ہمو یا احب یا ذوائیل
یعنی میں ہی مارتا اور زندہ کرتا ہوں اور مومنوں پر رحم کرتا ہوں۔

گھبراہٹ اور ہر | جو شخص ان اسماء کو پڑھے تو گھبراہٹ اور بیماری سے شفا حاصل ہو۔ تیر پر یہ اسم دم کر کے مارے تو نشانہ بیماری سے شفا | خطانہ ہو شلبخوشتا یا شموشتیا جب یا مسریا ییل۔ یعنی میں ہوں جس نے آسمان کو بغیر ستون قائم کیا اس اسم کو اگر سواری پر بیٹھے بیٹھے پڑھے تو سوار کبھی نہ ٹھکے۔ اور اس کے کل کام اللہ آسان کرے۔ تنگی سے فراخی نصیب ہو اگر اس اسم کی تلاوت سے سب رنج و غم دور ہوں۔ اور یہی وہ اسم ہے جس کی برکت سے سامان عرش، عرش اٹھائے جاتے ہیں۔ اسی کی برکت سے سکرات موت آسان ہوتی ہے۔ یا نور شیا جب یا میکا ییل۔ یعنی میں ہی وہ ذات ہوں جس سے کوئی بلند نہیں ہے۔ میں موت کے بعد زندہ کروں گا۔ اسم کو جو شخص سختی میں پڑھے تو اللہ اس کو تکلف سے نجات دے یا جھپتی جب یا مسریا ییل۔ یعنی میں وہ اللہ ہوں جو بچوں کو ماں کے پیٹے میں پرورش کرتا ہوں۔ اسی کی برکت سے حضرت عیسیٰ مردے زندہ کرتے تھے جب یا کرمیا ییل۔ یعنی میں وہ اللہ ہوں جو بچوں کو ماں کے پیٹے میں پرورش کرتا ہوں۔ اسم اس کی برکت سے اللہ ہر مشکل آسان کرتا ہے۔ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل کام بہ تکم الہی آسان ہوں۔ یا مسطیع النور جب یا دد دھیا ییل یعنی میں وہ اللہ ہوں جس پر مشرق و مغرب کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

ہر حاجت پوری ہو | اس اسم کو پڑھ کر جو چیز اللہ سے مانگو عنایت ہوگی۔ سعھا یفتح غنیخ ادب یا شسرطیا ییل۔ یعنی اور ہر سختی سے نجات | میں سب مالک کا مالک اور مصائب سے نجات دینے والا ہوں اس اسم کو جو شخص اپنی کمان پر لکھ کر مارے کبھی اس کی کلا تیاں سست نہ پڑیں گی چاہے کتنے ہی تیر چلائے یہ ذکر دشمنوں پر مسلسل تیر مارتا رہے گا۔ یا طبعو صینعم جب یا کر نیا ییل یعنی میں وہ اللہ ہوں جو گنہگاروں اور خطاکاروں کی بخشش فرماتا ہے اسی اسم کی برکت سے خدا تعالیٰ نے نوح کو طوفان سے بچایا نجات دی جس آدمی کے پاس یہ اسم لکھے ہوں وہ کبھی غرق نہ ہوگا یا سر منکفال جب یا اطفیا ییل۔ یعنی میں اسرار کا واقف کار ہوں۔ اور ان کو اسی پر کھولتا ہوں جس کو اپنی مخلوق سے بہتر بناتا ہوں جس کے پاس یہ اسم ہوں وہ ہر ایک مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسم آگ کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں جو شخص ان کو پڑھ کر نہایت غضب ناک کی پشت پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

حاضر مظلوم | حسب ذیل حروف کسی شخص کے چہرے نیچے کی مٹی پر لکھے اور اس کا حاضر ہونا مطلوب ہو تو: فوراً حاضر ہوگا یا بانی یاد در اور ناہا اصبا ذل ال شدای جب یا طریبا ییل۔ یعنی میں اللہ ہوں۔ بیمار کو شفا دیتا ہوں اسی دعا سے حضرت ایوب کو شفا ہوئی جو بیمار ان کے ساتھ دعا کرے گا شفا پائے گا یا فہلیح یعنی میں قوت و بزرگی جو شخص اس اسم پر مداومت کرے گا اس کو اسی قوت دے گا جس سے وہ جنگ میں تمام دشمنوں کو زیر کر دے گا۔ یا غیاث من لا غیاث لکنا یا ال شدای یا صوف لیس کیشلم شئی یا باری یا واحد یا صمد یا اللہ یا حتی یا قیوم نعم ما دابٹر تا ابد الابد ط۔

یعنی میں خدا ہوں خوف والوں کو امن دیتا ہوں یہی اسم ہے جس کی برکت سے ابراہیم پر اللہ تعالیٰ نے آگ ٹھنڈی کر کے ان کو سلامتی دی تھی۔ جو شخص اس کو پڑھ کر بخار والے پر دم کرے گا۔ بخار اس کا دور ہو جائے گا۔

بارہ موکلون | بارہ موکلات کے نام یہ ہیں۔ اور ہر موکل کا ایک اسم ہے۔ جب یا کر طیا ییل دیا عسہ یا ییل دیا عسہ یا ییل یا درجیا ییل کے نام | دیا دمیائیل و تسعیا ییل دیا طحطا ییل و یاعزرا ییل یا مغضیا ییل اور یا سکا ییل کے ماننے جا کر پڑھتے ہیں تاکہ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ جب خشکی یا دریا کے سفر کا ارادہ ہو اور چوروں ڈاکوؤں دشمنوں کا خوف ہو تو یہ پڑھو گے محفوظ ہوگا یا طریبا ییل دیا طحطا ییل دیا معدیا ییل و یا عزرا ییل و یا مغضیا ییل۔ یہ اسماء کسی سربراہ کے سامنے جا کر تپہ صوان ہی اسماء کی برکت سے حضرت آدم کی توبہ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی جو گنہگار ان کو پڑھ کر توبہ کرے قبول ہوگی۔ اگر اس کے ذیل کو تخم ریحان کے پتہ پر لکھ کر جس سے محبت چاہو۔ اس کو سنگھاؤ تو وہ محبت کرنے لگے گا۔ یا مشیغنا جب یا صرقیا ییل۔ معنی یہ میں وہ ذات

ہوں جو بندوں پر رحمت کشد کرتا ہوں یہ اسم جبرائیلؑ کے پر کے اوپر لکھا ہے جس کی برکت سے وہ مشرق و مغرب تک طرفۃ العین میں آتے چلے جاتے ہیں۔

مرگی واے اگر مرگی واے پر اسم مندرجہ ذیل دم کریں تو وہ جوش میں آجائے یا طہو بج د کلہو ہوجہ ا جب یا دو قیا ییل کی دعا یعنی میں اللہ ہوں اور ہر چیز کے باطن میں موجود ہوں یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کی تھیلی پر لکھا ہوا ہے جو شخص اس کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب سختیاں اس سے دور ہوں زمین اس کے پیروں میں سمٹ جائے یعنی نقوٹے عرصہ میں بہت مسافت طے کر سکے گا اگر اس کا چلہ کر کے موکل کو جو حکم کرے تو وہ فوراً بجالاتے اور تمام دنیا کی چیزیں اس کے سامنے پیش کرے جب خواب میں کوئی بات معلوم کرنا ہو تو اس اسم کو ہاتھ کے انگوٹھے پر لکھ کر نیچے رکھ کر سو رہو اور سوتے وقت یہ الفاظ کہو ا جب یا خادم ہذا ایدہ و اخصبہ بنی عنہ ا اذ اچرا اسم کو اتنا پڑھو کہ عیند آجائے تو خواب میں موکل آکر بتائے گا کہ فلاں بات اس طرح ہے۔ اگر پہلی رات میں کچھ معلوم نہ ہو تو دوسری یا تیسری میں ضرور معلوم ہو جائے گا۔

بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ انہوں نے ۳۰ برس تک اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی آخر جب اللہ تعالیٰ کو ان کی خلوص نیت معلوم ہو گئی تو ان کی ضرورت پوری کر دی یا غنیم ا جب سمیائل۔ یعنی میں وہ پاک ذات ہوں کہ میں عین کو دیکھتا ہوں جو شخص اس اسم کو پڑھ کر اپنی کھیتی پر دم کرے تو خراب نہ ہو اس اسم کے باعث انسان ڈوبنے سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ اسم کسفیائیل موکل کی تھیلی پر لکھا ہوا ہے۔ یا مدیٹا یا کلہو یا ییل اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کو ان کا ملک اور انگوٹھی واپس دی یا تممونی یا قملہ ا جب یا طہو یا ییل۔ یعنی میں ہی پرانی پٹیوں کو زندہ کر دوں گا یہ اسماء اندھے کو بینا کرتے ہیں اگر یہ حروف جدا جدا کر کے ریاحی یا دائرہ کے در پر باندھے فوراً آرام ہو اور تکلیف والا اگر روٹی کے نوالہ پر لکھ کر نگلے تو دکھ سے اس کو سکون ہو یہ اسماء اسماء انگوٹھی پر کندہ کر کے اس سے گیلی مٹی پر نقش اتار کر کھیتی میں دفن کریں تو اس کھیتی کو ٹہنی یا کیرا نہ کھائے گا۔ یا مطیم یا طہیا ییل یا صغیر ا جب یا علیہ یا ییل یا بنو من لا یجسم ما ہوا لا ہو یہ اسم اول کی تشریح ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ میں اللہ ہوں تنہا قبر والا ہوں اسم کی برکت سے اللہ نے مومنوں کی کافروں اور منافقوں کے مقابلہ میں مدد فرمائی تھی یا سمعنا یا ییل یا علمیشا یعنی میں سننے والا اور جاننے والا ہوں اور سورج کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جاتا ہوں جو شخص مذکورہ اسم پڑھ کر ایک مٹھی خاک پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینکے اور ۳ مرتبہ شاہت الوجود کہے تو دشمن منتشر جلسہ ہوں گے یا من یعنی اے کو ان والے ملکوت و یبقی ہو یا من لا الہ الا ہوا اذ ال دال اذ خرد اظا صہ و الہا طن۔

جو شخص یہ دعا پڑھے تو ہر شدت سے نجات پائے۔ یا مطیم یا لکھو نشیا ا جب یا ص یا ییل۔ یعنی میں ہر سختی دور کرنے والا اور معینوں اور اسرار کا نازل کرنے والا ہوں انبیاء اور صالحین کے دل نیک کرنے والا ہوں جو شخص اس کو پڑھے گا۔ تو اللہ اس کو ایسا حافظ عنایت کرے گا کہ جو کچھ سنے گا اس کو سب یاد رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مقبول عوام ہو۔ یا اھوہب یا دا اور ایک روایت میں دیدہ دیدہ ہے۔ سمود یا صالم ہیا دھیم ا جب یا خفیائیل یا سعذیا ییل۔ یعنی میں اللہ تعالیٰ رب العالمین بادشاہ جبار بزرگ ہوں اسی اسم سے اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور عرش و کرسی پیدا کئے جس کے پاس یہ اسماء ہوں وہ جن و انس اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یا شمشیا یا رب بیہم جنبشا یعنی میں وہ ذات ہوں کہ جس کو حکم کروں ہو جاتا تو وہ ہو جاتی ہے جس شخص کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا اور ہر برائی سے اللہ اس کو بچھڑکا رہے گا اگر ان اسماء کو پانی پر دم کر کے خوف زدہ کو پلاؤ تو اس کا خوف جاتا رہے۔ یا ہیطلو یا ہارود یا طلمیا مشو ما۔ یعنی میں زبردست ہوں بندوں پر اور ان کے اعمال پر اور ان کو میں خود جزا دینے والا ہوں یہ اسماء ایک پتھر پر لوہے کی قلم سے کندہ کر کے جھٹی میں گرم کر کے ایک کتے کو مار دھیر یہ پتھر ان لوگوں کے درمیان پھینک دو جو فسق و فجور کرنے اٹھتے ہوتے ہوں تو اس پتھر کی تاثیر سے وہ سب خالق منتشر ہو جائیں گے۔

اور پھر ہینکے وقت یہ آیت پڑھو: **وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمَا لُعْدَاوَةً وَالْبُقْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا الْمَحْرُوبِ أَشْعَدَهَا بَيْنَهُمَا الشَّيْطَانُ يُوسِّدُ يَتَقَرَّتْ قُلُوبُ**

لوگوں کی آنکھوں سے | یا کَرُشِيَا نَسَدًا بِهَا يَهُودُ بِيَا | یعنی میں وہ ذات ہوں جو مظلوم کو ظالم کی آنکھوں سے پوشیدہ کرتا ہوں جو
ادجھل ہو جانا | شخص اس اسم کو ریت پر لکھ کر اس پر بیٹھ جائے اور یہ آیت پڑھے۔ **وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَبْطًا**

سے **فَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ** ہر شاہت **الْوُجُوْهَ** کہے پھر کہے اسے موکو پکڑ لو ان کی آنکھوں اور بینائیوں کو اور ہینکے وہ ان کو اندھیروں
کے دریا میں یہاں تک کہ مجھے نہ دیکھنے پائیں۔ **كُلَّمَا نَبَّهْتُمْ عَنْهُ لَمْ يَبْصُرُوا** ہر خاموش رہے۔ اور کسی سے بات
نہ کرے تو دشمنوں کی نظروں پوشیدہ رہے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَخْفٰی بِلَاطِفِ الْخَفِیِّ زَیْنًا مِّنْ اَخْفِیَّتِهِ**
یَخْفِیْ لَطْفُکَ فَتَقْدُ خَفِیْ۔ اس کے بعد جہاں جائے گا سب سے پوشیدہ رہے گا مگر جب کسی سے بات کرے گا فوراً

ظاہر ہو جائے گا اور اس اسم کی تاثیر جاتی رہے گی یا شَمَّاذِیْلًا تَلُوْ حَایِیْعًا | یعنی میں وہ ذات ہوں جس کی ہر وہ چیز اطاعت کرتی
ہے جو آسمان و زمین میں ہے۔ ان اسماء کی اطاعت موکلات کرتے ہیں **اَلْوَحِیْدُ** یا **سَخَا** یا **لَدِیْنِ** یا **رَطِیْشًا** **سَلِیْطًا** **مَلُوْشًا**

یعنی میں وہ ذات ہوں جو بندوں کی امداد کرتا اور ان پر رحم کرتا ہوں جب وہ سختی میں ہوتے ہیں۔ متذکرہ بالا اسماء جو کوئی آئینہ پر لکھے اور
اپنے سر ہانے رکھ کر سو جائے تو موکل اسے خواب میں مطلوبہ خبر بتا دے گا **لِیَسْمَعَهُ** **لَوْثًا** **اِیْدَ**۔ یعنی میں وہ ذات ہوں جو اپنی وصیت
میں منفرد ہوں ہر چیز میں ہمیشہ رہنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہوں یہ اسماء جو پڑھے گا اس کی حاجت جلد پوری ہوگی اور اسکے سارے
کام آسان ہوں گے اگر اسم ازل کو اس میں شامل کر کے نقش کر کے اور اپنے تو قبولِ تعلیم حاصل ہوں اور ہر شخص اس کی حاجت پوری کرے

قاعدہ: **تَصْرِیْفِ** | **تَصْرِیْفِ** اور اسماء کا قاعدہ یہ ہے کہ تین دن روز رکھے اور ظاہری و باطنی طور سے پاک رہے۔ اگر کسی دشمن کو

اسماء | ہلاک کرنا ہو تو ترنج کے پتے پر اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اسی کے مکان میں دفن کر دو اور کسی مریض یا بیمار کی

میں اس کو مبتلا کرنا ہو تو وہ بھی لکھ دو جو چاہو گے ویسا ہی ہوگا یہ عمل چار کے دن چاشت کے وقت کرنا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے

میرے سائلہ مسندل اور جس بیماری کا نام لے جیسے کیسے کا باری ہونا یا پیٹ بھولنا یا درد سر وغیرہ مگر اللہ سے خوف کر کے سات دن

سے زیادہ تحریر کو زمین میں نہ رکھے ورنہ وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور کسی حاجت کے لئے جائے گا

تو یہ اسم چاندی کی تختی پر زہرہ کی ساعت میں کندہ کر کے جو اپنے پاس رکھے گا۔ اور کسی حاجت کے لئے جائے گا تو وہ حاجت پوری

ہوگی اہل اسم کو ہرن کی تھلی پر لکھ کر نسر جانور کے بازو کے اندر باندھ دے اور موکلوں کو کسی مقام پر پہنچانے کا حکم کرے تو موکل

اسی جگہ پہنچا دیں گے۔

عوام میں قبولیت | اگر لوگوں میں قبولیت چاہو اور مرتبہ کے خواہشمند ہو تو ایک پاک برتن میں یہ اسم لکھ کر روضہ زیتون سے دھو کر ایک

اور ہر حاجت پوری | شیشی میں بھر دو پھر جب کسی جاؤ تو اس کو منہ پر مل لو جس حاجت کے لئے جاؤ گے وہ پوری ہوگی اور جو تم کو دیکھے

محبت کرے گا۔ جو شخص لومڑی کی کھال پر اس اسم کو لکھ کر پاس رکھے۔ اور دشمنوں میں جائے تو جب تک وہ خاموش رہے گا کوئی اس

کو دیکھ نہ سکے گا۔

جنات کی | اگر جنات کو دیکھا اور ان سے ملاقات کرتا ہو اور یہ بھی چاہو کہ جنات تمہاری اطاعت کریں تو یہ اسماء بک بک کی کھال پر

تسخیر | لکھ کر ایک ٹھیکرے یا مٹی کی تشتی میں جلاؤ اور اس کی راکھ کو آنکھ میں لگاؤ تو جن نظر آئیں اور ان کی بات سنانی دے گی

اور لو ان سے کچھ دریافت کرنا ہو تو اسماء کو اول سے آخر تک پڑھ کر یہ کہو اے جنات بحق ان اسماء کے میری اطاعت کرو اور جو

تم سے سوال کروں اس کا جواب دو اسی وقت جنات کے علماء تمہارے سامنے حاضر ہوں گے اور وہ ہر سوال کا جواب دیں گے۔ اگر

کوئی ضرورت پیش آئے تو کسی عمدہ اور صاف مکان میں بیٹھ کر تین دن ہر نماز کے بعد مرتبہ اسماء کو پڑھو ہر اسم کا موکل بہت سے

بنات کو لے کر تمہاری خدمت میں آئے گا۔ اس وقت چاہیے کہ اللہ کے سامنے سجدہ شکر کر کے جو چاہو ان سے طلب کرو اور سجدہ میں
 یٰمَن بَارِئِ الْفَاطَرِ یَا مُعِیْثُ اُغْثِنِ۔ پھر سر اٹھا کر کہو۔ حَسْبِی اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
 وَرُودِ السَّمٰوٰتِ مِیْن۔ اَجِبْ یَا کَسْفِیَا بُیْلُ یَا رَافِقِیَا بُیْلُ وَرُقِیَا بُیْلُ وَرُقِیَا بُیْلُ وَیَا مُکَا بُیْلُ وَیَا مِنْہَا بُیْلُ
 وَیَا رُوْ یَا بُیْلُ وَیَا دَمْرُ بُیْلُ مِیَا مَطَرُ بُیْلُ وَیَا سَرَفِیَا بُیْلُ وَیَا اَلِیَا بُیْلُ وَیَا کَلُوْطِیَا بُیْلُ وَیَا ہَقِیَا بُیْلُ
 وَیَا قَرطِیَا بُیْلُ وَیَا شَرَفِیَا بُیْلُ وَیَا دُھِیَا بُیْلُ وَیَا قَلَدِ اُمِیْلُ وَیَا دَرَدِ یَا بُیْلُ وَیَا مَرْقَدِ یَا بُیْلُ وَیَا رَقِیَا بُیْلُ وَیَا
 ہَرَقِیَا بُیْلُ وَیَا جَبُو بُیْلُ وَیَا سَمِ بُیْلُ وَیَا سَعِیَا بُیْلُ۔

ان میں سے اکثر اسماء سریانی زبان کے ہیں۔

اسمائے شمعوشیہ کو اسماء خلوت شمعوشیہ بھی کہتے ہیں جو یہ ہیں۔ یا سمخیا یا تمثیثا شمرخوشیا دیا مدھوریا
 دیا سیلجو ثار دیا شمرسیار دیا مرطیف دنارست دیا جملطف دیا مبطع النور ناقطع مہیا
 یفتح یا طفف عینم و باس ہیکفیا لیا باقی یا اللہ یا ادونای یا احباؤث یا ال شدای یا طھوخ یا
 یا مہلیم بالقوی المتین یا غیاث من لا غیاث لہ یا دالم الابن یا طھویت یا غلیظ بتا یا عطویب
 عطینا نا طلوع من قبلہ سرقود اودھور یا سلطینم یا طھر طشنا مفر یا ہریہ دہ ۲۶ دیا شمعیا و ملی
 اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ وصحبہ و سلم۔

فصل ۳۳ وائزۃ الاحاطہ کے راز و نیکی تشریح یعنی شرح الاسرار اعظم

ان اسماء کی تائیدات اور تعریحات جو آئندہ دو صفحات کے بعد ایک دائرہ کی شکل میں ظاہر ہیں ہم تفصیل سے بیان کریں گے۔ یہ دائرہ محفوظ دائرۃ الوجود ہے اور تمام موجودات کے اسرار اس دائرہ میں ہیں۔ یہ کل انواع علویات کا جامع ہے۔ ذوق سلیم والے پر اس کا اثر پوشیدہ نہیں رہتا۔ صاحب علم و تدبیر خوب جانتا ہے کہ احاطہ الف اس کی مستحسن تثلیث ہے۔ جو قرآن کریم میں موجود ہے اور تمام انواع حقائق اس میں جمع ہیں۔ اور نور اسرار تعریفات کی مقلندہا کے لئے یہ ایک تصویر ہے۔ اور تعریفات کی مدد تک انواع معلومات کی تعریف ہے دراصل معلومات کی تین چیزیں ہیں واجب۔ ممکن۔ متمتع۔ اسی طرح انواع وجود میں ہیں۔ حق۔ امر۔ غنی۔ اور انواع البیات بھی تین ہی ہیں۔ ذات۔ صفات۔ افعال۔ نیز انواع صفات تین ہیں۔ جلال۔ جمال اور کمال۔ اور اقسام اثبات بھی تین ہیں انابت۔ الخفض۔ انابت۔ دفع۔ انابت۔ الاستواء۔ اقسام دوسو میت بھی تین ہیں۔ ازل۔ ابد۔ آن اور انواع عالم بھی تین۔ جبروت۔ ملک۔ اور انواع زمان بھی تین۔ ماضی۔ مستقبل۔ حال اور انواع نشات بھی تین ہیں۔ دنیا۔ برزخ۔ آخرت اور انواع معاد بھی تین ہیں۔ جنت۔ دوزخ۔ اعزاف اور عالم کے انواع کے حقائق بھی تین ہیں۔ روح۔ قلب۔ جسم اور اقسام صور انسانیہ بھی تین ہیں نطفہ۔ علقہ۔ مضغہ۔ وانح باد الف کی اقسام جو مطلقاً اصول حروف کے ساتھ آتی ہے۔ تین ہیں۔ الف میل امین۔ الف استواء۔ الف ایسر اور اقسام نقاط بھی تین ہیں۔ نقطہ اصل نقطہ فصل۔ نقطہ وصل وغایتہ اور اقسام حرکات یہ ہیں۔ زبر۔ زجر۔ پیش سکون۔ اور حروف متکلمۃ الغایات کی اقسام مینات۔ لابیات میں اور انواع جوامع الکلم کی نور و قوم مسطور ہے۔ انواع شریعت ایمان و احسان میں۔ اشخاص اصلیت و رابطہ زمانہ کے دور کے لحاظ سے یہ ہیں۔ آدم۔ ابراہیم۔ اسماعیل۔ عیسیٰ اور اشخاص اصلیت و رابطہ اولیہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد موسوم لیل چاروں قطب ہیں جنکی ہر اقلیم میں حکومت ہے۔ اور الف کی روحانیت ان کی مدد کوئی ہے۔ اور کوئی کام بھی بغیر اس کے نہیں کیا جاسکتا اس لئے کہ الف ہی احاطہ الکتاب اور تمام جوامع کا جامع ہے مظهر فلک فہور حق اور وجود عالم یہ حقیقت اشارہ انوار اور الف کا فہور حرف لام میں ہے۔ جو ایک خاص لوح میں نقش کیا گیا ہے۔ اور

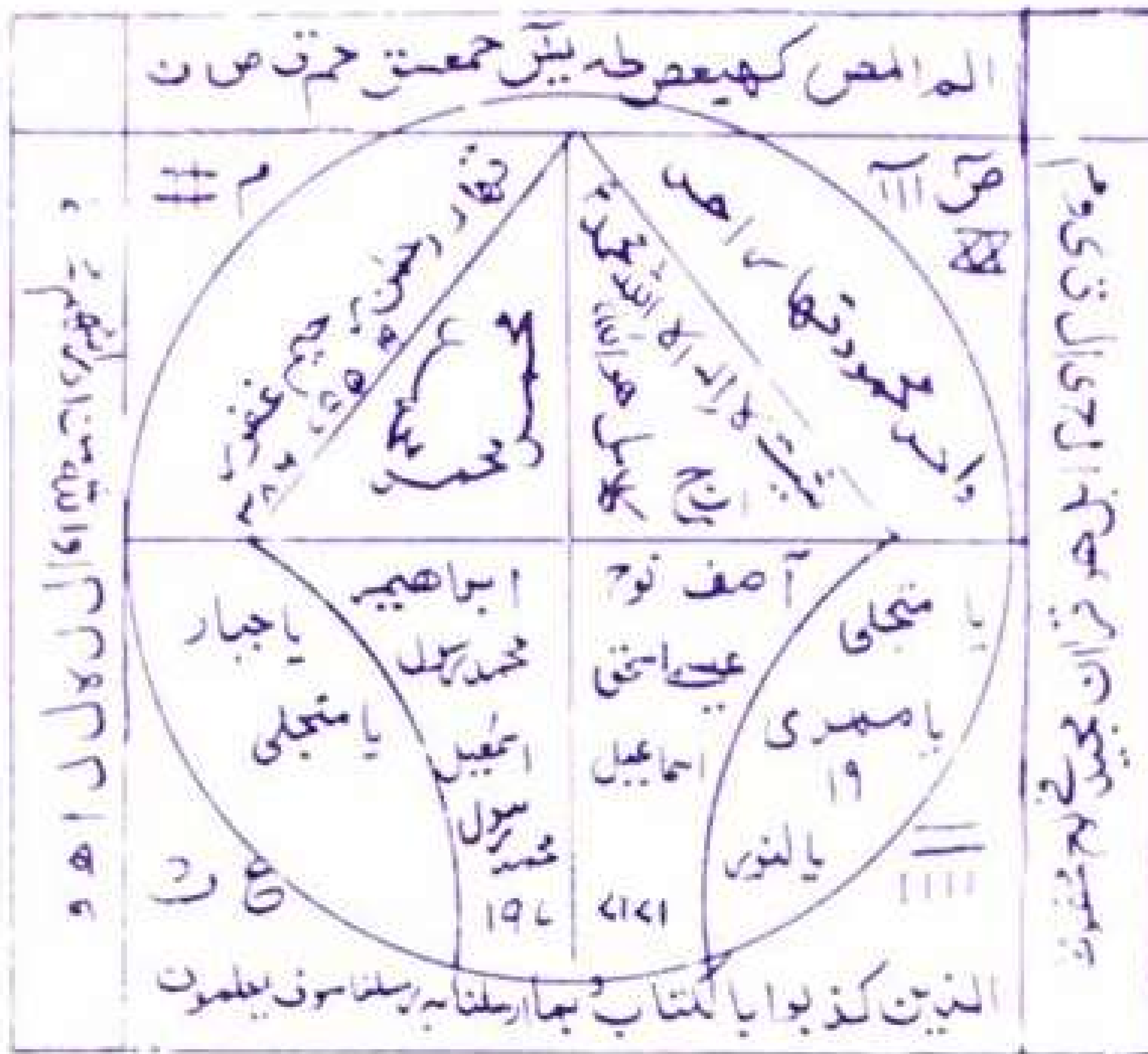
کتاب قدیم کے راز میں اس آیت کے اندر ظاہر ہوا ہے۔

در اصل الف احاطہ کوئیہ کی حیثیت حقائق ہے۔ کیونکہ الف ہی حقیقت المتقائق اور قلب کون اور مدار ظہور حق اور وجود عالم ہے۔ اسی باعث کتاب مقدس ان پر نازل ہوئی اور یہی دائرہ دار و مدار عالم ہے جس کے کسر و بسط کی تفصیل آگے ہے جو ہماری کتاب لطائف الاشارات اور کتاب الدوائر میں بھی مذکور ہے۔ یہاں یہ دائرہ ہم نے اس لئے لکھا ہے کہ ہم اس کے فرد مشرف سے فیض پاکر اصول تنویعات سے واقف ہو جاؤ اس کی تشریح کی یہ کتاب متحمل نہیں ہے۔ اس لئے اجمالاً اس کا دائرہ بیان کیا ہے اور یہ وہ دائرہ ہے جس کی علو و شان سے تمام علماء کا ملین واقفیت رکھتے ہیں۔

بیت المقدس کی زیارت کے سفر میں مجھے خیال آیا کہ شام اور صبح کے بزرگوں کی زیارت کو تا چلوں ابھی میں راستہ ہی ہیں تھا کہ ایک ابدال سامنے آئے اور سلام کے بعد فرمایا اے احمد میں تمہیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں۔ جس سے عظیم فائدہ ہو گا میں نے عرض کیا حضرت وہ کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا میں ایک دن خلوت میں مراقبہ و غنائف میں مشغول تھا کہ اچانک ایک لوح میرے سامنے آگئی جس پر چند خطوط اور دائرے اور حروف و اسماء تحریر تھے اور ایک مذکر بھی میرے پاس آیا جس نے وہ لوح مجھے دی مگر مجھے یہ معلوم نہ ہوا کہ اس کے کیا فوائد ہیں۔ اور یہ کس کام کی ہے۔ جس کے سبب مجھے اضطراب بڑھا پھر اسی حالت میں مجھے غیند آگئی اور خواب میں حضرت علیؑ کی زیارت ہوئی آپ کھڑے ہیں۔ اور آپ نے سلام میں پہل کی میں نے جواب دیا آپ نے فرمایا۔ وہ لوح کہاں ہے۔ میں نے عرض کیا یہ ہے آپ نے مجھ سے لے کر اسے بوسہ دیا اور فرمایا تم کو علم ہونا چاہیے کہ اس میں حقیقت اور معرفت کے راز ہیں۔ اور مجد علم حفر جو میں نے مرتب کیا وہ تمام اس میں موجود ہے۔ اس لوح کا نام میں نے قضا و قدر رکھا ہے۔ اس میں الف کے اسرار اور اسم اعظم کا مبداء ہے۔ نیز دورہ اقطاب و مختلفات تمام اس میں ہے۔ پھر حضرت علیؑ نے وہ دائرہ مجھے عنایت فرما کر اپنا ہند اسم ذات پر رکھ کر فرمایا کہ یہ اسم اعظم کا مبداء ہے۔ پھر یہ کہہ کر واپس ہو گئے۔ اے احمد میں یہ لوح تمہارے لئے لایا ہوں جسے میں نے قبول کیا کتاب کے آغاز میں بھی اس کے فوائد اجمالاً ذکر کئے ہیں اور یہاں تفصیلاً بیان کرتا ہوں کہ اس دائرے میں بڑے بڑے اسرار اور انوار پوشیدہ ہیں۔ اور یہ ہیں خاتم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے ظاہر کئے ہیں یعنی میں نے حضور کو محراب میں حضرت علیؑ کو اس دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تو حضور نے فرمایا میں نے اسی طرح اس کو لوح محفوظ میں دیکھا اور جبرائیل نے بھی اس صورت سے مجھے دکھایا تھا اس وقت میں نے کہا حضور مجھے اجازت ہو میں اس کی تشریح ظاہر کروں۔ ارشاد ہوا کچھ حرج نہیں پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا اور اس دائرہ میں غور شروع کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تمام اسرار پر حاوی ہے جس کے حروف شفع اور وتر ہیں۔ اور اسماء متفرق اور جمع ہیں میں نے حرف الف کا ذکر کیا ہے۔ جو تمام و کمال متذکرہ بالا معنوں سے تشریح ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے ہدایت الہام کرے اور ثواب عظیم مرحمت فرمائے بلا شک وہ بزرگ و بخشش والا ہے اور دعا کرتا ہوں کہ ہر طالب کو اپنے احسان و کرم سے فائدہ دے آمین۔

عظیم النفع دائرہ | اس دائرہ میں دنیا کے تمام تنیرات اور حوادث اور سلطنتوں کا حال ہے تمام جنگیں جو بادشاہوں میں ہوں معلومات کی اور سب سربراہان مملکت کے نام اس سے نکل سکتے ہیں مگر یہ دمی شخص کر سکتا ہے جو قواعد بسط و تکبیر سے واقف ہو اور ہر اصل کو اصول کے تحت ضرب دینا جانتا ہو جب تم کسی حرف کے اعداد کو بسط کر دو اور تحقیق کر لو کہ حرف کس مرتبہ کا ہے۔ اور کونسی دولت سے متعلق ہے۔ تو اس وقت تم کو معلوم ہو جائے گا کہ اس وقت دولت کے ساتھ کیا حوادث پیش آئیں گے نیز اس دائرہ میں وہ تمام باتیں ہیں جو جفر مفتاح الغیب میں لکھی ہوئی ہیں اور ہم نے اس دائرہ کو علم جفر کا مصدر پایا ہے چنانچہ اس جفر میں ۶۲۶ مضامین ہیں۔ جس میں سے ہر ایک کی ۸ اجداد ہیں اور ہر جہد دل میں ۶۸ خانہ طول و عرض میں ہیں۔ اور تمام حروف مقطوعہ میں اس دائرہ کے خواص بہت عظیم ہیں جو شخص لکھ کر اسے اپنے پاس

شکل دائرہ معلومات:-



رکھے تو ہدیت و قبولیت نصیب ہو اگر چاندی کی تختی پر سونے کے پانی سے لکھے اور پاس رکھے تو تمام دنیا میں قبول عظیم حاصل ہو اگر فوج کے بھندے پر لکھ کر لگائے تو کبھی وہ فوج ناکام واپس نہ ہو۔ اور اگر ہرن کی بھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر موزی سے محفوظ رہے۔

حرف الف | حرف الف در اصل مظہر امر مظہر حکم الہی ہے جو تاثیر میں منفرد ہے۔ اس کے اسماء صفات ہیں اسم قیوم ہے اور اس کے اسماء فاعل میں اسم فاعل اور اسم مبدی ہے۔ اس کے حروف میں سے مبرزہ اور لام اور فاء ہے۔ اور حروف بساط میں الف اور میم ہے

اور مراتب میں ہے چار کا مرتبہ اس کے لئے ہے اور اسی کے ساتھ عالم علوی و سفلی قائم ہیں اور حلق سے نیچے کے مرکز بھی اسی میں داخل ہے۔

برائے حب | جو شخص اس آیت یا ایہا الذین آمنوا اذکرو نعمۃ اللہ علیکم الذی بآیتہ کے ساتھ حرف الف کو اعداد کے موافق لکھے اور جس شخص سے محبت کا ارادہ ہو اس کا نام بھی نیک طالع میں لکھ کر عود جاوی کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص اس پر مہربان ہوگا۔ اگر حرف الف کو ایک ہزار مرتبہ مشک و زعفران سے پہلی منزل قمر میں لکھ کر گند ذہن کے سینہ پر رکھے تو حافظہ قوی ہو حرف الف کا ایک مربع بھی ہے۔ اس کو اگر شرف شمس میں سونے کی تختی پر نقش کرے یا مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قوت و غلبہ ملے اگر چاندی انگوٹھی کی پر نقش کرے سورہ یس اس پر دم کر کے پینے تو عظیم رعب حاصل ہو اور سب لوگوں کی زبان اس کی برائی سے رک جائے اگر ہرن کی کھال پر نقش کرے اور اس کے اطراف حرف الف لکھے اور اسم ذات کے ساتھ اسم رزاق یا اگر پڑھے تو اللہ تعالیٰ بے گمان رزق دے۔ اگر سفید کاغذ پر لکھ کر کسی دوکان یا مکان پر لگائے تو اس میں خیر و برکت حد سے زیادہ ہو جو اس مربع کو لکھ کر اس کے اطراف یہ آیت یحبیبو نھم حبیب اللہ والذین آمنوا اشد حببا للہ نوالفقت مانی ارض آخر تک جمعرات کے دن لکھ کر اور گھول کر جس عورت اور اس کے خاوند کو پلائے تو خاوند اس سے راضی ہوگا۔ ایسے ہی دو عداوت رکھنے والوں کی باہمی عداوت دور ہو جائے گی۔

نقش شکل الف یہ ہے۔

اعلا الف ۱۱۱ میں جس کا اسم ناطق نتو کافی ہے۔ اور یہ حرف اسم اعظم کی گہنی ہے۔ اس دائرہ میں جو اول چیز لکھی گئی ہے۔ وہ الم ہے۔ اس کی شرح یہ ہے۔ الف لام اور میم، اور یہ حروف فردانہ احدیہ میں اور اول حرف ان کا اسم اعظم ہے اور یہی منشاء ہے۔ اسم مقدس کا حرف و واحد ہے۔ الم کے بجا تین حروف سے مرکب ہیں جو اس کا مادہ ہے۔ اور اس کی اصل الف لام اور فاء ہے۔ اور یہ بھی فرد اور اس کے مواد اور اصول کا مجموعہ ۹ ہے اور یہ بھی الکافی

۱۰	۴۷	۱	۴۱
۱۹	۳	۷۹	۱۱
۸۸	۸	۳۲	۳
۴	۳۱	۹	۷۷

اور فرد ہے۔

ان اصولی نو حروف میں نظر کر کے حرف مکررہ کو ملا کے دیکھو تو پانچ حرف رہ جائیں گے۔ یعنی الف فاء میم یا اور یہ بھی فرد ہیں اور ان پانچ کا اس علم میں کیا یہ ہے۔ اور یہ بھی فرد ہے خیال کرو کہ فردانیت ان مبارکی سے کس طرح لازم و ملزوم ہے جب اس کو اصول مبادی میں جمع کیا تو اس سے ایک الف اور لام اور ایک ہاء پیدا ہوئی اور یہی اسم اللہ ہے۔ یعنی یہ اس بات کو بیان ہے کہ الف لام میم ایک اسم ہے۔ اور ہم نے کہا ہے کہ یہ عدد اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہے جو ۹۹ ہیں اور وہ مشتمل ہیں اسم اعظم پر۔

حروف مبادی اسم اعظم کی تفصیل یہ ہے کہ جب تم حروف مبادی سے گنو گے تو ۹۹ ہوں گے۔ اور یہی عدد اسمائے حسنیٰ ہیں اور یہی

ا. ل. م بر ثانی ہے۔ جب تم کو سز آل اور ثانی معلوم ہو گیا۔ تو یہ بھی روشن ہو گیا کہ ال م اور الف مقدس میں کس قدر اتصال ہے اور اسی امر سے ابتدا اور خبر اور موضوع و محمول اور مقدم و مؤخر و تالی میں تمیز ہوئی ہے۔ جیسے ہم نے اعداد اسماء حسنیٰ کے خروج حروف میں بیان کیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے جس کے لئے اسم مقدس نے اس عدد پر دلالت کی ہے۔ یعنی حروف اسم مقدس اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں جب ان کو حروف مبادی یعنی ا ل م میں ضرب دی تو ۱۹۸ ہوئے پھر ان کو دو حصہ کیا تو ۹۹ ہوئے اور یہی عدد اسماء حسنیٰ ہیں۔ جو باطن مبادی یعنی ا ل م میں پوشیدہ تھے۔ اور یہ سہ الف کا اسم مقدس بیان کیا گیا۔

اسم اللہ کے اسم مقدس اللہ کے ۴ حرف ہیں۔ جب حرف مکرر کو کم کیا تو تین رہے یعنی ال ہ اور یہی اصول ہیں۔ اگر ان میں اسم مقدس اسرار و تفصیل کو ضرب دو تو تکبیر سے خارج بقاعدہ کسر و بسط کے ۱۹۸ ہوئے اسم مقدس دو ہیں۔ ایک ال دوسری ل ہاء جب عدد مذکور کے دو حصہ کئے۔ تو ایک حصہ ان دونوں قسموں کے ساتھ شامل ہوا اور دونوں قسم اسماء حسنیٰ کے عدد سے مخصوص ہوئیں یعنی ۹۹ کے ساتھ ایک دوسری ترکیب یہ ہے کہ جب تم اسم مقدس کے دونوں حصوں کو جمع کر کے چاروں حروف پر تقسیم کرو اور خارج قسمت کو اس کے اعداد میں ضرب کرو تو اسماء حسنیٰ کے اعداد ظاہر ہوں گے۔ ایک اور ترکیب یہ ہے کہ جب رمز اور ان مبادی کو جو دائرہ کے اوپر ہیں اور چاروں حروف اسماء اور ان دونوں اسموں کے جو دائرہ کے باہر آئے سامنے ہیں۔ جمع کرو تو مجموعہ اسماء وہی ہو گا جو حروف دائرہ سے جمع کیا گیا ہے۔ یہ اسم مقدس تین سبب سے دیگر اسماء پر مقدم ہے ایک یہ کہ اس میں ایجاد اور ابداع کے معنی ہیں جب کہ اسمائے حسنیٰ میں سے اس اسم کے ہم معنی یہ اسماء ہیں۔ لا الہ الا ہو الخالق والبارئ والمصور والعیذ وغیرہ۔ دوسری وجہ یہ کہ اس میں عظمت قہر و غلبہ و عشرت و ملک و احدانیت خوف و مہربانی اور ڈرانے کے معنی ہیں اور اسمائے حسنیٰ میں یہ اسماء ان معنوں کے مطابق ہیں۔ اَلْمَلِكُ الْوَاحِدُ وَالْقَدِيمُ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْجَبَّارُ۔ وغیرہ تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ اسم لطف و رحمت و رگزر و ترغیب امید طبع اور امان کے معنی رکھتا اور اسماء الہی میں سے یہ اسماء اس معنی کے مطابق ہیں۔ اَلرَّحْمَنُ وَالشَّدِيدُ۔

وَالْمَوْمِنُ وَالْمُهَيِّمُ وَالْوَهَّابُ وَالْبَاسِطُ وَالْجَلِيلُ۔ اور اس اسم مقدس کی چار قسمیں ہیں۔ اس لئے کہ اس اسم میں چار حروف ہیں اور ان کا مجموعہ حروف بھی چار قسموں پر منقسم ہے۔ اسمائے ذات۔ اسمائے صفات۔ اسمائے اخلاق اور اسمائے افعال اور کل احوال عالم کی تین اقسام ہیں۔ اول وسط اور آخر حالت اولیٰ ہی حالت ایجاد پیدائش اور عدم سے وجود میں جمع کرنا ہے۔ اور یہ آیت اس سے متعلق ہے۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْكَیُّمُ الْغَیُّوْمُ۔ اور یہ اسماء اس کے اندر ہیں۔ اَلْمَالِیُّ الْبَاقِ الْبَارِعُ وَالْمُضَوِّرُ وَالْبَدَّیُّ وَالْفَشَّاحُ وَالْمُبْدِیُّ وَالْمُضِیُّ وَالْبَاقِیُّ وَالْمَلِکُ۔ دوسری حالت دنیا میں مقام کا حال ایام اور زندگی کا طے کرنا انسانی تقویٰ کی تبدیلی۔ نفوت و شہوات کا حصول آلات و جوارح کا استعمال اور اس کے اسباب مہیا کرنا تیسری حالت آخرت اور اس کے متعلقات مثل بعث و نشر حساب و جنت و نار وغیرہ اس کے متعلق اسماء رحمن و رحیم و عفو و عفو ہیں۔ جن کا انتضاء و رگزر اور معافی سے معافی ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ بِاَلْنَّاسِ لَشَدِیْقٌ۔ صفت رحیم و رحیم دو چیزوں میں مشترک ہے جن کا مدلول اوپر بیان کیا گیا۔ ان اسمائے ثلثہ کے نیچے ایک اور اسم ان اسماء میں سے ہے۔ جو انہیں معنوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور اس کے

ساتھ مخصوص ہے کہ بے شک وہی ہے۔ غفورٌ رحیمٌ قَدْ اَنتَ اَبَدُ مَا مِثْلُ مُؤْمِنٍ وَهَمِیْنُ عَفَا وَهَابٌ
بَاسِطٌ مَعْرَ لَطِیفٌ شَکْرٌ جَلِیلٌ کَرِیْمٌ حَنِیْبٌ رَاسِخٌ وَدُورٌ مُعْنٰی نَافِعٌ تَوَّابٌ هَمَادِ حٰی -
مُعِیْثٌ عَلِیْبٌ وَلِیُّ حَکِیْمٌ صَبُوْرٌ ذَوَالْجَلَالِ لَکَانَ کُرَامِ اِن اِسْمَاء مذکورہ سے مطلوب کی طرف
اشارہ اور انہیں پر اکتفاء کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ اس حالت پر دل میں۔ دَانَ رَبَّکَ کَذَمُغْہَرٌ تَالْتَنَاسِ عَلٰی طُلُہِہِ
مغزت ہی در اصل نتیجہ ہے۔ اسماء حسنی اور صفات علیا کا اسماء ثلثہ اور آیت شریفہ بسیط دائرہ میں صبی بسیط ہیں۔ واللہ صنی ورا عظم
محیط۔ اس میں حرف یا فرد ہیں۔ یا زوج ہیں۔ اور حروف اسم اعظم انہی چاروں ارکان میں ہیں اور باقی حروف دائرہ میں ہیں اس اعتبار
پر بیجا تم نے بیان کیا ہے۔ اعتبار تکیس حروف ظاہرہ کے مساوی میں اور جہیم کا اشارہ اس لئے ہے۔ کہ یہ حروف ثلثہ الکافیۃ وعدہ
ہے چہر زاء اور تاء اور واؤ کو ذکر کیا ہے اور یہ تاسم دائرہ میں اس طرح ہیں۔ ا ح د و ا ح ب ر ی ط ہ اور یہی نو حروف اصل اعداد
میں حرف یا دسواں حرف ہے۔ اور سب مصادر حضرت انہیں حروف سے پیدا ہوتے ہیں جسے ہم نے بیان کیا ہے جب تم نے یہ تینوں
اسماء معلوم کر لئے۔ جو صمد واحد قہار میں پھر ان اسماء کو جمع کیا۔ رحمن۔ رحیم۔ غفور کو تو مطلوب حاصل ہے۔

جاننا چاہیے جو حروف دائرے میں لکھے ہیں۔ وہ سب حروف رمز ہیں جو ابتدا اور انتہا کے جامع ہیں جن کی مثال محمد و ابراہیم و نوح وغیرہ ہے۔ ان کا بیان اور حروف رمز کی تفصیل عنقریب آئے گی جب تم مبادی حروف کا ارادہ کرو تو دس ہوں گے اسی لئے حرف یا کو ہم نے آخر حروف میں لکھا ہے۔ اور مبادی یہ حروف ہیں۔ الم اور ان کے نیچے حروف اسم اعظم یعنی اسم ذات کے حروف ہیں جب ان کو تحقیق کر لو گے تو علم حروف کے ذریعہ سے اسم مقدس سے نتیجہ بھی حاصل کر لو گے لیکن حروف اسم محیط المبادی درحقیقت حروف اسمائے دامنہ جو سب ایک دوسرے سے متقبل ہیں۔ علم حروف کے ذریعہ ہر اسم سے کچھ نہ کچھ نتیجہ نکلتا ہے۔ یہ دائرہ اور اس کے حروف اللہ تعالیٰ کے ان رازوں میں سے ہیں جن کا ذکر حضرت علی نے ہر طریقہ رمز کیا ہے۔ ان میں سے یہ آیت ہے۔

آلَمْ خَلَقْتَ الرُّؤْمَ فِي أَرْضٍ مِّنْ حَمَلٍ عَلَيْهِمْ سَيُغْلَبُونَ فِي رَضَعٍ سَنِينَ إِنَّهُ زَكَاةٌ
 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت قائم ہوگی جب کہ زمین پر ایک شخص جس کی اللہ کہنے والا نہیں ہوگا ہر امت کا
 راز کتاب میں ہے۔ کتاب کا راز ابتدائی سورتوں میں ہے۔ جن کو شروع دائرہ میں لکھا ہے حکمت اوائل سور میں یہ ہے
 کہ جب انہیں بسط کر کے مکر کو ساقط کر دو اور پھر ان حروف کو نظم کر تو جو چاہو اس کا جواب مل جاتا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں عدد
 مذکور کو جمع کر کے اسم قابل میں ضرب دے دو تو دنیا کی عمر تم کو معلوم ہو جائے گی اور یہی طریقہ بادشاہوں کے حالات معلوم کرنے کا ہے اور
 یہی رموز اس دائرہ کے نتیجہ سے حاصل ہوتے ہیں جس کا نام وح قضا و قدر میں ہے۔

بسم اللہ کی وضع | بسم اللہ محمد الہادی الرحمن مقبود الرحیم مہین مجیب خالق عثمان عون
اور اسماء کا اخراج | اس اسرار سے مقصد عدد معلوم کرنا ہے جو اسم سے نکلتا ہے۔ جب چاہو تو اسم اللہ کو بسط کر کے مکمل کرو اور اس
بادشاہ کے نام کو جو اس وقت ماکم ہے۔ اگر اس کا نام اسماء رموز سے خارج ہو تو اس کو کسر کرو اور ان اوائل حروف کو جو مبادی ہیں۔ ان
کو جمع کر کے بطریق علم حروف کسر کر کے ان سب کو جمع کر کے مرکب کلمات بناؤ جو ان سے حاصل ہو اس کو دیکھو تو بادشاہ کی مدت حکومت
تمام کوائف اور اس کے زمانے کے لوگوں کے احوال معلوم ہوں گے یا درجے ہر حرف ایک بادشاہ کا نام ہے۔ اور یہ ضروری بات ہے
کہ جو شخص سربراہ ہو گا ان حرف میں سے کوئی نہ کوئی حرف اس کے نام کے اول یا وسط یا آخر میں ہو گا اس امر کے پیش نظر اس
بادشاہ کا مال معلوم ہو جائے گا اور اس کی حکومت کے تمام کوائف ستر اہی کے طریقہ سے معلوم ہو جائیں گے۔

کسی بادشاہ کی مدت | طریقہ یہ ہے اسم کا عدد لے کر ان کو اس بادشاہ کے نام کے اعداد میں مع حروف مسدود اور ہزاروں کو حکومت معلوم کرنا | ساقط کرو جو باقی رہے وہی مدت حکومت ہے۔ اور وہ حرف یہ ہیں۔ س۔ م۔ ش۔ یا الف۔ ج۔ ع۔ م۔

ملاطین اور وزراء مصر کے مقدس احوال منقول اور مستقبل کے حالات کا عجیب و غریب تحفہ۔

الْقَادِرِ الْقَاهِرِ مَوْكِي النِّعَمِ
الْعَالِمِ السَّرَّارِ وَالْخَفَّاءِ
وَمُرْسِلِ الْهَادِي الرَّسُولِ الْمَلَكِ
صَاحِبِ الْبَرَقِ وَالشَّفَاعَةِ
مِمَّا نَأَى وَمَا دَنَى مِنْ قَدَرِهِ
وَعَنْ دَلَالَةِ تَحْكُمَاتِ مِصْرِهِ
عَنْ غَيْرِ ذِي لُبٍّ وَعَقْلٍ لَمْ يَتَّخِذْ
عَنْ فَاضِلٍ لَيْثٍ إِمَامٍ جَبَرِ
مِنَ الْعُلُومِ قَدْ حَرَى لِمَا خَفَى
أَخْبَرَ كُتُبًا عَنْ حَادِثَاتٍ تَتَرَى
مُبْتَنِيًا فِي كَوَلِيمٍ أَحْصَا لَا
وَحَالَ نَاصِرِي لِنَقْلِ طُوقِ الْهَدْيِ
تَحَلَّلْتُ ذَاكَ وَخَلَّفْتُ ذَا عَقِيمٍ
وَبَعْدَهَا نَقْشُ رُمُوسٍ انْتَضَمَتْ
وَالسَّيْنُ مِنْهَا ثُمَّ ذَاكَ بَعْدَ لَا
بِإِبْتِدَاءِ الْقُرْبِ بِالْعَدْرِ اخْتَمَتْ
وَالْعَاءُ مُمَهَّلٌ وَمَشَقٌّ تَسْجَلِي
مِثْمًا أَوْ فِي حَالِ الرَّجُوعِ يَنْفَعِلُ
مِنْ نَقْلِ عِبَانٍ اسْتِعَانَ وَحَكْمَهُ
ثُمَّ يَلِي شَيْئٌ يَلِي مَقَامًا
وَسَرَى أَيَّامُهَا سَعِيدٌ لَا
وَالطَّاءُ يَلِيهَا لِلسَّعْدِ دَالِمْ
وَالْأَلِفُ فِي الْعَدْرِ الْمَقْدُورِ
فِي سِتَّةٍ وَعَشْرَةٍ وَتُذَرُّ مَا
تَخَلَّفَ عَنْهَا وَالْمَدَارُ طَالِبُهُ
لَكِنَّهَا تَكَلِّبُ عَوْدًا حَقًّا
ثُمَّ يَلِي خَاءٌ وَشَيْنٌ بَعْدَ لَا
وَالْحِيمُ يَأْتِي جِيْفَةً مَوْهُ حَبَهُ

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْأَعَزِّ الْأَرْحَمِ
أَلْمَانِحِ الْمَانِعِ ذِي الْعَطَايَا
مُقْسِمِ الْأَرْزَاقِ مُبْدِعِ الدُّرُكِ
مُحَمَّدِ الْهَادِي نَبِيِّ السَّكَاةِ
وَهُوَ الَّذِي يُخْبِرُنَا عَنْ رَبِّهِ
يَا سَائِلِي عَنْ مُبَهَّمَاتِ الْأُمُودِ
فَحَاكُمُوا سِرًّا مَصْنُوعًا مَكْتَسَمًا
وَهُوَ الَّذِي أَوْذَاعَ سِرِّ الْجَفْرِ
أَعْنِي عَلَى ابْنِ عَمِّ الْمُصْطَفَى
وَقَالَ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ طُوقُوا
وَأَوْسَعُ الْمَقَامِ وَالْمَقَالِ لَا
فَخُذْ مِنَ الْقَوْلِ النَّفْسَ مَا بَدَأَ
عَيْنٌ وَكَافُ ذَاكَ ثُمَّ هَا وَمِثْمُ
وَخَلَفْتُ بِالذَّالِ تُونَ حَكَمْتُ
بِكُلِّ حَرْفٍ مَدَّةً مَعْلُومَةً
لَصَفْدَ صَمِّ الْمِيمِ مِنْ قَافٍ يَتِمُّ
بِالْفَاءِ أَيَّامًا وَأَعْوَامًا سِيلِي
بِحَارِجِي الشَّرْقِ نَيْمًا لَا يَصِلُ
بِالْفَاءِ أَعْوَامًا وَأَيَّامًا يَلْمُ رَأْتُمُ
يَتِمُّ بِأَيَّامٍ لَا أَعْوَامًا
مِنْ بَعْدِ الْخَلْقِ وَبِنَا مَكِيدًا لَا
ثُمَّ يَلِي الْأَلِفُ بَعْدَ دِرْجَالِ حَاكِمَةٍ
وَحَكْمَتُهَا ذَاكَ مِنْ الشَّهْرِ
وَبَعْدُ يَا مِنْ خَفَى الْأَمْرِ
يَقُومُ مِنْهَا الْيَاءُ وَجِيمُ غَالِبِهِ
وَالْعَاءُ مِنْهَا هَاكَ لَفٍ لَا تَبْقَى
تَخَلَّفَ مِنْهَا أُمُورٌ عِدَّةٌ لَا
وَيَكْسِرُ الْعَمَّ وَالْبَيْنَ الذَّرَجَةَ

نَبَاكَ مَنْ قَاتَلَ مَا أَجَرَ دَلَا
عَسْرًا نَدَّرَا عَيْنٍ بِمِ خَلَا مَه
وَحَكْمُهُ بِالْفَرْجِ فِي الْأَعْوَامِ
وَبَعْدَ لَا شَيْنٌ ثَمَّةَ لَامٌ وَالْفُ
وَبَعْدَ لَا مَبَا وَيَا ثَمَّةَ قَاتَ
يُقَاتِلُ الْأَفْرَغَ يَا سَيِّدِ
ثَمَّةَ بَلَى عَيْنٌ وَدَالٌ وَفَاتِنُ
وَالظَّاهِرُ فِي الشَّهِيَا عَيْرَ أَحَا فَنِيَا
وَيُنْزِلُ الْحَرْبُ بِأَرْضِ الشَّامِ
وَأَخْرَجَنِي عَلَى الشَّهْبَاءِ
وَمَنْ يُفِيضُنْ يَرَى حَقًّا أَمْرًا
وَالنَّيْلُ لَا شَكَّ أَخْرَبُ مِصْرًا
وَلَيْسَ هَذَا النَّظْمُ فِيهِ إِلَّا
وَأَنْ تُرَدَّ صِفَاتُ كُلِّ وَاحِدٍ
وَبَيْنَ أَهْنَانِنَا الْخُرُوفُ خُلْفُ
فَكَمْ خُرُوفٌ وَخِلَافٌ وَفَاتِنُ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْقَادِرِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَظِيمِ ذِي الْوَقَارِ

ذِي سَيِّدَةٍ لَا شَيْءَ يُدَا مُسَبِّحَ دَلَا
وَرَأْسُ الْقُدْرِ وَفِيهِ الشَّامُ
وَحَكْمُهُ كَمَا بِالزُّوجِ فِي الْأَيَّامِ
وَالْعَيْنُ لَمْ يَبْقَ لَهَا مَعِينُ
بَطُولُ مَدَّةٍ لَا كَلِّهَا اِمْتِسَافُ
وَيَحْكُمُ السَّرَّكَرَتَيْنِ كَرَّتَيْنِ
صَبَرَتِ الشَّامُ لَهَا طَرَامٌ وَطَنُ
مُخَالِفًا مُخَالِفًا قَا ضِيَا
وَمَعَهُ جَمْعٌ مِنَ الْأَنَامِ
مَا نَابَهَا مِنْ صَفْقَةٍ وَدَبَابَةٍ
هَذَا دَانٌ بَقَا مِنْهَا سُرُورًا
وَالْجَدُّ اخْرَاقَ بِكُلِّ تَغْلَا
مُلُوكُنَا قَدْ نَظَمْتُ تَمَثُّرًا
فَذَاكَ فِي الْجَفْرِ الْكَبِيرِ
وَقُلَّ مِنْهَا أَنْ بَدَا أَنْ يُفِيضَ
وَالْقَصْدُ اِظْهَارُ الَّذِي فِيهِ كُنْتُ
فَهَذَا أَلَا الْمُنْظَرُ السَّرَّارُ
وَالشَّارُ لِلَّهِ تَعَالَى وَكَفَارُ

حروف کی جامع و مکمل لوح

ح ۲۶	م ۲۹۹	ق ۱۳۱	ل ۵۱	س ۱۹۱	ج ۱۵۰	س ۱۹۱	ف ۱۳۱	م ۲۳۹	ع ۱۱۰
ص ۲۶	س ۱۳۱	ع ۱۱۰	م ۱۰۱	م ۱۹۸	س ۱۳۱	س ۱۹۱	س ۱۳۱	ح ۱۳۸	ح ۱۹۸
ح ۱۱۸	ل ۱۵۹	س ۱۳۱	ل ۱۳۱	ق ۱۳۱	م ۱۰۱	ح ۱۰۱	ی ۱۰۱	و ۱۵۹	م ۱۹۲
ح ۱۰۸	و ۹۲	د ۸۲	ک ۱۰۱	ح ۵۱	ج ۲۰۹	ج ۲۰۹	و ۹۲	و ۲۵۹	ی ۲۰۹
ب ۵۱	م ۹۲	م ۵۱	ک ۱۰۱	ل ۳۸	ح ۱۳۱	م ۲۰۹	م ۹۲	م ۱۵۹	ی ۲۰۹

اسام علم جعفر | حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ ہمارے پاس جعفر اعرابی ہے۔ اور جعفر ابیہنی اور جعفر جامع ہے۔ جعفر احرار کا بیان

اس آیت شریفہ میں ہے۔ **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ** اور جعفر ابیض یہ ہے **سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ**۔ اور جعفر جامع ہے **يَعْمَدُ اللَّهُ صَائِلًا وَنَشِيتُ عِنْدَهُ أُمُّ الْكَلْبِ** حضرت جعفرؑ کے بعد آپ کی اولاد میں علماء کا طین اس اسرار سے واقف تھے اور جب بھی کسی عباسی خلیفہ نے حضرت امام علیؑ کو اپنی بیعت کیلئے لکھا تو آپ نے فرمایا اسے بادشاہ تم ہمارے حق جانتے ہو اور تم کو معلوم ہے کہ جعفر تمہاری بیعت کی دلالت نہیں کرتا اور علم جعفر کو اللہ تعالیٰ نے اکثر علماء سے پوشیدہ رکھا ہے۔ اس میں حکمت الہی اور مصالح ربانی نیز حضرت جعفر کے ساتوں اقلیموں پر دنیا کی تقسیم طبعی منحصر نہیں ہے بلکہ ان خطوط و زمینی پر پہلے کے بادشاہوں نے زمین کے گرد پھر کر مقرر کیا ہے۔ جیسے افریقا، وسطی، جمع، حمیری اور حضرت سلیمان بن داؤد اور سکندر اور اردشیر فارس ان بادشاہوں نے اپنے اپنے عہد زمین کی پیمائش کرانی مشرق و مغرب شمال و جنوب کا طول و عرض معلوم کیا زمین اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں۔ مثلاً پہاڑ اور زمین اور دریا وغیرہ یہ سب آسمانوں کے مقابلہ میں دائرہ کے اندر نقطہ ہے کی طرح ہے۔ درجہ اس کی یہ ہے کہ آسمان میں ایک ہزار انتیس ستارے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک زمین سے تیرہ گنا بڑا ہے۔ اور ان سب میں سے ایک ستارہ زمین سے ستر گنا بڑا ہے اور یہ نتیجہ ہے اسما و سنی اور صفات علیا کا نیز یہ آیت مقدسہ بسط دائرہ میں لکھی گئی ہے۔ **وَاللَّهُ مِنْ ذَمِّ آيَاتِهِ يُحِيطُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمٌ** عَزَّ وَجَلَّ **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ** اس آیت میں حروف روز میں وہ فرد اور اور زوج ہیں اور حروف اسم اعظم دائرہ کے چاروں طرف ہیں۔ اور باقی حروف دائرہ فلک میں ہیں۔ ان سب کا اسی طرح حساب کرو حسب طرح ہم تکمیل کے حروف کا حساب جو مبادی حروف سے ظاہر ہے بیان کر چکے۔

جیم کا اشارہ اس لئے ہے کہ یہ مثلث الکافیۃ والعدو ہے۔ پھر زام کا ذکر ہے پھر طاء کا پھر یاء کا اور یہ وہی نو حرف ہیں جو اسامی اعداد میں اور کل مصادر جفر انہیں سے نکلتے ہیں۔ پھر اسمائے ثلثہ جو محمد اور اس کے ہم صورت حروف ہیں ان کو بیان کیا ہے پھر اور اسماء کو جمع کیا جن میں اول رحمن رحیم وغفور ہیں اور بے شک تمام حروف جو دائرہ فلک میں لکھے گئے ہیں۔ وہ سب کے سب حروف رمز ہیں جو ابتدائہ و انتہاء کے لحاظ سے جامع ہیں۔ اور دائرہ میں جو اسماء محمود۔ محمد اور ابراہیم وغیرہ ہیں ان کی تفصیل بھی جلد بیان ہوگی۔ اور حروف رمز بھی مفصل لکھے جائیں گے۔ جتنے اسماء دائرہ فلک میں ہیں۔ جب ان کے مبادی حروف دیکھو تو دس ہوں گے اسی سبب سے سب کے آخر ہم نے حرف یاد رکھا ہے۔ اور ان کے بعد اسم اعظم ہیں کے حروف میں جو اسم ذات ہیں۔ جب آیات کی تحقیق کر دو گے تو یہ طریقہ حروف ان کو اسم اعظم کا نتیجہ پاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ تم اپنی اطاعت کی توفیق اور ہدایت فرمائے سنو! فلک کا دائرہ مقام خط استوا سے تین سو ساٹھ درجہ کا ہے۔ ہر درجہ، میل کا ہوتا ہے۔ فرسخ تین میل کا اور میل ہزار باع کا اور باع چار ہاتھ کا اور ذراع چوبیس انگلی اور انگشت چھہ جو کا اور جو چھہ بالوں کا پھر کی دم کا ہوتا ہے۔

اقلیم اور ان | یہ بھی معلوم کر ہے کہ اقلیم اول ہی کو اقلیم نواد کہتے ہیں۔ اور یہی اقلیم زحل ہے۔ اور اس کے دروازے ملک کے مشائخ کے اسرار میں دوسری اقلیم سودائی ہے۔ جو مشتری کی اقلیم ہے۔ اس کے دروازے ملک علماء میں تیسری اقلیم شفاف ہے جو مریخ کی اقلیم ہے اس کے دروازے امراء ملک میں۔ چوتھی اقلیم محبت جو اقلیم شمس ہے۔ اس کے دروازے اس کے بادشاہ و سربراہ اور سلاطین میں پانچویں اقلیم مضر ہے۔ جو زہرہ کی اقلیم ہے۔ اس کے دروازے ملک کے شعراء میں چھٹی اقلیم عقل و عطارہ کی اقلیم جس کے دروازے ملک کے علماء اور کاتب ہیں۔ ساتویں اقلیم قلب اور یہی اقلیم قمر ہے۔ جس کے دروازے ملک کے وزیر ہیں۔

جانتا پائیے ان اقلیموں میں ہر ایک اقلیم کا ایک اور دروازہ ہے اقلیم اول کا دروازہ سر حیات ہے جو حضرت ابراہیمؑ کا دروازہ ہے۔ دوسرا دروازہ ستر علم ہے جو حضرت ہارونؑ کا دروازہ ہے۔ تیسرا دروازہ بر قدرت ہے جو حضرت موسیٰؑ کا دروازہ ہے۔ پانچواں دروازہ ہر سہ ایک فرسخ ۳ میل کا۔ ایک باع دونوں ہاتھوں کو کھینچ رکھ کر اس لبائی کو کہتے ہیں ذراع نام ہے۔ انگلی سے کہنی تک کی لبائی کا ایک میل آٹھ فرلانگ (۱۶۰) گز کا ہوتا ہے۔ ایک گز میں ۳ فٹ اور ایک فٹ میں بارہ انچ ہوتے ہیں۔

کیا ہے اور مراد اس علم سے تین سو ساٹھ علوم ہیں بعض کہتے ہیں آیت الغیب میرے اُم عندہم الغیب
فہم یکتبوا یعنی اس سے مدد لیتے ہیں جتنی اللہ چاہتا ہے کتاب الہی دلالت کرتی ہے اللہ کے قول پر اور
اللہ تعالیٰ کا قول اس کے غیب پر دال ہے اللہ پاک اور بلند ہے جب تامل کرنے والا یہ اسرار سمجھے تو عجائب
وغرائب باتیں بولنے لگے گا۔ اور عجیب خبریں بیان کرنے لگے گا۔ اور علماء میں اس کا شمار ہوگا۔ یہ تمام اسرار
سمجھو کیونکہ میں نے کہیں مضمون کو مقدم موخر اور قریب و بعید کیا ہے۔ کہیں رمز سے بیان کیا۔ اور کہیں ظاہر
اور چھپے بعد و بکرے میں نے ذکر نہیں کیا ہے۔ تین میں ص ح ہ میم آ گے اور میم پیچھے کر کے اور نہ میم چھوڑی
ہے۔ البتہ (۱۹) چھوڑ دیے ہیں تاکہ نہ جتنی ولا تذرا سو اس عثمان حیدر عثمان۔ صاحب عثمان یوسف
عثمان شیخ سلیمان عثمان شاہ رخ عثمان محمد عثمان عبد صالح خیر من حرط الحویا محمد اخذ
من الارض الواقعہ فی الفتح سنۃ ۱۲۲۵ لاخ محمد والحمد عم مفتاح الخزانہ عند صاحب الامانۃ
واذا انزل القدر بطل الحذر وقد فصلنا الايات واظهرنا البينات منها شرح النون فان کو
سمجھو یہاں ایک عجیب نکتہ ہے اگر تم کو علم ہو جائے تو پرشیدہ رکھنا کیونکہ اس کا کسی جاہل سے ذکر مناسب
نہیں اب ت ث ج ح خ ذ ز ہس ش ل ص ط ظ ع غ ف ک ل م ن ہ و لای۔ اس اشارہ کو اپنے
نام کے حروف میں خیال کرو یا سلام سلم من سریع مسمع السامع اخذ عطب البیع ستار
معید۔

شعر

تعالیٰ بنا نستغفر بالله کلنا لعل العرش یکشف ذ البلا
س کے اسرار خفیہ طور پر اثر کرتے ہیں۔ تدبیر سے تقریر کے اسرار باطل نہیں ہوتے۔ یاد دہندہ قد ممکن
واسترح من فتنۃ امامک حاسبین الاسباطین علیہ لعنة الله و الماشکۃ والناس اجمعین
سمہ نافع و قتلہ واقع یغشی علیہ غضب السلطان و مکت الایمان کان ما المورہا بین الانام یخفی
والثانیہ یحسبها لا تخفی قل لصاحب الامانہ لیس لك تصریف لانک من طریق الحق فنعفاخذ ل
المنصب فیکوت رظنت اذ فی شکرت فکیف بک اذا انزلت و بعد العلو اذا سفلت علی
علی لہ الزارۃ العظمی ما فی فات انما توعدون لات ایترها المرآة لا تعاندی القدرۃ اذا ركب
التخت اسعدتہ البخت و روت رحب من العجب قد هد سباجمار بالبناء۔

شعر

فَاَلْعَبَبُ الْخَامُ رَوَتْ فِي مَعَادٍ فِي
شئی شجر ص ۹۷۶ ۹۷۷ خیر اسم شریف ۱۱ یتبت قلب ثبت قلت یتبت الا خذ
والعمر عم ملک صادق طاہر فاتح العین ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱

فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ وَشُمُّ مَهْنَا
نَبِيَّتِكَ عَنْ عُمَانَ إِلَى شِمَاخَةِ
أَتَى عَنْ وَفَى اللَّهِ فِيهَا تَوَاقُفٌ
يَكُونُ لِمَا دُفِتَ بِوَقْتٍ مِنْ آخِرِ
وَبَعْدَ تَعَامٍ الْغَرَمِ مَقَامِهِمْ
مُحَمَّدُ الْمَهْدِيُّ أَمَّ صِتَابِهِ
صَنَاجِقُهُ بِالنَّصْرِ تَحْفِيقٌ وَابْنُهَا
تَعِيشُ مَا نَأَى فِي الْأَنَامِ مُؤَشِّرًا
وَدَامَ لَكَ التَّمَكُّنُ مَا ذَمَّتْ قَائِمًا

دنیاوی بد حالی | رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ملک سلطنت قریش میں ہے اور فرمایا اسلام غالب
کی پیش گوئی رہے گا۔ خالص قریشی بارہ خلفاء میں ۳۹ تک اور رہ ۳۹۵ خلیفہ ہیں۔ امام یحییٰ بن عقب
سے کسی شخص نے دنیا کے فساد اور خرابیوں کا سبب پوچھا تو انہوں نے جواب میں یہ نظم پڑھی۔

وَأَسْبَابُ سَيِّظِهِمْ هَا مَقَالِ
يَكُونُ بِحُكْمِ رَبِّي ذِي الْجَلَالِ
مِنْ الْخَلْفَاءِ مُلُوكٌ ذَوُ فِعَالِ
ثُمَّ يَنْقَرُ ضُوءٌ كُلُّهُ بِاجْتِمَالِ
وَأَرْبَعَةٌ عَلَى سَيْرِ النَّيَالِ
تَهْلِكُ الْبِلَادُ بِلَادٌ مُحَالِ
لَهُمْ أَعْدَادٌ كَثِيرٌ كَالرِّمَالِ
فَلَا حِصْنٌ مَنِيعٌ وَلَا نِقَالِ
تَقْلِبُ قُرُتٌ مَا حَلَّ كَالْمُقَالِ
وَقَدْ كَانَتْ مِنْ أَرْبَابِ الْمَحَالِ

۱۔ رَآيْتُ مِنَ الْأَسْرَادِ عَجِيبَ حَالِ
بِمَا قَدْ أَتَى الرِّخْمَنَ حَقًّا -
فَنَفِي بَعْدَ إِدِّ يَطْهَرُ عَنْ قَرِيبِ
عَدَاوَتِهِمْ تَسْعَةً وَثَلَاثُونَ شَخْصًا
يَكُونُ مُغْلَقًا عَشْرُونَ عَامًا
إِذَا مَا جَاءَهُمُ الْقَذَلُ حَقًّا
وَجَاءَتْ خَيْلُ بَرْبَرٍ تَحْصِي
لَكُمْ وَلَيْتَ حِدَا ۱۱ لَيْسْنَا بِأَ
تَ دَلِمَ شَيْءٌ هُنَاكَ مِنْ دَادِ
وَكَمْ مِنْ عَدَاوَةٍ هَبَّتْ بِحُزْنِ

۱۔ ترجمہ میں نے اسرار سے عجیب حالات اور اسباب دیکھے عنقریب میں ظاہر کروں گا۔ اس شخص کے بے شک رحمان حق نے جو نازل کیا ہے
وہ میرے رب ذوالجلال کے حکم سے ہو کر رہے گا بعد ازاں میں عنقریب خلفائے وہ بادشاہ ظاہر ہوں گے۔ جو کام کرنے والے ہوں گے یہ سب ۳۹ ہونگے
پھر وہ سب ختم ہو جائیں گے۔ اور پھر بیس سال خلافت کے دروازے بند رہیں گے اور جب ان کی معزولی کا زمانہ ہوگا۔ تو بیت سے شہر یقیناً برباد ہو
اور بڑی فوج آئے گی۔ جس کے آگے ریت کے دروں کی طرح ہوگی۔ اور بیت سے آدمی موت کے در سے بھاگیں گے اسوقت کوئی قلعہ اور کوئی
پہاڑ ان کو بچا نہ سکے گا۔

۲۔ ترجمہ اور کہتے ہی مکان اس جگہ بدل دیئے جائیں گے۔ اذیت سفر کے سبب ان کے قول کی طرح اور بیت سے بہادر سامیان قوت رنج و غم
میں گرفتار ہوں گے۔ اعلیٰ کے بعد دقیاس کا زمانہ آئے گا۔ اور اہل شمال کو شکست ہوگی۔ انورس و غم ہے شہر حلب پر جس میں فوجوں کی جنگ

وَقَرْنَجُهُ الْمَرْيَمَةُ يَا السَّمَاءُ
وَمَاذَا يَلْقِيَانِ مِنَ الْقِتَالِ
يَكُونُ غَيْبُهُمْ عَظْمًا غَلِيلًا
وَالْحَمَامَاتُهُمْ غَيْرَ الْمَزَالِ
لَمَّا ذُنُبَ كَثِيرٌ الْمَرْيَمَةُ عَالِ
سَمَلِكُ لَيْسُوا حِلٌّ وَالْقَلَالِ
كَمَا تَعْلَمُوا الْغَيْبُ عَلَى الْحَبَالِ
أَتَوْهَا هَا بَيْنَ مِنَ الْقِتَالِ
فَوَيْلٌ لَيْسُوا حِلٌّ وَالْمَرْمَالِ
لَمَّا بَكَى الْمَلَا ثَكَّةً بِأَيْتِهَا
وَلَا يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ الْمَزَالِ
وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْ جَوْرِ الْمَنَاقِبِ
لَا لَهْلُ الشَّامِ مِنْ مَلِكٍ رَضَلِ
قَلِيلَيْنِ الْأَمَانَةَ وَالْمُقَالِ
لَحَا هُمْ مَسَارَتُ كَاذِبِ الْبَخَالِ
وَقَدْ مَدَحُوا الْحَرَامَ مِنَ الْخَلَالِ
عَلَى مَعْلٍ سَمَلِكُ لَا يُحَالِ
وَكَمْ دَاخِلٌ بَيْنَا دَمِي بِأَيْتِهَا
وَيَمَلِكُ الشَّامِ بِلَا قِتَالِ

وَدَقِيَامُ مُسْتَقْبَلُ بَعْدَ هَذَا
فَيَا سَفَى عَلَى حَلَبٍ وَحُرِّي
دَنِي خَرَابَاتِ مَنِي عَجِيبُ
فَلَيْسَ يَجْمَعُهُمْ قَدْ شَتَابُ
وَيُظْهِرُ فِي السَّمَاءِ عَظِيمُ نَجْمُ
فَتِلْكَ دَلِيلُ الْأَقْدَامِ حَقًّا
فَتَكَا سَوَفَ يَفْلُو هَا جَيُّوسُ
وَيُلْطَعُ دُورُ هَا بِدَمَاءِ قَوْمِ
وَتَقَعُ سَمَلَةُ الْبَيْضَاءِ حَقًّا
وَبَعْدَ الْقُدْسِ ذَايَوْمُ عَظِيمُ
وَيَبْلَى نَهْرُ كِنَعَاتٍ عَظِيمُ
فَيَا وَيْلٌ لِحَذَانِ وَحَمِصُ
فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ
لَهُ إِذَا مَلِكُ الْبِلَادِ ظَهَرَ بِرَجَسِ
إِذَا كَفَرُوا شَرَّ بِهْمُ وَتَقَرُّوا
وَصَنَفُوا لَثِيَابَ وَشَعَوْهَا
إِذَا مَا هَاءُ هُمْ الْقَرْنِي حَقًّا
وَيَفْهَمُونَهَا مِنْ غَيْرِ مَنَاقِبِ
وَيَحْمُودُ سَيُظْهِرُ بَعْدَ هَذَا

ہوگی۔ اور اس کے عملوں میں ایک عجیب بات ہوگی۔ جس سے اہل حلب پر بڑا مصدمہ گزرے گا۔ اور ان کی جماعت میں کوئی جوان باقی نہ رہے گا۔ اور ان کے گوشت معرض زوال میں ہوئے آسمان میں ایک بڑا ستارہ چمکے گا۔ جس کی دم ہوا کی طرح بلند ہوگی۔ یہ سب نشانیاں غلبہ کی ہیں جو دریا کے ساحلوں اور پہاڑوں کی چوٹیوں کے مالک بن جائیں گے۔ اور شہر عکا پر اتنی فوج پڑھائی کرے گی جیسے پہاڑوں پر بادل چھا جاتے ہیں۔ اور تمام فصیل اس کی مسلمانوں کے خون سے جھربائیں جب کہ وہ لڑائی سے جاگ کر عکا میں نہیں گئے۔ شہر مد بیضا بھی فتح ہوگا۔ ساحل اور جنگل خراب ہوں گے۔ اور بیت المقدس کی فتح کے بعد کادون بھی بڑا بھاری ہوگا۔ جس پر فرشتے دھاریں مار کر روئیں گے۔ نہر کنعان کا پانی بے مدگد لا ہوگا۔ اور صاف پانی کسی کو میسر نہ آئے گا۔ انوسس ہے اہل حران اور حص پر کہ کیسے کیسے مظالم ان پر توڑے جائیں گے۔ خرابی پر خرابی ہے اہل شام کے لئے ان کے گم کردار بادشاہ کے سبب۔

نہ جب کہ شہروں کے مالک ہوں گے سرکش ناپاک خائن اور بھونے بادشاہ جو مو نجھوں بڑھائیں گے اور ذرا عیساں کترا کر خچر کی دم کی مانند ہو جائیں گے۔ اور طرح طرح کے کپڑے پہنیں گے۔ اور ملال مال کے ساتھ حرام مال کی تعریف کریں گے کہ یکا یک طرحی نسل کا ایک شخص ان پر ظاہر ہوگا۔ اور بہت جلد ملکوں پر قبضہ کرے گا۔ جو یقیناً شہر فتح کریں گے اور بہت سے دعا کرنے والے عاجزی کے ساتھ دعا مانگیں گے۔ اس کے بعد

تُطِيعُ لَكَ حَضْرَتُ الشَّامِ جَمِيعًا
وَيُظْهِرُ مِنْ بِلَادِ الرُّومِ جَبِيشًا
بِمِرْدُوشٍ وَبِرِغْدَلَةٍ وَرُومًا
وَيَنْزِلُ مِنْ مَغَارِبِهَا وَتَضْحَى
وَتَحْدِقُ نَحْوَهُمْ عَدَبٌ وَتَرْكٌ
وَتُدْجِعُ حُسُوكَ الْأُرُومِ عَصْرًا
فَتَعْمُرُ شِيرَازَ بَصْرًا وَسُورًا
وَكَاكِيلًا مِنْهَا بَعْدَ هَذَا
وَيَوْمٌ فِي حِمَا لَا آتَى كِيَوْمًا
إِذَا رَفَعُوا الْبَنَاءَ وَشَيَّدُوا
يُصَبُّ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَنُ بِحَبَا
وَمِنْ ذُنَابِهِ يَوْمٌ عَظِيمٌ
يَبْفِقُ كَالْعَقَابِ بِمَرْهَفَاتٍ
وَمَا الشَّيْلُ يُظْهِرُ عَنْ قَرِيبٍ
فَكَمْ فِي الشَّيْلِ فِي هَذِهِ مَرْتَبٌ
وَمُخْتَلَفَاتٍ وَأَيَّاتٍ ثَلَاثُ
فَتُرَكِّي وَتُزَمِّي وَمِصْرِي
يَكُونُ لِقَائِهِمْ يَوْمَ الشَّلَاثِ

وَيُفِيقُ مَا لَكَ فِي كُلِّ حَالٍ
إِلَى حَلَبٍ كَانَتْ مَلِكًا لَا كَلِمًا لِي
وَكُلُّ قَاضٍ مِنْ حَدِّ الْمَسَالِ
ضِيَاعُ الشَّامِ مَقْفَرًا لَا خَوَالٍ
تُرِيدُ النَّهَبَ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ
عَلَى أَعْقَابِهِمْ نَزْعَةُ النِّدَالِ
وَحِفْظُنَا ذَا أَبْدَانٍ طَوَالِ
مَقَامٍ بَعْدَ أَوْتَاتِ الْمِطَالِ
يَكُونُ عَلَيْهِ مِنْهُ دِيَالٍ
وَمَنْعَتِ الْقِتَالِ عَلَى الْعَدَالِ
فَتُرَى بِالْعُيُونِ دِيَالُ الْقِلَالِ
سَيَقْتُلُ فِيهِ سُبَّانُ الرِّجَالِ
مِنَ الْهِنْدِ فِي مُحْكَمَةِ الْقِتَالِ
وَيُظْهِرُ فِي الشَّامِ تَبِيعُ خَالٍ
دَكْمُ دَوْرٍ فِي سُزْيَاةِ الْعِمَالِ
عَنْ كَلْبِ مَعَادِنَةِ النِّدَالِ
مَلُوكُ الْأَرْضِ كَاسِرٌ لَا فَعَالٍ
صَلَاةُ الْفَجْرِ مُلْتَحِمُ الْقِتَالِ

محمود غلام ہوگا۔ اور بغیر جنگ کے ملک شام کا مالک ہوگا۔ اور شام کے کل قلعے اس کی اطاعت کریں گے اور ہر مال و دہانتا تمام مال خرچ کر دے گا۔ اور بلد روم سے ایک لشکر حلب کی طرف آئے گا۔ گویا کھیل ان کا کمال ہے ان کے ساقی و روس اور برہند اور روم کے لوگ گھوڑے دوڑاتے ہوئے تیز روی سے آئیں گے۔ سزلی جانب سے آئیں۔ اور شام کے جھنڈل غیر آباد اور صفا ہو جائیں گے۔ پھر ان کے سینوں کو عرب اور ترک تھیلنی کریں گے اور قتال کے بعد لوٹیں گے اور جہاک جائے گا۔ لشکر رومیوں کا شکست کھا کر اس کے بعد شیراز آباد کر کے اس میں نئے سرے سے بنیاد اور بڑے بڑے برجوں والے قلعے بنائے جائیں گے۔ اس واقعہ کے بعد اور اس زمانہ کے خوزیریوں کے بعد اسلام نہ ہوگا۔ اور ماہ میں بھی ایک دن ایسا آئے گا۔ کہ وہاں کے باشندوں پر وبال ہوگا۔

لہ جب شہر ہنیر کو کے مزین کر چکیں گے اور خوب خوں ریزی ہو چکی ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ ان پر برائے رحمت چلائے گا۔ جس سے پہاڑ تک سر سبز ہو جائیں گے۔ اور اس زمانہ میں ہمارے ایک نامور جوان قتل کئے جائیں گے۔ ان بہادوروں کا قتل صیقل شدہ مضبوط صندی تلواروں سے ہوگا۔ پھر ایک سیلاب آئے گا۔ اور مملکت شام میں ایک سیلاب و دشمنوں رونما ہوگا۔ اکثر لوگ اس سیلاب کی نظر ہو جائیں گے۔ اور قتال خوب درد کریں گے۔ اور جو کلب کے تین پرچم والے زوال کے باعث ہوں گے۔ تو کی رومی مصری اور دوسرے سربراہان مملکت کے افعال زہوں ہونگے ہر کے دن فجر کے بعد مہدان کا انوار خوب گرم ہوگا۔ رومیوں کو فتح ہوگی اور عیسائیوں کو پہاڑیوں پر سولی دی جائے گی۔ زبانی طور پر صلح کا اعلان کیا جائے گا۔ جیسا سلطان کرتا ہے کہ دل اور زبان پر کچھ اور سب لوگوں پر دشمنہ طاری ہوگا۔ مغموض زبانی طور پر خوش ہو گئے۔

سَتَظْهَرُ عَاوُجُ الرُّومِ عَنْهَا
يَنَادِي صَاحِبًا بِالنُّقُولِ صَوْتًا
وَيَرْتَجِعُونَ فِي جَنَمِ غَضَابًا
وَلَا يَرْجِعُ لَارِضٍ الرُّومِ مِنْهُمْ
وَتُرْكِيَّا وَمِصْرِيَّا جَمِيعًا
بُطْلُ السَّيْفِ فِي الْمِصْرِ تَتَلَا
وَيَلْقُوا مِنْ بَنِي حَمْدَانَ شَخْصًا
فَتِلْكَ دَلِيلُ الْمُهْدِي حَقًّا
وَيُجْعَلُ الْقَضِيبُ بِرَاحَتِيَّةٍ
تَطِيعُ لَهَا الْبِلَادُ وَمَنْ عَلَيْهَا
رِيَاثِي بِالْبَرَامِ هَيْئَ الدَّرَاثِي
وَرُومَةٌ يَفْتَحُهَا وَتَسُحِّلُهَا
يَكُونُ مَكَانُهُ عِشْرُونَ عَامًا
هُنَاكَ الْأَعْوَرُ الدَّجَالُ يَا نِي
مَعْدُ جَبَلٍ عَظِيمٍ مِنْ ثَرِيدٍ
يَكُونُ مَقَامُهُ فِي الْأَرْضِ حَتْمًا
وَيَقْتُلُهُ الْمَسِيحُ يَا رَحِمَ كَرِيمٍ
وَيَقْتُلُ جُنْدًا فِي كُلِّ قَطْرِ
وَيَا جُوجُ وَمَا جُوجُ سَيَاثُرًا
فَلَا نَهْرَ الْمَرَاتِ لَهُمْ يَكْفِي

وَتَرْتَفِعُ الْقَضِيبُ عَلَى الْعَوَاثِي
كَذَ الشَّيْطَانِ فِي ذَاكَ الْمَقَالِ
عَلَى الْأَرْضِ دَامَ قَبِيلًا بِإِذْنِهَا
سَوَى رَجُلٍ وَحِيدٍ بِإِغْتِلَالِ
فَيَمْتَلِكُ فَنِي قَتِيلٍ وَقَالَ
إِلَى أَقْصَى الْحَقَّ يَا بِإِقْتِلَالِ
كَانَ حُسْنُهُ نَوْرُ الْهَدَايِ
سَيَمْلِكُ لِلْبِلَادِ بِدَلَالِهَا
وَتَأْتِيهِ الْوَحُوشُ مِنَ الْجِبَالِ
وَيَمْنِي الْحُكْمُ مِنْهَا وَالْقَضَالِ
يُسَلِّمُهَا الْبَرِّيَّةُ بِالْكَمَالِ
وَيُقْسِمُ مَالُهَا حَيْثُ مَكَالِ
وَعِشْرُونَ مَضَاعِفَةً الْمَنَالِ
إِلَى الشَّامِ فِي مِلْكِ وَمَا لِي
وَمُورَتُهُ حَدَثٌ كَمَ كَيْسَالِ
شَهْرًا سَبْعَةً عَدَدًا لِكَمَالِ
وَيَقْتَرِحُ الْبَرِّيَّةُ بِالدَّلَالِ
وَلَا يَبْقَى لَهُمْ فِيهَا مَجَالِ
كَسْرِبُ طَائِفٍ مِنْ حَدِّ الْمَسَالِ
وَلَا الشُّجَانُ وَالْدَّجَالُ الشَّقَالِ

ان لوگوں میں سے ارض روم کی طرف ایک ہی شخص غیاری سے لوٹ سکے گا۔ باقی ترکی و مصری سب کے سب قبل و قال کرتے رہیں گے۔
اور مصری تلواریں بے انتہاء قتل کریں گی۔

لے ترجمہ ملاقات کریں گے لوگ نبی محمد ان کے ایک شخص سے جو چاند کی طرح حسین ہے۔ یہ بھی نشانیاں امام مہدی کی ہیں جو جہاں تمام شہروں کے
کے مالک ہوں گے۔ لکڑی ان کے ہاتھوں میں حقیر ہوگی۔ اور محبت کریں گے۔ ان سے پہاڑوں کے وحشی جانور شہر و شہر کے رہنے والے ان کے میلے ہوں
گے۔ ان سے کفر و کراہی کو مٹا دیں گے۔ اور ایسی دلیلیں پیش کریں گے۔ جن کو سب لوگ تسلیم کریں گے۔ جو شہر و درہ و نچ کر کے انصاف سے
تمام مل تقسیم کریں گے۔ ان کا تسلط چالیس سال رہے گا۔ انہی امام میں کا نادجال شام کی طرف سے ملک اور مال کے ساتھ خراج کرے گا جس
کے ساتھ خراج کا ایک پہاڑ ہوگا۔ جس کی صورت نوخیز بڑی ہوگی۔ جو کل سات مہینے اس زمین پر رہے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو مقام لد
میں قتل کر کے خوبی کے ساتھ خلقت پر مہربانی کریں گے۔ اور دجال کی پوری فوج کو تمام ملکوں میں قتل کریں گے۔ اور کسی جوان میں سے مجال نہ رہے
گی۔ اور یا جوج و ماجوج اس کے دروازے میں آئیں گے۔ اور اتنا پانی پئیں گے دریا کے فرات اور سیحون اور دجلہ میں ان کے لئے کافی

وَلَا نَهْدُ الشَّامَ وَنِيلَ مِصْرَ
وَيَذْهُونَ النَّبَاتَ فَلَا نَبَاتٌ
وَأَمَّا الشَّجَرُ تَلْعَمُ مِنْ غُرْدٍ
تَقِيمُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ ثُمَّ مَاءٌ
وَقَاعُ الْبَحْرِ يَطْرُدُ بِلَا شَكٍّ
وَتَنْتَطِعُ الْغَيُومُ فَلَا سَحَابٌ
وَلَا يَبْرُئُ يَعُودُ وَلَا تَرْكُوشٌ
وَلَا دَلْدَلٌ يَبْرُ بَدَالِدٍ مِثْلِهِ
يَسْتَعِلُّ الْخَرَابُ بِكُلِّ أَرْضٍ
وَتُحْرِبُ مَلَكَةٌ دِيَارُ صُنْعٍ
وَتُحْزَبُ طَيْبَةٌ وَدِيَارُ هَبٍ
وَتُجْرِبُ مَوْحِلٌ وَدِيَارُ بَكْرِ
وَقَالَ ذَا مَعْلَمِ السَّبْطَيْنِ حَقًّا
يَكُونُ ذَا بَحْكَو سَرِجِي ذِي الْجَدَالِ

نہ ہوں گے۔ اور نہر شام اور نیل مصر کا پانی بھی ان کو کافی نہ ہوگا۔ اور دریائے سوہیہ بھی پانی سے خالی نظر آئے گا۔

سنہ اور گھاس بالکل ختم ہو جائے گی۔ کہ نہ گھاس رہے گی۔ نہ پہاڑ میں پتہ نظر آئے گا۔ اور سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ جس کی گرمی سے بڑے بڑے پتھر پگھل جائیں گے۔ اور زمین تک اسی طرح سوجھ کھڑ رہے گا اور اس کی گرمی سے پہاڑ و درخت جل جائیں گے۔ اور سندھ کی تہ خشک زلزل آئے گی۔ اور پرنند پرند سب فنا ہو جائیں گے۔ اور ابراہیم بادل اور خیرات زکوٰۃ اور احسان کچھ نہ رہے گا اور اولاد ماں باپ کے ساتھ کوئی بھلائی نہ کرے گی۔ مرنے والے بڑے حال ہوں گے۔ اور بری حالت ہوگی تمام زمین میں جگہ بگہ ہوگی۔ جیسے آگ شعلے مارتی ہے۔ کہ موزوں اور ملک میں سب طاعون وغیرہ کی سخت بیماریاں میں مبتلا ہوں گے۔ عربہ منورہ اور دیار عرب سب خالی ہوں گے۔ اور ان کے گرد اگر دکن میدان خالی دکھائی دیں گے۔ موصل اور دیار بکر اور سندھ کے باشندے سب کے سب شمالی ہوا سے خراب ہوں گے۔ یہ سب معلّم سبطین نے سچ بتا دیا ہے رب ذالجلال کے حکم سے ایسا ہی ہوگا۔

حضرت جبرائیلؑ نے ایک دن حضور اکرمؐ کی خدمت میں دو سیب جنت کے لاکر پیش کئے۔ حضورؐ کے پاس اس وقت امام حسینؑ اور حسینؑ ماحضر تھے۔ آپؑ نے ایک ایک سیب ان دونوں کو دیا۔ وہ صاحبزادے ان سیبوں کو لے اپنے استاد کے پاس پہنچے اور ان کو کھلائے اللہ نے ان استاد کو حکمت کی گویائی عطا کی اور غیب کی باتیں ان سے ظاہر ہونے لگیں جب حضورؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپؑ نے فرمایا: ربوبیت کے راز ظاہر کرنا حرام ہے۔ یہ حکایت کافی مشہور ہے۔ آنحضرتؐ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے مخفی خزانوں کی کنجیاں شعراء کی زبانیں ہیں۔ اور آنحضرتؐ نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راز پوشیدہ ہیں جن کو شاعروں کی زبان پر وہ خود ظاہر کرتا ہے۔ اور فرمایا اگر دنیا اور آئینہ ہوتے۔ تو اسرار ظاہر نہ ہوتے اور نبی اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگوں اور فتنوں کے ظہور کا مفصل حال بیان فرمایا ہے۔ حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں قسم اللہ کی رسول اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فتنہ اور فتنہ کا برپا کرنے والا نہیں چھوڑا۔ جس کا قیامت تک بیان نہ فرمایا ہو ان فتنوں کی تعداد تین سو تک ہے حضورؐ نے ان کے اور ان کے باپ کے قبیلوں کے نام تک بیان فرمائے ہیں۔ جس نے یاد اس کو یاد رہے اور جس نے بھلا دیئے وہ بھول کر نسیا مسیا ہو گیا۔

جاننا چاہیے دنیا کی بربادی کے علامات یہ ہوں گے۔ پہاڑوں کی بربادی کیلئے سخت پر زرد آندھی اُٹے گی۔ مدینہ طیبہ کی خرابی بھوک سے۔ شہر بلخ کی بربادی پانی سے ہوگی۔ شہر ترمذ طاعون سے تباہ ہوگا۔ شہر مرو کی ہلاکت ریت کے باعث ہوگی۔ مین کی خرابی مٹیوں سے۔ سمرقند میں تلواریں چلیں گی۔ اور بنی قیصر برباد کریں گے۔ فارس قحط سے دوچار ہوگا۔ مصر نیل سے۔ اور اندلس تلوار سے تباہ ہوگا۔ اور شہر ظف میں روم کا اس پر قبضہ ہوگا۔ اس کے بعد امام محمد مہدیؑ قبضہ کریں گے۔ اور روم المدائن اور قسطنطنیہ کو بھی صاحب زمان فتح کریں گے جب امام موسیٰ خروج کریں گے۔ تو زمین ظلم و جور سے بھرپور ہوگی۔ مگر صاحب زمان عدل و انصاف سے کام لیں گے۔ اور اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہے گا۔ تو اس دن اولاد حضرت فاطمہؑ میں سے ایک آدمی صاحب زمان محمد مہدیؑ سلطنت کرے گا۔ جن کا نام محمد ہوگا وہ دولت کی برابر تقسیم اور رعیت میں عدل و انصاف کریں گے۔ روم کے شہر فتح کریں گے۔ اور ستر ہزار اولاد اسماعیلؑ ان کی اطاعت میں داخل ہوں گے۔ سب مذاہب زبرد پر ہو جائیں گے۔ محض صاحب کشف و شہود باقی رہیں گے۔ اور وہ عند حق بھی امام مہدیؑ کو حاصل ہوگا۔ جو نہر اردن میں علمائے عقیق نے رکھا ہے۔ اس کے بعد عیسیٰؑ منارہ بیضا پر جو دمشق کے شرقی جانب عصر کی نماز لوگوں کی امامت کریں گے۔ پھر صلیب توڑنے اور خنزیر کے قتل کرنے کا حکم دے کر خنزیر کھانچو انوں کو بھی قتل کریں گے۔ اور سفیان غوطہ دمشق کے قریب درخت کے نیچے قتل کیا جائے گا۔ پھر دجال طہرستان سے چل کر مشرق کی جانب سے اصفہان میں آئے گا جہاں ایک ہزار یہودی اس کے مطیع ہوں گے اور وہ کانا ہوگا اس کی پیشانی کے نیچے میں لفظ دکانر، لکھا ہوگا جسے ہر شخص پڑھ سکے گا۔ یہ دجال چالیس دن زمین پر حکومت کرے گا۔ اور اس کا ایک دن سال کے برابر ہوگا۔ یا ایک مہینہ کے برابر یا ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا۔ حضور اکرمؐ سے ایک شخص نے اس دن کی بابت سوال کیا جو ایک سال مانند ہوگا۔ یا رسول اللہؐ کیا اس دن صرف ایک ہی دن کی پانچ نمازیں کافی ہیں آپؐ نے فرمایا نہیں بلکہ وقت کا اندازہ کر کے پڑھا کرنا۔

دجال کے بعد یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا۔ وہ سب پہلے بحیرہ طبریہ سے گزرتے ہوئے اس کا سارا پانی پی جائیں گے۔ بلکہ دنیا کے تمام دریاؤں کو پی جائیں گے۔ تب اللہ تعالیٰ ان کو ایک بیماری میں مبتلا کرے گا۔ جس سے وہ سب ایک رات کو مر جائیں گے۔ اور سات سال تک لوگ ان کے اسلحہ سے آگ بجلیا کریں گے۔ ان باتوں کے متعلق کچھ دارو ہے۔ جن کے ذکر کا یہ موقع نہیں۔ ہم نے محض اتمام محبت کے لئے مختصر کیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے دنیا کی عمر سات دن کی گنتی پر منحصر ہے اور دارم بندی کا بیان ہے دنیا کی عمر کو اکب سب سے مساوی ہے۔ اور کو اکب کے ہر دو میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہی بھیجا ہے۔

اصول مبادی کو ضرب دو تو حاصل ضرب ۶۲۷ ہوئے اس سال شاہ بلال الدین خوارزم کی حکومت ختم ہوئی اور تاتاریوں نے چنگیز خاں نے شر و فساد برپا کیا۔ اور انگریزوں کا مغرب میں غلبہ ہوا اور آخر کار مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے ان پر فتح نصیب فرمائی۔

ہم نے یہ قواعد کلیہ بیان کر دیئے تم جب کسی فتنہ اور واقعہ کو دیکھو تو اس حساب سے صحیح پاؤ گے۔ اور اس میں اختلاف نہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فصل امام جعفر صادقؑ کا علم جفر جو عارفوں سے حاصل ہوا

حروف ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں ان میں سے ہر حرف کے لئے ۲۸ صفحہ بناؤ ہر صفحہ میں اٹھائیس سطر ہیں اور ہر سطر میں ۲۸ خانہ اور ہر خانہ میں ۲۸ حروف ہوں۔ حرف اول ہر صفحہ صفحہ اول میں اور حروف ثانی ب صفحہ ثانی میں لکھا جائے۔ چوتھی سطر خالی ہو۔ اول خانہ میں چار الف لکھو اور آخر خانہ میں چار غین لکھو۔ اس طرح کہ ہر ضلع میں چار مرتبہ طولاً و عرضاً چار مرتبہ ہوں۔ صفحات جفر کا کل مجموعہ ۷۸۴ صفحہ ہوئے اور کل سطر میں ۶۲۷۲ اور کل خانے ۷۵۶۱۶ اور کل حروف تمام صفحات میں کے ۴۷۹۱۷۲۵۸ ہونگے۔ مقصود اشارہ یہ ہے کہ اگر مربع لکھنا ہے تو اندوئے احاطہ مراتب اربعہ کے عمل کر دو۔

انحضرت سے آخر تک | یہ بند دروازہ کھول کر پوشیدہ راز ظاہر کر دیا ہے جدول جس سے اسماء ملوک معلوم ہوتے ہیں اس کو تمام واقعات معلوم کرنا | غور سے دیکھو۔ اس جدول سے تم حضور اکرمؐ

حروف	صفحہ	سطر	خانہ
۱ احمد	۱ بلعام	۱ جعفر	۱ وانیال
۲ ہود	۲ ولید	۲ زید	۲ حسن
۳ طاہر	۳ یونس	۳ کعب	۳ نوحی
۴ محمد	۴ نوح	۴ سلیم	۴ علی
۵ فہد	۵ صالح	۵ قاسم	۵ ربیع
۶ شاہین	۶ قامہ	۶ ثابت	۶ خالد
۷ ذوالنون	۷ صانع	۷ طاہر	۷ غائم

سے زمانے سے لے کر قیامت تک کے حالات معلوم کر سکتے ہو سربراہ بادشاہ اور ہر شخص کے واقعات کو مدت العمر میں کیا کیا پیش آئے گا۔ اس طریقہ سے معلوم ہو سکتا ہے اور یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کی حکومت کے بعد کس کی حکومت ہوگی۔ اسی میں کل حالات معلوم کر سکتے ہو۔ ہم کو اور تم کو عمدہ راہ پر گامزن کرے۔ یہ اہم قاعدہ ہم نے اصول جفر سے استخراج کیا ہے جسے بالکل صحیح پایا ہے۔ جو کبھی غلط نہیں ہوا استخراج یہ ہے کہ جب کسی ماکم کی عمر حکومت دریافت کرنا ہو تو اس کے نام کے اعداد، جمل کبیر سے حاصل کر کے دیکھو کہ اگر اس کے نام کے حروف ہیں اور کوئی حرف مکرر نہیں ہے تو اس اسم کو یہاں تک بسط کر دو کہ مکرر حروف پیدا ہوں۔ اور عمل درست ہو سکے۔ اس نام میں مکرر حروف ہوں۔ جیسے متق اور بہ قوق وغیرہ یا بعض حروف دودو

تین تین بار آتے ہوں تو ایسے اسماء کے کسر و بسط کی ضرورت نہیں ان میں حکم خطا نہیں کرتا اس نام میں ایک ہی حرف مکرر ہو تو اسے دو مرتبہ لیا جائے گا۔ اول اسم اگر مشنی ہے تو اس کی طرف اس کے عدد کی برابر ایک اور عدد اضافہ کر دو جو دو جملے ہو جائیں گے۔ ان میں سے گزشتہ سال کم کر کے جو باقی رہے۔ وہی مدت زندگی اس حاکم کی ہے اسی طرح تینس کا تعین ثلاثی مجرور سے ہے اور زیادہ سے بھی ہے یعنی جب حد معلوم، متعدد ہو تو اس کو بھی اندوئے حساب ساقط کر دے انشاء اللہ حکم آخر معلوم ہو

جائے گا۔ جس میں کبھی اختلاف نہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کسی بادشاہ کی مدت حکومت | ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ جب کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے حروف معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ اعداد حمل کبیر سے نکالو اور حروف اسم اگر چار حروف ہوں۔ اور پہلا حرف الف ہو تو اس عدد میں سے دو کم کر دو باقی اعداد کو انہیں کے اندر ضرب دو۔ اور حاصل ضرب میں سے قرون گذشتہ نکال کر دیکھو باقی رہا۔ اگر اس میں ہزاروں ہوں تو ان میں سے تاریخ کے سینکڑے جو تمہارے پاس ہیں کم کر دو اگر ہزاروں سے کم یعنی سینکڑے باقی بچیں تو ان کو پیچھے کر کے اُن سینکڑوں کے مرتبہ میں لے جاؤ۔ جو ان سے پہلے تھے اگر تاریخ کے سنہ کے برابر پہنچ جائیں تو اسی انداز سے ان میں سے کم کر دو۔ اور اگر ان میں سے کم از کم باقی رہ جائے تو اس کو پیچھے بٹا کر اس مرتبہ میں پہنچاؤ جو اس سے پہلے تھے اگر ص من جس حد پر یہ پہنچے اسی پر حکم ہے۔ اور اس پر بھی جو اس سے پہلے ہے کیونکہ یہی مطلوبہ مدت ہے اسکی مثال احمد بن دینال ہے احمد کے حرف چار ہیں۔ اور ان کے اعداد ۵۲ ہیں۔ دو ان میں سے کم کئے باقی ۵۱ رہے۔ ان کو انہی میں ضرب دو تو ۱۰۲ ہوئے اس کی دلالت بعد کے دن جمادی الآخر ۶۶۵ ہے۔ اس تاریخ کو حاصل ضرب سے نکالا تو ایک سال باقی بچا۔ پھر ایک ہزار میں سے چھ سو کم کئے تو چار سو رہے پھر اس کو پیچھے بٹا کر اس کو پہلے مرتبہ کے ساتھ جوڑا۔ جو تین تھے۔ اب چار ہو گئے اور اس سے پہلے ۶ ہیں جو ۱۰ ہوئے مگر اب تک یہ نہیں معلوم ہوا کہ ۱۰ سال میں یا مہینے میں یا دن میں البتہ مشاہدے سے ثابت ہوا کہ یہ مدت ۱۰ سال اور چھ مہینے ہیں۔ استخراج کا ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ اگر پہلے عددوں سے سراد حاصل نہ ہو تو ان کے گزرنے کا انتظار کر دو۔ پھر اس کے بعد اس قدر مہینے دیکھے۔ اگر اس کی عمر پوری نہ ہوئی تو سمجھو یہ برس ہیں۔ یعنی اگر چھ دن چھ مہینے ہیں۔ وہ شخص نہ سزا تو سمجھے کہ چھ برس میں مرے گا۔ واللہ اعلم۔ اگر نام میں پانچ حروف ہوں اور ایک حرف اس میں مکرر ہو جسے مکرر تو اس میں بھی وہی عمل کر دو۔ جو پہلے کر چکے ہو۔ یعنی اس کے اعداد سے دو گرا کے باقی کو خود اسی کے اندر ضرب دو اور خارج ضرب کو دگنا کر دو اگر کوئی حرف تین بار مکرر آیا ہو۔ تو تین بار خارج ضرب کی تکرار کر دو اس کے بعد بطریقہ مذکورہ عمل کر دو مطلب پورا ہوگا۔ اگر اسم تلافی ہے اور اس میں حروف مضروب یا دو صرت نہیں ہیں تو اسم کے اعداد کو ان کے اندر ہی ضرب دے کر خارج ضرب میں سے تین سو تاریخ کے جو تمہارے پاس ہیں۔ گراؤ کہ ساہائے تاریخ سے کم باقی رہ جائیں۔ پھر اس کو پیچھے بٹا کر خارج ضرب سے جو سینکڑے بچے ہوں۔ ان میں چوڑو اگر یہ تاریخ کے سینکڑوں سے زیادہ ہوں تو تاریخ کے سینکڑے ان میں سے کم کر دو۔ یہاں تک کہ ان سے کم باقی رہے۔ پھر ان کو اس عدد میں جمع کر دو جو مرتبہ احاد اور عشرات میں سے ہے۔ مطلوب ہاتھ آئے گا اس کی اسم ام تلف ہے ۱۸۹ عربی میں اس میں سے دو کم کئے اور ایک سو چودہ کو اس میں ضرب دیا جو ۲۱۳۱۸ ہوئے پھر پیچھے بٹایا ۸۵۶ ہوئے اور مکی کے بعد ۳۵۶ ہوئے یعنی کل مدت ۱۳ دن اور چھ یا پانچ مہینے ہوئے یعنی حکومت اس کی ۸ مہینے اور بیس روز ہوں گے۔ اگر اسم کے اول میں حرف دگنے اور مکرر ہوں۔ تو حروف کو ان کے نفس میں ضرب دو جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے پھر اس پر اس کے برابر اور دوسرے بڑھاؤ پھر مجموعہ میں سے قرون کاملہ کو کم کر دو جو باقی بچے گا وہ ایک قرن یا اس سے کم ہوگا اس کو پیچھے بٹا کر اس کو پہلے عدد میں جوڑ دو مثلاً برقوق کل عدد اس کے ۳۰۸ اور دگنے ۸۱۶۔ ان میں سے ہم نے قرون کاملہ کم کئے یعنی ۷۰۰ باقی رہے۔ اور یہ تاریخ سے کم ہیں۔ پس چنانچہ مہینے ان کو پیچھے بٹا کر اس مرتبہ تک پہنچا جو اس سے پہلے تھا یعنی ۷ سال ہیں۔ اور ان سے قبل جو ۳۴ تھے وہ مہینے میں اور اگر تاریخ سے عربی مہینوں کے دن بھی کم کر دو اور جس مہینہ میں تم ہو یعنی جتنی تاریخ بچیں اس کی گزری ہوں ان کو گزری مہینوں کے کم کر دو تو چار دن مہینوں سے دن بھی نکل آئیں گے۔ اور جو مہینوں میں سے باقی رہا یعنی ۱۰ باقی ۱۱ اور بعض چار دن ہیں ۱۹ میں سے تو باقی رہے ۱۵ اور یہی ایام مدت حکومت ہیں۔ یعنی مدت اس کی حکومت کی ۷ سال اور پندرہ سال ہوئے اسی پر باتوں کو قیاس کر۔ واللہ اعلم بالصواب پاتا چاہیے کہ جو حرفی اسم مثلاً اسم احمد میں

- (۱)۔ وتر برج حمل کا، اب ج دہ وزح ط ی ک ل م ن س ع ف ن ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ط غ ش۔
 (۲)۔ وتر ثور کا، س ع ط و ح ت ن س د ق ن ص ر ت ف ع م م ک ی ر و ہ د ب ج ا۔
 (۳)۔ وتر جوزا کی ع ط ح ت ن س ق ص ب ع ل ک ر و ہ د ب ا۔
 (۴)۔ وتر سرطان کی د ق ش ب ج و م ع م ن اب ج دہ وزح ط ی ک ل م ن ر ع س۔
 (۵)۔ وتر اسد کی ک م ط اب ج و ہ د ی ق ش م م ہ و ر ج ی ک ل م ن س ف ص۔
 (۶)۔ وتر سنبلہ کی ق ج ن س و ح اب ج دہ وزح ط ی ک ل م ن ص ق س ت و ل ا ر ت ش ق ک ل ع ف ن ف ل م
 (۷)۔ وتر میزان کی ک س و ح ن ق ن ط ح س س ا د ک ل م ن ص ق س ت و ل ا ر ت ش ک ق ل ع ف ن ف ل م
 (۸)۔ وتر عقرب کی س ص ر ط ع ہ ک ل م ن س ع ف ن ص ق ر ش ت ب ج د ط ع س س اب ج د و ر۔
 (۹)۔ وتر قوس کا ص ق ر ش ت ث خ ذ ع ش اب ج دہ د ز۔
 (۱۰)۔ وتر جد سے کا اب ج دہ وزح ط ی ک ل م ن س ع ف ن ص ق ر ش ت ث خ ذ م ع ش۔
 (۱۱)۔ وتر دلو کا م و س ع ش ق ل م ن س ع ف ن ص ق ر ش ت ث خ ذ م ع ش ا م ج دہ ر ز ک ل۔
 (۱۲)۔ وتر حوت کی اب ج دہ وزح ط ی ک ل م ن س ع ف ن ص ق ر ش ت ث خ ذ م ع س

بارہ برجوں کے اوقات یہ ہیں۔ ان کے ذریعہ جب عمل کرنا چاہو تو مابحت کے حروف بسط کرو ان کے عدد رقمی جمع کر دو اور بارہ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو برج حمل کے وتر کے ساتھ ملاؤ اور دو باقی رہیں۔ تو برج ثور کے ساتھ ملا کر میزان طالع پر تقسیم کرو۔ اور حروف کو چن کر نتیجہ معلوم کرو۔ ان اوقات سے خیر و شر کا حال ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سائل آئے تو وتر برج شمس کو حروف سوال میں ملاؤ اور حروف چن کر جواب دو اگر مشق و محبت کا سائل ہو یا طلب یا ملکت کا اقلے سے و تر د نو کے حروف ملاؤ اور اسی طرح ہر ایک کام کے لیے اس کے مناسب برج کے وتر کی مدد سے عمل کرو۔

بروج کے حروف ہر برج کی ایک اساس ہے جو حروف کے قائم مقام ہے ترکیب عمل یہ ہے کہ اولاً طالع کی حقیقت معلوم کرو
 کا عظیم قاعدہ پھر اس طالع کی اساس کو عدد سے ملاؤ۔ اساس ہر برج کی یہ ہیں۔

- (۱) اساس برج حمل کی حرف اس کا بابا ہے اور عدد ۴۱ جو آفاق مبیع ہے۔
 (۲) اساس برج ثور کی حرف اس کا ط اور عدد ۶۹ جو آفاق مثلث ہے۔
 (۳) اساس برج جوزا کی حرف اس کا می اور عدد ۳۲ جو آفاق مربع ہے۔
 (۴) اساس برج سرطان کی حرف اس کا ط اور عدد ۲۵ جو آفاق مسدس ہے۔
 (۵) اساس اسد کی حرف اس کا ح اور عدد ۴۱ جو آفاق مبیع ہے۔
 (۶) اساس سنبلہ کی حرف اس کا ر اور عدد ۱۱۲ جو آفاق مربع ہے۔
 (۷) اساس میزان کی حرف اس کا و۔ اور عدد ۱۴ جو آفاق مشمن ہے۔
 (۸) اساس عقرب کی حروف اس کا ہ اور عدد ۹۰ جو آفاق مسع ہے۔
 (۹) اساس قوس کی حرف اس کا ج اور عدد ۲۰ جو آفاق مثلث ہے۔
 (۱۰) اساس جدی کی حرف اس کا ح اور عدد ۴۴ جو آفاق مربع ہے۔
 (۱۱) اساس دلو کی حرف اس کا ب اور عدد ۴۰ جو آفاق مشمن ہے۔
 (۱۲) اساس حوت کی حرف اس کا آ اور عدد ۲۰ جو آفاق مبیع ہے۔

متذکرہ بالا اساس کا فائدہ یہ ہے کہ جب اس طریقہ سے عمل کر دے تو اسم طالع سوال مع حروفنا اور ان کے اعداد و رقمہ کو بدوج کے موافق حروف کو بہ آفاق چن لو گے حروف کے مقدم و مؤخر کر دو۔ کہ مراد خلا ہر موبہ جائے ہر عمل اس کے اعمال کے موافق کرنا چاہیے۔ ان سب قاعدوں میں یہ قاعدہ بہت آسان ہے

اسقاط اربعہ عناصر | اسقاط اربعہ عناصر کی ترکیب یہ ہے کہ حروف ناری سے ۹۹ ساقط کر دو۔ اور ہوائی سے ۱۳۱۲ اور

کا طریقہ | آبی سے ۱۵۱۵ اور خاکی سے ۶۱۶ کو جب ساقط کرنے کا خیال ہو تو پہلے حروف کو جمع کر کے پھر ساقط کرنا۔

حروف قطب ۴۴ حروف ہیں جن کا مجموعہ اس شعر میں ہے۔

کا طریقہ

شعر

سوال عظیم الخلق جذت فن ۱۲ | غرائب شک ضبطہ الجد مشد

پہلے حروف قطب بلا کی و بیشی لکھو اور چاروں کا اس میں انماذہ کر دھر سوال سائل میں سے چوالیس حرف بغیر کی بیشی کے پہلے حروف میں ملا کر ایک صحیح جدول بناؤ جس سے زمانہ معلوم ہو سکے پھر جدول میں سے ہر قسم کے حروف ناری اور آبی و غیر الگ کر دو اور ہر حرف کو اس کے اسقاط کے ساتھ ساقط کرتے جاؤ پھر ترتیب کے موافق حروف کو ترکیب دو۔ اور کمتر عدد کو دیکھتے ہوئے قانون کے پیش نظر حروف اخذ کر دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جواب صحیح ہاتھ آئے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ حروف سوال میں سے کرر حروف حذت کر دو اور باقی لکھ لو۔ اور حروف قطب بھی لکھو پھر ان کو اس طرح جمع کر دو کہ مجموعہ ۴۳۰ حروف ہوں پھر سطر مزج کے اعداد کو۔ (سوائے احاد قطب کے جو یہ دس حروف ہیں باثنا عشرہ ورح ط) اور ان حروف کے اوتار کو ۶۲ ہونگے ملا کر بارہ پر تقسیم کر دو چھ باقی رہیں گے ان کو محفوظ رکھو۔

ذکر نکالنے | حصول و نثر کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو حرف پر بلند کر دو تو اس حرف کا ذکر نکلے آئے گا۔ ان حروف میں سے پھر قوی حرف کا طریقہ | اخذ کر دو اور قطب کے سکون کا یہی اصل رمز و سر ہے۔ پھر باقی قوی کو تقسیم کر کے چھ دور کے ساتھ ملاؤ۔

تفہیم | چھ اوتار ہمیشہ محفوظ و ثابت رہتے ہیں۔ اور قوی بلحاظ سوالات بدل جاتے ہیں۔ پھر مجموعہ کو یا باقی کو دس میں ضرب دو واقعہ یہ ہے کہ اس فن میں اول سے ۲ کا عدد مراد ہے پھر ثالث یعنی چار میں ضرب دینے سے ۸ باقی رہیں گے۔

دس مذکورہ جو تہائیاں ہیں نغمات ثوابت سے۔ پھر اول کو تقسیم کر کے سات اول خسات معمر یہ جو بارہ ہیں اگر طرح کرنے کے بعد ۱۲ سے زیادہ باقی رہے۔ پس یہ اول مربعات میں سے ہوگا اس کو اس قدر طرح کر دو کہ اس کے برابر یا اس سے کم باقی رہے۔ جو تین ہیں۔ اور اول کے اعداد ۲ میں اور اول عدد آہے۔ ان میں سے جو باقی رہے۔ وہی دلیل ہے۔ اگر ایک باقی رہے تو ناری اور اگر دو باقی بچیں تو خاکی۔ اگر تین رہیں تو بادی۔ اگر چار رہیں تو آبی ہیں۔ غرضیکہ جو باقی رہے اس کو اسی کرہ کی شرح مزج میں دیکھو کیونکہ وہی کفخی رابعۃ الشاہد کی کفخی ہے۔ پھر اگر دونوں موافق ہوئے تو اصطلاح کے موافق ہیں۔ اور اس ضلع کو مستقیم شمار کر دو۔ وگرنہ چوتھے شاہد کو۔ اگر تینوں شاہد ایک ہی مرتبہ میں موافق ہوں تو انہیں لکھ لو۔ ایک ہی طرح یا جس طرح وہ ہوں دو طرح سے یا تین طرح سے جو آخری تنزیل سے دلیل اور اس شاہد کو جمع کر کے حاصل سے بارہ وار نکالو اور نوع اول میں جمع کر کے دو سے حاصل کو ضرب دو حاصل سے ایک کو خارج کر دو اگر دونوں انواع میں حسب حال ہو اور حاصل پتوں سے زیادہ ہوں تو جس قدر زیادہ ہوں ان کو محفوظ رکھو پھر جدول تنزیل

میں سے ہر نوح کا نتیجہ دیکھو وہی حاصل ہے۔ اور باقی محفوظ ہے شخص نوح ثالث کی جدول علیحدہ ہے اگر اول میں داخل ہوا
تو تہ جہانی کے لئے تو دلیل قوت ہے۔
وترنکالنے کا منظوم طریقہ | وترنکالنے کا ایک طریقہ یہ ہے۔ میں نے منظوم کیا ہے۔

سَا نَتَّ هَذَا إِلَى اللَّهِ يَا خَلَّ مَا لَهَا
عَلَى الْجَوَاهِرِ لَمْ يَكُنْ فِي أَحَدٍ لَهَا
وَأُظْهِرَ مَا فِيهِ خَفِيَ وَكَانَ مِنْ
أَخْبَرَتْ أَرْجُو لِأَخْبَرَتْ مِنْ عِلْمِ الْهَدَى
بِسُؤَالٍ فَالْتَبَّ مَعْرِفَةً كَذَا خَلَّ
وَأَخَذَ لَهَا كَثَرَتْ مِنْهُ دُمَانِي
وَالْجَمَلِ الْمَرْسُوعِ فَاجْعَلْ بَعْدَهَا
وَكُوكِبَهُ أَشْهَ أَشْهَ وَاصْبُهَا
فَإِنْ كَانَ نَارًا أَوْ وَهُوَ بَرٌّ طَارِعُ
وَتَحْذَرُ أَشْهَ ضَمًّا لَهَا قَدْ جَمَعَتْهُ
فَعَنْ ضَمِّهِ أَسَى النَّوْبَهُرِ فَلَا تَحْجِدُ
فَمَا دُرُّهُ لَا سَبْعَ احْتِفَظْ بِهِ يَا فَوْقَ
فَعَدَّ بِمَا يَبْقَى مِنَ الْجَدِّ ذَلِ الَّذِي
فَجَدَّ ذَلِ ذَاكَ الشَّمَالُ وَإِنْ تَكُنْ
فَمِنْ أَحَدِ الْإِنْسَانِ عِدَّةً بِمَا بَقِيَ
فَذَاكَ أَوَّلُ مَا طَلَعَ سِرُّ
وَتَامِنُهُ خَدُّكَ فَشَا مِنْهُ إِذَا
وَأَنْ تَكُنْ أَوْ خَلَّتْهُ فَاعْتَمِدْ إِذَا
كَذَا إِذَا لَمْ تَكُنْ تَحْتَ الْكُوكِبِ بِأَيِّ
إِلَى أَنْ تَرَى فِي لُطْفِكَ الْأَلْفِ الَّتِي
فَالْفِ حُرُوفِ اللَّفْظِ جَمِيعُهَا
فَيُظْهِرُ عِلْمَ الْغَيْبِ كَمَا اللَّهُ مَدَّ هَمَّ
طَوَالِغِ أَفْلَاكِ قُرْآنِ حِكْمَةٍ
رَأُونَهَا شَرَاهَا لِيَكُونُوا مَوَاضِعُ
جَلُوتَ عَلَى أَفْكَارٍ وَجِهَتِهَا لَهَا
فَمَنْ كَانَ ذَا ذَوِّ تَمَلَّذَ بِوَضْعِهَا
فَهَذَا مِنَ الْوَقْفِ بِفَضْلٍ وَمِنْهُ
رَسَقِي إِلَهُ الْعَرْشِ خَالِقَنَا عَلَيْكَ

بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ الْهَدَى الَّذِي مَلَّ
وَسِرُّ السِّرِّ مَا دَامَ مُسْبَدًا
مِنْ الْعِلْمِ عِلْمِ الْغَيْبِ وَانْتَفَعِ الْمَلَامَ
فَلَنْ صَادِقًا عَلَى الْكُوكِبِ إِذَا الْجَلَامَ
يَلْعَمُ دَقِيقَتِ شَمْسٍ عَسْكَرِيَّةٍ الَّذِي تَلَّ
لِفَضْلِ سَوَالٍ تَامَتِ الْعِدَّةُ فُجَمَلًا
وَسُلْطَانِ طَالِعِهَا أَضْمًا مُكَمَّلًا
لِفَضْلِ سَوَالٍ وَاجْمَعِ الْمُتَحَصِّلًا
فَالْجَوَاهِرِ أَوْ قَصْدُ وَكُنْ مُتَمَلِّلًا
وَإِنْ كَانَ نَارًا أَوْ تَدْرِيًا فَاصْلًا
سَاعَاتٍ وَاسْقِطْهُ أَجْمَعَتْ لِفَضْلًا
تَرَى الْعَدَّةَ الْبَاقِي بِسَيِّدِكَ قَدْ خَلَّ
يُجَانِسُ بَدَجِ الطَّالِعِ إِنْ كَانَ مُمْتَلًا
يُجَوِّبُهَا فَاشْبَاهَاتُ الْجَوْدِ بِمُحَمَّدًا
وَحَرْفُ إِلَيْهِ يَنْتَهِي خَدُّكَ أَوَّلًا
جَوَابُ سِرِّ ذَاكَ يُحْتَسِلًا
دَخَلَتْ بِهِ فِي الْعِدَّةِ تَنْظُرُ بِالْعَلَا
دَخَلَتْ بِهِ فِي الْعِدَّةِ تَنْظُرُ بِالْعَلَا
فَامْرَأَتُهَا كَالْعَقْدَيْنِ تَكْمَلًا
أَخِرِ اللَّفْظِ وَآخِرِ مَا انْجَلَا
فَنَشْطِيقِ بِسِقِ اللَّهِ أَمْرًا مُقَمَّلًا
وَيُطْلَعُ سِرُّ الْحَرْفِ بِدَرَجَاتٍ مُكَمَّلًا
تَدَاخِلُ أَعْدَادُ هَلْزَمِ لَهَا عِلَا
دَاخِلُهَا الطَّالِبُ تَنْظُرُ بِالْعَلَا
بَغَيْرِ حِجَابٍ مُسْفِرٍ مَتَهَلَّلًا
وَمَنْ لَا لَهَا ذَوِّ فَتَرْمِيهِ بِالْعَلَا
أَتَانِي بِهِ الْمَوْلَى فَتَعْرِفُهُ الْمَلَا
مَحَبَّةً أَحْيَا الْخَلْقَ أَشْرَفُ الْمَلَا

اگر یہ معلوم کرنا چاہو کہ ان ابیات میں سے کون سا حرف عدد اور تلفظ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تو جس حرف کا ثابت رکھنا یا ترک کرنا منظور ہے۔ وہ ان دو اشعار میں سے ہو۔

۲ اشعار

اللَّهُ يَذْهَبُ بِكُلِّ شَيْءٍ
نَمَّا كَانَ مَعْنَى أَفْنَى الْفَرْقُ جَارِيًا
وَيَذْهَبُ الْفَيْفُ حَيْثُ كَانَا
وَمَا كَانَ مَعْنَى فَرْقًا فَلَيْسَ كَانَا

مندرجہ حساب سے ضابطہ معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ جلالت کے ۶ حرف ہیں۔ کیونکہ حرف مشدد کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور اسی ترتیب کے مطابق باقی حروف ہیں۔ حروف کو خط کرنے سے قطع نظر تلفظ کے وقت ہمت مفہوظ رکھو اور اللہ کی طرف مائل رہو یہ علم تکمیر کے متعلق آخری تحریر ہے۔ اور جو کچھ لکھا ہے یہ علم زائچہ کی اقسام میں سے حرف ایک قسم ہے۔ جو علم تکمیر سے مشتق ہے۔ اگر اس کی مفصل مثالیں دیتے تو کلام طویل ہو جاتا مگر ہم نے نہایت لطیف اور عمدہ طریق بیان کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی عمل کی توفیق دینے والا ہے۔

فصل حروف کے موکل اور افاق مع خواص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اولاً استنطاق حروف پھر کو اکب منازل افاق اور خواص حروف بشمول استنادات تفصیل سے بیان کئے جائیں گے۔

الف اول شکل ہے اور یہی مرکزی نقطہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نقطہ نظر کی۔ نقطہ پہنا شروع ہوا اور قدرت الہی سے بڑھ کر اس نے الف کی شکل اختیار کی۔ اسی وجہ سے الف ابیات حروف ہے اور کل حروف اسی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا تفصیلی بیان اپنی کتاب لطائف الاشارات میں لکھا ہے۔

حرف الف۔ الف کل موجودات میں اللہ تعالیٰ کا راز ہے۔ اس کے حقائق بہت طویل ہیں۔ اس مقام پر کچھ تحریر کرتے ہیں۔ الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور اصل شکل ہے نیز یہ حرف اللہ تعالیٰ کے حضور سے صادر ہوا اور باطن علویات میں اس کی قوت شدید ہے اس کے عدد حروفی الف اور اعداد ۱۱۱ ہیں اور حرف ان کے یہ ہوئے "ای" "ی" اور اسمائے الہی میں سے اسم کافی اس کے مناسب ہے ہم نے اس کو حروف تصریف میں ضرب دیا تو ۱۱۱: ۱۰۸: ۱۰۰: ۳۳۳ یہ عدد اس کے ظاہر سفلیات میں تاثیرات حروفی کے لئے بہت قوت دار ہیں۔ اگر حرف جملہ کو عدد تفصیل کی طرف وضاحت کر دو تو ۳۳۳ ظاہر ہوں گے اگر تم حروف کے مسلک پر چلو تو مرتبہ بلند پر پہنچو۔

طریقہ تکمیر | تکمیر کا راز بھی بیان کرتے ہیں۔ الف اس کی تکمیر حروفی الف ل ام ف ا ہوئی۔ پھر ان کی تکمیر عددی اور اسکے راز کی۔ ا ح و ث ل ا ث و ن ث م ان دن ا ح دان حروف کے عدد ۲۹۱ ہیں جن کو انہیں میں ضرب دیا تو ۳۸۱ ہو گئے اور سافظ کرنے کے بعد ۳۳۰ رہے اس کے استنطاق کا نام کعب تھا لیس۔ اور یہاں تک کہ بقاعدہ تفصیل ہے اور بقاعدہ اجمال یہ ہے کہ کل عدد ۱۱۱ میں ان کا موکل میکائیل ہے اور تمسیری وجہ یہ ہے کہ لفظ

لہ لفظ استنطاقی کے معنی علم غوم ہیں کسی حرف کا موکل معلوم کرتے ہیں اور اکثر صاحبان غوم معنی موکل ظاہر کہتے ہیں۔ از ترجمہ
۳۳۰ کافی۔ کب ای ی اس کے جملہ اور ابھی ۱۱۱ ہیں جو قیام کے انداز کے برابر ہیں۔

ایل زیادہ کرنے سے روحانی مؤکل ہو جاتا ہے۔

حرف با۔ اس حرف کے دو عدد ہیں۔ اور تکسیر اس طرح ہے پل ف اور تکسیر مدوی اس کی۔ ا ح د ث ل ن م ی ن ا ح د ث ل ا ث و ن ث م ا ن د ن۔ اور عدد ۱۳۳ میں۔ ان حروف کو ان کے اندر ضرب دیا جو ۱۲۹ ہو گئے چونکہ کعب اس کا تقابیل ہے اس کو اس سے ساقط کیا۔ ۱۹ رہے تو کعب قس ہوا۔ ایل بڑھایا طیبائیل ہوا۔

حرف جیم۔ اس کے عدد تین۔ اور حروف ج ی م تکسیر اس طرح ج ی م ی ا م ی م۔ اور بسط ث ل ا ث و ن م ی ر ہ ا ح د ا ر ب ا ث و ن م ی ر ہ ا ر ب ع د ن ہے۔ جو کل ۳۸ حرف ہیں۔ ان کو ان ہی کے اندر ضرب دیا تو ۲۶۴ حاصل ہوئے پھر اس کے ۵ کو ساقط کیا۔ ۳۱۳ باقی بچے جو کعب جملش ہوا ایل بڑھایا جملشائیل میں گیا۔ دوسرا طریقہ بھی ہے کہ جیم کے ۳ عدد کو ان کے اندر ضرب دیا ۹ ہو گئے اور ۹ کا حرف ط ہے اس کو ہم کے ج سے ملایا اور ایل بڑھایا جطیائیل ہوا پھر عدد اول کو ناطق کیا۔ مؤکل و سیائیل ہوا۔

حرف دال۔ عدد اس کے چار ہیں اور حروف دال ہیں۔ ان کو سر کر کے بسط کیا تو یہ حروف ہوئے۔ ا ر ب ع ا ح د ث ل ا ث و ن ا ح د ا ر ب د ن کل ۴۳ حروف ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۴۰۹ ہوئے۔ اس کو اس سے ساقط کیا ۱۵۱ باقی بچے۔ جو کعب طیبائیل ہوا استنطاق کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ حرف دال کے اعداد کو باہم ضرب دیا تو ۱۵۱ ہو گئے پھر ان کو مقدار تکسیر پر ضرب دیا ۴۸ ہو گئے اس کو ناطق کیا طنبیائیل ہو گیا۔

حرف ہاء۔ عدد اس کے ۵ اور کسر اس کا ال ف اور بسط اس کا ح م س ا ح د ث ل ا ث و ن کل حروف جمع کئے تو ۲۲ ہو گئے۔ ان کو ضرب دیا ۲۰۴ اس کو ساقط کیا ۱۵۴ رہے۔ کعب حرفی دلو مؤکل علوی۔ تقیائیل ہوا یہ ظاہر کا بیان ہے۔ مگر باطن میں اس عدد کو ناطق کیا میکائیل ہوا۔ علویات کا باطن استنطاق ہے اور بغیر اس کے استنطاق ورد بائیل ہے۔

حروف واو۔ عدد اس کے چھ تکسیر واو الف داو اور بسط س ت ہ ا ح د ث ل ا ث و ن ث م ا ن د ن س ت ا ج و ث ہ کل ۳۳ حرف ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۳۰۹ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۲۵ باقی بچے ظفیر یائیل مؤکل ہوا اور دوسری طرح سے ان کو ضرب دیا تو ۳۶ ہو گئے پھر ان کو ناطق کیا تو دلیائیل مؤکل ظاہر ہوا۔ پھر اذل کی طرف رجوع کی طیبائیل ہوا

حرف زاء۔ اس کے عدد ۷ اور تکسیر ز ای ال ف۔ اور بسط س ب ع ا ح د ث ل ا ث و ن ث م ا ن د ن کل کو جمع کیا ۱۹ ہو گئے۔ پھر ضرب دیا تو ۱۸۱ ہو گئے۔ اس ساقط کیا۔ القائیل مؤکل ظاہر ہوا یہ ظاہر علویات کا عمل ہے۔ باطن یہ ہے کہ رابعہ کو ہم نے قلب کیا جو صعبا ہوا پھر اسی کے اندر اس کو ضرب دیا۔ ۶۲ ہو گئے جسائیل مؤکل ظاہر ہوا جب عدد اول کو ملایا تو افعیائیل ہو گیا۔

حرف حاء۔ اس کے عدد ۸ اور تکسیر ا ل ف جب بسط کیا تو ۴۳ ہو گئے اور ضرب دیا تو ۲۱۶ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۶۶ ہو گئے۔ و سقیائیل مؤکل بنا مگر باطنی حساب یہ ہے کہ حرف حاء کے عدد کو دو میں ضرب دیا تو ۱۶ ہو گئے اور سورہ کو ضرب دی۔ تو لقیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا۔ و ترائیل پیدا ہوا یہ تین طریقہ استنطاقی کے ہیں۔

حرف طاء۔ اس کے عدد ۹ اور بسط اس کا ط تکسیر ۲۲ ہے جب ضرب دیا ۲۰۴ ہوئے اس کو ساقط کر کے ناطق کیا تقیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری طریقہ ہے اور باطنی یہ ہے کہ ۹ کو ۹ میں ضرب دیا ۸۱ ہوئے افعیائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا اور دلیائیل ظاہر ہوا ان حروف میں سے ہر حرف کے ساتھ مولات ہیں جو ان کے عامل کی خدمت کرتے ہیں اور ان کے اجسام نورانی ہیں جو خلوت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

حرف باء۔ عدد اس کے دس اور بسط اس کا می، تکسیر اس کی ی ال ف اس کو ضرب کیا تو ۲۰۴ خارج ہوئے۔ اس کو ساقط کیا تقیائیل ظاہر ہوا یہ علویات کا طریقہ ہے اور سفلیات یعنی باطن کا عمل یہ ہے کہ حرف ی کے ۱۰ عدد ہیں۔ ان کو دس میں ضرب دیا۔ ۱۰ ہوئے و تقیائیل ظاہر ہوا پھر بغیر ساقط کے ظاہر عدد کی طرف رجوع کیا۔ تقیائیل پیدا ہوا پھر ظاہر کی طرف آئے در دیائیل ہو گیا۔

حرف کاف۔ عدد اس کے ۲۰ اور اس کا بسط ک ان اور تکسیر ک ان ف ال ف ا حروف بسط ۳۴ ہوئے ضرب دیا ۳۰ ہوئے و ترائیل ظاہر ہوا مگر باطنی طریقہ سے اصل عدد ۲۰ ضرب دی ۶۶ ہو گئے یسائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف بغیر ساقط رجوع کیا تو یسائیل ہو گیا

حرف لام۔ اس کے عدد ۳۰ بسط لام تکسیر ل ام ال ف م می م اور بسط ۱۸۱۔ اس کو ساقط کیا۔ تو اقیائیل پیدا ہوا جب باطن کی طرف نظر کی ص ظاہر ہوا استنطاق کیا یسائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا تو اقنیائیل ظاہر پذیر ہوا۔

حرف میم۔ عدد اس کے ۴۰ بسط اس کا م می م کسر کیا ۲۹ ہوئے۔ ضرب دیا ۲۸۱ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۳۲۱ ہوئے جس سے ایائیل پیدا ہوا۔ یہ علویات کے حساب سے ہے سفلی اس طرح ہے کہ اصل عدد کو باطن عدد میں ضرب دی تو فکی پیدا ہوا۔ لفظ ایل بڑھا یا فکیائیل ظاہر ہوا اور اصل کی طرف رجوع کیا طیفائیل پیدا ہو گیا۔

حرف نون۔ عدد اس کے ۵۰ کسر بسط کیا ۵۳ ہوئے۔ ضرب دی ۴۲۵ ہو گئے۔ اس کو طرح کیا ۲۴۵ بچے بقیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری استنطاق تھا باطنی یہ ہے کہ ضرب دی۔ تو ۱۵۰ ہو گئے استنطاق کیا تقیائیل ظاہر ہوا پھر پہلے عدد کی طرف رجوع کیا میکائیل ہوا یہ طریقہ علویات ظاہر کا ہے۔

حرف سین۔ عدد ۶۰ بسط س ی ان، تکسیر اس کی ۳۹ اور ضرب دیا تو ۳۰۹ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۸۸ ہوئے تو طسائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری ہے۔ اور باطنی یہ ہے کہ جب اصل عدد میں ضرب دی۔ تقیائیل ہوا اور عدد اصلی سے خنیائیل ظاہر ہوا۔

حرف عین۔ عدد ۷۰ بسط ع ی ن، اور تکسیر ۳۴ ہے ضرب دی اور ساقط کیا تو دسائیل ظاہر ہوا۔ اور باطنی اس طرح ہے کہ عین ۷۰ ان کو اس کے حروف کے عدد یعنی تین میں ضرب دی ۳۷۰ ہو گئے جس سے عربائیل ظاہر ہوا پھر عدد اول کی طرف رجوع کیا دیسائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف فاء۔ عدد ۸۰ بسط اور تکسیر ف ال ف اور ۳۶ حرف ہیں۔ ضرب دینے کے بعد اس کو ساقط کیا و قیائیل ظاہر ہوا اور باطنی یہ ہے۔ اصل عدد کو ۳ میں ضرب دیا دستی پیدا ہوا جس سے و سقائیل ظاہر ہوا پھر اصل عدد کی طرف رجوع کیا ورائیل ظاہر ہوا یقین کردان میں سے ایک ایک مؤکل عجیب قوت رکھتا ہے اور ان عجیب و غریب اسماء ہیں۔ اور کام ہیں۔

حرف صاد۔ عدد ۹۰ اور بسط اور تکسیر اس کی ۴۲ جب ضرب دی تو ۴۲ ہو گئے کعب حرفی در دست ہوا پھر اس کو خارج کیا دیسائیل ہوا۔ اور اگر اصل عدد کو خارج حروف میں ضرب دیا ۲۶ ہو گئے اور تفسیر مؤکل اصل عدد سے دیسائیل ہے

حرف قاف۔ عدد ۱۰۰ بسط ق ان ضرب دیا تو ۲۶ ہو گئے جس کو خارج کر کے رائیل مؤکل پیدا کیا یہ ظاہری علویات ہے۔ اور جب اصل کی طرف رجوع کر کے حروف اصلیہ میں ضرب دیا۔ ۳۰۰ حاصل ہوئے اس کو ظاہر اعداد سے استنطاق کیا تو انیر یائیل مؤکل پیدا ہوا۔

حرف راء۔ عدد ۲۰۰ اور بسط اس کا ر ال ف اور تکسیر ۲۶ ہوئی ضرب دی تو ۲۳۶ ہو گئے اس کو خارج کیا۔

و تفائیل پیدا ہوا اور باطن تکسیر کی طرف رجوع کیا تو ۲۰۰ عدد تھے جن کو دوبارہ ضرب دیا تو اظیائیل ظاہر ہوا ظاہر موکل والرائیل ہے جس کو استنطاق ثالث کہا جاتا ہے۔

حروف ثلثین۔ عدد ۳۰۰ اور بسط شین ی ن اور کسر شین ی ن ی ان دن کل حرف ۴۱ ہیں جب ضرب دیا تو ۴۰۴ ہوئے اس کو طرح کیا تو سیائیل موکل معلوم ہوا اور جب باطنی حساب سے عدد کو حروف خارجہ میں ضرب دی تو ۹۰۰ ہو گئے جس سے ظنیائیل ظاہر ہوا اور جب اول کی طرف رجوع کیا تو دمیائیل پیدا ہوا۔

حروف ثناء۔ عدد چار سو اور بسط تاء بسط حروف ۲۶ میں جب ان کو ان میں ضرب دیا ۶۲۱ ہو گئے اس کو طرح کیا و لقیائیل ظاہر ہوا اور اس کا باطن یہ ہے کہ اصل عدد کو حرف خارج میں ضرب دیا ۸۰۰ حاصل ہوئے جس سے رطیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا تو درائیل ہو گیا۔

حروف ثناء۔ عدد ۵۰۰ اور بسط ثاء کسر ثاء ال ف تعداد ۲۱۶ میں سے اساس کو ساقط کیا ۲۱۶ باقی رہے جس سے و سقیائیل ظاہر ہوا اور باطن کے حساب سے عدد کو بسط میں ضرب دیا تو ۱۰۰ ہو گئے استنطاق کیا تو عقیائیل ظاہر ہوا اور عدد اہم کو ناطق کیا تو دریائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف خاء۔ عدد ۶۰۰ ضرب اور استنطاق کر کے ۲۱۶ ہو گئے۔ اور باطن میں عدد اصل کو بسط اول میں ضرب دیا تو ۱۰۰ ہو گئے جس سے ویریائیل ظاہر ہوا۔

حرف ذال۔ عدد ۷۰۰ اور تکسیر ذال ال ام اور بسط ۶۶ ضرب دی ۴۲۵ ہو گئے۔ اساس کو خارج کیا تو طیائیل ظاہر ہوا اور عدد کو اصل حروف میں ضرب دی تو ۴۴ ہو گئے جس سے تنفیائیل پیدا ہوا۔

حرف ضاد۔ یہ حروف ظلمانی ہیں۔ اسکے عدد ۸۰۰ اور تکسیر ض اور بسط اس کا ضا دال ف دال اس کے کل عدد ۴۵ ہیں ضرب دی تو ۴۲۵ ہو گئے اس کو ساقط کیا منقیائیل ہوا۔ جب عدد اصل کو اصل حروف میں ضرب دیا تو ۴۴ ہو گئے جس سے تنفیائیل ظاہر ہوا اور پھر عدد اصل کو استنطاق کیا تو اظیائیل ظاہر ہوا۔

حرف ظاء۔ یہ حرف ظلمانی ہے۔ عدد ۹۰۰ اور بسط ۲۵ ہیں۔ ضرب دی تو ۲۲۵ ہو گئے اس کو طرح کیا تو طیائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے عدد مذکور ۹۰۰ تھے جس کو حروف میں ضرب دیا ۸۰۰ ہوئے جس سے منقیائیل ظاہر ہوا اور پہلے عدد سے طعیائیل۔

حرف غین۔ اس کے عدد ۱۰۰۰ اور بسط غین ی ن ی ان دن ہے اس کے کل عدد ۲۲ کو جب ضرب دی تو ۳۰۴ ہو گئے جس سے دوائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے حروف کو مبادی میں ضرب دی تین ہزار ہو گئے۔ اور افلاطون کے مذہب کے موافق ان کو ناطق کیا تو عقیائیل ہوا۔ اور ہمارے مذہب کے مطابق عجیائیل ہوا۔ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ جس طرح حرف الف سے اسم کافی پوری مناسبت عددی رکھتا ہے اسی طرح ہر حرف کے ساتھ اسماء الہیہ میں سے ایک مناسب اسم استخراج کر د اور اس حرف کے ساتھ شامل کر دو تو اسم مرکب وہاں اسم اعظم کا کام دے گا۔ ہم نے اپنا حق ادا کر دیا اور اللہ ہی فائدہ اور ہدایت دینے والا ہے

فصل بارہ برہوں کی تکسیر

جملہ برج بارہ ہیں۔ جن میں سے ایک برج حمل ہے۔ اس کے دو طریقوں کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔ مثلاً افلاطون وغیرہ نے اس کا بسط۔ ح م ل اور تکسیر ث م ان ی ہ ا رباع دن ث ل ا ث دن کی ہے اور عدد کعب ۱۲ کو خود

ان کے اندر منسوب دیا تو ۱۲۴ حاصل ہوئے اس کو خارج کیا و عقیلا ٹیل ہوا۔ پھر بغیر الف و لام تعریف کے دیکھا تو بغیر اسقاط کے ذکر یا ٹیل حاصل ہوا۔

برج ثور۔ بسط ثور اور تکسیر مخمسم امی ہست ہست ات می ن ہے کل عدد ۱۵۔ اور کعب ان کا ۲۵ ہے۔ استنطاق کرنے سے بلقبائیل ہوا یہ طریقہ چند حضرات کا ہے۔ افلاطون نے ال کے ساتھ شمار ہے یعنی الثور۔ ال ث در جو بسط اور مرکب ہے اس کا اسم رقمی بسط ہے۔ اور مرکب اسم حرفی۔ ال فل ام ثا و ہے۔ اعداد اس کے ۱۳ اور حروف مرکب ا ح د ث ل ا ث د ن خ م س م ا م ی ہ س ت ہ م ا ت می ن ہے کل مجموعہ ۲۳ کو منسوب دیا تو ۵۷۶ ہوئے اس کو طرح کیا تو غنائیل نکلا ہر ہوا۔

برج جوزا۔ بسط اور مرکب حرفی ث ل ا ث د ن ث م ا ن دن ا رب ع ہ ث ل ا ث د ن اور کعب اس کا ۱۲۹ ہے اسے جب ناطق کیا تو اتنیائیل ہو گیا۔

برج سرطان۔ بسط اور مرکب ہے۔ اس کے حروف بسط ال فل ام س می ن ر ا ط ا ل ف ن و ن ۱۴ حروف ہیں۔ اور انہیں پر عمل ہے۔ اور رقمی کے بسط عددی ۳۰ حروف ہیں جن کا کعب ۹۰ ہے اس کا مؤکل طنیائیل ہے اس کے منسوبات کی طرف اس کو متوجہ کرنا چاہیے

برج اسد۔ بسط اور مرکب ہے حروف بسط ال فل ام س می ن دال ہیں۔ اور حرفی بسط عددی ۲۱ ہے اس کا کل مجموعہ ۴۱ ہے۔ جو استنطاق سے اینائیل بنا ہے۔

برج سنبلہ۔ بسط اور مرکب ہے حروف بسط ال فل ام س می ن ن ن دن ب ا ل ام ہیں۔ اور اس کے کل ۲۷ حروف ہیں اور بسط عددی ۴۳۳ ہے جب استنطاق کیا تو انطیائیل ہو گیا۔

برج میزان۔ بسط اور مرکب ہے۔ اس کے کل حروف ۶ ہیں۔ اور انہی پر عمل کیا گیا ہے۔ اور بسط عددی اس کا اور کعب ۹۹ ہے۔ اور مؤکل اس کا منفیا ٹیل ہے۔

برج عقرب۔ بسط اور مرکب ہے۔ کل حروف ۸ ہیں رقمی کا عدد ۴۷ ہے۔ اور کعب ۴۷ ہے اس کا مؤکل ہوائیل

برج قوس۔ کل اعداد ۱۵۔ بسط ۲۰ اور کعب ۳۰ ہے اور استنطاق سے سفیائیل مؤکل بنا ہے۔

برج جدی۔ بسط عددی ۲۳۔ اور کعب ۱۴۴ ہے استنطاق سے قیغائیل اس کا مؤکل ہے۔

برج دلو۔ رقمی مرکب۔ اس کی تکسیر تین قسم پر ہے ال ح د ت ۲۵ پس اول وجہ سے مؤکل بیائیل ہوا۔ اور دوسری وجہ سے ال فل ام ت ا کل ۱۳ حروف ہیں۔ استنطاق سے منیائیل مؤکل بنا ہے۔

برج حوت۔ اس برج کی بھی برج دلو کی طرح کیفیت ہے۔ یہ استنطاقات تمسیری وجہ کے پیش نظر تکسیر رقمی کے عدد ۴۷ کعب ۴۳۵۔ استنطاق سے بلیائیل مؤکل پیدا ہوا۔ اور تمسیری وجہ حروف کی کیفیت تھی جو اقوال علماء کے موافق بیان کی گئی۔ ان کے قواعد مختلف ہیں۔ مگر جس طرح بھی تم عمل کر دے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کواکب اور ساعات کے مؤکل

یہ سات ستارے بارہ ساعتوں پر گردش کرتے ہیں۔ جس کا بیان ابتداء کتاب میں ہو چکا۔ دنوں میں اتوار کا دن اللہ تعالیٰ نے پہلے پیدا کیا۔ جس کا ستارہ شمس ہے۔ جو سب ستاروں سے بڑا اور ان کا بادشاہ ہے۔ یکسیر اتوار کی یہ ہے۔ ال ف ل ام ال ف ن ح ا و ال۔ عدد اس کے ۱۱ اور عدد حرفی ۲۰ جن کا استنطاق تفنائیل ہے اور ساعت شمس کی تکسیر ال ف

نام شہنشاہی مسمیٰ میں ہی ان جس کے کل ۱۵ احروف ہیں اور رقمی ۲۲ ہیں۔ اور ان کا کعب ۶۹۴ ہے۔ جب استنطاق کیا تو طعیائیں
مؤمل نظام برہما۔

پیر کا ون - ستارہ اس کا قمر ہے۔ یہ بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط - ال فل ام ال ف ث ان ون ان ون ہے۔
کل ۱۶ حروف ہیں۔ اور قمر بھی بسیط و مرکب ہے۔ بسیط ال فل ام ق ان م می م راے کل ۱۴ حروف ہیں اور اسی پر عمل
ہے۔ حرفی رقم کا مجموعہ ۲۴ حروف ہیں۔ جن کا کعب ۳۱۶ ہے استنطاق سے مٹوکل و سیائیل ہے یہ بموجب ایک قول کے
سے جس کی مختلف اقوال ہیں۔

مشکل کا دن بسط اس کا ۲۲ اور کعب ۳۰۴ ہے جو استنطاق سے لھبیا ٹیل ہے۔ اس کا ستارہ مرغی ہے۔

بدھ کا دن۔ حرف ۲۹ اور کعب ۸۱ ہے استنطاق سے اقسائیل بنا ستارہ اس کا عطارد ہے۔

مجموعات کا وزن۔ بسط ۷۴ ہے اور کعب ۸۱ جو استنطاق سے اقتسامیل ہوا اسکا ستارہ مستری ہے
مجموعہ کا وزن۔ اس کا بسط عددی ۳۴ ہے۔ اور کعب ۳۱۶ اس کا مکمل و حصیائیل ہے۔ اور ستارہ اس کا زہر ہے
ہفتہ کا وزن۔ اس کا بسط عددی ۲۹ اور کعب ۳۳۰ ہے جو استنطاق سے و کعبیائیل ہوا اس کا ستارہ زحل ہے
 استنطاق کی مختلف اقسام ہیں۔ مگر ہم نے وہ طریقہ لکھا ہے جو اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر تم چاہو اس کو اصل عدد
 سے ساقط کرو۔ اور اگر چاہو تو عدد نقطی کو لے کر اس کو ساقط کرو۔ اور چاہو تو اس طریقہ پر عمل کرو جو ہم نے بیان کیا ہے سب
 طریقے صحیح ہیں۔ اپنی استعداد سے کام کرو ایک مثال بیان کرتے ہیں اسی پر قیاس کرو۔ مثلاً کل عدد ۲۱۱ ہیں اس میں سے
 اس اصل عدد کو کم کرو۔ یعنی ۵۱ کو تو ۱۶۰ باقی رہے۔ ان کا استنطاق کرو تو استقیائیل ہوا۔

تکسیر مرکب اور ایک طریقیہ اور ہے۔ الف لام عین قاف لام اس کے حروف ۵ ہیں جو ان کو ضرب کرنے سے ۱۱ ہو گئے یہ اصل عدد ہیں۔ اس سے عدد اول استنطانی کیا جس سے حصیائیں مکمل پیدا ہوا۔

ایک تیسری ترکیب اور ہے کہ ا ح د ث ل ا ث ی ن س با ع ی ن م ا ن ی ہ ا ث ل ا ث ی ن ۲۴ حرف ہیں ان کو انہی میں مضرب دیا تو ۲۱۶ ہوئے جب ان کا استنطاق کیا تو ہنائیل موکل ظاہر ہوا۔ پھر اصل عدد کی طرف نظر کر کے جب استنطاق کیا تو وہی خارج ہوا یعنی ہنائیل موکل نکلا۔ اسی پر تمام اعمال کو قیاس کیا جائے۔

فصل استنطاق منازل

کل منازل ۲۸ ہیں جن میں سے پہلی منزل مشرق طین ہے۔ یہ بسیط بھی ہے۔ اور مرکب بھی بسیط اس طرح ہے ال ش
رطی ن۔ اس کا مرکب حرفی الف لام شین راطا یا نون ہے جس کے حروف ہیں۔ اور اسی پر عمل ہے۔ تکمیر ان کی ۲۵ کعب ۶۲۶ ہے
جو استنطاتی سے معبا ئیل ہے۔

البطلین۔ یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا رتبی ال با ط ی ن اور حرنی ال ف ل ام با ط ر امی ان ون ہے اس کے حرف ہیں اور اسی پر ٹل ہے اور رتبی ح د ث ل ا ث ن ی ن ث س ع ع ش ر ہ خ م س ون ہے۔ جس کے کل ۴۷ حروف کعب ان کا ۲۴۹ ہے۔ جب استنھانی کیا د عجیائل پیدا ہوا۔

التحویہ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ اس کا بسط اس طرح ال ث دی ا۔ اور مرکب ال ف ل ا م ث ا ر ای ا ال ف
تہ جو ۱۵ حروف میں اس کا رمی ا ج د ث ل ا ث دن خم س م ا ی ہ م ا ث ی ن ع ش ر ہ ا ج د ہے جو کل ۲۵ حروف میں اور
ان کا کعب ۲۲۵ ہے جب استنطاق کیا الہامی مل ظاہر ہوا

الذبران - یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا بسیط رقمی ہے ال دب دان - اور مرکب حرفی ال فل ام ذال با ارا ال
فن نون ہے۔ کل ۹۱۹ حروف ہیں۔ اسی پر عمل ہے۔ اور بسیط رقمی ۲۲ حروف ہیں اور جب ناطق کیا تو دلیعا نیل ظاہر ہو گیا۔
النشقرہ - یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ بسیط لفظی ال وق ع : اور بسیط حرفی ال فل ام ذال با ارا ال فن نون : ہے
جو ۱۵ حروف ہیں۔ اس کا بسیط رقمی ۳۷۲ اور کعب ۴۴۹۹ ہے جب استنطاق کیا تو مسکینا نیل موکل ظاہر ہوا۔

الہمنہ - یہ منزل بسیط و مرکب ہے بسیط ال ہ ن ع : اور مرکب ال فل ام ہ ان دن ع ی ن ہ ہے۔ جو کل پندرہ
حروف ہیں اور حروف رقمی ۳۵ ہیں۔ جب ناطق کیا تو دلیعا نیل ظاہر ہوا۔

الذراش - یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ بسیط الذرا ع اور مرکب حرفی۔ ال فل ام ذال با ارا ال فن نون : ہے اسے رقمی
حرفی ۲۸ اور اس کا کعب ۳۶۸ ہے جب ناطق کیا تو مسکینا نیل موکل بنا۔

النشقرہ بسیط و مرکب ہے۔ بسیط و مرکب الف نون ث ارا ہے جس کے پندرہ حروف ہیں بسیط حرفی ۳۰ اور کعب
۹۰۰ ہے جب استنطاق کیا تو دلیعا نیل موکل بنا۔

الاکلیل - یہ منزل بسیط و مرکب ہے جس کے حروف ۳۲۔ اور کعب ۳۱۹ ہے جب استنطاق کیا تو دلیعا نیل ظاہر ہوا۔
القناب - یہ منزل بسیط و مرکب ہے اس کے حرف ۳۳ کعب ۲۹ اور استنطاق کرنے سے دلیعا نیل موکل
ظاہر ہوا۔

النعام - یہ منزل بسیط و مرکب ہے حرف ۲۲ اور کعب ۳۰۴ استنطاق سے دلیعا نیل بنا۔

السعود - یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ ۱۴ حرف اور کعب ۳۸۱ سے ناطق کرنے سے مسکینا نیل موکل ظاہر ہوا۔

المقدم - یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ حرف ۲۵۔ کعب ۲۲۵ ناطق کیا تو دلیعا نیل بنا۔

الرشا - یہ منزل بسیط و مرکب بسیط ال رش ا : اور مرکب الف لام شین الف۔ اس کے ۱۴ حروف ہیں ان کا کعب
۲۲۵ ہے۔ جب ناطق کیا تو دلیعا نیل موکل پیدا ہو گیا۔

الذامح - یہ منزل بسیط و مرکب اس کے حروف ۲۲ اور کعب ۳۳۶ ہے۔ استنطاق سے دلیعا نیل موکل ظاہر ہوا۔
مندرجہ بالا طریقہ سے منازل کے استنطاق کا۔ مگر اس میں باریک نکتہ کو سمجھ کر جب تم عمل کرو تو پہلے عدد کو لے کر اس
کے بعض کو ضرب دو اور ناطق کرو اور پتا ہو تو حروف مرکبہ کو جو غیر مستنطق ہوں نکال کر ناطق بناؤ جب عدد اسمی کو جمع
کر کے ناطق بناؤ گے تو اس کے ساقط کرنے کے بعد مطلب پورا ہو گا۔

رتنبیہ ضروری اگر پہلی ساعت میں عمل کیا۔ تو اس کو لکھ کر ساقط کر دو۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں پھر اسے اصل
عدد سے ملا کر ناطق کرو یہ بھی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ جن مظاہر کو افلاطون نے بیان کیا ہے۔ وہ اس کے آلات خافیتہ ہیں۔
جن کا نام اس نے موافقت ظاہری کی وجہ سے مثلاً حیوان مال وغیرہ۔

بسیط اور مرکب ہے۔ اس کے حروف بسیط ۱۴۔ اور رقمی ۲۳ حروف ہیں جب ناطق کر لیا تو غائیل

ہو گیا۔

بسیط و مرکب و معلوم ہے حرفی ۲۴۔ اور کعب ۲۱۶ ہے جب ناطق کر لیا تو دلیعا نیل ہو گیا۔

بسیط و مرکب ہے یہ بسیط عددی و مرکب حرفی ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

طریقہ استنطاق اور نام جانوروں میں ایک عنصر قائم ہے۔ کسی حیوان کو بلانا چاہو تو اس حیوان کے نام کا پہلا حرف کو اور
کسی حیوان کو بلانا جس عنصر کا یہ حرف ہے عنصر اور حروف کی تکبیر کرد و پھر متذکرہ بالا طریقہ سے حیوان کو بلانے یا

دور کرنے کا عمل کرو تو صحیح پاؤ گے۔

حیوانات ارضی (جیسے درندہ وغیرہ) کا مظہر حرف "ب" ہے اور منزلہ حرف "ی" ہے۔
اور بھیڑیے کے لئے حرف "ی" ہے۔ اور سانپ کے لئے حرف "ہ" ہے۔ اسی طرح تمام دیگر حیوانات کے لئے حروف مقرر ہیں۔

معدن کا مظہر "ب" ہے۔ چاندی کا ف اور سونا کا ذ ہے۔ غرضیکہ ہر معدن کے نام کا پہلا حرف لینا چاہیے۔ اور اس کو کسر و بسط کر کے بعد جس قاعدہ سے چاہو کام میں لاؤ معلوم ہونا چاہیے کہ انبیاء علیہم السلام نے مثلاً نوح علیہ السلام نے پانی میں۔ ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں سلیمان علیہ السلام نے ہوا میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خاک میں اس طرح تصرفات کئے ہیں۔

جانداروں میں سے انسان کے متعلق ہم پہلے بیان کر چکے کہ انسان اٹھائیس حروف میں تصرفات کرتا ہوں علوی۔ سفلی۔ نیز چاروں طبائع میں اور یہی دنیا کی صورت ہے۔ جس کو حیوانی بھی کہتے ہیں۔ اگر خواہشات کا پردہ انسان کے قلب سے اٹھ جائے تو عالم ملکوت ظاہری آنکھ سے دیکھتا حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر شیاطین قلب ابن آدم کو گھیرے نہ ہوتے تو ملکوت آسمان زمین کو دیکھتا لہذا تمام مجبور یوں ہی کی وجہ سے تہذیب اخلاق اور ریاضت کے قواعد رکھے گئے ہیں۔ چنانچہ خود حضورؐ نے غار حرا میں ریاضت فرمائی۔ اور اسی وجہ سے حضورؐ صلعم نے فرمایا ہے۔ جس نے چالیس دن اللہ تعالیٰ کیلئے خالص کر لئے اس کے قلب و زبان سے حکمت کی نہریں جاری ہوں گی۔ اور کشف کے دروازے اللہ اس پر کھول دے گا ان دن نشن اصولوں سے کامیابی حاصل کرو۔

جس کی تفصیل یہ ہے کہ طالب اور مطلوب دونوں کے نام کو میزان قطعی میں (جس کا ذکر آئندہ ہو گا) وزن کر دو دونوں باہم معاون ہوں گے یا متضاد ہر حالت میں عمل خیر کا ارادہ ہے۔ تو طالب کا نام مقدم رکھو اور مطلوب کا نام مؤخر۔ تاکہ مطلوب طالب بن جائے۔ بعض کے نزدیک صرف دونوں ناموں کو ملایا جائے۔ غرضیکہ دونوں نام کے حروف اخراج کر کے مربع میں وضع کرو۔ اور اس مربع میں متذانی عوام کرو اگر چاہو تو حروف کو ملا کر تین تین یا چار چار کلے بناؤ۔ اور چاہو تو حروف کو وضع کر دو اور زمام نکالو۔ اور پھر حروف کو چین کر رکھو بناؤ اور ہر استنطاق کرو اور ہر پانچ حروف پر لفظ ایل کا اضافہ کرتے رہو لفظ ایل سریانی ہے۔ جس کے معنی جلالت و تعالیٰ اور ایل دونوں ہم معنی ہیں۔ بعض استنطاقات افلاطون کے طریقہ کے موافق ہیں۔ جن کو بیان کر چکے ہیں۔ مثلاً حرف یا لفظ ایل پر اضافہ کرنے سے یا ایل بن گیا۔ جو علوی مؤکل ہے اسی مثال پر اردوں کو قیاس کر لینا چاہیے۔

پہلے طائع اور ساعت سعید اور دن کے حروف جمع کر کے ان کو ترتیب شافی دو جس کا طریقہ کعب یہ ہے کہ حروف کو بسط کر دو پھر ان کے عدد نکالو اور ضرب دو جو ضرب سے خارج ہو وہی کعب ہے۔ مگر اس میں علماء کے مختلف قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ عدد کے حرف بناؤ۔ اور لفظ اس کے آخر میں اضافہ کرو۔ تو مؤکل تمہارے پاس حاضر جائے گا۔ یاد رہے۔ عالم غیب میں ایسا کوئی بھی اسم ظاہر نہیں۔ جس کا عالم شہادت میں جسم نہ ہو مؤلف جب کوئی اسم تالیف کرتا یا نظم کرتا یا لکھا تو فوراً اس کا مؤکل اسم کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس راز کو خوب سمجھ لو۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب فاضل چار سو ہوں جس کا حرف ت ہے۔ اس کے ساتھ لفظ ایل اضافہ کرو تو مؤکل ظاہر ہو گا۔

یہ قواعد کلیہ ہیں کہ جب تمہارے پاس بہت سے حروف ظاہر ہوں۔ تو اولاً حروف مراتب کو مقدم کرو۔ اور مجبور کا قول ہے کہ پہلے حروف اعداد کو پھر حروف عشرات کو پھر ست کو پھر ہزار کو اور اگر ہزار مکرر ہوں تو امام کے قاعدہ کو جس کے معلوم کرنے کے لئے چاہے غرض کئے جائیں۔ افلاطون نے تفصیل سے لکھی ہیں۔ لیکن استنطاق کو حرف الف میں پوشیدہ کر دیا اور دیگر علماء نے اس

کی تشریح کی ہے ہم نے بھی اس کو کھل کر بیان کیا ہے۔ اگر تمہارے پاس حروف ہزار مکرر ہوں تو جس قدر حروف نے تکرار کی ان کو عدد ہزار کے حروف پر بسط کرو مثلاً جب ستر ہزار مکرر ہوں یعنی سترم جمع ہوں تو پہلے م علامت سینکڑہ پھر نوں (علامت ہزار لکھ کر لفظ ایل اضافہ کرو۔ مثلاً اگر تمہارے پاس نو ہزار چھ سو کا دن جمع ہیں تو پہلے نو لکھو پھر جس کی صورت اغلیا نیل ہوگی اور اگر ہزار اس قدر مکرر ہوں کہ مرتبہ اعداد مرتبہ عشرات میں پہنچ جائے تو ایک غین اور اضافہ کرو اور اس کے آگے چھ لکھو بشرطیکہ وہ حرف اس عدد کے منافی ہو مثلاً تمہارے پاس تین ہزار نو سو نوے جمع ہوئے تو اس طرح استنطاق کیا جو حیکائیل بن عباس نے یہ قاعدہ بہت عظیم ہے یعنی بہت سے حروف کا دین حروف پر تقسیم کرنا۔ مثلاً جب خارج بہتر ہزار پانسو ستر ہوں تو اس لکھ کر پھر غین لکھو اور پھر بعد میں باقی اعداد لکھو اس طرح بغلیا نیل بن جائے گا۔ اسی طرح تمام اعداد سے سب کا کر سکتے ہو یہ قاعدہ نہایت نادر اور جود ہے ہم نے اس کتاب میں خاص طور سے ذکر کیا ہے۔ تاکہ اس کا شرف زیادہ ہو جائے۔

مصنف کتاب کی یہ علم نہایت شریف ہے۔ تمام ادبیات کے بعد دیگرے حضرت علیؑ سے اس کے وارث ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ جستجو کا یہابی نے ہر نبی کو اس علم کی تفسیر بتائی ہے۔ بہت سے علماء نے اس علم کو پوشیدہ رکھا بعض نے ظاہر بھی کیا ہے یہ علم فاسق کے حق میں تو استدراج اور ادیاء کے حق میں کرامت ہے۔ مگر اسکی تفسیر کا کمال مستحقوں کو نصیب ہوتا ہے فلسفیوں اور حکمائے اپنے علوم کو پوشیدہ کر کے ان مسائل کو پیچیدہ و غریب بنایا ہے۔ جیسے یونانی وغیرہ کمر اہل تاریخ کو یہ سب وہ نہ میں ملا ہے۔ ان علوم کو حاصل کرنے کے لئے میں نے تمام دنیا کا سفر کیا اس کے عجائبات کا نظارہ کیا بریات انجیم اور اہرام کبیرہ وغیرہ کو دیکھا اور ان کے اندر گیا میں نے ہرم کبیر میں چفتیس خزانے دیکھے۔ جن کو اہل یونان نے ٹوفان سے قبل وہاں رکھا تھا میں نے ان کے مجلسوں کو کھول کر ان کے اندر سے ایک کتاب نکالی جس میں سیمیا و کیمیا کا حال تھا اس کے مضامین چھانٹ کر میں نے ایک رسالہ ان علوم پر لکھا۔ اور ہر مسئلہ کے اول میں کیمیا کی نشانی (ک) لکھا تاکہ معلوم ہو کہ کیمیا کا یہ عمل یونان سے لیا گیا ہے اٹھویں اور نویں صدی بلکہ ان کے بعد کے لوگ ان علوم کا انکار کر رہے تھے۔ کہ وہ ایسے عالم کہاں میں طالب کو پچاسے کہ ایسے مرشد کی تلاش کرے جو ان علوم کا راستہ سکھائے کوشش شروع ہے اللہ تعالیٰ نے ان علوم پر ملائکہ مقرر کئے ہیں علماء نے جو ان علوم میں کتابیں تصنیف و تالیف کی ہیں وہ بے کار نہیں اور اس علم کی نفیست و حقیقت طاعت و ریاضت و تملادت اور اکل حلال خلوس نیت منکشف و معلوم ہو سکتی ہے۔

لفظ ایل کے زیادہ کرنے میں مختلف اقوال ہیں مگر ہم ان سب سے بند و بالا اس کی اصلی حکمت ذکر کرتے ہیں جو یہ ہے کہ اس لفظ میں ایک الف دو یا اور ایک لام جملہ چار حروف ہیں جن کے عدد ۵ ہیں اور اس کے یہی عدد اصل اعداد سے ساقط ہوئے تھے۔ جب اس صورت سے اضافہ کیا گیا تو گویا کعب پورا ہوا اور خادم اس اسم کا تمہارے سامنے حاضر ہو گیا۔ اور معلوم ہو کہ حرف تین طلبا نفع کے ہیں۔ الف ناری خاکی اور لام آبی۔ یا اس لئے مکرر ہے۔ کہ الف مرتبہ ہے۔ اور باء دقیقہ۔ جب دوسری باء کو مقرر کیا تو بمنزلہ مرتبہ کے ہو گئی۔ بعض مد لفظین نے غلطی سے کتابوں میں ان مضامین کی تصحیف کی۔ اور بعض علماء ایسی ہی غلطیوں میں مبتلا ہو کر اور ان کی تقلید کر کے گمراہ ہو گئے۔ حالانکہ کتابوں کی غلطی پر پھر دوسرے نہ کرنا چاہیے یاد رہے حروف الف و لام کا ہر کعب استخراج میں اضافہ ضروری ہے۔

وامنح رہے کہ ہر علوی کی ایک خلوت سفلی بھی ہے۔ جس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب تم کسی عمل کا استخراج کرنا چاہو تو زمام کو دیکھو اور حروف غالبہ کو ناطق کر کے علوی بناؤ پھر حروف سفلی کو جمع کر دین حرف ناری میں اضافہ کرو وہ حرف یہ ہیں۔ طیش۔ پھر مؤکل علوی کے ساتھ سفلی کو مستخرج کرو اور سفلی مستخرج کے ساتھ سفلی صاحب الیوم والساعۃ یہی اصلی قانون ہے اور اسی پر ہر عمل میں پھر دوسرے کیا گیا ہے۔ اگر تمہارے پاس سات یا پانچ یا تین حروف باقی رہیں۔ لفظ طیش ان کے آخر میں بڑھاؤ جیسے

المعیشہ دونوں قاعدے یعنی لفظ طیش اور ایل کے ہم نے تفصیل سے بیان کر دیئے۔ ایل میں چار حروف ہیں۔ الف و و یاء اور لام۔ اور طیش میں یہ تین حروف ہیں۔ ط ی ش اور عدد ۳۱۹ ہیں۔ یہ قاعدہ مأخذ ہیونی ہندسی کی دلیل سے یا گیا ہے جو صحیح اور مجرب ہے۔ ساعتموں کی مقدار رات دن کے حساب سے۔ یعنی آسمان کے ۳۶ درجے ہیں ان کو درجہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ہر جوں پر تیس تیس کے حساب سے ان کی تقسیم ہے علماء نے اس کو قرآن حکیم سے اخذ کیا ہے چنانچہ فرماتا ہے رفیع الدرجات یعنی درجات رفیع ۳۶ ہیں۔ جب ہم دونوں اساس کو جمع کریں تو ۳۶ ہونے کیونکہ اس علم کو آسمان سے خاص تعلق ہے۔ اور ہم نے مؤکل علوی کے نام میں حرف ایل زیادہ کیا تو یہ ذبی ہونا۔ جو ہم نے اس کے عدد ۳۶۰ سے کم کیا تھا۔ ۱۵ کم کئے۔ ۳۶ باقی رہے۔ پہلی پر دوسری اساس زیادہ کرنا چاہئے اسی طرح علوی میں لفظ یال جس کے عدد ۴۴ ہیں زیادہ کیا اور جو کچھ کم ہوا تھا اس کو بھی زیادہ کیا۔ واضح رہے یہ وہ قاعدہ ہے جس پر عمل ہے۔ اور جو صحیح و مجرب ہے اگر طالب تقلید میں متغیر ہونا چاہے تو چاہئے کہ حفر مافیہ پر عمل کرے اور اگر اجتہاد کے مدارج اعلیٰ پر پہنچنا چاہے تو جس قانون پر پائے عمل کرے اور اگر کوئی ایسا عدد برآمد ہو جس کو تقسیم کرنا چاہو۔ اور اسے موافق موافق کے مرتب کرنے میں اکثر ہمیش آتے ہیں۔ مثلاً اگر ۱۰۰ برآمد ہوئے جس کا حرف قاف ہے تو اس حرف کو تین حرفوں پر تقسیم کرنا ہے تو بغیر اسقاط اس کو زیادہ کر لو اسی طرح جب ۱۰۰ کے عدد برآمد ہوں جن کا حرف شین ہے جو سفلی میں ہوں یا علوی میں ہوں تو اس کو پانچ پر تقسیم کر دو اس سے زیادہ ہم بیان نہیں کر سکتے کیونکہ زیادہ عدد کے حروف میں یہی کیا جاتا ہے۔ جیسے ذال اور ظا اور ع حرف ذال کے ۱۰۰ عدد ہیں جب اس کو استنطاق علوی کے کئے چار یا پانچ یا سات پر تقسیم کریں تو استنطاق چار حرف کا اس طرح ہوگا۔ قینا میل۔ اور اگر سات پر تقسیم کی تو مقنیامیل ہو اسی طرح باقی کو قیاس کر دو اعمال کے لئے اسماء الہی اخذ کرنے کے مختلف طریقے ہیں ان میں سے ایک یہ کہ عدد اصلی مستخرج علی المنطق جو اسماء الہی اخذ کرنے کے اسم کے موافق ہو وہی اسم لینا چاہئے۔ اور یہی اسم اس عمل کے حق میں اسم اعظم کہلاتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مؤکل کے نام میں سے پہلا حرف کو اور دیکھو کہ اسماء الہی میں سے کس اسم کے اول میں یہ حرف ہے وہی اسم لے کر عمل کرو مثلاً مؤکل کے نام میں پہلا حرف الف ہے۔ اور اسمائے الہی میں سے یہ اسم اللہ کا پہلا حرف ہے لہذا اسم اللہ لیا یا اگر پہلا حرف یا مست ہے تو اسم نئی لیا یا اگر لام ہے تو اسم لطیف لیا اسی طرح عمل چلا کیا جائے۔

یاد رہے ہر حرف کے عالم میں جن پر اس شخص کے سوا جس کا اللہ نے حصہ مقرر کر دیا ہے کوئی دوسرا مشغول نہیں ہو سکتا جب عوالم تم پر منکشف ہو جائیں۔ تو جس وقت حروف کو جمع کر کے اساس کو اضافہ کر دگے تو فوراً مؤکل تمہارا سامنے آمو جو ہو گا۔ اور تمہاری ہر ضرورت پوری کرے گا۔ اور تاقیامت تمہارے لئے دعاء استغفار کرتا رہے گا۔

مطلوب حاصل کرنے کا عمل | مطلوب کے نام کے عدد لے کر دیکھو کہ کس اسم الہی کے موافق ہیں جب اسم نکل آئے تو نام کا مؤکل بنا کر لفظ ایل اس کے آخر میں بڑھاؤ اور اسم الہی کے ساتھ مؤکل کو مطلوب کی معاصر کی کا حکم دو تو مطلوب حاضر ہوگا۔

مثلاً مطلوب ہے محمد عدد اس کے ۹۰ ہے موافق اسم الہی باسط اور دودو ہیں۔ پس اس کے حروف اسم الہی مطلوب کا مؤکل بنایا جو کعبا میل ہوا۔ جب محمد سے کوئی حاجت ہو یا اس کی تسخیر چاہو تو ان دونوں اسماء باسط اور دودو کے ساتھ مؤکل کو متوجہ کرو تو مطلب حاصل ہوتا میں نے یہ پوشیدہ نثرین ناز کو ظاہر کر دیا بشرطیکہ اس کی قدر کرو۔

ایک طریقہ اور ہے کہ خون کے اسم کا کعب نکالو اور نگہبست جو اسم استخراج ہوا ہے اس کو بھی پڑھو۔ پھر خون کو کام پر مقرر کر دو وہ فوراً حاضر ہو کر حکم بحالائے یہ طریقہ حکماء قدیم کا ہے۔

اوقات کے استنطاق کی صورت یہ ہے کہ وقت کو شمار کرو اور اس کے اصلاح اور مساحت کا استنطاق کرو اور لفظ ایل اس کے آخر میں اضافہ کر کے ایام پر تقسیم کر دو۔

ایک عظیم قاعدہ | اعون مستخرج کا مؤکل یوم پر مقرر کرنا جب وفق کی مساحت معلوم کرنا ہو تو اس کی مساحت میں سے ۷۷۷ ساقط کر دو اگر ایک باقی رہا تو جانو کہ وہ مذہب ہے۔ اور اسی عمل پر کر دو۔ ملاحظہ کرو استخراج کر کے اس پر مقرر کر دو جس کا دن اتوار ہے اور اگر دوسرا باقی رہے تو حادثہ ہے جسے الگ لکھ لو اور پیر کے دن عمل کر دو اور چار باقی بچے تو بیرقان ہے اسی طرح باقی ایام جب یہ معلوم ہو جائے تو پھر جو چاہو کام کو نیز اسی طرح مفاح کا استنطاق کرو اور اس کے گھوڑے اور عدد اور قطب اور چاروں اوتاد کو ثابت کرتے ہوئے ان اقلوں کو ناطق کر دو اگر وفق مثلث ہے تو وسط کو اور مساحت کو ناطق کر دو اگر مربع ہے۔ تو مفاح دو اوتاد و مساحت کو ناطق کر دو پھر مربع میں دو اوتاد وسط و قلب کو ناطق کر کے تشریف کا عمل کر دو۔ یہی قاعدہ تمام اوقات کا ہے یاد رکھو جتنے زیاں عالم ناطق ہوں گے۔ اتنی ہی قدر ہوگی اسی طرح اگر وفق کی سطر اول کے حروف کو نظم کر کے تین یا چار حروف کے بعد لفظ اہل بڑھا دو تو مؤکل تیار ہوں گے۔ اور اسی طرح سطر اسفل کو جمع کر کے تین چار یا پانچ حروف کے بعد لفظ طیش اضافہ کر دو تو مؤکل سفلی تیار ملیں گے وفق کے طول و عرض سے عون کے اسماء استخراج کرتے رہا ہو اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے۔

فصل وقت کا طالع معلوم کرنا

وقت کا طالع معلوم کرنے کے لئے وفق کے اعداد ۱۲ پر تقسیم کر دو اگر ایک باقی بچے تو برج حمل ہے۔ اور دوسرا باقی بچیں تو ثور ہے اگر مساحت کا استخراج کرنا چاہو تو ۷۷۷ پر تقسیم کر کے ستارہ معلوم کر دو۔ جو ستارہ ہو اسی ساعت پر عمل کر دو اگر منازل معلوم کرنا ہوں تو ۲۸ پر تقسیم کر دو جس منزل پر عدد ختم ہوں اسی منزل میں عمل شروع کر دو۔

اگر طالع معلوم کرنا ہوں تو اولاً حروف کو وزن کر کے دیکھو کہ ان میں کون سے حرف غالب ہیں۔ اور کس درجہ اور مرتبہ کے ہیں جس عنصر کے حروف غالب ہوں اسی پر حکم کر دو۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ اصل عمل میں کعب لیتے وقت سب عدد کو ۷ پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک باقی بچے تو ناری ہے۔ اگر دو رہیں تو ہوائی اگر تین باقی رہیں تو آبی اور اگر چار باقی بچیں تو خاکی ہے۔ یہ نہایت آسان طریقہ ہے طالع کو اکب اور ایام وغیرہ پہلے لکھے جا چکے ہیں۔ اس مضمون سے متعلق یہ میری آخری تحریر ہے۔

فصل بخورات معلوم کرنا

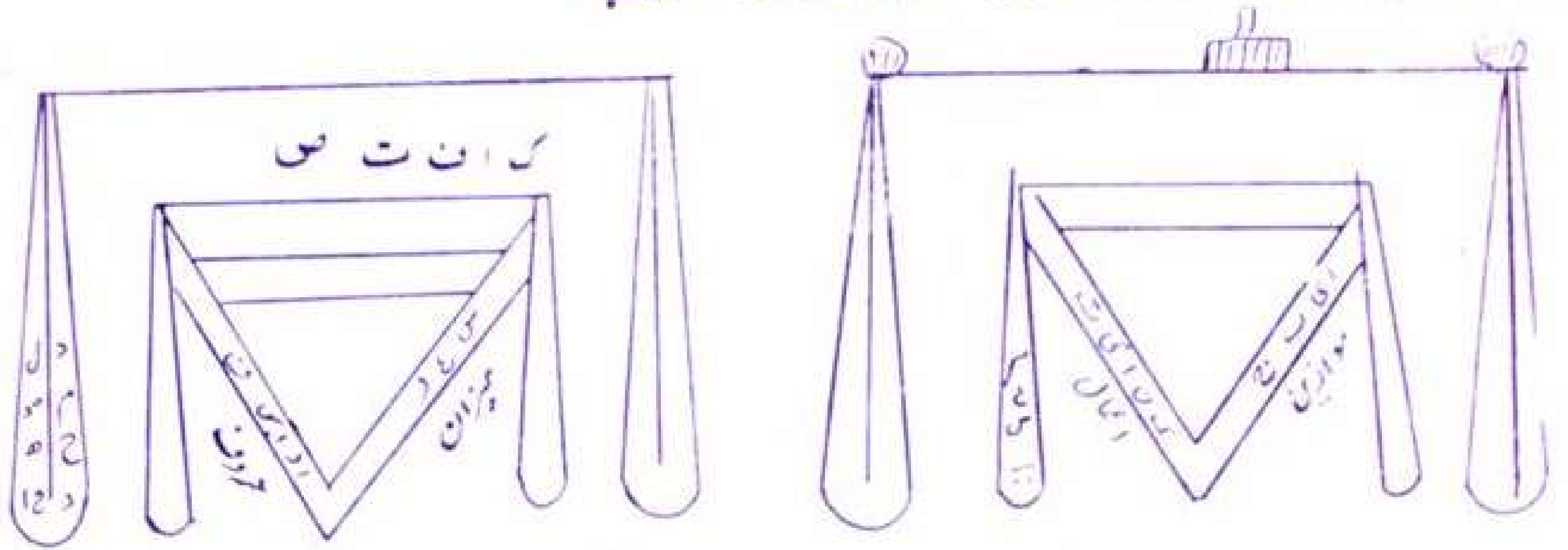
یہ بیان بہت ضروری اور عظیم ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ عدد طالع کو دو پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک باقی بچے تو اس کا بخور حیوانات ہیں اگر دوسرا باقی رہے تو معدنیات ہیں اگر تین باقی رہیں تو نباتات بخور کا مزاج معلوم کرنا ہو تو وفق کے چاروں اوتاد جمع کر کے چار پر تقسیم کر دو اگر ایک باقی بچے تو آتش اگر دو بچے تو ہوا۔ اگر تین باقی رہے تو پانی ہے۔ اگر چار باقی رہے تو خاک ہے، بخور کے نام اور دن کا تعلق ہم پہلے بیان کر چکے جس دن عمل کرنا ہو اس کے مطابق بخور جلاؤ۔

دوسرے طریقے اور میں اول یہ کہ مساحت و وفق معلوم کر کے خانہ عدد میں اگر عدد زیادہ ہیں تو ۲۸ پر تقسیم باقی کو حروف بنا کر حروف کے بخور روشن کر دو۔ اس قاعدہ کا یہ کو ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ دوم یہ ہے کہ وفق کی مساحت کر کے حروف بناؤ اور دیکھو کتنے حروف بنے ہیں اگر ف ہے تو فلفل اور ع ہے تو عنبر یا عرعر ہے اسی پر باقی کو قیاس کر دو۔

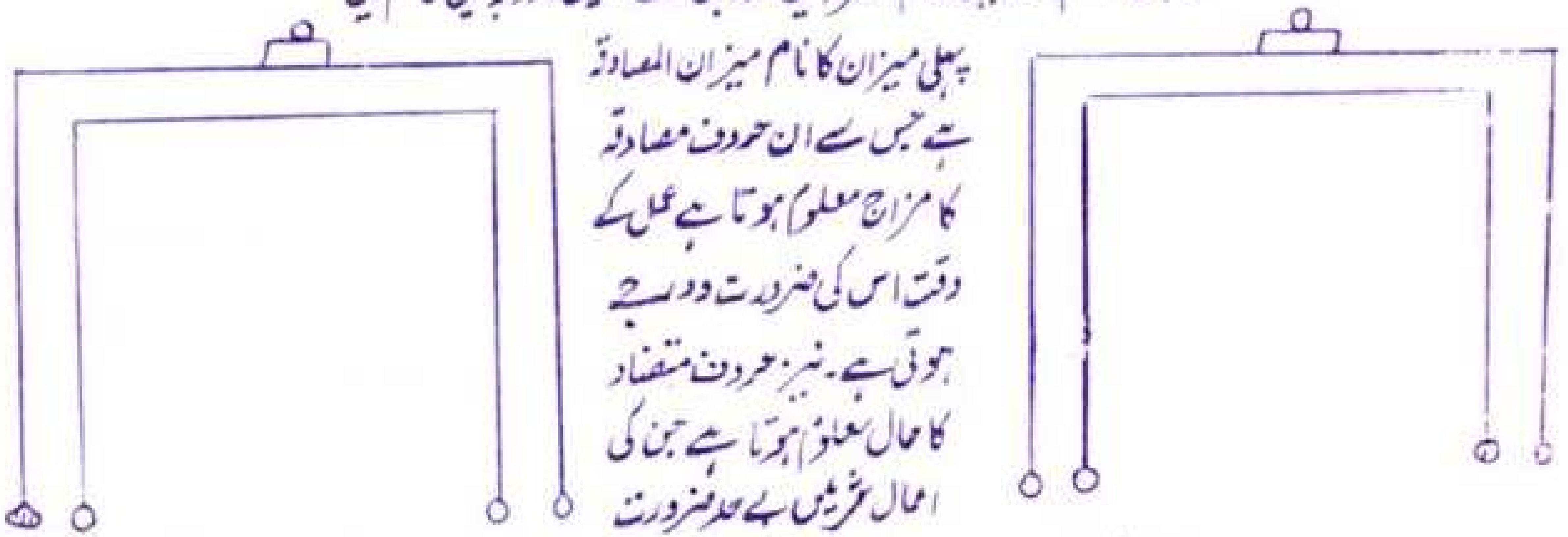
فصل موازین کی کیفیات

اس علم میں میزان کی کیفیت کے حالات معلوم کرنا ضروری ہیں جب عمل کرنا ہو تو پہلے اس کے حروف کی تکبیر کر کے سب کو جمع لے بخور یعنی دھونی۔ یعنی کس چیز کی دھونی دی جائے، نقش کی مدد سے بہت ضروری ہے۔

جمع کر د جس میں حروف مراتب دیکھو کیونکہ جو حرف کا مرتبہ ہے۔ وہ درجہ کے چھ حرف کے مساوی ہے۔ اور بارہ حروف دقیقہ برابر ہے ایک حرف مرتبہ کے اسی طرح کل حروف کی میزان معلوم کرو میزان کی مثال یہ ہے۔



میزان اعظم جس میں تمام اسرار ہیں اور جس سے عجبتیں اور برائین قائم ہیں



ہے اور دوسری میزان سے حروف متعادلہ کی نسبتیں درجہ وغیرہ کا حساب معلوم ہوتا ہے۔ تیسری میزان کبیر ہے جس کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں۔ میزان اعتساب و حیوان و معادن اس سے معلوم ہوتے ہیں اکسیر کا ڈالنا بھی اسی سے معلوم ہوتا ہے اس کی تحقیق کرنے والا بھی اس کی قدر جانتا ہے۔ کیمیا کے بیان میں بھی اس کا ذکر ہوگا جہاں اس کو بخوبی معلوم کر لینا اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس معدن پر اس کو لکھو گے عظیم امر پیدا ہوگا جو اصلاح و فساد اور خیر و شر کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔

فصل ۵۱: علم جفر اور خافیہ حرفیہ کے قواعد

یہ علم بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادق اور حضرت علیؑ سے منقول ہے حضرت علیؑ سے قبل حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام و حضرت آدمؑ برنیا کے پاس تھا جن کی شان میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ قَالَ الَّذِي عَشِدْكَ مِنْ الْكَيْتِ اب، اور ان سے پہلے صوف آدمؑ میں موجود تھا مقصد اس علم کا یہ ہے کہ حروف مراتب اس سے یہ حروف مراد ہیں اب اس سے ج ج خ د ذ ز س ش ص م ن ط ط ع خ ف ق ک ل م ن و ہ ل م ی۔ یہ سب تیس حروف ہیں جن میں ۲۸ حروف عربی اور چار مدغم ہیں جو تلفظ میں ثقیل ہیں۔ اور وہ چاروں یہ ہیں گ ث پ ر ان حروف تیسرے صوف آدمؑ سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا سے نَكْمُونَ تک اس میں اسی علم کی طرف اشارہ ہے۔ اور یہ حروف قلم سے لوح محفوظ میں تحریر ہوئے ہیں۔ عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا سے نَكْمُونَ تک مراد ہے کہ دلی مطلب کی بات زبان سے بندید حروف ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ نے سکھایا ہے جسے انسان اپنے ہاتھ سے حروف کے درجہ لکھتا جو

ہے جو نطق پر دلالت کرتے ہیں اور مختلف معنی ان سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ علم سب سے پہلے حضرت آدم کو تعلیم ہوا پھر ان کی اولاد میں سے سب انبیاء مرسلین علیہم السلام کو ملا جن کی کتابوں میں اس کا ذکر ہے۔

عمل سے پہلے | جب عمل کرنا ہو تو پہلے اسم اللہ کو لو۔ اور اس کی زمین سے راہ نکالو اور سب سے اول باب کبیر شروع کرو جس کے حروف اللہ کا نام لو۔ تالیف اور لغات و دیجات کا ان کے مواضع سے استخراج کرو جس سے مدور مؤخر پیدا ہوں گے ان مؤخرات مقلوبہ کو مدور درست سے بدل کر موافق کلام فامیطوش کے استخراج کرو تو مدور مؤخرات سے اعداد سال کے موافق رات دن کی ساعتیں بنے گی۔ ایک دن رات میں چوبیس ساعتیں ہوتی ہیں۔ بابا تکسیر میں باب اٹھائیس دراصل اسم ہوتا ہے جس میں چوبیس حروف اعداد منازل کے موافق ہیں اسماء کے کل حروف رسوم یہ ہیں۔ اب تثنیٰ آخر تک کو یا ہر منزل دراصل ایک اسم ہے۔ پھر ان منازل کو بارہ سہم پر تقسیم کرو اور سہم سے مطلب ہر برج میں سورج کا میں دن توقف ہے کل برج بارہ میں سب سے پہلا برج ثلث ہے اور یہی اول زبان اور اول ابواب سہام میں سے ہے۔ پھر ثور پھر جوزا وغیرہ ہیں آخر تک۔

جب تم کو یہ عمل کرنا ہو تو برج میں عمل کرو۔ وقت و ساعت، یوم اور منزل معلوم کرو پھر اس سہم کو منازل اور حروف کے اعتبار سے جو جس میں تم ہو۔ اس سہم کے اندر اور اس کی حد سے تجاوز نہ کرتا آکر قہار اعلیٰ خراب نہ ہو۔ صاحب حاجت یا طالب و مطلوب اور دونوں کی ماں کا نام پوچھ کر ان کو اسم ابواب کلام کے ابتدائی درجوں پر پیش کرو اور اس مقدار کے موافق جو اس سہم میں ہو جس میں تم ہو۔ تو اس سہم سے تم تجاوز نہ کرنا۔ طالب کا نام مطلوب کے نام سے اعلیٰ ہو تو بخیر۔ اور اگر اسم مطلوب اسم طالب سے ازمنہ باب میں اعلیٰ ہو تو اسم مطلوب کا حصہ اس میں بدل دو۔ یعنی اس کے اول کو آخر اور آخر کو اول کر دو۔ پھر حصہ اسم طالب کو حروف دعوت سے تکسیر کرو اس طرح کہ تالیف مخرج بالکل ہو پھر اس باب کی زمام اس طرح نکالو کہ ابتدائی اول حرف جو جو حروف ہجا ہو گا وہی اسم مطلوب ہے پھر ہر سطر کو مفرد کر کے علیحدہ لکھو پھر اس میں سے اول اسماء الہی نکالو۔ بعد ازاں حروف دعوت نکالو پھر ان میں سے اسماء ملائکہ استخراج کرو۔ اور اسماء اعموان بھی نکالو یا درجے یہ تکسیر ہر باب میں مصوبہ ہو یا مقلوبہ بہر حال برابر ہونا چاہیے۔ اپنے عمل میں ہرگز حصہ مطلوب کے اعموان کا ذکر نہ کرنا جب ان دونوں کے درمیان ازمنہ باب کے حصول کے ساتھ ایام و ساعات و اوقات اور منازل میں کوئی فرق معلوم نہ ہونے پائے۔ اس ترکیب سے اپنی حاجت پر اعموان مقرر کرو اور اسماء الہی کے ساتھ ملائکہ کو قسم دو۔

باب سے مراد اعموان کو پکارنا یعنی عزیت بنانا چاہیے۔ اس طرح کہ طالب اور مطلوب کے نام مع تالیف حروف موضح حق میں ہوں اور حصہ و اول سہم اس سے بالکل ٹھیک استخراج کرو۔ چاہے مصوب ہو یا مقلوب، مقدم ہو یا مؤخر مردود ہو تقدیم یا تاخیر سے یا مصوب و مردود ہو اگر اسم مصوب ہے جس میں تقدیم و تاخیر اور مردود و مقلوب نہ ہو جیسے اسم علی جو مصوب ہے۔ اور باب حساب کی طرف نہیں لوٹتا۔ شا کے اٹھارہ ل کے تثنیٰ۔ ہی کے دس ہیں۔ یہ اسم مصوب ہے۔ باب کلام میں رجوع نہیں کرتا ہے اور اگر اسم میں تقدیم و تاخیر ہو جیسے داؤد یا تاخیر و تقدیم ہو جیسے یعقوب ہے۔ اگر مردود کے ساتھ تاخیر بھی ہو جیسے داؤد ہے اسم مرتب بتقدیم اور مصوب مردود بدلتا ہو جیسے احمد و جعفر۔ اور اگر مقلوب ہو جیسے ملک تو ہر حرف کو اس کے حق تالیف حروف و ابتداء ازمنہ ابواب کلام سے لو عام اس سے کہ سہم اس کا مصوب ہو یا مقلوب ہو یعنی اسم طالب اگر اسم اتم سے باب کی طرف سے متفق ہو تو اس کا استخراج کرو اور یہی جائز ہے بشرطیکہ از ابتدا خارج نہ ہو۔

جعفر بن محمد رموی مولیٰ عیسیٰ بن موسیٰ ہاشمی جو استاد تھے جن ابو علی سراج ہمدانی کے انہوں نے فرمایا ہے۔ پہلے طالب و مطلوب اور ان کی ماں کا نام معلوم کرو۔ اور اگر ان میں سے ایک کا نام معلوم نہ ہو تو اسم طالب اور مطلوب کا حصہ اور ان کی ماں کے ناموں کو برتنہ کرو پھر دو سطریں اسی باب سے نکالو جس میں ہر سطر زمام ہوگی ایک میں طالب ضرورت کا نام اور دوسری میں اس کی ماں کا نام ہر ن کی بجلی پر لکھو۔ پھر دونوں کے آخری حصہ میں اسم لکھو نیز دو سطریں اور استخراج کرو جن کا میں پہلا حرف۔ اور اسم طالب کا پہلا حرف لو اس کے بعد اسماء و اعموان و قسم اور عزیت لکھو۔ یہ تکسیر مخرج باب طالب و مطلوب ہے اور یہ عزیت پڑھو یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةُ رَبِّ الْعِزَّةِ اُحْيِيُوْا اَفْلَانَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَلِفِ بِمَا وَصَّيْتُ
اَدْعُوْا اِلَى هُوْلَا بِاَلِفِ الْاَفْلَانِ بِقَضَائِهِ حَتَّى اَلْزَحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ بِالسَّيِّئِ اَوْجِبَ
عَلَيْكُمْ الطَّاعَةَ وَبَعِثْتُ إِلَهُكُمْ بِمَا أُتِيتُمْ عَلَى هَذَا اَفْلَانَ وَمَنْ يَنْزِلْ مِنْهُمْ عَذَابُ
اَمْرِنَا مَذِيَّةٌ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ اُحْيِيُوْا يَا مَعْشَرَ الْاَفْلَانِ لِهَذَا اَلِفِ سَمَاءِ اِلَّا يَكْلُطُ اِلَهُ
عَلَيْكُمْ مَلَائِكَتُنَا الْعَذَابِ لِهَذَا اَلِفِ سَمَاءِ الْاَفْلَانِ السَّاعَةِ بِالسَّيِّئِ اَوْجِبَ عَلَيْكُمْ الطَّاعَةَ
بِعِزِّ اِلٰهِكُمْ وَرَحْمَةِ اِلٰهِكُمْ اَنْشَاءُ اللّٰهِ اس کی برکت سے جبرپا ہو گئے وہ حاصل ہو گا۔

فصل کلام کے ابواب کے متعلق عافی طورش کی رائے

بیان باب کبیر انتیس درجہات منصوبہ میں سے اسم ایک قائم درجہ کبیر ہے جو مؤخرات منقولہ مع حروف اس سے خارج ہے اور
یہی ان کی تیسرے اس کا اول و آخر درجہ بہ درجہ اور حرف بہ حرف سے اور اسم بہ اسم خارج باب تک لکھا گیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو دستور
نظمی کرنے سے چھو اس باب کبیر میں اول باب کلام سے اور آخری حرف "ی" تک بیان ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ تیسرے درجہ کو آخر کو اول پر تو اول
حرف می ملے گا پھر حرف می ملے گا۔ اور جب آخر کو اول پر تیسرے درجے۔ تو درجہ بدرجہ خارج اسم تک رسائی ہوگی۔ دوسری سطر میں پہلا حرف می
اور سب سے آخر میں حرف ک ملے گا۔ پھر ان کی تیسرے درجے۔ آخر سے اول تک بشمول اٹھائیس اسم تک تو تمہارے لئے باب نکل آئے گا۔ یہ
باب کبیر سے صدر باب اول تک مل کر دے گا تو اول میں اس کے می اور آخر میں حرف ب پاؤ گے۔ اور صدر کو اٹھائیس اسم پاؤ گے۔ زمام باب
کلام انتیس اسموں سے شروع کرو اور مؤخرات میں بھی یہی عمل کرو۔ والسلام۔

باب کبیر سے صدر باب ثانی حرف ج ہے۔ اس کے ساتھ ہی ازمر درجہ ازمر کو حاشیہ ثانی سے حاصل کرو جس کے یہ اٹھائیس
درجے ہیں۔ اول ان ج اور آخر ب ہے۔ ان میں حروف زیادہ کرو۔ جو ان سے نکلے ہیں۔ اور ان کو مصنف الیہ قرار دو جو حرف الف سے یعنی
زمام کے انتیس حروف ہوئے۔ پھر آخر کو اول پر درجہ بہ درجہ حسب تالیف تیسرے صدر عون اول کے تیسرے درجے سے یکے بعد دیگرے ۲۸
اسم ظاہر ہونگے۔ جو دونوں حروف صدر باب کبیر سے ہیں ان کے اول میں الف اور آخر میں می پاؤ گے اور زمام اپنے صدر کی طرف رجوع
کرے گی۔ ان کل ۲۹ اسموں میں صدر باب ثانی کے تحت بہت تیسرے ہوتے ہیں۔ آخر ابواب میں ازمر کے دلا پر عزیت بناؤ نیز اسماء الہی اور اسماء
ملائکہ کے اسموں طلب کرنے کے لئے عزیت بناؤ جو تیسرے مؤخرات صدر باب کبیر کی ترکیب سے بہ آسانی بنتی ہے زمام کو پلٹ دو تو اول آخر
بن جاتا ہے۔ یہ قاعدہ اچھی طرح ازمر کر لو۔

اول حرف ابتدا میں الف تھا۔ اور آخر میں می تھا لیکن اب اول حرف می ہوا اور آخری حرف الف قرار پایا یعنی باب کلام اول کی زمام
منقولہ ہوئی اور اس سورہ آخر کو اول پر درجہ بہ درجہ حسب تالیف تیسرے درجے بعد دیگرے ۲۸ اسم پیدا ہوں گے اور یہ طریقہ صدر مؤخر
باب اول باب کبیر سے اس کا اول الف اور آخر اس کا لا اور زمام باب کلام ان کی ۲۹ درجوں کی طرف راجع ہوگی جن میں اول لا اور آخری حرف
می ہوگا یعنی حرف می پیدا ہوگا جو خارج ہوا ہے اور اسی کی طرف مصنف ہے زمام کے ۲۹ درجہ ہوں گے۔ آخر کو اول پر درجہ بہ درجہ تیسرے
تو اس باب سے اسم یکے بعد دیگرے ایک ہی نسق میں نمودار ہوں گے جو مؤخرات ثانی باب کبیر کے ہیں ان کے اول میں حرف می اور آخر میں
حرف می ہوں گے۔ پھر جو کچھ ابواب سے خارج ہوا ہے وہ ازمر ابواب ہیں۔ اور جب یہ باب درست ہو گیا۔ تو اسی طرح سے اس کا خارج بھی
ہوگا۔ جو صدر و مؤخرات سے منصوبہ اور منقولہ حسب تالیف موافق کلام فی طورش جہاں تک ممکن ہو موافق اعداد ساعات روز و شب تمام سال
کی تیسرے درجہ اور ازمر کو دوسری بلکہ لکھ کر مؤخرات سے صدر کو الگ کر دو۔

فی طورش کے کلام کے موافق تشریف باب ضعیف اس طرح ہے کہ اسم قائم کے ۲۲ درجے ہیں، صدر و مؤخرات کو جمع کیا تو ۳۰ درجے

جو گئے زمام ان کی ہر زمام میں سے ۲۲ درجہ ہے۔ جو صدر اول باب صغیر ہے اس میں پہلا درجہ الف کا اور آخر کا ازل پر تکسیر کرد درجہ بہ درجہ تو زمام حاصل ہوگی۔ اول تا آخر میں تب جب اس طرح تکسیر کرنی تو گیارہ اسم کے بعد دیکرے پیدا ہوئے اور تیرہ سو میں مرتبہ میں جو زمام ہاتھ آئی وہی صدر باب اول ہے۔ باب صغیر سے اول الف اور آخر حرف ہائیں گے چھ باب کلام کی زمام بدو دو۔ تو آخر کا ازل ہو جائے گا یعنی اول اس کا ابتدا الف تھا اور آخرت اور آب زمام کلام مقلوب ہو گیا تو آخر کو اول پر تکسیر کرد درجہ بہ درجہ ۲۲ تک تو یہ آخر باب صغیر ہے گا۔ لہذا اس کے اول الف اور آخرش ہائیں گے۔ ان کو برابر برابر ایک زمام میں قائم کر دو۔ اور اس سے چار درجہ خارج کر دو جو داخل تھے اس میں یکوہ ان پر ۴ حروف خارج ہونے والے زیادہ کر دو اگر ایک زمام میں درجوں کو جمع کر لیا۔ تو ان کو زمام باب کلام اول سے دیکھو تو اس وقت خارجہ کو داخل کی نظر سے معلوم کر لو گے۔ کیونکہ فوق ہرفن کا اس سے علیحدہ ہوتا ہے اور جو بھی ہرفن سے جمع ہوا اس کے دس باب زمام کی ایک ہی سطح میں جن جائیں گے۔ چھ اس کو تکسیر کر دو گے تو شعابیند وغیرہ اس سے پیدا ہوں گے۔ چھ ان میں سے اوقات نکلیں گے۔ اس کتاب میں جہاں لکھا گیا اس کو سمجھو کیونکہ اس طریقہ سے بے شمار تکسیر ہوسکتی ہے۔

فصل ابواب ثلاثہ سے مراد صغری و کبری و متصل ہیں جن کو تفصیل سے لکھا گیا ہے

سب سے پہلے معلوم کریں کہ سہا کل۔ تیجان۔ حزاب۔ اعدہ۔ سیون۔ منابر۔ مزاریق۔ احراز۔ کلاسیب اور کراسی یہ سب باب کبیر سے حسب بن جان مرزبان شاہ ابوالحسن کے لیے ہیں۔ اور سہی ملوک اور امراء و ہراسہ و فراعزہ و قادریہ و ثنائہ و جنات ہیں۔ کتاب عنسی موسیٰ اور حراست اور الویہ اور بنو زید وغیرہ یہ سب باب صغیر سے مستخرج ہیں مثلی اولاد عنفیت فہمد بن جان مرزبان شاہنشأ ابوالحارث وغیرہ میں اور مولیٰ سیارہ عنفیت ثبارہ اور طلوعہ و غفارہ میں۔ نیز کتاب الکلیل اور بحر اور لوح ذہب اور کتاب کرسی اور کرسی سلیمان بن داؤد اور قہر یہ سب باب متصل سے وابستہ ہیں۔ جن کی اولاد محفوظ بن مارت بن مرزبان شاہنشأ ابوالحسن میں اور سہی خدام کرسی اور دسادمہ اور اخاطفہ اور افاطرہ اور مستندہ میں۔ اور معرفت کتاب دراصل مناجات کلام طابنشأ ہے جو باب کبیر مقرون متصل سے متعلق ہے۔ اور یہ دو درجہ سے ایک ہی زمام میں ایک درجہ پر ہے اس کے آخر کو اول پر درجہ بدرجہ منسوبہ اور مقلوبہ زمام والی تکسیر کر دو اور اسم صدر سے شروع کرو چھ نو خمر سے یکے بعد دیگرے دونوں ابواب کے آخر تک اسم بعد اسم اور جب متصل مقدم ہو تو ما بعد اس کا کبیر سے لیتے رہو۔

(۱) معرفت تاج ملک میظنون جو مترائیں بخندہ بہ ہے کلام شاہنشأ سے اور جو باب کبیر اور صغیر سے ہے جس میں صفت تکمیری ہے اور ان کا اجتماع اکادون درجوں پر مصوب اور مقلوب ہے جو موافق قیاس مناجات ہے۔

(۲) معرفت تاج ملک میظنون دربارہ کلام طابنشأ یہ باب صغیر سے ہے اس کی تکسیر میں صفت ۴۰۔ ۴۱ پر درجہ بہ درجہ اسم کے ہیں۔ اس کا اسم قیاس دراصل لوح آدم ہے جو مصوب اور مقلوب ہے جسے دونوں ابواب کے آخر درجہ عمل لانا چاہیے۔

(۳) معرفت تاج باب صغیر یہ دراصل کلام غنیب ہے جس میں ساتویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں جو تکسیر کے بعد موافقت اعداد درجات حروف کے باب صغیر سے حاصل ہوتے ہیں۔ جو دس ابواب سے چالیس درجہ تک ایک زمام سے نکلے ہیں جس طرح معلوم ہوا تم اسبطرچ تکسیر کر دو۔ زمام بعینہ ۱۱۶ اسموں کے بعد برآمد ہوگی اسی طرح جہاں تک جی چاہے کرتے رہو۔

(۴) معرفت اسماء دوارۃ القلب یہ باب صغیر سے کلام غنیب کے ساتھ ان فرشتوں کے اسماء سے جو فلک قمر پر مامور ہیں تکسیر کے حروف داخلہ سے بنتے ہیں۔ جو دس ابواب سے چالیس درجہ پر ہیں جو ایک ہی زمام میں صفت تاج کے حامل ہیں۔

(۵) معرفت حربہ بادشاہ غیشا جو حربہ بادشاہ میظنون عبدالقابر کا فرزند ہے جو لوگ اس کو ابواب نظیر قیاس تاج سے شمار کرتے ہیں۔ وہ اس کو باب صغیر سے مانتے ہیں۔

(۶) یہ باب متصل ہے۔ کلام غیب سے جس میں پانچویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں جن میں تکسیری حروف باب متصل سے ہیں۔ اور یہ خارج ہیں دس ابواب مصوبہ اور مقلوبہ اور یہ قیاس تاج جو سہا گیا باب صغیر سے ہے۔
(۷) معرفت اسماء ملائکہ متعینہ فلک شمس، ان کی تکسیر باب حروف متصل داخلہ سے ہے قیاس تاج اس کا دس ابواب سے سمجھا گیا ہے۔

(۸) حربہ عزرائیل علیہ السلام اس میں چوتھے آسمان کے ملائکہ کے اسم ہیں جس میں تکسیر کے باب حروف متصل دس ابواب سے متعلق ہیں۔

(۹) حربہ یوشع بن نون علیہ السلام یہی حربہ ہے بادشاہ میطردون کا بہ کلام صحیح جس میں تیسرے آسمان کے ملائکہ کے اسم ہیں جن کی تکسیر کتاب طوح زدایا تاج زہرہ سے ہے جو چار درجہ ہیں ان کی زمام آخر میں ۲۶ پر رجوع کرتی ہے قیاس تاج اس کا یہ تکسیر باب صغیر سے معلوم ہوا ہے۔

(۱۰) لوح آدم بہ باب صغیر سے ہے۔ اس پر حروف مقطعات کو کلام رشف سے زیادہ کرو تو زمام ۴۴ درجہ ہوگی اور اس کی زمام دس اسموں میں رجوع ہوگی۔ اور آخر باب تک اسی طرح کریں یہ باب کلام مسرت و مصغراصف بن برخیا کی طرف رجوع کرے گا۔
(۱۱) معرفت ابتداء باب صغیر ابتداء اقل کی تیسرے درجہ پر یہ ہے۔ اس سے ۸ زمام نکلیں گی قیاس زمام باب اس کے اعوان کے نام معلوم کرو حروف عزت سے اس کا باب منسل مثل قیاس صغیر کے ہے۔ جو تکسیر سے کلام طابنشاہ کے مطابق ہے اور رشف احمد کا قیاس ہے۔ جب تم کو لغت معلوم کرنا ہو تو زمام ابتداء کلام کی زمام سی پر بنا کر اسم کو زمام باب کلام سے تالیف کو جو موافق تالیف حروف ہو۔

یاد رہے لغت باب صغیر اور متصل سے نہیں نکلتا مگر بعد تنوچ کیونکہ اگر ان کو ایک دم نکالے گا تو یہ سب سطر دوم میں جمع ہو جائیں گے۔ اور اگر زمام کو تکسیر میں اضافہ کرو گے۔ تو بے شک سطر آخر کو صدر سے خالی کر دو گے۔ لہذا لغت کو باب تنوچ سے درست کرو جس کی سات لغت ہیں۔ فیطورش۔ طابنشاہ۔ رشف۔ غیشب۔ ازدار۔ شمع کو جب معلوم کرنا چاہو تو حروف باب کو ان درجہ بناؤ پھر اسمائے اعوان کو حروف و خود کے ساتھ اس سے اخراج کرو دعوت جنون بروج اور مسلمان اعوانوں کے لئے ہے جو فصد کی اولاد ہے اس کو مارت بھی کہتے ہیں۔ اور یہ کلام طابنشاہ اور رشف کا ہے۔ عرض میں چھ بار تصریف کی جائے گی مصوبہ اور مقلوبہ ساتھ عرض کے رفعا اور حفظا جو حفظ ہوگی کلام طابنشاہ سے اور رفیع کلام رشف سے مراد ہے تصریف حروف خانہ کے چاروں زاویوں میں حفظا اور رفعا ہوگی جس کی زمام باب کلام کے آخری درجہ سے ہے اس کے بعد اسمائے دعوت کا اخراج کر دینا عمل ہر ایک کے لئے مفید تر ہے۔

(۱۲) سفر ذی القرنین باب کے درجوں کے بروج گرا کر زہرہ کے تاج بیوت سرت کی طرف ثابت۔ اور دراز کئے جاتے ہیں ان کا مصوبہ قائم کرنا دراصل درجہ مرتبہ کرتا ہے اس طرح سے کہ اس کو مراوۃ سے اوپر کھڑا کر دلوہے کے سر پہ کی طرح جیسے ابتدائے کلام کی زمام قائم ہوتی ہے تاج زہرہ کے پہلے درجہ سے اسی صل ان ابواب کے اعوان مع معروف دعوت کے اخراج کر کے جس طرح چاہو ان کو تیار کرو درج ذیل حروف اس باب کے اعوان کی دعوت ہیں ۱۰ عطونانی بوہا ہی ہوہلہ۔ پھر کلام طلعت کی طرف جس سے مراد میضر ارمید میں رجوع کرو۔ اور اس کو بقل مثل کلام رشف کے قیاس کرو باب کبیر ہی باب ہیا کل، تیجان، حساب واعدہ، کلاب و سیوف مزارق و منابر و احرامن اور کراسی ہے جو ملوک امرائے و فراعنہ و ہامسہ و نادرہ اور شعبانہ ہیں باب کبیر کی تین قومیں ہیں۔ اولاد بغیر غنچ اور سرج سے جو فرزند ان نہب و مرزبان ہیں اور بطور محبت ان کے بلانے کے لئے یہ حرف مقرر ہیں ہوہی یاہان پانچوں میں سے ہر ایک کی چھ اولاد ہیں جن کو ملوک الاقطار کہتے ہیں اس کی کل اولاد میں ۳۳ ہیں جنہیں سے ایک آسمان پر رہتا ہے۔ جس کا نام مطر ہے جو لہزمہ باب سے تالیف باب کے بعد نکلتا ہے۔ اور و منفا باب ہیا کل میں ان میں سے سات تالیف باب پر ہیں۔ جوہران الہیا کل ہیں۔ پھر

ازمرباب تالیف راس حران المنابر پر اخراج کرد جو قبول ہے۔ پھر ازمرباب سے تالیف کے راس حران المنابر کو ہر ماس پر اخراج کرد جو عرب کا بادشاہ ہے۔ پھر ازمرباب سے تالیف کے سرابن پر اخراج کرد جو آسمان پر اسی عمل کے لئے مقرر ہے۔ پھر دس نام المنابر کے مؤکلوں کے نکالو جو ولفظ بن سر پر ہر ماس کی اولاد ہے۔ اور دس نام حران المنابر کے نکالو جو طلب الفظ ابن جی الہر ماس کی اولاد ہیں۔ اور دس نام ان مؤکلوں کے نکالو جو حران المنابر میں سے کرسیوں پر مامور ہیں۔ جو بہت ہی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء ان مؤکلوں کے نکالو جو کرسی پر مامور ہیں جو بعض بریخ الہر ماس کی اولاد ہیں پھر دس نام ان کے نکالو جو کرسی مقرر ہیں۔ اور بنیلا بن ابی الملوک الابدی کی اولاد ہیں۔ پھر دس نام ان کے جو کرسیوں پر مقرر ہیں۔ جو بنیلا بن تیح الہر ماس کی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء و مصفا الکر اسی کے نکالو۔ جو سر بن متوجہ الہر ماس کی اولاد ہیں۔ اور دس نام و مصفا الکر اسی کی اولاد بن ملک اعظم سے نکالو اور دس نام و مصفا الکر اسی کے نکالو جو اولاد طیب ابو الملوک ہیں۔ یہ کل بسط ای مؤکلوں کا ہے۔ جو بغیر ہر ماس نہام بن یہب مرزبان بن ملوک الافاظہ کی اولاد ہیں۔ ان کے لئے صدور باب کبیر سے مصوبہ اور منقولہ صورت میں بناؤ جو جنس ملوک میں سے ہیں۔ اور ہی قول فیطورش کا ہے۔ پھر تاوڑہ اور امراء سبوعہ کے نام نکالو۔ جو دنیا کی ساتوں اقلیموں میں سلطنت کر رہے ہیں۔ جو جنح اہطام بن یہب مرزبان شاہ کی اولاد ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ علی رعیس و عیسی و دلع یعطس یالا۔ اور یہ سب تاج اوصاف اور خبروں کے مؤکل ہیں ان میں سے ہر ایک کی تین اولادیں بادشاہوں کی ہیں۔ مع تاج اول اور وصف اور خازن۔ جس کے تین بیٹے مؤکل ہیں۔ تابع رابع و صف اور خازن کے پھر ازمرباب کی تالیف سے ایک نام نکالو۔ جو تاج اول کا خاندان ہے۔ یہ کل چالیس نام ازمرباب سے ان مؤکلوں کے ہیں۔ جو کلا یس پر مامور ہیں۔ اور خازن مانع کی اولاد میں ہیں اور بسط ثانی یہ ہے اولاد علی القمقام خازن تاج اول کی اولاد ہیں، پھر چالیس نام جنات۔ اور پانچوں فرعونہ کے نام نکالو جو سرخ قمقام تہت شاہنشاہ بن حاج کی اولاد ہیں ہیں۔ باب منقولہ کے بیان میں فیطورش نے بھی کہا ہے۔

کلام سرت اس کے مجازی اور مخرج کا بیان یہ ہے کہ یہ تاج نہرہ کی شرح ایک زمام سے ہے۔ پھر ختم باب واحد تک اس کی تکمیل نہایت رد اس حروف کو سوائے اسم عون کے تصویب کے طریقہ سے اخراج کرد و لغت کے ساتھ مخرج کی تالیف پر جو ایک زمام ہوگی پھر اس کی تکمیل کے سب کو مقلوب کرد اور جو نام اس سے برآمد ہوں وہ اس کی نسل ہیں۔ اور وہ تمہارے مددگار ہوں گے۔ یہ اخراج کا عمل کتاب تاج السرت اور کتاب نہرہ سے کیا جائے۔

مخرج اسماء دعا | باب صغیر در بارہ مخرج اسماء حروف دعوت و انج رہے کہ سات طریقوں سے حروف دعوت کے مخارج نکالے جاتے ہیں کے سات طریقے | نسل سے ربات شاہنشاہ بن حرب سے ہے جو ۱۲ حروف کی سطر اول کا صدر جو عون ہے فہمصد کو مقلوب کمر و پھر اسماء الاولہ کا اخراج کرد۔ کیونکہ فہمصد پانچواں تالیف حروف دعوت ہے تفکر مرحول دج میں اور انہی کو سائرہ یا عفاریت کہتے ہیں۔ اور یہ تینوں مؤکل جرب و صف اور خازن ہیں۔ اور اولاد رک حرا سیارہ ۲۰ ہیں جن میں سات مؤکل ہیں۔ الویہ، و مصفا، اور حران کے۔ اور اولاد رک المطبوعہ ۲۱ ہیں۔ جن میں سے سات قبول و مصفا اور حران پر مؤکل ہیں اور اولاد غطارقہ ۹۰ ہیں جو احراس و مصفا اور حران کے مؤکل ہیں۔

باب متصل | باب متصل باب کبیر در اصل حران ولد خفطش شاہنشاہ بن حاج ابی الحسن قدام الکر اسی ہیں۔ اور یہی و سادسہ و افاظہ باب کبیر | و تسعہ اور سعانی ہیں۔ اس کا نام حروف دعوت میں سے کسی حرف مطر و سادس کے صدر اول سے اخذ کر کے حرف ثانی کو مزب دو اور جو حرف اس طرح حروف دعوت سے حاصل ہو وہی مقصود ہے پھر اسم حفظس اخذ کرد۔ پھر اس کی اولاد کے نام حروف دعوت سے تالیف کے طریقہ سے نکالو جو مثل اولاد فہمصد کے پانچ ہیں۔ جن کے نام بلقع جرب حم ختم ہیں جن کو و سادسہ افاظہ، افاظہ، مستعہ اور سعانی ہیں کہنے میں بلقع کی اولاد و سادسہ ہیں جو اکیس ہیں سات ان میں مصفا بحر اور حران کے مؤکل ہیں اور خبیب اور حم کی اولاد مستعہ ہیں جن میں تین کراسی پر اور سات مصفا اور عاریا کے مؤکل ہیں۔ لیکن حبیش کی اولاد امراء فراعزہ

ملوک قائمہ ہر اسے فادہ اور شغابہ کہلاتے ہیں۔ اور یہ باب بن جان جس کی کنیت ابوالیمان ہے۔ اس کی اولاد میں سے ہے۔
 یہاں سب سے پہلے ساتوں بیباکل جو صدر باب کبیر میں سے ہیں ان کے نام ملائکہ حروف سے نکلا کہ جب ہر زبہ سات زبانوں میں نکل آئے
 اور ہر زبان کا مخزج معلوم ہو جائے اور نام اعوان کے بھی تم کو معلوم ہوں تو دعوت میں صاحب خاتم کا نام، اس کی کنیت بھی ساتوں
 لغت میں تم کو معلوم ہوں گی۔ اور وہ ساتوں زبانیں یہ ہے۔ عربی عبرانی سریانی یونانی ہندی اردو رومی اور فارسی جب تم کو وہ
 نام معلوم ہو گئے۔ جو تالیف کے طریقہ پر اول سہم یا زیادہ سے حاصل ہوئے ہیں تو پس یہی نسبت صاحب خاتم معرفت کتاب خاتم الباب
 کی ہے۔ جب میری بیان کردہ معلومات غیبی مل جائیں۔ تو کل درجات غیب کے حروف کی ابتداء اخذ کرو جو تصرف حروف اپنے خانہ
 خفصا اور نفعا یعنی خفص اور رفع کا ہے خفص اول درجہ پر ہے۔ اس کی تالیف کے لئے ایک زمام بناؤ اور اس کے آخر کو اول پر درجہ
 بہ درجہ تکسیر کرو اور اسماء ملائکہ جن کا تم نے اخراج کیا ہے۔ گرد اسماء کے رکھ کر پہلے دائیں طرف سے شروع کرو پھر بائیں طرف سے ان
 کی اولاد مخزج تالیف پر رکھ کر نفع کو ظاہر کرو نفس میں اسماء سے نیچے اور تقدیس کو نفس کے نیچے رکھو۔

تاج عبدالقیوم اور تاج عبدالقیوم موکل شمس۔ میاں بی بی کی صلح کرانے کے لئے لکھا جاتا ہے۔ اور اس لڑکی کے لئے بھی جب
 میاں بی بی میں صلح کسی نے پیغام دے کر واپس کر لیا ہو یہ سحرناطفہ سے متعلق ہے اس کا صدر باب متصل مقلوبہ اور حیرہ
 عبدالقیوم نلک شمس کا ہے۔ لوح ذہب سحرناطفہ اور اقاصرہ کے لئے بہت مفید ہے اور یہ تاج عطلیہ کا نلک موکل نمر کا ہے
 کتاب الکمری والیہ المستند یہ نوخرات باب متصل میں مقلوبہ حیرہ اور قوت یہ اعوان مجاہد گروں کے ہیں۔

ہیکل کرسی سلیمان جس کو متعالی بھی کہتے ہیں

حضرت سلیمان بن داؤد علی کرسی کی ہیکل جسے متعالی بھی کہا گیا ہے اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ حروف کو ابواب
 متصل سے شروع کرو جو از مہ کلام ہے دلالت کرتا ہے اور مشقنا ماہب سامعہ ابوالزواج پر دلالت کرتا ہے جن پر علیان جب
 لغت معلوم کر کے پڑھا فوراً ارائیں المردہ جو اس الزواج ہے مامنر ہو گا۔ اس سے خوفزدہ نہ ہونا اپنا خیال اس سے طلب
 کر کیونکہ جب وہ بھل کو خیال دے گا۔ تو خوف نہ ہو گا۔ اس کا لقب مسمار ہے۔ اس سے خوف کرنا چاہیے۔ جو بہت سے شعبہ دکھاتا
 ہے۔ اگر کوئی عمدہ خوشنور و روشن کرد تو بہتر ہے۔ اور یہ زمام حرمہ اور حفاظت بادشاہوں کے پاس جانے کے لئے اگر کسی ظالم پر
 بظہر برسانا یا اسے ہلاک کرنا چاہو تو اس کے نام کو ان شیطانوں میں سے کسی کے نام کے ساتھ ملا کر دونوں کی ایک ہی زمام
 کر کے تکسیر کرو۔ اور ایک معمولی ہڈ بنا کر یہ تکسیر اس کے گرد لکھو اور سات بار تکسیر کو پڑھو۔ شیطان مردود تمہارے دشمن پر مسلط ہو جائے
 گا۔ اور جس طرح تم چاہو گے اس کو تکلیف پہنچائے گا۔ چہرہ شیطان اس شخص سے علیحدہ نہ ہو سکے گا۔ اور وہ شخص بھی شیطان
 کو اپنے سے دور نہ کر سکے گا۔

باب اول معرفت اس مشنوں میں حروف سے اثباتی امر معنی طریقہ سے بحث کی گئی ہے۔ ان اسمائیں سے اسم سوم بتا رہے اسم
 اسماء الہی بسم اسم اسم کے واضح بار معرفت اسماء ملائکہ باب کبیر اور باب متصل دونوں سے ہے۔ خارج دداخل ہے اور
 دونوں ابواب کی نظر بھی ہے ہر باب کے لئے ۶ ملائکہ ابواب مغیر و کبیر اور متصل سے قیاس کئے گئے ہیں مثلاً جب لفظ "قفہ"
 کہا تو یہ خارجہ داخلہ اور مقلوبہ ۲ ہے اور موافقت قیاس از مہ ملائکہ خواتم کے اس میں ایل ملاو "یہی صدر باب
 کبیر اول فانی طور ش کا ہے اگر اب ت ث آخر تک بالابہرا سحر و قد قرعوا عیطل لطل جب لکھا جائے جب شمس درعرب اور
 طالع بھی مقرب ہو۔

ورد قونج کا علاج اور اسماء ذیل کو ہے پر کندہ کر کے قونج کے مرینس کے پیٹ پر رکھیں تو آرام ہو منط عاشقا سلطع الام

جو ہادی راہ وسیع ہیں آپ پر اللہ تعالیٰ ہمیشہ درود و سلام نازل فرمائے۔ اور آپ کی امت کو جنت الفردوس نصیب ہو۔
بعد حمد و ثناء اللہ تم سب کو راہ مستقیم پر چلائے، جب سے مجھے علم و صنعت الہی کی خبر ہوئی۔ میں ہمیشہ اس فن میں غور کرتا
تھا اس کے نکات اور وقائع میں بحث اور فکر اور تدبیر کرتا رہا آخر کا اس بحرِ ذخار میں تیرا اس کی نورانی چادر رقیب بن گئی اور
اس خزانہ کا مالک ہو گیا۔ یہ جو کچھ ہوتا تھا اللہ ہی سے ہی ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے مجھ پر احسان کیا ہے۔ تو مجھے لازم ہے کہ میں اپنی اس کتاب میں بھی اس علم کا کچھ حصہ
بیان کر دوں تاکہ جاہلوں کے دل سے ننگ دور ہو۔ اور میرے بعد میرا یہ ذخیرہ فیض رساں قائم رہے۔ زمانہ موجودہ میں یہ علم
بالکل مٹ سا گیا ہے۔ اس کے جاننے والے کہیں نہیں ملتے۔ جاہل کہتے ہیں۔ اس علم پر صد افسوس ہے۔ کہ نہ کوئی اس کو جانتا ہے
اور نہ اس سے نفع حاصل کرتا ہے۔ میں نے اس فن کی بہت سی کتابیں مطالعہ کی ہیں اور میں نے بہت سے اوقات و اطلالہ اور
اقوال ان کے دیکھے اور سمجھے ہیں مگر ان کے کتب دوسم بن ساسہ اور کتب حکیم نیشا غورس اور حکیم منلادش ہے اور تقریباً دوسو
کتب میں ابی موسیٰ جابر بن حیان اور حکیم ابو بکر رازی اور سالہائے حکیم اس اور کتب بقراط و ہرئس و جالینوس اور کتب عرسوس درد
لیقیا و مسکین و ابن القطار و مادر یہ و اسفار حکیم خالد بن یزید وغیرہ مطالعہ کی ہیں اور تقریباً بارہ سال سے زیادہ عرصہ تک ان حکماء
کی کتابوں میں غرق رہا اور شہر بشہر گاؤں درگاؤں اس حکمت کو تلاش کرتا رہا جیسا کہ مخالف نے کہا ہے۔ شعر

لَا أَشْنِي عَنْ مَطْلَبِي وَلَا أُمَّا لِحُجْ
نَعْلًا وَهَرِي يَنْعِدُنِي فَأَسْعَدُ
بِمَا أَكْبَدُ مِنَ التَّشْوِيبِ وَالْعُدَمِ
أَوْ يَزُولُ عَنِّي الْقَهْرُ وَالْأَكْثَرُ

آخر کار اللہ نے اس علم کو مجھ پر مفتوح کیا جسے میں نے تدابیر و اعمال سے اختراع کیا۔ اور اپنے ذہن سے ایجاد کیا ہے۔ اگرچہ
پہلے ہی نصف عمل کی تدابیر بخوبی کر لیتا تھا۔ مگر نصف ثانی کا عمل حاصل نہ ہوتا تھا۔ اور کوئی اس کا بتانے والا نہیں ملتا تھا اور
میرا کیا دھرا برباد ہو جاتا ہے۔ آخر کار صمیم طریقہ مجھے معلوم ہوا اور حکماء کے اقوال کی حقیقت مجھ پر منکشف ہوئی میں اللہ سے
دعا کرتا ہوں کہ میرے جلد گناہ بخش دے کیونکہ میں نے بہت ہی بڑے کام کی جرأت کی ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے بہ عجز و زاری
دعا کرتا ہوں کہ میری اس کتاب سے اہل فضل کو نفع پہنچائے۔ بے شک وہ متقیوں کا ولی اور مجھے بے حد کافی ہے۔

صنعت الہیہ کے فضائل

اللہ تعالیٰ نے آدم کو ہر چیزوں کے نام سکھائے اور زمین سے معدن نکالنا سکھائے ان معلومات کے بعد صنعت سونا چاندی
کی ان کو تعلیم دی پھر حضرت آدم نے چاہا کہ یہ صنعت اپنے فرزند شیث کو سکھاؤں چنانچہ آدم نے اپنی اولاد سے کہا خدا تعالیٰ نے مجھے
حکم دیا ہے کہ یہ صنعت میں اپنی اس اولاد کو سکھاؤں گا جو زیادہ عبادت گزار ہو گا شیث یہ سن کر عبادت میں لگ گئے اور
چالیس برس تک عبادت کی تب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو وحی بھیجی وہ شیث میرا ولی ہے۔ اسی کو الہیہ کی تعلیم دو ایک
دن حضرت آدم نے اس کا شیث سے ذکر کیا۔ شیث نے کہا مجھے ڈر ہے کہ اس تعلیم کی وجہ سے میں عبادت سے کہیں رک نہ
جھاؤں حضرت آدم سے نہیں ہے یہ صنعت سیکھی اور معلوم کیا کہ سونا چاندی اور موتی اور یاقوت اور زبرجد کس طرح بنتے ہیں۔
سخت چیز کا نرم کرنا اور ہر منکسر کا نرم کرنا اور ہر سیال کو جمانا معلوم کر کے دیکھا کہ یہ کام بہت آسان ہے اور جن اجزاء سے معدن
تیار ہوتے ہیں وہ چیز لوگوں کی نظر میں بہت خفیہ ہے اور جن کو راہ میں پامال کرنے اور بے کار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں

۱۔ میں اپنے مطلب سے باز نہ آؤں گا اور مصائب برداشت کرنے کی پرواہ نہ کروں گا سفر کی مشقت اور ناکامیوں سے رنجیدہ نہیں ہوں گا زمانہ
یقیناً میری مسامت کرے گا۔ اور میں کامیاب ہو کر رنج و غم سے دور ہو جاؤں گا۔ ۲۔ اقبال الدین۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریسؑ کو آسمان میں بلند کیا اور ان کو حضرت آدمؑ کے بعد پہلا علم (علم نجوم) عطا کیا حضرت ادریسؑ نے مطابق وحی کے اسی سے علم منست سیکھا۔ اور جب ان کو طوفان نوحؑ کی خبر ہوئی تو اس کے علم سے اس علم کو انہوں نے اہرام مصر کے اندر نقش کیا تاکہ طوفان اسے محفوظ رہے۔ اور الحمد للہ وہ اب تک محفوظ ہے۔

اور جب موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا تو موسیٰ نے اللہ سے اپنے فقر کی شکایت کی تو اللہ نے ان کو علم منست عنایت کیا اور موسیٰ نے توراۃ کو سونے سے مُٹلا کیا اور بارگاہ الہی میں سجدہ شکر کر کے دعا کی کہ اے اللہ اس علم کو بنی اسرائیل کے لئے رحمت و رزق بنادے اور مجھے اس کے ذریعہ یقین کی دولت سے بالامال کر دے۔

بعض کا خیال ہے کہ یہ منعت حضرت موسیٰ کو حضرت شعیب کے شہر میں اللہ نے دہی مٹی جسے حضرت موسیٰ سے قارون نے سیکھ کر اپنے خزانے چر لئے اور آخر کار اس میں تکبر و خود بینی پیدا ہو گئی جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السَّبِيلَ ۖ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ مَكِيدِينَ ۚ
قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي ۚ

زکوٰۃ نہ دینے پر قارون | موسیٰ نے قارون سے زکوٰۃ طلب کی تو اس نے انکار کیا کیونکہ اس کو زکوٰۃ کی ایک بڑی رقم خزانہ سے کارمین میں دھنس جانا | جانتا معلوم ہوئی آخر کار موسیٰ نے اس کے لئے بد دعا کی۔ اور وہ اپنے خزانوں سمیت زمین میں دھنس گیا حضرت ابراہیمؑ حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ اور سب پیغمبروں نے اس منعت سے کام کیا ہے۔ اور ان سب حاجتمندوں کو اس منعت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے غنی کر دیا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ یہ منعت اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ کو دیتا ہے تاکہ ان کو دنیا میں حلال روزی ملے اور ان کے ضمیر صاف رہے اور ان کے لئے یہ منعت رحمت اور کافروں کے لئے بموجب حسرت ہو جسے قارون و فرعون و ہامان اور شداد و غیرہ حسرت زدہ رہ گئے۔

زُئْمَل سب ستاروں سے بلند ہے اور اس کا معدن سیسہ ہے۔ زئمل کے بعد ستارہ مشتری ہے جس کا معدن قلعہ ہے۔ اس کے بعد مریخ جس کا معدن لوہا ہے۔ پھر شمس کا معدن سونا ہے جس کے بعد زہرہ کا معدن تانبا ہے۔ عطارد کا معدن پارہ ہے اور قمر کا معدن پتھر ہے اسے ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔

جاننا چاہئے نور ظاہر کی مثال شعاع باطن نور ہے۔ اور نور کے لئے شعاع ہے۔ اور ہر شعاع کے لئے نور ثابت ہے اپنی شعاع کے لئے نور ثابت ہے اپنی شعاع حقیقت جو مشار الیہ ہے اور یہی مشار الیہ حقیقت نور اور روح اور عالم بناتی ہے جیسے شعاع ہر ذی روح کے لئے لازمی ہے۔ حیوان پر ازل شعاع کا جلوہ ہوا پھر نور اور شعاع کے لطیف و کثیف پر نور جلوہ لگن ہوا اسی وجہ سے سب عالم سفلی اور شعاع کے درمیان نور ہے۔ جو حیات کا سر شعاع نور کا سر نور ہے۔ اور نباتات کے لئے سر غذا ہے۔ باطن نبات سے شعاع نکلتی ہے۔ اور نور ظاہر نبات سے ظاہر ہوتا ہے یعنی ظاہر نباتات غور پر پزیر ہے بسبب نمونہ اجساد اسی طرح باطن نبات کی شعاع حیات نفسی ترکیبہ کے لئے نباتات دراصل حیوانات سے شعاع کے لحاظ سے مناسبت رکھتا ہے اور نور کی طرف ہیں، مگر حیوان بالماثل فرد حقیقت قلم اور عالم نباتات سے حقیقت لوح کے ساتھ ہے جیسے لوح ارض جو قلم کے لئے اسی طرح نبات ارضی حیوان کے لئے ہے اور جیسے لوح ارض ہے کتابت قلم کے لئے ہے ایسے ہی نبات جسم انسانی کی محتاج ہے۔

نیز نباتات میں شعاع کا اعتدال نور کے موافق نہیں ہوا ہے مگر جس میں اعتدال ہوا اور اس کی طبیعت موزون ہو تو اس سے لہ اور ہم نے اتنے خزانے اس کو دیئے جن کی کنجیاں طاقت در انسان اٹھایا کرتے۔

لہ اس نے کہا مجھے یہ خزانے میرے علم سے ملے ہیں۔

جسم کے لئے صالح غذا اور عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ یہ خون طاعات علویہ کی قابیلیت رکھتا ہے۔ بلا شیطان تو اس کو اس کا راستہ نہیں ملتا۔ اور اس خون میں فساد مثلاً جذام وغیرہ امراض واقع نہیں ہوتے۔

لیکن وہ نباتات جس کا نور شعاع پر شفاف ہو تو اس سے شہوت پیدا جس سے امتلا طباہ ہو تا ہے کیونکہ قوت شفا فیہ جو نور کی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ اس میں با نہیں سکتی حالانکہ نور رطوبت اور کثافت سے قریب تر ہے۔ دلیل یہ ہے کہ حرکت اس کی اسفل کی طرف ہے۔ جس سے انکار مصالحہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور تدبیر ممتاز سفایات کی وجہ سے غذا حاصل کرنا اس کے بس کی بات نہیں رہتی۔ جیسے نتیجہ میراث نبوی کا جو اس غذا سے جو پیدا ہوتا ہے جس میں نورانیت ہوتی ہے۔ تادل سے شہوت پیدا ہوتی ہے جس کو جلانے والی آگ ہے۔ حضرت آدم نے تادل کیا اور وہ جنت سے نکالے گئے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو نور شعاع سے متصل ہوتا۔ اور بدن کی طرف عود نہ کرتا۔ اور کبھی اپنے ٹھکانے کی طرف واپس نہ ہوتا جس شخص پر یہ غلبہ ہوا اسے چاہیے کہ شہوت نورانیہ کو جسمانیہ سے ترک کر کے تاکہ اس سے شیطانی دوسو سے دور ہو سکیں اور وہ نباتات جس میں شعاع نور غالب ہے۔ وہ دوائیں ہیں۔ جن میں موافق غلبہ شعاع کے تفاوت ہے۔ بعض دوائیں زہر ہیں اور بعض تریاقی ہیں لیکن وہ دوائیں جو شعاع کے باطن سے نکلتی ہیں ان سے مادہ سموم ختم ہو جاتا ہے۔ بسبب اجرائی جو اہر احسام کے جو متصل نور میں اور وہ جو باطن شعاع میں ہیں تو وہ منفرد ہیں جو احسام کو اپنی کثیف ترکیب سے خاکستر کر دی ہیں۔ دو افرقہ ڈالنے والی ہے ظاہر جسم میں لیکن نفس سے ممتاز ہو کر اس کو عام علوی کی طرف پہنچاتی ہے۔ جس کا کشف رسولوں کے سوائے کسی دوسرے شخص کو ٹیسر نہیں ان لوگوں میں یہ زہری دوا اثر کرتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کی پوری کیفیت سے واقف ہوتے ہیں تم کو معلوم ہو گا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زہرہ آلودہ گوشت نہایت بے تلافی سے نوش فرمایا اور پھر بسبب عالیہ آپ پر کچھ جی اثر اس کا نہ ہوا اکثر بزرگ ایسی دوائیں بناتے ہیں اور استعمل کرتے ہیں جن کو عام لوگ مضر خیال کرتے ہیں۔ اس کا سبب ہے یہ کہ ان پر اسباب وجود کا کشف ہوتا ہے یہ لوگ علویات کو سفلیات کے درجہ میں رکھتے ہیں۔ نیز کل کو کلی حیثیت سے اور جز کو جز کی حیثیت سے مشاہدہ کرتے ہیں اسی سبب کل چیزیں ان کی محض اور غیب کی کنجیاں ان کے قبضہ میں آجاتی ہیں۔

اکسیر حاصل کرنے کا تجربہ وظیفہ یاد رہے اسباب علویات دراصل شعثانیہ ہیں اور اسباب سفلیات کی شعاعیں نور سے ملی ہوئی ہیں اور اسی وجہ سے حیوان کو نباتات کی ضرورت ہوتی۔ **وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كَيْتَمٌ بِحَمْدِ ثَبَاتٍ** پر یہ فیض نورانی ہے جو شخص ان تینوں مراتب کو سمجھ گیا وہ صنعت الہیہ کے راز کو بھی پا گیا یاد رہے تو نباتات کی لطافت کی وجہ سے اجرام کثیفہ میں بھی ہر لطافت موجود ہے اور بسبب قوت شعثانی کے ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف انقلاب واقع ہوتا ہے۔ اتفاق اجزاء کے وینی کا اثبات احسام میں ہے اور حکرم ان سب حویوں کا جامع ہے جس کا باطن نور شعثانی سے منور ہے اور اس کا ظاہر ممتاز ج نورانی ہے جو نباتات اور معدن سے مزوج ہے اس سے مراد ہماری کیمیا نہیں بلکہ ہم کیمیا سے سعادت مراد لیتے ہیں یعنی شعثانی ۲۱ اور ممتاز کو جمع کر کے اسرار جبل پر القا کیا جو ہر باطن کی طرف دل کو پلٹ دے اگر کبریت کو شہوت پر ڈالو تو ناراحتراق اس کی دور کر دے گا اور اگر قلعی معاصی پر القا کر دے تو سراطاعت کی طرف اس کو بدل دے گا اور یہ اکسیر موجود ہوگی۔ اور زہیق کو بہت جلد عقد کر دے گی۔ اللہ تعالیٰ فرمایا ہے۔ **مَنْ بَغَىٰ اللَّهُ مِنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ بَغْيَةً**

یاد رہے علم مناعی مجموعہ ہے نزدیک انشاء کے کیونکہ اگر جسم پر اکسیر کا القا کیا تو اس کو طبیعت سے تحلیل کر دے گا لیکن مرتبہ حق بلال تک پہنچ نہ سکے گا اور اگر موافق قدر معلوم کے ڈالا تو وہ عین باطن سے عین حقیقت کی طرف بظہیل علم ربانی منقلب ہو جائیگا

لے رنگ اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے زیادہ اور کون رنگ دے سکتا ہے۔

لے عنقریب یاد کر دے گا اس بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں اور اپنا کام اللہ کے حوالہ کرتا ہوں۔

کیا تاکہ وہ سبب ہو جائے۔ اس کتاب عزیز کے سننے کا اور پورا فہم کرنے اور حقائق حکمتوں کے منکشف ہونے کا اور اسی باعث اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے بند و پیر اپنے غیب کو ظاہر کر دے تو ان کو اپنا کلام سننے کی ہدایت کی پھر اپنے علم سے فیض شعاعی کی بصارت دی جس وجہ سے کائنات کا اور اک ازل میں اور تکنویات کا شہود ابد میں اور معلومات کا ظہور بصر میں ہوا اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو پھر کوئی شخص آخرت اور اس کی ذات بزرگ کی طرف نظر نہ کرتا یعنی اس کو اس کے اور اک کے ساتھ پایا وہی اور اک کہ موالا اور وہی اور اک کیا گیا ہے۔ لیس کتبہ شنی ذہوۃ لستینعۃ البصیرۃ۔ پھر بنیاتی سے اپنے فیض عمیم کو کلام قدیم پر جاری کیا جس کے سبب کلام سے فائدہ ہوتا ہے اور وہ ایسے کلام سے متکلم ہے جو اس کی صفت ذاتی ہے۔ اور مخلوق کے کلام سے بالکل الگ ہے الحاصل اس کے فیض کلام میں بنیاتی اور بنیاتی میں سماعت کا فیض اور سماعت میں ارادہ کا فیض اور ارادہ میں علم کا فیض اور علم میں قدرت کا فیض اور قدرت میں حیات کا فیض ہے اور حیات میں ذات کا فیض اور ایمان میں ذات کا فیض عقل میں حیات روح میں قدرت کا فیض نفس میں علم کا فیض قلم میں ارادہ کا فیض انسان میں سماعت کا فیض ترکیب میں بنیاتی کا فیض صورت میں کلام کا فیض ہے۔ غرضیکہ انسان پر اور چونکہ سابق بالقوة وتر ہے۔ اور اول بالقوة اور بالفعل دونوں طرح سے وتر ہے۔ ایسے وتر ہونا اس سے متصل ہو یعنی وہ اول اور آخر وتر ہے اور وہ یکتا ہے۔

سونا بنانے کی اکسیر بعض بزرگ فرماتے ہیں جو شخص حکمت الہیہ حاصل کرنا چاہیے اسے اسم عمیم کا بکثرت ذکر کرنا چاہیے بعض اسم عظام کی اکسیر الفیوب کا ذکر اور بعض اسم عمیم کا مشورہ دیتے۔ یا نداد کے ساتھ یعنی یا عمیم اور یا عمیم جو شخص اس طرح بکثرت ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ حیات سے کسی عمیم کو اس کے پاس بھیج دے گا اس کو یہ صنعت سکھا دے گا۔ یا حضرت اسکو یہ صنعت سکھا دیں گے اور ایسی اکسیر بن جائے گی کہ اگر ہزار مرتبہ گلاڈ جب بھی رنگ نہ ہوے اور نہ تانے اور کسوٹی پر لگانے سے بالکل کھرا معلوم ہر۔ یہ نسخہ سرخ رنگتا ہے اس کو سرخ اجار اور سرخ ایداح اور سرخ سے عمدہ ترکیب و ترتیب سے بنا دیا جائے تو ایک ماشہ اس کا دس ساشوں کو رنگ دیتا ہے اور اس میں۔ کالہ الا اللہ وخذ لا شریک لہ لہ الملک ولہ العز وھو علی کل شئی قذیر سے مدد ملتی ہے۔

سونا بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ اس صلیون مردہ راگرا اس نسخہ کے لئے خود تیار کر دے تو بہتر ہے، ایک رطل لوہ اور نصف اس کے ننگ سہی سفید لوہ اور ننگ طعام و نظرون و چنگڑی و ہڑتال زرد و کسبیں اور ابڑک ہر ایک کو ملیوڑ علیحدہ پیس کر رکھو اور اسکے چہارم وزن سفیدی بیضہ سرخ یعنی انڈے کی جھل ان سب کو ملا کر پھر آدمی کے سر کے بال جو بالکل سیاہ ہوں ان کی چٹائی صاف کر کے ان کو ایک دن رات پانی میں جھگو کر دھو پانی آگ پر کھواہ مذکورہ دھوئیں اس میں آمینہ کر لو ان دواؤں کی تیرہ سے بال حل ہو جائیں تو اس کو تقطیر کر دو۔ اور صاف عمدہ عرق کو حفاظت اپنے پاس رکھو پھر مہاندی کو گلا کر اس کے تہائی وزن جست کو اس میں ملاؤ اور ان دونوں سے ٹکنا پارہ ان میں ملاؤ مہاندی ایک جزو ہو۔ اول مہاندی کو گلا کر اس کے اوپر جست ڈالیں اور دونوں کو ایک کر لیں۔ پھر ان کو خوب باریک پیس کر ایک پیالہ میں ڈالیں پھر لڑھک کر گل حکمت کر کے تصحید کریں۔ اور پھر اعلیٰ کو اسفل پر کر کے اتنا تصحید کریں کہ بالکل مٹی کی شکل ہو جائے گویا اب مدح اور جسم جمع ہو گئے پھر نفس مصفد کو اس میں اصافہ کر دو نصف وزن کے برابر یہاں تک کہ روح اور جسم برابر ہو جائیں۔ پھر ان کو خوب سحق کر دو۔ اور آب مذکورہ ڈالنے پر ہوتین دن متواتر پھر دھوپ یا آگ پر اس کو خشک کر دو یہاں تک کہ سحق کر دو کہ پانی قبول نہیں کرے تو پھر پانی میں اس کو دو دو یہاں تک کہ سحق پورا ہو رہے مزاج ثانی ہے۔ جب یہاں تک عمل پورا ہو تو اس کو ایک شیشی میں بند کر کے تازہ لید میں دبا دوا در ہر ہفتہ لید بدل دو یہ دوا میں سفید پانی کی سورت میں حل ہو جائیں گے پھر تھنا تاننا چاہو اس پانی سے سفید کر لو جب بھی اس پانی میں تانبے کا ٹکڑا گھالو گے سفید ہو گا اور کبھی رنگ نہ ہوے گا اگر یہ جزو مرجعہ گلا دیا جائے۔ اگر چند بار اس پانی کو اس طرح سے خلیل اور تعقیب کر دو تو اکسیر کامل بن جائے گی ایک رقی و دوسرے

مشقال تانبے کے لئے کافی ہے۔ یہ پارہ کواد ہر دھات کو پاندی بنائے گی۔ علماء کے نزدیک اس نسخہ میں کوئی شک نہیں ہے۔ اگر اس میں بجائے پاندی کے سونا یا تانبہ یا رصاص مصفی ڈالا جائے اور پوری ترکیب مثل سابق کی جائے یعنی تعدد وغیرہ اور پانی کے نسخہ میں ہڑتال کے بدلہ کبریت اتمر اور سر قشیش ازرو اور سفید بیضہ کے بدلہ زردی بیضہ اور بالوں کے ساتھ قدرے خون بھی اضافہ کر کے ہاتی تمام ترکیب اور کل اجزاء بدستور سابق ڈال کر عمل کرو تو سرخ تیار ہوگا۔ جو پارہ کو سونا بنادے گا۔

سونا بنانے کی ایک نیک شخص سے مجھے یہ نسخہ ملا جو نہایت ہی صحیح ہے۔ راج، امبض، البیلیج اکل۔ زادق احمر قدرے قلعی میں اکیا درمیں ترکیب ملا ہوا اور اندر بجھرا۔ ان سب کو خوب باریک پس کر زیتون کے تیل میں لت پت کر دو اور درمیان درجہ کی آگ پر اس کو پکاؤ اس کے بعد سیسہ گلا کر قدرے اس پر ڈالو سرخ ہوگا۔ اٹھواں حصہ سونا ملا کر کام میں لاؤ صنعت الہیہ کے اسرار تفصیل سے آئندہ ذکر ہونگے۔

حجر مکرم کے خواص اور ان کے راز و اشارات

حجر مکرم کے متعلق قدیم حکماء نے بہت کچھ لکھا ہے۔ جس کی تاثیر بالفعل ہے۔ یعنی اس میں تدبیر سے پہلے ہی اثر ہے۔ اور اکثر فلاسفہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے کہ سب سے یہ حجر مثلث اور اس کے تین رنگ ہیں۔ جن سے نفس تابع روح و اصل اور جہد ضابطہ مراد ہے اور یہ حجر تینوں رنگوں میں مختلف رنگ افرد کئے اور اس نے غلطی کی جو کہتا ہے کہ رنگ وہی ہیں جن اجساد نام رکھا گیا ہے۔ حالانکہ قدیم لوگوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ حجر اور تدبیر ان کے نزدیک تفصیل اور ترکیب اور عمل و عقدا اور نفس و روح اموات و حیات ہے۔ حالانکہ ان کلمات میں سے ہر کلمہ ایک دوسرے کی ضد ہے۔ جب سب کلمات جمع کر دو تب یہ عمل پورا ہوگا۔ ورنہ ہر کلمہ نصف عمل بناتا ہے مثلاً تفصیل اور ترکیب یا جیسے نکلیں اور تطہیر اور تمہیض اور تصعید ان میں سے ہر کلمہ نصف عمل پر معمول ہے۔ اور سارا عمل کسی ایک کے بس کی بات نہیں۔ جب تفصیل کہا جائے تو اس سے لطیف اجزاء کا جدا کرنا مراد ہے۔ تاکہ ہر ایک میں تمیز ہو سکے اور کثیف خشک ہو جائے۔ اور اس میں لطافت مطلق باقی نہ رہے۔ اور لطیف ایسا کہ بالکل روح ہو جائے۔ اور کثافت اس میں بالکل نہ رہے۔

ترکیب سے جمع مراد ہے۔ درمیان لطیف اور جمع ملتزم کے ہم شکل لطیف اور کثیف دونوں ہیں یہ دونوں شکل واحد میں ہوں اور رنگ طبعی میں اس طرح کامل ہوں کہ ایک دوسرے سے کچھ بھی زیادہ نہ ہو۔ یاد رہے جس جسم کو آگ سے نکلیں کیا گیا ہو اس کی روح جسم سے الگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اگر روح الگ نہ ہو تو جسم کبھی بھی نہ ہوتا اور اس کی رطوبت ختم نہ ہوتی کیونکہ رطوبت ہی وہ چیز ہے جو آگ کا مقابلہ کرتی ہے تاکہ اس کے جسم کی شکل خراب نہ ہو جائے۔ معدنیات میں پاندی اور سونے کے سوائے کوئی جسم نہیں ہے کہ ان کے برابر آگ کا مقابلہ کر سکے ان دونوں کے سوا باقی اجساد کو جب آگ پر رکھا جاتا تو اس کے لطیف و کثیف اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک جسم کو نکلیں کیا اور اس میں رطوبت کا اضافہ کیا اس رطوبت کے بدلہ جو اس سے خارج کرائی گئی ہے تو یہ محض تکلیف دی ہوئی اس رطوبت کے اضافہ کی ضرورت اس لئے ہے کہ طبیعت نے جو اس جسم میں رطوبت پہلے رکھی تھی معتدل نہ تھی اگر وہ معتدل ہوتی تو جسم کیسے کامل ہوتا مگر ایسا نہ تھا لہذا اب اس میں رطوبت کے اضافہ کی پھر ضرورت ہوئی اور آگ کے بغیر یہ ترکیب ممکن نہیں۔ کیونکہ آگ ایسی چیز ہے۔ جو جسم کے تمام اجزاء جمع کرتی ہے اور بعض کو بعض سے ملاتی ہے۔ نیز جسم مختلف میں تفریق کرتی ہے۔ اسی وجہ سے بڑے بڑے علماء کہتے ہیں۔ جس نے آگ کے راز کو نہ پایا وہ اس صنعت سے کچھ بھی نہ مانا گا کیونکہ آگ کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ ہے۔ آگ روشن کرنے اور جلانے سے معلوم ہوگا کہ کس درجہ کی آگ سے یہ جسم گل سکتا ہے۔ تجربہ ضروری اور نہایت مشکل امر ہے۔ واضح باد جس جسم کی رطوبت آگ سے باقی رہتی ہے۔ اور اس کے لطیف و کثیف اجزاء میں فرق ہو جائے تو اس کو نصف

تدبیر اور نصف عمل اور مردہ کہا جاتا ہے۔

عمل کا دوسرا نصف حصہ | دوائے رطوبت کو کشتہ پر اس مقدار سے ڈالنا کہ وہ پوری طرح باہم مل جائے یعنی رطوبت اور کشتہ ہر دو مل کر ایک ہو جائیں کیونکہ کشتہ نے اس کی اصل رطوبت کو تدبیر کے ساتھ پیسا ہے۔ جب کسی چیز کو کشتہ کہا جائے تو یہ مٹی کی صورت ہوگی۔ اور اگر پھر اس کو آگ میں ڈالیں تو رطوبت اس کی جدانہ ہوگی بلکہ باقی رہے گی اور اجساد ذاتیہ میں کام کرے گی۔ اور یہ رطوبت کچھ نقصان نہیں کرتی کیونکہ نفس نے اس کو آگ میں روک رکھا ہے۔ اور اگر یہ تنہا ہوتی تو بے شک نکل جاتی۔ اور جس وقت نکلتی تو نفسوں سے مقابلہ کرتی تاکہ آگ کا اثر اس کے اجزاء تک نہ پہنچ سکے۔ اور مثال اس میں سے نکل جائے اس میں حرارت صرف جو دت مزاج سے ہے۔ اگر اس کشتہ کو آگ میں ڈالیں تو یہ رطوبت خارج نہ ہوگی۔ بلکہ جسم ذاتیہ سے مل جائے گی۔ اور عاشق کی طرح اپنے معشوق چمٹی رہے گی۔ کیونکہ رطوبت اور نفس دونوں مل کر ایک چیز بن گئے ہیں قاعدہ ہے تاثیر غالب ہی کی اثر کرتی ہے۔ ان دونوں سے مدہ رنگ پیدا ہوگا۔ کیونکہ یہ دونوں مثل مٹی کے ہیں جس میں رنگ گھولا اور کپڑے کو رنگ لیا۔ مجرورہ ایک رنگنے والی چیز ہے۔ اور رطوبت جو پانی سے۔ جس کے ملنے سے جسم میں رنگت سرایت کر جاتا ہے۔ اب یہ ترکیب یاد رکھو جس سے رطوبت کشتہ میں داخل کی جاتی ہے۔ اس کشتہ کے اہل میں کٹی نام ہیں۔ کلش۔ مادہ۔ نقل۔ جسد۔ مقبول ارض عطشاء دارہ شعلہ۔ تراشہ۔ مکر۔ زہل۔ وغیرہ یہ سب کشتے ہیں۔ شیشہ کی کھل میں ڈال کر ذہنی عملوں کا پانی ہم وزن ڈال کر حل کرنے کے بعد چرائی پر رکھو تو سیاہ رنگ ہو جائے گا۔ جس کو نارادہتی کہتے ہیں۔ پھر بطریق مذکور تسقید و تحلیل آگ میں رکھو پہلے قدرے لم سیاہ ہوگا۔ یہ نارثانیہ ہے۔ جس کو ابن اندھجی کہتے ہیں۔ اور یہ کھل جائے گا اور رطوبت اس کے اوپر ظاہر ہوگی حالانکہ اس سے پہلے گھٹلا نہیں اہل صندت کے نزدیک بلا اختلاف مسلمہ ہے۔ کہ جب اس طرح سے تحلیل و تسقید اور تشویر ہم بار کھل ہو جائے۔ تو اس کا رنگ سفید ہوگا۔ کھل میں ڈال کر کبریت محلول سے بطریق مذکور تشفیہ اور تشویر کریں مین باریہ مل پورا ہونے پر بالکل سرخ تمہارے ہاتھ آجائے گا۔

شاگرد کے دریافت حجر مکرم پر فلسفی استاد کا جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حجر مکرم جو ہر واحد ہے۔ جس کی دو قسمیں اندر مختلف شکلیں ہیں۔ ایک روحانی دوسری جسمانی جو اول وہ جسمیں قمر و عطارد اور زہرہ حل کئے جائیں۔ اور ہندوستانی وہ ہے۔ جس میں سمش و مریخ اور زحل عقد کئے جائیں اسی وجہ سے علماء اس حجر کو عالم صغیر کہتے ہیں۔ کیونکہ عالم کبیر کے افلاک و نجوم وغیرہ سب کے سب اس میں موجود ہیں۔

چاندی بنانا | اب میں وہ ترکیب بتاتا ہوں۔ جسے تم اپنی جگہ خود کر سکتے ہو وہ یہ ہے کہ نوجوانوں کے سر کے بال کالے قرعہ ابقی میں رکھ کر آگ جلاؤ پہلے عربی لکھے گا۔ اس کو آگ رکھو۔ چر دھواں نکلا شروع ہوگا۔ اس وقت اس کے سر کو بدل دو دھواں باہر نکلے دو اور ایک سیخ اس کے اندر ڈال کر ہلاتے جاؤ آگ تیز کرو پھر ٹنڈا کرو۔ اور وہ نوسادہ جو قرعہ انبیق کے اوپر آگیا ہو اس کو اٹھا کر ایک برتن میں حفاظت سے رکھ دو پھر قرعہ انبیق میں سے بالوں کی راکھ جی نکال کر جس کو اصطلاح میں معینا کہا جاتا ہے۔ اور ایک مٹی کے پیالے میں گل مکت کر کے بہت تیز آگ میں دبیے شیشہ گریا لو بار کی مٹی ہوتی ہے سات دن متواتر رکھو تو زعفران جب سرخ کشتہ تیار ملے گا جیسے ایک شیشی میں حفاظت سے رکھو اور وہ سفید پانی جو پہلے بالوں سے نکلا تھا پھر سات مرتبہ اسے کشید کرو اور جو کچھ اس کا ثفل باقی رہے (وہ مرثیشا ہے) اس کو اس کو ایک برتن میں خوب گل مکت کر کے جلاؤ پھر پانی اس میں حل کر کے پھر سات مرتبہ تصفید کرو اور ہر مرتبہ فلفلہ کو پانی میں اتنا حل کر لو کہ کل فلفلہ مثل کافور کے ہو جائے پھر اس فلفلہ کو جسم زعفرانی اور نوشادر مذکور کے ساتھ ملا کر خوب کھل لو اور پہلے کا پانی ڈال کر تصفید کرو جس وقت سب پانی سوکھ جائے اور فلفلہ بالکل خشک رہ جائے تو زمینق عربی مصلیٰ اس میں ڈال کر اتنا کھل کرو کہ سفیدی چمکنے لگے۔ پھر اس کو جس جسم پر ڈالو گے چاندی بن جائے گا۔

سونا بنانے کا ایک اور نسخہ | اگر زود بنانا ہے تو یہ ترکیب ہے کہ بالوں کی خاک اس کو ارض بھی کہتے ہیں کو احمر کے ساتھ تسقید کر کے تصفید

کر دیباں تک کہ زرد ہو جائے (جس کو نحاس کہتے ہیں) اس کا پانی جو نکلا ہو اس کو علیحدہ رکھ لو پھر جسم زعفرانی کو بارہ گن زیادہ نکلے ہوئے محفوظ پانی میں ڈال کر، بارہ تصعید کر لو اور ہر بار نفلہ کو تھق کر دو اور پانی میں ملاتے جاؤ پھر وہ تیل جو پہلی بار نکلا تھا۔ اس میں اس سے تین حصہ زیادہ پانی ملا کے تصعید کرو اور قرع انتیق کے نیچے دو پہر تک آگ جلاؤ اور ٹھنڈا ہونے پر کھولو تو سرخ پانی ملے گا اس کو پھر بالوں کی خاک میں حل کر کے تین بار تصعید کر لو اب یہ مکمل ہو گیا اسے شیشے کے ایسے گلاس میں رکھو جس کا منہ کھلا ہو پھر اس کو قرع انتیق میں رکھ کر قرع کو تانبے کے برتن میں جس میں پانی رکھا ہو رکھو۔ اور نیچے آگ جلاؤ یہاں تک کہ رنگ گلاس کے اندر رہ جائے اور پانی سوکھ جائے تو ٹھنڈا کر کے ایک جزارض کا اور ایک جز رنگ کا اور جز ایک ماء الحیات اور ایک جز نوشادر کا لے کر ان سب کو ایک شیشی میں رکھ اس کے منہ پر ایک دوسری شیشی رکھ کر دونوں کا منہ خوب مضبوط جوڑ دو اور گرمی ہو تو دھوپ میں در نہ ہلکی آگ پر اتنا خشک کر دو کہ سارا پانی ارمین میں جذب ہو جائے۔ پھر اس کو پس کر ایک شیشی میں اپنے پاس رکھ لو اور بوقت ضرورت ایک جڑ بیس جز پر ڈالو اور اللہ کا شکر ادا کرتے رہو۔

نسخہ سونا چاندی کی تفصیل

تجرا گرچہ ایک مفرد چیز ہے۔ لیکن بعض اس کو انسان کے بال بعض رانگ بعض خون کہتے ہیں۔ اور دیگر مختلف اقوال میں اس کی تدبیر کا ایک ہی طریقہ ہے۔ بعض نے سہل سے بعض کے تعلیم سے بعض نے سڑ سے اور بعض نے ایسا غلط ملاحظہ بیان کیا ہے۔ کہ پڑ بنے والا کچھ بھی نہ سمجھ سکے۔ مگر ہم نے سب اشاروں کو واضح اور صاف بیان کیا ہے۔ تاکہ ہر صاحب عقل اس کو سمجھ سکے۔

ماء صنعت گرمی کا بیان ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ فرد ہے عجزی فرد ہے۔ اس میں تکیسیر اندھے فہم ہے۔ جب نے حجر کی تطہیر کا ارادہ کیا تو اس کو کئی اجزاء پر تقسیم کیا جو بہت سے اجزاء ہیں۔ اور ان کا ہر جز سے بہت سی چیزوں سے مرکب ہے اولاً انہوں نے ایک جزو کا ذکر کر کے کہا۔ کہ یہی ہے۔ پھر کہا کہ یہی جزو جب تک سفید نہ ہو رقیق ہوتا ہے جس پر کچھ خبار رہتا ہے گویا اس میں چکنائی ہے اور اس کو انہوں نے کفی نام دینے میں۔ تجرہ نہر۔ عین۔ ماء اسحاب۔ مطر۔ ہن۔ دھن۔ غل۔ بول۔ جو سب کے سب سیال اور مرکب ہیں۔ جب آگ کو تیز کیا۔ تو سفید تغیل اور سفید و براق سے پانی مقلد نکلا جس کی چمک آنکھ کو خیرہ کرتی ہے۔ اگر شیشی میں رکھو تو اس کی تیزی سے مشبہ ہوتا ہے۔ شیشی توڑ کر نکل جائے گا۔ اس کو حرکت دینے سے مختلف شعائیں اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کا نام انہوں نے زہیق عربی لکھا جس کی تاثیر سرد تر ہے پھر جب آگ کو تیز کیا۔ تو غلیظ تیل سیاہی مائل مقلد ہوتا ہے۔ اس کو زہیق عرق کہتے ہیں تاثیر اس کی گرم و خشک اور رنگ ناری مزاج ہوتا ہے۔ گما غلال کا مادہ زہیق عربی میں ہے۔ جب وہ حل ہو گیا تو روحانیت صاف اور دوسرے کو رنگنے والی پیدا ہو گئی اور سفیدی با سڑی کے لئے زمین کو ہلایا گیا۔ ارمین اور ہما اور ناریہ تینوں آہن پختی میں امتیاز مل گئے جائیں کہ مثل خبار کے بن جائیں ان کی شعاع آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے۔ اور قمر کی مثل سے یہ دھواں کرتے ہیں۔ جب اس کی لگی آگ سے زمین کی رطوبت بدر کی جائے۔ اور یہی حکمت اس سے مراد ہے۔ تو یہ سب ایک پانی بن جاتا ہے۔ اور ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتا جسے مار یہ کہتے ہیں اگر تم کسی کتاب میں تیشیع یا تہیر یا تقعد یا مر یا ضرب یا تحلیل یا تصعید یا تقطیر کے الفاظ دیکھو تو سمجھ لو کہ ان سب سے ایک ہی معنی مراد ہیں۔ کہیں ماء خالد معتم میں جو رنگنے والا زہیق شرقی ہے۔ اور وہی نفس ہے۔ نفس روح کو رنگتا ہے۔ اور روح جسم کو رنگتی ہے۔ اور یہ بعید الصبح ہے۔ یعنی وہ روح جو متغیر نہ ہو کیونکہ ارواح مادہ جب اپنے جہد ارضی کی طرف رجوع کرتی ہیں تو ان سے علیحدہ ہونے کے بعد ارواح دونوں مل کر جی صرف ایک شکل بن جاتی ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک اپنی کی طرف اشتیاق و اتفاق سے میلان کرتی ہے۔ یہ سب جمع ہو کر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اکثر سفلی کو ارمین و جہد مذہب و فتنہ و نحاس و رمل اور مادہ وغیرہ نام دیتے ہیں یہ سب ایک ہی چیز کے نام ہیں بعض رقیق کو ماء اول کہتے ہیں۔ یہ خاص ارمین مدبر ہے۔ جس کو آگ سے جلا لیتے ہیں۔ اور یہی صبیح ہے۔ اور اگر یہ خوف ہو کہ آگ اس کو ہلکائی

کھانہ جائے تو اس کو چند بار پانی سے اتنا تسقیہ کرو کہ سفید اور سخت ہو جائے کہتے ہیں۔ کہ زہیق رمد سے مل گیا قوم کی کبریت میں تین قوتیں ہیں۔ ایک قوت مولدہ دوسری مغذیہ تیسری ہاضمہ ناریں سات قوتیں ہیں ناریں انگلیں الجسد اور ناریں عقد الجاء جس سے زہیق مراد ہے۔ اور عنصر یہ جو مکانوں میں روشن کی جاتی ہے۔ اور ناریں طبیعت اور ناریں عقد بلکہ

حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں آگ کے سات مراتب ہیں۔ اور تین اور ہیں جس سے دس پورے ہو جاتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ ناریں قوت طبعیہ کہ بتائیں موجود ہے جس کی تین قوتیں ہیں۔ مولدہ اور معدیہ اور ہاضمہ پس مولدہ، تو نطفہ کو بیٹ میں پھیراتی ہے کہ بچہ پیدا ہو جائے ایسے ہی مولدہ عمر ہے۔ احمر اولیٰ بچہ کی طرح ہوتا ہے جو آگ کی شدت پر نہیں ٹھہر سکتا مجھے بچہ سخت غذا نہیں کھا سکتا صرف دودھ ہی پیتا ہے اور بتدریج غذا کے قابل ہوتا ہے۔ ایسے ہی میزان اول لطیف ہوتی ہے اور پھر تدریجاً قوت مرہیہ اسے ترمیم کرتی اور اس کا جسم بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ جوان ہو جاتا ہے۔ پھر اعطاط اور نقص کی طرف پلٹتا ہے۔ ایسے ہی یہ مولدہ جو اس مرکب میں اور جو حالت نفس میں ہے۔ اپنے والدین سے جب منحل ہوتا ہے۔ تو ذرا ساقی ہوتا ہے۔ پھر صغیراً عقوراً بڑھتا ہے۔ اس کو اکثر لوگ مرتبہ لبن کہتے ہیں اس کی کئی اجزاء سے ترکیب کی جاتی ہے۔ اسی طرح وہ لبن جو مرکب میں ہے۔ اول عمل کے وقت اس پر عمل کرتا ہے۔ ان کے اجسام میں، تم اس کو کر دے تو وہ عمل عظیم ہو گا۔ اس کے ہدم اور تحلیل میں عقوراً عقوراً اضافہ کرتے رہے جو اپنی اتہا کو پہنچے۔ پھر فرایت صعود قدرے کمی کرتے رہے۔ بصعیدار منہ میں بھی جو پھر رجوع کرے گا اپنے جسم عنصری کی طرف اس کی مثال اس زمین کی سی ہے۔ جس میں گھاس نہ ہو۔ اسی طرح روحیں بغیر جسم قائم نہیں ہوتیں اور اپنے مرکز کو تلاش کرتی رہتی ہیں جن سے مرادنا اور امن ہیں جبکہ مرکز اسفل میں ہے اور اس کا اصل متصل ہے اسفل سے۔ چونکہ غذا بغیر حرارت اور رطوبت کے مفہم نہیں ہوتی اسی لئے ہدم ایک قسم تعفین ہے اور تعفین حروف غلیظہ الجسد ہے۔ تم اس کو روح خواص بناؤ کیونکہ وہ جسم غلیظہ تھا صنعت تعفین کا اس صنعت کا بہت زیادہ استعمال ہے۔ اور تعفین ہی کے سبب سے غذا پاک کر آموزوں میں جاتی ہے۔ اسی طرح سکا جب بھر سے صاف مادہ اخذ کرتے ہیں تو اس کو نفس اور ماہ کبریت وغیرہ کہتے ہیں اور جو ثقل باقی رہا اسے زبل کہتے ہیں۔ اسی وجہ اپنی کتابوں میں حکماء نے تعفین کا بہت زیادہ بیان کیا اور کہتے ہیں کہ ہر کو زبل رطب کیسا نہ تعفین کیا جائے اس زبل سے یہی نفس مراد ہے ورنہ اس کے سوا اور کوئی زبل نہیں ہے۔ جس کے ساتھ تعفین کی جائے۔ اور اسی لئے خالہ کہتے ہیں کہ یہ طبعیتوں کو ایک جا کرتا ہے جو شیئ کے غیر میں اصل ہے۔ طلب کریم کے ساتھ جمع نہیں ہوتا جس سے وہی زبل ہے اور وہ اس لئے ہے کہ طہائے صنعت کے قول نیران ہیں معنی ہیں کہ حیران کا مثلث الکیان تین اجزاء سے مرکب ہے۔ جو نفس روح اور جسم اور مرکب الکیفیت ہے یعنی اس کے ہا طہائے ہیں۔ آگ۔ ہوا۔ مٹی۔ پانی۔ اسی وجہ سے یہ سات ہر گئے جسم کا رنگ روح نکلنے کے بعد سیاہ ہو جاتا ہے جس کو زبل کہتے ہیں۔ یہ ظاہر سیاہ ہے مگر اس میں ایک جو ہر صافی موجود ہے۔ حکماء کہتے ہیں۔ اس سے نہ خرد کہ طہائے غلیظہ اور نہ چاہیے ہیں۔ کیونکہ یہ سدا میل آگ سے صاف ہو کر نور ہوا مدہرہ جاتا ہے۔ سیاہی کا مدہرہ سفیدی حاصل ہونا یہ سب کام پالی سے ہوتے ہیں۔ اور آگ اس کو معقود کرتی ہے اسی کو شرتی کہتے ہیں جب اجزاء ایک دوسرے میں مل گئے تو اس وقت ہو اگر تم تر پیدا ہو جائے گی۔ اور نہایت قوی ہوگی جس کی قوت ازمن ہا قیہ میں عمل کہے گا۔ ناریں عنصری اس کی خدمت کا مدہرہ اور ناریں طبعی اس کو ہدم کرتی ہے اور یہی نفس ہے بعض کا قول ہے۔ کہ ناریں وہ ہے جس کو نقش اجاڑتا ہے۔ اور دوسری آگ وہ مدہرہ ہے۔ جو تعفین سے رنگ پیدا کرتی ہے۔

”ادح کا ادھان سے ملنا“ اس کے معنی ہیں کہ دھن کا نہتی ہے۔ اور ادھان مستفاد کبریتوں کیلئے زہیق ہے۔ انہیں کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اور یہ زہیق کے ساتھ قائم نہیں ہوتے ہیں۔ البتہ تعلیق اجساد ہوتی ہے۔ اور اس پر مزاجت کے بعد قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔ اور تحلیل کے بعد بھی مل جاتا ہے۔ اور تحلیل نہیں ہوتی مگر سیاہ حار جن کو تم کون میں داخل کرتے ہو اور حالت

نساد میں داخل کرتے رہو۔

دو صفتیں ایک سرخ اور دوسری سفید پہلی صنعت سونے کی اور دوسری صنعت چاندی کی ہے۔ اور ان کی معینا میں بھروسے مرکب ہیں۔ روح اور جسمانی انہی جس کو شوہر تحلیل کرتا ہے۔ اور انہی زہیق غربی ہے۔ جس کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور یہ زہیق شرقی کی گرم آگی کو تحلیل کرتا ہے۔ اور وہ اس کو صیف کرتا جاتا ہے۔ جب زہیق شرقی اور غربی داخل ہونگے تو رنگ پیدا ہوگا۔ اور مقنیا ایک مرکب کا نام ہے۔ جب جسم اور روح اور نفس جمع ہوتے ہیں تو وہی زہیق ہے جس سے غلط مراد لیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ یہ رنگ سے جس نفس شکل میں چیزیں ہیں۔ سیاہی پیدائی اور سرخی بعض کہتے ہیں چار چیزیں ہیں۔ رطوبت اور سرعت اذابت اور خشکی کیونکہ سیسہ کبریت ہے۔ جو جل جاتا ہے اور اس کی رطوبت کو حمارتہ بھاتی ہے۔ اور یہی اس کا مادہ ہے اگر تم کہو کہ رطوبت کا خارج کرنا جو زمین ہے۔ اور وہی ہے جس میں خون باقی ہو جو اس سے نکلا ہے۔ تو وہ مرکب ہوا اور یہی کبریت غرقہ میں جن کا دور کرنا حکماء کا غشاء ہوتا ہے۔ جب وہ دور ہو گئیں تو باقی ہیں۔ اور جسم بغیر ان کے باقی رہ گیا اس کے بعد حکماء نے اس رائے کو اس کے ظاہر نہیں کیا۔ حکماء کا ارادہ اس سے دی تھا جو میں نے بیان کیا کہ معدنوں کو جب آگ کے ساتھ تدبیر کیا جائے تو جسم انسان کے سٹے یزد ہر قائل ہو جاتے ہیں۔ اور ہجر مبارک کو اگر تدبیر کیا جائے۔ تو بہت سے امراض کے لئے شفا ہوتا ہے۔ اگر اس کے اجزاء مبارک کو جمع کیا جائے۔ اور پوری اکسیر تیار ہو تو ہر مرضی مرض کے لئے تریاق شافی ہے۔ طب کے بہت سے معافی میں تصرف کرتا ہے۔ چنانچہ بابر بن حیان اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ ایک عورت کو غنمی جو انتہاء درجہ کینچ گئی تھی۔ میں نے اس کو قدرے جگر کرم مدبر دیا جس کے استعمال سے وہ عورت بالکل تندرست ہوئی اور اس کے اعفاء میں پیوست اور حرارت کا جو غلبہ تھا وہ بالکل جاتا رہا وہ غذا کھانے لگی اسے نئے سرے سے زندگی ملی۔ وہ ہر سال فصد کھلایا کرتی تھی اب اس نے وہ بھی موقوف کر دی زہیق معدن کو جب قار میں مدبر کیا جائے تو وہ اکسیر ہو جاتا ہے۔

اور حکماء کا قول ہے۔ اِسْقُوا الْمَرَكَبَ الْخَسَّ حَتَّى يُسْكِنَ سے مراد ہے۔ رنگ کا مرض پر داخل کرنا بعض دفعہ اس پر نار اور کبریت اور مادہ کبریت اور مادہ ذہب اور مادہ حود یک اور ذہب اور شمس ڈالتے ہیں۔ ان سب ناموں سے رنگ کا زمین یعنی جسم پر داخل کرنا مراد ہے۔ جب یہ پانی زمین اور رنگ کے ساتھ جمع ہو گیا تو اس میں کبریت و زہیق سب جمع ہو گئے اور بعض مرتبہ ان اجزاء کو کبریت احرار بھی کہتے ہیں۔ جس سے اکسیر مراد لی جاتی ہے۔

فن صنعت سے متعلق چند امور | فن صنعت میں جن امور سے طالب کو خوف ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہے۔ ایک تو مدت تدبیر اور مدت سب القاء اکسیر مدت کے بارے میں تو بہت زیادہ اختلاف ہے اور مدت ان چیزوں میں سے نہیں ہے۔ جس کو بیان کیا جائے۔ اور مدت تدبیر میں مہینے سے ماہ فرماتے ہیں۔ تجربہ کار آدمی ٹل کو مختصر کر سکتا ہے۔ اور کوئی خرابی عمل میں نہیں آتی اور بخدا ہم نے ہی قلیل سی مدت میں اس کو بنا لیا تھا۔ اور یہ میں اس لئے کہتا ہوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ مدت کی کچھ قید نہیں۔ مثلاً تم گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کر کے بانڈی میں رکھ کر گلاؤ گے تو بہت دیر میں پکیں گے۔ اور چھوٹے ٹکڑے یا قیر کر کے آگ میں بھونو گے یا گرم پانی میں ڈالو گے۔ تو جلد گل جائے گا۔ مگر یہ بات معاون میں نہیں۔ کیونکہ وہ سخت اور عسر الانفعال ہیں۔ لیکن القایہ اکسیر کے جسم پر ڈالنے میں حکماء کا بہت اختلاف ہے۔ اور سب حکماء اس امر کو پوشیدہ رکھا ہے مگر میں واضح طور پر بیان کرتا ہوں۔ جب تمہارا مطبوع یعنی اکسیر آگ پر ٹھہرنے کے قابل ہو جائے۔ اور طبیعت اس بچہ کی طرح صحیح ہو جس کے باپ نے کامل طور سے اس کی ماں کے رحم میں مٹی ڈالی۔ اور رحم نے بھی عمدہ طریق سے اس کو قبول کر لیا اور حمل کی مدت بھی صحیح گذر گئی اور بچہ پیدا ہو کر صحت کے ساتھ پرورش ہوا اور فصاحت پوری کر کے طاقت و انسان بن گیا بس یہی حال اکسیر کا ہے۔ کہ جب اس کو پوری طرح مدبر کر لیا تو

ایک تولہ اکیر سے ایک کرڈ | ایک تولہ اکیر ایک کرڈ تولہ چاندی کو سونا بناسکتی ہے۔ اگر عمل میں کوئی خطا ہوگئی تو اس خطا کے موافق اس تولہ چاندی کو سونا بنانا | اکیر کی جودت اور تاثیر بھی کم ہو جائے گی۔ اور یہ خطا اکثر اجزاء کی مقدار اور طریقہ ترکیب میں ہوتی ہے صنعت گری میں اس سے زیادہ مشکل کام کوئی نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ان دو باتوں کو حاصل کرو ایک تو اجزاء کے اوزان کی تحقیر کرو۔ کیونکہ ان کو حکماء نے بہت ہی راز میں رکھا ہے۔ سوائے ان کے جیسے حکماء کے دوسروں کو نہیں معلوم یا جسکو وہ خود دکھائیں اور وہ شخص کئی بار اپنی آنکھ سے خود دیکھ لے دوسری بات اجزاء کو ملانے کا ہے۔ کس جزو کو پہلے ملائیں اور کس کو پیچھے۔ اور اس بات کی بڑی احتیاط کرنا چاہیے کہ ہر جزو کو اس کے وقت پر ملایا جائے۔ نہ پہلے نہ پیچھے مثلاً مدت پانی ملانے کا ہے۔ یعنی پارہ کا اس وقت آگ یعنی گندھک داخل نہ کی جائے اور اسی طرح جب گندھک داخل کی جائے تو پارہ داخل نہ کیا جائے بلکہ ہر ایک اپنے وقت پر ملایا جائے یہ طریقہ حکماء نے واضح نہیں کیا بلکہ غلط ملط کر گئے۔ جیسی آگ کی ضرورت ہے ویسے ہی پانی کی بھی ضرورت ہے۔ جس پانی میں رنگ حل ہوتا ہے۔ اس پانی کو رنگ کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں اور نئے سرے سے دوسرا پانی تیار کر کے زمین کو پلاتے اور تدبیر کے ساتھ اس کو سفید بناتے ہیں۔

شاہانہ تدبیر بادشاہوں ہی کے لائق ہے اس کی سہولت اور آسانی کو دیکھ کر تم اس کو ظاہر نہ کرنا اگرچہ وہ تمہارا لڑکا ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر ظاہر کیا تو یاد رہے کہ بہت شرمندہ ہونا پڑے گا۔

جس دھات کو | جو شخص کہتا ہے کہ حجر بھینہ ہے۔ اور اپنے اس قول کو صحیح تر جانتا ہے۔ اگرچہ ہم نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں کیا مگر میں اس کو سچا ضرور جانتا ہوں۔ وہ کہتا ہے کہ اندھے چھلکے جتنے ہو سکیں صاف کر کے جوش کرو اور اس کے اندر کے باریک چھلکے کو دور کر دینا | پھر خشک کر کے باریک پس کر ایک ہنڈیا میں بھر کے گل حکمت کرو اور سات دن متواتر نیز آغیہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ (اس کو کلس البین کہا جاتا ہے)۔ پھر ایسا برتن جس میں ستوانڈے آجائیں اور چمچ میں اس برتن کے سوراخ ہو دتا کہ اندھوں کا عرق اس سوراخ سے باہر نکل آئے اس برتن کو ایک گڑے میں رکھو گڑھے کے اندر شیشی برتن کے عین مقابل ہو تاکہ جو پانی اندھوں سے خارج ہو وہ اس شیشی میں جمع ہو سکے۔ پھر اندھوں والے برتن پر ایک مٹی کا لہاق ڈھک کر اس پر تھوڑی سا لکھ چھوڑو اور لاکھ پر اپنے رکھ کر ایک پورے دن آگ جلاؤ داندھوں کی آواز تمہارے کان میں آئے گی اور شیشی میں عرق جمع ہونا شروع ہوگا۔ جب تمام عرق نکل آئے تو ایک ساعت اس کو ٹھنڈا ہونے دو پھر شیشی نکال کر فوراً بند کر دو ایسا نہ ہو کہ اس میں سے بخارات نکل جائیں۔ کیونکہ یہ بخار دھات اصل روح ہے) پھر اس شیشی کو گڑے وغیرہ اور دھوپ سے بچاؤ اس کے بعد کلس البین جتنا چاہو شیشی کے برتن میں جس کا ڈھکنا بھی شیشی کا ہو رکھو اور کلس البین سے تین حصہ زیادہ یہ عرق اس پر ڈال کر سات دن رکھو پھر عرق نکال کر روئی کے کپڑے میں اس طرح پھرو کہ دھات بھی فضلہ نہ آئے بلکہ نالیں عرق آئے پھر اس عرق کو محفوظ کر لو اور کلس اول ایک اوقیہ کے نصف اوقیہ اس میں عرق مذکور ڈال کر اس کو ایسی شیشی میں رکھو جس کا عرض و طول ۲ انگشت کم ایک بالشت کا اور اونچائی ایک بالشت ہو۔ اور ڈھکنا بھی شیشی کا ہو۔ پھر اس شیشی کے ڈھکنے گل حکمت کرو اور یہ شیشی ایک ہنڈیا میں رکھ کر چولے پر رکھو اور اوپر تک خوب پانی بھر دو کہ پوری شیشی ڈوبی رہے۔ فقط گل حکمت کی جگہ اوپر رہے۔ اور اس ہنڈیا کے نیچے آگ روشن کر کے دیکھتے رہو کہ کہیں سے بخارات گل حکمت تو توڑ کر نکلے تو فوراً بند کر دو اصلی راز اسی بخار میں ہے اور آگ پر نظر رہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہنڈیا کا سارا پانی سوکھ جائے اور شیشی ٹوٹ جائے جب دیکھو کہ شیشی کی اندر کی چیز بالکل خشک ہوگئی ہے۔ تو آگ بجھا کر پانی کے ٹھنڈا ہونے کے بعد شیشی کھول کر اس میں پھر عرق مذکور ایک تہائی ڈالو اور مکہ بھی عمل کرو یہاں تک کہ قوس و قمر کے رنگ ظاہر ہو جاویں ہر مرتبہ عرق بقدر ایک تہائی ڈالتے رہو۔ جب یہ دوا اس صفت سے تیار ہو جائے تہا یہ دوا ایک دو مہانہ یا سونے پر ڈال کر اس کو کشتہ کر لو پھر اس کشتہ کو جس معدن پر ڈالو گے اگر وہ معدن سونے کا ہے تو

سونہ اور چاندی کا ہے۔ تو چاندی تیاری ہوگی سب معدن برابر ہیں برابر۔ چاندی بسیسہ۔ تانبا۔ لوہا۔ تللی۔ رانگ ان میں سے جس پر ڈالو گے۔ مطلب پورا ہوگا۔

اس عمل کو حکماء نے بادشاہوں کے لئے کیا جو بسبب سہولت انہیں کے لائق ہے ترکیب یہ ہے کہ مربع عمل دیگر جو عمل عمر سے علیحدہ ہے جس کو خوانی کہتے ہیں۔ صاف شدہ ازہرہ مقطوعہ انفل ان دونوں کو گلا میں اور قمر مرزن ۲ شمس ۴ ان دونوں کو بھی گلا میں اور پہلے گلے ہوئے پر گرم گرم ڈالیں تاکہ سب مل کر ایک جان ہو جائیں پھر جدول ثانی سے قمر ۲ شمس ۱ گلا میں۔ اور ازہرہ ۲ اور مربع ۴ گلا کر سب کو اول پر گرم گرم ڈال کر پھر ایک جان کر لیں بعد ازیں ان دونوں مجموعوں کو پھر گلا کر ایک جا کر کے ان کو بڑے ہفتوں سے خوب کوٹ کر بارہ مہینے ہم وزن کے کرتیں ہار اس میں سے اڑائیں اور پھر گلا میں عمل درست ہوگا۔

نار	۱	شمس
ہوا	۲	قمر
باد	۳	زہرہ
قزاق	۴	مربع

مربع	۱	نار
زہرہ	۲	ہوا
قمر	۳	باد
شمس	۴	قزاق

میزان کی ترکیب استرال مربع یہ ہے کہ مربع یعنی لہجے کا ایک اوقیہ برادہ ہمزون صاف شدہ پارہ میں ملاؤ اور سارے تین ماشہ رنگار اور عرق لیوں ڈال کر خوب حل کر دو۔ جب وہ ٹھیک حل ہو جائے۔ تو نصف اوقیہ نوشادر اور تین ماشہ سہاگہ ڈال کر دو بارہ

حل کر دو پھر زاج اور نوشادر اور نظرون اور پھر رچے رکھ کر تین بار گلاؤ عمل تیار ہو گیا۔ زاج یعنی شیشہ کی تکیوں کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اس کو آگ پر سرخ کر کے تین مرتبہ سرکہ میں بھجواؤ جو مکس ہو گیا۔ عمل مربع کا قاعدہ یہ ہے کہ مربع ہم وزن تک انطالی پائیں کہ اندھے کی سفیدی میں حل کر کے کھٹائی میں آگ پر بکھو جب سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کر کے کھل کر لو اور پھر مکرر حل کر دو یہاں تک کہ میل صاف ہو جائے۔ نیز زین قمر کا قاعدہ یہ ہے کہ نمک اور چٹکری اور آدمی کے سر کے بال ان تینوں کو پس کر قطران میں گولیاں بنا لو اور چاندی کو گلا کر ان گولیاں پر ڈالو یہاں تک کہ اس کا رنگ بہتر اور خوب نکھر آئے۔

قطع لعل زہرہ کا قاعدہ یہ ہے کہ نظرون اور چٹکری اور رنگ اور صینگ ان چاروں کو الگ الگ پس کر با ہم ملاؤ اور پھر حل کر دو اور ایک بیگنی پختہ کر با ایک کمرے کوئے تین بار شراب میں ڈالو اور صاف کر کے دوپہر تک مذکورہ اس میں ملا کر ۸ حقے کر دو اور تانجے کے کمرے پر یہ دوا لگا کر گرم کر دو پھر میٹھے پانی میں بھجواؤ پھر روزانہ مذکورہ کے موافق عمل کر دو اور پھر اللہ کا حکم بجالاؤ کہ مطلب پورا ہو گیا۔ ایک اور دوسری ترکیب یہ بھی ہے۔ کہ مربع ۵ کمر ۳ شمس ۸ ملاؤ تو شمس خالص تیار ہو جائے گا تعمیر مربع کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک اوقیہ لوسے کا برادہ تین ماشہ زاج قبرمی سبوتی ماشہ زعفران ماشہ سرخ گندھک ان سب کو اندھے کی زردی میں گھیس کر حل کر دو اور رات بھر آگ مدیہاں تک کہ برادہ سرخ ہو جائے پھر اس کو زیت اور نظرون مشوی اور سہاگہ میں گلا کر ٹھنڈا کر دو تو سرخ ہاتھ آئے گا۔

روہنہ زہرہ کا قاعدہ یہ ہے ایک اوقیہ تانجے کو گلا کر شودے اور قنارہ بیض کو پس کر لقمہ ڈیڑھ اوقیہ کے اس پختہ پختہ ڈالو تو عمل درست نظر آئے گا۔

عقاقیر اور اس کی اقسام

عقاقیر کی تین قسم ہیں۔ جمالی۔ نہائی۔ حیوانی۔ اور جمالی یعنی خاکی کی چھ قسم ہیں۔ ابداع۔ امہاد۔ اعجاز۔ نہائات

املاح - بوارق - اور ادرراج کی چار قسم ہیں - زریق - نوشادر - کبریت - زریخ اجساد اور - ہین سونا چاندی - تانبا - لوہا - سیسہ - رانگ - جست - اجار (۱۶) ہیں - قریشیا - مغنیا - اوض لا جورد - رہنج - فیروزہ - شادنج - شک - سرمہ - ابرک - ہین زاج - زاجات قلقد - قلقطار - سورمی - بوارق ۶ ہیں - بوارق جبری - بوارق - صناعد - تنکار - بوارق احمر - بوارق رادند - بوارق الغرب - املاح ۱۱ ہیں - ملح الطیب اور ملح مرادر طبرز اور اندرانی ۱۰ ہیں اور لفظی ۱۰ ہیں - ہندی اور چینی اور ملح الرمد -

کیمیا میں کارآمد اور نبات | عمدہ پارہ وہ ہے جس کا رنگ سفید ہو اور رقیق ہو - جب اس کو کپڑے میں رکھ کر پھوڑو تو مادہ پورے کا پورا نیچے آجائے - اور کپڑے میں کچھ باقی نہ رہے - نوشادر کی دو قسمیں ہیں - ایک معدنی جو عمدہ اور تیز ہوتا ہے اور یہ سمرقند میں پیدا ہوتا ہے اور دوسرا زردیہ صنعت میں کام نہیں آتا - اور یہ نوشادر نجاست کا ہے - اگر اس کو پگھلاؤ - تو پگھل جاتا ہے - ہر تال چھ قسم کی ہوتی ہے - سرخ جو نایاب ہے - زرد ہے چمک مثل سندر دس کے ہے جو سخت مثل ہاتھی دانت کے ہوتی ہے اور مٹی میں ملی ہوئی سیاہ کنکر ملی ہوتی ہے قریشیا ۳ قسم کی ہے - ابيض فضی - اصفر ذہبی - احمر نحاسی - اور اسود حدیدی - مغنیا کے بھی کئی رنگ ہوتے ہیں - سیاہ جس میں آنکھیں ہوتی ہیں - بعض سیاہ نکمڑے ہوتے ہیں - جو نہ ہے اور ایک سرخ ہوتی ہے جس میں چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں - اور یہی سب سے اچھی ہے - روض کی دو قسم کی ہے - ایک اصطرخی - اور دومی ماء الحدید - تو تیا بھی کئی قسم کا ہوتا ہے - سبز نکمڑے - زرد مرزی اور محمودی اور سبز کرمانی اور قشوری - اور سفید اور زرد اور ہندی یہ سب تو تیا کی قسمیں ہیں - رہنج یہ ایک سبز رنگ کا پتھر - خط دار ہوتا ہے - نیچے اس کے بکثرت بنتے ہیں - یہ نیا اور پرانا مصری اور فراسانی ہوتا ہے - مگر سب سے بہتر نیا کرمانی ہے - لا جورد کی ایک ہی قسم ہے - اس میں سرخی اور چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں - اور یہ سبز ذہبی ہوتا ہے -

ساذنج یہ حجر ذہبی ہے - جو سونے کے رنگ کو سرخ کرتا ہے کیونکہ اس کی اصل جو ہر نحاس ہے -

شک دو قسم کا ہوتا ہے - سفید اور زرد اور یہ چاندی کی کان سے برآمد ہوتا ہے -

سرمہ دو قسم کا ہوتا ہے - معصمت زجاجی اور محجب اصفہانی -

ابرک کئی قسم کا ہوتا ہے - یانی - بحری - جیلی - جب اس کو کچلیں تو اس کے درق بالکل الگ ہو جاتے ہیں سب سے بہتر قسم مینی ہے - اس کے بعد بحری سفید ہے جس میں سرخ معدن شامل ہوتا ہے -

زجاج کی چند قسمیں ہیں جو ریت اور سچی سے بنایا جاتا ہے سب سے بہتر شامی ہے جو صفائی میں بلور کا مقابلہ کرتا ہے - اور ایک زردی مائل سخت ہوتا ہے - جس میں چمک دار آنکھیں ہوتی ہیں - اس کو رنگ ریز استعمال کرتے ہیں اور اس کے چھوٹے چھوٹے زرد نکمڑے نیدہ غجی کے مشابہ ہوتے ہیں - اور یہی سب سے بہتر زجاج ہے پھٹکڑی کی بھی کئی قسمیں ہیں سفید یا زرخ خط دار اور طبرزدی مائل اور شامی سفید مٹی سے ملی ہوتی ہے اور کچھ سبزی بھی ہوتی ہے - اور شب مصری زرد ہوتی ہے - سب سے زیادہ کارآمد شب سفید ہے -

قلقدس سفید یا قلقدس سہرور اصل کیس کو کہتے ہیں اور قلقطار زرد بھی کیس ہی کا نام ہے -

اور سوری سرخ بھی کیس ہی ہے اور یہ چاروں کم یاب ہیں - سب سے عمدہ سوری ہے جو سرفی کے لئے کام دیتا ہے اور قہرص کی کان سے حاصل کیا جاتا ہے - اصل اس کی پھٹکڑی اور کیس ہے جسے پانی کی رو بہا کر گڑھوں میں لے جاتی ہے جہاں سورج کی حرارت سے یہ جم جاتا ہے -

حکماء وقت ضرورت خود بھی بنا لیتے ہیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سفید اور عمدہ پھنکری حل کر کے صاف کر اور کسب کو بھی صاف کر دے پھر تانبے کا برادہ اس میں ملاؤ۔ تاکہ سبز ہو جائے۔ اور صاف کر کے تانبے کی پتیلی میں ڈال کر آگ پر رکھو اور اس کا بیسواں حصہ نوشادر اس میں اضافہ کر دے پھر اتار کر ٹھنڈا کر لو یہ جم جائے۔ اس سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ کسب کو پانی میں گھول کر زاج کے برابر زنگار داخل کر کے چند روز چھوڑ دو۔ پھر صاف کر لو جو عقد ہو گا۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ زاج کو حل کر کے صاف کر لو۔ پھر عفران ملا کر پکاؤ۔ پھر سرخ کر دو منعقد ملے گا۔ بعض اوقات شوشا بھی اس کے قائم مقام سمجھی جاتی ہے۔

تلقطار کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں حل کر کے صاف کر لو۔ اور اس کے چوتھائی حصہ کے برابر آب سفوف مقطوره اس میں ملا کر اسے کھو دو تو منعقد مل جائے گا۔

سوری بنانے کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں حل کرنے کے بعد زنگار ڈال کر گرم کر لو پھر ٹھنڈا کر کے منعقد ملے گا۔ جو سرخی میں کام دے گا۔ یہ معدنی سے بھی عمدہ ہے۔

بوارق کی تین قسموں میں سے ایک بوارق جبری اور دوسری بوارق مناعہ ہے جو سفید شورہ کی طرح ہوتی ہے اور اکثر دیواریں کی جڑوں میں دکھائی دیتی ہے۔ تیسری بوارق راندنی ہے جس کا رنگ سرخ اور چمک دار ہوتا ہے یہ سب سے بہتر ہے۔

سہاگہ بھی ایک قسم کا بوارق ہے جس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ملح قلی سفید ایک حصہ بوارق سفید تین حصہ ہر دو کو حل کر کے جھینس کا دودھ اس پر اتنی ڈالو کہ سب دوائیں دودھ میں بالکل ڈوب جائیں۔ پھر اس کو پکا کر منعقد کر لو۔ پھر اس کی گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے استعمال کر دو۔

اس سے بھی اچھی ترکیب یہ ہے کہ سفید نمک سبھی نظروں بوارق صاف نمک اندرانی نمک پیشاب اور نوشادر ہم وزن لے کر سب کو باریک پس کر گائے کے دودھ میں ملا کر تین بار خشک کر لو۔ اور گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر لو۔ کار آمد ہیں۔

نمک کو چونہ۔ سفیدی کے پانی میں گھول کر دو تین دن بعد منتھار کر اس پانی کو نمک ملے گا۔ نمک پیشاب کی ترکیب یہ ہے کہ سات سپر پیشاب کو ایک قراہ میں بھر کر چالیس روز سخت دھوپ میں رکھو جب وہ منعقد ہو جائے گا تو نمک ہو گا۔ اگر گرمی کا موسم نہ ہو تو اس قراہ کو گل حلت کر کے گرم راکھ پر رکھ دو جب راکھ سرد ہو جائے۔ اس کو ہٹا کر دوسری گرم راکھ پر رکھو۔ یہاں تک کہ پیشاب منعقد ہو جائے۔

ایک بہتر ترکیب یہ ہے کہ جو چیز جتنی چاہو اسے پورے ایک ماہ تک پانی میں بھگو رکھو پھر اسے نتھار کر بجا۔ فی رطل چار اوقیہ نمک سبھی ملا کر رکھ دو جو تین دن بعد بلور کی طرح کا جما ہوا ملے گا۔ بعض نے کہا بہتر یہ ہے کہ دو مہینے تک بھگو رکھو پھر تقطیر کر کے ہر رطل میں نمک ملا دو۔ اور ثفل کو نکلیں کر لو تو تین دن میں مثل بلور کے منعقد ملے گا۔

عقائیر ثابۃ کے خواص | حکماء کہتے ہیں سب سے بہتر چیز اشنان مسیحی خوشبودار ہے۔ جس سے حکماء کبیر بناتے ہیں اسی طرف اشارہ کر کے انہوں نے اسے پوشیدہ رکھا ہے۔ جو دس ہیں۔ بال۔ کھوپڑی۔ رماغ۔ پتہ۔ غون۔ درڈ۔ پیشاب۔ سیٹ۔ بیضہ۔ سینگٹ۔ مکران سب میں زیادہ عمدہ بال ہیں۔ پھر دماغ پھر بیضہ۔ پھر سیب پھر غون وغیرہ۔

پارہ کا عقد جتنا پارہ صاف کرنا ہو رانی میں اسے تین گھنٹے تک خوب حل کر دیں تک سیاہ ہو جائے۔ پھر سرکہ اور نمک میں پکاؤ یہاں تک کہ نرم ہو جائے پھر زمین میں ایک گڑھا کر کے اس میں یہ رکھ دو اور تھوڑا سا زیت کمرے کے اس پر لگا دو تاکہ مٹی صاف ہو پھر ابین متول اس کے اوپر پھڑک دو اور سیسہ اور لائنگ پگھلا کر اس کے اوپر اتنا ڈالو کہ ایک انگل اس پر چڑھ جائے چند بار اسی طرح کر دو تو پارہ پتھر کی طرح منعقد ملے گا۔

تکلیس مرغ کی ترکیب یہ ہے کہ پارہ جتنا چاہو قدرے نوشادر کے پانی میں کئی ہفتے تک جگو کر رکھو پھر خوب حل کر کٹھالی میں ڈالو صبح سے دو پہر تک آگ پر رکھو پھر گرم ہاون میں ڈالو اور نظرون کا پانی اس پر پھڑک کر کوٹتے جاؤ یہاں تک اسفیداج کی مانند ہو جائے پھر اسے گندھک میں سفید کر کے ایک اوتیہ کے کمرے روغن زیت میں حل کر دو اور کپڑے سے خوب چھان کر مٹی کے مضبوط برتن میں گل حکمت کر کے کھار کے آدے میں ایک رات رکھو اور اسی طرح تین بار مکرر عمل کرو۔ برادہ مثل سفیدہ کے ہو جائے گا۔ ایک درم یہ کشتہ ۸ درم صاف قلعی، پرڈالو تو چاندی ہاتھ آئے گی۔ پھر مزید دو درم چاندی اس میں ملا کر گلاؤ۔

قلعی کی ترکیب کے باریک باریک ریزے کر لو اور نمک کو پیس کر اور ایک کلیا میں ایک تہہ نمک کی اور اس پر اوپر ایک تہہ قلعی کی پھر ایک قلعی کی تہہ نمک کی اور اس پر ایک تہہ قلعی کی دیتے ہوئے کلیا کو بھر دو اور گل حکمت کر کے آگ دو پھر آگ سے نکال کر میٹھے پانی سے قلعی کو خوب دھو لو کہ تمام نمک اس سے الگ ہو جائے پھر خشک کر کے بطریق مذکور گل حکمت کر کے خشک کر کے پھر آگ دو یہاں تک کہ قلعی سفیدہ کی طرح ہو جائے تو زیت اور نظرون کے ساتھ پیس کر ایک بار یک کپڑے میں باندھ کر گل حکمت کرو۔ اور خشک ہونے کے بعد لوہے کی ہنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے ایک دن رات چونے کی بھٹی میں رکھو۔ پھر نکال زیت اور نظرون کا عمل بار کر دو جب یہ قلعی نوشادر کی طرح ہو جائے گی۔ (سفیدی میں چاندی سے بھی اول درجہ ہوگی اس میں بدلو اور صریر وغیرہ کچھ بھی نہ رہے۔) اس کو پیس کر ایک درم یہ اور ایک درم چاندی، اورم تانبے پرڈالو تو اصلی چاندی معلوم ہوگی۔

سیسہ کی ترکیب جس قدر چاہو ایک کرچھے میں گرم کر لو اور سفیدی سا میدہ کی چٹکی دے کر آہنی سلاخ سے ہلاتے جاؤ تھوڑی پورا تمام سیسہ سفیدہ رکھ ہو جائے گا۔ یہ تکلیس سب سے بہتر ہے اس کو پیس کر میٹھے پانی میں دھو ڈالو پھر خشک کر کے اس کے ہم وزن گائے کی جلی ہوئی بڑی کی راکھ ایک برتن میں رکھ کے اس کے اوپر سیسہ کی راکھ رکھو اور گل حکمت کر کے کھار کے آدے میں ایک دن رات تک آگ دو پھر نکال لو جو بالکل سفید ہوگی ایک درم اس میں سے ۳۰ درم تانبے پرڈالو تو چاندی ہوگی۔ یا نصف درم یہ کشتہ دس درم پارہ پرڈالو تو عمدہ چاندی ہاتھ آئے گی۔

پارہ کی گولی | دس درم نوشادر دو درم انڈے کے صفی چھلکوں میں حل کر کے ایک کرچھے میں آگ پر رکھو دونوں چرخ کھا جائیں گے پھر ایک درم مزید چھلکے ملا کر حل کر کے پھر چرخ دو اور اسی طرح تین بار عمل کر دو پھر دس درم پارہ کے اوپر نیچے یہ دو رکھ کر گل حکمت کر کے رات بھر آچ دو پارہ قائم ملے گا۔ اس پارہ میں سے ایک درم نو درم قلعی پرڈالو تو چاندی تیار ہو جائے گی۔

مغرب ترکیب جوڑا بناؤ

جو جبر رنج ثابت۔ سب میانی ملج قلعی نظرون۔ نوشادر ثابت سہاگر۔ سب ہم وزن کے کر الگ الگ پیس کر سب گراٹے کی سفیدی میں تر کر کے خشک کر لو اور سرخ تانبے کے پھوٹے پھوٹے ریزہ کر کے ہم وزن دوائے مذکور میں ملا کر کٹھالی میں گلا کر عمدہ زیت میں پختہ دو اور جتنا مناسب سمجھو چاندی ملا کر جوڑا بناؤ۔

مشہدہ | اس کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ تین دیر چاہو پیس کر صابن اور نظرون میں ملا کر کٹھالی میں گلاؤ اور جس قدر چاہو خالص حاصل ہو اس کو علیحدہ کر کے میل چھینک دو اس طرح تین بار عمل کر دو تو بہتر ہے۔ یہ مشہدہ خالص چاندی کی طرح چمکدار ہوگی مگر ریزہ

ریزہ ہو جائے گی اس کو پیس کر نوشار ملے ہوئے سرکہ میں تر کر لو اور کچھے میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ یہاں تک کہ سرکہ اس میں خوب جذب ہو جائے اس کیسر کے برابر دوسری چیز نہیں تلعس معنی پر اس کو ڈالو بدبو اور صریر اس کی سب ہاتی رہتی ہے۔ یا سرخ تانبے پر ڈالو سفید ہوگا چاندی ملا کر فروخت کر کے آج ہی سے نفع اٹھاؤ یہ سبزیں عمل ہے۔

چاندی کی پہلی سے | حرقوس جلی کو گرم کر کے پہلے ۷ بار سرکہ میں بھاؤ۔ پھر شہد میں ۷ بار بھاؤ پھر صابن کو سبز لیموں کے عرق میں گھول کر زیادہ اچھی ترکیب | اس میں ۷ بار بھاؤ پھر اورم یہ دوا اور ۳ درم پارہ اور گندھک زرد اور ایک درم سبجی ان سب کو پیس کر عمدہ زیت اور نظرون میں ملا کر کٹھالی میں گرم کر دو تو سرخ ظاہر ہو جائے گا۔ دس درم یہ اور دس درم زرد تانبا اور دس درم چاندی کتری ہوئی ان سب کو ملا کر چاندی تیار ملے گی۔

پارہ قائم ہوگا | میرے ایک مغربی دوست نے کہا ہے نظرون سرخ سلطان جس کے جموزن سفیدی سنگ مرمرے کر بعض سنگ مرمر کے بجائے بھی کہتے ہیں) سب کو باریک پیس کر ایک بند یا میں گل حکمت کر کے دو شبانہ روز جھٹی میں رکھیں اور نکال کر ان سے چار حصہ زیادہ جوش کیا ہو گرم پانی میں ان دواؤں کو ڈال کر اتنا جوش کریں کہ ایک تہائی پانی بل جائے تب اس پانی کو اتار کر اور نختار کر محفوظ کر لو پارہ برتن میں رکھ کر ایسی خفیف آگ دو بجیے چراغ کی لو ہوئی ہے۔ اور آب مذکور قطرہ قطرہ جانور کے پر سے اس پر ڈالتے رہو تھوڑی دیر بعد آگ کو پہلے سے دگنا تیز کر دو اور پانی سے تسبیہ کرتے رہو پھر آگ اور زیادہ تیز کر دو اور تسبیہ بجال رکھو یہاں تک کہ پارہ خوب قائم ہو جانے تم اس طرح کامیاب ہونے پر دو خزانے تمہارے ہاتھ آئے سفید بھی اور سرخ بھی اور ہر خمیر کے واسطے عجین درکار ہے۔

بعض لوگوں کی ترکیب یہ ہے کہ اسی ایک رطل پانی گرم میں تین ادقیہ گندھک پیس کر ڈال دو (گندھک پانی میں پڑتے ہی سیاہ چونے کی طرح ہو جائے گی) اور تین ادقیہ بال بھی ڈال دو وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ پھر اس کو آگ پر خوب گرم جوش دو جب راب کی طرح اس کا قوام ہو جائے تو اس کے اوپر چکنا ہٹ مثل زعفران ظاہر ہوگی اس کو چھپے سے الگ اٹھا لو اور حرقوس جلی کو گرم کر کے ۲۱ بار اس کے اندر بھاؤ پھر ایک ادقیہ یہ حرقوس اور ایک ادقیہ قمر مشیب مرزن ان دونوں کو ملا کر گلا لو تو یہ چاندی خالص سونے کی طرح نظر آئے گی۔

رجراج کی | ۶۰ رطل حنظل کی لکڑی پھیری سے تراش کر اس میں دو رطل نظرون ملا کر پیس کر ایک شیشی میں رکھ کر اس کا عرق نکالو اور صفت | پاؤ رطل گندھک عمدہ جموزن برادہ کے ساتھ حل کر کے پوری رات آگ میں رکھو پھر پاؤ رطل گندھک حل کر کے آگ میں رکھ کر ادھار رطل گندھک بھی حل کر دو تو برادہ سرخ ہو جائے گا بعد ازاں ایک رطل پارہ پانی اور رائی سے دھو کے انڈے کی سفیدی میں حل کر کے گرم پانی سے دھو ڈالو اس برادہ کو پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر عسرق حنظل ڈال کر یہاں کو گل حکمت کر کے آگ پر رکھو جب پانی خشک ہو جائے تو اور پانی ڈالو یہاں تک کہ پارہ حس و حرکت موقوف ہو جائے۔ پھر اس کو کٹھالی میں گرم کر کے شمع شکر کھلاؤ تو یہ ثابت ہوگا۔ اور کبھی بھی متغیر نہ ہوگا۔

سونابنانے کا ایک نارسخہ جو بعض علمائے ہمیں ملا ہے

اس نسخے کا طریقہ یہ ہے کہ عمدہ قسم کا کیس لے کر خوب پیس لیا جائے اس کو مٹی کے آبخورے میں رکھ کر اس پر اتنا سرکہ ڈالو کہ خوب تر ہو جائے پھر اس کا منہ بند کر کے ایک رات اس کو بلی آ پنج پر رکھو تاکہ کیس سرخ ہو جائے۔ پھر ایک نوشار اور اسی کے جموزن گندھک لے کر علیحدہ علیحدہ پیسا جائے پھر دونوں کو ملا کر بھی پیسا جائے پھر وہ کیس جو تم نے تیار کیا ہے ان دونوں کے مساوی لے کر اور پیس کر ملا لو پھر تصعید کرو جب تین مرتبہ تصعید مکمل ہو جائے گی تو نشادر و گندھک دونوں سرخ رنگ ہو جائیں گے۔ پھر ایک حصہ سونا اور تین حصہ پارہ رجراجی ملاؤ اگر رجراجی پارہ دستیاب نہ ہو تو پھر وہ پارہ حاصل کر دو جو سیسہ کے ذریعہ بستہ کیا گیا ہو اور اس سونے اور پارے ملے ہوئے سے دو گنا گندھک اور نشادر معدے کر ان سب کو ملا کر خوب پیسا ملے جو باریک ہو جائے ایک

دن سے زیادہ پیسا جائے۔ پھر ایک شیشی میں رکھ کر گل حکمت کیا جائے پھر تسعید اتنی دفعہ کی جائے کہ پارہ اور سونا پورا سرخ رنگ ہو جائے تو یہ نسخہ تیار ہے۔ اس کا ایک حصہ بیس حصہ چاندی کو سرخ کر دے گا۔ یہ ایک عجیب نسخہ ہے جو ہر طرح ٹھیک ہے۔

ایک بہت آسان عمدہ ترکیب

نوجوان آدمی کے سر کے کالے بال جتنے مل سکیں ان کو مابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کر بی اور اتنے بار یک کتر لیں کہ تھپانی سے چھین جائیں ایک رطل یہ بال اور ایک رطل ماء الرا اس کو جس میں زاج حل کر لیا گیا ہو یہ دونوں کے کر کام میں لائیں۔ زاج کی صفت زرد کیس کو عمدہ پیس کر سر کے میں تر کر کے پیالہ میں گل حکمت کر کے آگ پر رکھو مگر اسی طرح کر کے تاکہ کیس سرخ ہو جائے تو کسی لکڑی سے اس کو صاف کر کے ماء الرا اس ملا کر آگ پر رکھو اور حقوڑے حقوڑے بال ڈالتے جاؤ تاکہ ایک رطل بال سب کے سب حل ہو جائیں تو اس کو تنطیر کر لو۔ پہلے سفید پانی نکلے گا اس کو الگ رکھ لو اور جب سرخ پانی نکلا سرخ ہو تو دوسری فلکی لگا کر سرخ پانی لے کر جمع کر دو اس میں چکنائی بھی ہوگی اور رنگ اس کا زعفران کی طرح ہو گا۔ اس کو ہاتھ نہ لگانا کیونکہ یہ پانی ہر چیز زندہ کر دیتا ہے۔ جب تنطیر ختم ہو جائے تو اس دو کو محفوظ رکھو پھر شکر زعفرانی کی ایک ڈلی اور گندھک و چٹکڑی پیس کر اندھے کی زردی میں تر کر کے اس ڈلی پر چڑھا کر ایک بند یا میں کھانے کا پسا بواٹک رکھ کر اس کے نیچے اس ڈلی کو رکھو اور اس بند یا کو گل حکمت کر کے سخت آٹھ دو اور سرد ہونے پر مگر اسی طرح کر و یعنی گندھک چٹکڑی ڈلی پر چڑھاؤ اور بند یا میں مک بھی تازہ رکھو۔ اسی طرح پانچ بار عمل کر دو پھر شکر کی ڈلی پر چڑھاؤ پیس کر سفید عرق میں ڈال کر ایک شیشی کے اندر گل حکمت کر کے نرم آگ پر پکاؤ خشک ہونے پر پیس کر دو اور سرخ تیل میں شکر کو حل کر دو تاکہ نمجندہ ہو پھر پارہ پر اس کو بطریق مذکور پکاؤ۔ پارہ منعقد ہو جائے اس پارہ کو پیس کر دو گنے روغن شکر میں حل کر دو پھر روغن جہر میں بھی حل کر لو اور سیسہ پر قدرے لگا کر آگ میں تپاؤ تو سونا تیار ہو گا۔ اور سب کام آسان ہو جائیں گے۔

شرائط کیمیا

جو شخص علم کیمیا صحیح طریقہ سے حاصل کرنا چاہے اسے لازم ہے کہ پاک ہو کر متواتر چالیس روزے رکھے۔ اور ذی روح سے مکمل پرہیز کرے حلال روزی سے افطار کرے اور ہر شب سورۃ الشمس سورۃ والیل سورۃ والفجی اور سورۃ الم نشرح ہر ایک سات مرتبہ اور آیت قل اللہم مالک الملک بغیر حساب تک ۴۰ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَتَسْخِیْرِکَ لِکُلِّ شَیْءٍ یَّا اَحَدٌ یَّا صَمَدٌ یَّا دُوْشَرٌ یَّا حَیُّ یَا قَبِیْزُ م
اَنْ تَقْضِیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْ تَسْخِرَ لِی الْعِلْمَ الَّذِیْ سَوَّرْتَ عَلٰی کَیْمُوْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاکْرَمْتَ
مِیْہَ کَیْمِیْرٍ مِّنْ عِبَادِکَ یَا کَافِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَعْنٰی یَا فَاثَا حَ یَا هَادِیْ وَاعِیْنِیْ بِہَا شَمْنُ سِوَاکَ اِنَّکَ لَمَلِکُ
الْمَلٰئِکَ وَرَبِّیْدُکَ مَقَالِیْنِ السَّمَوٰتِ وَارْضَیْ دَاْنَتْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ

جب متواتر چالیس دن یہ عمل پورا کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایک شخص اس کے پاس بھیج کر اس کا سرخ کر دے گا جو یہ علم اس کو تعلیم کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وہ مال ہر بر آفت سے محفوظ رہے گا۔ **یَا خَدَّامَ هَذَا الْحَرْفِ احْفَظُوا هَذَا الْمَالَ**۔

دشمن کا گھر اور نہ کی کھال پر تصویر بنائیں۔ اور حرف الف ہوا فقہت اعداد مع مؤکلات کے ناموں کے اس پر لکھ کر جس مکان کو برباد ویران و برباد کرنا ہو اس کی کسی بھی دیوار میں رکھ دیں۔ تو مکان ویران ہو جائے گا۔ اگر محبت کے لئے عمل کرنا ہو جس میں کبھی غفلت نہ پڑے تو طالب مطلوب کے نام کے حروف بسط کر کے حرف الف کو اس کے اعداد کے موافق ملا کر اتوار کے دن جب آفتاب برج اسد میں ہوشیشہ کے گلاس یا ریشمی کپڑے پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دو۔ اور حرف الف کی خاتم بھی لکھو اور اپنے پاس رکھو تو معشوق بھی جدا نہ ہو گا۔

حکام کو حکام یا بڑے لوگوں کو مسخر کرنا چاہو تو، ماشہ سونے کی انگوٹھی اتوار کے دن تیار کرو اور طالب مطلوب کے ناموں کے مسخر کرنا حروف کو مسخر کر کے جمع کر کے اور حرف الف موافق عدد کے لکھ کر اس میں ملا کر اس کا ایک مربع انگوٹھی پر بناؤ۔ اور نقش کے چاروں گوشوں پر خاتم اور مؤکل کا اسم لکھو اور ہر گوشہ کے قریب حرف الف ۲۰ بار اور چوتھے گوشے میں ۳۱ بار لکھو تاکہ ۱۲۱ الف ہو جائیں۔ پھر اس منقش انگوٹھی کو خوشبو کی دھونی دو اور اپنے پاس رکھو تو مقصود حاصل ہو گا۔

دافع ہرگی حرف الف کو جمع مؤکلات کے چھری پر کندہ کر کے طحال یا دوسرے مریض کی طرف اشارہ کریں تو وہ صحت پائے دلی گا اور صرع یا جنون کا مریض بھی اس کے اشارے سے ہوش میں آ جائے گا۔ عجرب سے ہے۔

دوسروں کی نظر سے غائب ہونے کا عمل نظر سے غائب ہونے کے لئے حرف الف کا طریقہ یہ ہے کہ آٹو کی کھال کو منہدی اور پشکڑی سے غائب بننے کا عمل و باغوت دے کر حرف الف مع اسمائے مؤکلات و دعوت و اعداد اسمیں لکھیں اور ٹوپی بنا کے پہنیں تو مخلوق کی نظروں سے چھپے رہیں گے۔

اور حرف الف کی تفسیر کے مسدس میں شرف آفتاب مریخ کی گھڑی میں ایک کاغذ پر سرخ روشنائی سے لکھیں تو جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ کوئی ہتھیار بھی اس پر اثر نہ کرے گا اور اگر کسی سے دل کی بات کہلانا چاہو تو تم اس حرف کو اپنے دائیں ہتھیلی پر بائیں ہاتھ سے اپنے خون سے لکھو جب کہ قمر منزل نطع میں مریخ اس کی طرف ناظر ہو، پھر سوتے شخص کے سینہ پر اپنا ہاتھ رکھ دو تو وہ شخص اپنے دل کا تمام حال بیان کر دے گا اور اگر کسی گھڑے شخص سے مسالحتہ کر دو تو وہ فوراً دل کی بات کہہ دے گا۔ شکل اس کی یہ ہے۔

۱	۲۵	۳۲	۳۰	۱۵	۱۱
۲۲	۱۱	۲۳	۲۱	۱۸	۱۲
۱۰	۲۲	۱۷	۱۶	۳۲	۲۷
۲۸	۱۶	۱۹	۱۶	۱۳	۱۹
۱۸	۱۵	۲	۱۵	۳۰	۲۹
۳۱	۱۲	۳	۱۷	۳۲	۳۶

حرف الف کے ۲۸ غلوت کی غلوت ۲۸ ہے۔ اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے مؤکل کی تسخیر اور غلوت میں بیٹھو اور ایک سو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد دعوت و اعداد پڑھو اور حرف الف کی شکل لکھ کر اپنے سامنے رکھو۔ جس روز مؤکل ظاہر ہو گا۔ تمام غلوت کی جگہ منور ہو جائے گی اور مؤکل آسمان و زمین کے درمیان معلق دکھائی دے گا۔ جو کچھ عہد و پیمان اس سے کرنا ہو وہ کر لو۔ پھر جو کام

بھی اس سے کہو گے وہ پورا کرے گا۔ حرف الف کی غلوت کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تنہائی میں یہ دعا بغیر تعداد پڑھو اور الف کی شکل اپنے سامنے رکھو۔

قبولیت و محبت کی عجیب باننا چاہیے کہ مخلوقات میں حروف بھی ایک مخلوق ہیں اگر حروف کو بغیر غلوت و ریاضت بھی پڑھا جائے تو محبت و قبول کی عجیب تاثیر بخشتے ہیں اعداد یہ ہے **اِحْبَبْ اَيُّهَا الْمَلَايْكَةُ هَطِطْ لِنِيَا تِلْ**

سیدنا نیکیم احمد رضا خاں صاحب رام پوری بھی اسی عمل سے دم طحال ۲ منٹ میں تھمار لکھ کر کاٹ دیا کرتے تھے۔ ۱۲ مترجم

بَطِيَّائِلَ الرَّئِيسِ الْاَكْبَرِ اور دعوت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُمَّ ارِنِیْ اَسْمَاكَ یَا مَنْ لَمْ یَعْلَمْهُ
وَالَا لَمْ یَلْمُزْهُ وَلَا یُحْجَبُ عَنْهُ یَا اَكْبَرُ ۳ بار یا سر بار ۳ بار یا هو یا سید اکا اَسْمَاكَ السِّرِّ الْعَظِیْمِ اَنْ تَخْرِیْقَ
رُوحَانِیَّتَكَ وَالتَّسْنِیْ بِهَا لَوْ رَاَوْ جَمَالًا وَقَبُولًا وَاَنْ هَبْنِیْ سِرِّمِنْ اَسْرَارِ الْاَلْفِ اَصْرِفْهُ فِیْمَا اُرِیدُ اِلَیْهَا اَحْرَقْ
اَلْمُتَحَرِّكُ مِنَ الْبِقْظَةِ وَالتَّلَیْقِ بِشَرْفِ اِسْمِكَ وَیَا النَّاسِ وَالنَّوْبِ وَالظِّلِّ وَالْحَدُودِ وَمِمَّا قَبِلَ یَا اَلْهَامِ وَبِمَا
اَخْرَجَهُ الْقَدِیْحُ مِنْ قَدِیْحٍ دَیْسُو مَا وَضَعْتَ فِی الْبُرُجِ الْمَحْشُوِّ مِنَ الْعِلْمِ مَشَاءُ الْاُمُورِ دَیْسُو اِمْدَادُكَ الْاَلْفِ
وَبِاَمْرِكَ التَّافِیْذِ بِكُلِّیْلٍ وَبِکُلِّیْلٍ طَلِیًّا وَهَلِیًّا وَمَرْیَا وَشَیْءًا وَهَیْثَا وَبِاَلْفِ الْاُمُورِ بِحَقِّ اَهْلٍ شَرَاهِیْ اَذُوْنَا اَصْبَاوُنْ
اَلْشَّدَاۤیِ وَالْاُمُورِ الْعَظِیْمِ اَنْزِجْ الرَّئِيسَ الْاَكْبَرَ هَمْطَهْلَفْنِیَّا بِطِلِّ هَمْطِیَّا بِطِلِّ اَنْ تَتَوَكَّلُوْا بِكَذَا وَكَذَا
الْعَجَلُ الْوَحَا۔

اس دعوت کے پڑھنے والے کی محبت کو اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں ڈال دے گا۔ مؤکل سے جب کچھ ضرورت ہو یا کسی
سے انتقام لینا ہو تو مرغی کے اندے پر حرف الف کی صورت بنا کر آگ میں ڈالتے جاؤ اور دعوت پڑھتے جاؤ تو مؤکل حاضر ہو
کر ہر حاجت پوری کرے گا اس کا اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِکُ الْعَظِیْمُ السَّیِّدُ طَهْطَاهِیْلُ الرَّئِيسِ الْاَكْبَرُ
اَسْرِعْ بِحَقِّ هِیْہ ۲ دھون ۲ شکیل ۲ مَدَحُوْ اَجِبْ وَاَهْیٰ اَلْمَمْلُکُ لَیْ یَصُوْرُ کَ حَسَنَہِ الْوَحَا الْعَجَل۔
اور حرف الف کی روحانیت میں بخود کی حاجت نہیں مگر دیگر حرف ہیں یہ بخود روشن ڈالو طالب چاہے تو تسنن
کر سکتا ہے) پھر اس کے بعد یہ پڑھے اَجِبْ یَا اِلَہُ وَاَفْعَلْ لَیْ کَذَا وَکَذَا۔

حرف بار کے خواص | اس حرف کا مزاج سرد و خشک ہے یہ حروف باقیہ میں سے سے یہی حرف بالطن الف اور وجود کا
اگلے مؤکل کی تسخیر | راز ہے۔ اس کی تصریف تاقیامت قائم رہے گی لوگ اسی کے طفیل حقائق کو ان کا عالم اور توحید کے
دلائل پاتے ہیں۔ حرف بار میں عالم علوی و سفلی کی طرف اشارہ ہے۔ حرف ب کو اللہ تعالیٰ نے یہ بڑائی دی ہے کہ بسم اللہ کو
اس سے شروع کیا اور صحیفہ آدم بھی اسی سے شروع ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے جب قرآن کریم نازل کیا تو جبریل نے حضور صلعم سے عرض کیا اِقْرَأْ یَا مُحَمَّدُ بِاَسْمِ رَبِّکَ یعنی حرف بار
جو ذات کے لئے مضمون تھا اب صفات ذات کو ظاہر کرنا چاہتا ہے اسرار تجلی کی نظیر تہل ازیں پہچان چکے ہو مضمون صفات پر
افعال حرف ب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرف بار کے ساتھ ۲۴ مؤکل پیدا کئے ہیں۔ جن میں سے ہر مؤکل کے تحت لاف و زور
مقرر کئے۔ سب مؤکل اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں حرف بار تمام کتابوں کے خزائن کی کنجی ہے راز بسط اس میں موجود ہے۔
نیز الف کی ایک شکل کی بھی حامل ہے۔

فراخی رزق و | حرف بار کے اصلی اعداد اور وہ اسماء جن کے دل میں حرف بار ہے لکھ کر اگر غریب شخص اپنے پاس رکھے۔ تو
حل مشکلات | اللہ تعالیٰ اس کی روزی کشادہ کرے گا اور اسی طریقہ سے لکھ کر بیوست کے مریض کو پلائیں تو اس کو نعمت ہو
گی۔ اگر حرف بار ۱۶ مرتبہ اور بسم اللہ ۱۹ مرتبہ لکھ کر اس کے ساتھ یہ آیت بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لکھیں اور اپنے پاس
رکھیں تو تمام مشکلات آسان ہوتی ہیں۔

محبت و قبولیت | اگر محبت و قبولیت چاہو تو پانچ رات میں پانچ کی طرف منہ کر کے حرف ب ۱۹ بار اور اس کے اضمار
سامل کرنے کا عمل | ۱۶ لکھیں اور کہتے رہیں اَجِبْ یَا خَادِمُ حَسْبُ الْبَاءِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر آخر میں
پانچ کو سلام کر کے اپنے منہ پر اپنے ہاتھ پھیر لیں اور لکھے ہوئے کو زبان سے پاٹ لیں۔ اسی طرح چودھویں رات تک

نہ اسے بڑے سردار مؤکل طہطاہیل میر حکم قبول کر اور بچے آ اور اچھی شکل میں جلد میرے پاس حاضر ہو جا۔ ۱۲

کریں تو مؤکلات مہربان ہو جائے اور حاجت پوری کرتے ہیں۔

اگر حرف بائے اور اسمائے فرائض میں پہنچیں تو رکھ کر بلائی طرف منہ کر کے دعوت اور اضرار پڑھا اور لکھا جائے اور اَجْنِبُوا
يَا رُوْحَانِيَّةَ الْخُرُوبِ وَافْتَنُوا حَاجَتِي بِنَيْتِ الْعَيْنِ الْجِدِّ زَبَانِ سے کہا جائے تو مقصد
حاصل ہوگا۔

بخار دور اور مطلب اپنی کے برتن میں حرف بار مع اضرار اور بسم اللہ اور آیت بدیع السموات والارض اور وہ اسماء جن کے
برآری و قبولیت عام شروع میں حرف باء ہے لکھ کر اس برتن میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اپنے چہرہ پر لگائے تو عظیم قبولیت
حاصل ہوگی اور جمعہ کے دن اگر کوئی شخص حرف باء مع بسم اللہ اور اضرار اور ان اسماء کو جن کے شروع حرف باء ہے لکھ کر
اپنے بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دیتا اور سستی اس سے دور کر دیتا ہے اگر کسی شخص سے استفادہ کرنا ہو تو
اس کے نام کے حروف کو تکسیر کر کے جن اسماء کے اول حرف باء ہے ان کی بھی تکسیر کر کے سب کو یکجا کر دو اور اسم یا بتر پوسے
سو مرتبہ پڑھ کر شخص مطلوب کے پاس جاؤ تو مطلب برآری ہوگی اگر حرف ب ۱۶ بار تین کاغذوں پر لکھ کر بخار والے کو پائی
تو بخار دور ہو۔ اگر مخلوق میں مقبول عام ہونا ہو اور قمر منزل بطین میں ہو تو اس لمحہ چاندی کی انگوٹھی بنوا کر یا قوت کا ٹکینہ اس
میں جڑوا کر حرف بار کو مع اسم بَدُوْح کے اس پر نقش کر دو اور پہن لو قبولیت عام حاصل ہوگی۔

حرف باء کے لئے خلوت کامل بہت ضروری ہے اس کا خادم مہیا نیل ہے اگر تم اس سے خدمت لینا چاہو تو ریاضت کے
بعد حرف ب لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور دعوت و قسم بعد ہر نماز ۳۸ مرتبہ پڑھو۔ اس عمل کی ریاضت چالیس دن ہے۔ مؤکل
حاضر ہوگا۔ جو کہو گے تعمیل کرے گا۔ بخور جو چاہو جلاؤ جب کہو گے یا خادِمُ حَرْفِ الْبَاءِ تو فوراً مؤکل حاضر ہوگا۔

اسم بَدُوْح کا نقش اور نقش بَدُوْح کو پتھر پر لکھ کر جس دیوار میں لگائیں اس گھر
اس کے عظیم خواص میں چور داخل نہ ہوگا۔ جب کسی خانہ میں تم کو غلشی پانی
دکھائی دے تو حرف بار ایک پھینکڑی پر لکھ کر اس پانی میں ڈال دو تو وہ پانی
فوراً خشک ہو جائے۔ ایک مسٹھی میں پانی سے کر اس پر حرف بار کی دعوت دم
کر کے ڈاکوؤں میں پھینک دو تو وہ سب اندھے ہو جائیں گے۔

زبان بندی اور زبان بندی کے لئے اگر حرف ب مع ان آیات کے جو زبان بندی

خزانہ نکالنا کے واسطے مناسب ہیں لکھ کر پیچھے اور خزانے نکالنے میں بھی حرف ب سے مدد ملتی ہے حرف ب کی
دعوت یہ ہے اَجِبْ يَا خَادِمُ الْبَاءِ وَكُنْ عَوْنًا لِي عَلَى مَا أُرِيدُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ الْأَرْبَابِ يَا مَرَاتِقَ
الْخَلْقِ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ أَنْ تَخْرِجَنِي رُوْحَانِيَّةَ هَذَا الْحَرْفِ لِتُنَوِّحُوا لِي بِكَ أَشْكُوا ضَعْفَ قُوَّتِي بِكَ
أَسْتَعِينُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْتِكْلَانُ وَلَا حَوْلَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَجِبْ يَا خَادِمُ حَرْفِ
الْبَاءِ بِهَيُوبِ الْأَرْيَاحِ وَمُسْتَقَرِّ الْأَرْضِ دَاجٍ وَجَرِ هَيُوبِ ۲ وَكَرُوبِ ۲ نَبْعُوتِ ۲ سَيَقُوبِ ۲ وَسَايُوبِ ۲ اَجِبْ

لے اسے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہے بادشاہوں کے پاسنے والے۔ اسے مخلوق کے روزی رساں اس حرف کے مؤکل کو میرا سفر کرے تاکہ وہ میری
ضرورتیں پوری کرے۔ تیرے ہی حضور اپنی کمزوری کی شکایت کرتا ہوں اور تجھی سے میں مدد کا طلب گار ہوں تو ہی مددگار ہے۔ میرا تجھی
پر بھروسہ ہے اور نیکی بڑی کی قوت نہیں صرف اللہ برتر و بزرگ میں ہے اسے خادم حرف کے بار کے جلد حاضر ہو مع ہبوب ارجاح اور مستقر
ارجاح او پھر ہبوب کے میری اطاعت کر بحق اس ذات کے جس نے ایرٹ پیغمبر کی آزمائش کی اور یطیل محبوب رب العالمین مصطفیٰ (آگے)

وَالْقَلِيلُ جَدُّكَ الْجَبِيلُ أَحِبَّ مَطِيعًا وَبَحَقَ الشَّمْسُ وَالْوَهِيَّةُ حَبِيبَةٌ جَعَلَتْكَ حَيَارَى وَأَقْنَمَتْ عَلَيْكَ بِرَبِّ الْعِبَادِ
الَّذِي بِيَدِهِ الْأَمْرُ وَالْحُكْمُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَحِبَّ يَا طَعْيَا نِيلَ دَا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا بِهَذَا الْحَرْفِ
حرف بہت بلدی مؤکل کو حاضر اور ماضیات، پوری کرتا ہے اس کا اضمار یہ ہے جو لیصف لہلطفہلخ احوجر موجد
سُبُوْح رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ دَا لَمَزُوْجِ اَحِبَّ اَيْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ طَعْيَا نِيلَ اَنُوَا حَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ۔

حرف دال کا مزاج و خواص اور اس کے مؤکل یہ سرد و تر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے چاروں طبائع کو مکمل کیا ہے۔ اسما مثل
کی تسخیر، کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا | دائم اور دایان و فیرو کے ساتھ جب اسے مربع تختی پر لکھیں اور وفتی کے چاروں
گوشتوں پر چار "د" لکھیں تو ہر شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔

حرف دال میں دیومیتہ اور بقا کے اسرار ہیں۔ تم کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہو تو اس حرف د کو لکھ کر پانی سے دھو
لو اور اکامٹے دالیتہ پڑھ کر اس پر دم کرو۔ پھر محبوب کو بلا دو۔ یہ عمل مقناطیس کا کام کرے گا۔ اگر طالب و مطلوب کے نام شبی
کپڑے پر مع تکسیر حرف د و حروف اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مطلوب کو محبت ہو۔ اگر حرف د کو ۲۶ بار وفتی کے اندر لکھیں
اور اس کے گرد حرف د لکھ کر انگوٹھی کے نیکنے کے نیچے اس کو رکھیں تو اس انگوٹھی کا پہننے والا صاحب نعمت ہوتا ہے۔

عجائبات الہی | اگر حرف د کو ۲۶ مرتبہ لکھ کر آیت محمد رسول اللہ والذین
کا دینار | ایک کپڑے پر مع اسم مؤکل و اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں
تو ایسے عجائبات صنعت دیکھ کر جن کی انتہا نہیں۔ حرف د کی ریاضت بہت
بڑی ہے اس کا مؤکل شہا نیل ہے۔ اگر مؤکل کا تابع کرنا منظور ہو تو ۲۶ دن
چند کرو۔ اور بعد ہر نماز دعوت بڑھتے رہو تو مؤکل حاضر ہو کر تعمیل حکم کریگا۔

۸	۱۱	۵	۱
۱۲	۲	۷	۱۳
۳	۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۳

نقش حرف د یہ ہے

اس کی ابتدائی دعوت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دَعَوْتُ رَبًّا عَظِیْمًا یَّرِیُّ السِّرَّ وَالْبُہْرَانَ دِیَانَ یَوْمِ الدِّیْنِ
اَمَّ عَلٰی لَطِیْفِكَ وَ لَطِیْفِ نَسَبِكَ اَحِبَّ اَيْهَا الْمَلٰٓئِكَةُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَسْخِرَ لِيْ ذٰلِكَ يَا مُوَلّٰی
تَعْمُرْ لِيْ حَرْفَ الدَّلٰلِ بِدَالِ الدَّوَامِ وَ بِذِ ذَا مِثْ بِتَضَرِیْبِ اَمْرِیْ وَ یَتَوَفِّیْكَ عَلٰی وَ خَلِیْعَ ذَا لِسْنَةٍ الَّذِیْ لَا یَاْخُرُوْا اَنْفِیْ
اَعُوْجُ مَا عُوْجَ فَنَعُوْجَ وَ یَهْوِیْ اِسْرَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ غَیْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَ لَا مُوْتَا
یَادَالِ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اس کا بخروار نفل اور قصب لڑ رہا ہے۔ اس حرف کے وسیلے

لے ترعب، والا ہے اس نے پہاڑ طور کو اپنی تختی سے سرمہ کر دیا اور موٹی بے ہوش ہو گئے میں اپنے مطلوب و محبوب کو طلب کرتا ہوں جس کے سوا میرا اور کوئی
محبوب نہیں ہے اور وہ قریب ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے اسے حرف نیم تجھ میں نیکی اور محبت پر ابھارنے کی قوت ہے اور تیرا مرتبہ بزرگ ہے
تو اور قبول کر بحق مطیع اور بحق شمس اور بتج کے تجھے میں نے اپنا مدد کار بنایا اور بندوں کے رب کی قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں حکم ہے اور نیکی
اور ہدی کی قوت صرف اللہ بزرگ و برتر میں ہے۔ اسے طعیانیل حاضر ہو کر میل یہ حکم بحق اس حرف ح کے بجالا۔ لے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے جو ظاہر
ہاٹن کو دیکھنا، روز قیامت کا فیصلہ کرنے والا ہے جس نے آدم کو اپنے لطف اور نہایت مہدگی سے بنایا۔ اسے مؤکل سمبانیل حاضر ہو اسے اللہ پاکی
ہے تجھے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اسے والی اس مؤکل کو میرا مسخر کر اور حرف دال کو میرا مسخر کر بلقیل دال دوام مع اپنے دوام کے تعریف میرے کام
کی کراچی توفیق سے تجھے سنت پر مجلا بلا تاخیر۔ تجھ سے کج می کر میراے کو ٹیڑھا کرے اور تجھے ہدیت کر سیدھے راستہ کی۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام
کرا ان لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا۔ اسے مؤکل بعد حاضر ہوا اور شک نہ کر لے دال بلقیل ہزار لا حول ولا قوۃ اللہ فطیم کے "۔

سے جو طلب کرو گے پاؤ گے اور اضمار یہ ہے الجنة هبط طف هبط طف بها ليح ارجب ايها الملك بآرك الله فيك۔
 حرف ہا کے خواص اور یہ حرف طلبا ہوائی اور حروف مہات میں سے روحانی باطنی اور قائم بنفسہ ہے علویات میں اس حرف
 اسکے مؤکل کی تفسیر کا عوالم عرش نور مطلق سے ہے جو محبت میں کامل ترین اثر رکھتا ہے اسے نیلے کپڑے پر مطلوب کے
 نام کے ساتھ لکھ کر چراغ میں روشن کریں اور اضمار پڑھتے جائیں تو مطلوب فوراً حاضر ہوتا ہے۔

ذہانت لوگوں کے دل میں کند ذہن اس حرف کو ۴۵ مرتبہ اسم یا محی کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھے تو نعم نصیب ہو یہ حرف
 ہیبت اور بد خوابی کا عمل سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر جب کہ قمر منزل منہر میں ہو اور جمعہ کا دن ہو کندہ کرا کے پہننے والے
 کی ہیبت لوگوں کے قلوب میں قائم ہوتی ہے۔ بد خوابی کے لئے مع اضمار کے یہ حرف لکھ کر سرانے رکھے تو بد خوابی نہ ہو۔ اگر

۳۰	۲۴	۱۳	۱۱
۱۴	۱۲	۲۹	۲۷
۲۵	۲۵	۳۵	۲۹
۲۷	۱۹	۲۲	۲۳

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰

محبوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو تکبیر کر کے اپنے پاس رکھنے والے کی
 محبت سے محبوب بے قرار ہو جاتا ہے۔ حرف ہا کا نقش اور اس کی
 دعوت اور ان کے خواص۔ شغل نقش یہ ہے۔ اور دعوت یہ ہے جو روزانہ بعد نماز
 کے ۴۵ مرتبہ موافق شروط خلوت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ حَبِیْبُہٗ مِنْ

مَوَہِبٰتِکَ یَا دَہَابَ یَا مَرْتَا قِیْ یَا فَنَاحَ یَا عَلِیْہِ یَا رَبَّآکَ یَا سَیِّدَاکَ یَا غَا یَا قَیِّمَ قَیِّدَاکَ یَا مُنْتَهٰی اَمَلَاکَ یَا صَاحِبَا الْخَافِیْنَ
 اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ حَبِیْبِیْ یَا ہَا بِہِمَمَ اللّٰہِ ہَیَا یَا ہَا ۲ سَاہَ اَہْیَا ہِیَا
 وَاحِدٌ عَزِیْزٌ ہَیَا ذَاہَا حَبِیْبَ اَیُّہَا اَمَلَاکَ وَاَفْعَلُ کَذَا وَکَذَا الْعَجَلُ یَا حَذَفَ الْہَامَ اَمَلَاکَ فِی الْبَاطِنِ عِنْدَ الْخَافِیْنَ
 ہَیَا بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَلِیْمِ اور اضمار اس کا یہ ہے ارجب ایہا املاک ہرید نیل بحق و
 اہلیک سلموہ یا ارجب و توکل بکذا و کذا الیحا العجل الساعة۔

حرف و کے خواص اور فائدہ اور یہ حرف محبت اور دوستی کی اصل ہے اس کی خاصیت دست بند کرتا ہے اس کو لکھ کر اضمار
 اس کا مؤکل، دستوں کا علاج اس پر دم کر کے دستوں کے مرنے کو فے۔ دست بند ہو جائیں گے اگر اسے داؤ والے اسما
 کے ساتھ اس شخص کے نام پر لکھیں جس سے محبت کرنا ہو اور اضمار بھی پڑھیں تو محبت حاصل ہوگی۔ اس دعوت کی خلوت میں یہ
 وقت بخور روشن کریں اور حرف داد لکھ کر اپنے سر پر باندھ لیں اور دعوت ہر نماز کے بعد ۲۰ بار پڑھیں تو مؤکل حاضر ہوگا جس
 کا نور آفتاب کی طرح روشن ہوگا وہ بعد سلام کہے گا کیا کام ہے۔ اس سے کہنا تم میری خدمت کرو۔ وہ حکم بجالائے گا اور جس
 وقت تم طلب کرو گے وہ فوراً حاضر ہوگا۔ اس کا نام طو یا نیل ہے۔ جب تم اس کو طلب کرو۔ تو حرف داد کو سونے کی انگوٹھی پر
 جب قمر اس حرف کی منزل میں ہو، کندہ کر دو۔ عود اور مصطکی کا بخور دے کر ۴۵ مرتبہ ہر نماز کے بعد اضمار پڑھو تو تباری

ضرورتیں پوری کرے گا۔ دعوت حرف داد یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْتَاذُکَ یَا دُودُ یَا دَہَابَ یَا دَہٰبِیْ یَا وَاحِدًا یَا وَہِدًا یَا اَللّٰہَ اَسْتَاذُکَ

لے ترجمہ: بسم اللہ تیری بخششوں میں سے ایک بخشش ہے اسے بخشش والے سے رزق دینے کا وعدہ کرنے اور اسے جاننے والے رب اسے آقا
 اسے منکر کی امت اسے مٹاؤں کی امت اسے خوف کرنے والوں کی جائے پناہ۔ تو ہی اول و آخر اور ظہور و باطن ہے پاک سے تجھ کو تیرے
 سوا کوئی معبود نہیں اسے مؤکل میری اطاعت کر اور فلاں کام میرا پورا کر۔ اسے حرف با رب مخلوق کے دروں میں میری محبت پیدا کر دے۔

بطنیل لا حول ولا قوۃ الا باللہ بلند و عظیم کے اسے مؤکل بیبا نیل حاضر ہو ابھی میرے کام کر۔

لے ترجمہ: اے اللہ میں حوال کر رہا ہوں اسے دودو اسے دہاب اسے دہا ابی اسے کیتا اسے وارث اسے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے

بَشِيرَ أَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَبَنُو وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي نَامَتْ بِهِ الْفُلُكُ أَنْ تُولِيَنِي وَتَمُوتَ لِي بِوَلَايَتِكَ فَتُكْشِفَ لِي الْعِظَامَ عَنْ سِرِّهَا وَأَعْظِيَنِي تَصْرِيفَ يَدَيْكَ وَحَابُ وَأَوْحِطُ بِأَصْوَاطِهَا يَاسِيلُ وَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ يَاسِيلُ يَا مَوْلَايَ يَاسِيلُ مَا تَعْلَمُونَ مِنْ عَظِيمِ قُدْرَةِ اللَّهِ وَبَعَثَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ أَجْلِسُوا إِلَيْهَا مَوْلَايَ وَأُولِي بَعَثَ الْحَرْبَ الْوَدُوعَ وَبَعَثَ مَنْ خَلَقَهُ وَخَلَسَهُ هَيَا يَا مَوْلَايَ مِنْكَ أَرْجُو أَنْ أَطْلُبَ الْمُدَدَ وَإِلَيْكَ مَرْجُو عَمِّي أَسْتَدْفِقُ بِمَا قَدْ رُتِّقَ فِي الْكَوْخِ أَنْ تَحْفَظَنِي يَا حَفِيطَ دُرِّ عَيْنِي مِنْ تَسْوَةِ نِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْوَاحِدَ الْوَحِيدَ طَائِعِينَ عَجَلٍ بِالنِّفَاحِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَعَالَى الْعَظِيمِ

استسقا میں مبتلا اور اگر کسی شخص کو استسقا میں مبتلا کرنا ہو تو ان حروف اور اضمار کو معکوس کر کے لکھو مع اس شخص کے بیمار ڈالنے کا عمل نام کے جس کو بیمار ڈالنے کا ارادہ ہے۔ پانی میں گھول کر اس کو پلائے۔ وہ شخص فوراً بیمار ہو جائے گا اور اضمار اس کا یہ ہے اُجِبْ يَا طَوْطِيَا يَاسِيلُ بھیرہ ہدودہ دودہ دھاب اُجِبْ وَتَوَكَّلْ يَكْذَا۔ اگر اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیری قدر و منزلت علویات میں زیادہ ہو۔ اور تجھ سے نیک کام سرور ہوں۔

حرف نر کے خواص حرف زلفہ دار سرد تر ہے اور حیوانات میں عجیب غریب تاثیر کا حامل ہے اسماء الہی بجز اسم ز اور اسم عزیز اور فائدہ سے کہے اور کہیں ظاہر نہیں۔ جمعرات کے دن جب قمر مشتری کے مقابل ہو حرف نر لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ عورت و ہدیت نصیب ہوگی۔ اگر اونٹ کی پنڈلی پر اس کے مدد اس وقت لکھیں جب قمر اسی منزل میں ہو۔ اور اپنے پاس رکھیں تو کبھی تکان نہ ہو اگر جنگل میں سو جائے تو کوئی موزی جانور اس کے قریب نہ ہو اور جب بارش کی ضرورت ہو تو اس حرف کو سیاہ بکری کی کھال پر لکھ کر اس کو میٹھے کے سر پر رکھو پھر حضور قلب سے دعوت اور اضمار پڑھو۔ اور بارش کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور یہ الفاظ اُخْضِرُوا آيَهَا السَّحَابُ دَامْطُورٌ۔ قدرت الہی سے بارش ہو یہ موجب ہے۔

بارش اور دودھ گھی میں حرف نر کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر لکھ کر کسی چیز میں رکھا جائے تو اس میں برکت ہوگی۔ برکت ہو اور مطلوب طالب خواہ خصوصاً گھی اور دودھ میں بہت برکت ہوتی ہے جب قمر اس کی منزل میں ہو تو رد پیہ پر لکھ کر اس کے گرد اضمار لکھو۔ پھر اس کو گھی میں ڈال دو تو اس گھی میں برکت ہوگی۔ اگر حرف نر مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھو تو فیص سے رزق ملے گا۔ حرف زار کے دائرہ کو جو شخص مشک زعفران سے مطلوب کے نام سمیت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو مطلوب اس کا طالب بن جائے گا۔

۵	۱۰	۳
۴	۶	۸
۹	۲	۷

شکل حرف نر یہ ہے۔

حرف زار کی دعوت بہت عظیم ہے ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھے مؤکل حاضر ہوگا اور جو کہو گے قبول کرے گا بخور اس کا یہ ہے۔ زعفران کشمش تخم زیتون۔ جب اس چند کشتی کا ارادہ ہو تو اضمار کو دعوت

لے نرمہ: اور اس کی تصریف مجھے عنایت کر۔ اسے بہت بخش دے اسے طوطیا نیل اور دریا نیل دونوں حکم الہی سے اُتار آؤ۔ اللہ کی اس عظیم قدرت کے طفیل جس کو تم جانتے ہو اور بحق جبرائیل و میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اسے مقرب مؤکلو! بحق حرف داد اور بحق اس ذات پاک کے جس نے تم کو اور اس کو پیدا کیا۔ یہ سرمد میری خدمت میں حاضر ہو۔ اسے میرے آقا تجھی سے آرزو کرتا ہوں اور تجھی سے مدد مانگتا ہوں اور تیری طرف میں رجوع ہوں۔ تجھ ہی سے ہر سوال ہے۔ اس چیز سے جو تونے لوح محفوظ میں مقدور کی ہے، مجھے محفوظ رکھ اسے حفاظت کرنے اور برائی پہنچانے والے کو مجھ سے دور کر دے اسے اتم اراحمین بلند تر۔ اسے مؤکلو! بلند حاضر ہو۔ بطنیل ہزاروں لاجول قوۃ الا بالہ تعالیٰ العظیم کے۔ لے اسے ابر اور ینہ حاضر ہو جاؤ۔

اور قسم کے ساتھ پڑھو اور حرف زاکو انگوٹھی پر کندہ کر کے ہاتھ میں پہن لو پھر عزیمت کا درود شروع کرو تو مؤکل حاضر ہوگا اور تم سے عہد کرے گا۔ اور تمہاری تمام حاجات پوری کرے گا۔ دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا أَللَّهُ شَوْقًا إِلَيْكَ وَمَرْغَبَةً لَدَيْكَ فِيمَا أَحَبَّ إِلَيْكَ ذِكْرُكَ وَعَايِلُنِي بِحَقِّ لُطْفِكَ وَالْبَسْنِي نَوْمًا وَجَمَالًا اسْتَعِينُ بِهِ عَلَى كَشْفِ أَسْرَارِ النِّقْطَةِ الَّتِي مِنْ جِثِبِهَا تَنْزَلَتْ الْجِبَالُ وَتَدَكَّدَتْ مِنْ هَيْبَةِ رَبِّ الْعِزَّةِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ أَدْعُ الْعَجَلَ الْخَادِمَ لِحَرْفِ الزَّاي بِرُتْبَاهِ زِيَاةٍ ۲ يَدُ بَزْبُوكَ ۲ نَزْدَكَ ۲ بِأَمْرِ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ جَبَلٌ جَبَلٌ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الْأَبْدَانُ أَنْ يَبْلُغُنَّ أَهْلِي الْقُلُوبِ هَيَّا بَطِيًّا طَيَّا طَيًّا عَلِيَّةً رِيَانِ هَيَانِ أَمَانَ عَجَلٍ وَتَرَايَا قِيَا كَشَفَ لِي عَنْ أَمْرِكَ هَيَّا يَا زَاي بِعِزَّةٍ مِنْ أَلْبَدِ وَلَحْدُ يُؤَلِّدُ وَلَحْدُ يَكْنُ كُنُوءًا أَحَدًا أَحَبُّ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا بِأَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اس واما کو صحرا میں پڑھو گے تو تیرے پاس ہر طرف سے گھر کر خود بخود شکار آوے گا اور اضممار اس کا یہ ہے اَحَبُّ اَيُّهَا السَّيِّدُ عَلَمًا يُبَلِّغُ بِحَقِّ سَعْدًا فِي هَطَاطِهِ ۲ بهيظ اَحَبُّ بِحَقِّ يَمُوه الوحا العجل الساعة

حرف ماکہ خواص اور یہ حرف ماحصلی اسرار حیات میں سے ہے اس کے اعداد ۸ ہیں۔ اسے کری سے پہلے درجہ میں نسبت مرض سے شفا حاصل ہے۔ بیماریوں سے شفاء اس کے خواص ہیں۔ اس حرف کو مریض کے نام کے ساتھ مع اسماء حائضہ مثل حی و غیرہ کسی برتن میں لکھ کر قدرے شہد سے حل کر پائیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں مریض تندرست ہو جائے گا۔ گرمی اور آگ سے حفاظت سنت گرمی میں طلوع و غروب کے وقت اس کا سٹے سائیر پڑھئے۔ گرمی اس کو تکلیف نہ دے گی۔ اور شہوت کا علاج چاہے کتنا ہی سفر کرے اور پیاس بھی معلوم نہ ہوگی۔ صاحبان حال جو اس حرف کی تاثیر سے واقف ہیں آگ میں کود پڑتے ہیں اور ان کو کچھ ضرر نہیں ہوتا۔ بلکہ آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ شہوت کو باطل کرنا بھی اس حرف کی خاصیت ہے۔ جب کہ اسے انگوٹھی پر مع اسم مؤکل و اضممار کے کندہ کر کے پہنیں تو بہت نفع ہوتا ہے۔

حرف ماکہ خواص حرف حاء جب کسی اسم سریانی یا عربی میں آتا ہے تو وہ اسم بھی مندرجہ بالا فائدے دیتا ہے اور اگر اسم اور اس کی دعوت کے درمیان میں آتا ہے تو عوامل پر زیادہ اثر کرتا ہے۔ اس حرف کی خلوت بہت جلیل سے ہر نماز کے بعد یہ دعوت ۸ مرتبہ پڑھو تو ایک روشن نور سامنے آئے گا اور تم سے مناجات ہو کر عہد کر لے گا اور جب تم کہو گے اَحَبُّ يَا خَادِمُ حَرْفِ الْحَاءِ وَفَعْلٌ كَذَا تو وہ نور اضممار ہوگا اگر تم کو اس کے مؤکل طفیائیل کا تابع کرنا ہو تو خلوت میں بیٹھ کر یہ دعوت پڑھو يَا حَرْفِ الْحَاءِ إِلَّا مَا أَحْبَبْتَ ذَا أَحْبَبْتَ بِنِ الْمَلَكِ طَفِيَّائِيلَ مؤکل حاضر ہوگا۔ دعوت اس کی

ترجمہ اے اللہ تو اپنا شوق اور اپنے پاس کے محبوب ذکر میں میری رغبت زیادہ کر، اور اپنے پوشیدہ لطف و کرم سے معاملہ کر اور اپنے نور و جمال کا مجھے باکس پہنا۔ جس سے اس لفظ کے اسرار شکشف کرنے میں مدد حاصل ہو۔ جس کا جنس سے چھاڑا جائے۔ اور رب العزت کی ہیبت سے ربر ریزہ ہو گئے۔ اے رب تو پاکیزہ اور عزت والا ہے ان باتوں سے جو کا نزدیک میری نسبت بیان کرتے ہیں۔ اے حرف زار کے مؤکل جلد حاضر ہو۔ اللہ کے حکم سے جو رب العالمین اور جلال و جمال والا ہے وہ پاکیزہ اور بند ہے، خبردار لوگو! ذکر خدا سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ اے حرف زار اپنے اسرار مجھ پر منکشف کر۔ اس ذات پاک کے جس نے نہ جنا اور نہ بنا گیا۔ اور نہ اس کی کوئی قوم اور قبیلہ ہے۔ اے مؤکل اگر میرا خداں خداں کام کر۔ بظنیل ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے۔ ۱۲

یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ عَلٰی مَنْ عَصَاهُ اللّٰهُ یَا حَلِیْمُ حَالِی سَقِیْمُ وَاَنْتَ بِہِ عَلِیْمُ
اَسَدْتُ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَمَوْسٰی الْکَلِیْمُ خُذْ بِیْدِیْ وَالْضَّرْفِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمْنِیْ وَصَرَّفْنِیْ فِی قَضَائِ
الْحَاجَاتِ وَاَجْعَلْنِیْ مُسْتَرَشِدًا بِاَمْرِکَ وَاسْتَعِیْنِ بِالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِی هٰذَا لِتَسِّرَ حَتّٰی اُحَافِیْدُ هٰذَا یَا حَا
خَلَمْتُ عَلَیْہِ حَیَاحَ حَصَوَجَ حِیْثَ اِلٰی مُحَمَّدٍ حَجَّ حَوَاحِیْمَ حَوَاجَتِ حَوَیْ حَوَاحِ فِی الْحَالِ تَقْضِیْتَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ
حَلِیْمُوْہَا حَیَا السَّاعَةِ وَاَسْرِعْ بِاِلْحَابِہِ وَتَقَرُّوْفَ فِیہَا حَرَزْتُکَ الْوَحَا الْعَجَلَ بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ اور بخور اس کا مطلبہ ہے اور اضممار اس کا یہ ہے دھلجہ دھلجہ بفسلہ مَا اعْظَمَ شَانُہُ وَاَعَزَّ سُلْطَانُہُ اَجِبْ
اٰیہَا الْمَلٰٓئِکَ طَفِیْا یٰمِیْلُ وَاَفْعَلْ کَذَا وَاُکْذِبْ فِیْ هٰذَا السَّاعَةِ الْعَجَلَ الْوَحَا۔

حرف ط کے خواص در دس ترکان | یہ حرف طاء بغیر نقطہ والی دو حرارتوں کا مجموعہ ہے اس حرف ط کا عمل دخل عالم علوی اور عالم سفلی دونوں
اور موزی جانوروں سے حفاظت میں ہے اور یہ حرف تمام عالم ہیں پر واز کرتا ہے جب اس حرف کو ۹ بار اور ۷ کو ۵ بار کسی سختی پر
جب کہ قمر اس کی منزل میں ہو مع اضممار دس مکمل لکھیں اور اس کو اپنے پاس رکھیں تو تمام عالم اس کے خوف سے کانپنے لگے گا۔ اگر
در دس درجے کے باندھیں تو اس کو آرام ہو اور اس حرف کو اسی ترتیب سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو کوئی موزی جانور
اس کے قریب نہ آئے گا۔ اس حرف کے عدد ۱۸ ہیں اگر اس کو ۹ در ۹ کے نقش میں ہرن کی جھلی پر پابند کی پہلی تاریخ میں اپنے
پاس رکھیں تو سفر میں بتناجی چاہے پہلے ترکان نہ ہوگی۔ یہ حرف اور اس کے چوہرۂ اضممار لکھ کر کسی مکان یا دکان میں
لگائیں تو اس میں برکت ہوگی اور جو اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسباب خفی پر فلاح فرمائے اور سر کے نیچے رکھیں
تو وہ بد خوابی سے محفوظ رہے۔

ایک قاعدہ کلیہ : یہ ہے کہ جس اسم کے عدد مفرد ہوں وہ عوالم قبض میں
آگ نہ جلائے، زیادہ سفر سے ترکان
نہ ہو، عقل زیادہ ہو، بخار کو فائدہ
ہو، دشمن کی بربادی۔۔۔۔۔
یہ ہے کہ جس اسم کے عدد مفرد ہوں وہ عوالم قبض میں
آگ نہ جلائے، زیادہ سفر سے ترکان
نہ ہو، عقل زیادہ ہو، بخار کو فائدہ
ہو، دشمن کی بربادی۔۔۔۔۔
حرف کے نقش کی تاثیر یہ ہے کہ اگر اس کو مع حرف طاء کے اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضممار کو پڑھو اور آگ اپنے ہاتھ میں لے
لو یا آگ کے اندہ ہاتھ داخل کر دے تو ہاتھ ہرگز نہ جلے جس شخص اس نقش کو اپنے ہاتھ رکھے اس کا ذہن تیز ہو۔ جس شخص
کو عرصہ سے بخار آتا ہو اس کو اپنے پاس رکھے تو بخار دور ہو۔ اگر اس حرف کو گندھک کے ٹکڑے پر لکھ کر کسی کے گھر میں
آگ پر ڈال دے تو وہ سارا گھر جل جائے۔ گندہ بن جب اس حرف کو ۱۸ بار روزانہ پڑھے تو اس کی عقل میں اضافہ ہوگا۔ اگر کسی
شخص کے پیر کے نیچے سے مٹی لے کر اس کی پوری صورت بنا کر اس پر ۸ بار یہ حرف پڑھے اور اضممار دعوت پڑھ کر اس
صورت پر دم کر کے اس شخص کے گھر میں ڈالے تو اس کا گھر برباد ہو۔ اس کی خلوت چودہ دن ہے۔ ہر نماز کے بعد ۹ بار

لے ترجمہ : پاک ہے وہ ذات جو گنہگاروں سے علم سے بیش آتی ہے۔ اے اللہ اے علیم میرا حال برا ہے اور تو اسے خوب جانتا ہے میں
تجھ سے رسول اکرم حضور محمد رسول اللہ معظم اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے طفیل میں دعا کرتا ہوں کہ تو میری دستگیری کر۔ اور میرے ظالم
دشمنوں پر میری مدد کر اور میری حاجتوں میں مجھ کو تصرف منانت کر اور اپنے حکم سے مجھے مرشد بنا۔ اور اس راز کے قول دخل میں مجھ کو توفیق
دے کہ میں اس ملک جس طرح چاہوں تصرف حاصل کروں۔ اے مومنین ابھی میری حاجت پوری کر جس کا میں حکم کروں اس کو بجالا۔ فرزا ابھی
بطفیل ہزار لاکھوں ولا قوۃ الا باللہ علی العظیم کے کیا بڑی شان ہے اور کیسی بڑی عزت والا ہے سلطانی۔ اے مومنین ابھی اسی وقت حاضر ہو کر میرا حکم پورا کر۔

يَا مُنْعِمُ يَا نَعِيمُ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُتَفَقِّلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سَجَرِي حَرْفِ الْيَاءِ حَتَّى يَقْضَى حَاجَتِي مِنْ مَعَاشِي يَا مُوَلَّيْ فَيْكِ الْمُسْتَعْيَانِ وَعَظِيمَتِ الْاِتِّكِلَانِ فَإِنِّي اَسْتَعِيْذُ بِكَ تَفَعَّلِي مَا اُرِيدُ وَاجْنِبِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَغَدُوِّي وَاصْبَالِي سَقَطَايَ وَسَمْعَطِيَايَ وَادْعِيَايَ وَشِرَاهِيَا اِهْيَا شِرَاهِيَا اِدْوَنَايَ اَصْبَاوَتِ اِلْ شَدَايَ كَلِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يُذَكِّرُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوْبُ سَلْمَطُوْيَايَ لِبَعَايَ سَقِيْطَايَ وَقَدْ قَلْنَا مَا قُلْنَا وَاقْتَسَمْنَا مَا اَسْتَمْنَا عَلَيْكَ بِفَيْكِ وَكَيْفَ يَكُوْنُ اَوْ يَقُوْنُ مَنْ عَمِيَ اَلْبَصَرُ اَجِبْ وَاسْتَجِبْ بِكَ اَوْ كَذَا اَوْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ حَرْفِ يٰ كِي دُعُوْتِ كَانُوْرُ شَلُوْ فَرِيْسِيْ ۝ اَوْرَاسِ كَاضْمَارِيْسِيْ ۝ اَجِبْ يَا مَهْرُ قَائِلِ بِحَقِّ يَآءِ ۲ بُوْكَ ۲ دَمْضِ ۲ هَلَفِ ۲ اَجِبْ ذُوْ كُلِّ بِكَذَا كَذَا بَارِكْ اَللّٰهُ فَيْكِ ۲

حرف ک کے خواص قبولیت یہ حرف باطن حکم سے ہے۔ دراصل اس میں تین الف ہیں جن کاموں میں تم الف سے کام لے سکتے ہو۔ انہیں میں کاف سے بھی عمل دخل کر سکتے ہو۔ جب یہ حرف نیلے کپڑے پر مع اسمائے عوام طحال و مالینو لیا کا علاج کھیتی کی حفاظت مؤکلات و اضمار لکھا جائے اور انگوٹھی کے ٹمبے کے نیچے رکھا جائے تو پہننے والے کو قبول عظیم نصیب ہوتا ہے اگر اس حرف کو ۹ در ۹ کے نقش میں وضع کر کے طحال پر بائیں جانب رکھیں تو ورم طحال دور ہو جائے اور ایسا معلوم ہو گا یا ایک شعلہ آتش نے اندر داخل ہو کر سب کچھ جلا دیا ہے جب اس حرف کو مع اضمار و مؤکل چار ٹھیکڑیوں پر لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کریں تو ہر آنت سے کھیت اور کھیتی محفوظ رہے اگر بکری کی کھال پر اس کو لکھ کر وہ شخص جس کا دماغ مالینو لیا و غیرہ کمزور ہو گیا ہے رکھے تو اس کو شفا ہوگی۔ اس کے مؤکل کَانُوْرُ سہزبے۔ دعوت حرف کی یہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کُنْتُ بِكَرَمِ اللّٰهِ وَتَكَلَّمْتُ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَشُكْرِهِ دَمَا النَّصْرُ اَلَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّ اَسْأَلُكَ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مَنْ اَمْرُهُ بَيْنَ الرُّكَافِ وَالنُّوْنِ يَا مَنْ اِذَا ارَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَنْ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَسْأَلُكَ بِكَافِ كَفَايَتِكَ يَا مُكُوْنُ الْاَكْرَامِ حَتَّى يَكُوْنُ بِكَ اِرْكَاْمَاتِ كَيْسِنَا عَجَل لَا يَرُدُّعُكَ رُوْحٌ وَلَا يَقْرُبُكَ فِتْنُوْنٌ كَفْلُكَ اُوْكُفْكَ كَفُوًّا كَافِي بِكَرْمِ كَسْنَتُمْ كَامِلُوْنُ كَمَلُ عَجَلٍ يَا كَافِي بَطْلِ الْاَكْلِ سُبْحَانَ مَنْ يَذْكُرُ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوْبُ يَعْلَمُ مَا حَوْتِي الْفَهْمُ دَمَا تَخْفِيهِ الْخَوَاطِرُ

لے کر آیا ہوں اسے اللہ مجھ پر وہ بخشش کر جو میرے ان ارادوں میں میری مدد کرے جو میں نے تیری اطاعت کے لئے ارادے کئے ہیں اسے اللہ اسے انعام کرنے والے قبل استحقاق کے اسے محسن اسے مجمل اسے منعم اسے فضل کرنے والے اسے ارحم الراحمین حرف یاء کو میرا مسخر کر دے تاکہ وہ میری معاشی حاجتیں پوری کرے اسے میرے آقا تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے۔ تجھ کو تیری قسم دیتا ہوں کہ تو میرے وہ کام کر دے جس کا میں نے ارادہ کیا۔ رات دن صبح شام پاکی ہے اس کو جس کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہے اور بھٹک بھد یا ہم نے جو کبہ دیا اور تجھے قسمیں دیں کہ جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے گا وہ غلامت نہیں پاسکتا۔ میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو جا اور میرے صاحب کام کر لے مہر تیا نیل میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو کر میرے احکام بجالا اور غلبہ و قوت صرف اللہ علی العظیم کو حاصل ہے۔

لے کر آیا ہوں اسے اللہ مجھ پر وہ بخشش کر جو میرے ان ارادوں میں میری مدد کرے جو میں نے تیری اطاعت کے لئے ارادے کئے ہیں اسے اللہ اسے انعام کرنے والے قبل استحقاق کے اسے محسن اسے مجمل اسے منعم اسے فضل کرنے والے اسے ارحم الراحمین حرف یاء کو میرا مسخر کر دے تاکہ وہ میری معاشی حاجتیں پوری کرے اسے میرے آقا تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے۔ تجھ کو تیری قسم دیتا ہوں کہ تو میرے وہ کام کر دے جس کا میں نے ارادہ کیا۔ رات دن صبح شام پاکی ہے اس کو جس کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہے اور بھٹک بھد یا ہم نے جو کبہ دیا اور تجھے قسمیں دیں کہ جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے گا وہ غلامت نہیں پاسکتا۔ میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو جا اور میرے صاحب کام کر لے مہر تیا نیل میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو کر میرے احکام بجالا اور غلبہ و قوت صرف اللہ علی العظیم کو حاصل ہے۔

وَتَرْبِيَةِ الْقُلُوبِ ۝ اَلَا يَا ۴ اَلَا لَوْلَا لَكُنْتَ كَلِمَةً تَقْتَضِي اُسْتِيفَاءً لَا يَطَاعَتُهُ اَحِبُّ بَارَكَ اللهُ بِكَ وَحَفَظَهُ
وَرَعَاكَ وَرَحِمَهُ اللهُ وَبَرَكَاتُهُ وَلاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ دعوت حرف ک کا بخور کر رہو وکنڈاؤ
کا نور سے اس کا ذکر ہر نماز کے بعد ۲۸ بار اور ۲۰ دفعہ یہ ہے تو مغرب نامل ہو گا اور اضرار سے اجنب یا حرف
اَلْكَاف بَارَكَ اللهُ فِيْكَ وَغَايِكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ مَدِّ سُوْرَةِ اَرْهَمِيْط ۳ مِسْتُ بِيْعِرُ رَحِيْطًا جَسِي ۳ عدد ۱۱۱ اجنب بَارَكَ
اَللّٰهُ فِيْكَ ۳ سَلِيْمًا وَلاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

حرف ل کی دعوت اور نقش یہ حرف تعریف کے لئے عام سورہ پر نام ہے اور اسم اعظم میں سے ہے جس سے اسم اللہ کے حرف
جنات کو بلائے کا مل مراد ہیں نیز اسم لطیف میں یہ حرف ظاہر ہوا ہے جو کوئی اس حرف کو اس کے عدد کے موافق
لکھ کر بیمار کو پلائے تو آرام ہو۔

جنات جلاور اجنب تم کسی جن کو بلانا چاہو تو حرف ل کی قسم پڑھ کر ہوائے حرف لام کے موکل اس جن کو بلائے۔ تو فوراً
وہ جل جائے گا اس کے موکل کا نام ہیطا میل ہے اس کا سفید نور ہے حرف ل کی دعوت کرنے کو نور ہر نماز کے بعد ۴۵
مرتبہ دعوت کو پڑھو تو موکل ظاہر ہو گا اور تم سے معاہدہ کر لے گا اور حرف لام کو سیف الطالب بھی کہتے ہیں۔
اور دعوت یہ ہے :-

۲۱۴	۲۳۲	۲۲۷	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۲	۲۱۸	۲۳۱
۲۲۲	۲۲۵	۲۲۳	۳۱۱
۲۳۱	۲۲۰	۲۳۱	۲۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَطْفُكَ اَللّٰهُمَّ اَجْمَعْ شَيْئِيْ
بِخَيْرِ خَلْقِكَ فَتِلْكَ اَلْحَمْدُ وَتِلْكَ الشُّكْرُ لِيْ كُلِّ صَعْبٍ يَّا اللّٰهُ ۳
يَا لَطِيْفُ ۳ لَكَ اَلْاَلَاءُ وَالتَّعٰنَا اَسْئَلُكَ بِتِلْكَ اَلْوَاوِيْمِ عَظَمَتِكَ
اَلْسَنَةِ تَوْرًا اَسْتَفِيْ بِكَ عَلٰى كَسْفِ سِرِّ اَلْاَلَامِ لِيْ فِيْ طَبْعِكَ يَا اَلَامُ
فَاِنِّيْ دَعُوْتُكَ يَّا اللّٰهُ يَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَجِبْ

اَيُّهَا الْمَلِكُ وَاَيُّهَا لِيْ لِيْنِ طَغٰى وَتَمَرَدَ مِنَ الْمَلُوْكَ وَالْمَخْدُوْمِ اَجِيْبُوْا بَعْنُ تَدَكُّمَتِ الْجِبَالِ اَشْوَادِخْ بِهَيْبَتِهِ
وَتَفْسَعِرْ جَبُوْدَ مِنْ خِيْفَتِهِ قَمَرٌ قِيَوْمٌ سَجَدَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَخَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَالِهِ وَهُوَ اللّٰطِيْفُ الْخَفِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَلِلّٰهِ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا لَا تَدْرِكُهُ اَلْاَبْصَارُ ۳ وَهُوَ يَدْرِكُ اَلْاَبْصَارَ ۳ وَهُوَ اللّٰطِيْفُ
لِخَبَائِرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۳ اَلْوَا حَا يَا لَامُ وَعَجَلُ بِقَلِّ الطَّلِيْمِيْنَ ۳ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۳ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ مَنْ اطَاعَهُ مَجَادٌ مِنْ عَصَاةٍ جَعَلَهُ هَبَا هَيَّا يَا لَامُ يَا بَلِيْلَ دَلِيَالٍ ۳ مِلِيَالٍ دَلِيَالٍ وَطَفْرَايِلَ اَجِيْبُ بِالْعَرْشِ
الْمَجِيْدِ ۳ وَالتَّكْرِيْمِ الْوَاسِعِ لِيْ جَانِبِكَ اِلَى مَا دَعُوْتُكَ وَتَدَاوَلْتُكَ عَلٰى مَنْ عَصَانِيْ مِنَ الْاَزْوَاجِ بِحَقِّ مَنْ يَقُوْلُ
لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ حَيًّا يَّا حَسَنَ الطَّالِبِ ۳ اَفْعَلْ كَذَا كَذَا هَيَّا اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ مِنَ الْاَزْوَاجِ الرَّحْمٰنِ بِرُكْبِهِ
الَّذِيْ لَا شَيْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ وَلاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۳ بخور اس کا بادام لوبان اور نیو نر ہے جب

سے زخمیدہ سے دل مطمئن ہوتے ہیں تو جانتے ہیں کہ میرا اور دل کے اندر کی ہر بات کو خبردار کردہ نہ ہوتا تو میں مجھ سے ایسا کلام نہ کرنا
جو پورے طور سے تیری اطاعت کرنے کو متفہم نہ ہوتا میرا حکم قبول کر تجھے اللہ تعالیٰ برکت دے غلبہ و قوت صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے
جو بلند و بزرگ ہے ۔ اقبال الدین احمد کراچی مترجم ۱۲

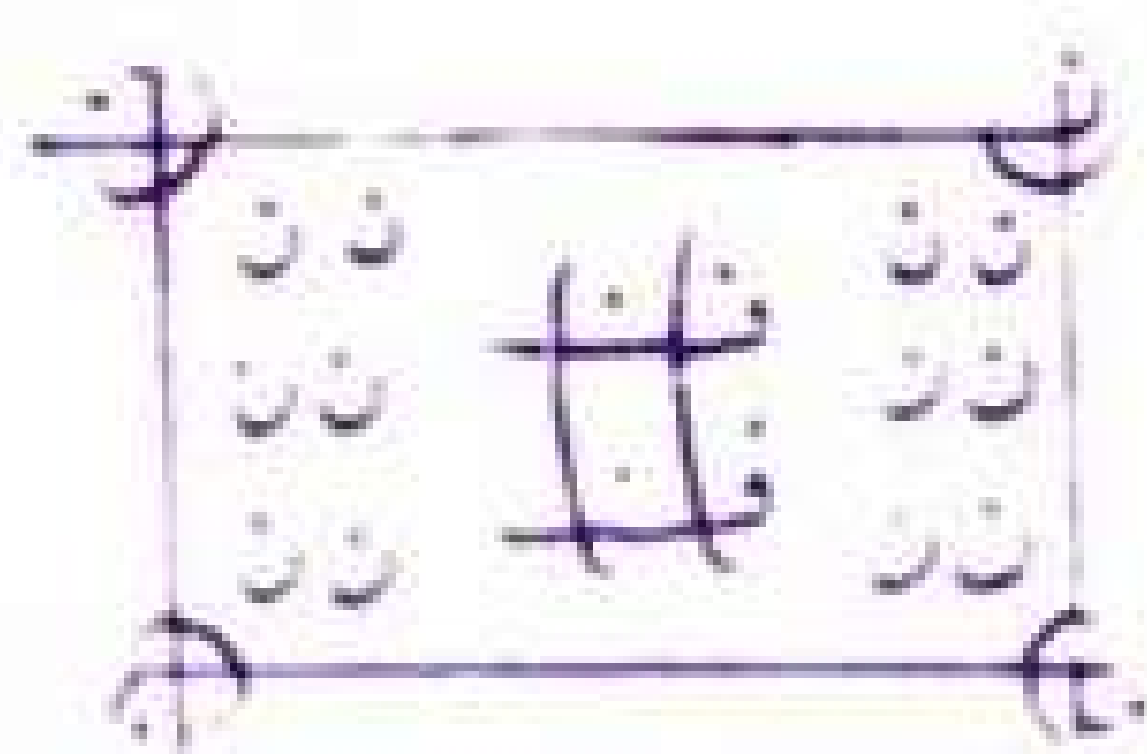
تم حرف ل لکھ کر پانی میں گھسول کر بخار کے مریض کو پلاؤ گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا بخار دور ہو جائے گا اور اضمار حرف لام یہ ہے اَجِبْ بِأَعْيُنِي ط ۲ طمس حلدہم ملحس و توکل بکذا و کذا اللوحا ہ -

حرف م کے خواص اور فائدے | حرف م کا تعلق تین عالموں سے ہے یعنی عالم ملک، عالم ملکوت اور عالم جبروت سے۔ جو کشف غیب اور مقبولیت | شخص اس کو ۴۰ مرتبہ مع اس آیت کے ۴۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس عوام اور خزانہ نکالے گا | پر پوشیدہ راز اور عالم ملک و ملکوت کا کشف اس کو حاصل ہوگا۔ آیت یہ ہے مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ الْاَدْرِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ ۙ جو شخص اس حرف کو مع اسماء مہیمہ کے جو چالیس ہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کو ہدایت اور عظمت عظیم اور قبولیت عالم علوی و سفلی کے حاصل ہو اور اگر کوئی اپنے خلوت کدہ کی دیوار پر اس حرف کو لکھ کر روزِ پالیس مرتبہ اس کو دیکھ کر یہ آیت پڑھے۔ قل اللہم ملک الملک تا آخر تو اللہ تعالیٰ اس کا حکم تمام عالم پر جاری فرمائے گا اگر اس حرف کو ۴۰ مرتبہ مع اضمار اور اسم مؤکل سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر (جب کہ تبرج حوت میں ہو) لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق محبت کرے اور اگر اس کو مطلوب کے نام سے مربوط کر کے مع دعوت و اضمار لکھ کر اور بنی بنا کر روشن کرے۔ تو مطلوب فوراً حاضر ہو جائے اس کی خلوت کا یہ طریقہ ہے کہ اپنے خلوت خانہ کی دیوار پر حرف میم لکھے اور بعد ہر نماز ۴۰ بار دعوت و اضمار پڑھے تو مؤکل حاضر ہو کر جو حاجت ہوگی پوری کرے گا ہر نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ یہ الفاظ کہے اَجِبْ یا خادِمِ حرف المیم اَعْطِنِي رُوحًا مِنْ رُوحَانِيَّتِكَ بِخَدَائِعِيْ فَيَا اَرْيِدُ دعوت حرف میم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اللّٰهُمَّ مَلِكًا مِنْ مَلٰئِكَةِ الْمَلٰئِكَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝ يَا مُؤْمِنُ يَا يَمِيْنُ يَا مُعْطِيْ يَا مَالِكُ الْمَلٰئِكَةِ مَلِكِيْ خَادِمُ هَذَا الْحَرْفِ اَوْ اَمْرِجْهُ بِرُوحَانِيَّتِيْ يَا رَحِيْمُ الرَّاٰحِمِيْنَ ۝ اَجِبْ يَا مِيْمُ وَاَبْطِلْ حَرَكَاتِ السُّوْرِ وَاَحْبِبْ لِيْ اَلَا رَزَاقٌ وَاَلَيْ مُعْجَبِيْ فِيْ قُرْبِ الْخَلٰقِ اَجْمَعِيْنَ ۝ اللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ رَحْمَةً مِنْ لِحَاظِكَ يَا مِيْمُ مَزْحَلُكَ اَللّٰهُمَّ النِّعْمُ اللّٰهُمَّ الْعَبْدُ النِّعْمُ التَّامُّ يَوْمَ شَمُورِ السَّعَادِ مُوَرَّ اَحْيَا بِنَعِيْمٍ نَعِيْمٍ وَهَيْلًا يَا مِيْمُ بِحَقِّ اَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسِيْرَامِ وَاَهْ ضَرَامِ دَلْعَه سَطْحِ الرَّحِيْمِ اَجِبْ يَا مِيْمُ بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَبِقُوَّةِ الْمَلِكِ مِيْكَائِيْلَ اَكْرَمِ اللّٰهِ حَرْفِ الْمِيْمِ حَتّٰى تَكُوْنَ بَيْنَ الْعَوَالِدِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ هَيَّا وَاَرْجِعْ اِلٰى كَرَامَتِكَ مِنَ اللّٰهِ اَلْكُوْنِيْمِ اَحْبِطْ وَاَهْدِ حَوْلًا وَاَلْعُمَارِ مِنْ مَّكَانٍ كَذَا وَاَكْذَا اللّٰهُمَّ اَعْجَلِ اَضْمَارِ اسْ كَايْسَ اَجِبْ يَا شَرَّ اَجَلٍ بِحَقِّ حَقِيْقَتَا النَّوْحِ حَجَّ يَا اَهْ يَا مُرَّةً اَحْيَا حَجْمِشَطْ لَعِيَا هَ بَنُوْرَهْ اَلَا نَوَاسِ دُمْنُوْرٍ اَلَا نَعَارِ اَجِبْ بَارِكْ اَللّٰهُمَّ فَيَا حَقِّ هَذَا الْحَرْفِ ۝ اس حرف کے مؤکل سے جو خزانہ چاہو نکال سکتے ہو۔

حرف نون کے خواص اور اس کے مؤکل | یہ حرف نورانی بھی ہے اور ظلمانی بھی اس کا مزاج سرد خشک ہے اگر اس کو تیرہ بار کی تسخیر قلوب و پیٹ کے درد کا | ایک آئینہ پر لکھ کر یہ آیت بھی لکھیں۔ اللہ نور السموات والارض تا آخر تو جس ستارے علاج ہر قسم کے شکار کے لئے عمل | کی رجائیت کو حکم دیں وہ قبول کرے اور اگر اس کو انگوٹھی کے نگینہ پر مع اضمار لکھ کر خزانہ کی طرف جائے تو اس خزانہ کے مؤکل اس شخص سے ڈریں گے اور بھاگ کر جانیں گے نیز قلوب و پیٹ کے درد کا مریض اس کو اپنے پاس رکھے تو شفا ہو۔ اگر اس حرف کو سیسہ کی تختی پر (جب کہ اس کی منزل میں ہو) مع اسم مؤکل وہ تختی دریا میں ڈالے تو پانچوں جانب سے مچھلیاں اس کے گرد جمع ہو جائیں گی۔ اگر خشکی کا شکار کرے گا تو بہرین اور خرگوش ہر جانب سے جمع ہو جائیں گے۔ اگر اس کا اضمار لکھ کر کسی گھر میں رکھے تو ہر طرف سے ارجح و بات جمع ہوں۔

کشاہی رزق اور حصول اگر یہ حرف مع اسمائے نونیہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کے دروازے کھل جائیں۔ اگر اس حرف خزانہ ارواح کو جمع کرنا کو کسی پتھر پر ۵۰ مرتبہ مع اضمار لکھے اس کے مؤکل سے کہے اسے مؤکل اس مال کی حفاظت کرو دشمن کی دیرانی وغیرہ تو وہ مال محفوظ رہے گا اگر ایسے مکان میں جاؤ جہاں مال ہو تو حرف نون پتھر پر لکھ کر اس مال خانہ میں ڈال دو اور دعوت پڑھتے رہو تو جس قدر مال تم کو درکار ہو لے لو۔ اگر حرف نون کی پوری خدمت کر دے تو پھر تم کو ان اعمال کی ضرورت نہ رہے گی اور اگر طلسمی پانی کو باطل کرنا چاہو جب قرآن کی منزل میں آئے حرف نون کو سیر کی تختی یا پتھر یا ٹھیکڑی پر لکھ کر اس کے گرد اضمار لکھو اور اس پانی میں ڈال دو تو وہ پانی غائب ہو جائے گا۔ اگر اس حرف کو مٹی پر لکھ کر وہ مٹی مرغ کی گردن میں اس طرح باندھو کہ جب مرغ چلے مٹی گرے تو وہ مکان ویران ہو جائے۔ اگر چاہو کہ محفوظ رہے گا اگر اس حرف کو ہتھیلی کے برابر سیر کی تختی پر لکھ کر ریت کے دریا میں ڈال دو۔ تو وہ جم جائے گا اس حرف کی دعوت بہت عظیم ہے اس کے مؤکل کا نور آفتاب کی طرح معلوم ہوتا ہے وہ تم سے عہد کرے گا۔ تم اس دعوت کو ہر نماز کے بعد ۵۰ بار پڑھتے رہو مع اضمار کے اس کے مؤکل کا نام صغریا ییل ہے اگر وہ آنے میں تاخیر کرے تو حرف نون سے اس کو طلب کر دو تو وہ فوراً حاضر ہوگا اور جو کام اس سے لینا چاہو وہ تمہیں عطا کرے گا۔ دعوت یہ ہے۔ حرف نون کا عظیم نقش اور اس کی دعوت یہ ہے۔



نور اللہ قلبی و شعری و بصری و جوارحی و بدنی بنور معرفت
الذی نور بہ اهل طاعت یا منور الشمس والقمر یا نور کل
النور یا ہادی یا نور یا نور کل شیء و ہدایۃ انت الذی تلت الظلمات
بنورک اسئلک ان تنورنی بالانوار یا من یحبب المضطر اذا دعا

و یشف السوء اسئلک ان ترسل لی حرف النون یا سینی فی خلجی حتی ازال منہ ما یرنی اوجب بتلائی. الوار المحجب
ونور الخلق ہیا یا نور بالذی لا اعظم من نورہ نور اوجب الداعی اکراما لنون فالقلم وما یسطرون وبالنام
والشیر والظل والحرور والسماء والمروہ مستقر الارواح مہربا عرلیان نوریان بشوریان عینون
۳ طلعون قہرون سیان شان دیان یوم الدین بالف لاجل ولا فترۃ الا بالذی العلی العظیم اس کا اضمار
یہ ہے۔ اوجب ایہا الملک صغریا ییل رجن سلسلہ شمس شمس سرور یو مرد بخ بھیش نعجہ یاہ یہوہ
۴ نور الانوار اوجب و نوکل العجل الوحاساعۃ بامک اللہ فیک وعلیک۔ اس کا ترجمہ ہے اور موانع خزانہ کے
رفع کرنے کے لئے چوڑے کا بخور روشن کرنا چاہیئے۔

حرف سین کے خواص اس گرم ذہنک حرف ہے اگر اس کو درد سر اور آدھے سر درد کا مریض مع اضمار کے لکھ کر سر پر باندھے
کے مؤکل کی تسخیر وضع حمل میں تو آرام ہو اگر اس کو اسمائے سین کے ساتھ رشیم پر مع سورہ شمس لکھ کر اپنے پاس رکھے تو
سہولت پھوڑے پھینکے کا علاج محبت عالم اور قبول عام نصیب ہو اور دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ اگر اس کو اندر سے
پر لکھ کر حاملہ عورت کو کھلا میں تو وضع حمل میں آسانی ہو اور جب اس حرف کو کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس
پانی سے زخم اور پھوڑے پھینسی کو دھوئیں۔ یا مرجم میں ملائیں تو بہت جلد صحت ہو جب یہ حرف مع عدد موانع لکھ کر
زخموں کا مریض اپنے رکھے تو اس کو جلد صحت ہو۔ اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ اس کی قسم کو روز نوے بار پڑھے
تو ایک نور مثل آفتاب ظاہر ہوگا جو صحت عامل پوری کرے گا اور لازمی ہے کہ اس حرف نون کو لکھ کر تنہائی میں

اپنے پاس رکھے اس کے خادم کا نام طقیانبل ہے وہ حاضر سہو کا جو کام کہو پورا کرے گا نقش حرف سین اور اس کی دعوت یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَلَامًا قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ يَا اللَّهُ أَنْتَ الْقَهْدُ الْقَيُّومُ يَا دَيَّانُ يَوْمِ الدِّينِ اسْتَدْكُ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ
الَّتِي جِيءَ بِأَسْمَاءِ الْأَسْمَاءِ وَأَشْرَفَهَا اسْتَدْكُ يَا حَلِيمُ يَا مَوْلَانِي تَحَنَّنْ عَلَيَّ وَالْطَّفُ بِي فِي
الْمَشْدَادِ وَنَزُولِهَا وَإِزَافِي بِي مَرَأَةِ الْمُحِبِّ يَا مُحَبُّوبُ يَا رَوْفُ يَا رَحِيمُ بِالصَّ

تَصَوَّرْ لِي يَا حَرْفُ السِّينِ حَتَّى أَشَاهِدَكَ عِيَا تَادِ اقْضِ حَاجَتِي فَيَا يَنْفَعُنِي مِنْ أَمْرِي الْوَحْدَانِ الدَّخِلِ بِصَرِيرِ الْقَلَمِ فِي
اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ اُحْرَجْ وَنَرَى بِحَقِّ صَاحِبِ صُومِ صَبُورٍ بِمَا يَتَرَيْتُمْ مِنَ الْوَاحِدِ الْقَمَدَانِ رَبِّكَ لَبَّاهُ الْمُرَادِ
يَا اَللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا صَمَدُ اُجِبْ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بِالْفِ لَاحُولِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ فَمَنْ اَشْرَفَ
بِأَمْرِ مِنَ الْأُمُورِ أَفْعَلُهُ اَوْرَاسُ كَا اَنْهَارِي هِيَ اُجِبْ اَيْهَا الْمَلِكُ بِحَقِّ سُلْطَانِ عِلَاطِي يَا اَعْلَى حَيْمِ سَوْحِ
صَمَسِ يَرْدِ نَجْمِ صَدَا يَا هَيْمُ سَرْهِيَا شَرَاهِيَا اِدْنَا يَا اَصِيَاؤُفَ اَلْشَدَا يَا اُجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا اَوْرَاسُ كَا بَخُورِ كُونِ هِيَ

حرف عین کے ٹوکل کی تسخیر یہ حرف سرد تر ہے اسی حرف عین سے آنکھ کو نور اور دل کو سرور ملتا ہے جب قر اس اور خواص عقل و فہم کا حصول کی منزل میں ہو اس وقت یہ حرف اور اسمائے عینیہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مفروق تہاری مطیع ہوگی۔ اگر کند ذہن اس کو اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ عقل و فہم کے دروازے اس پر کھول دیتا ہے۔

ضیق النفس کا علاج | یہ حرف اس آیت کے ساتھ ضیق النفس کے لئے بھی لکھا جاتا ہے عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ایک اور قبولیت عوام | برتن میں اس لکھے ہوئے اسم کو قدسے شہدِ ذال کر دھوئیں اور پلا دیں تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

جمعہ کے دن سفید ریشم پر معضمار اس حرف کو لکھ کر اسے انگوٹھی کے نیچے رکھ لیں تو تمام لوگوں میں محبت اور قبولِ عظیم ہوگا اس کے اعداد و شمار کو نیچے ریشم پر الٹا لکھ کر مڑا اور کلنج کی دھوئی دے کر اور اعضا بڑھ کر اس کے اوپر دم کر کے جس جگہ کا دیران کرنا ہو وہاں دفن کر دیں تو وہ جگہ دیران ہو جائے گی۔ اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف ع لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور ریاضت میں مشغول ہو جاؤ۔ عود اور عنبرِ روت کا بخور رکشن کرو۔ تو حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ۔ حرف عین کا نقش اور دعوت یہ ہے۔

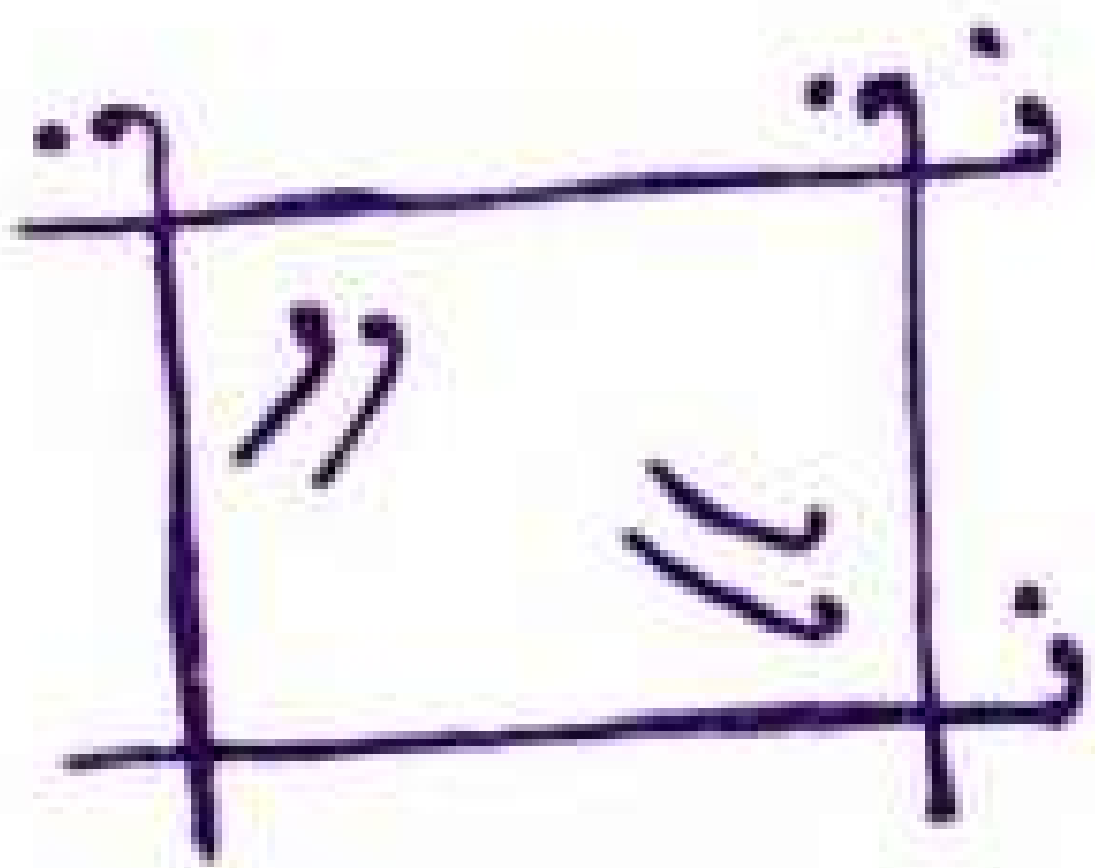
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ عَلِّمْنِي اللَّهُمَّ عِلْمًا عَلِمْتَهُ لَأَوَّلِيَا نَزَلُوا إِلَيْهِمْ فِي قُلُوبِي وَافْعَلْنِي بِهِ كَمَا تَفَعَّلْتَ الْخَوَاصَّ مِنْ خَلْقِكَ فِيكَ الْمُسْتَعْدَانُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانِ اللَّهُمَّ الْطِفْ فِي بِلْطَفِكَ الْخَفِيِّ حَتَّى اسْتَعِينُ فِي عُلُومِ اسْتِخْرَجْتَهَا لِأَهْلِ طَاعَتِكَ وَعَمَّا فِي مِنْ

هَذِهِ الزَّلَاتِ وَلَعَطَفَ لِي وَعَطَفَ عَلَى قُلُوبِ الْمَخْلُوقَاتِ يَاعْظُرُونَ يَا رُفُوفُ يَا دُودَ سَجَرِي عَبْدِكَ خَادِمَ حُرُوفِ
الْعَيْنِ وَثَبَّتَ قَلْبِي لِمَا طَبَعَهُ وَأَرْسَلَهُ لِي لِيُعَلِّمَنِي عِلْمَهُ أَوْ لِيَأْتِكَ وَأَنْبِيَاءُكَ الْكِرَامِ يَاعْلِيْمُ يَا حَيْنَ الرَّحَا
يَاعَيْنُ بِكُلِّ شَيْءٍ وَعَقْدٍ وَعَيْنٍ وَعَنْقُودٍ أَعْمَلُ لِي مَا أَحَبُّ وَأَفْعَلُ لِي مَا أَمَرْتُكَ بِحَقِّ الْبَرِّ الْعَنِيْقِي مَسْرُوعٌ وَحَيٌّ
الْآيَاتِ بَيِّنَاتٍ أَجِبْ يَا خَادِمَ هَذَا الْحَرْفِ بَارَكَ اللَّهُ فَيْدُكَ وَعَلَيْكَ وَأَتَسَمُّعُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُبَارَكُ بِسَرِّ عَظَمَتِهِ
النَّشْرِ وَآيَاتِهِ وَأَسْمَائِهِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرَا الْعِزَّةَ الْجَبْرُوتِ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَفَوْرَةً لَا يُطْفِئُ دَعْرُشُهُ لَا يَنْزِلُ

وَكُرْسِيَّةٌ لَا يَتَخَرَّكُ الرَّوحَ بَعْدَ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ الرَّوحَ بِحَقِّ مَنْ يَخْلُقُ السِّرَّ وَآخِثٌ ابْتَدَأَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْحَسَنِيُّ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اس کا اظہار یہ ہے
اَجِبْ يَا شَرَاهِيلُ بِأَمْرِكَ اللَّهُ نِيكَ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ يَعْظِمُ عَذَابُكَ أَمْرٌ دُفِ سَبْعَ يَاهِ يَمُوهَ عَاطِلُودِ وَنَادَى أَنَا اللَّهُ
اِبِلْ اَهْلَاهُ اَجِبْ وَتُرْ كَلِ الرَّوحَ اَفْعَجَلْ۔ جب کوئی شخص حرف عین کے مؤکل کو یہ ذریعہ دعوت بلائے تو مؤکل حاضر
ہو کر عامل کی حاجت پوری کرتا ہے۔ خصوصاً علم سنت کے متعلق یہ طریقہ رائج ہے۔

حرف کے مؤکل کی تسخیر | یہ حرف گرم و تر ہے اور درجہ حرارت کے درمیان سے جب قمر اپنی منزل میں ہو تو اس حرف
اور اس کے بے شمار خواص کو اس کے اعداد کے موافق لکھ کر تمام قسم کے تیل سے دھو کر (جن میں ان حرفوں میں سے
ہر حرف ہوں۔ رب ق ج ن ف س) فالج زدہ پر اس کی مالش کرے تو سات مرتبہ کی مالش میں شفا ہو۔ جس بجہ کی زبان
نہ کھل ہو اس کے لئے حرف فاء مع اظہار (جب کہ قمر اس کی منزل میں ہو) لکھو اور بچہ کے گلے میں ڈالو۔ زبان کھل
جائے گی۔

کسی جگہ کی آگ بجھانے | جس وقت خلوت کا ارادہ ہو، دعوت و اظہار اور حرف فار سات مرتبہ لکھو اور خلوت میں پاس
اور بٹانے کا تیل اور حرف
فاء کا نقش اور دعوت
لگی ہو اور وہ بجھتی نہ ہو تو اس حرف کی برکت سے بجھ جائے گی۔ اور اسی طرح رخصت ہو
سکتی ہے کہ اس حرف کو ٹھیکڑی پر (جب قمر اسی کی منزل میں ہو) مع اظہار لکھ کر آگ میں ڈالو آگ جل اٹھے گی۔
دعوت حرف فاء اور شکل نقش یہ ہے۔

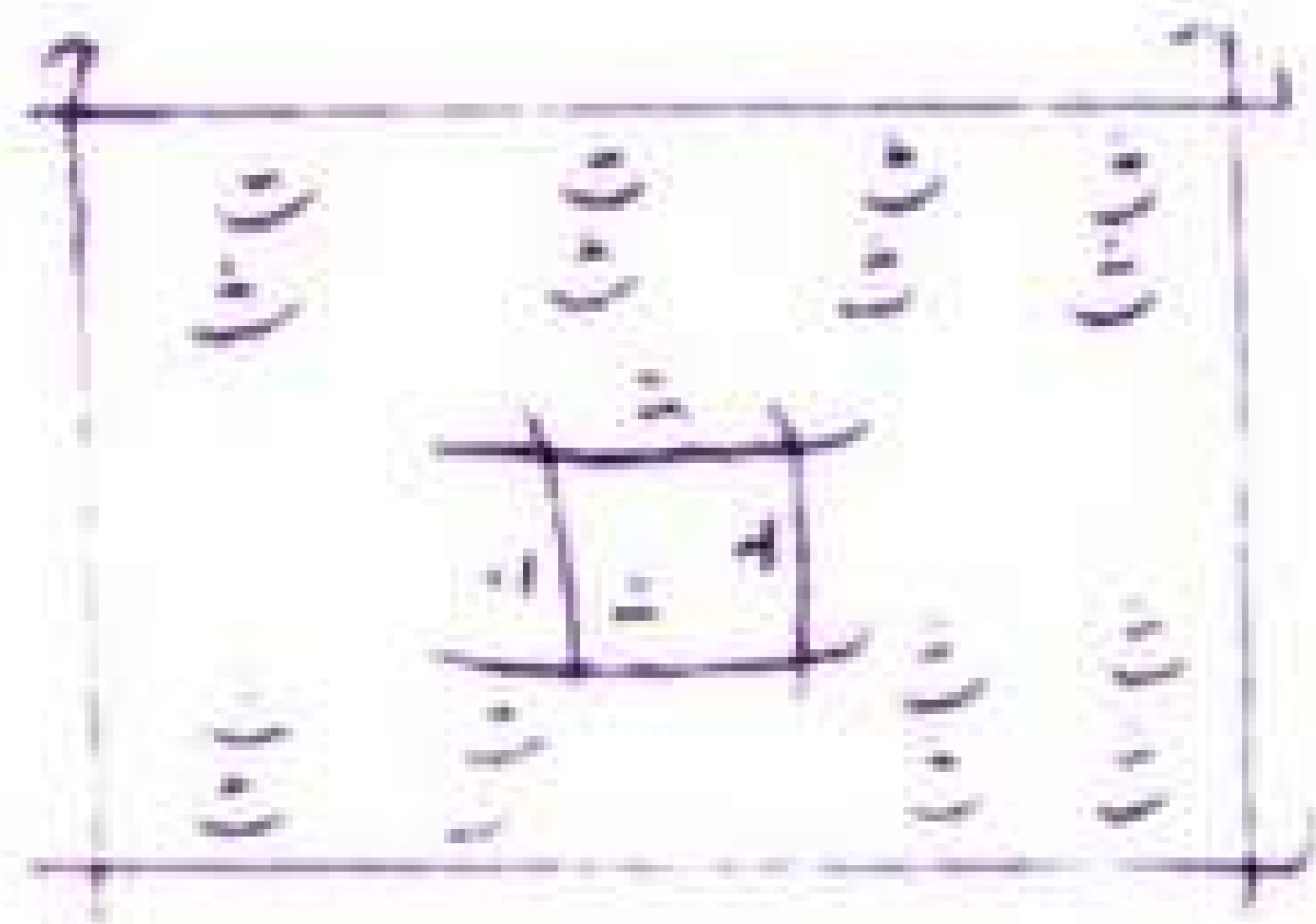


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ
وَيَخْتَارُ وَيُحْكِمُ مَا يَرِيدُ لَكَ الْحُكْمُ وَالْيُسْرُ تُرْجَعُونَ لَا دُودَ لِحُكْمِهِ وَلَا
مُعَقَّبَ لِقَضَائِهِ وَلَا مَحِيدَ لِعَبْدِهِ مِنْ مَعْصِيَتِهِ إِلَّا بِتَوْفِيقِهِ وَرَحْمَتِهِ
أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ الْأَفْعَالَ الرَّبَّانِيَّةَ وَالْأَكْوَامَ السَّاطِعَةَ الرَّحْمَانِيَّةَ يَا مَنْ لَا

أَلَا وَالنِّعْمَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ هِيَ لِي مِنْ أَمْرِ رُشْدًا وَاعْظِمْنِي الْإِجَابَةَ يَا رَبِّ فَلَسَوْفَ يَفْلَسُونَ يَفْضَلُونَ
يُوفِ سَارِ يُونُفَ شَلْهُوفَ بَنُو رَائِلَ فَهْرَ فَهْرَكَ خَيْقَ الْفَوْرَ بِالْجَنَاتِ بَغْلِيُوفَ فَيْلُوفَ شَهْرَ هُوفَ
۲ شَفَا ۲ شَفْشَفَ ۲ شَغْنَفَ ۲ شَعِيفَ ۲ شَيْعَثُوا سَفِيسَعِيسَعِصُوفَ يَفْضَغْفَ جَنْسَ حَسَفَ بِأَمْرِكَ
فَاهَانَا فَايُوكَ سُوَهَ دُمُورَ فَاوَامَشِي وَلَا بَأْسَ فِي غَضَبٍ وَلَا فِتْوَرٍ بِالْفُورِ الْقَائِمِ أَلْفَ بَلْنِي وَبَيْنَ كَذَا وَ
كَذَا وَأَفْعَلِ لِي كَذَا وَكَذَا بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بخور اس کا نفل اور نفل ہے اور اظہار
یہ ہے اَجِبْ يَا سَطِسْطَانِيلَ بِحَقِّ سَلْطَفِ سَطِيطَالِ كَيْطَمَ لَطَمَ لَطَشَ ۲۲ حَنْكَ اَجِبْ وَكَاشِفُ الْحِجَابِ
بَنِي وَبُنِيكَ الْعَجَلُ الرَّحَا السَّاعَةُ ط

حرف فاء کے خواص اور نقش اس کے | اسم اعظم کے حروف میں سے ہے اس کی بہت سی خاصیتیں ہیں اگر یہ حرف
مؤکل کی تسخیر معاش میں خیر و برکت
اور موزوں ہوتے سے حفاظت
رہی کہیں پر مع اسم مؤکل اور اظہار لکھ کر اس کو انگوٹھی کے ٹکینہ کے نیچے رکھ
کر پہنے تو خیر و برکت معیشت میں ہو اور موزیوں سے حفاظت رہے۔ یہ

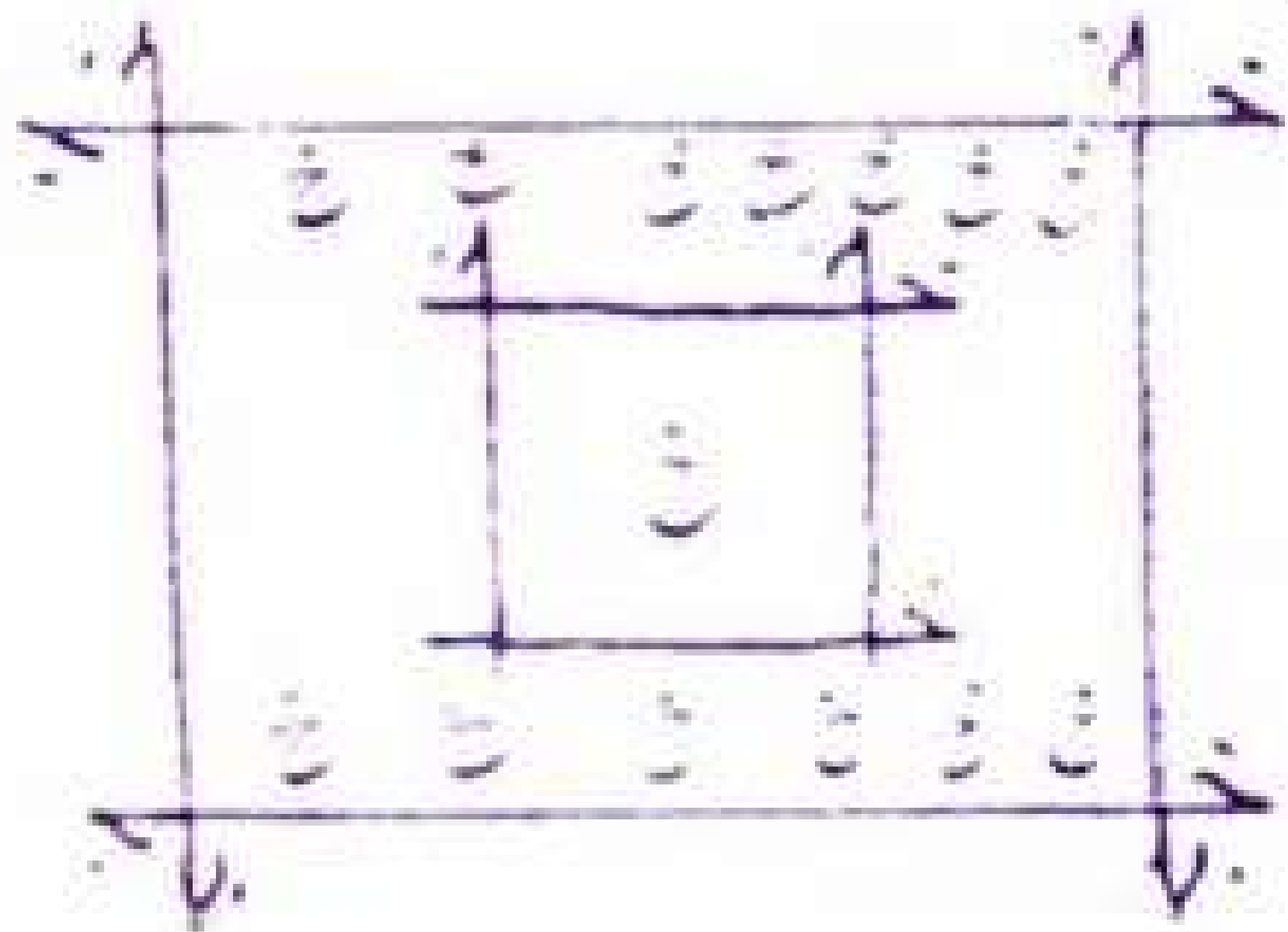
اس حرف کو اپنی پتھیلی پر لکھ کر اٹھارہ اور دعوت پڑھو اور جس شخص کے سینہ پر دم کرو تو وہ شخص تمہارا ماتن ہو جائے۔ اگر اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھنے اور اٹھارہ پڑھے تو وہ شخص طبع ہو جائے گا۔ حکام اور دولت مندوں کو مطیع کرنے کی اس حرف میں پوری تاثیر قوت ہے۔ جب اس حرف سے خدمت لینا چاہو۔ تو اس کا خادم تمام کام پورے کر دے گا۔ اس کی دعوت و اٹھارہ دن پڑھئے تب خادم حاضر ہوتا ہے۔ بخور اس کا لہسن کے بیج ہیں۔ جو سر کے میں ڈالے گئے ہوں۔ ۴۰ دن تک بروقت تدوین انہیں جلائے مقصد حاصل ہوگا۔ حرف شاد کا نقش اور اس کی دعوت فوائد کثیرہ۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تُسَبِّحُ قَدْرُ تِلْكَ اللَّفْظِ وَجُودُكَ فِي قَدَمِ الْقَدَمِ مِنْ غَيْرِ كَيْفٍ وَلَا مَثَلٍ خَلَقْتَ النُّطْفَةَ وَالْعَلَقَةَ وَالْمُضْجَةَ وَكَسَوْتَ الْعِظَامَ لَحْمًا وَآخَرَجْتَ الطَّبْعَ فِي النَّفْسِ فَجَعَلْتَ النَّفْسَ مُنْقَادَةً إِلَى مَا تُغْذِبُ إِلَيْهِ بِاتِّخَابِ الْأَمْرِ وَالْإِسْتِمْرَارِ ثَلَاثَ ثَمَلِ شُورِثَ مَا مَهْجَتِي بِسِرِّ طَبْعِ السَّيْرِ فِي الْقَلْبِ أَحِبِّ الْأَمْرِ

یا خادم حرف الماء بخلق نالین الرحم و النور و جعل باللیل سکنا و الشمس و القمر حجابا ذالک تقدیر العزیز العلیہ اور اضرار یہ ہے اجب الخادم حبیبیل بحق لبالید لیدرس طمعت انما امرک الا پڑھ کر نورت میں داخل ہو اور اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہوگی۔

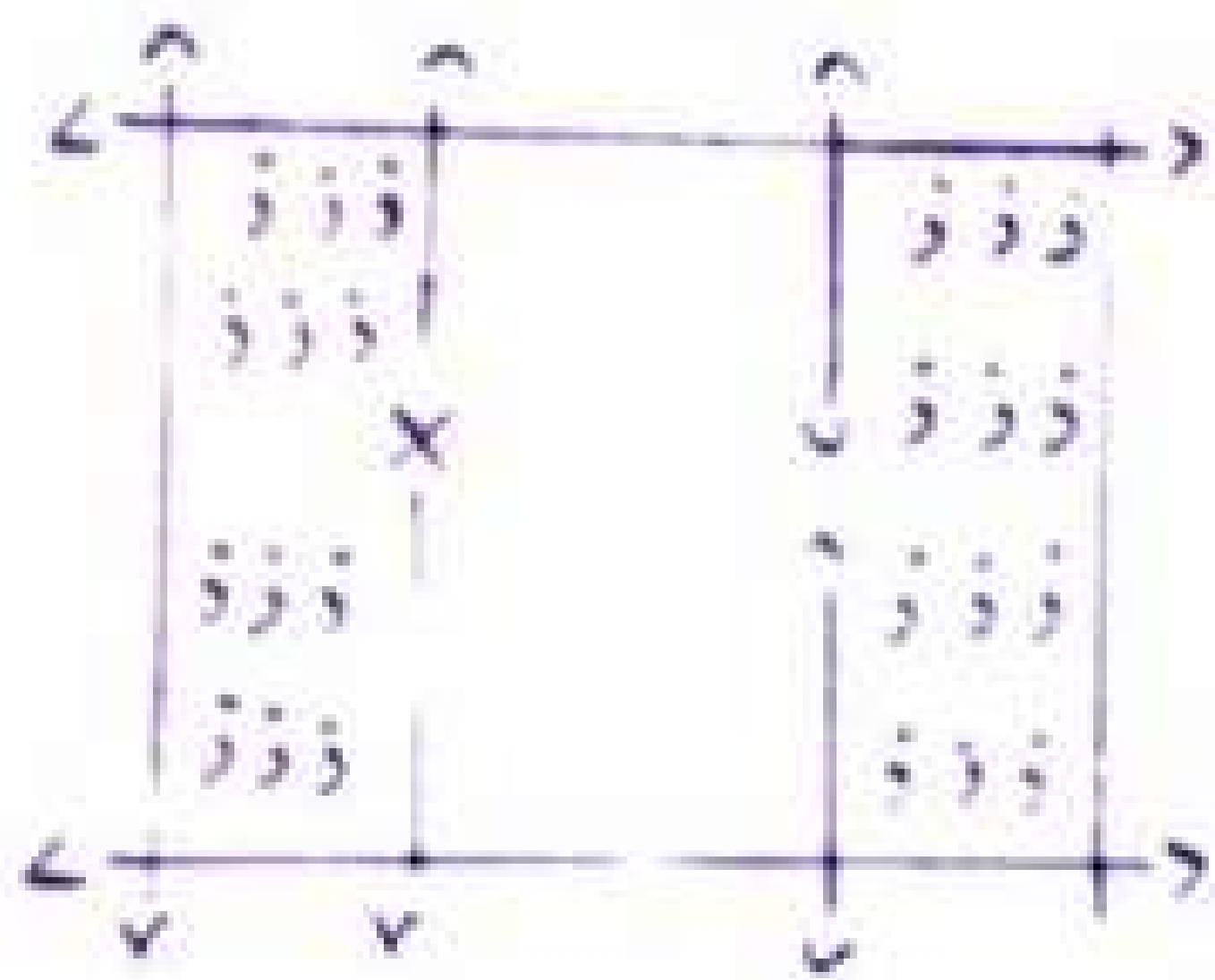
حرف خاء کے خواص اور دشمنوں کے جمع کو حرف نند نقطہ وار طبعاً آلی اور سرد تر ہے۔ اگر اس کو کوری ٹھیکری پر مع احمد منتشر کرنا۔ کہیں سے خرید و فروخت مکاوس لکھو اور نالی کے گندے پانی سے دھو کر لوگوں کے مجمع چھڑک دو۔ تو بند کرنا۔ کسی کو ڈرانے کا مسل لوگ متفرق ہو جائیں گے اگر سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی بگاڑ فن کرو تو خرید و فروخت وہاں سے ختم ہو جائے اور اگر اس کو اپنی پتھیلی پر لکھ کر اٹھارہ پڑھ کر معصیہ کر لو اور جس کو ڈرانا ہو اس کے سامنے جا کر ہوائے فلاں خوف کر پھر اس کے آگے مٹھی کھول دو تو وہ تم سے خائف رہے گا۔ حرف خاء کی دعوت اور اس کا نقش مع خواص۔ دعوت حرف خاء یہ ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَلَقَنِي اللَّهُ مِنْ كُلِّ هَيْئٍ الدُّنْيَا وَخَذَ بِنَاصِيَتِي إِلَى الْخَيْرَاتِ يَا خَفِيَّ يَا غَالِيَّ خَفِيَ الْأَمْرُ وَهَرَّ عَالِمُ خَفِيَ الْأَمْرُ هَرَّ عَالِمٌ بِهِ أَسْأَلُكَ يَا خَبِيرٌ بَمَا فِي الضَّمَائِرِ أَفَلَنِي السَّعَادَةُ وَهَلَنِي الْأَرْشَادُ فِي أَمْرِي يَا خَبِيرٌ أَسْأَلُكَ أَنْ تَكْشِفَ لِي نَوْرًا أَسْتَهْدُ بِهِ عَلَى سِرِّ الْخَاءِ حَتَّى أَضِلَّ حَاجَتِي يَا خَبِيرٌ هَيَّا الْعَجَلَ عَجَلَ يَا

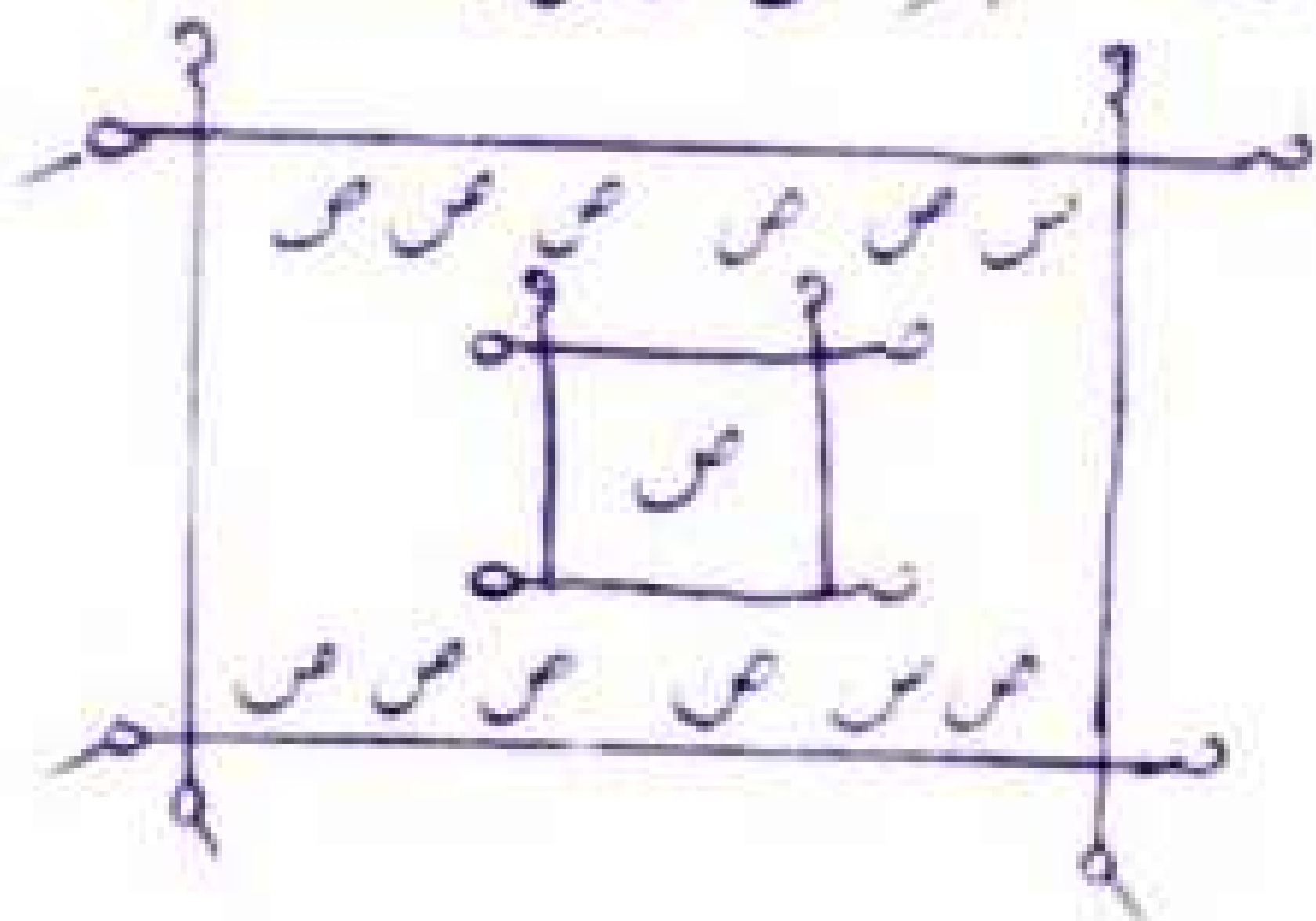
خادم يا خاتم الخلق في خيوم أسألك أن تني في خادم حرف الخاء و تغاير من خلقت يا من يعلم البتر الخفو ألدسك اليه الا هو لدا لاسماء الحسن و بالف لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اور اضرار یہ ہے اجب بحق هو طيال عیوط الا و کس و کس خوج۔ خدج یاہ یموہ الوحل العجل الساعة حرف خاء میں برسم کی تاثیر موجود ہے۔

حرف (ذ) کے خواص کثیرہ اور بیشمار فوائد | حرف (ذ) لکھ کر جس کو کھلا فواسے بیٹھا معلوم ہو۔ اگر کسی کو طلب کرنے کا ارادہ مع نقش اور غصہ کا علاج ۱۰۰ | ہو تو سفید ریشم پر اس حرف کو مع اسماء مطلوبہ و مادر لکھ کر رجب قمر اس کی منزل میں ہو اس کی جی سی بنا کر کوئے چراغ میں روشن کر دو۔ اور انمار پڑھتے رہو تو مطلوب حاصل ہوگا۔ اگر کسی کی عقل خراب کرنا ہو تو اس شخص کی شکل بنا کر اس پر حرف ذال لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دو تو اس شخص کی عقل ماری جائے گی۔ اس حرف کو غصہ اور پیاس دور کرنے کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھنا مفید ہے جب اس کی ریاضت کرنا ہو تو ہر نماز کے بعد خلوت میں ستر بار دعوت پڑھو۔ مؤکل حاضر ہوگا اس کے اسماء کا مصنف نے ذکر نہیں کیا۔ مترجم، دعوت اور نقش یہ ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِذِي الْقَلَمِ بَلَّوْا ذَا اسْمَائِكُمْ يَا رَبِّ
تَذَلَّلْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ تَذَلَّلْتُ الْعَبِيدَ الْمُتَعَبِينَ بِالْحَاجَاتِ إِلَيْكَ وَتَذَلَّلْتُ
بِاسْمَائِكَ تَذَلَّلْتُ الْآلَمَةَ فِي سِرِّي وَجَهْرِي أَلْقَيْتُ سَجْرِي خَادِمَ هَذَا
الْحَرْفِ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ فَضَرَحِي أَمِيَّةَ يَسْرُدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِنَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

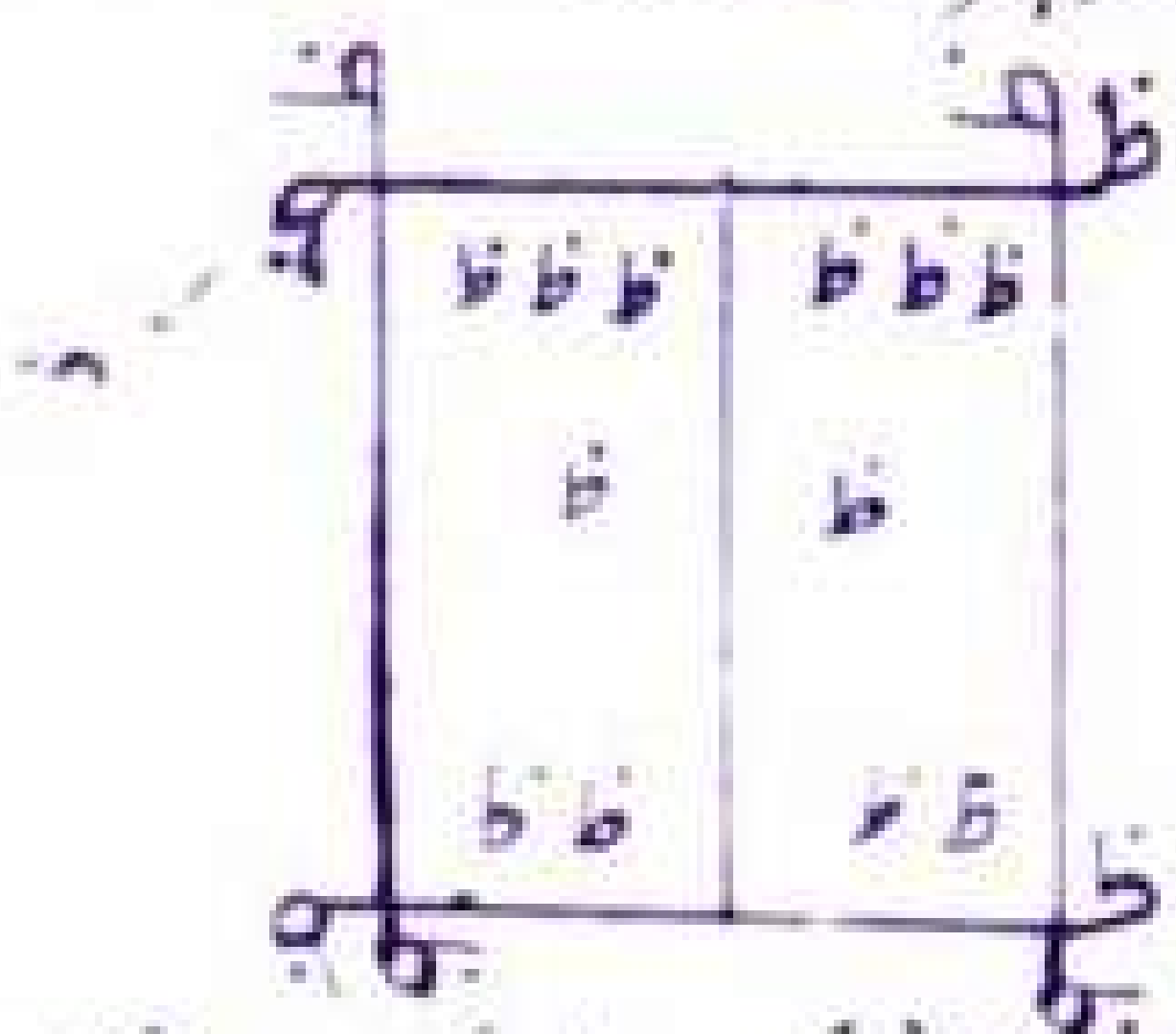
حرف ضاد کے بیشمار فوائد با عزت رہنے اور کسی | حرف ضاد طبعا سرد خشک ہے جو کوئی اس کو ریشمی کپڑے پر مع اسماء لکھ کے گھر میں آگ لگانے کا عمل، آسیب کا علاج | کر اپنے پاس رکھے۔ بارعب رہیگا اور ہر شخص اس کی بات مانے۔



پتھر مینڈک جمع کر دینا | اس حرف کو قنفذ کی چربی سے اگر لکھ کر کسی شخص کے گھر کی دیوہیز میں دفن کر دو۔ تو پتھر، پستو، جوہیں اور مینڈک اس مکان میں بہت سے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی مکان میں آگ لگانا ہو تو اس حرف کے خادم کو حکم کر دو وہ آگ لگائے گا۔ اگر یہ کسی آسیب داسے پر پڑھو گے تو اس کا آسیب خاک ہو جائے گا۔

حرف ص کا نقش یہ ہے

حرف ظ کے خواص موزی جانوروں | یہ حرف ظ، نقطہ دار مثل حرف طہ غیر منقوطة کے تصرف کرنے والا ہے اس کو کنیر کی کڑی کو جمع کرنا، دشمنوں کو برباد کرنا، | پر قنفذ کی چربی سے لکھ کر جس گھر میں دفن کر دو۔ سب موزی جانور وہاں جمع ہو جائیں بچے ہر آفت سے محفوظ رہیں۔ | گے۔ اگر اس حرف کو لکھ کر بچوں کے گلے میں باندھو تو ہر آفت و بلا سے حفاظت رہے



اور اگر اس کو مع اسماء معکوس طور پر سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی گھر میں دفن کر دو تو اس کے کین متفرق ہو جائیں گے یہ دعوت خلوت میں ۲۰۰ بار روز پڑھنے سے مؤکل حائضہ ہو کر عہد و پیمان کرتا ہے۔ یہ حرف ہلاکت زمین میں دھانے اور قتل و بربادی کے کام دیتا ہے۔

حرف ظ کی دعوت اور نقش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ظَهَرْتُ قَدْ رَتَكَ اللَّهُمَّ فِي الْأَفَاقِ وَحَقَّقَ مَا ظَهَرَ عَلَى الْأَسْفَاقِ وَصَلَّ مِنْ ظَهْرٍ
بِالْأَفْئَادِ وَالْأَنْدَادِ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَا أَدْعَتْ أَسْأَلُكَ وَأَوْلِيَاكَ مِنَ الْأَلْفَاظِ اللَّطِيفَةِ الظَّاهِرَةِ الْعُظَامِ أَنْ
مُصَنَّفٌ لَمْ يَذْكُرْ دَعْوَتَ لَا ذَكَرَ نَبِيٌّ كَيْفَ هِيَ - مترجم ابدال الدین احمد

حروف کی چلہ کشی | حروف ابجد کی چلہ کشی کی ایک ترکیب میں یہ جاننا چاہیے کہ ہر ہولی میں علم حروف سے مدد لی جاتی ہے جب کی دوسری ترکیب | حروف ابجد سے محبت و قبول و اطاعت و زبان بندی، نفع و کشش، ابطال سحر و غیرہ اور خزانے نکالنے کا عمل کرنا ہو تو ایک تنہا گھر میں تین دائرہ بناؤ کہ مؤکل سے محفوظ رہے پھر جس حرف کا عمل کرنا ہو اس کا انہار لکھو۔ پہلے صفحہ میں ایک نور ایک گول روٹی کی طرح ظاہر ہوگا۔ نیز ارجح نظر آئیں گی۔ تب یہ کلمات پڑھو یا خذ اَمَّ حَبْذَ الْاَسْمَاءِ اَكْثَنَ اِلٰی تَدْرُکَ اَسْبَیْ بَارَكَ اللّٰہُ فِیْکُمْ۔ اگر نور روز بروز بڑھے اور مؤکلوں کی تسبیح کی آواز تم سننے ہو تو یقین کر لو کہ ۲۱ دن بعد تمہارے پاس ۴ مؤکل آکر سلام کریں گے اور سب کے ہاتھ میں معصوم ہوگا۔ تم ان سے کہنا اے ہوزگو تم سے اسمائے الہی کی اطاعت درکار ہے پھر ان سے عہد لے لو۔ وہ دل و جان سے اطاعت قبول کریں گے اور تم سے کہیں گے کہ جب تم اطاعت خدا پر قائم رہو گے ہم مؤکل بھی تمہارے مطیع ہیں۔ اگر خزانہ نکالنے کا ارادہ ہو تو انہار کو چار انڈوں پر لکھ کر اسمائے عظیمہ پڑھو۔ اور ایک ایک انڈا اس گھر میں بارد تو موانع خزانہ باطل ہو جائیں گے۔

جن کو حاضر کرنا اور خزانہ نکالنے کا کسی جن کو بلانا درکار ہو تو اس حرف کے انہار کو اس جن کے لئے پڑھو وہ جن مطیع ہو کر عمل اور کسی شخص کو اپنا مطیع کرنا | حاضر ہوگا اگر کسی کو بلانا ہو تو ایک صفحہ پر ۲۸ حروف مع انہار لکھ کر ایک سوئی ایک ایک حرف پر گاڑ کر دعوت پڑھو۔ اور کہو اے فلاں حاضر ہو، اگر حاضر ہو جائے تو بہتر نہیں تو دوسرے حرف میں سوئی گاڑ کر وہی عمل کرو۔ یہاں تک کہ باقی سب حروف پر عمل کرو۔ کسی نہ کسی حرف سے وہ شخص ضرور حاضر ہو جائے گا۔ پھر جب بھی اس شخص کو بلانا تو انہی حرف سے بہ آسانی بلا سکتے ہو اگر کسی خزانہ کے موانع کو باطل کرنا چاہو۔ تو حرف الف و حرف با و حرف جیم اور دال کے چاروں انہار کو مرغی کے خالی چار انڈوں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھو اور اس گھر میں چھوڑ دو۔ جہاں خزانہ ہوگا وہاں وہ مرغ اپنے پاؤں اور چوہے سے کھوٹے گا اگر کسی کو خود سے ایسا ملانا چاہو کہ وہ تم سے کبھی جدا نہ ہو تو مندرجہ ذیل نقش اور تمام حروف ابجد مع انہار کے لکھ کر ایک صورت دوسر دالی بنا کر کسی گھر میں دفن کر دو تو وہ شخص ہمیشہ تمہارے قریب رہے گا۔

ا ب	ح د
ب	د
ح	د
د	ح

نقش شکل ابجد سے

یہ ایک عظیم قاعدہ ہے اگر اس کے لئے دور دراز کا سفر بھی کرنا پڑے۔ تب بھی کسی کو نہ بتایا جائے۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو تو اس عمل کے اول اور آخر کے حروف اور ان کا انہار نکالو۔ پھر قاعدہ مذکور سے عمل کرو۔ اگر غیر کے لئے ہو تو سیدی طرف سے ادا کر شر کے لئے ہو۔ تو معکوس کر کے عمل کرو۔ اس سے زیادہ تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں۔

۲۸ انڈے لے کر ہر انڈے پر ایک ایک حرف ابجد مع عدد و انہار لکھو۔ پھر ایک شیشہ کے برتن میں سب انہار اور ایک مرغی ان انڈوں پر بٹھا کر گھوٹ دیتے ہو۔ اور اس گلاس سے پانی پلاتے رہو۔ یہاں تک کہ ان انڈوں میں سے بچے نکل آئیں۔ یقیناً ان میں کوئی مرغ ضرور ہوگا جس کا سراد پر کی طرف ہوگا۔ اس کی محافظت پرورش کرو۔ جب جوان ہو جائے تو اس کو ذبح کرو اور اس کا خون لے کر جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے گا وہ خزانے دیکھے گا۔

خزانہ دریافت کرنا۔ ارواح سفلی دیکھنا، دشمن ارواح سفلیہ اس کو ظاہر نظر آئیں گے۔ لفظ ابجد کے چاروں حروف مع انہار کی زبان بندی کرنا۔ غلبہ اور مقبولیت حاصل ٹیکریوں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھیں تو خزانہ کی جگہ مرغ بتائے گا بیت کرنا، کسی کو بیمار کرنا یا عسلاج کرنا | قبول زبان بندی اور فہر و غلبہ کے کاموں کے لئے ناری حروف لکھنا چاہئے غائب کے بلانے کے لئے حروف ہوائیہ سے کام لو۔ نکسیر بہانے اور پتھر بھانسنے کے لئے حروف تراہیہ سے کام لو اور طرد و عکس کے لئے حروف مائیدہ سے اگر کسی مریض کا علاج کرنا ہو تو مرض کے نام میں جو حروف ہو وہ مع انہار کے لکھ کر

علاجِ کرد خیر کے لئے اسماءِ سیدھا اور شر کے لئے مکوس لکھو۔

فصل ۳۹: اسماءِ حسنیٰ کا بیان اور ان کی تشریح

جاننا چاہیئے اسمائے حسنیٰ کی تعداد مخصوص نہیں ہے۔ البتہ اُن میں بزرگ ترین وہ اسمائے ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے خود کتابِ حکیم میں ذکر کیا ہے۔ ہم قبل ازیں ان کا آجہائی ذکر کر چکے ہیں۔ مگر یہاں تفصیل بیان کی جاتی ہے اور سب سے پہلے ان کی تصریف کی کیفیت کا بیان ہے۔

اسماء کی تعداد دو طرح سے کی جاتی ہے ایک تو یہ کہ کسی ضرورت کے لئے ہم پڑھیں اس کی شرائط آئندہ بیان ہوں گی اور دوسری قسم یہ کہ اعمالِ صحیح کے طریقے سے کئے جائیں۔ جس کے لئے استادِ کامل ضروری ہے جو غفلت کرے اور اسم کی اجازت دے، یہ کام صرف اس کتاب کے مطالعہ سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ حاجت برآری کے لئے پڑھنے کی چار شرائط لازمی ہیں۔

اسمائے حسنیٰ کے اعمال | اقل یہ کہ اس حاجت کے لئے اسمائے الہی میں سے کون سا اسم پوری مناسبت رکھتا ہے۔ مثلاً کی بنیادی شرائط | محبت کی ضرورت ہے تو اسمِ دودِ پڑھے۔ اگر تسخیرِ قلوب کی حاجت ہے۔ تو اسمِ رؤف پڑھے۔ اگر کسی کو بیمار کرنا ہو تو اسمِ مُنْتَقِحُ یَا قَابِضُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیدِ کی ریاضت عدد کے ساتھ کرے دوام یہ کہ ریاضت اور اسم کے اعداد کے موافق پڑھنا۔ سووم یہ کہ نہائی میں بہ جمعیت خاطر بیٹھے اور پوری طرح عمل پر توجہ دے اور اسم کو بسط کر کے باہمی ضرب دے کہ اس کے مجموعہ کے موافق پڑھے تو تعداد پوری بھی نہ ہو گی کہ ضرورت پوری ہوگی۔ چہارم یہ ہے کہ اپنے اور مطلوب کے نام کے اعداد کا حساب کرے اور ایسا اسم تلاش کرے جو تمہارے نام اور تمہاری ضرورت کے مطابق ہو۔ اس کو کام میں لاؤ۔

ایک اور ترکیب یہ ہے اگر کوئی دستکار ہو اس کو اپنے مناسب اسماء کو پڑھنا چاہیئے۔ مثلاً رَازِقُ یَا نَّاحُ۔ وغیرہ اگر اہل صنعت سے ہو تو اس کو اسمِ غَنّیٰ وغیرہ پڑھنا چاہیئے۔

اسماء کے عمل کے طریقے جس سے دنیا میں تصرف اور کشف حاصل ہو اور جن و انس خدمت کریں شہداء، صدیقوں اور کامل ولیوں کا مرتبہ نصیب ہو۔ یہ اعمال کے نتیجہ پر منحصر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے دِیْلُہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَاذْخُوْہُ بِہَا۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے اسمائے حسنیٰ ہیں لہذا اس کو جس نام سے پکارو پکارو۔ اگر اسماء کے حجاب نہ ہوتے تو مالک الملک کے چہرہ کی شعاعیں تمام عالم کو بجا کر خاک کر دیتی۔ حقائق اسمائے کو صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو ان کو یاد کرے گا، جنت میں جلسے گا۔

دانشجو یاد کرنے کا راز امانت ہے اور یاد کرنے کے معنوں کا نتیجہ دراصل حقائق اسماء کے کشف سے سکون و خاطر اور امانت معرفت اسماء حاصل ہوتی ہے اور یہ نسبت ایمان اور علم کی نسبت ہے۔

امانت ہی معرفتِ رسولِ اکرمؐ نے فرمایا ہے لوگوں کے دلوں میں امانت نازل کی گئی ہے۔ نیز امانت انسان کی پشت میں رکھی اسرار ہے گئی ہے اس کی مثال معرفت ہے جو عقل میں عہدِ اول کے دقت رکھی گئی ہے جو اَلْکُتُبُ بِرُؤُوسِہَا

خطاب سے ظاہر ہے دوسرا عہدِ ميثاقِ نظر ہے تیسرا عہدِ ميثاقِ نفوس ہے چوتھا ميثاقِ اختیارات کو برفے کا رانا۔ پانچواں عہد اللہ تعالیٰ کی توحید ہے جو بر بنادِ قبولیتِ اشیاء میں اس کے احکام کا ظہورِ ظاہر ہو رہا ہے اور چھٹا عہد وہ سماج ہے جو بدوامِ اتصال بہ اظہارِ قوتِ سماعت بحیثیتِ امانت کے معرفت اسرارِ الہی ہے۔ دانشجو رہے عہد سے

مراد ہماری اس دنیا میں علم مثالی کا ظہور ہے۔ جیسا کہا گیا ہے۔ حقیقت علم کی اشارہ سے ابتدا ہوتی ہے۔ اور ابتدائے حقیقت وہ حیلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت اور شقاوت میں رکھا ہے۔ اسی باعث حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے کُلُّ مُبْتَدِئٍ لِّمَا خُلِقَ لَنَا ہر کام کے لئے آسانی ہے یعنی اللہ نے لوگوں سے اپنے ظہور حکم کا مہم لیا کہ وہ اس کے عطیات کو اس و قلب اختیار کو بیکار کاموں میں رائگاں نہیں کریں گے بلکہ احکام الہی کی تعمیل اس کے رسولؐ کی پیروی میں کریں گے یعنی احکام الہی کی تعمیل دراصل رسول اکرمؐ کی پیروی ہے۔

خلوت اسماء کے طریقے [تمام اسماء کی خلوت کا طریقہ یکساں ہے۔ جب ان تمام اسماء یا ان میں سے کوئی ایک اسم استعمال کرنا چاہو تو روزہ رکھ کر ریاضت کرتے ہوئے یہ دعا پڑھو۔

الہی اشکات نور ابیض برحونہ لاتی دیسبل عثراتی ویصلح ذلہری ویجمع شملی ویقدس ستری دیستری امری و وہبنی معرفۃ ما فوق بہ علی ابناء جنہی انک منور الانوار و کاشف الاسرار و کل شیئ عندک بمقدار۔ اس دعا کے دوامی ذکر کی لوگوں کے دل میں ہیبت ڈالتا ہے اور اس ذکر کے دل سے وسوسہ دور ہو جاتے ہیں۔ اسے اللہ تعالیٰ کشف احوال اسماء عطا کرتا ہے۔ ذکر کو لازم ہے کہ متذکرہ بال کے انتقام پر اپنی آنکھیں بند کرے اس لئے کہ وہ روحانیات کو مقید کر لیتا ہے۔ ذکر کو پسند و پیاز سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جو کہ روٹی کھائے اور دل بیدار رکھ کر تدسے سو یا کرے۔ صبح اور شب روز میں بکثرت استغفار پڑھا کرے۔ متذکرہ بالا اسماء کے ذکر کے ساتھ سورہ یس و تبارک الذی بھی پڑھے۔ بوقت خلوت زمین پر بیٹھے اور بیٹھے بیٹھے ہی نیند پوری کرے۔ تلاوت قرآن کریم بھی کرے۔ اس نوبت پر جو اسرار نظر آئیں وہ پوشیدہ رکھے ذکر اپنی خلوت میں کسی آدمی کو پاس نہ آنے دے۔ اس ذکر سے جن بھی دور رہتے ہیں۔ بزرگان دین کا یہ ذکر رہا ہے سُبْحَانَ اللَّهِ بِذَوِّ الْحَمْدِ بِذَوِّ الْمَلَأَ الْكَوْكَبَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ نیز زیادہ تر لَإِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ پڑھا کرتے تھے۔ ذکر کو اکل ملال کھانا چاہیئے۔ ذی وائے اور ان کے اندر سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ پنجوقتہ نماز باجماعت پڑھنا چاہیئے جو کل خواب یا بیداری میں مانند نور یا بجلی یا آئینہ نور، یا سبز پرندہ ہوگا۔ جس کا پہرہ آدمی سا ہوگا۔

ان اسماء کا تصور سب مراتب ذکر ہے۔ ان کا مربع اور محسوس لکھا جاتا ہے اور ہر ایک خواص کا حامل ہے۔ یہ نقش سعید دن، سعید طالع میں مخصوص معدن پر اس طرح لکھو کہ مربع میں یہ اسم پورا ہو جائے اور بوقت نقش اسم کی تلاوت کرتے رہو جو ضرورت مند یہ نقش مربع رکھے اس کی ضرورت انشاء اللہ پوری ہوگی۔

اسم اللہ کی فضیلت

اسم اللہ بالاتفاق اسم اعظم ہے اور تسبیح سے مراد درحقیقت اسمائے حسنی کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرنے والا منظم تقدیس اوصاف سرداری ہو کر اس کے دل سے لذت مجازی دور ہو جاتی ہے اس سے کرامات کا اظہار ہوتا اور بلند مراتب پاتا ہے۔ اسرار توحیدی میں حقیقتاً فنا کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ یہ ذکر اوصاف ذمیرہ سے پاک ہو کر کمال طہارت ذاتی کی بدولت روز محشر جہاں حیلہ سبزی کی کوئی جگہ نہ ہوگی۔ حقیقت الہی کے زیر سایہ کھڑا ہوگا اور سابقین الاولین کی صف میں ہوگا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے إِنَّ نَافِثِیَ النَّهَارِ سَبْحًا طَرًّا۔ یعنی آتے جاتے یہ ذکر تسبیح کیا کرتا تھا تسبیح کے معنی یہ ہیں کہ ہر سانس میں الہی نعرہ ذکر کرے۔ اس اسم اللہ کے اشتقاق میں علماء باہم مختلف ہیں۔ بعض کہتے ہیں عربوں میں یہ غیر مشتق ہے اور اپنی تحریر میں اسے اَللّٰھُمَّ لکھتے اور اپنی مثبت دلیل میں اللہ کا یہ حکم پیش کرتے ہیں هَلْ نَعْلَمُ

لَمْ يَسْمِعُوا اِسْمًا اِسْمًا اِلَّا اَللّٰهُمَّ اور اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنے اسم بتا دیئے۔ جو انہیں محبوب ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ الْعَظِيمِ اور میں یہ کہتا ہوں کہ دین و دنیا کے سال ماہ میں کسی نے بھی اللہ کو دیا نہیں پہچانا جو پہچاننے کا حق ہے۔ دراصل یہ اسم اللہ سے متعلق نہیں بلکہ یہ اسم متعلق رب کعبہ سے بعض اسے قوالہ معنی فزع و گھبراہٹ سے مشتق کہتے ہیں اور قول اللہ ذَلَّا اِلَّا اللہ دلیل میں لاتے اور لکھتے ہیں۔ قرب الہی کی وجہ سے بندہ اپنی ضروریات میں گھبراتا اور پریشان ہوتا ہے۔ اسی لئے لفظ اللہ اسم اعظم ہے۔ لفظ اَلْ لہ میں دونوں حروف آخری ساکن ہیں اور پہلے حرف اَل میں ہمزد ہے جو گویائی کے پیش نظر الف کہلاتا ہے اور اسی حرف الف نے تمام دیگر حروف پر تجلی کر کے ان کو حقیقت کا لباس پہنا دیا ہے۔ حرف الف کی بجلی سے جب دوسرے تمام حروف مقبور ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کی تجلی رحمت نے انہیں ۲۸ حروف ذاتی قرار دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی دوسری مرتبہ کی الہی تجلی نے انہیں علویات و صفیات کی معرفت دے کر اسباب مشقت پر تصرف دیا۔ امر اول یہ ہے کہ حروف کی شکل کو اسرار معانی الہی سے جندی نصیب ہوئی ہے۔ پھر ان حروف کو اسرار مقبول کا واسطہ دیا گیا ہے اور یہ ۲۸ حروف باوجود انک انک ہونے سب دراصل ایک ہیں اور ان سے انشراح صدر ہوتا ہے جو رسول اکرم کا احسان عظیم ہے۔ جیسا کہ اللہ نے کہا ہے اَللّٰهُ نَشْرَحُ لَكَ صَدْرًا لَق۔ لفظ اللہ میں پہلے حرف پر حرکت اور دوسرا ساکن ہے تاکہ اول اور آخر دونوں انک انک معلوم ہوں اور آخر و آخرت ہی انتہا حیات دنیاوی ہے۔ حرکت کی تعریف سب جانتے ہیں اور سکون یعنی ساکن ہونا دراصل اسرار سکون و اطمینان اور الف کی قوتوں کے اسرار پوشیدہ رکھنے کا راز ہے۔ چونکہ اس اسم میں اسرار حرکت و سکون دونوں جمع ہیں اس لئے یہ باطن کا باطن اور اسرار انشراح صدر ہے لفظ اللہ میں الف اس کی ذات کی جانب اشارہ ہے اور پہلا لام عہدیشاق کے لئے اور دوسرا لام تعین نظر اور تسیر لام دنیا میں ایمان کی پختگی کے لئے ہے تاکہ مقبولیت عوام ذکلیف شرعی یہ سب اسرار الف کے ذریعہ لوگوں کو نصیب ہوں۔ اور صرف حاکم یوم آخرت کے لئے ہے حسین تمام انک پچھلے جمع ہوں گے۔ لفظ اللہ میں چودہ حروف ہیں آخر اور زمین آسمان بھی چودہ ہیں۔ کائنات کی تمام اشیاء بلکہ ہر ذرہ اسرار اسم اللہ کی وجہ سے قائم ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَبَشِّرِ الصَّادِقِينَ اَلَّذِينَ اَتَوْا بِحَقِّ طَرَفٍ مِّنْ عَمَلٍ صَالِحٍ وَارْتَبَطُوْا بِهِمْ بِالْحَبْلِ الَّذِيْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَرَفًا مِّنْ عَمَلٍ صَالِحٍ۔ خلاصہ یہ کہ الف اس کی ذات پر لام اس کی صفات پر اور حرف ہا باطن اسرار پر دلالت کر رہا ہے۔

یقین کیا جائے کہ الف بلحاظ مخلوقات عقل پر دلالت کر رہا ہے اپنے مدركات کے ساتھ اور پہلا لام بہ نسبت عقل کے روح ہے، اور دوسرا لام گویائی اور نطق پر دلالت کر رہا ہے اور روح دراصل صفت حیات ہے، اور لام کو دل سے نسبت ہے اس لئے کہ وہ نفس سے بنا ہے اور حرف ہا کے ذریعہ مخلوق کو عبور کیا جاتا ہے اور خلوت نام ہے اندھے پن کا جسے اسرار الف سے دور کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ رسول اکرم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو علماء و تاریکی میں پھر فضا میں پیدا کیا اور فضا، دراصل عالم اشیاء ہے۔

بعض عارفین نے کہا ہے لام دراصل اسرار تا اسرار کا ایک راز ہے۔ بعض کہتے ہیں الف لام کے درمیان راز کا ایک راز پوشیدہ ہے۔ ان امور پر غور کیا جائے تو اول و آخر اور ظاہر و باطن سب معلوم ہو جائیں گے۔

فضا کیا ہے؟ اپنے تقدیم توحید کے باعث فضا، باطن اسم اعظم ہے جیسا کہ اللہ نے کہا ہے هُوَ اللّٰهُ الْحَيُّ اور قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے کہ الف دراصل توحید باطن کی طرف اشارہ ہے یعنی توحید اول آخر سے مشغل ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ

لے اسم اللہ میں چودہ حروف اس مرتبہ ہیں کہ ا ل ل ا ہ میں دو الف اور دو لام ان چار حروف کو تین میں ضرب دینے سے حاصل ضرب بارہ ہیں حروف ہا کے دو حرف جمع کئے جو چودہ ہو گئے۔ از منزهتم اقبال الدین ۱۲

کی تدبیر کر رہی ہیں۔ نیز یہ حروف توحید الہی کے لئے مستند ہیں جو کلمہ توحید کا نتیجہ ہیں اور کسی چیز کا دیر پا رکھنا صرف اللہ قیوم ہی کے قبضہ قدرت میں ہے۔ دنیا کے انسانی حرکت و سکون سے مرکب ہے اور حرکت و سکون کا مقتضا و دراصل ظاہر و باطن کا کشف ہے چنانچہ رات کو اس کے وجود کا راز بنایا اور عالم حقیقت کی طرف رجوع ہو کر اسرار افعال و بعثت و ارتقاء و راج اور عقول کو شناسائی و صفائی دے کر اس کی طرف اور انہی حروف کے اسرار سے رات اور رات کے بارہ گھنٹے بنا کر شب تاریک کو لوگوں کے آرام کے لئے بنایا۔ لا الہ الا اللہ کہنے سے توحید حاصل ہوتی جس کی تکمیل محمد رسول اللہ سے ہوتی ہے۔ جس کے بارہ حروف دن کی تکمیل کرتے ہیں۔ اس طرح حکمت الہی اپنی تمام رمزیں نازل کرتی رہتی ہے۔ بشرط متذکرہ بالا کلمہ طیبہ پڑھنے والا توحید کامل کا اظہار کرتا ہے اور بموجب حدیث شریف انبیاء سابقین نے کہا ہے کہ کلمہ طیبہ ہی افضل ترین کلمہ ہے۔

نوامذ کلمہ طیبہ | اس امر کا بھی علم ہونا چاہیے کہ چوبیس حروف کے مقابل میں ۲۴ جہان ہیں اور ہر جہان الف میں موجود ہے۔ کلمہ طیبہ دراصل عالم علوی و سفلی کی حقیقت ہے اور اسی کی نسبت سے عرش کی تحریریں سفید و سبز نورانی ہیں اور کلمہ طیبہ کے دونوں حصے اسی نور سے تحریر ہیں کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے منہ سے نور نکل کر سیدھا عرش تک جا کر قیامت تک قبیح کرتا رہتا ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ملک ملکوت و جبروت میں کلمہ طیبہ جا پہنچا ہے اور حقیقت الہی تک پہنچنے میں اسے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی۔ جیسا کہ ارشاد ہے اَلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

احادیث شریفہ میں ہے جس شخص نے پوری طہارت کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسباب پیدا کر کے اس کی روزی بالکل آسان کر دیتا ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو رات بھر اس کی روح عرش کے نیچے سکون سے رہتی ہے۔ سورج نکلنے تک کلمہ طیبہ پڑھنے والے کا نفس شیطانی مکرور ہو جاتا ہے۔ نیا چاند بچھتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے والا تمام بیماریوں اور تکالیف سے محفوظ رہتا ہے۔ پوری ہمت اور دلجمعی سے کلمہ طیبہ پڑھ کر جو کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہو جائے۔ کلمہ طیبہ یہ تعداد پڑھ کر جو کسی شہر میں جائے تو وہاں کے فقر و فساد سے محفوظ رہتا ہے۔

مقام ارتقاء کے حالات جاننے کے قصد سے کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے مقاصد پورے ہوتے ہیں۔ جس نے کلمہ طیبہ پڑھا اس کی مغفرت ہوگی۔ مرتے وقت جس کی زبان پر کلمہ طیبہ رہا اس کی بھی مغفرت ہوگی۔ جسے سخت مشکل پیش ہو وہ خلوت میں پوری دلجمعی سے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھ کر اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ضرورت پوری ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ بموافاق اعداد پڑھا تو اچانک اپنی جان اللہ کو فروخت کر دی جو اس کا ہر طرح حافظ نگہبان رہتا ہے۔ بعض محققین کا بیان ہے کہ ہر جزاء الاحسان الا الاحسان کے معنی ہی لا الہ الا اللہ ہیں۔ صاحب ہوش و گوش کے لئے تمام اذکار کے منجملہ لا الہ الا اللہ بہترین ذکر ہے۔ کلمہ طیبہ کی معرفت ہی دراصل اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے ایک دن میں رسول اکرم کے پاس بیٹھا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ جبریل امین نے آکر کہا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مدد و احسان کو خدا اور کلمہ طیبہ کی شہادت کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر ایمان کی جڑیں میرے دل میں مضبوط ہوئیں اور میں نے کہا مدد دراصل یہ ہے۔ ایک مرتبہ میں نے رسول اکرم سے اخلاص کے معنی دریافت کئے تو آپ نے فرمایا عبودیت میں پکے رہنے کا نام بھی اخلاص ہے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ اس حکم الہی میں صادقین سے مراد ہیں وہ اشخاص جو لا الہ الا اللہ کہنے کی اہمیت رکھتے ہیں حدیث شریفہ میں ہے تمام مخلوق کی خلقت اور ان کے تمام علوم کا مرکز لا الہ الا اللہ ہے۔ نیز علم اولین و آخرین کلمہ طیبہ میں ہیں۔ اور تمام انبیاء کی بعثت کلمہ طیبہ کے اظہار کے لئے ہوئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم سے کہا ہے فَاغْلُظْ

إِشْهَادًا لِلْمَلَأِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتُسْتَغْفَرُ لَكَ بِذَلِكَ سِرُّهُ عَالَمٌ كَأَرْشَادِهِ بَهْتَرِي ذِكْرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ بَهْتَرِي دَعَا الْحَمْدُ لِلَّهِ هِيَ أَكْرَجُ
فرشتے تمام اعمال اللہ کے حضور سے جاتے ہیں مگر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دُور ہے جو خود بذاتِ بارگاہِ الہی میں پہنچتا ہے۔ یعنی منیرین
نے کہا ہے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ سے ملو روزِ قیامت ہے۔ جس کا دنیا میں آخری کلام کلمہ طیبہ ہو گا تو یہ کلمہ روزِ محشر اس پہ کئی
کرے گا۔ اور جنت کی کبھی کلمہ طیبہ ہے۔

واضح باد تمام اعمال کی روزِ محشر دریافت کی جائیگی۔ درانِ عالمیکہ ذکرِ الہی اور کلمہ طیبہ اپنے پڑھنے والوں کو اس مقام نور
تک پہنچائیں گے۔ جہاں اس ذکر پر انوار کی بارشیں ہوں گی۔ آخری زمانہ میں لوگ عبادت کے طور پر عبادت کریں گے یا درہے
کر کوئی عبادت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صدقِ دل سے بھی کہے بغیر قابلِ قبول نہیں ہوگی۔ حضرت یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
کا ذکر کیا تو نجات ملی۔ کلمہ طیبہ کے تمام فوائد کثیرہ کی اس کتاب میں تاب برداشت نہیں ہے۔ مختصر آعرن ہے شدیدہ حاجت مند
خالی جگہ میں ستر ہزار مرتبہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بشرائط طہارت و دلجمعی پڑھے تو اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے ہی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔
ترکیب استنطاق | اسم اللہ کی دوسری ترکیب استنطاق یہ ہے کہ اس اسم ذات کو جب تحریر کرو گے تو اسم الوہیت سے وہ گویا ہوتا
ہے۔ جس کی مثال یہ ہے اگر اس میں سے لام کو کم کر دو گے تو لُ بھی گویا ہوتا ہے اور اگر دونوں لام کم کر دو تو باقی اِد بھی گویا
ہوتا ہے اور اگر آخری ہا اور لام کم کر دو تو اَل بھی گویا ہوتا ہے جو سریانی زبان الف اور دونوں لام یہ بھی گویا ہیں اور هُ بھی
بھی گویا ہے اسم ذات اور دیگر تمام اسماء الہی کا جامع ہے۔ اگر تمام اسماء الہی کو چھوڑ کر صرف هُو سے کام لو تو یہ بھی گویا ہوتا
ہے اس لئے کہ یہ تمام اسرار کا جامع ہے۔ جب تم یا رحمن یا رحیم یا اللہ یا عتی یا رحمنی یا اللہ کہو یا یا غفار
یا اللہ یا عتی یا یا غفری یا اللہ کہو اور تکلیف میں تو تم اسے اللہ ہماری تکلیفیں دور کرو کہتے ہی ہو ان تمام اسماء میں
انسان کی زبان سے لفظ هُو ضرور ہی نکلتا ہے جو اسم ذات اللہ سے متعلق ہے اور اللہ ہی مشکل کشا اور حاجت دہ ہے۔

اسم اللہ کے خواص

اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر یہ ہے کہ بیماریوں سے شفا ہوتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ (۶۶) مرتبہ لکھ کر
اس نقش کو پانی یا شہد میں گھول کر مریض کو پلایا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عام اس سے کہ کسی قسم کی ہر تکلیف دور ہو
جاتی ہے۔ اگر کسی جن کو گرفتار کرنا ہو تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلیوں پر لکھو وہ جن تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ اگر کسی جن کو
بلانا چاہو تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے کپڑے پر لکھ کر اسی کپڑے کا ایک سر جلا کر آسیب زدہ کو شکھاؤ تو وہ جن سوختہ ہو
جاتا ہے۔ یہی عمل جن کو جلانے ماننے یا گویا کرنے کے لئے کام میں لایا جائے۔

اگر اسم اللہ کا مربع سونے کی انگوٹھی پر اتوار کے دن طالع حمل میں نقش کر کے (۶۶) مرتبہ اللہ اللہ کہہ کر پہنا جائے تو
اللہ تعالیٰ اس شخص کی لوگوں میں عزت و بالا کرتا ہے۔ اور اگر پیر کے دن یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر پہنا جائے اور ذکر
اسم اللہ کی مداومت کرے تو اس کی قدر دو چند ہوتی اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت سے لیتے ہیں۔

اللہ کی عظمت | رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے مسلمان جب یا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے اے بندے میں تیرا مددگار موجود ہوں
کہ تیرا حاجت ہے؟ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو صرف اللہ ہی جانتا ہے جو تمام کارب سے دھو بکھل شئی بعلیہ اللہ
تعالیٰ حقیقت حقائق ہے جو بغیر ابتداء کے اس کی قدامت سے ثابت ہے اور اس کی بقا کا کوئی نقطہ اختتام نہیں ہے۔

لے لب وہ ذات قدیم ہے جو ہر چیز کو اپنی نگرانی و تربیت میں مد کمال تک پہنچاتی اور اسے رزق بھی پہنچاتی ہے۔ استاذی المحترم مولانا
عبد الوہاب خاں صاحب رامپوری کا یہ قول مشہور ہے۔ از مہر جم۔

اس کی وحدانیت بغیر کسی حدود کے ہے۔ وہ یکتا ہے۔ اس کی صفات عبادت کی صفات سے بالکل جدا گانہ ہیں اس کی صفات بیان کرنے اسکی کسی بھی صفت کی کُنحد اور حقیقت تک رسائی نہیں کر سکتے۔ اگر رسائی کر لیں تو اس کی صفات محدود اور مثالی ہو جائیں گی اور یہ امر محال ہے کیونکہ اس کی ذات و صفات غیر محدود اور غیر مثالی ہے۔

امام خوارزمی کا سفر | بیان ہے کہ الکریم تہمیر سے دل نے کہا اسم اعظم اللہ کی معرفت حاصل کرنا چاہیے چنانچہ سات سال تک اسی تلاش میں مصروف رہا۔ آخر کار ملک چین میں شیخ کبیر نابینا سے میری ملاقات ہوئی جو علم ہندو کے ماہر مشہور تھے اور اسماء الہی کے

مرہم بزرگ تھے میں نے اپنا مطلب ان سے کہا تو انہوں نے کہا اے بیٹے اسماء الہی تمام تر عظیم ہیں۔ میں نے کہا جی ہاں اے پیر و مرشد مجھے اس اسم جامع کی معرفت درکادہ ہے جس میں طبائع اربعہ موجود ہوں تو انہوں نے میری طرف منہ کر کے کہا سنو!! اسم اعظم وہ ہے مثلاً اسمائے ثاقوفہ، بلعام، بزم جاورا، وٹانوفہ، موسیٰ، اور ان اسماء مسلسل کی جو علم کیلیا کے لئے وضع کئے گئے ان سب کو جانتے ہو، میں نے کہا اے سید جی ہاں۔ تب مجھ سے زیادہ فرمایا۔ ذرا میرے قریب آ جاؤ اور اوہ خود بھی ایک قدم آگے بڑھ کر بالکل نزدیک ہو کر کہا سنو!! اسم اعظم وہ ہے، جس کی وجہ سے ہر ایک کو گویائی کی قوت ملی ہے۔ یہی اسم عصائے موسیٰ پر کندہ تھے اور اسی اسم کو پڑھا کرتے تھے اور وہ اسم ذات ہے جس میں طبائع اربعہ موجود ہیں اور اس کے جملہ بارہ حروف ہیں۔ ٹھہرو میں ابھی تمہیں اس کا دائرہ دکھاتا ہوں لیکن ان کے پاس اس وقت وہ دائرہ نہیں تھا۔ آخر کار انہوں نے ایک صندوق کھولا اور ایک پتی ہوا کاغذ نکال کر کھولا جس میں بہ خط تہمیری ایک دائرہ میں اسماء تحریر تھے وہ مجھے دکھایا میں نے کہا اس کی تشریح و مباحث فرمائیے تو کیا اے بیٹے میں تمہیں اس کے معانی اور اس کی مخصوص اقسام بتاتا ہوں چنانچہ میں نے شیخ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور انہوں نے فرمایا اسماء حسنی کی معرفت دراصل اسرار الہی میں سے ایک پوشیدہ راز ہے جو اہل اللہ اور افراد کو پھر وہ دائرہ میرے سامنے رکھ جنہیں عجیب و غریب امور اسرار الہی مجھے دکھائی دیئے اور شیخ نے فرمایا اس کی قدر کرنا اور نمائندگی لوگوں سے اسے محفوظ رکھنا عبد اللہ بن حمید نے بھی مجھ سے کہا اس اسم اعظم کی فضیلت دیگر اسماء پر ایسی ہے جیسے شب قدر کی دوسری راتوں پر۔

نقش اسم اعظم دوسرے صفحہ پر۔

اسرافیل عزیز
متکبر

جبریل حی
قیوم

الدراسة المكتوبة

والجرحه المصرونة

عزرائیل
میں سے منہ

میکائیل
جدیل جمیل

پھر اس دائرہ کی نقل کر کے میں نے اس کے خواص و اثرات پوچھے تو شیخ نے فرمایا اس کے خواص بے حد بے شمار ہیں۔

اسمِ اعظم کے شاہوں اور حکام کے پاس جانا ہو تو اس دائرہ کو مشک و زعفران اور کافور سے سفید ریشم پر لکھ کر خوشبو کی دھونی سے فائدے دو اور اور اسماء مندرجہ پڑھتے رہو پھر یہ دائرہ اپنے پاس رکھ کر ان سے ملو تو اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر لوگوں کو تم پر مہربان کر دے گا۔ اور جو کوئی تمہیں دیکھے گا مہربان ہو کر تمہارا احترام کرے گا اور جو شخص کامل طہارت سے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا کرتا ہے۔

اگر ہرن کی جھلی پر عرقِ گلاب و زعفران سے لکھ کر حاملہ اپنے پاس رکھے تو وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے۔ کوئی معیبت زدہ

یا ضعیف و کمزور یا مگی کا سر یعنی یہ نقش رکھے تو مشکلیں دور اور صحت یاب ہو اور سودا و میت کا مریض بھی شفا یاب ہوتا ہے۔

ہفتہ کے دن اگر شیشہ کے برتن میں عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر کوئی بیمار پئے تو صحت یاب ہو۔

ہرن کی جھل پر نیک ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنے ساتھ رکھنے والے سے سب لوگ محبت کرتے، قبولیت عامہ حاصل ہوتی، بیمار یاب دور ہوتی برکت کے دروازے کھلتے اور تکالیف دور ہوتی ہیں۔ اور حضرت عیسیٰ اسی کے ذریعہ سے مردے زندہ کرتے تھے۔

اس دائرہ کی خلوت یہ ہے کہ یہ دائرہ لکھ کر جائے نماز کے وسط میں رکھ کر اسم اعظم اللہ کا ذکر کرے تا آنکہ مال غالب ہو جائے تو اس کے سات علوی مؤکل اگر سلام کر کے کہیں گے۔ اسے ذکر صالح! ہم آپ کے حکم کے محکوم ہیں۔ جو حکم دیجئے تعمیل بجا لائیں۔

وَعَالِي خَلُوتِ يَهْ- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلْتَ بِهِ جِبْرِيلَ عِنْدَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلَائِكَتِكَ الْكَرَامِ خَدَامَ هَذِهِ السَّمَاوَاتِ- اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ كَسْفِيَّائِيْلٍ وَدَسَادِيَّائِيْلٍ وَشَمْعِيَّائِيْلٍ وَهَوَاطِيَّائِيْلٍ وَرَدَقِيَّائِيْلٍ وَمَمْعِيَّائِيْلٍ

وَهَوَاطِيْلٍ وَجِبْرَائِيْلٍ وَمِيكَائِيْلٍ وَسَمْسَائِيْلٍ وَصَرَفِيَّائِيْلٍ- اَجِيبُوا اِيْتِهَ الْمُلُوكِ وَالْمُرْسَلِ وَآخِيْنَ نُوْنِيْ عَلٰى تَقْضَا

حَرَاجِيْ بِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِيْمِ سِرِّ اَللّٰهِ وَبِحَقِّ هَذَا اَلِاسْمِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ بِعِلْمِكَ وَتَقْدِيْرِكَ

عَلَى الْخَلَائِقِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ اَكْبَرِ الْمَتَعَالِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَلَّذِىْ فَضَّلْتَهُ عَلَى سَائِرِ السَّمَاوَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ

تُسَخِّرَ لِيْ هَذِهِ السَّمَاوَاتِ اَنْ يَأْتِيَنِيْ فَرْمٰى وَيَقْضِيْ اَمْرَكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ- واضح ہا ذکر ہر

مؤکل کے نام کے بعد تین مرتبہ یا اللہ کہے۔

قرب الہی | قرب الہی کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد (۶۶) مرتبہ اللہ اللہ بغیر خلوت کے پڑھا جائے۔ اور اگر خلوت میں پڑھنا ہے

تو (۴۳۹۶) مرتبہ یا اسم اعظم پڑھنے پر اس کا مؤکل جس کا نام کھیاں ہے کا بہتا ہوا حاضر ہو کر تمہاری خواہش پوری کرتا ہے۔ اس کی

خلوت کو خلوت صمدانیہ بھی کہتے ہیں تیس دن پورے نہ ہوں گے۔ کہ اس کا مؤکل جو (۶۶) صفوں کا سردار ہے حاضر ہو کر مقصد ذکر کو چھپتا

ہے۔ اس نقش کی تاثیر یہ ہے تو اس کے دن سونے کی انگوٹھی پر یہ نقش مربع لکھ کر اس کے اطراف میں مؤکل کا نام لکھ کر خلوت میں جا کر

ہر نماز کے بعد (۴۳۵۶) مرتبہ یا اللہ پڑھے کو مؤکل کھیاں تا ۷ پہنچے حاضر ہو گا۔ اس وقت ذکر سجدہ میں جا کر یا اللہ (۵۲۱) مرتبہ پڑھے

اہل (۳) مرتبہ الوہم (۲) مرتبہ پڑھ کر بیٹھ کر آنکلیں کھولے تو کشف اور تصرف حاصل ہو گا۔ اگر کسی ظالم کو نظر صبر کر دیکھے گا تو وہ ظالم ہلاک

وہر باد ہو جائے گا۔ بوقت تلاوت یہ ذکر اپنے منہ سے نور نکلتا ہوا بھی دیکھتا ہے۔ اور ابدال کا مرتبہ پاتا ہے۔ مؤکل حاضر رہ کر کہتا

ہے۔ اللہ نے آپ کی دعا قبول کر لی ہے۔ میں خادم موجود ہوں جب آپ طلب کریں گے۔ مجھے فوراً حاضر پائیں۔

اگر قبولیت عامہ درکار ہو تو یہ مثلث چاندی

کی انگوٹھی پر پیر کے دن لکھ کر اس کے اطراف میں

مؤکل کھیاں لکھ کر عمدہ خوشبو کی دھونی دے کر

اپنے پاس رکھو۔

نقش مربع یہ ہے

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۳۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

مثلث یہ ہے۔

اگر کسی ایک سے محبت درکار ہو یا زبان بندی چاہتے ہو تو یہ اسم جلالیت

مَآبِ اَلْاِیْکَ لَکْھ مرتبہ پڑھ کر یہ کہو۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیْہَا الْیَسْرَ کَھِیَال۔ اَوَّلَا مَا

اَمْرٌ اَحْوَا ذٰلَکَ اَحْضَا دَا فَعَلَ کَذَا وَکَذَا۔ یہاں اپنا مقصد زبان پر لائے تو انشاء اللہ مقصد پورا ہو گا۔

جس شخص کا نام (۶۶) کے اعداد کے برابر ہو وہ یا اللہ نقش کر کے انگوٹھی پہنے اور زیادہ سے زیادہ یا اللہ کا ذکر

کرے اور بعد نماز عشاء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

سنتا، میرے ہی آنکھوں دیکھنا۔ میری ہی زبانی بات چیت کرتا میرے ہی ذریعہ احساس و ادراک کرتا اور میری ہی توت کے ذریعہ ہر چیز حقاقتا ہے۔ بسم اللہ کا حرف سین دراصل تمام اسماء کی اصل و اساس ہے۔ اور تمام اسماء ظاہر سے باطن کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ اور باطن دراصل قدرت ہے۔

جس طرح حریت باء کے بعد سین تمام آثار و احوال میں ظہور قدرت کیلئے ہے اسی طرح ہر مکان اور جگہ میں فیثا المستغنین ہی قائم و دائم ہے۔ حاصل کلام یہ کہ تمام اسماء اور مسیات کے لئے ایک باطنی مکان ہے جسے عالم ملک و ملکوت کیا جاتا ہے۔ جہاں تمام معانی بالکل واضح اور ظاہر ہوتے ہیں۔

دائخ باد حرف باء قدرت کا راز ہے اور قدرت کا وجود اللہ تعالیٰ کے اسم قادر سے ہے۔ اور لفظ اسم مشتق ہے سُمُو سے جسکے معنی علو و بلندی ہیں اور علو مشتق ہے اللہ کے نام علی سے اور بسم اللہ کا حرف میم دراصل ظروف کو نبیہ میں سے ہے۔ اور ظروف دراصل محیط اعظم ہے۔ اور لفظ محیط دراصل اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ جو انوار علی سے تمام مقامات و محلات کو منور کرتے ہوئے آثار قدرت سے بھی مقدم ہے۔ اور اسم علی اس کے اسم محیط کے اظہار کے سبب سے مقدم ہے اور یہ اسماء دراصل بسم اللہ کے اسرار میں تاکہ اسم اعظم کا شتمن ہو جائے جو دراصل اللہ ہے۔

بسم اللہ پر غور کرنے سے درسی ارکان حاصل ہونے پانچ ظاہری جو بیان کئے گئے۔ اور لقیہ پانچ باطنی ہیں۔ اسم ذات قدرت، احاطہ، علویت و بلندی اور ظہور کو نبیہ میں جو لفظ رحمن سے ظاہر ہیں۔ میری یہ تحریر ازلی وابدی نہیں ہے بلکہ اللہ کی رحمت اس کی شاہد و عادل ہے کہ بسم اللہ غیر مقید بلکہ مطلق ہے۔ اسلئے کہ مبداء اول اللہ تعالیٰ کی رحمت سبقت لے جا چکی ہے۔ اس لئے بسم اللہ اشرف قواعد اور اعظم اسماء ہے۔

ب اور میم عالم الغیب و الشہادۃ کا اور باء و سین عالم ملکوت علوی کا پتہ دے رہے ہیں۔ حرف باء وراء رحمت کے اظہار کی نشاندہی کر رہے ہیں۔

در حقیقت اللہ تعالیٰ نے خود آپ اپنی تعریف کرتے ہوئے اَلْحَمْدُ میں الف لام داخل کیا ہے اور اَلْحَمْدُ دراصل اللہ تعالیٰ کے اسم مبداء کا اظہار اور بسم اللہ کا ایک راز ہے۔

جب بسم اللہ کہتے ہو تو یہ ابتداء ازلی اور منشاء اول ہے۔ اور لفظ لہ کے یہ نفس نفیس خود اللہ کی تعریف ظاہر ہے۔

یاد رہے بسم اللہ راز عقل ہے۔ اللہ کی جلالت راز عقل و روح ہے۔ الرحمن راز دل ہے، الرحیم، راز رحمت و احاطت ہے الحمد للہ پڑھنے کے بعد جب رب کہتے ہو تو اس سے مراد رحمن ہے، جو بسم اللہ میں ہے۔ جو دلوں کو پاکیزہ بناتا اور دل رب متعال کی کتابت کا محل و مقام ہے اور رحمت کا راز ایمان ہے۔ العالمین کہنے سے اس کا رحیم ہونا اسلئے بھی ظاہر ہے کہ اس کے نور رحمت سے تمام موجودات ظاہر ہوئے۔ اور موجودات میں سے انسان دراصل اسرار الہی ہے۔ جو توحید و تعریف ازلی و ابدی کرتا رہتا ہے۔ جس سے عالم آخرت میں رحمت کا اسی طرح ظہور ہوگا۔ جیسے ابتداء اور اس دنیا میں اس کی رحمتیں عام ہیں حاصل کلام یہ کہ بسم اللہ میں اسم اعظم ہے۔ بسم کے نزول کے وقت آسمان کا پنے زمینیں ہر ہر اہل فرشتے زیادہ سے زیادہ تسبیح میں لگ گئے، پہاڑ اوندھے منہ گرے۔

اسرافیل اور آدم کی پیشانی پر، جبریل کے بازوؤں پر، عزرائیل کے ہاتھوں پر، عصائے موسیٰ پر، زبان عیسیٰ پر، خاتم سلیمان پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی اور بسم اللہ ہی قرآن کریم کے درمیان کی سورتوں کے درمیان حد اور فصل بتاتی ہے۔ البتہ امام شافعیؒ کے نزدیک بسم اللہ ہر سورت کی مشمولہ آیت ہے۔ اور اس کی برکات قرآن کریم سے ظاہر ہیں۔

بسم اللہ کے
اثرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے چند خواص و تاثیرات یہ ہیں۔

بسم اللہ (۷۸۱) مرتبہ سات دن تک کسی مریض پر دم کرنے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

(۵۰) مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے منہ پر دم کرنے پر ظالم کے شر سے نجات ملتی ہے۔

(۷۸۲) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ضرورت پوری ہوتی ہے۔

سوتے وقت (۵۱) مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر روزی کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

کسی خاص مریض پر تین دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے مریض کو شفا ہو جاتی ہے۔

مرگی والے کے کان میں (۷۸۰) مرتبہ پڑھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

منیبت زدہ یا تکلیف کا مارا یا سرخ بادہ کا مریض تین دن تک ایک ہزار بار پڑھے تو نجات پاتا ہے۔

فیدی یا محسور (۷۸۲) مرتبہ پڑھے تو قید سے چھٹکارا پائے

جمعہ کے دن ساتویں ساعت (۱۲۳) مرتبہ پڑھ کر اللہ سے امر دنیا یا آخرت کا جو سوال کرے اللہ وہ پورا کرتا ہے۔

بسم اللہ کے حروف کو بسط کر کے ان کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمن الرحیم کسی مشروب پر پڑھ کر جس سے محبت کرنا چاہو اسے پلانے سے وہ محبت کرنا لگتا ہے۔

کسی برتن میں لکھ کر اور اسے گھول کر گند ذہن کو بلاؤ تو اس میں فہم و ذکاوت پیدا ہو جاتی ہے۔

بہتے پانی پر پڑھ کر اس سے باغ سینچو تو پھل خوب آتے ہیں۔

(۷۸۰) دن تک بعد نماز فجر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو کشف قلب، الباقی اطلاع اسرار اور جو کچھ دنیا میں ہوتا ہے وہ سب دکھائی دیتا ہے۔

پنجوقتہ نماز فرم کے بعد (۲۵۰۰) مرتبہ پڑھنے والے کو ہر چیز کے وقوع کا مشاہدہ خود بخود ہوتا ہے۔

اگر کسی کو شکست دینا چاہو تو ہفتہ کے دن بعد نماز عشاء بارہ رکعتیں اس ترکیب سے پڑھو کہ ہر رکعت میں آیتہ الکرسی و

سورۃ الاخلاص اور سورۃ المعوذتین دس دس مرتبہ جملہ پالیس مرتبہ پڑھو اور اس نماز کے خاتمہ پر بسم اللہ کے حروف بسط کے

اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد نماز وتر پڑھو اور یہ عمل سات راتوں

کو اور ساتویں رات کو بسم اللہ الرحمن الرحیم ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لو جب ایک سے لے کر ستر آدمیوں

سے مقابلہ کر کے شکست دینا ہو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کہو اے ان اسماء کے مولکو حاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو

اور اپنی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کر دو تو یہ سب لوگ شکست خوردہ ہو کر گر پڑیں گے۔ اور ان میں جس کو اٹھانا چاہو

اس کے کان میں ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ دو تو وہ بچھے ہو اور گرا ہوا شخص اٹھ کھڑا ہو گا۔ رنج حاجت کے وقت یہ نقش اپنے

بازو سے کھول کر الگ رکھ دو اور بعد فراغت فوراً باندھ لو۔

اگر کسی حاکم عمل سے اپنی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو بشرط طہارت و دلجمعی و نیک نیتی و ریاضت مجہرات کو روزہ رکھ

کر کھجور سے افطار کر کے بعد نماز مغرب (۱۰۱۱) مرتبہ پڑھو اور پھر سوتے وقت لیٹے لیٹے مسلسل پڑھتے رہو تا کہ غیبہ آجائے۔

دوسرے دن بعد نماز فجر (۷۸۲) مرتبہ پڑھ کر عنبر غام کی دھونی دے کر اپنی ٹوپی یا مسافہ میں رکھ لو اور حاکم سے ملاقات کر

اور حاکم سے ملاقات کرو انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا۔

بسم اللہ کے حروف تکمیل کے اعداد کو ربح میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا بار عیب اور مقبول عوام ہو جاتا ہے۔

جب آفتاب اول حمل میں ہو تو (۳۶۰) مرتبہ لکھ جو فقیر اپنے پاس رکھے اللہ اس کے رزق میں کثادگی پیدا کرتا اور

مقدوس کا قرین ادا ہو جاتا ہے۔

اگر (۱۳) مرتبہ لکھ کر کوئی عورت اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔ اور جس درخت میں پھل نہ آتا ہو اس میں باندھنے سے وہ درخت ثمرہ دار ہو جائے گا۔

اگر (۱۴) مرتبہ کسی پتھر پر لکھ کر اس پانی میں ڈال دو جس سے درخت سینچے جاتے ہیں۔ تو انشاء اللہ درختوں میں خوب پھل آئیں گے۔

بسم اللہ	۲ الرحمن	۱ الرحمنیم
۱۴۴	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطیف	۲۲۵

اگر بسم کو بہ شکل نقش مثلث رائگ کی تختی پر لکھ کر جال میں باندھ دیں تو شکار خوب ہوتا ہے۔ نقش مثلث یہ ہے۔
اگر اس نقش مثلث کو کسی دکان میں دال دو تو وہ برباد

ہو جاتی ہے۔
اور اگر یہ نقش مثلث سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے کسی بچہ کے گلے میں پہنا دیں تو اس بچہ کی اللہ تعالیٰ حفاظت کرتا رہتا ہے۔

چاندی کی انگوٹھی پر یہ نقش پہننے والا شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا رہے تو اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔

رسول اکرم نے فرمایا ہے یقین کامل رکھنے والے جس مسلمان کے نامہ اعمال میں (۸۰۰) مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہو گا تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

اسم الرحمن | اسم الرحمن کا ذکر دل کو نرم کرتا اور جلد مطلب بر آری کیلئے بہت سودمند ہے۔ مطاوب کی کشش کرنے والا کی تاثیر | اسم الرحمن کے حروف کی انگ انگ تکبیر و بسط مع اسم الرحمن اور اس کی تعدادی عدد کو کاغذ پر لکھ کر اسم الرحمن کے اعداد و فوق کے حساب سے پڑھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھے تو مطاوب جائز ہو جاتا ہے۔

اسم الرحمن (۵۰) مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا خوش قسمت مبارک اور مقبول عوام ہو جاتا ہے۔ اور قبولیت دعا کیلئے اسم الرحمن کا ذکر مؤثر و مشہور ہے۔ اسم الرحمن کے مؤکل کا نام طرنیا ٹیل ہے جس کے تحت (۵) سردار ہیں اور ہر سردار کے تحت (۷۰) صفیں ہیں۔

اسم الرحمن کا ذکر خلوت میں (۳۲۶) مرتبہ الرحمن ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو مؤکل اگر ذکر کی ضرورت پوری کرتا ہے۔

اسم الرحمن کسی دن نیک ساعت میں سونے یا چاندی کے نگینہ پر ہے۔ اسم مؤکل لکھے اور ریاضت کے ساتھ خلوت میں اسم الرحمن (۲۰۵) مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو مؤکل حاملہ ہوتا ہے۔ پھر ذکر جب چاہے اس مؤکل کو طلب کر سکتا ہے۔

الر	ح	م	ن
۵۱	۳۹	۲۹	۹۹
۱۰	۲۰۲	۲۸	۱۸
۳۷	۲۶	۲۰۱	۱۱

نقش مربع الرحمن یہ ہے
نقش الرحمن جو شخص اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد الرحمن کا ذکر جاری رکھے تو سب لوگ اس ذکر پر لطف و کرم کرتے ہیں۔
ذکر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ذکر یہ ہے۔

اللہم یا ارحم الراحمین قد مات الاشياء

وَأَحْكَمَهَا بِحُكْمَتِكَ وَرَحْمَتِكَ الْعَبَادَ بِرَحْمَةِ الْخَصُومِ، سُبْحَانَكَ أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اِحَاطَهُ سِرَامِدُ جَبَّةِ
مُلْكِكَ اِحَاطَهُ اُبْرِيَّةُ اَحَدِيَّةِ اسْمُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِاسْمِكَ الْحُسْنَى أَنْ تَشْهَدَ فِي حَقَائِقِ الْأَشْيَاءِ أَنْ تَوْفَّقَنِي لِجَفَلِهَا وَأَنْتَ
الْغَدَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمَنُ عَلَيْنَا فِي الْأَزَلِ وَالْأَبَدِ بِالْكَشْفِ عَنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجَنِّ وَحَقِيقَتِهَا يَا اللَّهُ - يَا مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ سَمِعَ لِي خَادِمٌ هَذَا
الْإِسْمَ الْحُسْنَى وَأَمَّا فِي بَرَقِيَّةٍ مَيَّ رَقَادَتِكَ لَا حُطْلَى بَيْنَيْنَا ابْنًا وَجَنِي يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ تَوَاسَّ كَيْ تَهْنِئَ لِي مِنَ اللَّهِ تَعَالَى سَيِّدِي بِرَحْمَتِهِ
يَا مَلِكُ -

اسم رحیم کے عظیم الشان فوائد

اس سے قبل اسم رحمن کا بیان کرنے کے بعد اب اسم رحیم کا بیان ہوگا۔ ان دونوں عظیم الشان اسماء کا اشتقاق ایک ہی
جسے۔ لیکن ان کے استعمال میں خصوصیت ہے۔ جب تک آثار رحمت مثلاً بارش رزق سنا سل مہربانی نزول عالم تبلیغ نبات
اور باندہوں کا نمود وغیرہ کا مشاہدہ کرو جو سب رحمت جو عموم اور خصوص کے ساتھ سب پر ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَكَانَ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا۔ یعنی دنیاوی رحمت خداوندی وہی ہے۔ جو دنیا میں ہے۔ مگر آخرت کی رحمت اس کے علاوہ ہے جو قیامت
کے لئے امانت ہے یعنی اہل اسباب پر رحمت کے آثار ظاہر ہیں۔ تاکہ آخرت پر یقین رکھیں اور اہل عرف کے لئے رحمانیت قائم
رہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ دین و دنیا دونوں کی جامع ہے۔ یہ سب سے اول حضرت آدم پر نازل ہوئی پھر حضرت ادریس
اور حضرت سلیمان پر چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّ مِنْ سَلِمَانَ وَاِنَّهُ نَسِمُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اور خدا تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ
کے لئے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں جمع کی تھیں رحمت عام سلطنت ہے۔ اور رحمت خاص میں نبوت ہے اور نبوت
اس لئے رحمانیت کے راز کے ذریعہ ام عالم کو ان کا مسخر کیا اور رحیمیت کے راز سے اسم اعظم عطا کیا گیا چنانچہ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ادائے قرمن | حضور اکرم فرماتے ہیں جس کسی پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرمن ہو۔ اور وہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھے تو اس
کا عمل | کا قرمن ادا ہو جائے گا۔ جو اسم رحیم ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے تو وہ اخلاق حسنہ سے بہرہ
ور ہو اہل خلوت کے لئے یہ اسم نہایت ہی موزوں ہے۔ اسم رحیم اس کے عدد کے موافق نگھ کر بچہ کے گلے میں باندھیں تو
بچہ رونے سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کی خلوت کرنا چاہے تو اسے لازم ہے کہ کسی مخلوق سے عاجزی نہ کرے بلکہ اپنے اعمال و
انفال کی پوری نگرانی کرے اور کسی سے کوئی چیز طلب نہ کرے پورا تجریدی قدم رکھے۔ دل کا غنی اور صابر ہو واضح باد میں
جو قوت اور عبتی نفع کی چیزیں اس میں ہیں سب ان ہی دونوں اسماء رحمن و رحیم کی بحلی سے ہیں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔
فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُغْنِي ٱلْأَرْمَىٰ بِجَدِّ مَوْتِهِمْ۔ یہ رحمت عام ہے یعنی جس قدر روئیدگی ہوتی
ہے اور سب حیوانات سے مستفیع ہوتے ہیں یہ سب اسم رحیم کی بحلی ہے۔

اسم رحیم کا خادم جبرائیل علیہ السلام کے عوالم میں سے ہے جو شخص درد کو مانتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت
میں رحم کرتا اور بلند مراتب سے نوازتا ہے۔

اللہ کی رحمت کا نزول | چاندی کی تختی پر نگھ کر رونے اور ڈرنے والے بچہ کے گلے میں ڈالیں تو اس کو فائدہ ہو اور جو کوئی
اور بچہ کا رونا بند | اس کو انگوٹھی پر نقش کر کے پینے خدا تعالیٰ کی شفقت اور رحمت حاصل ہوتی ہے۔ اور جو شخص
اس کے سہ عدد کے مطابق اس کا ذکر کرے گا خدا تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند فرمائے گا۔

اسم رحیم کی خلوت ۴۰ دن بشرط ربانیت اور مداومت ہے ذکر اسم رحیم کا نقش اپنے پاس رکھنے والا ہر نماز کے

ا	ر	ح	م
۱۹	۳۹	۲۳	۱۹۹
۳۸	۱۶	۲۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۳۷	۱۷

بعد اسم کی تلاوت کرنے والے کے پاس جس کا نام جریال ہے حاضر ہوتا ہے۔۔
جو چار افسروں کا سردار ہے۔ جن میں ہر ایک سردار ۲۰۰ دوسو صفوں کا
حاکم ہے۔ ذاکر کے پاس موکل اگر حاجت پوری کرتا ہے اسم رحیم کا نقش
اور دعایہ خواص۔

ذکر یہ ہے :- شکل نقش اسم رحیم یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّحِيمُ عَلَى الْمُخْلُوقَاتِ وَكَاشَفْتَ سِرَّ الْمَرْجُودَاتِ وَأَنْتَ الرَّحْمَنُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُخَذِّلِي عَبْدَكَ
جَرِيَالَ يَقْضِي حَاجَتِي وَمَا أُرِيدُ إِلَهِي أَسْأَلُكَ الْكَشْفَ عَلَى رَجُودِي وَنَيْلَ مَقْصُودِي وَأَطْلِعْنِي عَلَى رَجُودِ سَمْعِي
لَا تَحْقُقْ فِي كُنْ رَقِيقَةً وَأَبْيَضْ دِرْسُودَ شُهُودٍ تَمْحُوعِنِي نُقْطَةً غَيْرَ نَوْرِ قَلْبِي بِنُورِ اسْمِ الرَّحِيمِ لِتَخْضَعُ
لِي إِذَا حَاكِبَ الْبَرَارِينَ وَتَنْقَادَ لِي نَفُوسُ الْمُتَسَرِّدِينَ وَكَشِّفْ لِي عَنْ حَقِيقَةِ الْعَالِمِ الْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتِ حَرِ
الْعَنَاءِ وَالْجَبُودِ لَا تُحْطِ بِالنَّصِيبِ مِنْكَ يَا قَرِيبُ يَا دُودُ مَا رَحِيمُ۔

اسم ملک کے خواص اور فائدے

اسم ملک کے معنی وہ ذات ہے جو ہر چیز کی حقیقی ملک ہے اور ہر چیز کی انتہا اسی کی جانب ہے۔ اور یہ صفت اللہ
تعالیٰ ہی ہے۔ کیونکہ اس کا ملک عالم ملک و ملکوت و جبروت کو شامل ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس اسم میں تین حرف ہیں
ال ک میم کسر امد اور دو اور حروف ہیں سے ہے جو حروف کے لئے ظاہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب ہا کو ظاہر کیا تو یہ حرف
اپنی ظاہری شکل میں نمودار ہوا اور باطن میں دراز ہے۔ کیونکہ اس کی کچھ حقیقت نہیں ہے۔ جس پر حروف اس سے باطن۔
اسی لئے میم پیدا کر کے اس کی شکل احاطی بنائی تاکہ اس کا راز اپنے باطن تو جہد و سقوط عبادت سے متصل ہو چنانچہ میم ہا
کا ظاہر ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اس کے سر ملکوتی پیدا کئے ہیں اور اسی کے لئے کمری پیدا کی جو بصورت مناجات کے موجودت
کے لئے احاطہ ہے۔ پھر اسی نور سے اللہ نے لوح پیدا کی اور کلمہ اعلیٰ سے اس کو خاص کیا پھر جس سے کلمہ احاطہ پر بناء اطلاق
و جبروت پیدا کیا آسمانوں کے سر و جبروت اور سر احاطہ کو اسرار ملک سے پیدا کیا اور اس کے اسرار انوار کو خاص کیا کیونکہ اس
کا تعلق عرش کے ایک پایہ سے ہے۔ جو علوم علویہ کو اسم ملک اور حرف میم کے ساتھ خاص کرنا اور اس کی خدمت کرتا ہے۔
اس طرح یہ حرف ہمارے حضور اکرم کے نام نامی میں تین اشاروں سے مکرر ہے۔ اگر اسم ملک کو مقابل کرد تو عوالم ملکوت تہا
مقابل ہونگے اور ملکوت سے مقابل کرنے پر انوار ملکوت ہمارے عقول میں مقابل ہوں گے اسم ملک کا حرف میم پہلا حرف
ہے۔ پھر لام وہ حرف ہے۔ جس سے اللہ تعالیٰ نے جبروت کی مدد فرمائی اور جب اس کا وزن انوار ملکوت پر بھاری ہوا اور
کوئی حرف اس کا بدل نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے عالم کاف کو باطن لام سے ظاہر فرمایا جس سے کن مراد ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس
سے عالم ملک کو مع اسرار جبروت اور ملکوت سے پیدا کیا۔

ایک راز کی بات اور حصول کمال

جب اللہ تعالیٰ نے عالم کو پیدا کیا جس کے ہر فرد کو اس کی حیثیت کے موافق عقل دی پھر انسان کو پیدا کیا اور جس
میں مختلف آئین قبول نورانیات اور کشف اسرار ملکوتیات کی پیدا کی ہیں پھر بہار اور ان کے اندر معدنیات پیدا کئے جس کا

میں ۳۳ جملہ اسماء الہی میں مخلوق کی تفصیلی حیثیت سے تصریح کرتا ہے۔ مانج بادکر دونوں پردے استار کل ہیں اور ستیسیوں استار مجملہ اور تمام استار میں ہے۔ اترتیسواں پردہ لَا تَسْمُ بِمَا تَبْصُرُونَ وَمَا لَا تَبْصُرُونَ ۵۷ میں مضمون ہے۔ پردہ ہائے کلیات | یہ سب پردے کلیات و جزیات علویات و سفلیات فرویات و مرکبات مزدوبات غمیات اور ملکویات و جزویات | اقسام الہی میں جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے اگر طالب اشارات کی معرفت و ریاضات اس راز میں تحقیق کرے تو رہنمائی کے وسیلہ سے یہ سب راز معلوم ہو جائے ہیں جانا چاہیے یہ اسماء اولیاء اللہ میں سے اہل عقل کے لئے بہت سودمند ہیں۔ جو اس کا ذکر کرتا ہے۔ اسے یہ اسم ہیبت و عظمت دلاتا ہے۔

ال	م	ل	ک
۳۱	۱۹	۳۳	۲۹
۳۸	۱۸	۳۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

اسم ملک کے خواص | اسم ملک کو پر کے دن چاندی کی تختی پر کندہ کر کے حکام کی نظر میں عزت ہو اس کے گرد مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اس کے عدد ضرب کر دے۔ کے موافق اس کا ذکر کرتے رہیں تو اللہ تعالیٰ مراتب بلند کرے گا۔ مؤکل بھیہا نیل اس کے عدد ضرب کر دے ۱۲۱ میں جس شخص کے نام سے یہ اعداد مطابق ہونگے اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے اور مؤکل اس کی حاجت پوری کرے گا اگر حاکم کے سامنے یہ اسم پڑھا جائے تو حاکم اس کی عزت کرتا ہے۔ اسم ملک کا کثیر الفوائد نقش اور دعا تسخیر و محبت کا عمل۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ الَّذِي اَرَادَ اَحَدُ الشُّفُوسِ مَا لَكَ الرَّقَابِ وَمَسْتَبِ الْاَسْبَابِ مَلِكٌ يَوْمَ
الْمَدِيْنِ وَمُقَرَّبُ الْبَعِيْدِ وَمُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُصْطَرِّينَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الَّذِي اَنْتَ لَكَ رِقَابُ النَّوْكَ
وَمَادَ كُلُّ مَلِكٍ لَكَ عَبْدٌ اَمَلُوْكَ اَسْأَلُكَ يَا مَلِكُ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ اَنْ تَمْلِكَنِيْ نَاصِيَّتِيْ وَتَكْشِفُ عَنِّيْ
حَقَائِقِ عَالَمِ الْخَبْرَاتِ لَا تُخْطِئْ بِاِلَهِ سُرَابِ الزَّيْنِ بِنِيَّةٍ وَالْاَيَاتِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَاسْوَدُ بِاَشْرَاقِ عَلِيٍّ اَبْنَاءِ جَنَسِيْ
وَمَلِكِنِيْ اَللّٰهُمَّ نَاصِيَّةَ عَوَالِمِ اَسْمِكَ اَلْاَعْظَمِ الَّذِي تَعَذَّرَتْ بِهٖ وَلَا يُسَمَّى بِهٖ غَيْرُكَ يَا مَلِكُ الْقُدُّوسِ
يَا مَلِكُ الْمَلِكِ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا ذَا الْكِرَامِ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ الْجَلِيلُ هَذَا اِسْمُ الْجَلِيلِ وَ اَمِّدْنِيْ بِرُوحِ
مِنْ تَرْوَحَانِيَّتِكَ يَخْدُمْنِيْ فِيْ حَوَائِجِيْ

اسم ملک تسخیر و محبت میں عجیب و غریب پرتا شیر ہے اور قضاے حاجات کیلئے بھی پورا اثر دکھاتا ہے یہ نقش مربع لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور اسم ملک عدد مذکور کے مطابق پڑھ کر مؤکل کو علم دے تو وہ اس کا علم پورا کرے گا۔

اسم قدوس کے عجیب و غریب فوائد و خواص

قدوس کے معنی نقص سے پاک ہونے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کمال و تقدس سے موصوف ہے اور بندہ کے لئے قدوس کے معنی بہارت و پاکیزگی کے ہیں۔ اور دیگر مقامات میں جیسے بیت المقدس وغیرہ میں بھی اس کا اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کو پیدا کیا ان کے لئے ایک ذکر خاص کیا اسی طرح ان فرشتوں کے لئے جو کرسی کے گرد ہیں ایک ذکر خاص کیا اور ان فرشتوں کے لئے بھی جو قلم اور لوح پر مقرر ہیں سب کے لئے ایک ایک ذکر

خاص کیا ہے۔ اور سات آسمانوں اور ملا اعلیٰ کے فرشتوں کا ذکر قدوس مقرر ہے اہل کرسی کا ذکر سبح قدوس اور اہل کالوج کا ذکر قدوس سبحو سجہ رب الملائکۃ والروح ہے۔ دراصل قدوس کے معانی لطائف و جہروت میں ارفع ہونا ہیں۔ اور قدوس اس عالی ذات کو کہا جاتا ہے جس کے انوار اور اک سے بہ تر و اعلیٰ ہیں۔

کشف عالم علوی اور اسم قدوس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ یہ جس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق ہو اور وہ اس کا عالم ملکوت و جہروت کا ذکر ہو یا اس کے ساتھ اسم سبح ملا کر اس کی مداومت کرے تو اسے عالم علوی کا کشف نصیب ہوتا ہے۔ اگر سبح قدوس رب الملائکۃ والروح کا ذکر بنے تو عالم ملکوت و جہروت کا ایسے کشف ہوتا ہے۔ حاملان عرش کا بھی ذکر یہی ہے۔ ایک دفعہ یہ اسم اور ایک دفعہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا جاتا ہے۔ اور صرف اسم قدوس کروبیوں اور دیگر بڑے فرشتوں کے لئے۔

جبریل کا قیام و مقام

وامنح باد روح القدس کا مقام سدرۃ المنتہی ہے۔ اور تخلیق ایمانی کے لئے پاک دلوں میں تجلی و وحی اور اولیاء اللہ پر الہام کرتا ہے۔ اس کے پانچ مراتب ہیں سر، عقل، روح، نفس، قلب، اور عالم انسانی اپنی وضع میں توجہ کے سوا دیگر تمام چیزوں سے پاک منزہ ہے۔ اللہ نے اپنا راز عین قرب میں ظاہر کیا اور عقل کو انوار شہود ظاہر کیا اور روح کو انوار مخاطبہ اور نفس کو حقائق جنت سے قلب کو نور ایمان سے ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ یہی اسرار ایمان کے لطائف ہیں۔

طہارت کی تین اقسام ہیں ایک طہارت ابوان۔ صفا و وقت کے ساتھ دوسری طہارت تفکر و تیسری طہارت سیر و راقبہ ہے جو اس زمانہ میں متروک ہے۔ تاکہ تجلی و افق منور اس کے ربی طہارت کا ملہ جو دراصل تقدیس اصلی ہے۔ جو دریا کے عظمت میں مستغرق رہتا اور انوار ازل میں غرق رہتا ہے۔ صدیقین و انبیاء اور اولیاء مقررین کا مرتبہ ہے عقل و ارواح و تقدیس عقول کی بھی تین اقسام ہیں قسم عقل کی تقدیس جو برائی سے دور رہنا ہے۔ عین حکمت نفس کی اقسام کے پیش نظر دوسری تقدیس ثبوت ہے خطاب اول پر درام مشاہدہ سے جو توفیق الہی ملتی ہے یہی تیسری تقدیس جو ابقاء ہے۔ مخاطبہ اولیٰ سے ہر قلب کے مشاہدہ مخاطبہ اولیٰ میں اور یہی مقام اسرار ہے۔

ارواح تقدیس کی چھ تین قسمیں ہیں ایک عالم نفع کے مشاہدہ پر ثبوت ہے دوسری حقائق و وجہ پر جو متحقق ہے تیسری قلم سے مبادی ارواح اعلیٰ میں ہے۔ جو تلویات خالی سے ہے یہاں تک کہ عقل سے متصل ہو گئی ہے۔ نفوس کی تصدیق کی بھی تین اقسام ہیں اولاً اس کا ثبوت بمع اول پر اس راز کو اس کی قبولیت ہے جو اس کے لئے مفکر ہے۔ اور یہ ام شہوت کو نہ یا صفت سے دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری قسم وہ اکوان ہیں جو اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ میں رکھے ہیں جن کا شہود حاصل کرنا ہے۔ اور یہی لوح عالم انسانی ہے ان اسرار حرکات کے سبب جو اللہ تعالیٰ نے اس میں رکھے ہیں یہ مرتبہ علوم ربانی کے مطالعہ اور رموز اہل معرفت و تحقیق اول ہے جو لوامہ چہر مظہرہ کی طرف راجع ہے۔ اسی طریقہ پر عالم تسفی سے مکمل انقطاع کر لیا جائے۔

تقدیس قلب و جسم تقدیس قلب کی بھی تین اقسام ہیں ایک شرک کی ظلمت اور اعمال میں ریاء کاری سے تقدیس دوسری و اعمال تقرب الہی اس پر اخلاص سے عمل کرنا ایمان کی تقدیس کے معنی ہیں بجنور حق انفس کا دیکھنا یہ مقام بجز تائید الہی حاصل نہیں ہو سکتا۔

اعمال کی تقدیس حق کی اپنا قبیلہ بنانا ہے۔ اور اس کے سوا کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہوا اور مجملہ حقائق کو دکھتا رہے۔ تیسری قسم قیام خدمت نفس رہنے یعنی ہر سانس میں ذکر الہی کرتا رہے۔ اور دولت دنیا سے محبت نہ رکھے کیونکہ قلب میں ذرہ برابر بھی محبت دنیا ہوگی اس پر جلالت ایمان حاصل کرنا حرام ہے اسلئے کہ یہ شخص اس کا مدعی ہے جس کی اس میں قابلیت نہیں اور ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **وَيُحِبُّونَ** **أَنْ يُحَمِّدُوا بِمَا كُنْهُمْ يَفْعَلُونَ**۔

اسی طرح تقدیس جسم کی بھی تین اقسام ہیں پہلی سلال روزی کی طلب۔ یہ بات توکل سے حاصل ہوتی ہے۔ دوسری طہارت جسمانی سے جو شروع جسم کی ساری کثافت دور کر کے لطیف حصہ باقی رکھتی ہے۔ اور یہ امر ذکر الہی اور خلوت اور خاموشی سے حاصل ہوتا ہے۔ تیسری جسم کا ہمیشہ رات دن پاک طہارت سے رہنا اور بیماری اور خدمت کرتے رہنا ہے۔ اور یہی کلام مقام درع اور تقویٰ کی ابتدا ہے جب ان طریقوں سے خود کو صاف کر لو گے تو روح القدس تمہارے سامنے آئے جہاں تک ہو سکے اس کی تعریف کرنا وہ مجسم اہل ملکین عجائب ملکوت کے راز بتائے گا۔ اس حال کا حامل عالم کمرسی میں ارواح کا مشاہدہ کرتا ہے اور اہل مکاشفات سے بلند ہوتا ہے۔ اور یہ مرتبہ شہوات نفسانی دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں حکمت ہے۔ گویائی ملتی ہے اس اسم کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ اسم اس کے اعداد کے موافق جو اسے پڑھے اور پوری ریاضت کرے تو اسے ہیبت اور تقرب الہی حاصل ہوتا ہے اس طرح پڑھنا چاہیے۔ **سُبُوْحٌ كُدُّوْا رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ**۔ اسمائے الہی کے تلاوت کے زمانہ میں خاموشی ضرور ہے کیونکہ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ اپنا منہ محفوظ رکھو اسلئے کہ اسی سے قرآن شریف تلاوت کرتے ہو اسم اسم کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے جو اپنے پاس رکھے اور بکثرت پڑھتا رہے۔

ال	ق	دو	س
۱۱	۵۹	۳۷	۹۹
۵۸	۱۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۶۵	۸۱

تو پور ہیبت اور مقبول عوام ہو گا۔
دل کی صفائی مقبول عوام | اگر گنہ گار اس کو چاندی کی انگوٹھی پر
کیلئے اسم اعظم کا نقش اور دعا | نقش کر کے پہنے اور اس کی مداومت
کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا دل پاک صاف کرتا ہے۔

اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اور اس کے باہمی مزب
دے کر پڑھنا چاہیے
نقش یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ كَذِبٌ مِّنْ شَبَہَاتِ الدُّنْيَا وَالدُّنْيَا فِيْ صَدْرِ بَنِي اٰدَمَ وَكَاشِفٌ لِّعَالَمِ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْخَطِيْئَاتِ بِالسَّبْرِ اَلْقُدُّوْا نَفْسِيْ وَكَاشِفٌ عَنِ نَّفْسِيْ حِجَابِ الْغَفْلَةِ وَتَرْبِيْ اِلَيْكَ نَافِیْ سَا
مُبُوْحٌ يَّا قُدُّوْا نَفْسِيْ بِسَبْرِ قِيَمَةٍ مِّنْ تَرَاتِبِ اِسْمِكَ الْقُدُّوْا نَفْسِيْ بِهَا وَجُوْدِيْ بِتَقْدِيْسِ الْاَبْرَارِ
اَلْكَا مِبِيْنِ الْاَخْبَارِ مِّنْ اَلْاَنْبِيَاۡءِ وَالْمَقَالِحِيْنَ وَاسْخَرُوْا لِيْ خَادِمَ هٰذَا اَلْاِسْمِ لَا خِیْلَ بِالْحَقِیْقِیْ وَالتَّمَكِّیْنِ یَا
مَلِكُ یَوْمِ الدِّیْنِ اَجِبْ لِقَبَائِلِ اَعْمَا نَكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْقُدُّوْا نَفْسِيْ ط۔

اسم سلام کے خواص اور اعمال

سلام کے معنی ہیں ذاتی طور پر محدثات سبعہ سے اور دیگر مخلوقات سے اپنی صفات میں پاکیزہ ہونا اور یہ

خصوصیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ لفظ سلامت اسی سے بنا ہے۔ جیسا کہ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ **الْإِسْلَامُ سَلَامٌ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ** نیز لفظ سلامت اللہ تعالیٰ کے اسم سلام سے مستخرج اور اسلام نصابی مسلمانوں کا نام ہے۔ جس میں خواص اور عوام دونوں شامل ہیں۔ عمومی طور پر اللہ نے کہا ہے۔ **وَكُنْ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّلَامِ وَالْإِسْلَامُ** اور خواص لوگوں کے حق میں فرمایا ہے۔ **كُنْ يَرْجِعُ إِلَيْنَا يَوْمَ يُسْخَرُ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ** اسلام کو اللہ نے اپنی طرف مہمناہ کرنا ہے۔ تمام علوی اور سفلی مخلوق سب اسی کی ہے۔ تمام اس سے کہ حیوانات ہوں جمادات ہوں یا نباتات سب سلامتی کے خواہاں ہیں۔

جسم کو اعمال کے لئے اور فکر کو تفکر کے لئے بہرہ اسلام سپرد کرنا چاہئے نفس کو خواہشات کی مخالفت اور روح کو ذکر الہی کے لئے مع قیام و کوراء و سجود کے پوری توانائیوں کے ساتھ نصابی کرنا لازمی ہے

شہود اسلام | شہود اسلامی کے تین درجے ہیں اعلیٰ۔ اوسط۔ ادنیٰ۔ اولاً پانچوں فرائض نجا لانا چاہئے دوم تعدیل کے درجات | آلہی کو بغیر اعتراض بخوشی تسلیم کرنا موت کے بعد دارالسلام میں حشر ہوگا۔ یہ عقائد لازمی ہیں عقل کی سلامتی یہ ہے کہ غیر سے محفوظ رہے یعنی کسی سال میں بھی شرک نہ کرے روح کی سلامتی یہ ہے کہ جسم کا قدر سے لحاظ رکھے نفس کی سلامتی یہ ہے کہ ایمان کو برقرار رکھے اجسام کا اسلام یہ ہے کہ اپنی طاقت کے مطابق احکام اسلامی پر گامزن رہے۔ مرد کی نماز یہ ہے کہ ہیبت و عظمت الہی میں غرق رہے۔ روح کی نماز یہ ہے کہ اسما الہی کی تجلی سے مسرور رہے۔ نفوس کی نماز یہ ہے کہ علائق جسمانی (جو اللہ سے غافل کرنے والے ہوں) سے بالکل الگ رہے۔ قلوب کی نماز یہ ہے کہ مسیبات نور سے خطرہ کی تیج ہو رہے۔ اجسام کی نماز یہ ہے کہ امر نہی کرتے ہوئے ہر وقت اللہ کے سامنے خود کو حاضر بنائے۔

قبلوں اور حجبوں کی اقسام اور سوداویت کا علاج

اسرار کا قبلہ ذات ہے۔ عقل کا قبلہ صفات رحمانی ہیں۔ ارواح کا قبلہ اسمائے مکرم ہیں نفوس کا قبلہ افعال پاکیزہ ہیں قلب کا قبلہ اللہ رحمن و رحیم پر مکمل ایمان و یقین ہے۔ اجسام کا قبلہ بیت الحرام اور اسرار کا انزوم قیامت تک ہے عقول کا حج بیت الحکمت ہے۔ ارواح کا حج مکاشفہ نفوس کا حج بیت الفراست دل کا حج طواف بیت موابب لدنیہ اور اجسام کا حج مکہ معظمہ ہے۔

اسرار اذان و دراصل رازداری کا اعلان ہے۔ عقول کی اذان و دراصل ثبوت اسماء سے ارواح کی اذان و دراصل ثبوت قبولیت ہے۔ نفوس کی اذان و دراصل قیام جنت ہے قلوب کی اذان و دراصل ہمیشہ ذکر رہنا ہے۔ اور اجسام کی اذان غفلتوں کو آواز دے کر عبادت کرنے کے لئے بلانا ہے۔

مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے اسم سلام کی ریاضت ۴۰ دن سے اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو موکل حاضر ہوگا اور ذکر حقائق اشیاء کو اپنی نظر سے دیکھے گا یہ مربع لکھ کر سوداوی مزین کو پلائیں تو تندرست ہو جائے اس کو چاندی پر نقش کر کے اطراف میں موکل کا نام کندہ کریں اور تنہائی میں ہر نماز کے بعد اس کی تلاوت بموافقی اعداد کریں یعنی ۳۲ کو اس کے اندر ضرب دیں اور ضرورت کے لئے پڑھیں تو ضرورت پوری ہوگی۔ خلوت کی ابتداء جمعہ کے دن اور تلاوت عصر کے بعد سے شروع کریں۔

یہ بھی معلوم رہے۔ فراست ایک قوت بھی ہے۔ اس لئے کہ جدول پر مجرم کر کے شک کو نکال دیتا ہے۔ سکا شرفہ نور ہے۔ جدول میں آکر ہونے کو ان پر روشنی ڈالتا ہے۔ اور مال وجود کے دریا میں غوطہ زن کرتا ہے یہ دنیا میں حفظ مراعات ادب اور خمد ج حق سے قولاً و فعلاً مراعات احوال ہے۔ اور فناء و غیبت پر حسرت کی کاشتوت ہے۔ اور یہی ایمان کی حقیقت ہے۔

انلاطون کو کشف اور حکیم افلاطون کو کشف ہوا اور وہ اس اسم کی برکت سے عبادت گزار منصب زندہ دار اور اسم مومن وسادس کا علاج کے مراعات سے متعلق تھا اسی باعث اسے مشاہدہ کی حقیقت ملی مریدوں کے لئے اس اسم میں خصوصیت ہے۔ کوئی ایمان کی حقیقت مشاہدہ کرنا چاہے وہ چھوٹے نماز کے بعد اس کا ذکر بنے اور جو شخص ہر نماز کے بعد خلوت میں اسم مومن ستر بار چڑھے تو مشاہدہ کی قوت اسے حاصل ہو شہوات نفسانیہ اور دوسو سے زور میں حرام کی جانب کوئی خیال اس کے دل میں نہ آسکے گا۔ اسم مومن کی ریاضت چالیس دن ہے۔ جس کے بعد وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو بیان نہیں کئے جاسکتے۔

نقش المومن یہ ہے۔

الم	و	م	ن
۴۱	۴۹	۷۲	۵
۴۸	۲۸	۱۷	۷۰
۷	۷۷	۴۷	۳۹

شک یا وسادس کا مریض اسم اسم کو لکھ کر نہار منہ ۲۱ دن پٹے تو انشاء اللہ شفا ہوگی اور اس کا نقش رکھنے والا ہر مرض سے نجات پاتا ہے۔ ۴۲ دن تک ہر نماز کے بعد اس کے اعداد ۳۶ کو باہم ضرب دے کر پڑھنے والے کے پاس اس کا موکل قلیائیل آکر حاجت پوری کرتا ہے جسکے ماتحت ۶ حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کئی صفوں کا نگران ہے۔ اسم مومن کے موکل کی تسخیر اس کا نقش اور دعا۔

رَبِّ اَمِدْنِي بِوَقْفَةٍ مِنْ تَرَقَاتِ اَسْمِكَ تَسْوِخُ بِهَا صَدْرِي بِاَمِدْنِي بِبَارِقَةٍ مِنْ كَيْفِيَّتِكَ الْاَقْدَسِ
مُتَغَلِّبِ اِلَى نَفْسِي فَاَنْتَ سَابِعُ الْاَصْوَاتِ وَجُيُوبِ الْحَوَاتِ اَسْكَتْ بِسِرِّ سُرِّيَانِ بُدِّ لَكَ الْقَنْ يَوْمَ
اَنْتَ تَهْدِي بَنِي اِلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ وَتُخَيِّرُ رُوحِي بِالْاِيْمَانِ اَلْقَدْرِ يُخَيِّرُكَ اَنْتَ كَرَمِي وَبَبْدِكَ سُبْحِي وَكَبْرِي
اَللّٰهُمَّ مَتْنِيْ نَاصِيَةً خَادِمَ عَوَالِمِ اَنْجِلِ الْمُؤْمِنِ وَشَرِّحْ صَدْرِيْ بِمِلَّةِ قَاتِ عَبْدِكَ وَفَالِيَا تِلْ لِيْجِدْنِيْ
بَعْدَ اِلْمِهِ دَقِيقِيْ حَاجَتِيْ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

جو شخص اس اسم کے درود پر مداومت کرے خدا تعالیٰ اس کو ہدایت اور ایمان کی سلاوت عطا کرے گا

اسم مہمین کے خواص و اعمال

وہ ذات جو اپنی مخلوق کے اعمال ان کی زندگی موت اور پھر زندہ کرنے پر قادر ہے۔ مہمین ہے یہ اسم سدام کا جامع ہے۔ اس میں ظاہری و باطنی دلیل بھی ہے اس کے پانچوں حروف ملکوتی نیز لطائف کو ان پر شامل ہیں مہم حروف ملکوتی اور ان کا ظہور ہے۔ ہا بھی ظہور ہے اور ہا کے دونوں حرف جن سے اسم ہو مراد ہے اور یہ ہوا حقیقت نفس ہے۔ اور حرف یا ستر الف ہے۔ جو صمت سے پیدا ہے۔ جو عقل ایک حرف ہے۔ اور دوسرا حرف مہم ملکوت اعلیٰ کا اشارہ کرتا ہے۔ اور نون سے حقیقت علم کی جانب اشارہ ہے۔ کیونکہ یہی اس کا باطن ہے۔ اور اسی نون پر ملک ہے الحاصل اسم مہمین تمام اسرار کا جامع ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے امر کو عقل پر عقل کو درع پر درع کو نفس پر نفس کو حرکات پر حرکات و سکنات

کو حروف پیر اور حروف کو معانی پر اور معانی کو اسرار پر مہین بنایا ہے۔ اور اسی ذریعہ سے عالم میں ربط قائم کیا ہے۔ اور اشیا کو باہمی طور پر مربوط کیا ہے۔ اور سب اسی سے متعلق ہیں پہلا حرف دوسرے پر مہین ہے۔ یعنی الف باء پیر اور باء تا پیر وغیرہ۔ وغیرہ۔

جس اسم سے تم کام لوگے وہ دوسرے اسم پر مہین ہے۔ اسماء ذاتی اسماء غیر ذاتی پر مہین ہیں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اسے لازمی ہے کہ تمام افعال کا پاس و لحاظ رکھے۔ یہ اسم اولیاء اللہ کا ذکر رہا ہے۔ اسم کا ذکر خوب مشاہدہ کرتا ہے۔ اور خون الہی سے کا پتہ رہتا ہے۔

اسم مہین کے دراصل مہین وہ ہے جس نے سر عقل کا الہام کیا اور سر امر کا نہیں تصرف دیا اور سر عنایت کے طفیل سماعت معانی و ترتیب دی ہے۔ اور سر درایت اور بدایت سے عمل کرایا اس اسم کے ذریعہ تقرب خدا حاصل کرنے والا کیے بعد دیگرے مدارج حاصل کرتا رہتا اور عروج پاتا ہے۔ اس اسم کی تلاوت سیر اور فکر سے کرنا چاہیے۔ سیر کا مراقبہ ہیبت سے فکر کا حیات سے روح کا مراقبہ تمکین سے نفس کا خوف الہی سے تلب کا مراقبہ علم سے جسم کا مراقبہ عمل کے ذریعہ کر دے کیونکہ یہی مراقبے دراصل علوم غیب کی کنجیاں ہیں ان مقامات پر پہنچنے کے لئے خلوت میں شب و روز اس اسم کا ذکر کرنا چاہیے دوران ذکر میں حیات سے لبط کا دروازہ اور مراقبہ روح سے امن کا دروازہ اور مراقبہ تلب سے علم کا دروازہ اور خود الہی کے ساتھ اس کا دروازہ کھل جائے گا۔

جس کے نام کے عدد اسم مہین کے عدد کے برابر ہوں اور اس کا وظیفہ کرے تو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔ جسے خوب تر برکات ملتی ہیں۔ اس اسم کے ذکر کو ابدالوں کا درجہ حاصل ہوتا اور حقائق علم اس پر منکشف ہوتے ہیں۔ کسی کے نام کے حروف اس اسم کے برابر ربع میں رکھنے والا کبھی اس سے جدا نہ ہو۔

حفاظہ قوی ہونے کا عمل چاندی پر اس نقش کو کندہ بن رکھے تو اس کا حافظہ اور اسم مہین کا نقش و دعا قوی ہو جائے خواب میں تجلیات سے بہرہ یابی ہو تو یہ اسم کا غنہ پر لکھ کر اپنے سر کے کانزدل نیچے نیک وقت میں رکھو اور اسم کو اعداد کے موافق پڑھ کر سو جاؤ اللہ تعالیٰ تم پر تجلیات کرے گا اور ذکر یہ ہے۔

۱۱	۴	۳۵	۱۴
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۴	۲۲
۴۱	۲۴	۸۷	۱۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شَهِدْتُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْأَرْبَابِ وَمَا لَكَ الْوَقَابِ
أَنْتَ الْمُهِمِّينِ أَوْصَابِ اسْأَلُكَ الْفَقْرَ بِسِرِّكَ فِي الْقُلُوبِ وَالْأَسْرَارِ وَتُورِ تَجَلِّيكَ عَلَى الصُّلَحِيِّينَ الْآخِيَاءِ
أَنْ تَكْسِبَنِي هَيْئَةً وَقَبُولًا بَيْنَ بَنَاءِ جَنَسِي وَأَنْ تَكْشِفَ لِي عَنْ أَسْرَارِ الْمُهِمِّيَّةِ يَا مُهِمِّينَ أَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا يَكُونُ
فَرَّقْتَ الْأَقْبَامَ وَالْأَسْنَ مِنْ وَصْفِ كَمَا لَكَ وَأَنْتَ أَجَلٌ وَأَعْظَمُ أَنْ تَقْدِرَ لَكَ ذَاتُكَ اسْأَلُكَ أَنْ تُعِذَّ فِي
بَرَقِيقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ الْمُهِمِّينَ وَأَنْ تُعِذَّ فِي بُجَادِمِ هَذَا الدِّسْمِ طَلِيًّا تَمِيلُ لِأَعْرَافِ الْمُرَاتِبِ السَّنِيَّةِ مِنْ
الْعُلُومِ اللَّهُ سُبُّهُ يَا مُهِمِّينَ

اسم عزیز کے خواص و اعمال

عزیز بے مثل و بے نظیر اور سب پر غالب و تباہ ذات ہے عزت ہی اسل بقا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کو بقا ہے۔ اور

بقا کی عداوت مسلمانوں کو جنت میں عزت ملے گی اور رسول اکرم کی عزت بھی حیات اخروی سے ہے۔ جو نور نبوت سے ان کو حاصل ہے۔ آپ کی رسالت بقاء سے باقی ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نازل کیا ہے۔ اسی لیے علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ کیونکہ علم ان کو وراثت میں ملا ہے۔ قومی حیات و ایمان کی حقیقت دراصل قلوب کی حیات ہے۔ دل کی حیات محبت الہی سے ہوتی ہے۔ اور حیات اجسام دراصل احکام الہی ثبات کی وجہ سے ہے بندہ ان مقامات میں ترقی کرتا ہے۔ تو عزیز کہلاتا ہے اسم مہمین کی تحقیق کرنے والے پر لازم ہے کہ ربوبیت پر عبودیت کے راز تسلیم کرے۔ حضرت اکرم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے متمول سے اس کی تو نگری کے پیش نظر اس کی عزت کی تو اس کا دین دو تہائی پر باد ہو گیا اس لیے کہ انسان میں تین چیزیں ہیں۔ زبان۔ باطن۔ اور دل اگر زبان سے تواضع کی تو اس کا تہائی دین ہمارا اگر دل سے تواضع کی تو دین جاتا رہا۔ ہر بات ضمیر پر منحصر ہے نیک ہو یا بد۔

اس اسم کے ذکر کو لازمی ہے۔ کہ جملہ دیگر خواہشوں کو چھوڑ کر خلوت میں بیٹھ کر اپنی ضروریات کا اظہار نہ کرے یہ اسم متوکلین کا ذکر اس کے مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بے گناہ رزق دیتا ہے۔ عزت کی زندگی اور جو اس مربع کو چاندی کی انگوٹھی میں پہنے اور اس کا ذکر باری رکھے تو اللہ تعالیٰ عزت کی بے گناہ رزق ملنے کا مل زندگی دیتا ہے۔

جس کے نام کے اعداد اس اسم کے مطابق ہو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے ذکر اللہ تعالیٰ عزت و ہدایت کے دروازے کھولتا اور تمام علم علوی و سفلی میں ہدایت عطا کرتا ہے۔ اس اسم کا یہ ذکر ہے :-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَالِبُ الَّذِي لَا يُغْلِبُ قُوَّتَهُ خَالِبُ أَسْئَلْتُ أَنْ تُقَرِّبَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَأَنْ تُنْجِدَنِي عَبْدَكَ بِفِيَا مِيلَ خَادِمٍ هَذَا إِلَيْهِمْ يَمُنُّ بِي بِالْعَيْبَةِ ذَاكَ قَارِدٍ يَقْضِي حَوَائِجِي دَانَ تَحْيَ قَلْبِي هُوَ وَهِيَ بَابُ رَقَّةٍ مِنَ الْبَوَارِقِ الثَّوَرِ أَنْتَ تَقْرَأُ بِعِزِّ عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ ذَاكَ حُضْنِي دَارُ نَفْسِي إِلَى مُتَبَعِ الْأَوَّلِيَا وَالصَّالِحِينَ يَأْتِ الْعَلَمِينَ وَتُبَّتْ فِي كَمَا تَبَّتْ أَوْلِيَاءُكَ الْمُفْرَجِينَ دَاخِلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ۝

جبار کے معنی میں غلبہ کے سافقہ ہر ایک پر اس طرح حکمرانی کرتا کہ کوئی چیز اس کی حکمرانی میں مانع نہ ہو۔ اور یہ قوت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ وہی جبار مطلق ہے جو ہر ایک پر قادر ہے۔ اسم جبار پر تفصیلی نظر کرتے وقت بہت ہی اشیاء ہیں۔ جسے بڑا مشاہدہ عالم ملک ہے۔ جس کو عالم شہادت بھی کہتے ہیں۔ اعتبار کرنے والوں کے لئے یہی نزدیک تر ہے۔ اور ان کی ذوات کا عمل اور خطہ پیر الی اللہ ہے۔ اللہ انہی رحمت سے پانی برساتا ہے۔ ہر ایک مقدار معلوم سے ابر بھرتا ہے پھر مختلف الملوک سے زمیں پر بارش ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

بعض نباتات سے انسان کا نبات اور بعض سے ہلاکت ہے۔ بعض چھوٹی نباتات پر اگر پانی کی کثرت ہو تو پانی بند مضر ہوتا ہے۔ چاہیے وہ میٹھا اور رحمت کا پانی ہو اور بڑی نباتات کو پانی کی زیادتی منسخر نہیں ہوتی۔ اس سے بھی معلوم ہوا کہ ہر عالم کی ایک حد ہوتی ہے۔ مثلاً درخت کے اندر جڑ شاخیں پتے اور پھل مجہد لیاقت ہیں۔ الم جبار میں جبر و قہر کا وہ راز ہے اگر یہ نہ ہوتا تو نظام عالم برباد ہو جاتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ عناصر اربعہ ہی کے ذریعہ نظام عالم چل رہا ہے۔

اسم جبار کے ہر اہم انسان انسان اپنے نفس کو مہذب بنا کر خلافت اور جباریت حاصل کرتا ہے۔ اور اس کی روح پاک ہو کر اس میں علم اور مہذب اخلاق اخلاق پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر اسرار اعداد اور اقامت طالع کی نسبت سر جبر و قہر کی طرف نہ ہوتی اور ان سے اسرار قائم نہ ہوتے تو جسم فاسد اور ہر باد ہو جاتا۔ جبار نے سبز جبر سے اسپر تالو کیا ہے۔ اسی سے جسم اور نظام عالم کون وفساد کا مقام و ثبات ہے۔ اور اسی وجہ سے نظام عالم سر نسبت اور اوقات سے ہو رہا ہے۔ اس کا ایک سبب یہ بھی ہے۔ نسبتیں اساتے الہی سے ہیں اور نسبتیں کسی غیر کا احتیاج نہیں رکھتی ہیں۔ جسم کا نظام حرارت عزیزی سے قائم ہے۔ اور طبائع اربعہ محاذوں ہیں اور طبائع کار از قوت قہر یہ سے متصل ہے۔ جب کوئی وار آخرت کو سفر کرتا ہے تو قدرت قہر اور جبر کار از طبائع مرکبہ پر سے اٹھ جاتا ہے۔ اسی طرح عالم غائب و شہادت کے راز ہیں اور دوسرا شاہد اللہ تعالیٰ ہے جس نے ایک عوالم عالم سے تدبیر پیدا کی ہے۔ جس طرح عالم علوی کے نظام میں وہ اپنی قوت جباریت سے تدبیر کرتا ہے اسی طرح ہر عالم سفلی کی بھی تدبیر کرتا ہے۔ تقدیر اور رزق کو ترکیب میں اپنی حکمت و ہیبت سے لازم کیا ہے۔

ہر تکلیف زائل اس اسم کی چالیس دن کی ریاضت ہے اگر تکبر یا غرور پیدا ہوتی دیکھو تو اس اسم کا خوب ذکر کرو۔ ہر تکلیف زائل اور دور ہو جائے گی۔

عوام و حکام میں عزت اس اسم کو مربع تکبیر می میں رکھنے والا عوام میں صاحب عزت ہوتا اور حکام تعظیم کرتے ہیں اس دشمنوں کی بربادی۔ مربع کو چاندی نقش کرا کے اور اس کے گرد موکل کا نام لکھوا کر پیسے اور ذکر جاری رکھے اور حکام سے ملے تو وہ اس سے محبت نکرے۔ ہم سے پیش آو گے اور دشمن برباد ہوں گے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُلِكُ الْجَبَّارِ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَذَانِي وَتَجَبُّرُ عَلَيَّ وَأَنْتَ جَبَّارُ السُّلْطَانِ وَأَنْتَ مَنْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجَبُّرَكَ وَتَقَهَّرَ كَمَا بِالْمُجَبَّةِ الْمُؤَدَّةِ لِي يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ۔ اور یوں بھی پڑھ سکتے ہو۔ أَجِبْ أَبْنَاهُ الْمَلِكُ وَتَوَكَّلْ بِنَافِلَةِ هَذَا الرَّسْمِ الْجَبَّارِ وَارِثِهِ يَوْمَ يَوْمٍ۔ ہوا اللہ الذی لا اله الا هو عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ سے آخر تک یہ تمام اسمائے اشتقاقی ہیں صرف اسم اللہ ہی وہ نام ہے جو کسی سے مشتق نہیں ہے۔

اسم جبار کا نقش اور دعا فائدہ انفاق میں اسم جبار باب الروح ہے اس کے مربع کو رد و فدا مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور اس کے موکل کی تیغ اور آیت اس کے عدد حسب ذکر کرے اور موکل کا نام سے تو موکل فوراً حاضر ہوگا۔ یہ موکل عوالم عزرائیل سے ہے جب اس کی حاضر کرنا ہو تو اس اسم موافقت عدد پڑھو رخیائیل کو مل کر حاضر ہوگا اور حاجت برائی کرے گا تحت چار سردار میں اور ہر سردار ۲۵ صفوں کا حاکم ہے نقش یہ ہے۔

اللہ	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزیز	الجبار	المتكبر
الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزیز	الجبار	المتكبر	اللہ
القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزیز	الجبار	المتكبر	اللہ	الملك
السلام	المؤمن	المهيمن	العزیز	الجبار	المتكبر	اللہ	الملك	القدوس
المؤمن	المهيمن	العزیز	الجبار	المتكبر	اللہ	الملك	القدوس	السلام
المهيمن	العزیز	الجبار	المتكبر	اللہ	الملك	القدوس	السلام	المؤمن
العزیز	الجبار	المتكبر	اللہ	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن
الجبار	المتكبر	اللہ	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزیز
المتكبر	اللہ	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزیز	الجبار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا مُعَلِّ الْعِلْلِ وَارِیْ الْاَسْرَارِ قَبْلُ الْاَنْمَانِ الزَّائِلَةِ وَالْاَمَانِ
الْقَانِیَةِ یَا جَبَّارُ یَا قَدُّوسُ یَا مَنْ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاقِ یَا مُکَرَّمُ الْاَسْمَاءِ الْوَقْتُ وَالْیَمِیْنُ الْقَلْبُ مِنْ
هَذَا الْجَبَرِ الَّذِیْ اَتَى الْقَانِیَ وَالْخَلِیْفَةَ الْقَانِیَةَ وَاحْمِلْ رَوْحِیْ مَعَ مَلَائِکَتِکَ الْکَرِیْمِ الْمُقَرَّبِیْنِ الْاَخْبَارِ وَالْفَقْلِ طَبِیْعِ
مِنْ طِبَابِکَ الْبَشَرِیَّةِ یَا اَرِیْ الْاَزَلِ یَا مُغْنِی الْخَلْقِ وَالْاَدْوَالِ یَا مَنْ هُوَ فِی مُدِّهِ جَبَّارُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَّاحِدُ
الْقَهَّارُ الْغَزِیْرُ الْجَبَّارُ اَسْأَلُکَ مِنْ تَمَدِّیْ یَعْرَ الْاِسْمَ هَذَا لِیَقْهَرُوْا لِیْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ یَا اِلَهَ سَمِیَّ الْجَبَّارِ اَجِبْ اِیَّهَا الْمَلِکَ
سَجْجَاتِیْلُ وَتَوَکَّلْ عَلَیَّ بِذَٰلِکَ وَکَذَٰلِکَ اَحْسِنْ اِسْمِی الْجَبَّارُ - اور پوری آیت ہے واللہ! کذی لا الہ الا اللہ انشاء اللہ کامیابی ہوگی

اسم متکبر کے خواص اور فوائد

مکبر کے معنی ہیں۔ اپنی ذات کے سامنے ہر چیز کو حقیر دیکھنا اور اپنی یہی ذات کے لیے کبریائی کو خاص کرنا اور غیر کی طرف ایسے دیکھے جیسے بادشاہ غلاموں کو دیکھتا ہے۔ واضح رہے۔ یہ ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اس کے سوائے جو اپنے لیے کبریائی خیال کرے وہ جاہل و گمراہ ہے۔ مکبر مطلق صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بلند آسمانوں اور پست زمینوں کو قبل ایجاد موجودات پیدا کیا اور عجیب مصنوعات ظاہر فرمائیں پھر اپنے رحمت کے انوار فراخ کئے جو عالم توحید میں شہوتیں جن سے حقائق اعمال کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ذرہ کے لیے جو قہر لازم ہے۔ وہ عبودیت کی ذلت کی وجہ سے ہے۔ اور یصفت کو زمین میں ظاہر ہے۔

مغفور شخص اللہ سے اس کی مدد فرماتا ہے۔ تب جا کر موجود نعمت الہی سے وہ شخص خوش ہوتا ہے۔ جو شخص زمین پر تکبر و غرور کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ تعالیٰ کی ذات کا دشمن ہے۔ اور جو لوگ ایسی باتوں پر اپنی تعریف چاہتے ہیں۔ جو انہوں نے نہیں کی ایسے اشخاص اہل شہوت ہیں جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ صاحب تمکین جس نے اللہ کی کبریائی دیکھی ہے ایسے اللہ تعالیٰ جولی اس کے جان و جسم میں تعریف کی قوت دیتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر حرکات خاک رسی پالی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس کا تقرب پڑھتا ہے اور اتنا خشوع و حضور اس پر طاری ہو جاتا ہے۔ کہ وہ بروقت کا پتار مکتا ہے۔ حضور نبی کریمؐ نے ایک شخص کو نماز میں ڈاڑھی سے کھینٹتے ہوئے دیکھ کر فرمایا اگر اس کے دل میں خشوع ہو تو اس کے اعضاء پر بھی خشوع طاری رہتا یعنی یہ شخص اپنی ڈاڑھی سے نہ کھینٹتا۔ بلکہ خشوع و حضور سے نماز پڑھتا مکتا۔

حصولِ عزت اور
مجاہد برآری
اسمِ منکبر و راصل عابد و دل کا ذکر ہے اس کے ساتھ بڑی آیات تھی پڑھنا چاہیے۔ دل کا خشوع و خضوع
بہت ضروری ہے حصولِ عزت جو شخص اسے لکھ کر اپنے سر سے باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت کرالے
اور قدر بڑھتی ہے

اس اسم کی ریاضت ۲۱ دن سے روزانہ اس کے ادا کے موافق اسے پڑھا جائے تو موکل سبباً میل سماعت ہو کر ضرورت پوری کرنا
جسے ذاکر کے حکم پر دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔ - وعاد پر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْمُنْتَكَبُ لَا كَيْدَ غَيْرُكَ لَكَ الْكَمَالُ الْمَاطِلُ ذَلِكَ الْجَبْرُوتُ الْقَهْرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَوَّلَ مَا خَرَّيَا ظَاهِرًا يَا بَاطِنًا أَسْأَلُكَ يَا فَقَارِيَا اللَّهُ يَا رَبَّ الْوَهْدِ اقْبِرْ أَعْدَائِي وَارْحَمْ قَلْبِي وَ
ايماني يَا الْخُضُوعَ وَالْخُشُوعَ حَتَّى يَخْتَمَ لَكَ قَلْبِي وَجَوَارِحِي يَا الْخُضُوعَ إِلَيْكَ يَا سَكْبَرِي يَا أَمَانَ الْكَافِلِينَ تَبَارَكَ

الغیبین ۵۔ جو اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر جنت کے دروازے کھول دیتا ہے اور دولت کشف سے مالا مال کرتا ہے۔

اسم خالق کے خواص و اعمال و فوائد

خالق نام ہے اس مبالغہ کا جو ہمیشہ سے پیدا کر رہا ہے۔ اس کا کوئی لمحہ خالی نہیں ہے۔ خلق کے معنی ابداع کے اور ابداع بغیر مثال اور نمونہ پیدا کرنے کو کہتے ہیں۔ عالم ملک اور ملکوت ہی اختراع ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ عالم اسرار اور علوی ہی عالم رقیق ہے۔ اور عالم غیب و سفلی عالم فنیق ہے اور یہ سب اسرار الہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَلَا تُدْعٰی الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔

اللہ نے سے ہر خیر و برکت اور امر اسی کے لئے یہ اسم بہت بڑا ذکر ہے۔ اس کا ذکر مخلوقات کے اصول مبادی میں غور کر کے مقام چیز ملتی ہے۔ کشف حاصل کرتا ہے۔ اور ترقی کرتے ہوئے۔ اس کے قلب میں سب سمالات آجاتے ہیں۔ اس کے بعد ترتیب روحانیات اور ان کی غایت ترتیب کا راز ظاہر ہوتا ہے۔ اور یہ ذکر زمین و آسمان کی ہر چیز معلوم کر لیتا ہے۔ اور وہ مراتب عالی پاتا ہے۔ جو نفس کے لئے مراتب ثابت ہیں۔ نفس کے اندر اور قلب کے مطابق یہ دنیا صورت معلوم ہے اور علم الہی و علویات اپنے وجود کے موافق موجود ہیں اور ان کا وہی حصول کا سبب ہے۔ اللہ کے ملنے سے یہ سب مل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمان پیدا کر کے اُن کو نورانی حجاب اور سمالات کرامات سے نوازا ہے۔ اور ساتوں زمینوں کو پیدا کر کے اپنی نعمتوں کا خزانہ بنایا جس طرح علویات کے چار مرکز ہیں۔ اس طرح سفلیات بھی چار ہیں۔ علویات کا پہلا مرکز عقل ہے۔ جو مدارک عقول ہے۔ دوسرا مرکز روح جو مدارک نفوس ہے۔ تیسرا مرکز قلب جو مدارک قلوب ہے۔ چوتھا مرکز کرمی ہے جو وسیع ہے اسی طرح زمینوں میں اپنے خزانے اور جہنم کے طبقات اور اپنی رحمت کے ظامانی حجاب رکھے ہیں نیز ہر زمین کو۔ گہکاروں کے لئے ایک طرح کے عذاب کا حامل بنایا ہے۔

انسان کی جاہلیت اللہ نے یہ سب امور انسان میں رکھ کر اس کا نام اصغر رکھا ہے۔ بعض محققین کہتے ہیں۔

شعر

وَتَوْعَمَاتُكَ حِرْمٌ مَّغْبِرٌ

وَنَيْلُكَ اَتْلُوِي الدَّامِ الْاَكْبَرُ

انسان جیسا سمجھ ہزار اطوار کا اور چوبیس ہزار نقوش کا جامع ہے۔ جس کی چوبیس ساعتیں رات دن پر منقسم ہیں اس میں عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلبی اطوار سفلی ترتیب پر رکھے ہیں۔ ہر زمین کے لئے ایک طور ہے جس پر ظلمات کے جمادات پڑے ہیں اور تمہاری ابتدائی حالت کو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے مَّا مِثْلُ مِثْلِهِمْ ثُمَّ جَعَلْنَا لَظُلْفَةِ فِي كَمَا اِهْ مَلِكِينَ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّطْفَةَ عَلَقَةً۔ یہ سات اطوار مشکلات چھ اطوار غیر مشکلات ہیں جن کا حال یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ عرض کو مخلوق اور غیر مخلوق نطفوں کی شناخت کا حکم دیتا ہے۔ جو ان نطفوں کو علیہ ذکر کرتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا چاہیے اور اس نطفہ کو باپ کی پشت سے مال کے رحم کے اندر پھر پھر کے اللہ کا نام اُس نطفہ پر چالیس دن تک دم کرتے ہیں اس دوران شیطان اس نطفہ کے قریب نہیں بھٹک سکتا حضور اکرم نے فرمایا جب اپنی بیبیوں کے پاس جاؤ تو وضو اور طہارت سے جاؤ اور بسم اللہ کہہ کر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْنَا اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا دُكْدَا صَلَاحًا۔ عرش کے فرشتے نطفہ پر مقرر ہونے کی تخصیص اس لئے ہے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کا نام رخصن ہے اور رحم لفظ رخصن سے مشتق ہے۔ اسی لئے حضور اکرم کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وہ رحم ہے اور میں رحمان ہوں میرا نام

اس کے ناموں سے مشتق ہے۔ جس نے اس کو ملایا مجھے ملایا۔ جس نے اس سے قطع کیا تو مجھ سے قطع کیا، ملائکہ نطفہ کی حفاظت چالیس دن اس لیے کرتے ہیں کہ پیدائش کے بعد چالیس سال اُس کے قریب کارہونے کے لیے درکار ہیں۔

پیدائش انسان کے عجائبات

پیٹ میں چار ماہ کا بچہ حرکت کرنے لگتا ہے۔ اور سر تلیع النزل ہوتا ہے۔ اطباء کا قول ہے۔ کہ سات ماہ کا بچہ پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے۔ اور آٹھ ماہ کا پیدا ہونے والا اکثر زندہ نہیں رہتا۔ اس مسئلہ میں نجومیوں اور حکماء کی باہمی نزاع ہے حکماء کہتے ہیں پورے سات مہینہ کا بچہ نکلنے کے لیے حرکت کرتا ہے۔ اگر نکل آئے تو زندہ رہتا ہے آٹھویں ماہ میں حرکت نہیں کرتا اسی لیے حرکت بھاری ہو جاتی ہے۔ یہی امر کران کا ہے۔ بحران کے ایام میں طبیعت کدہ کا بحران رفع کرنا ہے ہیک شب دروز تک پھر راحت کے لیے ساکن ہو جاتی ہے۔ اگر چہ بچہ آٹھویں ماہ میں بھی حرکت کرے تو دروز توں کے قائم مقام ہو جائے گا۔ اسی باعث اس مہینہ میں بچہ بہت کمزور ہوتا اور زندہ نہیں رہتا ہے۔ نجومیوں کا خیال ہے کہ پہلے ماہ بچہ پزیر حل ستارہ اثر کرتا ہے۔ پھر مشتری پھر مریخ یہاں تک کہ آٹھویں مہینہ زحل کی نوبت آتی ہے۔ اس کی طبیعت سرد خشک اور اثر موت کا ہے اسی وجہ سے بچہ زندہ نہیں رہتا۔ ہمیں پہلا قول صحیح معلوم ہوتا ہے۔

پیٹ میں چالیس دن کے بچہ کو علم کے فرشتے تدبیر کرتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کو اس کا پورا کرنا منظور نہ ہو تو وہ فرشتے طاق نیان بن جاتے ہیں۔ جس سے وہ اس تدبیر نہیں کر پاتے اور بچہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر اللہ کو پورا پیدا کرنا منظور ہو جاتا ہے تو بڑے فرشتے حکمت و ہیبت والے اس پر توجہ کرتے ہیں۔ اور یہ لکھا جاتا ہے کہ یہ بچہ شفیق ہے یا سید۔ پھر ملائکہ توحید اس سے ملاقی ہیں اگر یہ بچہ اصحاب یمن سے ہے تو امانت کے فرشتے بھی اس کے پاس آ جاتے ہیں اور حکمت اور امانت بحکم الہی عطا ہوتی ہے۔ ایسے بچہ کی ولادت کے وقت زمین تا آسمان نور ہی نور ہوتا ہے۔ اور ملائکہ تہلیل و تکسیر بلند کرتے ہیں یہ معاملہ انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین سے مخصوص ہے۔ جس بچہ سے اللہ تعالیٰ نور فطرت و حکمت سلب کرتا ہے۔ اس کی ولادت کے وقت آسمان و زمین اندھیرے سے بچ جاتے ہیں۔ اور شیاطین غل مچاتے اور سزائے معصیت کی آگ مشتعل ہو جاتی ہے۔ یہ مخالفت ظاہر نہیں بلکہ حکمت قہر بہ کا ظہور اور تمام ارادہ ہے۔

سفلیات کے چاروں مرکز آتش ہوا آب و ہوا اور خاک میں سے مرکز حرارت فلک شمس مرکز برودت فلک قمر مرکز طوبت فلک مشتری اور مرکز بہرست فلک زحل ہے۔

اجزائے طبائع اپنے فلک کی طرف مصاف ہونے کی وجہ سے باہمی متداخل ہیں۔ اپنی ارکان طبیعات کو مرکز سفلیات کہا جاتا ہے۔

حقائق اسماء مع خواص

حروف کے حقائق دراصل اسماء ہیں اور اسماء امانت ہیں جن کی شرائط یہ ہیں۔ نیک اعمال نماز روزہ ادا کرو۔ اچھی طرح وضو کرو۔ اقامت یہ کہ ہر عضو کے مقابل ایک دروازہ ہے۔ اعضاء انہی قائم کرو کہ دوزخ کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھل جائیں اسی سے وجہ سے نبی کریمؐ نے فرمایا ہے۔ جس نے اچھی طرح وضو کیا اور کہا لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ دَخَلَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔ اس لیے جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ وہ جس سے چاہیے داخل ہو تو نماز جنت کے دروازوں کی کنہی ہے۔ جو اتصال

خفایق آلیہ ہے۔ انسان النوار باطنی موجودہ عالم امر عالم غیب، اور عالم ملک و ملکوت عالم کشف عالم فنی و رقیق عالم اختراع و ابداع عالم برآ خلوت، عالم قسم، عالم اجابت، عالم تکلیف، عالم ترکیب، عالم ظہور، عالم عقل، عالم نفس، عالم ہیوان، عالم موابدہ، عالم ضمیر عالم عرش عالم کرمی، عالم نور و عالم قلم، عالم زل عالم مشرقی، عالم مریخ، شمس، عطارد اور عالم قمر نیز عالم آتش، ہوا اور عالم آب اور عالم حیوان ہے۔

انسان کامل کی اب انسان کامل وہ ہے جو تین عالموں سے مرکب ہے۔ عالم افعال و اقوال اور عالم عمل سے۔ نیز چھ عوالم اس میں موجود تعریف ہیں جن میں پہلا عالم سر ہے جو عالم وجود سے پہلا عالم ہے۔ اور یہ عوالم توحید میں قیام سے تخصیص کا راز دار ہے۔ جو تقدیر ہے۔ عقل سے وابستہ ہے۔ جو عقل و روح ہے۔ عقل روح کی روح ہے۔ جب نفس اور روح سے ملتی ہے روح ہے۔ قلب نفس کے ساتھ ہے۔ اور ام القلب جسم النفس ہے۔ اور نفس روح القلب ہے۔ جسم اور قلب کے مباحثات ہیں۔ ان چھ عالموں کا راستہ بالکل سیدھا ہے۔ جسم والی اشیاء تیار تیار ہیں (جس مقدر جمالیوں اور طبعی اوصافوں کے باعث پچاس ہزار سال کی عمر کے اپنے راستہ پر ہوں گی اور اب قلوب کا دن ایک ہزار سال کا اور اب انفس کا دن ایک دن کے برابر ہے۔ اور اب حقائق کا دن ایک نکل درجہ کے مانند اہل لطائف کا دن ایک دقیقہ کی طرح ہے۔ صراطِ ابرہام کا طبقہ طبقہ نصیریہ پر ہے جو شخص گراؤ، دوزخ کے درک اسفل میں جا پہنچا۔

دوزخ کے سات درجے ہیں۔ جو دقائق کے لئے ہیں جو کامل ہو اس نے اپنا راستہ پایا۔ اور جو کچھ مشاہدہ کیا وہ کیا ورنہ طبقہ معلوم ہے۔ اور قیامت مفہوم ہے۔ درختوں کے لیے قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہو گا۔

اسمائے غصیریہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ خَنَقَلَمُ مِنْ صُفْرِ اِلٰی کَوَلِبَ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ۔ یہ نشاۃ و پرورش اور یہ حقائق دراصل اسمائے غصیریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو ان چیزوں کے نام باوجود باہمی اختلاف کے بتائے ان میں سے بعض کافطت انسانیت میں راز رکھا۔ اور ان کی مدلولات کو محل حکم قرار دیا ہے۔ جو اسم علم کے مطیع ہیں۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے سلوک اسمائے انسانی کا حکم دیا ہے۔ تاکہ انسان حقائق ربانیہ کا علم حاصل کریں۔ پہلا مصنوع جو فوق ہے۔ ذات انسانی اس کے اسم خالق سے متعلق ہیں۔ جب کہ فرمایا ہے۔ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ۔ یعنی ہر چیز کی زندگی میں پانی اس سے ہے جو فلک آب میں ہے۔ اور یہ فیض عرش سے حاصل کیا گیا ہے۔ جو پانی پر قائم تھا جس پر ارشاد ہے۔ وَ کَانَ عَرْشُکَ عَلٰی الْمَآءِ واضح بار اسم خالق کے عدد (۴۳) ہیں جو نطفہ کو چالیس دن تک مدبر کرتے ہیں۔ چالیس طور یہ اور حجابیہ نوانیہ پورے ہونے پر اُنکباری اپنا تدبیراتی دور اسم خالق کے ساتھ خط ازل اور کتاب و ہری کی طرف کرتا ہے پھر پران تین اسماء خالق باری بھوس۔ کے دور ہوتے ہیں۔ جن کو اسم تدبیر سے فیض پہنچتا ہے۔ اس کا سبب یہ کہ النوار مقادیر اس اسم سردار ہوتے ہیں اسم تدبیر کے ۳۴۵ عدد ہیں۔

ضرورت پوری جو شخص اسم خالق کو ۵۱۱۵ بار خانی جگہ میں پڑھے۔ اور حاجت طلبی کرے تو اس کی ضرورت پوری ہوگی کرنے کا عمل۔ عامل کی استعداد کے موافق مکمل ظاہر ہوتے۔ اور اس کی ضرورت بر لاتے ہیں۔ اس کا مکمل طافیل ہے جو براہ راست میکا میل کا خادم ہے۔

اور یہ تیس پڑھتا ہے۔ سُبْحَانَ الْخَاقِ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ۔ اس اسم کی ریاضت ۳۰ دن ہے۔ جس میں کہا امور دینی دیتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَنْتَ الْخَالِقُ الْكَوْجُودَاتِ الْکَاصِلِیَّةِ

وَمَكَرَ مُبَارَاذُ الَّذِي أُظْهِرَ ثَبَاتُهَا مِنَ الْقَدَمِ الْمَخْتَرَعِ بِقُوَّةِ الشَّرِّ بِإِسْرَارٍ وَهَاتِفَاتُهَا بِمِثْقَالِهَا مِنْ جَلِيمَتِ فِي الْقَدَمِ فَانْتِ الْمَخْتَرَعِ كَالْفَاعِ الْأَشْيَاءِ عَلَى مَا تَشَاءُ مِنْ الْخَبْرِ وَهَاتِفَاتُهَا مِنْ ظِلْمَتِ الْغَيْبِ بِأَحْسَنِ التَّرْتِيبِ وَالتَّفَاصِيلِ أَمْثَلُكَ يَا مُبْدِعُ الْأَشْيَاءِ وَصُمِّمْتَ أَنْ تَنْزِلَ فِي تَلْبِي نَوْرًا إِذَا تَبَا تَجَذُّبُ بِهِ مَجَامِعَةً إِلَى شَهْوَدِكَ وَأَنْ تَعْزِدَ لِعَبْدِكَ سَمَاجِيلَ خَادِمٍ هَذَا لِاسْمِ الشَّرِيفِ لِيُوفِّقَنِي عَلَى اسْرَادِ الْأَخْتَرِ لَا تَحْتَقِ بِمِ تَعْسِي الْأَعْيُمَالِ كَلْبِ وَتَحْقِيقِ الرُّكَلِمَاتِ بِإِظْهَارِ مِنْ صِفَاتِكَ الْعُلْيَا رَا بِلْنِي ذَالِكَ يَا اللَّهُ يَا خَالِقَ

اسم باری کے خواص و اعمال

اسم باری اسم خالق ایک ہی ذات کے نام ہیں جس نے مٹی سے کچھ پیدا کیا جس پر یہ آیت دلیل ہے۔
هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ لَرَابٍ كَوَافِلِ عَرَبٍ ثَمَرِي الْبَرِيءِ كَيْتَ هِيَ - ثَمَرِي كَيْتَ مَعْنَى مَشِي أَوْرَبَرِيءِ كَيْتَ مَعْنَى مَخْلُوقٍ - لِيَكُنْ إِنْ اسْمَاؤِمْ تَصَوُّرُ اسْمَاؤِمْ فَرْقٌ هِيَ - يَرِ اسْمَاؤِمْ مَتْرَادِفٌ مَبْهِي نَبِي هِيَ - رَبُّنَا الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى قَاذِخُ بِنَا
یاد رہے ایجاز اور ابداع کا لفظ ذوات کمالات کو قدم سے وجود میں لانے پر کہا جاتا ہے اور اسم خالق ہر مخلوق پر شامل و حاوی ہے۔

دنیا کی پیدائش کے عجائبات

اللہ تعالیٰ نے عقل پیدا کر کے اسے علم ازل میں رکھا۔ پھر دنیا کو لطیف خاک میں رکھ کر عالم ظہور میں منتقل کیا یہ تینوں باطنی پیدائش میں عالم ترکیب میں ہیں۔ پھر ان کے اجسام پیدا کئے۔ اجسام کو قوالب میں ڈھالا۔ اور پیدا کر کے ان پر مہر لگا دی۔ کہ ایک فریق جنت میں ایک فریق دوزخ میں۔ اور دوزخ ہی اصحاب شمال ہیں۔ حالانکہ شکل حرکت اور سکون سبھی ہیں۔ اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ بتائیں دراصل علویات میں ہے۔ واقعہ یہ ہے جو نفس قالب نورانی میں صاف اور شفاف نکلا وہ مطمئنہ کھلایا جو قالب ظلمت میں سرکش ہوا۔ وہ امارہ کھلایا۔ اور جو قالب نورانی میں جلوہ ریز ہوا۔ وہ لوا مہ بن کر کھلاتا ہے۔

بعض لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ نے جانوروں کی طرح بنائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو شہوات میں بندہ روں اور سور وں کی طرح ڈوبے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دل مسخ کر دیئے ہیں۔ جس سے مہر کرنا مراد ہے۔ جیسا اس آیت میں ہے۔ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى قُلُوبِهِمْ - اور عام انسانوں سے خطاب کُلُّ كُفْرًا هَجَارًا جَوْادُ جَدِيدًا پتھر اور لوہے سے مراد ان کی سخت قلبی ہے۔ جو نفس کی خواہش میں گرفتار ہیں۔ جب کلام الہی کو انہوں نے سن کر قبول نہ کیا تو وہ مسخ ہو گئے۔ جیسا فرمایا ہے - جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ دُفَى إِذَا رَفَعُوا دُفْرًا - اور لا ہرچ شَمَّ كَسَتْ نَلَوْ بِسَمْعِهِ مِنْ بَلَدٍ ذَالِكِ بَنِي كَالْحِجَابِ أَوْ شَدَّ شَوْبَهُ هِيَ باطنی پیدائش اور یہی اسم باری کے معنی

لے اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے۔ وہ سمجھیں گے نہیں اور ان کے کانوں میں گوشیاں بھر دی ہیں۔

اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے مثل چھر کے یا اس سے بھی زیادہ سخت تر۔

معنی ہیں۔ اور اسی باعث نفوس کی بابت فرمایا ہے۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ ط۔

پیدائش ارواح اہل سعادت کی ارواح کی سربسط میں اہل شقاوت کی ارواح سربقبض میں پیدا کی گئی ہیں۔ اہل سعادت کے کے اسرار۔ دل غالب ایمان ہیں اور اہل شقاوت کے دل کفر کے سانچہ میں ڈھالے گئے ہیں۔ اہل سعادت کے اجسام خدمت کے لیے۔ اور اہل کفر کے اجسام شقاوت کے لیے ہیں جو شخص اہل سعادت کے موافق رہا وہ علیین ہو گا۔ اور جس شخص نے شقاوت پر سبقت کی وہ اسفل السافلین میں رہ کر غضب الہی میں داخل رہے گا۔ اہل سعادت کی ہے۔ فَمَنْ يَرْدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لَا يُلَاحِظْ سُلُوكَهُمْ وَأَهْلُ غَضَبٍ كَيْسَ فَرَمَا ہے۔ وَمَنْ يَدُ أَنْ يُضِلَّهُ يُغْلِقْ صَدْرَهُ لَا يَفْتَحُ حَرَجًا وَلَا يَكْفِ قُوَّةَ بَشَرِيٍّ فِي قُوَّةِ تَرْكِيْبِ جَسَامِيٍّ وَ تَرْكِيْبِ رُوحَانِيٍّ دُرُوزٍ هِيَ۔ ذاتی سعادت و شقاوت وغیرہ سے ہر انسان اس کا ادراک نہیں کر سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دیتا ہے۔

تکمیل ترکیب کائنات

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم خالق سے تکمیل ترکیب کائنات چاہا تو اس کو فلک اسم باری اور اسم مصور سے نفرت دی۔ اور فلک اسم تدبیر کی تمل سے فعال بنا کر اس کی ولادت روحانی کی نبوت کے مقام میں یہی مقام اول ہے۔ جب کہ حضور اکرم نے یوں تنبیہ فرمائی ہے۔ أَلَتَأْتِيهِ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ۔ یعنی جس نے گناہ سے توبہ کی وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ ایک اور حدیث ہے۔ خُذْ مِنْ ذُنُوبِهِمْ كَيْتُومٌ ذَكَرْتُهُ أُمَّهُ۔ علوی ولادتوں کا یہ اول طور ہے۔ پھر صحیفہ تدبیر میں اللہ نے نقش کیے۔ جن کی ۵۴ سطر ہیں۔ یعنی اسم القدوس۔ وغیرہ جو سب مراتب اسم کی تحقیق اطوار ترکیب کی معرفت ہے۔ جو شخص اس اسم کو پڑھ کر بارگاہ الہی میں تقرب کرنا چاہے۔ تو لازمی ہے کہ انگسار دوام نکر اور مراتب اسرار اور حقائق توحید میں ابھاک کرے اور خلوت میں چالیس دن چلہ کرے اور ان تین اسرار کا ذکر کرے خاتمی بدوی مضموناً جب یہاں حال تمھ پر غالب ہو کر موکلات بجوم کریں۔ تب ان سے گفتگو کرو

اللہ تعالیٰ کی عجب معنوں کا۔ ان اسماء کی ہر لمحہ تلاوت کرنی چاہیے۔ اگر اسم باری چاندی کھودو را کے سر کی بیماری کا مریض انکشاف اور سر کے مریض کا علاج سر پر باندھے۔ تو صحت ہو ان کا ذکر ۲۴ بار ضرب دے کر پڑھا جائے۔ اور چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھے تو موکل حاضر ہو گا۔ جو چار سرداروں کا حاکم ہے۔ اور ہر سردار کے پاس موکلوں کی ۶۶ صفیں ہیں جو اس تعداد کے موافق یہ اسم پڑھتا ہے۔ تو موکل اس کے پاس آتا ہے۔ تم یہ دعا پڑھو۔ يَا اللَّهُ يَا بَارِيَّ يَا تَنَاحَ اُنْفَمَ عَلَيْنَا سِرِّ غَيْبِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُعْطَى الْهَادِيَّ اس اسم کا ذکر اللہ تعالیٰ عجیب و غریب اشیاء دکھاتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْبَارِيُّ أَنْتَ الْعَالَمُ الْأَعْلَى مِنَ الْجَوْهَرِ الْعَظِيمِ وَأَبْرَرْتَ أَزْوَاجًا مِنَ الْأَمْوَالِ الْخَفِيِّ وَأَبْدَعْتَ الْعَالَمَ الْخَفِيِّ بِمَا خَفِيَ مِنْهُ لِأَمْرِكَ الْأَعْلَى وَجَمَعْتَ بَيْنَ الْمَعَادَاتِ بَظُهُورِ السَّرَادِ ظَهَرِ الْخَلْقِ وَتَشَابَهَتْ بِشَائِبَتِهَا الْأَزْوَاحُ وَكُشِفَ الْأَشْبَاحُ حَتَّى جَدَى قَلَمُ الشَّدِيدِ بِمَا شِئْتَ مِنَ الْفَسَادِ قَلِيلًا حَسْبُكَ يَا مُوجِدَ الْمُجَرَّدَاتِ مِنَ الْمَعْدُومَاتِ وَمَدَّ بَرَاءَةَ فَلَا يَدَّ قَائِمًا لَمْ يَكُنْ

لے نہیں پہنچی کوئی مصیبت زمین میں تمہارے نفوس کو مگر وہ کتاب مبین میں تحریر ہے۔

ان شئ تیرنی من کل شئ تا طم یقطعنی عنک اللہم یا من نجی من حوادث الزمان نجی من المکارم والنسیان و
تکسل والغد لان من شئ الشیطان ومن کل شئ غل یتسللنی عنک یا اللہ یا باری اُسئلت ان تسجد لی عبدک
تسائیل بکن عوانی علی امری یحق اسمک البائس ۵۔

ریخ و غم سے نجات جو کئی منگل کے دن یہ ذکر پڑھے۔ قیدی ہو تو قید سے نجات پائے۔ اور اگر ریخ و غم میں پھنسا ہو تو اس
حصول عزت و شوکت سے نجات ملے اور جو اس کو اپنا وظیفہ بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو محبت و شوکت دے گا اس ذکر کے سب
عالم مسخر سے ہوتے اور ملائکہ پوشیدہ امور بتاتے ہیں۔

اسم مصور کے خواص و اعمال

ہر چیز کا مصور وہی ہوتا ہے۔ جو اس کی تصویر کھینچے اور غیر سے اس کو تیز دے اور اللہ تعالیٰ ہی حقیقی مصور ہے۔
خلق کے معنی ایجاد اور تصویر کے معنی تشکیل اور اختصاص نزعی ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ذَلَّكَ خَلَقَكُمْ اس سے قدرت
کا اظہار ازل ایراد پر ہے۔ جو عالم رلق ہے۔ اور فرمایا اَللّٰهُ صَدَّكَ عَطْفِ مَهْلَتِ پیر ہے کیوں کہ یوم ایجاد یوم ابراز کے درمیان
جو وقت گذرا۔ اس کا اندازہ بجز اللہ کے کسی اور کو نہیں، یا ایہا الانسان ما غَدَّكَ بِرَبِّكَ اَلْكَوْنِیْمَانِیْ خَلَقَكَ
اس سے مراد ایجاد قدرت ہے کسواک سے مراد باطن ہے جو محل تسویر و تبدیل ہے۔ یوم ثانی یوم ثالث میں طور
ثالث ہے۔ جس کا ذکر اس آیت میں ہے فَاِیُّ مَوْزِعَةٍ مَّا شَاءَ مَا كُنَّكَ۔ اسی سے مصورات کا راز واضح
ہے۔ ارواح حق کی اشکال ہیں۔ اور شکلیں ہی روح کی صورت ہے۔ اور روح دراصل اللہ کا حکم ہے۔ تعمیل حکم ہی
زندگی کا راز ہے۔ اور مرعیا ہے۔

صورتوں کی صورتیں دو قسم ہیں۔ ایک تو ظاہری ہیں دوسری باطنی ظاہری وہ جس سے شکل کا اظہار ہوا اور باطنی وہ جو
اقسام۔ بصیرت کی آنکھ سے ادراک کی گئی۔

عالم اسماء انلاک وجود۔ اور صورت باطنی دراصل فطرت سے عبارت ہے۔ اور فطرت اسماء و افعال کے درمیان
برزخیں ہیں۔ حقائق اسماء اور افعال کا احاطہ وجود سے ظاہر ہوا ہے۔ اور وہ دائمی شہور میں ہے۔ جو مبداء ازل کا کشف
کرنے والا ہے۔ اور منتہی مالی ہے۔ یہی روح کا راز اور نفعہ الہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جملہ موجودات کو اپنے اسماء اور افعال
سے متفرقی طور پر پیدا کیا ہے۔ اور اجمالی و تفصیلی طور سے فطرت و وجہیت کے ساتھ یوم ازل میں ودیعت کا اسی بیج
سب اس کی طرف متوجہ اور اس کی معرفت کے مشتاق ہیں اس کے احکامات وہ بجالاتے ہیں جس پر ملکوت کے اسرار منکشف
ہوتے ہیں اور وہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام نے کیا اذْ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ کَیْفَ تُحِی الْمَوْتٰی
قَالَ اَدْلَحُ تُوعِیْ قَالَ بَلٰی ذٰلَکَ اِمَّا یُطْمِئِنُّ قَلْبِیْ۔

جسم میں روح باقی رہتی ہے۔ اس آیت میں تین معنی ہیں۔ ایک تو جسم میں روح باقی رکھنا دوسرے معنی صورت پھونکنے پر آخرت
میں دوبارہ زندہ ہونے کا ظہور تیسرے معنی عالم جسمی اور معنوی میں مردوں کا زندہ ہونا۔ اور حضرت ابراہیم کا سوال یہی

۱۔ حمد و ثناء کے ساتھ۔ ۲۔

۳۔ اور جب ابراہیم نے اپنے رب سے کہا اے رب مجھے دکھا دے تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ تو اللہ نے کہا کیا تم ایمان نہیں لائے
ابراہیم نے عرض کیا بیشک ایمان تو لایا ہوں مگر معروضہ یہ ہے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔ ۴۔

تین باتوں پر محمول تھا۔ تَحْدُ اُذْبَعَةٌ مِّنَ الْغَيْرِ فَصْرٌ هُنَّ اَكِيدُ یہ حکم اسمائے ذات و اسمائے صفات اور اسمائے معانی کی وضاحت کر رہا ہے۔ کہ ایک پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک حصہ رکھ دے۔

پہاڑوں سے رواج و اصول مراد ہیں۔ چنانچہ ابراہیم نے پہلے دن ایک حصّۃ جبل الذر پر رکھا۔ اور دوسرا حصّۃ جبل فطرت پر یومِ تصویر میں تیسرا حصّۃ جبل یومِ برزخ پر اور چوتھا جبل یومِ البعث پر۔
 اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ حضرت ابراہیم نے جب فطرت کا راز مشاہدہ کیا تو تمام عالم کو انہیں طور سے مرکب پایا۔ اور ان ہی اسما کی برکت سے دنیا کو قائم دیکھا۔ اور اُن کو حق البقین حاصل ہوا۔ بعد اللہ تعالیٰ کے ملکوت کے عجائب دیکھے جب کہ ارشاد ہے۔
 وَكَذٰلِكَ نُبَيِّنُ اٰيٰتِنا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

یہی حقائق شہور اور اسرار وجود ہیں۔ اسمائے ذات کے کمال معارف کا مقام حضرت ابراہیم کو حاصل تھا۔

کچھ ستارے روشن ہیں اور بعض روشن نہیں ہیں وہ لوگ جن پر اسمائے الہی نے تجلی کی ہے۔ روشنی ستاروں کی طرح ہیں مگر ان میں بھی مختلف درجے ہیں۔ کوئی ستارہ زیادہ روشن ہے۔ جس سے لوگ راستہ پاتے ہیں۔ اور کوئی چھوٹا اور کم روشنی والا ہے۔ یہی نرق لوگوں کے درجات میں ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے: جنت میں داخل ہونے والے میری اُمت کے پہلے گروہ کے چہرے مثل آفتاب روشن ہوں گے۔ ان کے چہرے کا نور حسب اعمال اور ایمان ہوگا۔

صورت کی | صورتوں کی تجلی و ابرین میں باقی اور درونوں جہاں میں قائم رہتی ہے۔ اسی باعث فطرت نے حقائقِ اسماء کو اجمال اور تجلی۔ تفصیل کے انسان میں ودیعت کیا ہے۔ تم جنت کو نہیں دیکھتے کہ وہ بھی اسمِ خالق کو ظاہر کرتی ہے۔ کہ جنت کی نعمتوں کی انتہاء نہیں ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جنت ایک بازار ہے جس میں حسین و جمیل صورتیں ہیں۔ جو شخص ان میں سے جو صورت پسند کرے وہ اس کو مل جاتی ہے اور چونکہ فطرت الہی قواعد اسمائے میں ودیعت ہے اسی لیے بقا لہم ہوئی ہے۔

نشاة عالم میں چار پیدا کُنش ہیں۔ پہلی نشاة ازل ہے۔ اور دوسری باطنہ النعمی ہے۔ دوسری نشاة ابد ہے جو باطن فطرت
البدنہ وہ نشاة جو عمل سے متصل ہے۔ اس کا تذکرہ آیت میں ہے: ﴿وَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنْهُ ثَلَاثًا﴾
یہی عالم صغیر ہے۔ جسے انسان کہتے ہیں جس کے لئے کائنات پیدا کی گئی ہے۔ اور یہی حق معنوس کا نتیجہ ہے۔ اور یہی
روح عالم متحرک میں ہر فرقہ اپنے حال کے نقش خوب جانتا ہے۔ یہ اشارہ ہے۔ موضوعوں کے لئے خواہش اور کافر کے لئے
برہنہ اور دوزخ کا نشاء ابد حقیقتہ الہیاء ہے۔ اور یہی اس کا فرمان ہے: ﴿لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا﴾۔ تیسری نشاة صمدیہ اور
ومی حقیقت فی الذر ہے جو اس فرمان میں ہے: ﴿أَلَمْ تَبْدَأْ بِسَمَاءٍ رُفُوفٍ﴾۔ چوتھی نشاة کا یہ اس فرمان ہے:
﴿وَلَقَدْ أَنشَأْنَا رَحْمَةً لِّرَحْمَتِنَا﴾۔ اور ﴿وَلَقَدْ أَنشَأْنَا رَحْمَةً لِّرَحْمَتِنَا﴾۔

معلّیّات کے اقسام اور وجود مطلق

معلومات کی چار قسمیں ہیں۔ ایک حق تعالیٰ جو وجود مطلق ہے کیونکہ وہ کس ذریعہ یا کسی سبب سے معلوم نہیں۔ بلکہ وہ درحقیقت خود موجود ہے۔ اس کا وجود معلوم بالذات نہیں بلکہ وہ صفات معانی اور صفات کمال سے جان جاتا ہے۔ واضح رہے حقیقت ذات کا علم ممنوع ہے۔ وہ دلیل سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہر مان سے کیونکہ وہ بے نیاز کسی شے سے

۱۰ کون مسلمان صرتا اور فنا نہیں ہوتا بلکہ دنیا سے آخرت میں منتقل ہوتا اور زندہ رہ کر اپنے جسم ثانی کے ساتھ آنا جانا بھی رہتا ہے۔ از ترجمہ۔

مشابہ نہیں ہے۔ جو ادراک کیا جاسکے۔ یقیناً وہ بے مثل ہے۔ اس کے علم ذات میں فکر کرنے کی ممانعت ہے۔ اور دوسرا معلوم نہیں ہے۔ یہ حقیقت کلیہ حق تعالیٰ کے لیے خاص ہے۔ جب تک دنیا کا قدم اور حدیث و عدم معلوم نہ ہو تب تک دنیا کا محدث یا قدم معلوم نہیں ہو سکتا۔ جب یہ حقیقت معلوم ہوگی تو یہ کسی صفت کے ساتھ وصف کیا جاسکے گا۔ کیونکہ وہ تجزی کو قبول نہیں کرتا۔ اسی حقیقت کے پیش نظر حق تعالیٰ کے واسطہ سے پایا گیا یعنی حق نے ہم کو وجود قدم سے بنایا اور تیسرا معلوم کل عالم ہے۔ جس میں املاک و افلاک و ہوا اور پانی اور تمام چیزیں شامل ہیں۔ چونکہ معلوم ارشاد خلیفہ ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ سَمِعَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَبِيعًا مِّنْهُ۔ حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے عرش کے ہر پایہ کے نیچے اس دنیا کی برابر مخلوق بنائی ہے۔ فرمایا ہے۔ وَمَا يَكُنْ جُنُودُ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ۔ جو کوئی اس اسم سے تقرب کرے گا اس کو کشفِ ادراکات ہوں گے۔ اس کے عذر کے موافق خلوت میں اس کی تعداد پوری ہونے پر اس کا موکل صقیانیل حاضر ہوتا ہے۔ یہ چار سو مکلوں کا سردار ہے۔ اور ہر موکل کے ماتحت ۵۶۵ صفیں ہیں۔ اس نقش کو پیر کے دایرہ کے گرد جس کا محل ساقط ہو جاتا ہے اپنے پاس رکھے تو حمل نہ کرے گا۔ اس نقش کے گرد موکل کا نام اور

ال	م	س	ر
۹۷	۱۹۹	۳۲	۳۹
۱۹۰	۹۲	۲۲	۳۳
۴۱	۲۲	۱۹۰	۹۵

دعا دبراہیم نام کے لوگوں کے لیے اسم اعظم اور حمل کی حفاظت کا نقش بھی لکھنا چاہیے۔ اور جس شخص کے نام کے اعداد کے برابر یہ اسم

ہوگا اس کے حق میں تو اسم اعظم ہے۔ شکل نقش یہ ہے۔

دعا دیر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ لَا شَكَالَ وَ مُشْكِلٌ وَ تَارِثٌ بَدَا اَبَدًا اَلَا شَفَا لِيْ وَ مَصُوِّرٌ خَلَقَ تَصَوِّيرُ الْمَثَالِ الْمُخْتَرِعِ تَفَادِيْرَهَا وَ تَرَكِيْبَهَا سَمِعْتُكَ يَا مُبْدِئُ مَثَابِهَا وَ مَصُوِّرُ الْقُضُوْبِ بِأَشْكَالِهَا وَ حَقَّاقِهَا مِنَ الْمَلِيْمِ وَالْقَبِيْحِ وَالْجَمِيْلِ وَالْكُلِّ مِنْ فِعْلِكَ اَنْتَ مُبْدِئُ الْاَشْرَارِ وَ مُخْتَرِعُ الْاَجْسَامِ اَسْأَلُكَ بِسِرِّ اِمْدَادِكَ فِي الْغَرَالِمِ الْعَوِيَةِ وَ السَّقِيَةِ الْكَتْرِ مِيْلٍ۔ اَيُّ الْاَلَامِ وَ الْاِسْتِقَامِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُعِزُّ الْمُتَفَضِّلِ اَنْعَمْتَ عَلٰی الْمَخْلُوْقَاتِ بِنِعْمَةِ الْاِحْيَاءِ اَسْأَلُكَ بِسِرِّ هَذَا السِّبْلِ الْهَلِيْفِ اَنْ تُعِيْذَ فِيْ يَدِ قَبِيْقَةٍ مِنْ تَارِيْقَتِكَ تَكْشِفُ لِيْ بِهَا عَنْ حَقَائِقِ الْاَشْبَاحِ الْقُضُوْبِيَّةِ يَا خَائِنُ يَا بَارِيْ يَا مَصُوِّرُ فِيْ اَسْمَاءِ الْقَبِيْحِ اَجِدْ اَمِيْذِيْ هَذَا اِلَّا سَمِعًا حُبُّ يَا خَفِيَّتِيْ اَيْلٍ وَ اَنْفَرِ حَاجَتِيْ۔ اس دعا کے پڑھنے والے کا اللہ تعالیٰ درجہ بلند کرتا ہے۔ اور اسے کشف کو نصیب کرتا ہے۔

اسم وہاب کے خواص و اعمال

وہاب کے معنی جو بغیر غرض کے بخش کرے۔ اللہ تعالیٰ بکثرت سے بخش فرماتا ہے۔ اسی لیے اسے وہاب کہتے ہیں۔ بخشش صرف اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ اسی نے آنکھ ناک۔ کان۔ زبان ارادہ اور ایجاہ عنایت کیا ہے۔ اور خلقت کو مکمل کیا ہے۔ تاکہ انسان داعی کی دعوت قبول کرے۔

امانت الہی | یقیناً امانت الہی آسمان زمین اور پہاڑوں پر پیش کی گئی لیکن دونوں اس امانت کے اٹھانے سے عاجز رہے۔ مگر
کی تعریف | انسان نے بار امانت اٹھالیا۔ اور وہ امانت دراصل اسماء اور صفات ہیں جو توحید کی وجہ سے مقدم ہیں
انسانی قلب کا عقل، عقل معارف کا عقل، نفس خواص کا عقل اور قلب کو حروف ظاہر کا عقل بنا کر اختلاف الوار کے ذریعہ تعریف
معانی نطق بخشی ہے۔ نیز عالم انسانی میں حرکت اطوار حسیت کے ساتھ رزق آزادانہ طور پر دیا ہے۔ تاکہ معنی نطق
حاصل کرو اور کان عنایت کیے۔ جن سے مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ اور عالم انسانی میں حرکت عطائی تاکہ جو معانی نظر
میں آئیں۔ ان کو پورے طور حاصل کر لو، علم ملکوت عطائی جو طرح طرح حاصل ہوتا ہے۔ اور ایک پوشیدہ راز عطا کیا
جس پر رسول ایمان لائے۔ اور خطاب الہی کو سمجھا۔ اور اس نے دارالقرار اور ہر رزق کی زندگی بخشی تاکہ وہاں ارواح
کا مشاہدہ کیا جائے اور وارطیع کی طرف واپسی بخشی اور اعمال کی بدولت نشوونما کیا۔ پھر حجت میں ہر طرح کی نعمتیں۔
بخشیں۔ جن کی تعداد و کیفیت و مزاج صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ یہ اس کی بیشمار ظاہری بخشش ان کے علاوہ باطنی
نعمتیں بھی بہت زیادہ ہیں۔

امت مسلمہ پر اللہ | ایک حدیث میں ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا۔ اے پروردگار میں نے تورات میں دیکھا ہے۔ ایک
کا احسان۔ | امت کے سینہ میں انجیل ہوگی۔ اے خداوند کون ہے۔ ارشاد ہوا وہ حضرت محمدؐ کی امت ہے۔ اس کی
اللہ تعالیٰ نے اتنی تعریف کی کہ موسیٰؑ مشتاق دیدہ ہو گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اے امت خدیجہ تم کو طلب سے
پہلے میں نے عنایت کیا۔ اور مغفرت سے پہلے تم کو بخش دیا۔ ان حالات میں غور کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر ازل میں کیا
کیا۔ بیش از بیش نعمتیں کی ہیں۔ اس اسم کا ذکر بلا عرض کے بخشش و عنایت سے موسیٰؑ ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی چیز نہ
رکھنے والے کو بے حد فسترح ربانی ملتی ہیں۔ اس اسم کی ریاضت ہم دن ہے۔ عدد میں عدد کو ضرب دے کر جلد
نفس کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ اس کا موکل عطیائیل ہے اس کی دعا دیر ہے۔

یسر اللہ حمدین ابر حیم ذمہ ان الوهاب العذ ذی لا الہ الا هو الفعّال لہما۔
اسم مطلب | ایک نیک نیت شخص کند نہیں تھا۔ خلوت میں اس نے یہ اسم پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم لدنی اسے دیدیا۔
کے اثرات | خواب میں موکل نے جملہ علوم اسے تعلیم دیئے۔ جو بھی اس اسم کی تلاوت کرے کبھی کسی مخلوق کا محتاج نہ
رہے۔ اور پوشیدہ نزانے پاسے۔ میں نے ایک دن بیت المقدس میں بیٹھے دیکھا۔ کہ ایک شخص نے آکر کہا شمعین توڑ
غزت جلال کی قسم۔ اگر تو مجھے اس وقت کھانا کھلا دے تو ٹھیک درمیں تیرے گھر کی شمعیں توڑوں گا میں نے دل میں کہا
کہ شاید یہ شخص مبنون ہے۔ وہ جا کر سو رہا پھر میں نے دیکھا ایک شخص روٹی لایا اور اس سوتے شخص کو جگا کر
اس کے ساتھ کھانا کھایا اور چلا گیا۔ میں نے اسے جگانے کا پیچھا کیا۔ اور کہا تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو۔
اس نے کہا میں اپنے مکان میں کھانا کھانے بیٹھا تھا کہ ایک آواز آئی کہ مسجد میں ہمارا ایک دوست سویا ہے۔ اس
کو اپنے ساتھ کھانا کھاؤ چنانچہ سوتے کو جگا کر اس کے ساتھ میں نے کھانا کھاتا میں نے کہا خوش قسمت ہو تمہاری مغفرت
ہوگی۔ کیونکہ حضور اکرمؐ نے فرمایا جس نے سوتے کو جگا کر ساتھ کھایا۔ اس کی بخشش ہوگی۔ پھر میں جلد بجلد اس سوتے
والے کے پاس لوٹا۔ لیکن پھر وہ وہاں نہ ملا۔

ہر کامیابی اور کند | اگر کوئی صدق دل سے اس اسم کا ذکر کرتا ہے۔ تو تمام عالم کو اپنی خدمت میں پاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ
ذہنی کا علاج۔ | اس کے بیٹے فتح باب کرتا ہے۔ اس پر دروازے کھول دیتا ہے۔ تلاوت اس اسم کی اس کے عدد
ضرب کردہ کے ساتھ کرنا چاہیے۔ اس کے مربع کو اپنے پاس رکھنے والے پر عنایات الہی بکثرت وارد ہوتی ہے۔

کندہ ذہن شخص
اُس کو لکھ کر گھول
کر پیچے تو عقل و فہم
کی دولت سے فیض
یاب ہو۔

ا	ل	و	م
۳۰	۴	۲	۲۹
۶	۴	۳۲	۴
۳۱	۴	۵	۵

شکل نقش الواب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ تَقَابُ الْجَوَادُ بِالْعَطَا یَا ذَا النِّعَامِ اِنَّا ذُوْا الْمَوَاجِبِ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ مُّوْهِبَةٍ فِیْ خَزَائِنِكَ مَمْلُوْءَةً لَا تَنْتَعِرُ بِكُثْرَتِ الْبَدْلِ وَتَبْدُوْنَ اَنْفَاسِكَ بِمَا تَشَاءُ . مِنْ بِنْدِكَ صِمًّا تَخْتَارُ مِنْ تَفْصِیْلِكَ اَسْمُكَ یَا ذَا هَابِ الْجَزْرِ یَا ذَا عَطَا یَا ذَا دَفْعِ الْبَلَاءِ یَا اَنْ تَعْطِبَنِيْ الْجَزْرِ مِنْ نِّعْمَاتِكَ وَتَمْدُقَ عَنْ الْجَبَلِ وَالْمَحْقِرِ مِنْ بَلَاءِ نِّكَ وَاَنْ تَعَاجِلَنِيْ بِهَذَا لِیْ اَلْضُّدَّ او الْمُعْتَدِیْنَ وَاَنْ تَقْرَعَ لِفَقْرِیْ الْحَسَادَ الْجَائِرِیْنَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَهْنِیْ حَلَلًا وَسِرًّا اِلٰهِيًّا تَرْنَمُ بِمِ الْحُجُبِ الظُّلُمَانِیَّةِ مِنْ قَلْبِیْ نَاعْتَدِیْ بِكَ اِلَیْكَ یَا اَللّٰهُ یَا ذَا هَابِ اَحِبَّ اِلَیَّكَ اَمْلِكْ . هَظْیَا یٰ اَبْنِیْ خَادِمَ هَذَا الرَّحْمٰنِ بَارِكْ اَللّٰهُ فِیْكَ .

رزق میں آسانی وسعت | اس اسم کے ذکر پر اللہ تعالیٰ رزق آسان کرتا اور لوگوں کے دل میں اس کی محبت پیدا کرتا ہے۔ اور اور غیبی امداد۔ | مواہب درینہ سے اس کی مدد کرتا ہے۔

اسم رزاق کے خواص و اعمال

رزق وہ ذات مطلق ہے جس نے رزق اور کھانے واسے پیدا کیے۔ اور رزق کے اسباب عنایت فرمائے رزق کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہری اور باطنی ظاہری سے اجسام کی قوت واسطہ تکلیف عقلی اور اقتصار اسباب نباتات وغیرہ ہے جو بقا جسم کے لیے ہے۔ کھانے واسے کو اپنے مقام اور نیت کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی کھلاتا ہے۔ اور وہ خود نہ کھاتا ہے۔ نہ معنی۔ اور یہ صفات اللہ کے علاوہ کسی اور میں نہیں ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اشیاء راہِ بقاء کے عقل کو نور سے پیدا کیا۔ کیونکہ وہ پہلا مخاطب پہلی مرتبہ اور پہلی نشاۃ ہے۔ اس خطاب قدیم کارازہ واضح، ظاہر ہوتا ہے۔ اور سے جدا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا کلام وجود دائمی رکھتا ہے۔ جو لوگوں کے لیے رحمت و کرم ہے طبقات ترکیب کے نیچے وہ محبوب ہے۔ اور اُس کا کلام محبوب نہیں ہے۔ کیونکہ ان پر امدادی ترکیب یہ اختیار مجاہدات و ترک آرام حاصل ہوتا ہے۔ جو عقل کا رزق ہے۔ اور حب اللہ تعالیٰ نے ارواح کو حیات دی اور سرامر سے اُن کو قائم کیا امر مثل نظر ہے۔ اشباح وغیرہ کے لیے جو عوالم ارواح ہے مثل اشباح کے۔ اور حیات ارواح کے لیے بڑی کی طرح ہے۔ یہ بھی عوالم امر ہے۔ اور یہی کلام الہی امر کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو قرآن میں مذکور ہے۔ اور قرآن کریم اس دنیا سے عقبیٰ تک قائم رہنے والا ہے۔ اور یہی امر کی کیفیت ہے۔ جو ہر نفس اور ہر زمانہ میں موجود ہے۔ اور یہ دوسرا رزق ہوا۔ تیسرا رزق نفوس کا ہے۔ جو عالم شہادت میں اُس راز کا تشریف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دقائق عالم اور موجودات میں اسرار رکھے ہیں۔ واصل نفس ہی علوی اور سفلی

۱۔ سنو اللہ تعالیٰ ہی کے ذکر سے دلوں کا طمان ہوتا ہے۔

سورتوں کی اُیدہ داری کرتا ہے۔ اور ہر صورت ایک حقیقت ظاہر کرتی ہے۔ جو اُس کی غذا ہے۔ چوتھا رزق تلوپ کا ہے اس طرح سے کہ تلوپ محل تصرف ہے۔ مع قیامت حروف ترکیب معانی کے جو نفس و روح سے عقلاً صادر ہوتے ہیں تاکہ پاکیزگی۔ اور انوار حروف ظاہر ہوں اور نور ایمان میں اضافہ ہو۔

ارشاد ہے۔ اَلَا يَذْكُرُ اللّٰهُ تَعَالٰی الْقُلُوْبُ۔ رزق باطنی ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جو حقیقت ربانی سے متصل ہے ظاہر کا رزق محدود ہے۔ جس کا انجام فنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں اسما جمع کر کے علویات اور سفلیات کے رزق کے متعلق کہا ہے۔ فَعَلُ مِنْ خَالِقِ غَيْرِ اللّٰهِ يَوْمَ تَكْفُرُ مِنَ السَّمَاءِ دَافِعًا اِلَى الْاَرْضِ اِلٰهَ الْاَرْضِ وَرَاحِ طَلُوتِ الْاَرْضِ۔ اور زمینی رزق دنیاوی کے لیے ہے۔ اہل قرب اور بزرگ اشخاص جنہوں نے آسمان و زمین والوں کے رزق سے ترقی کی ہے۔ وہ اہل قرب اور خاص برگزیدہ اشخاص ہیں۔ اُن کو بے گمان رزق ملتا ہے۔ جہاں ان کو خیال بھی نہیں ہوتا ہے۔ رزق باطن کی حقیقت کا یہی لوگ اور اک کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس رزق مطالب میں وسائل کم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کا ارشاد ہے فَاَبْتَغُوا مِنْ اللّٰهِ السِّرَاقَ۔ اللہ ہی کے پاس رزق تلاش کرو۔

جس شخص کا قیام، مقدمات اسما و افعال میں ہو۔ اس کا رزق ملکوتی ہوتا ہے۔ اور جس کا قیام اسمائے معانی ذات سے ہوتا ہے۔ اس کی روزی بغیر واسطہ اللہ سے ملتی ہے۔ اسی جانب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ اَلَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يُعِيدُنِي هُوَ الَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِيْنِي۔ آپ رحمہ کے اس ارشاد سے وسائل کرنا مراد ہے۔

تمام مخلوق کا رزق اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کا رزق اس کی مقدار آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل پیدا کی پھر مفقود ہے۔ ہوائے اس رزق کو عام میں یہ حکم الہی بکھیر دیا۔ جس سے کہیں ڈھیریاں لگ گئیں کہیں صرف تھوڑا سا لگا بعض کو اچھا بھلا اور بعض کو نپا لگا۔

وہب بن ماکہ سے ایک شخص نے پوچھا آپ کہاں سے کھاتے ہیں۔ آپ نے منہ کی جانب اشارہ کیا اسنے کہا یہ تو ہر شخص ہانتا ہے۔ تو آپ نے جوابا کہا۔ جس نے چکی پیدا کی وہی اس کے لیے آٹا بھی بھیجتا ہے۔ وَ لِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَ اَرْضٍ۔ یعنی اللہ ہی کے لیے ہیں خزانے زمین و آسمان کے۔

اسم رزاق کے عامل کو ضروری ہے۔ کہ توجید اور توجہ الی اللہ میں خوب مشغول ہے۔ اور یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا ذکر تنہائی میں اس کے عدد ضرب کردہ کے سات کرنا چاہیے۔ ذکر کے بعد یہ کلمات کہنا چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِاَرْزَاقِ۔ یہ عمل ظاہر کرے اور پوشیدہ مراقبہ میں مشغول رہے۔ اس کے مؤکل نام کا جہر یا نزل۔ جس کے نیچے بہت سے افسران ہیں۔

رزق میں آسانی اور ہر اردن اسم فاتح بھی اس اسم رزاق کے ساتھ پڑھے پڑھنے والے کا رزق اللہ تعالیٰ بالکل آسان پورا ہونے کا عمل۔ بنادیتا ہے۔ اور ہر بندہ دروازہ اس کے لیے مفتوح ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے

۱۱	۲	۳	۴
۹	۹۹	۲۲	۱۹۹
۹۸	۶	۱۰۲	۲۳
۲۰۱	۲۲	۹۴	۷

پاس رکھنے والے کا ہر ازم پورا ہوگا اگر مکان یا دوکان میں رکھیں تو برکت اور فائدہ ہو اور خرید و فروخت خوب ہو یہ اسم جس شخص کے نام کے اعداد کے موافق ہو اور وہ اس وظیفہ پڑھے تو یہ اس کے حق میں اسم اعظم ہے۔ مگر یہ امور عظیم تر ریاضت اکل حلال و شہناک چیز سے پرہیز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ نقش اسم رزاق یہ ہے

↑

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱۰ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْكَفِيلُ لِرِثَائِي عَلَى الْأَكْلَاقِ الْمُوَصَّلِ الزَّرَائِقِ بِكُلِّ أَحَدٍ مِنَ
الْمَخْلُوقَاتِ سُبْحَانَكَ رِثَائِي أَهْلَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْأَرْزَاقِ وَأَمْرٌ ذُوهُمُ بِالطَّائِفِ الشُّرُوحَاتِ وَرِثَائِي
أَهْلَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرِثَائِي النَّوَامِيسِ الْجُسْمَانِيَّةِ وَرِثَائِي الْهَيَاقِ فِي بَطْنِ أَمَةٍ مِنَ الْعَذَاءِ وَالطَّيْفِ وَالْأَشْرَافِ وَالْقَبِيحِ
أَسْأَلُكَ أَنْ تُدْخِلَنِي عَلَى الْأَرْزَاقِ مِنْ جَمِيعِ الْأَفَاتِ وَتُشْرَحَ صَدْرِي وَتُعَدَّ فِي بَابِ تَكْسِيفِهِ عَلَى لَطَائِفِ الرِّثَائِ قَبْلِي وَأَنْ
تَجْعَلَهَا فِي قُدْرَتِكَ مِنْ كَرَمِكَ يَا كَرِيمٌ وَأَمْنُكُمْ قَلْبِي بِلَطَائِفِ الْمَعَارِفِ وَاجْعَلْنِي فِي رِثَائِي دَائِمًا فِي يَارَبِّ الْعَالَمِينَ يَا
رِثَائِي فَإِنَّ تَعِدِّي فِيهَا وَتَحْيِي قَلْبِي إِلَى الْأَبَدِ يَا اللَّهُ يَا رِثَائِي - کوئی شخص اس دعا کو نہیں پڑھتا ہے۔ مگر کہ اللہ تع
اس پر رزق کشادہ کرتا ہے۔

اسم فتاح کے اعمال و خواص

فتاح وہی ذاتِ بکنتا ہے۔ جو حقیقی اور فیض کے دروازے کھولتا ہے۔ سب کو فتح عطا کرتا ہے۔ فتح کی دو قسم ہیں۔
ایک علم کی اور دوسری ہر گہری اور باریک چیز کی فتح فتاح ہی۔ اپنے ادویہ کی آنکھوں سے ملکوت کے پردے دور کرتا ہے
اور رحمت کے باب مفتوح کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرمؐ سے فرمایا ہے۔

اس فتح میں انسانی ذمہ داری ہے۔ اتنا صبر کرے۔ کہ الہیات کی مشکلات اور لطائف ملکوت علویات، اس پر مفتوح ہو جائیں
اور اللہ در باتیں سمجھا دے جو اور لوگ نہیں سمجھ پاتے۔ علم لدنی مضامین رسالت اور اسرار کثابت سب کے سب
اس پر واضح ہو جائیں۔

اس اسم کے عامل کو چاہیے کہ نفس کا محاسبہ کرتا رہے۔ اور اخلاص کے اسرار حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
اسم فتاح کے خواص عجائبات کا انکشاف حصولِ حاجات فتاح کے معنی بیان اسم و باب میں گذر چکے۔ اگر چلہ کرنا چاہو تو
حتی الامکان روزہ ریاضت اور تلاوت سے شبِ زندہ دار بنو لمحہ بھر میں دروازہ رحمت مفتوح ہو جاتے ہیں اس اسم
کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ جمعہ کے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور پڑھنے سے عجائب کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس کا موکل تمجیدِ تیل
ذاکر کے پاس اگر تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ دعا دیر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْفَتَّاحُ عَلَى الْعِبَادِ بِمَا تَشَاءُ مِنْ مَعَالِيْقِ الْمَسَالِكِ الْمُنْقَدِرِ بِسِرِّهِمْ
الْفَتَّاحِ النَّاجِ مِنْ شِدِيدِ الْمَهَالِكِ الْقَاضِي بَيْنَ الْعِبَادِ بِدَقَائِقِ الْحُكْمَةِ فِي الْعَالَمِ الْعُلُوهِ وَالْمَمَالِكِ تَحْكُمُ بِمَا
تَشَاءُ وَتَخْتَارُ فِي خَلْقِكَ أَسْأَلُكَ بِسِرِّكَ السَّارِي فِي سُبُحَاتِ عَالَمِ الْمَلَائِكَةِ الْمُنْزَلِ فِي خَفَايَا سِرِّهِ إِلَى الْبَهْمُوتِ
الَّتِي أَجْمَعُ فِي سَعْوِدِهَا فِي قَضَايَا عَالَمِ الْخَبْرُوتِ وَأَنْ تُفَعِّلَ فِي قَلْبِي بِالشُّجْرِ دَهْدِ الْأَسْرَارِ وَتُحَقِّقَ بِحَقَائِقِ الْأَنْوَارِ
وَاجْعَلْنِي أَمْلًا يَلُوقُ سِرِّ حَيَاةِ ذَاتِكَ الْمُتَعَجِّ بِجَلِيلِ اسْرَارِ صِفَاتِكَ اللَّهُمَّ أَيْدِي بَنَصْرِكَ الْعَزِيزِ
الْمَانِعِ عَلَى كُلِّ مُعَانِدٍ وَمُنَازِعِ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي عِيْدَكَ تَمْجِيْدًا لِي خَادِمَ هَذَا الْإِسْمِ إِنَّكَ عَمَلِي كُلِّ شَيْءٍ قَبْلَ يَوْمِ

اسم علیم کے خواص و اعمال

علیم وہ ذاتِ مطلق جس نے اپنی صفت کمال سے ظاہر و باطن اور اول و آخر ہر چیز کا کامل سے اساطیر کیا ہے۔ اللہ

کے علم کا احصاء نہیں ہو سکتا مخلوق کا علم محدود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لئے مقدر کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ملکوت النوار کو پیدا کر کے ان چیزوں کو پیدا کیا جن کو اپنے اسماء سے مستفیہ کیا ہے جو ملکوت میں قائم اور ایک دوسرے اسم کے مقابل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عرش کے نور سے پیدا کیا اور عرش کو اسماء ذات کے اسرار سے پیدا کیا ہے۔ اور ملائکہ حروف کو انوار کرسی سے پیدا کیا جو اسمائے صفات قائم اور عوالم کرسی میں ثابت ہیں۔ اور عالم شہادت کے فرشتوں کو لوح سے پیدا کیا جو اسمائے افعال سے ثابت ہیں۔ ملائکہ ملک تشریف سے ملائکہ جبروت، تدبیر سے ملائکہ ملکوت، تدبیر اجازت سے ثابت قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب چاہا کہ عالموں کا اختلاف مختلف علوم کے ذریعہ نمایاں کرے تاکہ اس کا علم و حکمت، قدرت، اس کے ارادہ سے ظاہر ہو تو حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ممانی اس کے جسم میں رکھے۔ اور اس کے عضو میں ایک اسم مقرر کیا اور تمام اسماء آدم کو بتائے جب کہ فرمایا ہے۔ وَخَلَقْنَا مَا لَا تَعْلَمُونَ۔ اور اُن کی بیوی حوا کو اُن کی بائیں پسلی سے پیدا کیا اور اپنے انوار علوی سے مدد دی اور اُن کو زمین پر خلیفہ بنا کر اسمائے صفات، اسمائے افعال کی اُن پر تجلی کی جس وہ مکمل ہوئے ارشاد ہے۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ پھر عقل اُن کو رحمت فرمائی اور اعتقاد و کیر انسان بنایا۔ عالم ابدی یعنی عرش رحمانی سے رزق مقادیر اتصال تدبیر واضح ہے۔ اللہ کی طرف جانے کے بہت راستے ہیں اور ارواح لطیف مصیبت و نعمت کو محسوس کرتی ہیں۔

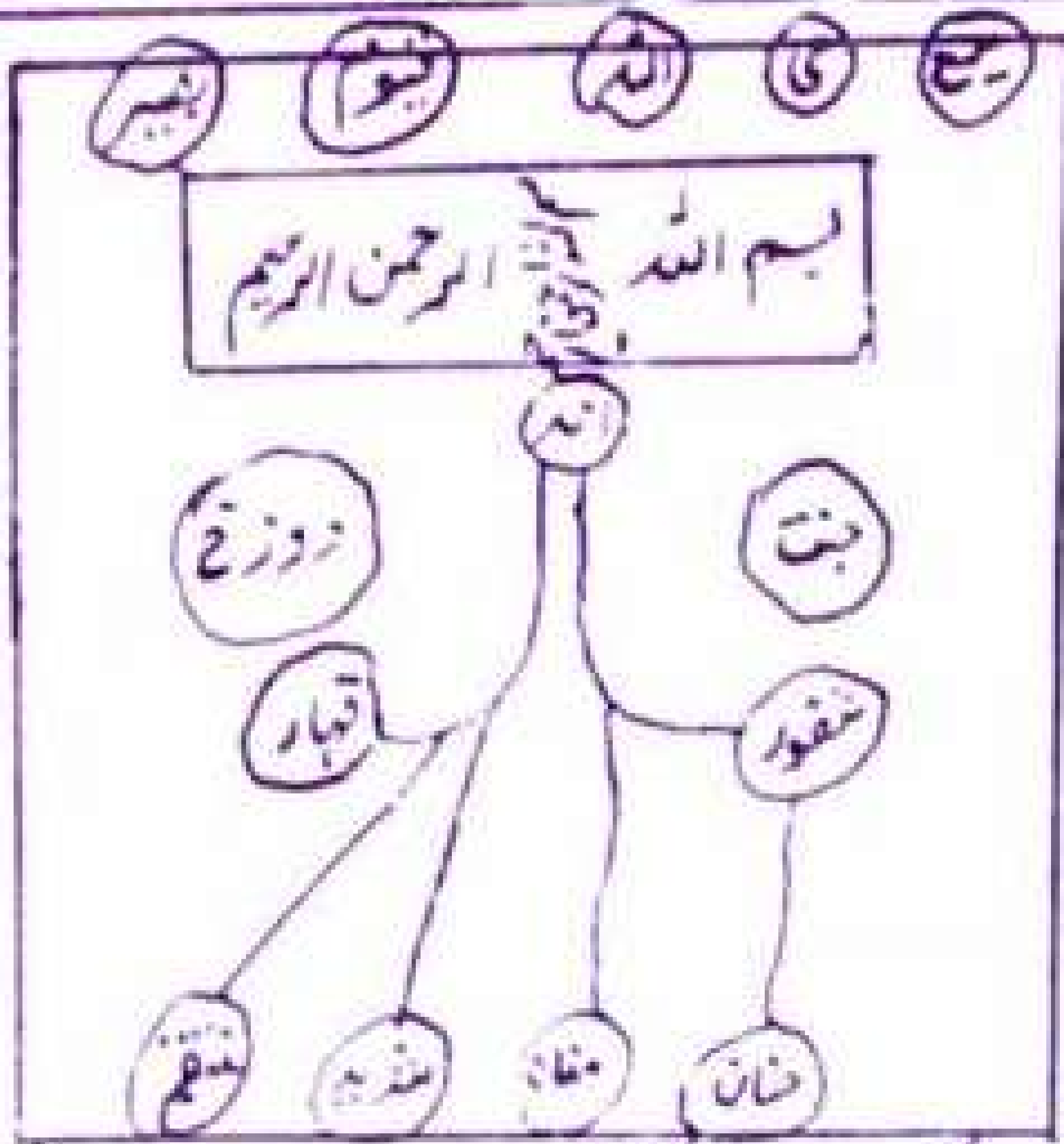
سعادت علویات کا مجموعہ آیات کتابیہ اور کلمات الہی یعنی آیۃ الملك اور ستر اعلیٰ کی حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یقیناً اس آیت میں شہود و ادوار اختلاف ادوار اور تعاقب حرکات فلک کو طوابع اسمائہ میں ودیعت کیا ہے۔ اور از روئے شعاع فلک وجودی کو حرکت دے رہا ہے۔ جس سے اس عارف انسان کا قیام ہے۔ اور درجات فلک کے مقابل اشیاء سے انسان کو کلمات الہی و نذرانی سے قیام دیا ہے۔ اس کا دائیں صراط مستقیم اور بائیں کرجمیم کے نیچے رکھا ہے۔ کیونکہ یہ کلمات انسان میں ہیں۔ اور یہ علوم آفتاب آسمان معرفت کے میں ودیعت کے ہیں۔ اور علویات کو اس پر جاری کیا۔ کیونکہ وجود کا ہر ذرہ اُس ایک دقیقہ کو شامل ہے۔ جو علویات میں سے ایک عالم پر جاری ہے۔ اس کا کل اسماء ۹۹ ہیں جس کا ہر اسم اپنے مسئلے کے مقابل اُس کی استعداد اور قابلیت کے سبب منظر ہیں۔ ان اسماء کو اس صورت انسانی ہیں جسم دیا گیا جب کہ اصول اشیاء کا عارف ہو گیا اور صراط مستقیم پر ان چیزوں کو پہچان لیا۔ جو اس میں ہیں تو اصحاب یمین سے مشرف ہوا۔ اور جس نے اختیار وہ اہل شمال سے ہوا۔ اور مرد و دول میں جا ملا۔

سات آسمان و زمین اور دوسری سات سات مخلوقات الہی

خدا تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمین سات خلفاء سات شیالین سات سیارے، سات مقرب فرشتے سات اسمائے ذات و صفات و افعالا اور سات جنیتیں پیدا کی ہیں۔

عارف بھی سات ہیں جن سے ساتوں سفلیات گردش میں ہیں جن پر انوار علویات ہوتی ہے۔ ہر ایک دوسرے کے عرش کی مدد کرتا ہے۔ سوائے غوث کے جو عرش مطلق سے مدد لے کر دوسروں کو فیض پہنچاتا ہے۔ اسی سبب سے خلفاء اور غوث مدد لیتے اور سر کو مدد پہنچاتے ہیں۔ اور ان سب کو کرسی کا فیض ہے۔ جو انسان کی صورت میں اسماء اور صفات ہیں۔

حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ جنت ماں کے پاؤں تلے اور ماں ہی اپنی اولاد کی معلم ہے۔



اللہ تعالیٰ نے اپنی معلومات اپنی مخلوق کے سپرد کی ہیں اور اپنے مقربین کو ان سے مطلع فرمایا ہے اور آدم کو تمام اسماء تعلیم کیے اور امداد کلی کے بعد ان پر حرف نازل کئے۔ اور ان حروف سے اسماء کی ترکیب دی ہے ان حروف میں سے ہر ایک حرف میں نو ہزار آٹھ سو انیس علوم ہیں۔ اور ہر علم میں ۲۸ علم ہیں۔ اور اللہ نے یہ سب آدم کو سیکھائے۔ اور ان کے خلفاء اور اولاد کو عنایت فرمائے۔ اور اہل ولایت پیدا کئے

جو افراد ہیں۔ ولی کا معمولی درجہ کہ عرش سے لے کر فرش تک سب کچھ اس پر منکشف ہے۔ جنت و دوزخ اور لوح محفوظ سب اس کے سامنے پک چھپکائے شاہی مع ماہیت موجود ہوتے ہیں۔

زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز

زمین پر سات خلفاء اللہ تعالیٰ نے سات خلفاء کو ساتوں اقلیموں میں مقرر کیا ہے۔ جو عالم سفلی ہیں۔ باہمی امداد کرتے ہیں۔ اقلیموں کا راز۔ مگر غوث عرش مطلق ہے۔ نسبتی مدد لیتا ہے۔ جس کا فیض علوی ہے۔ اور یہی صاحب توحید شامی ہے اسی باعث دنیاوی امداد اس کا کام ہے۔ واضح باد غوث چار اشخاص مدد دیتے ہیں۔ اور یہ چار سات کو اور یہ سات چالیس کو۔ اور یہ چالیس ستر کو اور ستر تین سو ساٹھ کو برآں اللہ کی مدد بہو نچاتے ہیں۔

چند اعداد کی خصوصیتیں

۴ کے عدد سے طبائع مراد ہیں۔ سات سے قلب چالیس سے تنگی کے چالیس سال ستر سے انتہائے عمر اور تین سو ساٹھ سے جوار جسم مراد ہیں۔

مخلوق کے تیری اطوار میں سے پہلا طور خلیفہ ہے۔ دوسرا ترکیب ہے۔ تیسرا نشاء برزخ ہے۔ جس پر ہر انسان گزرتا ہے۔ چوتھا انسان کامل ہے۔ پانچواں تسویت۔ چھٹا نفع۔ ساتواں خطاب۔ آٹھواں یہ کہ ان مراتب میں سے ہر مرتبہ میں چھ انوار پوشیبہ ہیں سر خطاب انوار کلام سے جاری ہوا تو پس حکم عالی اس نے سمجھ کر نفع پر انوار حیات کا فیض جاری کیا۔ اور خطاب اول سے لذت کی پہلا مرتبہ حیات ہے۔ جب کہ اس نے اپنے اسم سے کلی لے کر اپنے بندہ پر امداد ارادہ جاری کیا اسی لیے انسان نے اس کو نوع تکلیفات و کشف۔ معدودات معلوم و اختلاف کو سمجھنے دنیا و آخرت میں جمع اور منتشر ہونے کے راز اور مدلول برزخوں میں حشر کے راز سے خاص کیا ہے۔ جب وہ قلب انسانی پر اللہ تعالیٰ اپنا فیضان کرتا ہے۔ تو محل کشف اور راز قبول عارف پر مجید ہوتے ہیں۔ وہ انوار کلام اول۔ اور اسی سے قلاب قوسیں اودائی ہے۔ اور اسی کے ساتھ وحی حق ہے۔ وسائط کا حضور سے ساقط ہونا خدائی عباد کا مادہ وحی ہے۔ حیات کی اصل چار ہیں اور چار کی سات اصل ہیں۔ اور جملہ اسماء خلیفہ کے باعث ثابت و قائم ہیں۔ ستر کے متعلق حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ میری اُمت کی عمر ہیں ساٹھ اور ستر کے درمیان ہونگی۔

اسل اسم کا طریقہ ذکر ہے۔ کہ اس کے عدد ضرب کردہ یعنی ۱۵۰ x ۱۵۰ میں ضرب دے کر اس کے مطابق دنوں

پڑھیں اگر کو کر گندہ زمین
کو بلائیں تو اسے علم نصیب
ہو اگر سونے یا چاندی کی
نقش پر لکھ کر کسے عامل
کے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ

ا	ع	ی	م
۱۱	۲۹	۲۲	۱۹
۳۸	۸	۱۹۲	۲۲
۱۰۱	۳۳	۳۴	۹

تمام خلاق میں اس عزت کرا لے۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِيمُ عَدَمُ الْغَيْبِ وَمَا لَمْ يَكُنْ الْقَائِمُ إِلَّا سُبُوحًا وَدَائِمًا
الْمُعْصِي دَائِمًا تَفْصِيلُ الْمَوْثِقَاتِ بِمَا قَدَرْتَ وَرَأَيْتَ فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ مِنَ الْمَوْجُودَاتِ أَسْأَلُكَ
بِإِحْسَانِكَ وَتَفْصِيلِ شُكْرِ قَدْرِكَ وَتَقْوِ قَدْرَتِكَ وَبِإِحْسَانِكَ بِأَنْ تَوَافِقَ حِكْمَتِكَ أَنْ تَحْوَ قُنْيَا
بُيُوتِي وَبَيْنِكَ الْجَنَابِ لَا تَطْعَمَ عَلَى مَا نَحْتَكُ دَرَجَاتٍ مِنْ دَرَجَاتِ الرَّجُودِ دَائِمًا بِسَمْعِ الْقَدَمِ وَتَذَوُّلِ عَنِّي الْعَدَمِ
يَا أَمَلُ يَا حَكِيمُ أَسْأَلُكَ بِسَمْعِ قَوْلِكَ أَنْ تُنْجِزَ لِي عَبْدِكَ عَيْنًا يُبَلِّغُنِي إِلَيْكَ السَّلَامَ يَقْبَلُنِي حَاضِبِي وَيَكُونُ عَرْنَاتِي
فِيمَا أَرِيدُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ -

جو شخص یہ ذکر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے نماز جمعہ تک مسلسل پڑھے اور نقش کے اطراف موکل کا نام لکھ کر اپنے
پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ درست کرتا اور درجات عالیہ عطا کرتا ہے ۔

اسم قابض کے اعمال و خواص

قابض و خدا ہے جو ارواح کو اجسام سے قبض کرتا اور نفخہ دوم کے دن ان کو پھر جسم میں داخل کرے گا اور وہی ہر چیز کا
موجد و خالق ہے۔ اس کی وحدانیت بلا مثال اشیاء کی موجود ہے۔ تمام اشیاء اسی نے بنائی ہر کی اور اسی کی طرف واپس ہوں گی
غور اور ابداء اسی کی جانب سے ہے۔ اول و آخر اور ظاہر و باطن اسی کے نام ہیں۔ وہی فعل فاعل مفعول اور وہی قابل و مقبل
ہے۔ اور وہی سب ناموں والا ہے۔ واحد اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے۔ هُوَ الَّذِي يُبْدِئُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ
الْقَاهِرُ الْخَبِيرُ اور فرماتا ہے۔ كَمَا بَدَأَ الْخَلْقَ تَعُودُونَ -

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمران بن حصین نے ابتداء آسمان و زمین کا سوال کیا۔ تو آپ نے فرمایا اس وقت اللہ تھا۔
اور کچھ نہ تھا۔ وہی سب سے اول ہے۔ اور آخر ہے۔ اسی سے پہلے اور آخر میں کوئی نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے پہلے
پیدا کیا ہے۔ پھر لوح پیدا کر کے قلم سے فرمایا لکھ قلم نے عرض کیا لکھوں ؟ فرمایا قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے۔ سب لکھ
تنب اس نے لکھا پھر عرش پیدا کیا۔ بعد میں فداات موجودات کو حاضر کر کے علم سے ان کا احاطہ۔ اور گنتی شمار کیا۔ پھر شریعت
تدبیر حکمت سے فطرت پر پیدا کیا۔ پھر عقول کو توحید سے ماہل کیا۔ پھر ارواح کو نشاء احکام دیئے۔ پھر سینوں کو ارواح کے
مرکز اور حیات کا مستقر بنایا۔ پھر ملکوت اعلیٰ سے اور حروف کو ابجد و صفات سے مزین کر کے لوح محفوظ میں رکھا۔ جس میں ذکر الہی
تحریر ہے۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْإِنْسَانَ شَقِيقًا عَبْدًا لِلَّهِ الْقَادِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ۔ پھر عالم ملکوت
پیدا کر کے متقدمہ عالموں کے اسماء اور ارتقا کے درجات و مرتبہ کے اور اپنے حکم سے کائنات ظاہر فرمائی۔ امر الہی سے تمام عالم
تاکم ہیں۔ اس امر سے اور امر پیدا ہوئے۔ پہلا امر ایجاب اول سے اخذ مبراہیق کے دن دونوں قبضیں اور ارواح اور سب مفعول

پر ہوا۔ یہ امر مذاق کے دن تھا۔ دوسرے امر سے عرش قائم ہوا تاکہ تمام اہل اسلام و زمین کو اسے قلال حاصل ہو۔ تیسرے امر سے قائم ہوئی ہے۔ جو تمام موجودات کائنات کی صورتوں کی حامل ہے۔ چوتھا امر حکم امر قائم ہے تاکہ ظہور کے لیے راز تصریف اکوان کے واسطے جاری کرے۔ جو کہ اس میں درمیت کے ہیں۔ پانچویں امر سے ظہور کے لیے روح قائم ہے۔ چھٹے امر سے اہل اسما کی عقل ہے۔ ساتویں سے صورتیں قائم ہیں۔ آٹھویں امر سے آسمان و زمین قائم ہیں نویں امر سے ایجاد کے اعلام قائم ہیں۔ دسویں امر سے نغمہ صورا اور ذکر کا قیام ہے۔ گیارہویں امر سے اہل جنت اور جہنم تصریف ہے بارہواں امر سے ظہور ہے۔ جہاں مسلمان فرمت و سرور رہیں گے۔

اس اسم کے ذکر کے دلی میں حکمت کی خبریں ہوتی ہیں۔ اور کشف حاصل ہوتا ہے۔ مگر یہ شرط ہے کہ دل کو خطرات سے صاف کر کے سحر کے رقت خاص طور سے دعا میں مشغول رہے اور عازر و قرب کرہ کے موافق ذکر کرے۔ اس کا موکل شراطیل ہے۔ جو عوامل عزرائیل میں سے ہے۔

پیدائش آدم کے اسرار

اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کرنے کا ارادہ کر کے جبرائیل کو حکم دیا۔ زمین اسے مٹی بھرے آئیں، جبرائیل زمین پر آئے مٹی لینا چاہی۔ زمین نے قسم دے کر منع کر دیا۔ جبرائیل لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسرافیل کو روانہ کیا۔ ان کو بھی زمین نے قسم دے کر روک دیا۔ اسی طرح میکائیل بھی لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے عزرائیل کو روانہ کیا۔ عزرائیل زمین پر آئے زمین نے ان کو بھی قسم دی۔ انہوں نے اپنی قوت سے کہا مجھے اس نے بھیجا ہے۔ جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تیری نہ مانوں گا۔ بلکہ اس کے حکم کی تعمیل کر دوں گا۔ چنانچہ زمین سے مٹی بھر آسمان لے گئے (وہ اسم قابض کی بیج پڑتے تھے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم لے آئے آئندہ تم ہی ارواح بھی قبض کرو گے۔ اس وقت سے عزرائیل قبض ارواح پر متعین ہیں۔ جب اسم قابض پڑے تو کل کو دھکا دے گا۔ وہ فوراً عاجزی سے حاضر خدمت اور قوت دیگا۔ اس کے ماتحت چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار کے تحت بہت سے لشکر ہیں۔ جو شخص کسی ظالم کے لیے اسم قابض پڑے تو وہ ظالم ہلاک ہو۔ جب نقش قابض آنگوشی پر کن ہوگا اسے اسم قابض کو تعداد کے موافق پڑے

ال	ق	اب	ض
۲	۶۹۹	۳۲	۱۹
۶۱۸	۱	۱۰۲	۳۲
۱۰۱	۳۲	۶۹۱	۲

اس کے گرد مکر
اس کے گرد مکر
ذکر پڑے ہر اپنے پاس
دیکھے ساری مخلوق

کی زبان اس برائی سے بند ہو جائیں اور مشکالیں آسان ہو جاتی ہیں۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قَادِرٌ عَلٰی السَّمَوٰتِ وَبَاسِطٌ الْاَرْضِ فَنِيْلُكَ وَالْجَمِيْعُ بِهَيْبَتِكَ وَعَظَمَتِكَ
وَقَدْ مَاتَ قَدْ رَكَ الْاَشْيَاءُ بِقُدْرَتِكَ الْاَخْيَارُ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ قَبَضَ وَبَسَطَ الْاَخْيَارَ وَاَمَدَ الْاَوْمَرِ الْمَحْقِقِ بِالْحَبْوَةِ
الْاَرْضِ وَالسَّمَوٰتِ الْمَطْلُوْمَةِ بِقُدْرَتِكَ الشَّدِيدِ بِعِزِّكَ الْمَذْبُورِ فِيْ بَسْطِ الْحَرَكَاتِ وَقَبْضِ التَّكْنٰتِ وَسَائِرِ مَوْجُوْدَاتِ
اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْبِضَ نَفْسِيْ وَجَوَارِحِيْ بِهَا يَبْعِدُ فِيْ عَنِ الْمَعَاصِيْ وَاَنْ لَا يُجَبِّنِيْ عَنْ فُرُجِ حَيَاتِيْ وَاَدْخُلَا صِلِيْكَ وَتَقْبِضَ شَيْءِيْ
كُنْتُ كُلِّ مَعَاوِدٍ وَمَنْكَبٍ وَضَرَمٍ كُلِّ حَاسِدٍ مُّتَحَيِّدٍ وَاجْعَلْ قَبْضِيْ عِنْدَ وَفَاقِيْ مَسْرُوْرًا اَلَا مَقْنُونًا وَلَا مَقْيُونًا اَللّٰهُمَّ

اَبْسَطُ مَا فِيَّ وَتَسِّرْ لِي اَمْرِي وَمَا قَدَّرْتَ فِيَّ اَبَدًا اِلَّا بِدَوْلَةٍ تَوَرَّكُنِي وَتَلْبِسُ يَا اَبْسَطُ يَا حَتَّى يَأْتِيُوْنِي وَبَارِكْ لِي
بِامِيْنَانِكَ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِسَمَاءِ اَنْشَارَتَيْنِ وَبِسِرِّ الْغَيْبَتَيْنِ اَنْ تُسَخِّرَ لِي عَبْدَكَ تَبَضِّيَا بِلْ خَادِمِ هَذَا اِلِيسْمِ بِحَقِّ
اَمْلِكَ الْقَائِمِ وَبِحَقِّ الْمَلِكَةِ الْمُعْتَمَدِ اَيْنَ وَاَنْ تُبَوِّئَ لِي دَوْلَتِي وَتَلْبِسَنِي مُوْتَا اَمِنْ اَنْوَارِهَا هَذَا اِلِيسْمِ يَا اَللّٰهُ يَا قَائِمُ

اسم باسط کے اعمال و خواص

اسم باسط اور راج کو اشباح میں رجعت کرتا ہے۔ جو ذات پاک پروردگار ہے۔ اس کا ظاہر ظہور یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ
مکون سے قبض کرتا ہے۔ اور حرکت سے بسط کرتا ہے۔ اسی کو قبض عموم کہاجاتاہے۔ ایجاد اول میں جس کے معنی یہ ہیں۔ جس دن
اہل شمال یعنی کافروں کے دلوں کو اُس نے حقائق ایمان کے حامل کرنے سے قبض کر لیے۔ اور اصحاب یمین کے دل انوار ایمان
و اسلام کے حصول کے لیے کھول دیئے۔ اور جہارات کو جاوید رہنے سے روکا اور رات کو زباید پڑھنے سے روکا۔ اور دن
کو ظہور حرکات کے لیے کھولا۔ اور باطن کو عالم امر و ہیبت میں روکا۔ اور خلق پر رحمت کے دروازے کھول دیئے (تقرب
الہی حاصل کرنے کے لیے شہوت و اسے اپنے نفس کو جسم کو حرام، زبان کو کلام سے فکر و حرکات اور کان کو نصیبت سے، ہاتھ کو حرام
اور دل کو گناہوں سے عقل کو خواہش سے روح کو کرامات و کبائے سے سر کو کشف اسرار و الہی سے باز رکھ کر اسم باسط
کا ذکر کر دے تو اللہ تعالیٰ باب انوار تم پر کھول دے گا۔ اور تمہارے خواہش نمہ نور فراست سے معمور ہوں گے۔ اور حقائق ملکوت
معلوم ہوں گے۔ اور حقائق علویات و سفلیات کا تم مشاہدہ کر دے گے۔ اور تمہیں تصرف بھی نصیب ہوگا۔ ہر ناز کے بعد اسم باسط
۸۲ بار پڑھ کر اس کا ذکر جاری رکھو۔ موکل آئیگا۔ اُس کا نام بسطائیل ہے۔ جو نفوس کے بسط پر متہین ہے۔ ذاکر اسے خوب
اور بیداری میں بھی دیکھے گا۔

جیاریاں دور ہونے اور رزق اس کا کو بہت سی خوبیاں نصیب ہوں گی۔ جس شخص پر سورا کا غلبہ ہو۔ رات روز یہ نقش کھ
کی وصفت اور حاکمات اگر مسلسل پلائیں تو مفید ہوگا۔ اگر چاندی کی تختی پر اس کو کندہ کر کے اس کے گرد موکل کا نام
لکھا جائے۔ اور روح کو اپنے پاس رکھیں تو عافیت رہے۔ جس شخص کا نام اسم باسط کے عدد موافق ہو وہ اس مزین کر آمیزی
پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو لوگوں میں باعزت ہو۔ اور اس کے دل کو کبھی کشتی
نہ ہوگی۔ اگر اسم باسط کے ساتھ

ا	ب	س	ط
۶	۸	۳۲	۱
۷	۵۸	۳۲	۳۲
۳	۲۳	۷	۵۹

نقش اسم باسط یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَبْسَطُ اَرَا ذَنْبِیْنَ وَ اَلْتَمَوْتُ تَدَارَاتِ الْاَشْيَاءَ وَ بَسَطْتَهَا بِحِکْمَتِكَ
تَبَوَّتْ اَلْاُمُورُ وَ حَفِظْتَ النَّدْبَ وَ بَسَطْتَ وَ كَشَفْتَ الْاُمُورَ الْغَیْبِیَّةَ وَ الثَّبَاتُ عَلٰی كَشَفِ اللَّطَائِفِ الْمَغِیْبَةِ وَ اَلْاُمُورِ
الْمَطَائِفِ وَ اَمِدْ لِي بِرَقِیْقَةٍ مِنْ تَرَاتِیْنِ اَمْسِكَ بِنُحَا طَبِیْعِیْ كُلُّ ذَنْبٍ اَمِنْ ذَنْبَاتِ الْاَجُودِ یَا اَبْسَطُ یَا اَبْسَطُ یَا اَللّٰهُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمًا هَذَا اِلِيسْمِ یَكُوْنُ مُوْتَا عَلٰی اُمُوْرَیْ یَا حَافِظُ یَا اَبْسَطُ یَا وَ دَرَدَ -

اسم الحافض الزافع

حافض وہ ذات ہے۔ جو کافران سے انتقام لے کر سرنگون کرتی ہے۔ اور مسلمانوں کو سوائت سے سرفراز کرتی۔ اور قربہ سے اولیاء کے درجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو دور کر کے انہیں ذلیل کرتی ہے۔ مرتبہ کا پست و بلند کرنا اللہ تعالیٰ کے قبضہ و اختیار میں ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو ایک انداز سے پر بلند و پست کیا۔ جو شخص اپنا مشاہدہ کو غسوات سے اور اپنی ہمت کو حیوانی خصائل سے پاک کر لیا۔ اسے شخص پر اس اسم کے اسرار کا ایک انکشاف ہوتا ہے۔ اگر چہ کرے تو ذکر کو عزت اور قبولیت حاصل ہوگی۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ جو کوئی اس کی ریاضت کے بعد کسی حاکم یا عالم کے سامنے یہ اسم پڑھے تو اللہ اس حاکم کو ذلیل کرے۔ اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھ کر اپنے مقابل سے بڑے اُس پر غالب ہو اور جو کوئی ہر ناز کے بعد اعداد کے موافق اسے ذکر کر کے مؤکل عید کیا یل کو طلب کرے تو مؤکل فوراً حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔

منزلات اور اسم اعظم اسم ارفع کو جو کوئی اعداد کے مطابق پڑھے۔ نعتی میں اس کی عزت دو بالا ہو۔ رفع اور خفض کے کے بیشمار خواص۔ منزلات منکشف ہوں۔ اس کا مؤکل کا لیا یل ہے۔ اسم ارفع میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں دیگر اس کے سے خواص ہیں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ انسان پر تنگی ہو تو اس اسم ارفع کا نقش اپنے پاس رکھے۔ اور اس اسم ذکر کرتا رہے۔ تو رزق آسان ہوگا۔

ال	م	ف	ع
۸۱	۱۹	۸۲	۲۰
۸	۷۸	۲۰۳	۳۲
۲۰۲	۳۳	۱۷	۷۱

اور دنیا میں عزت ہوگی۔ خلوت میں جب مؤکل کو طلب کرو تو وہ حاضر ہوگا۔ اس سے جو چاہو کام لو۔ نقش ارفع یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْحَافِظُ الْمَرْافِعُ فِي جَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَالسَّمَوَاتِ وَمَا تَحْتُهُمَا مِنَ غَايِبِ الْأَشْيَاءِ وَأَلْأَدَاتِ سُجَّاتِكَ تَحْفِظُ أَغْدَاثِكَ مِنْ مَحَلِّ الْقُرْبِ
بَعْدَ ذَلَاكَ يَا تَبَّكَ دَسَّرَ قَمَّ أَحْبَابِكَ إِلَى دَجُورٍ نَعْمَانِكَ يَنْقَلِبُهُمْ فِي جَمَالٍ جَمَالِكَ بِكَ يَذُ الْخَطَابِ فِي صُورَةٍ
جَمَالِكَ أَسْأَلُكَ بِسَرَاتِكَ حَفْظِ مَرَادِكَ فِي أَسْرَارِ الْمُقَرَّبَاتِ وَرَفَعِ أَقْدَادِ سِرِّكَ فِي عُلُوقِ الْمَرْفُوعَاتِ
وَالْجَمَاعِ بَيْنَ الْأُمُورِ فِي حَقَائِدِ تَائِي الْمَغِيبَاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَحْفِظَ غَنَى الْأَرَادَاتِ النَّفْسَانِيَّةِ وَالْخَوَائِدِ
الْمَوَائِدِ وَالنَّشَاطَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ وَأَنْ تَرْفَعَ عَنْ قَلْبِي حُجُبَ الْكُشَافَاتِ الظُّلُمَانِيَّةِ وَالْحُجُبِ السَّمَادِيَّةِ
الْمَوَائِدِ حَتَّى تَشْرَتَنِي بِسَرَاتِكَ قَلْبِي بِبُورِكَ الْمُنَوَّرَةِ فِي خَطَائِرِ قُدْسِكَ نَبِيَّاهِدَ فِدَائِي مِنَ التَّحْقِيقِ يَا اللَّهُ
يَا حَافِظُ يَا دَمِ فَعِ أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ أَنْ تُنْجِدَنِي خَدَامَ هَذَيْنِ الْإِسْمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ يَا اللَّهُ يَا حَافِظُ يَا رَافِعُ -

اسم المعز المذل کے اعمال عجیب خواص

جس شخص نے اپنے قلب سے حجاب دور کر لیا اس کو فداعت ملی۔ اور حضورؐ کی مشاہدہ کرتا ہے۔ اور مخلوق سے مستغنی ہو جاتا۔ رسول اکرمؐ کے اس فرمان سے مزین ہوتا ہے۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ۔ جس نے اپنے نفس کو پہچانا۔ اُس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اللہ ایسے کو ملک عنایت کرتا۔ اور اس سے بھلتا ہے۔ اے نفس مطمئنہ اپنے نفس کی طرف چل۔ میں تم سے راضی اور تم ہم سے راضی رہو۔ جو کوئی بوقت ضرورت مخلوق کے سامنے رہنا ہمت پیدا کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر حرم کو مسلط کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ شخص قناعت نہیں کرتا۔ کافر کو استدراج حاصل ہوتا۔ اور اُس کا نفس متغیر ہو جاتا ہے۔ اور جہل کی ظلمت میں گر پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جیسا چاہتا ہے۔ اور بگڑاتا ہے۔ اس کی قرب رضا مسلمانوں کے لیے عزت ہے۔ اس کے رحمت کے دروازے سے دھکے اور دوری کا درد کے لیے ذلت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کو معارف کی شہداء کو بلند درجات کی عزتوں سے سرفراز کیا اور مشرکوں اپنی نعمتوں سے دور کر کے ذلیل و خوار کیا ہے۔

اسم معرکی یہ بھی خاصیت ہے کہ جمع کے دن اس کا نقش اور مؤکل کا نام چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے ظالم کے درد کرے تو اللہ تعالیٰ ذاکر کی قدر بلند کرتا ہے۔ اور دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس کی تلاوت تنہائی میں اس کے اعداء کے موافق کرنا چاہیے۔ اس کے مؤکل کا نام رطلیا بیل ہے۔

سالم مطیع ہوتا ہے۔ ظاہر اسم ندل کا مؤکل فرطلیا بیل ہے۔ خلوت میں بالذل اعداء کے مطابق پڑھو۔ مؤکل حاضر ہو۔ جو کچھ۔
ظاہر کے منہ حفاظت منظور ہو۔ اُس سے کام لو۔ اس مربع کو لکھ کر مصوری دے کر اپنے پاس رکھنے والا اس اسم کا
ذاکر جس کو دیکھے گا وہ مطیع ہو جائے گا۔ اگر سالم اس عمل کو کرے تو بڑے بڑے سرکش اس کی فرمانبرداری کریں۔ جو کوئی نقش اپنے پاس رکھے۔ اور دعا پڑھے تو اس کی ہر ہم آسان ہو جاتی ہے۔ اور دشمن ذلیل و خوار اور ظالم برباد ہو جاتا ہے۔ دعوت
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُعِزُّ الَّذِي لَا يُشَابِهُ عِزُّكَ عِزَّ لَاحِدٍ عَزِيزٌ ذُو عَظِيمٍ وَلَا يَهْلِكُ
إِلَّا كِبْرِيَاءُ تَنْتَ عَنِ الْمُلُوكِ وَالْأَمْلَاقِ فِي جَمِيعِ خَلْقِكَ أَنْتَ الْمُعِزُّ بِحَسَنِ الطَّاعَةِ لَا ذِلَّةَ لِيَا تَنْتَ وَالْمُذِلُّ بِجَهْدِ لَانِ
الْمَعَاصِي لِقُلُوبِ أَعْدَائِكَ أَسْأَلُكَ الْمَعُونَةَ الْتَائِدَ لَا يَأْخُذُ الْقَهْرُ الرَّبَّانِي الَّذِي لَا يَمْنَعُهُ حِرَاسَةُ الْحَدِّ بَوَالِإِنْسَانِي
إِلَّا مَا حَسَلَتْهُ فِي حَفْظِ حِمَايَتِكَ وَأَتَمَّتْهُ فِي مَقَامِ سِرِّهِ وَتَوَلَّى عَنِّي وَتَوَلَّى عَنِّي مَنْ ظَلَمَنِي وَتَوَلَّى عَنِّي
بِالْحُزْنِ كُلِّ شَيْطَانٍ وَحَاسِدٍ وَمَعَانِدٍ وَأَنْ تَقْوِيَنِي بِقُوَّتِي لَطْفِكَ يَا اللَّهُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ سُبْحَانَكَ إِنِّي
كُنْتُ مِنَ الْخَالِعِينَ۔

نوٹ :- ان دونوں اسماء المنزول میں سے کسی کا بھی اصل کتاب کے متن میں نقش نہیں ہے یہ از منترجم

اسم سمیع کے خواص و اعمال بہرے پن کا علاج

سمیع وہ ذات والا صفات جس کے سننے سے کوئی بات نہ رہے جو چوپائی کی آہٹ کو بھی سنتا ہے۔ اور دعا کرنے والوں کی دعا سنتا ہے۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے جس کو بہرا پن کی شکایت ہو وہ اسم سمیع کو منہل کے دن خفگی کے پتہ پر دمن کلاب سے دھو کر کان میں ڈالا جائے تو اس کا کان سننے لگتا ہے۔

اسم بصیر کو اسم سمیع کے ساتھ ملا کر خلوت میں ذکر کرنے سے جو کام چاہو گے انشاء اللہ پورا ہوگا۔ اگر خلوت میں اس نصیحت سے پرہیز کرو گے رو مانیوں کی باتیں سنو تو سن سکو گے سحر کے وقت پورے خلوص اور یقین سے اس اسم کے ذکر کی دعا قبول ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا سَمِيعُ أَنْتَ الَّذِي تَسْمَعُ جَمِيعَ الْبَرَاءِ طِنْ مِنْ خَيْرِ أَذُنٍ مَسْعَا عَلَى اخْتِلَافِ أَصْنَافِ اللُّغَاتِ فَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْهَا فَصَحِّسْ فِي الْأُصْرَاءِ مَا نَطَقْتُ بِهِ الشَّرَّائِرِيَا مَنْ أَحْصَى عِلْمُهُ جَمِيعُ السَّمُوعَاتِ الَّتِي أَحْطَتْ بِجَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ وَتَسْمَعُ ذُبَيْبَ النَّمَلَةِ الشَّرَّاءِ عَلَى التَّخَرُّكِ الْقَمَاءِ فِي النَّيْتَةِ الظَّلْمَا أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْمَعَ دُعَائِي وَتُخَيِّرَ لِي عَبْدًا كَتَجَمُّا تَبْلُغُ بِحَقِّ اسْمِكَ السَّمِيعِ وَأَنْ تَفْعَلَ لِي كَذَا وَكَذَا يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَتَعَامَلَنِي بِطُفْلِكَ الْخَفِيِّ وَتُعِدَّنِي بِرَبِّيقَةِ مَنْ تَرَاثَيْتَ دَاوُدَ صَلَوَاتِي بِكُلِّ شَيْءٍ يُفْتَرِ بَيْنِي وَبَيْنَ نَعْيِ بَيْنِ أَقْرَانِي حَتَّى أَشْرَفَ بِالْخُضُوعِ بَيْنَ يَدَيْكَ فَتَبْسُطَ لِي سِدًّا أَلَّا نَسِي بِجَمَالِكَ وَتُشْهِدَ كَمَالِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ۔

اس اسم کے ذکر پر اللہ تعالیٰ ابواب خیر مفتوح کر دیتا ہے۔ اور سموعات سے اس کی نصرت کرتا ہے۔

اسم بصیر کے خواص و اعمال

بصیر وہ ذات اعلیٰ جس سے کوئی ذرہ بھی پوشیدہ نہیں وہ آنکھ اور پاک و غیرہ سے منزہ و مقدس ہے۔ جیسے انسان کی آنکھ میں صور میں ہوتی ہیں۔ وہ اس سے مقدس ہے کہ ذات میں بھی کوئی چیز سمائے واقعہ یہ ہے کہ انسان کی آنکھ قاصر ہے۔ پوٹھڈ اسرار کا مشاہدہ نہیں کر سکتی اور ارواح و ضمائر اور خطروں کو بھی نہیں دیکھ سکتی۔ انسانی آنکھ میں دینائی صرف دو باتوں کے لئے ہے ایک تو یہ کہ عجب الہی کا مشاہدہ کرے۔ دوسرے یہ جانے کہ آئینہ دراصل اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کو اپنی حرکات و سکنات پر حیرت نہ ہو اور یہ خیال بھی نہ کرے کہ اسما میں دلالت کی طرف سے کوئی تغایر ہے۔ بلکہ اعتقاد رکھے کہ سب کچھ معلومات کی جانب سے ہے۔ کیونکہ صفات الہی مخالف نہیں ہیں۔ اور اللہ ہی واحد و احد فرد و احد ہے۔

صاحب خلوت کو یہ اسم بصیرت اور مراقبہ حرکات و سکنات عنایت کرتا ہے۔ یہ ذکر کوئی غیر معتدل حرکت نہیں کرتا بلکہ انہی آنکھ میں ایک خاص قوت دیکھنا اور مراقبہ میں ایمان کی حلاوت پاتا ہے۔ ذکر کو لازمی ہے کہ ظاہری و باطنی خطرات سے محفوظ رہے اس اسم کے ذکر کے دل کی آنکھ اللہ تعالیٰ کھول دیتا ہے۔ کہ وہ حقائق اشیاء کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور تیسرے ہفتہ میں شرطیائیل مؤکل حاضر ہو کر اس کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ تنہائی میں رکھ کر اس کے اعداد کے مطابق ہر نماز کے بعد اس کا ذکر ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جس کام کا ارادہ کرے وہ اللہ کے حکم سے پورا ہو۔

اس اسم کو مشک و زعفران سے ایک برتن میں لکھیں اور اس کے گرد اس کے مؤکل کا نام لکھ کر کلاب اور عنبر و کافور اس میں حل کر کے چائے والی آنکھ میں لگائیں تو اللہ شفا دیتا ہے۔

مراد حاصل کرنے کا عمل | اور جو چاند رات کو چاند کے سامنے کھڑے ہو کر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر اسم بصیر کے اعداد

کے موافق پڑھ کر چاند کو سلام کر کے تکبیر پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے تو اس کی سب مادیوں پوری ہونگی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ يَا بَصِيرُ لَا مَا أَبْصَرْتُ نَبِيَّ دَعَا فَيُنِّي بِحَقِّ اسْمِكَ لَا عَظَمَ يَا اللَّهُ يَا بَصِيرُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اللَّهُمَّ أَنْتَ الْبَصِيرُ بِدَنَائِقِ جَوَاهِرِ الْمَوْجُودَاتِ الْكُنُومَانِيَّةِ كَمَا بَصَاوِدُكَ
بِظُلُوهَا حَقَائِقِ الْمَوْجُودَاتِ الْمَحِيَّةِ فَتَرَى تَفَاصِيلَ الْأَعْزَاقِ مِنْ دَارِ الْكُفْرَانِ فِي مَوْجُودَاتِ الْأَمْكَانِ أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَا
يُغْلِبُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ وَلَا يَحِلُّ بِمَكَانٍ يَأْخُذُ الْخُجُومُ وَالْإِحْسَابُ نُورَ بَصَرِي وَبَصِيرَتِي بِنُورِ بَصَرِكَ الْبَاقِي وَعَلَيْكَ
الْتِمَاسِي حَتَّى يَكُونَتْ لِي سَعَادَةٌ بَصَرًا وَبُصْرًا وَبَصَرًا وَبُصْرًا وَبَصَرًا وَبُصْرًا وَبُصْرًا وَبُصْرًا وَبُصْرًا وَبُصْرًا وَبُصْرًا
أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذَا الْوَسْمِ مَبْدُودٌ سَرَّ طَبِيعَتِي أَيْدِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اس دعا کا ہمیشہ پڑھنے والا باب سلوک میں سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کی آنکھ کھول دیتا اس قوت بصارت
روشن کر دیتا ہے اس کی نظر اطلاع حقائق اشیاء پر براہ راست پڑتی ہے۔

اسم الحکمر

حکمت نام ہے معرفت کا عبادت کا اور کوئی چیز اللہ کے علم سے بہتر اور اس راستہ سے اعلیٰ نہیں ہے جو اس کی طرف
لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد ہے۔ اَلْكِتَابُ حِكْمَتُ اللَّهِ -

حکمت دراصل ایک ذاتی صفت ہے۔ جسے عقل ظاہر کرتی ہے اور جس کی چھافتام ہیں۔ حکمت فی السیر، حکمت فی العبادۃ
حکمت فی الروح، حکمت فی النفس، حکمت فی القلب، حکمت فی الجسم سر و اسرار سے وہ ایجاد اول مراد ہے جس سے اللہ تعالیٰ
نے دنیا کو ابتدا میں اپنی معرفت سے خاص کیا اس کی ہدایت کے موافق کردہ اس کو پہچانیں۔ اسی سر کی مقدار کے ساتھ جو اللہ
تعالیٰ نے اس کو ودیعت کی ہے۔ حکمت الہی کا مشاہدہ کر ہے۔ صاحب خلوت ذکر پر مداومت کرے۔ اگر کوئی شخص علم یا کیمیا کا
کشف ہے اسے لازمی خلوت میں ریاضت کرے اور الحکم العدل یا العلم الحکیم پڑھے تو مؤکل بین علوم سکھائے گا
علم کیمیا، علم عتاقیر، اور علم توحید اس پر مداومت کرنے پر مواہب الہیہ مفتوح ہوتے ہیں۔
فہم و حکمت جو شخص یہ اسم مع اعداد ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے فہم و حکمت عنایت کرتا ہے۔ یوقت ضرورت
کا حصول خلوت میں یہ اسم مع اعداد پڑھ کر دعا پڑھے تو حاجت پوری ہوگی۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي - ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ الْحَكْمُ الْعَاكِفُ الْقَاضِي بِمَا حَكَمْتَ فِي غَيْبِ الْقَدَرِ بِمَا أَظْهَرْتَ
مِنْ مَخْلُوقَاتِ الْأَمْلاكِ وَالْأَنْكَارِ وَجَمِيعِ أَحْرَكَاتِ تَمَّ حَكَمْتَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ حُرَاكِ الْأَمْلاكِ وَمَاتِ مِنْ
الْعُزْرِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَّاتِ بِمَا سَبَقَ مِنْ تَفْصِيلِ الْأَزَادَاتِ وَالْمَشِيدَاتِ أَسْأَلُكَ بِمَا شِئْتَ مِنْ تَقْطِيرِ تَقْدِيرِ
الْحَكْمِ وَبِمَا أَخْرَجْتَهُ مِنَ الْقِفَاذِ فِي الْتَوَجُّهِ وَالْقَلَمِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذَا السِّمِّ حَمَلِيًا بِمِثْلِ كَيْفِي حَاجَتِي
يَعْلَمُنِي مِنَ الْعُلُومَاتِ بِحَقِّ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنْ يَكْشِفُ لِي مِنْ حَقَائِقِ الْأَسْمَاءِ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ

اسم العدل کے خواص و اعمال

عدل اس عمل کو کہتے ہیں جو ظلم کے خلاف میں پوری پروا و مدت کے ساتھ صادر ہو یہ مرتبہ مقررین کا سب سے کہ حقائق اشیا اور آسمانوں سے اور نیچے زمین کی گہرائیوں تک دیکھتے ہیں اور ہر چیز میں عدل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مَا تَدْرِي فِي خَلْقِ السَّوَاحِلِ مِنْ تَفْوُتٍ يَبْتَغِي حِجَّتَ سَعْدِ كَرْنِ لَعْنَةُ اللَّهِ تَعَالَى نَظَرُ مَوْجِدَاتٍ كَوْعَدِ لَ مَیْدَا كَیَا اَوْرَا جِیَا مَ اَوْبِیْطُ و اجسام مرکب یعنی چادری عناصر۔ آگ۔ پانی۔ ہوا اور مٹی پیدا کئے۔

اللہ ہی نے آسمانوں کو شفاف جو ہر قائم بنفسہ بنایا اور زمین کو اسفل السافلین مقرر کیا زمین کے نیچے پانی زمین پر ہوا اور ہوا پر آسمانوں کو انتظام عالم کے لئے بنایا ہے جس شخص نے ترکیب کارانہ سمجھ لیا کہ انسان مرکب اجزا ہے تو یہ سمجھ لیتا ہے کہ انسان کے جسم میں تمام عالم موجود ہے۔ دنیاوی عدل یہ ہے کہ اپنے اخلاقی و صفات و کردار میں عدل و انصاف کرے اور اہل و اولاد میں بھی عدل کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولَئِكَ كَانَ مِنْهُ مَحْسُوبًا یعنی کان آنکھ اور دل سب سے دریافت کیا جائے گی۔

مشابہات قدرت | اس اسم کے موکل کا نام عریا نیل ہے۔ اس کے اعداد کے موافق خلوت میں پڑھنا چاہیے اسم کو پچھریں اور حصول عدل | نقش کر کے اپنے پاس رکھنے والا عادل ہو جاتا ہے۔

ال	ع	د	ل
۵	۲۹	۳۶	۶۹
۳۸	۳	۷۲	۳۳
۷۱	۳۲	۲۷	۳

جو شخص ہر نماز کے بعد اس کا ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس استقامت اور عدل نصیب کرتا ہے اور مشابہات قدرت ملاحظہ کرنا ہے۔
نقش العدل یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتَ فِي تَرْجِيْعِ الْمَوْجِدَاتِ فَقَدَمْتَ وَحَكَمْتَ بِالْحَقِّ اَوْ تَابْتَ اَلْاَحْكَامَ فِي الْمَخْدُو ثَاتِ فَوَضَعْتَ كُلُّ شَيْءٍ فِي مَوَاضِعِهِ عَلَى اَحْسَنِ التَّرْتِيْبِ وَكُنْتَ اَقْنَاتٍ قَسَمْتَ اَلْاَسْمَاءَ بِمَا نَزَلَتْ بِحَسَنِ نَظَامِ اَلْاَجْزَاءِ اَمْوَضُوْعَاتِ اَلْاَحْكَامِ وَاَلْاَمْرَ لِكِ الْمُسَخَّرَاتِ وَوَضَعْتَ اَلْاَرْضَ مِنْ رَمَا فِيْهَا مِنَ الْمَعَادِنِ وَاَلْجَوَا هِرَ اَلْاَنْبَاتِ وَجَمِيعَ مَا فِي اَلْاَبْدَالِ اَلْجَزِيَّاتِ رَمَا فِي اَلْاَسْمَاءِ اَلْاَخِرَاتِ مِنَ اَلْاَهْنَاءِ اَلْاَنْوَاعِ اَلْمَخْلُوْقَاتِ اَسْأَلُكَ اَللَّهُمَّ بِالْعِلْمِ وَالْمَعْلُومِ اَنْ تُنْحِيَ قَلْبِي وَتُكْشِفَ لِي عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُومَاتِ اَلَا تَوْفَّقْنِي اِلَّا بِكُلِّ شَيْءٍ يُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ تُؤَلِّفِي بِالْعَدْلِ رَا اَلْاَحْسَنَاتِ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذَا الرَّسْمِ يُقْضِي حَاجَتِي يَا اَللَّهُ يَا حَاكِمَ يَا عَدْلَ يَا لَطِيفَ يَا خَبِيْرَ۔

اسم اللطيف کے خواص و اعمال

لطیف وہ ذات جامع الصفات ہے جو ہر امر کی بارگاہی جانتی ہے اور تمام کائنات میں یہ کمال صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ افعال و تالیق اشیا میں اللہ تعالیٰ لطف حدِ صر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موجودات ایجاد کر کے اپنے اسماء کا نور مسلمانوں پر ڈالا ہے۔ لطیف کا لطف انہیں فرمانبرداروں سے مختص ہے جو اس کے احکام کی تعمیل میں مصروف و مشغول ہیں۔ ذکر لطیف الہی حاصل کرتا اور تقرب الہی میں پہنچتا ہے اس اسم کے ذکر سے نفسانی خطرات اور خواہشیں

الْعَالِمِ بِالْإِحَاظِ الْمَوْجُودَاتِ الَّتِي تَجَنَّبِي بِأَسْرَارِ الْقُلُوبِ فِي جَنَادِ مِنَ الْعُيُوبِ بِإِظْهَارِ الظُّهُورِ فِي الْبُطُونِ الْعَالِمِ
بِالْإِحَاظِ طَابَتْ وَاخْتَلَفَتْ الشُّدَيْرُ وَبِهَا أَوْجَلَتْ مِنَ الْعَالِمِ أَجْمَلِ مِنْهُمْ وَخَفِيَتْ وَبِهَا نَسَاءٌ مِنْ حُسْنِ التَّذَيُّنِ
وَالْعَرِيزِ سَمَلَتْ بِهَا رَهْنٌ مِنْ عَوَامِ خَفَاءِ الْأَسْرَارِ وَمَا ظَهَرَ مِنْ رَقَائِقِ التَّكْوِينِ فِي ظُلُمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ ضِيَاءِ
أَشْعَاءِ الْأَنْوَارِ أَنْ تَجْذِبَ قَلْبِي بِطَبِيفِ الْكُشْفِ إِلَى شُهُودِكَ مِنْ بِطَائِفِ الْأَسْرَارِ لِتَنْتَعِمَ قَلْبِي فِي سِرِّ الْكَافِ
وَالدَّقَائِقِ وَيَرْفُلَ عَنِّي مُشَبَّهَ الْمَصَلَاتِ بِظُهُورِ تِلْكَ الْحَقَائِقِ الْفَيْضِ الرَّاسِخِ فِي بَسْمِ الْبَسْمِ الْبَطِينِ يَا خَبِيرُ ذُ
مُؤْتٍ وَخَاسِدٍ وَبِحَقِّ رَحْمَتِكَ اللَّطِيفِ يَا خَبِيرُ ذُ

اسم خمیر کے خواص و اعمال پوشیدہ خزانوں اور کاموں کا کشف

خمیر وہ ذات صاحب اسرار ہے جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اسے برزی کی حرکت کی خبر ہوتی ہے۔ اسم خمیر کی دعا یہ ہے۔ یا خبیر خبیرنی عن کذا۔ خواب میں سب کچھ معلوم ہو گا۔ مگر اس کا تیرا نیل ہے جو خزانوں اور پوشیدہ امور بتاتا ہے اس اسم کو مشک اور زعفران اور کلاب سے مع اسم موزن لکھ کر سر کے نیچے رکھیں تو خواب میں سب کچھ معلوم ہو اور اگر برتن میں لکھ کر کندھن کو پلائیں تو وہ زمین ہو جائے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْخَبِيرُ الْمَطْلُوعُ عَلَى خَفَايَا الْكُنُوتِ وَالْمَكْنُوتِ الْعَالِمُ بِدَقَائِقِ عِلْمِكَ الْغَامِضِ
إِلَى بَاطِنِ خَفَايَا كُلِّ شَيْءٍ مِنْ عَالِمِ الشَّهَادَةِ وَالْخَبَرِ أَسْأَلُكَ بِجَبَرِيَّتِكَ بِوَاطِنِ الْمَوْجُودَاتِ فَلَا
تَحْزَنُكَ ذُرِّيَّةٌ وَلَا تَشْقِيَّ جَنَّةٌ الْأَوْقَاتِ أَحَا بِهَا لَفُزْ الْمُنِيَّاتِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُكْشِفَ عَنْ قَلْبِي حِجَابَ الظُّلُمَاتِ
فِي تَنْزِلِ الْأَنْوَارِ الْمَرَاقِبِ لِيَكُونَ خَلِيرُ الْأَسْرَارِ سِرِّهِمْ فَاتِكَ مُنْتَهَى شُهُودِ ذَاتِكَ اللَّهُمَّ اذْخِرْنِي فِي
حِصْنِكَ الْحَصِينِ إِذْ مَنْ يَدِي فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ وَالْمَوَاطِنِ لِتَطْمَئِنَّ نَفْسِي بِذَلِكَ اللَّهُمَّ أَحْرِسْنِي بِعَيْنِكَ
الَّتِي لَا تَنَامُ وَكُنْفَتِي بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ يَا اللَّهُ يَا خَبِيرُ يَا الْعَبَّادُ ذُ

اسم الحلیم کے خواص و اعمال

حلیم وہ ذات رحمن الرحیم جو اپنے نافرمانوں کی سزا میں اور نافرمانوں پر غصہ میں جلدی نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی یہ خاص صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عقل کے نمونہ کو ایسا ہی باطنی بنایا ہے جس طرح اجسام کے نمونہ ظاہری بنایا ہے۔ اظہار اسی طرح ترتیب دینے میں جس طرح کہ ترتیبی اظہار مرتب کئے ہیں جو عقل و روح و نفس اور دل کا نشوونما ہے عقل کے ساتھ جو چیز ادراک اور تمیز میں باقی ہے تو اپنے نشو کے ساتھ قالب علم میں اسماء اور عقل و درون شریک ہوتے ہیں اس کی نشو و نما میں اور صرف معانی ادراک اور اسمائے حقائق کا ہے عقل کا نور روح کے نور سے ملتا ہے جب روح کا نور زائد ہوتا ہے تو قوت شوق زیادہ ہوتی اور روح کی بصیرت کھلتی ہے تاکہ عقل سے انوار معلومات حاصل کرے عقل کا نور معرفت کے میدان میں انوار ذات سے اور روح کا نور انوار صفات سے مسلسل جاری رہتا ہے۔

بچہ کی ہر تکلیف دور | اس اسم کا ذکر دوسروں کی غلطیوں سے بے خبر ہوتا ہے اس اسم کی نونی خلوت نہیں اس اسم کو اور بدخلق کا علاج | چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بدخلق کے باندھیں تو وہ خوش خلق و صاحب کردار ہو جاتا ہے۔ اور کسی

چیز پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ ذاکر دافع کو اس اسم کا موکل علم بتاتا ہے جس کا نام جب طیارہ ٹیل ہے اور یہ اسم ہر ظاہری اور باطنی مریض کو سودمند ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ اللَّهُمَّ الَّذِي تَشَاهِدُ مَعْصِيَةَ الْعَالَمِينَ وَتَسَادُّ عَيْنَ الْغَرَائِبِ لَا تَعَاوِلُ بِالْعُقُورِ وَالْغَضَبِ عَلَى مَا تَنَادَا مِنْ قَبْلِهَا الْقَضَا تَهْلُ الْعَصَا لَا بِالْمُعَاصِي إِلَى أَنْ تَبَاكَ وَتَنْدُبَ عَلَى الْمُسِيءِ وَالنَّطَالِمْ فَيَا اقْتَرَفَ وَجَنَاكَ وَلَمْ يَشْأَ الْشَهْلُ إِلَّا الْخَذُّ وَالْإِنْقِاسُ وَالْعَذَابُ بِالْغُرَامِ وَالْأَخْذُ بِالْثَوَاصِي وَالْأَذْءُ قَدْ أَسْأَلْتُكَ سِرّاً شَرّاً نَدَى عَلَى عَرْشِكَ وَمِمَّا خَوَاةً مُرَادِكَ مِنَ الْقَضَاءِ الْمَشْدُودِ خُفْ بِأَمْرِكَ الشَّرِيعِ أَنْ تُرِيَهُمْ نَظَرَكَ عَلَى بِالْعِلْمِ وَيُاسِرَ مَا خَرَجَ بِالنِّعْمَةِ وَالرَّحْمَةِ وَتَأْيِينَ كَلْبِي مِنْ حِلْمِكَ مَا تَحْزَنُكَ بِهِ عَنِّي الشَّيَاطِينُ فَتُظْمِنُنِي إِلَيْكَ لَفْنِي بِالشُّكْرِ الرَّحْمَانِ وَأَنْ تُنَجِّرَنِي خَادِمَ هَذَا الرَّسْمِ جَلِيلاً بِمَلِكِهِ الشَّامِ يَا كَرْتَ الْعَالَمِينَ۔

اسم العظیم کے خواص و اعمال عزت و عظمت کا حصول تمام مرادیں پوری ہوں

اسم عظیم اسانے اجسام میں سے ہے اس میں تین امور شریک و شامل ہیں بظاہر بڑی چیز ہوتی ہے جس کے بڑے پن کی وجہ سے نگاہ اس کو محدود کر سکتی ہے۔ جیسے ہاضی اونٹ پہاڑ وغیرہ اور ایک چیز ایسی ہوتی ہے جس نگاہ محدود نہیں کرتی بلکہ عقل محدود کر سکتی ہے۔ جیسے زمین و آسمان وغیرہ دو ایک چیز ایسی ہے جسے عقل بھی اس کی بزرگی کی وجہ سے محدود نہیں کر سکتی ہے وہ اللہ تعالیٰ عظیم و بزرگ ہے۔ جب کوئی پڑھنا چاہے تو اسم علی بھی ساتھ ملا لے کیونکہ ان دونوں اسماء میں ہر عظیم ہے۔ جب کوئی خلوت میں جانے لگے تو پاک صاف ہو کر پاکیزہ کپڑے پہنے اور یہ اسم ہر نماز کے بعد اعدا کے مطابق پڑھے تو موکل حاضر ہوگا۔ نام جس کا قنیا نیل ہے اگر مالک یہ اسم اپنے پاس رکھے تو فوج بھی اطاعت کرے۔ سونے یا چاندی کی انگلی میں کندہ کر کے اس کے اطراف موکل کا نام لکھے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت دیتا ہے۔ جنات سے امان اور تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں یہ دعا کرنے والے دشمنوں سے محفوظ رہتا ہے اور جنات کے فتنوں سے ان میں رہتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ اللَّهُمَّ الْعَظِيمُ لَا تُعْظِمُ إِلَّا جَسَداً وَالْأَرْضُ ضِيءٌ وَلَا كَعُظْمِ إِلَّا دُجَاجُ السَّمَاءِ وَتَبَوَّاتٌ وَاحِدَتَيْنِ هَذَيْنِ كَلَامَ مَسَاحَةٍ تَدْرِي بَيْتاً وَأَوْضَاعَ عَدَدِ مِثْأَةٍ وَبَسَاطَةً جِسْمَانِيَّةٍ وَأَجْسَامُ طَبِيعَةٍ مَحْدُودَةٍ لَا تُرَكِّبُكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ يَا رَبَّ الْأَدْلِينَ وَالْأَخْرَبِينَ نَدَى عَظَمَتِكَ شَأْبُ كَهْرٍ الْوَهْدَانِيَّةِ أَسْأَلُكَ يَا مَنْ حَسُو كَذَا أَنْ تَجْعَلَ لِي مَلَا حِظَا لِعُظَمَتِكَ لِيَدُودُ مِرَالِي الْخَضُوعِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتُجِيبَنِي اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَفُورُ الْحَكِيمُ الشَّكُورُ الْبَسُّ ذَاتِي مِنْ عَظَمَتِكَ يُخَضِّعُ لِي كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَيَقْهَرُ عَنِّي شَرّاً وَيَدْفَعُ عَنِّي مَكْرّاً يَا اللَّهُ يَا عَظِيمَ۔

اسم الغفور کے خواص حاکم کا غصہ دور کرنے اور دشمنوں میں صلح کرانیکا عمل

اسم غفور کے معنی اسم غفار میں بیان کئے گئے ہیں جو کوئی کسی حاکم کا غصہ فرو کرنا چاہے اس کے لئے یہ سودمند

ہے جس حاکم کے نام سے یہ اسم پڑھا جائے تو مؤکل حر و قلیبا نیل اسم حاکم پر مسلط ہو جاتا ہے۔ نیک ساعت میں جو شخص یہ اسم مع مؤکل لکھ کر جس کسی کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی عزت کرتا ہے اور دودھمنوں میں صلح کرانے کیلئے یہ بھی مفید پایا گیا ہے۔ اس کی تفصیل اسم غفار میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

اسم الشکور کے خواص و دوام نعمت اور رزق میں وسعت

ا	ش	کو	✓
۲۰	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۳	۳۲	۳۳
۳۰۱	۳۲	۱۱	۲۵

اسم شکور اور شاگردوں میں معنی میں شکور وہ ذات عظیم القدر ہے جو درجہ برابر عمل پر بھی بڑے بڑے درجے اور نعمتیں دیتی ہے اسم شکور مع اولو مبسوط پڑ بننے سے مؤکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرتا ہے اسم شکور کے مؤکل کا نام طویا نیل سے اس کا نقش حصول برکت اور دوام نعمت کے لئے سونے یا چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھنے سے رزق میں وسعت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش اسم شکور یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الشَّكُورُ الَّذِي أَلْهَمْتَ عِبَادَكَ الْحَمْدَ وَالشُّكْرَ وَقَرَّبْتَهُمْ عَلَى الطَّاعَاتِ وَالذِّكْرَ فَإِنَّتِ الشُّكُورَ الْمُحْسِنُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ بِمَا أَلْهَمْتَ يَا شَكُورُ وَالْإِحْسَانَ كَقَدَسَتْ مِثْلُكَ بِسَجَارَةِ التَّهْلِيلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَزَائِلِ التَّفْصِيلِ وَالْحَسَنَاتِ وَرَأَيْتُ الْعَرَّاءِ مِنَ الدَّرَجَاتِ أَسْتَدَكَ بِإِحْسَانِكَ الْقَدْرَ كَيْدَ لِيُظْهِرَ مَبَادِي الْمُرْجُودَاتِ كَرِحَانِكَ بِمَا أَلْهَمْتَنِي بِصِفَاتِ قُدْسِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الذَّاكِرِينَ وَبِفَضْلِ الْعَامِدِ مِنَ الْحَامِدِينَ الذَّاكِرِينَ تَقْبَلْ قَلِيلَ عَمَلِي بِجَزَائِلِ فَضْلِكَ وَتُرِي قَلْبِي بِنُورِ قُدْسِكَ لَا كُونَ مِنْ أَهْلِكَ وَاجْمَعْ لِي جَوَامِعَ الْخَيْرَاتِ وَتَوَاهِي الْبَرَكَاتِ فِي الْمَحَبَّاتِ الْمَمَانِ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي تَرْطِيًا نِيلَ أَيْدِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اسم العلی کے خواص

علی وہ ذات اعلیٰ ہے جس کے اوپر کسی اور کا کوئی مرتبہ نہیں سنبھل سکتا بلکہ کسی ایک جہتی ہوتی ہے جیسے درجات یا بلندی مراتب معقولات کی ہوتی ہے جیسے سبب و مسبب اور کامل و ناقص کا فرق ہے۔ ان مثالوں سے سمجھ گئے ہو گئے کہ درجات کی تقسیم عقلی درجوں پر ممکن نہیں ہے۔ بلکہ اللہ کی بلندی واقعی ہے۔ یہ اسم ذکر کو بلند درجے عطا کرتا ہے اس کے مؤکل کا نام قنیا نیل ہے ذکر پورے انہماک سے ہر غماز کے بعد پڑھے تو مؤکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرتا ہے۔ اس اسم کو اپنے پاس رکھنے والے کی لوگ عزت کرتے ہیں۔ اگر اسم کبیر کا مثلث اس اسم علی کے مربع میں لکھ کر رکھنے والے حاکم کی ہر ماتحت اطاعت کرتا ہے۔

لڑکی کی بھلہ شادی اگر چاندی کی تختی پر اسم علی کو کندہ کر کے جس لڑکی پیغام شادی نہ آتا ہو اس کے گلے میں ڈالنے سے ہونے کا عمل بھلہ تر شادی ہو جائے گی۔ ذکر اسم علی یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْعَلِيُّ الَّذِي لَا يُشَابِهُ قَلْبُكَ قَلْبُ الْمَخْلُوقَاتِ وَلَا يَمِثِلُ قُوَّتُكَ قُوَّةَ الْمَوْجُودَاتِ وَلَا دَرَجَتُكَ دَرَجَاتِ السَّمَوَاتِ كَرُوسِيَّتِكَ الْقَدِيمَةُ الَّذِي رَمِعَ جَمِيعَ الْمَخْلُوقَاتِ

اسم حقیقہ کے ذکر کی بدولت ذکر کی خدمت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔
 عامل کی حفاظت اور وسوسے دور ہوں | اگر یہ اسم مع اسم مؤکل چاندی کی تختی پر لکھ کر مال و دولت کے صندوق میں رکھیں
 مال محفوظ رہے نظر بد سے حفاظت ہے | تو مال مجتہدہ بر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر بچہ کے گلے میں باندھیں تو نظر بہ
 سے بچا رہے۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَافِظُ الْحَقِيقُ لِمَوْجُودٍ مَا اَوْجَدْتَ فِي تَقَادُوتِ الْقَنِيْعِ بِحَسَبِ
 مِقْدَارِ كُلِّ مَوْجُودٍ فِي الْقَفِيْلِ وَالْتَرَجِيْعِ جَمَعْتَ بَيْنَ الْاَضْدَادِ وَالْمُتَقَارِبَاتِ الْقَنِيْعِ وَاهْسَنْتَ الْقَنِيْعِ بِحَسَبِ
 كُلِّ مَبْعُودٍ مِنْ اَمْوَالِ اَوْدَانِ فِي الْجَمْعِ وَالْتَفْصِيْلِ اَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى اَبْدَانِ ظُهُوْرٍ اَجْنَابٍ اَلْبُدُنَاتِ وَ
 اَخْرَاجِكَ لَهَا مِنْهَا مِنْ اَلْعَدَمِ عَلَى اَفْسَانِ هَيَاذِلِهَا وَضُوْرٍ هَا اَلْمُتَحَرِّكَاتِ اَنْ تَحْفِظَ عَلَيَّ تَحْفِظَتِكَ حَقَّ تَوْحِيْدِكَ
 وَاسْأَلُكَ اَنْ تَقْدِرَ لِي فِرَادِي بِنُوْرٍ اِلَهِيَّتِكَ لَا كُوْنُ مَبْتَهَجًا بِشُهُوْرِكَ وَتَعْمَلْ لِي ذَالِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۵ اَللّٰهُمَّ
 اَحْفِظْنِيْ فِي دُوْنِيْ وَدُنْيَايَ بِعَيْنِكَ اَلْمُنِيْ لَا تَنَامْ وَاحْدِيْ فِي بَوْكُنِكَ اَلَّذِي لَا يُصَامُ وَاجِرُنِيْ مِنْ كَيْدِ الشَّيْطَانِ
 وَجُوْدِ السُّلْطَانِ وَمِنْ كُفْرِ اَلنَّاسِ وَالْحَيَاةِ اَبَدًا يَا حَنَّانَ يَا مَنَّانَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هَذَا الرَّسْمِ
 جَفِيًّا يُبَلِّغُنِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْحَقِيقِ۔

اسم مقیت کے خواص ہر مراد پوری اور اللہ کی مدد اور مکان میں برکت

مقیت وہ ذات مقتدہ ہے جو قوت پیدا کرتی ہے۔ اور اسی کے ذکر سے ارواح عالیہ کی شکم پری ہوتی ہے۔ باطن میں بھی
 اللہ تعالیٰ ہی مقیت ہے۔ جو طرح طرح کے گھانے دیتا اور پیٹ بھرنے کا طریقہ ترکیب بتاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی تمام اجسام
 کو مختلف طریقوں سے غذا دیتا ہے۔ تاکہ بنیادی جسم مضبوط اور روح قائم رہے جو شخص اسم مقیت کا ذکر کرے وہ جو پابے
 گلا سے حاصل ہوگا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر پہننے والے کو جس قوت کی ضرورت ہو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے اگر اسم
 مذاق بھی اسکے ساتھ لکھ کر کسی مکان میں لگا دیں تو برکت اس میں بہت زیادہ ہو جو لوگ نفسانی مرہیوں ہوں ان کے
 کے لئے مفید ترین ہے اس کے ذکر کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقِيْتُ الَّذِي خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَوَاتًا وَجَعَلْتَ لَهُ فِيهِ اِلْحَادًا وَ
 جَدْتَ اَنْوَاعَ الْمَاْكُلِ وَالْمَشْرَبِ وَجَعَلْتَهَا عِيْنًا اَلْاَشْجَارِ وَالْاَبْرَشَاتِ اَصْنَافِ الْعُلُوْمِ وَالْمَعَارِفِ وَجَعَلْتَهَا حِيْنَ
 الْاَوَّلِ اَسْأَلُكَ يَا مَنْ اَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقًا وَجَعَلَ لَهُ تَوَاتًا وَصَدَقَ سِرَّ ذَاتِهِ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَكَانَ عَلَيْهِ
 مِيْقَاتًا اَنْ تُسَخِّرَ لِي اَمْلَكَ قِيْطًا يُبَلِّغُنِيْ اَلْقُوْتِ وَاَنْ تَكُوْنُ قَمْعًا عَنِ الْعَاھَاتِ وَالْاَفَاتِ مِنْ سَائِدِ الْجَهَاتِ
 فِي كُلِّ السَّاعَاتِ مَا لَا تُكَادِ عَلَى الطَّاعَاتِ الْمُقَرَّةِ بِدَوْلِكَ يَا رَبُّ اَلْاَرْضِ وَالسَّمُوْمِ اَللّٰهُمَّ
 اَجْعَلْ عَلَيَّ رُوْحِيْ اَقْرَأَتًا مِنَ الْعُلُوْمَاتِ وَاللَّطَائِفِ مَا تُقَرِّبُنِيْ اِلَى اَلْاَسْرَارِ وَالْمَعَارِفِ ۵ اَللّٰهُمَّ عَلَيَّ مِنْ اَسْرَارِ
 تَوَادُّمِيْ بِدَوْنِ اَسْرَارِكَ مَا يُدْصَلُّنِيْ اِلَى مَشْهُوْرٍ حَقَائِقِهَا بِسِرِّ ذَاتِكَ يَا اَللّٰهُ۔

اسم الحسیب کے خواص

لفظ حسیب کے معنی کافی اور پورا کرنے والے کے ہیں جیسے اس آیت میں ہے۔ جَزَاءُ مَنْ شَرَّكَ عَطَاءُ حِسَابًا یَعْنِی عَطَا یَعْنِی کَافِی اَوْ کَفَا یَتِی عَمَلِی دُخَا طَر کَا حِسَاب لَیْسَا مَیْن لَفْظِ حَسِیْب مَعْنِی اَسْم فَاعِل سَیْ یَعْنِی حِسَاب لَیْسَا مَیْن اَوَّلَا اَوَّلِ یَیْ اِسْم اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کے شایان شان ہے اس لئے کہ کفایت کی طرف کفایت میں حالات میں محتاج ہوتا ہے وجود سے دوم وجود سے اور وجود غیر میں اللہ تعالیٰ کے سوائے اور کوئی وجود موجود بذات خود نہیں ہے۔ انسانی وجود میں اچھی طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس کس طرح اس کی کفایت کی سب سے پہلے نطفہ کی پرورش کی جو قمریٰ ایک ہونڈ پانی اور حیوانی و نباتات غذا کا جوہر تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی صندت سے اس کی تدبیر کی اور اس کے دل سے حرکت کا مادہ پیدا کیا کیونکہ حرکت کا مادہ اگر رحمت سے ملتا ہوتا تو نطفہ غلات نوع طبعی کے نکلتا پھر اللہ ہی نے اس کی ماں کی مچھاتی میں دودھ پیدا کیا اور البہام کیا کر بھی تیری غذا ہے اور جو کہ پیدا کر کے اس کو سمجھایا کہ جب بھوک لگے تو روٹیاں ملک کہ والدہ کے دل میں رحم کا جذبہ جالتا ہے۔ اور وہ دودھ پلاتی ہے۔ پھر بچہ کو تدریج کا عادی اللہ بناتا ہے۔ بچہ کو عقل بھی دی ہے جو بچہ کے ساتھ نوکرتی ہے تاکہ دنیا کی چیزیں پہچانے اور اللہ تعالیٰ ہدایت دے کر جو کچھ اس کا مقدر کیا ہے اس کے سامنے ظاہر کرتا ہے اس کے دل کو زندگی کا محل اور عقل کو تدبیر کا محل اور ایمان ملتا ہے تاکہ نجات کا سبب ہو اللہ کو انہی صفات ظاہر کرنے کے لئے کسی غیر کی مطلق حاجت نہیں وہ ہر مولود کا حسیب ہے۔ اسم حسیب کے ذاکر کی کیفیت یہ ہو جاتی ہے کہ مخلوق سے علیحدہ رہتا ہے۔ اور اپنے خطروں کی خوب حفاظت کرتا ہے اور ولی بن جاتا ہے

دشمن سے حفاظت اسم حسیب لکھ کر اپنے پاس رکھو اور یہ اسم پڑھتے ہوئے دشمن کے سامنے جاؤ تو اس کے شر سے محفوظ

کامل رہو گے اس کے مؤکل مطیائل اگر اسم الجلیل صبی اس کے ساتھ ملا کر پڑھو تو اللہ تعالیٰ موت دو بالا کرے شائع

کے لئے یہ ذکر بہت ہی مناسب ہے وہ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْتَ الْحَسِیْبُ الْکَافِی فِی کُلِّ دَعْوٍ مِّنَ الْمُؤْجُوْدَاتِ اَخْرِجْهَا مِّنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَحِفْظُکَ تَوْکَلْ وَجُدْ مَا فِی کُلِّ حَالٍ مِّنَ الْمُتَصَادِقَاتِ فَكَفَلْتُهَا فِی کُلِّ حَالٍ بِقُوَّةِ الْبَسَاطِیْطِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَکَفَلْتُهَا فِی حَالِ الْقَیْدِ بِالْاِکْبَادِ النَّافِیَّةِ الْکَوْنِیَّةِ اَسْأَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِکَفَا یَتِکَ وَصْنَمِ التَّوَاکِیْبِ الظَّاهِرِ وَالتَّیْبَعِ اَنْ تَکْفِیْنِیْ شَرَّ مِنْ یَوْدِ یَیْنِ اَوْ مِنْ یَرِیْدُ لِیْ یُؤْجِدَ اَوْ یُجَادِلْنِیْ بِکُتْرِ اَللّٰهُمَّ اَجْعَلْنِیْ فِی حَسَنِ کَفَا یَتِکَ وَحِفْظُکَ وَاجْعَلْنِیْ بِحَسَنِ التَّوْفِیْقِ لِقَرَبِ مِلْکِ اَهْلًا مَا کُنَّا فِی حَظَائِرِ مُدْ حِلْکَ مِنَ التَّرَفِیْقِ اِلَّا عَلٰی بَارِئِ الْعَلَمِیْنَ۔

اسم الجلیل کے خواص سوداوی امراض میں شفاء

جلیل وہ ذات گرامی جو ملہاں و مجال سے موصوف ہوتی ہے اس اسم کا ذکر اچھے مراتب پاتا ہے خلوت میں اس اسم کا ذکر کرنے والے کی لوگ عزت کرتے ہیں۔ اس کے مؤکل کانام اتیائیل ہے سوداوی مریمین کو یہ اسم لکھ کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے اس اسم کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْتَ الْجَلِیْلُ الَّذِیْ جَلَّتْ ذَاتُکَ عَنِ الشَّیْبَةِ یَسْتِیْ مِنْ جَلِیْلِ الرَّحْمٰنِ

اسم الرقیب کے خواص

رقیب وہ محافظ متقی ہے جو پوشیدہ اور ادنیٰ چیز کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ وہ دائم الوجود ہے۔ زمانہ اور مکان اسے محدود نہیں یہ صفت بھی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

باری تعالیٰ نے آسمانی مخلوق پیدا کر کے ان میں فنا کے رقیب کو توحید میں عطا کیا اور ان کو برزخ کی طرف منتقل کیا یہاں بھی ان پر رقیب مقرر کیا پھر ان کو عالمِ ظہر میں لا کر امانت کو ان پر رقیب کیا۔ پھر حشر کی طرف لے جا کر وہاں بھی کو ان پر رقیب کیا فرماتا ہے۔ اَلَيْكُمُ يَوْمٌ جَعَلُ الْاَرْضَ كُلَّهَا اَسَىٰ كِي طَرَفٍ سَبَّ كَامٍ وَاٰسِیٰ جَاتِیْے مِی۔

۱	۲	۳	۴
۱۰۱	۱۱	۳۲	۱۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۲۵	۹	۹۹

اس اسم کی ریاضت خلوت ظاہر و باطنی طہارت کے ساتھ تبارکی میں بیٹھ کر کی جائے جب شب و روز اور ہر آن ذکر کرتا رہے تو مومل آکر ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اگر اسے برتن میں لکھ کر ایسے کوپلا میں جس سے محبت کرنا ہو تو وہ یقیناً تم سے بہت محبت کرے گا۔

کنہ ذہنی دور اور | انگوٹھی میں کندہ کر کے کندہ ذہن کو پلا میں تو اس کو فہم و ذکاوت
محبت کا عمل | ملتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْتَ الرَّقِیْبُ الْمُرَاقِبُ لَا عُیَاقَ لِفَاصِلِ الْاَمْتِدَادِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ
وَلَا فَاصِلٍ بَیْنَ الْعِبَادِ وَاَنْتَ الْمَلَا یَرٰمْ بِدَوَامِ النّظْرِ دَکَا فَلَ تَغْفُلُ لِمُحَدَّثَاتِ الْمَلٰٓئِكٰتِ وَاَنْتَ الْمَا فِی ظِلِّ نَظَامِ
عَمَلِ الْکَمَلِ الْعَالَاتِ فِی الْخَبِیْثِ وَالتَّرْکِیْبِ وَالْحَرَکَاتِ وَالتَّکَلُّفَاتِ اَسْمُکَ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَیْکَ عَیْبَکَ الْقَدْوِیَّةِ عَلٰی
نِظَامِ مُرَادِکَ الْعَالِیْمِ بِمَا اُجْرَا فَلَ تَمْنَحْ فِی کَوْجِ التَّفْصِیْلِ وَالتَّعْظِیْمِ اَسْمُکَ اَنْ تُنْزِرَ ظَاهِرِیَّ وَبَاطِنِیَّ
یُنْزِرُ مِنْ عِنْدِکَ دَیْنٌ تَلْهَمُنِیْ اَنْ تَخْلُقَ بِمُرَاقِبَةٍ لِّمَآ فِی وَحْطَ فِی بِمَا تُنْخِذُ فِی دَکْمَالِ الْمَلٰٓئِکَاطِ مِنْ اَرْوَاحِ مُرْسَرِ
فِی الْقَلْبِ وَالجَسَدِ وَ مِنْ کُتْرِ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ بِاَسْمِکَ یَا رَقِیْبُ ۔

اسم المجیب کے خواص و اعمال

ذات مجیبہ لاموات ہے جو سانلوں کی سانلی سنسا اور فریادری کرتا اور پریشان حالوں کو سکون خاطر عطا کرتا ہے۔ اور یہ تمام تر اوصاف صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ اپنے بندے کو خالی ہاتھ پھرتے اسے شرم آتی ہے بندہ کہ بھی چاہیے کہ اس کے احکام دل جان سے بجالائے اس کے کسی حکم کی خاف و دزدی نہ کرے عارن کو سزا دے کہ تمام موطن اماکن کا مشاہد کرے کہ ان سب کی حرکت ایک ہے۔ اس اسم کا ذکر مستحب اور موات ہے جلد اپنی مراد اور بھلائیاں پاتا ہے۔

نقش یہ ہے

۱	۲	۳	۴
۱۰۱	۱۱	۳۲	۱۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۲۵	۹	۹۹

جو مانگوں سے کسی جس عالم کا دل بیتا چاہو تو اس کی تصویر بنا کر خلوت میں اپنے سامنے مالک کو مہربان کرنا رکھ کر یہ اسم پڑھنا شروع کر دو اور اس نقش کو ایک نئی صلیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھو مقصد براری ہو گا اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھو اور ذکر کرے رہو تو اللہ مجیب ہے

جو انگوٹھے مل جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا كَانَ مُخْلِصًا فِي دَعَائِهِ وَمُسِيعًا لِمُقْطَعِيهِ
بِإِذْنِ جَابَةِ قَبْلِ سِرِّهِمْ لَا تَكْ عَالِمَ بِحَاجَةِ الْمُتَحَاجِّينَ بِمَا سَبَقَ فِي عِلْمِكَ الْقَدِيمِ مِنَ الْأُمُورِ الْمُقْدُورَاتِ
وَنَفُوزِ مَا قَضَيْتَ مِنَ الْأَرَادَاتِ الْمُحْكَمَاتِ دَرَسَرَارِ أَمْرِكَ فِي أَمْطَارِ الْأَرْضِ وَطَبَقَاتِ السَّمَوَاتِ أَسْأَلُكَ
أَنْ تُجِيبَ دَعْوَتِي وَتُسَرِّعَ هَفْظَهُ وَتَكْشِفَ عَنِّي سَرِّ مَلَمَاتِي وَتَكْمِئَ رَوْعَاتِي وَتَعْفَا عَنِّي وَتَقْهَرُ مَنْ
أَرَادَ مَقْتِرَاتِي وَتَرْفَعُ دَرَجَاتِي إِلَى غَايَةِ مَا يَأْتِي أَنْتَ مُنْتَهَى غَايَاتِي مِنْ جَمِيعِ حَقَائِقِي وَكُلِّ تَوْجُّهَاتِي يَا اللَّهُ
يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ

اسم الواسع کے خواص و اعمال (مشکلات کا حل تنگی سے فراخی)

انظر واسع کا مادہ سعت ہے۔ سعت کبھی دنیا کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اور کبھی خالق کی طرف خالق حقیقی استور وسیع
ہے کہ اس نے اپنے وجود اور ادراک سے حقائق معلومات کا احاطہ کیا ہے۔ اور احسان و انعام اسی کا ہے اور تقدیس و
توصیف سب اسی کے لئے ہے۔ اور بے شک اللہ ہی واسع مطلق ہے۔ اگر اس کے علم کو دیکھا جائے تو وہ لامتناہی ہے اگر اس
کے کلمات لکھنے کے لئے سات سمندروں کے پانی کی سیاہی بنا کر اور تمام روئے زمین کی روئیدگی کے قلم بنا کر لکھا جائے تو
یہ سیاہی اور قلم سب ختم ہو جائیں گے۔ لیکن اس کے کلمات ختم نہ ہوں گے اگر حقیقتاً لکھا جائے تو نہ سمندر ہے اور نہ روئیدگی
ہے۔ بلکہ سب اسی وسیع اور وسیع پاک و بزرگ کی تجلیاں ہیں۔

واسع وہی ہے جس کی انتہا نہیں جو ذات باری تعالیٰ ہے۔ رَبَّنَا وَ سَعَتْ كُلُّ شَيْءٍ رَحْمَةً ذَٰلِكَ مَا بَدَا بِأَنَّهُ
کہ اس اسم واسع سے اخلاق و علم اور کشادگی کے کشف کرے جب ذکر اپنے باطن میں قبول ایمان کی کشادگی محسوس کرے تو
یقین کرے کہ مقام واسع اسے نصیب ہو اور اصل باطنی کشادگی نورانی ہوتی ہے ایک کشادہ اور وسیع مکان میں اسم واسع ہر
فاز کے بعد اعداد و سبط کے مطابق ذکر کے پاس مکمل خواب یا بیداری میں آتا ہے۔ اور ذکر کے مشکل کام آسان ہو جاتے
ہیں تنگی سے فراخی نصیب ہوتی ہے جس شخص کے نام کے اعداد اس کے برابر ہوں
اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔

ا	و	س	ع
۶۱	۶۹	۲۳	۶
۲۸	۵۸	۹	۳۳
۸۸	۲۷	۹۷	۵۹

مربعین صحیاب | اسے لکھ کر کسی مکان یا دوکان یا گھریلو میں رکھیں تو برکت ہو اگر انگوٹھی
ہوتا ہے۔ | پر کندہ کر کے اسے پہنے تو اس کی جملہ مرادیں پوری ہوں سودا کی
کو بھی اس کا ذکر موجب نعمت مندی ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش الواسع یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاسِعُ الْمُحِيطُ بِدَقَائِقِ الْمَعْلُومَاتِ الَّتِي لَا يَفْرُطُ عَنْكَ
أَشْرَافُ أُمُورِ الْخَوَاطِرِ الْخَفِيَّاتِ أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى بَذْلِ الرِّحْمَانِ بِدَوَامِ الْفَضْلِ عَلَى الْعِبَادِ وَرَحْمَتِكَ
أَنْ تُدْخِلَ مَكَارِمَ أَهْلَائِي وَتُعَارِفِي دَانِ كُوْنِي مَعْلُومِي مَا لَيْسَ أَسْرَارِي وَمُؤَارِدِي لِعَلَّيْكَ وَتَمْنَعُ عَنِّي
الْعَارِي بِمُؤَرِّ مَنَابِتِكَ اللَّهُمَّ وَتَمْنَعُ عَنِّي الْخَيْرَاتِ وَادْفَعْ عَنِّي الْمَضَرَّاتِ يَا اللَّهُ يَا دَا سَمِ يَا حَلِيمِ أَسْأَلُكَ
أَنْ تَمْنَعُ عَنِّي كُلَّ أَمْرٍ صَيِّقٍ يَفْرَجُ مِنْكَ يَا دَا سَمِ الْمُعْظِمِ

اسم الحکیم کے خواص ہر مراد پوری ہو مرتبہ بلند ہو

اسم حکیم کے معنی قرآن کی اس آیت میں ہیں۔ **بَلَّغْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَٱلْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ** اسم حکیم کی غایت ہے کہ اسکو ہمیشہ پڑھنے والا جس عقل اس کا ارادہ کرے وہ اسے حاصل ہوتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ يَا مُرَلٰی يَا دَاۤیْمَہٗ يَا مُوَلٰی یَا عَزِیْزَہٗ یَا مُوَلٰی یَا حَکِیْمَہٗ حِکْمَتُکَ بِالْفَقْہِ لَا مُرَکَ لَا رَادَ لِـمُرَکَ وَلَا مَقْبَبَ لِحِکْمَکَ فَمَنْ قَوْلُکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالٰیَّتْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَٱلْاِکْرَامِ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یَحْیِیْکُمْ ذٰلِکَ الْحِکْمَةُ الْبَالِغَةُ فِی الْمَخْلُوٰقَاتِ اَسْئَلُکَ یَا حَکِیْمُ بِاَلْحِکْمَةِ وَمَا خَرَجَ مِنْ یَدَاۤیْنِ الْفَنِّ دُمْدُمَ کَاتِ الرَّحْمَۃِ وَسَدَاۤیِغِ النِّعْمَةِ اَنْ تُفْتَحَ لِیْ خَزَائِنَ رَاحْمَتِکَ بِمَعَاۤیِشِیْ حَمِیْدُکَ مِنْ یَحَادِثِکَ بِسَوَابِغِ نِعْمَتِکَ وَاقْضِ عَلٰی اَقْدَامِ الْعَبُوْدِ تَبَذُّلًا عَنَکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اسم الودود کے خواص محبت کا مجرب عمل اور کسی کی محتاجی نہ رہے

ودودہ ذات رحمن الرحیم ہے جو مخلوق سے جلدی پاتی ہے یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات ہے جو شخص اس اسم کے ذریعہ تقرب الہی حاصل کرتا ہے۔ وہ لوگوں کا محتاج نہیں رہتا اس اسم کے ذکر سے تمام لوگ محبت کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر غلوت میں ہر وقت استغفار سے کرنا چاہیے ذکر یہ ہے۔ **یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ** اس اسم کا مؤکل مہربان سُبْحَانَ الرَّحِیْمِ الْوَدُوْدُ ذکر کرتے ہوئے ذکر کے پاس آتا ہے محبت الفت کے لئے اس اسم کے گردے مؤکل کا نام انکو بھی پر نقش کر کے پہنے تو محبت ہوتی ہے۔

جو کوئی مکمل محبت چاہے وہ ان اسماء کو محبوب کے نام کے الگ الگ حروف اور ان کے اعداد مربع میں لکھے الفت ہوگی اسماء یہ ہیں۔ **اَلْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ وَالْعَطُوْبُ الرَّحِیْمُ** اور دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ یَا وَدُوْدُ اَنْتَ الَّذِیْ اَغْلَنْتَ سِرَّ الْمُعِیْبَةِ وَالْمُوَدَّةَ فِی قُلُوْبِ اَهْلِ الْاٰیْمَانِ وَتَجَلَّیْتَ بِالنُّوْرِ الْقَاسِمِ وَالسِّرِّ الْاَبَدِ عَلٰی الْاَرْدَا حِ فَانْفَعْتَ الْاَسْبَاحَ وَتَحَلَّیْتَ بِاسْمَاکَ الْوَدُوْدِ عَلٰی الْاَرْدَا حِ سِرِّ یَا وَدُوْدُ حُبَّکَ فِیْ حَمِیْمِ خَالِکَ کَمَا اَلْقِیْتَ الْوُحٰی فِیْ قَلْبِ کَبِیْرَکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّةَ اَمْرِکَ الْوَدُوْدَ اِنَّکَ الْمَعْمُوْدُ الْمَعْبُوْدُ اَحِبُّ اَیُّہَا الْمَلٰٓئِکَہُ هَمِیْمًا یُکَلِّمُ الْوَحٰی الْعَمَلُ اللّٰہُ تعالیٰ اس ذکر کے لئے لوگوں کے دل نرم کر دیتا ہے اور اس کے ذکر کی دعا جلد قبول ہوتی ہے اور اس کی مرادیں بر لاتا ہے۔

اسم المجید کے خواص

مجید وہ ذات بزرگ ہے جو بے انتہاء ہی بخشش والی ہے جس کے شرافت ذاتی کے ساتھ ساتھ افعال بھی شریف ہوں اسے مجید کہتے ہیں۔ **الْعَدَّةُ** مجد الامجد اور مجید ہے مجید اسم مبالغہ ہے جس کے معنی جلیل اور کریم میں اور ان دونوں

اسماء کے معنی پہلے بیان کئے گئے ہیں۔ اگر اسم باعث کو اس کے ساتھ سات دن پڑھیں تو غلامی میں اعلیٰ مرتبہ حاصل ہو۔
حصولِ رزق کے لئے اسم رزاق کے ساتھ اسم مجید کا ذکر مناسب ترین ہے۔

ا	م	جی	د
۱۶	۱	۳۰	۳۱
۲	۱۵	۲۲	۳۹
۳۹	۲۲	۳	۱۲

عہدہ دوبارہ حاصل ہونا جس شخص کا عہدہ کم کر دیا ہو وہ اس کو چاندنی کی تختی پر مع اسم مؤکل کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم جلیل کے ساتھ ذکر اسم مجید کا کرے تو عہدہ دوبارہ حاصل ہوگا اگر سالک ورور رکھے تو ہر مہینہ پوری ہوگا ذکر یہ ہے۔
نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْمُجِيدُ ذَا الشَّرَفِ الْوَسِيمُ الْجَلِيلُ الْمُضِيقُ عَلَى الْعِبَادِ بِالْمُجْدِ وَالْعَطَايَا
الْمُتَزَايَا قَارَنْتَ شَرَفَ ذَاتِكَ بِحُسْنِ فِعْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ الْجَمِيلُ فِي دُفُوكَ بِمَقَامِ الرِّسَالَةِ وَقَدْ تَجَدَّدَ كُلُّ طَرْدٍ مِنْ
الْمَلَا وَالْأَعْلَى أَسْأَلُكَ بِشَرَفِ مُجْدِكَ يَا مَاجِدُ عَلَى أَهْلِ الْمَاجِدِ جَلَّ لِیْہِ مَا جَدُّ عَلَى أَهْلِ الْمُجْدِ يَا وَحْدِيَّةَ
كَلَامِكَ الْفَكْرِ يَمِ الْوَاحِدِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَدْرَ حَظِّي بِشَرَفِ مُجْدِكَ الْجَلِيلِ وَتُؤَمِّمَهُ عَلَيَّ إِحْصَانِكَ بِفِعْلِكَ
الْجَمِيلِ وَاجْعَلْنِي بِحُسْنِ الطَّاعَةِ ذَا الْقِتَالِ مُجِيدًا وَمَعَ أَحِبَّاءِكَ مَشْهُودًا أَوْ يَا وَلِيَّائِكَ دُرُ سُلُوكِ شَهِيدًا أَوْ
بِخَلَّتِي مَرْدَانِيَّتِكَ وَحِيدًا يَا مُجِيدُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُخْرِجَنِي خَادِمًا هَذَا لِاسْمِ عَبْدِكَ يَا كَلِيَّائِلِ أَنْتَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اسم الباعث کے خواص

باعث وہ ذات عالیشان ہے جو پریشان حالیوں کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کی بے چینی دور کرتی ہے۔ اور یہ ذات اللہ تعالیٰ کی ہی ہے۔ اللہ سے دعا کرنے والے چار قسم کے ہیں۔ ایک جو حالتِ اضطراب میں دعا کرتا ہے ایسی دعا جلد قبول ہوتی ہے دوسری دعا زبانی ہوتی ہے جس میں دعا کرنے والا پوری طرح کام نہیں لیتا ہر دعا میں اخلاص ہونا ضروری و لازمی ہے تاکہ سختیوں پر صبر عطا ہو۔ تیسرا وہ شخص جسے شدت سے فقر و فاقہ ہو وہ دعا کرے تو اللہ قبول کرتا ہے۔ چوتھا وہ شخص جسے جو اللہ سے بکثرت دنیا ملنے اور عمر بڑھنے کی دعا کرتا ہے۔ یہ شخص مغرور رہا کیونکہ اس نے ایسے کام میں اپنا وقت برباد کیا جو ہرگز اللہ تعالیٰ سے دعا کے قابل ہی نہ تھا۔

بہتر یہ ہے کہ اللہ سے رزق میں برکت کی دعا کی جائے اور نیک کاموں کی توفیق طلب کی جائے۔ اور مومنوں کے لئے امداد مانگی جائے حضرت عمر خراسانی سے حکایت ہے کہ ایک سال میں حج کے لئے جا رہا تھا۔ میں ایک کنوئیں میں گر پڑا میں نے اپنے دل میں کہا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے فریاد نہیں کروں گا اور چند لوگوں کا وہاں سے گذر ہوا میں نے کچھ بھی نہ کہا پھر کچھ لوگ آئے جو اس کنوئیں کا منہ بند کرنا چاہتے تھے تاکہ اس میں کوئی نہ گر پڑے چنانچہ انہوں نے کنوئیں کے منہ پر ایک پتھر رکھ دیا اور مٹی ڈال کر چلے گئے۔ اور میں کنوئیں میں خاموش بند ہو گیا۔ ان لوگوں کے جاتے میں ایک اندہ نے وہ مٹی اور پتھر ہٹا دیئے۔ اور اپنی دم کنوئیں میں لٹکا کر بیٹھ گیا۔ میں اس کی دم پکڑ کر اوپر آ گیا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ایک غیبی آواز آئی تو نے خاص ہم سے فریاد کی ہم نے مجھے نجات دی جس کا مجھے شان گمان بھی نہ تھا۔

سالک کے لئے لازمی ہے شریعت پر مضبوطی سے عمل کرے قصائے الہی پر راضی ہو کسی امر پر معترض نہ ہو اور صبر پر صبر کرے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا ہے فَلْيُلْهِكْهُ بِالرَّاحِلِ اسْمِ الْبَاعِثِ کی

ا	ب	ع	ا
۱	۲۹۹	۳۱	۲
۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۲۶۷	۶۹

تاثیر یہ ہے۔
 سحری میں جو شخص اس کا ذکر کرے تو اللہ اس کو خلاص دیتا ہے۔
 خلاص اگر اسم فتاح کے ساتھ اسم باعث پڑھے تو اس کا موکل
 بعبائیل آکر منور میں پوری کرتا ہے۔ اگر اس موکل کا نام لکھ کر کسی مکان
 میں رکھا جائے تو بہت برکت اور فائدے ہوتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔ اتمس اسم البامث یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الْبَاقِ عَلَى الْخَلْقِ فِي كُلِّ اَحْوَالٍ اَوْجَدْتَ اِلَّا شَيْئًا مِنْ لَطِيفِ
 كَيْمِزِ الْمَاءِ السَّيَالِ وَبَعَثْتَ كُلَّ رُوحٍ اِلَى جَسَدٍ ۝ بِاَمْرِكَ الْعَزِيزِ الْمُتَعَالِ فَعَرَفْتَ بِلَطِيفِ الْاَدْوَانِ فِي كَيْفِ الْاَشْجَاءِ
 عَلَى مَا اخْتَرْتَ مِنَ الْفَسَادِ وَالْقَلْبِ فَادْنُكُمِ لِيَنْتَبِهُ لَطِيفٌ وَنَسَاهُ نَبِيًّا هَذِهِ بَكْلُ الْبَعْدِ وَالنَّشْرُ بِوَعْدِكَ
 مَوَاطِنَ مِنَ الْقُبُورِ لَتُفْعِلَ مَا حَوَتْ اَسْرَارُ الْقَدْرِ بِرَبِّهَا سَبَقَتْ مِنْ جُرْيَانِ الْقَلَمِ فِي التَّوْحِيدِ الْمُحْفَظِ الْمُسْتَوْرِ اسْئَلُكَ
 بِرَأْسِ هَذَا الْبَعْدِ الْعَظِيمِ وَمَا فِيهِ مِنْ خَفَايَا اِلَّا مَرَّ الْقَدِيمُ اَنْ تَبْعَكَ لِي مِنْ سِرِّ لَطِيفِكَ مَا تَدْفَعُ بِهِ
 عَنِّي نَصْرًا بِاَمْرِكَ وَتُوجِبَ لِي خَفَايَا رَحْمَتِكَ وَتُوَافِيَ حِفْظَكَ مِنْ بَطَائِفِ رَحْمَتِكَ وَصِفِ لِي بِرُصْفِ الْهَيْبَةِ
 لِيُطْلِعَ عَلَيَّ نَوَادِي سِرِّ حَيَاةٍ رَحْمَتِكَ يَا اَللَّهُ يَا بَاقِ

اسم الشہید کے خواص

اسم شہید ہی اسم یلیم ہی کی طرح ہے اس لئے کہ اس غیب اور شہادت دونوں صفات موجود ہیں غیب سے باطن
 اور شہادت سے ظاہر مراد ہے۔ اکل ملال کے ساتھ خلوت میں اسم باعث کا ذکر نماز کے بعد چالیس دن تک اس کے
 اعداد کے موافق پڑھے تو نور یا ئیل موکل حاضر ہوتا ہے جس کے ماتحت چار سردار ہیں یہ ذکر سے عجائبات اٹھا دیتا ہے۔
 روحانی اشخاص ذکر کر دکھائی دیتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَشْهَدُ عَلَى ذَرَّةٍ كَمَا اُظْهَرْتَ فِي هَالِكِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ بِمَا جَدِي بِهِ
 تَلَمَّ التَّفْصِيلُ فِي صَفَاتِ التَّوْحِيدِ الْمُحْفَظِ لَشَهَادَتِكَ عَلَى كُلِّ ذَرَّةٍ فِي الْمَوْجُودَاتِ وَبِقُدْرَتِكَ عَلَى الْمَوْجُودَاتِ وَ
 بِمَا سَبَقَتْ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ مِنَ اَشْأَادٍ وَالتَّعَادُدِ وَبِمَا سَبَقَتْ فِي الْعِلْمِ الْمَسْنُونِ اَشْهَدُ لِي بِفَضْلِكَ تَفْصِيلُ
 الْمَقَامَاتِ الَّتِي هِيَ مَقَامَاتِ الشَّهَادَةِ اَشْهَدُ لِي بِذَلِكَ وَحَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ الْمَعْلُومَاتِ يَا اَللَّهُ يَا شَهِيدَ خَلْقِ
 كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا اَللَّهُ يَا شَهِيدَ

امور خفیہ کا انکشاف | اس اسم کے ذکر پر اللہ تعالیٰ امور خفیہ واضح کرتا ہے اس کے مال و رزق میں برکت دیتا اور
 سینہ منور ہوتا | اس کا سینہ نور باطن سے معمور کر دیتا ہے۔

اسم الحق کے خواص

اسم حق دراصل اللہ تعالیٰ کی زمینی تموار ہے جس سے باطل کے پہاڑ قطع کیئے جاتے ہیں باطل کی ضد کا نام حق
 ہے حق تعالیٰ نے موجودات کو جس طرح چاہا ظاہر کیا۔ اور ہر موجود کے لئے اپنے اسمائیں سے ایک اسم ظاہر یعنی

کو محیط کر کے توحیدِ فطرت کی جانب متوجہ ہوا اور اپنے اسمِ حق کے معانی و مفہیم موجودات پر بسط فرمائے الحاصل اسمِ حق کا ذکر عجائبات الہی مشاہدہ کرتا ہے۔ اور ایک ایک حرکت و نفس اور فعل دیکھتا ہے ڈاکر حجبِ اخلاص سے ریاضت و ذکر کرتا ہے تو مؤکل برمیائیل حاجت روائی کرتا ہے اور ڈاکر کو حق و باطل میں تمیز ہو جاتی ہے۔ کسی بات کے سنتے ہی نتیجہ سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اسمِ حق کا ذکر نقصانے حوائج کے لئے بہت سودمند ہے اس کا نقش جس ضروریات کیلئے باندھو مطلب برآری ہوتی ہے۔ اسمِ حق کے عدد جس شخص کے نام کے برابر ہوں اور وہ اسے پڑھتا رہے تو عجائباتِ قدرت زیرِ نظر آتے ہیں۔

۱	ل	ح	ق
۹	۹۹	۳	۲۹
۹۸	۶	۳۲	۳
۳۰	۵	۹۷	۷

مرض سے شفا اور اگر چاندی کی تختی پر لکھ کر بلغمی مریض استعمال کرے ہر مراد پوری ہو تو صحت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

يُسَبِّحُكَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُ اَنْتَ الْحَقُّ الْمَطْلُوقُ الْمَوْجُودُ فِي حَقِّهِ ذَاتُكَ الْمَوْصُوفُ بِحَقَائِقِ الصِّفَاتِ الْحُسْنٰى فِي تَدْوِيْنِكَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اَنْوَارِ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى اَنْ تُحَقِّقَ لِي كُلَّ حَقٍّ فِي الْوُجُوْدِ وَتُبْطِلَ لِي كُلَّ بَاطِلٍ مُّذْرَمٍ وَتَمْسُرَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ وُجُوْدِكَ الَّذِي حَقَّقْتَ بِهِ حَقَائِقَ صِفَاتِكَ اَنْ تَرْفَعَ قُوَادِيَّ بِحَقِّ الْحَقِّ اِلَى شَهْوَدِ حَقَائِقِ ذَاتِكَ فَاَكُوْنُ بِكَ مَعَ وُجُوْدِكَ اَبَدًا اَدَامًا يَا حَتِيًّا بَيِّنْ

اسم الوکیل کے خواص

وکیل وہ ذات برحق جو سب امور کا مالک ہے۔ وہ جس طرح چاہتا ہے ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ وکیل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اور ایک وہ جن کو بعض کام سپرد کئے جائیں۔ وہ تو نفس میں اور ایک وہ جس کو کلیتہً سب کام سپرد کئے جائیں وہ کامل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ سے وکالت کے معنی کفایت کے بھی ہیں جو شخص اپنے باطن کی اصلاح مکمل ارادے اور خود اعتمادی سے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو استغنا اور اطمینان کا نور عنایت کرتا ہے توکل کی پانچ قسمیں ہیں پہلی قسم توکل مع لزومِ قلب ہے اللہ تعالیٰ نے دلوں کے صحیفہ میں ایمان لکھا ہے اور انبی روح سے اس کی مدد کی اور اسے مرتب کر کے ایمان میں اضافہ و قوت کے لئے اطمینان دیا ہے انسان اپنے ایمان کی ہر سانس میں زیادتی دیکھے تو یقین کرے توکل درست ہے یہ کیفیت دل میں دوام ذکر سے پیدا ہوتی ہے اور اسی سے متصل ایمان ثانی جو ان اعمال پر ایمان لانا ہے جن پر معرفت کا انحصار ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کی نشانی معرفت کو قرار دیا ہے جس سے اس کا مومن ہونا ہو جاتا ہے ارشاد ہے۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيْمَانَ وَزَيَّنَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَذَّبَ الْكَفَرَ وَالْفُسُوقَ وَ الْعِصْيَانَ۔ اللہ تعالیٰ ہی نے ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا اسے تمہارے دلوں میں زینت دی اور کفر و فسق اور گناہ کو تمہارے لئے ناپسند کیا ہے ان علامات سے ایمان کا وجود معلوم ہو جاتا ہے اور یہی فطرتِ اولیٰ کا مشاہدہ ہے جو حقیقت میں حق کے خصوصی عارف کی علامت ہے۔

ہر ایک اپنا رزق { حضور اکرم نے فرمایا روح القدس کے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ کوئی شخص نہیں مرتاجب تک پھرا کر لیتا ہے کہ اپنا رزق پورے ذکر سے اس اسم کے ذکر کے لئے ظاہر و باطنی تقویٰ سے آراستہ ہونا لازمی ہے۔ اور باطل اللہ کی جانب متوجہ رہے یہ اسم اولیاء کا ذکر جو تصرف اسم اللہ کرتا ہے۔ وہی فطرتِ اسمِ حق ہیں کرتا ہے کیونکہ

دونوں کے اعداد مساوی ہیں اعداد کے موافق خلوت میں ذکر کے پاس اسم حق کا مؤکل کہیا نیل حاضر ہوتا ہے اور ذکر کو معارف سے آگاہ کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

يَسْمِعُ الدُّعَاءَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ أَنْتَ الْوَكِيلُ الْخَافِظُ لِمَا أَرَادَتْ فِي تَفْصِيلِ الْجَبَدُوتِ وَفِي مَا لِمَا لَمْ يَكُنْ الْمَلَكُ وَخَزَائِنِ الْمَلَكُوتِ الْمُتَقَرِّبُ فِي خَالِجِ الْعَرْشِ وَالْمُكْرَسِ وَأَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ أَنْ تَشْهَدَ فِي مَقَامِ الشُّكْرِ وَأَشْهَدَ فِي مَا لَيْكَ فِي أُمُورِي مِنْ فَعَالِي الْعَرْشِ وَالْمُكْرَسِ وَأَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ إِلَى مَا لَيْكَ الْجَبَدُوتِ وَأَنْ تَحْقِيقَ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَاعْتِمَادِي لَكَ بِكَ لَا كُوتَ بِتَوَكُّلِي عَلَيْكَ مَسْتُورًا بِسِتْرِكَ الْوَدَّ أَنْ تَمْلِكُوْطَا بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَصِفَاتِكَ الْأَسْمَى يَا أَلَهَ يَا كَلِيلَ يَارَبِّ الْعَالَمِينَ

اسم القوی کے خواص و اعمال

قوی وہ ذات مستحکم جو پوری قوت رکھتا ہو یقین کر لیا جائے قوت اور قدرت یہ دونوں اپنے موصوفات کی صنعتیں ہیں اللہ نے فرمایا ہے وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا مُزِيدًا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا اللہ تعالیٰ نے جس امر کا ارادہ کیا۔ اسے اپنی حکمت سے وجود کی حیثیت دے کر ایجاد کیا اور وجود شے پر پُر قوت آسان کر کے اس کے مزاج میں بھی ایک مناسبت قوت و دیقت کی جس کی وجہ سے توحید اور امانت کا بار اٹھانے کے قابل ہوا اللہ تعالیٰ نے عرش کو عظمت اور رفعت کے ساتھ پیدا کر کے اپنی عظمت و جلال کی اس پر تجلی کی اور توحید پر قائم رہنے کی اسے قوت دی پھر لوح کو پیدا کر کے اسے بھی توحید کا حکم دیا پھر آسمان و زمین پیدا کر کے ان کو بھی توحید کا حکم فرمایا جو توحید کی تاب نہ لاسکے وہ دریائے جبروت میں سرگزشت ہو گئے ان سرنگھان کو پھر اللہ کریم نے انوار الہی کی تاب و تاب سے انہیں توحید کی دولت دی جس کے باعث یہ سرگزشتہ و گم ہو گئے اس نے اپنے انوار سے ان کو ایک نور بخشا تب انہوں نے توحید کی نفس اور اجسام کی صورت میں جلوہ گر ہوئے اللہ کی ہیبت سے آسمان و زمین پہاڑ دریا اور ہوا سب کے سب اپنے محل اور مقام پر قائم ہوئے اللہ کے احکام کی تعمیل کے لئے رات اندھیری اور دن روشن ہے جنت درخشاں اور دوزخ مشتعل ہے کان سننے اور آنکھیں دیکھنی ہیں رہائیں گویا اور حواس حرکت کرتے ہیں۔

کمزوری دور ہو | خلوت میں اسم قوی کے ذکر کے تمام حواس اور اعضا میں قوت ظاہر ہوتی ہے شخص کمزور بطریق تکبیر اسے قوت حاصل ہو | لکھ کر روزانہ نہار منہ بارہ دن پڑھے تو قوت آجاتی ہے۔ خلوت میں ہر نماز کے بعد اس کے اعداد بسط ذکر کرنے والے کے پاس مؤکل یہ آتا ہے۔ مقوی کل ضعیف تَوَدَّلَاکَ اس مؤکل کے ماتحت چار اعلیٰ سردار ہیں اس مؤکل کا نام موطن نیل ہے ذکر کے پاس خواب یا بیداری میں آتا اور اس کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور بیماری صحت سے بدل جاتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَوِيُّ الشَّدِيدُ يَدُ الْمُتَمَكِّنِ الْمُتَمِّينِ قُوَّتُكَ كَامِرَةٌ عَلَى جَمِيعِ الْمَقْدُورَاتِ وَشَانُكَ عَظِيمٌ لَا تَقُوْدُ الْقُدْرَةُ عَلَى إِطْلَاقِ الْمُخْتَرَعَاتِ أَسْأَلُكَ بِشِدَّةٍ قُوَّتِكَ عَلَى إِجْعَالِ الْكَائِنَاتِ وَتَاكْوِينِ الْمُتَحَدِّثَاتِ بِالتَّفْصِيلِ النَّافِذِ مِنْ أَسْفَلِ السَّافِلِينَ إِلَى عَلِيِّينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَشُدَّ قُوَّةَ قَائِمِي عَلَى تَخَاطُبَةِ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ وَفِيَّ لَا تَبْنِيْ عَلَى تَرْكِيْبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالتَّكْوِينِ وَأَنْ تَشُدَّ قَلْبِي بِمُحِبَّتِكَ وَأَعْضَانِي عَلَى طَاعَتِكَ وَأَخْلَا صَوْنِي فِي مَعْلُومَاتِكَ وَأَجْعَلْنِي مِنْ

أَفَلَا كَرِهَ امْتَلِكُ قَدْ أَنْصَرَفَ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ يَا آدَمُ فَاصْبِرْ عَلَى مَا أَمَرَ بِكَ وَلَا تَبْصُرْ بِطَوَافِئِهِمْ وَبِقَوْمٍ هُمْ أَكْثَرُ لَدُنْكَ يُوحَىٰ لَكَ الْخُبْرَ لَوْلَا نَدَا لِعِزِّهِ لَكِنَّهُ لَا تُعْطِيهِ كَمَالَهُ
كَبَلُ أَنْ يُجَاوِلَنِي تَعُدُّهُ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَ بِي يَا أَلَلَّهُ يَا قَرِئَ يَا مُبِينُ -

اللہ تعالیٰ اس اسم کے ذکر کو سادوں کے کمر اور غلاموں کے شر سے بچاتا ہے۔ اسم کے ودائی ذکر کو اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھتا ہے۔ اور موکل سے گفتگو کرنے کی اسے پوری قوت عطا کرتا ہے۔

اسم المتین کے خواص

جس شخص کا نام متین ہو وہ بڑا ہی حلیم ہوتا ہے کیونکہ مسانت یا سختی اجسام کے لئے خاص ہے حق تعالیٰ ان سے پاک اور منزه ہے۔ متین کے معنی یہ ہیں مسانت قوت کی شدت پر دلالت کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا پورا کرنے والا اور پوری قوت والا ہے اللہ تعالیٰ چونکہ زبردست قوی ہے۔ اس لئے متین کے معنی قوت قرار دینا زیادہ مناسب ہیں اکل ملال کے ساتھ اس اسم کو اسم نبیوم کے ساتھ پڑھنے پر موکل اگر دو غلے ت پہناتا ہے اور ضرورتیں پوری کرتا ہے اس اسم کا ذکر اگر فاسق کو دیکھے تو وہ نور آتو بہ کرتا ہے۔ اور اگر عجب اشیاء کا کشف ہوتا ہے۔ شکل نقش المتین یہ ہے

ا	م	ت	ہ
۴۵	۵۹	۳۲	۳۹
۵۸	۱۹۸	۲۲	۸۳۳
۴۱	۲۳	۵۷	۳۹۹

قوت اور چلنے پھرنے کی طاقت۔ جب قمر نحوست سے نکالی ہو اس وقت نقش لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے جس کی قوت کسی مرض کی وجہ جاتی رہی ہو صحت ہوتی ہے۔ نقش کے گرد موکل کا نام بھی لکھنا چاہیے۔ جو بچہ چلنے پھرنے کی سکت نہ رکھتا ہو اس کے گلے میں باندھنے سے وہ جلد چلنے پھرنے لگتا ہے مسافر کو بھی سفر میں یہ نقش رکھنے سے راہرومی کی تکلیف سے نجات پاتا ہے اس کا ذکر اسم قوی میں بیان کیا گیا ہے۔

اسم الولی کے خواص

ولی وہ ذات معیم ہے جو بندوں کے امور کا متولی و مجیب ہے اور اپنے اولیاء کی بخشش کرتا ہے فرمان ہے۔ ذَٰلِكَ بَآئَ اللَّهُ مَوْلَىٰ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ لَكَا مَوْلَىٰ لَهُمْ۔
اللہ مسلمانوں کا مددگار اور کار ساز ہے اور کافروں کا کوئی کار ساز نہیں ولی کے معنی نزدیک کے ہیں جب کہ فرمایا ہے۔ اُولَٰئِكَ فَادَىٰ۔

بارش کو بھی ولی کہتے ہیں کیونکہ بارش ہی کی وجہ سے زمین زندہ ہوتی ہے اور سبزیاں اگاتی ہیں۔ نیز مرنے والے کے بعد جو شخص رہتا ہے وہ ولی کہلاتا ہے۔ اور ماکم کو بھی ولی اور والی کہتے ہیں۔

يُنْذِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت بندوں پر کی ہے۔ اس سے پہلے ان کے دلوں میں کفر کی آگ شعلہ زن تھی اللہ نے باران رحمت بھیجی یعنی ایمان عنایت کیا پھر حضور نبی صلوٰۃ علیہ وسلم بارش ہوتی رہی سبزہ کے بعد قاعدہ ہے کبھی ہلکی بارش ہوتی ہے اور کبھی تیز کیونکہ اللہ اپنی مخلوق کے احوال سے ثواب واقف ہے۔ وقت پران کو غذا پہنچاتا ہے۔ وقت پر مینہ برساتا ہے اور روئیدگی اپنے کمال تک پہنچتی ہے یہی مثال پنجوقتہ نمازوں کی ہے۔ جو روحانی غذا اور نورانی دریا ہیں نماز پڑھنے والا ہمیشہ دریائے رحمت و نور میں نہاتا رہتا ہے

اور ملکوت سے غذا حاصل کرتا رہتا ہے اور جب وصل کی خواہش ہوتی ہے تو فرشتوں کے ساتھ نوافل ادا کرتا ہے اور اسے اپنا معمول بنالیتا ہے ایسے شخص کا نام اعمال پسٹ کر ذخیرہ کے طور پر رکھ دیا جاتا ہے۔ جیسے گرائی غلہ کے لئے غلہ روک رکھتے ہیں۔ یہی راز نماز اور روزہ کے بارے میں ہے۔ جیسے ہر ساعت بڑھتی ہے ایسے ہی مہینہ اور سال بڑھتے اور اعمال نیک ذخیرہ آخرت بنتے جاتے ہیں۔

مرض ام العیبان | اسم ولی کی ربانیت سے مقدمات بلند اس ذکر پر کھلتے جاتے ہیں۔ ابواب خیر کھلتے اور تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ خلوت میں باشرط و مقررہ داخل ہو کر اسم اور آیت اتنی پڑھو کہ مستغرق ہو جاؤ تو مکمل کیا میل خواب یا بیداری میں تمہاری استعداد کے موافق تمہارے پاس آتا ہے۔ اور تمہارا شمار اولیاء میں ہوگا۔ اس اسم کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ ام السببان کے لئے بچہ کے گلے ڈالیں محفوظ رہے گا حاکم سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں اس کا رعب داب غالب رہے گا۔ جو شخص سر داخل سے واقفیت پیدا کرے گا۔ وہ دنیا میں جس طرح چاہے تصرف کر سکے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَوْلٰی الْاَمْنُ اِلٰی لَا مَرٰءَ الْعِبَادِ بِاَحْسَنِ الشَّدَائِدِ بِسْمِ الْتَفَصِّلِ عَلٰی كُلِّ شَهِیدٍ، فَيُشْهِدُكَ بِدَمِیْنِ الْخَرِیْرِ اَجَبْتُ قَوْمًا وَنَظَرْتُ اِلَیْهِمْ بِاللَّطْفِ وَاللّٰهُ بِیْرٌ وَخَصْنِیْتَ الرَّاحِرِیْنَ وَنَظَرْتُ اِلَیْهِمْ بِعَیْنِ الْبَعْدِ وَالتَّحْقِیْرِ سَلَّكَ یَا مَنْ یَّجْعَلُنِیْ دِیَارَ مَنْ یَّجْعِلُ الْعِظَامَ الْعِظَامَ التَّرْمِیْمَ وَاسْأَلْتُكَ بِالْقُدْرَةِ عَلٰی الْعِلْمِ الْمُحِیْطِ الْقَدِیْمِ وَمَا سَبَقَ فِیْهِ مِنْ تَفَاصِیْلِ الْعِلْمِ اَنْ یَّجْعَلُنِیْ مِنْ خَاصَّةِ اَحْبَابِكَ وَاَوْلِیَائِكَ وَفِیْ خَطَايَا التَّقْدِیْسِ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ جَذَبِ الشَّیْطٰنِ وَمِنْ وَّسَارِسِ الْبَلَدِیْنِ اَللّٰهُمَّ اَخْرِسْنِیْ یَوْمَ لَا یَنۡفَعُ الْاَكْثَابُ الْخَطِیْئَاتِ وَمِنْ قَوْلِ الْمُحِنِّ وَالْبَلِیَّاتِ وَاجْعَلْنِیْ اَخْلَافًا یَذَرُ بِكَ مَعَ الْمَقَرِّ یَا مَنْ مَنَعَنَا بِتَوْجِیْدِكَ مَعَ الْوَحْدِیْنِ یَا اللّٰهُ یَا ذٰلِی الْغُیُوثِ۔

اسم الحمید کے خواص

حمید وہ ذات والا صفات ہے۔ تعریف کا سزاوار ہے اور جس کی تعریف معترف نے خود آپ کی ہے۔ ہلال و جمال و کمال کے بھی یہی معنی ہیں حمد بقا کی حقیقی ہے جو دوام کا راز و اساس ہے اسے باعث اللہ تعالیٰ نے آپ اپنی حمد و تعریف کی ہے اور عرش ذکر سے و قلم کو بھی حمد کرنے کا علم دیا ان سب نے بشمول جملہ مخلوق اس کی حمد بجالائی اور اللہ تعالیٰ نے سب کی حمد کو قرآن شریف میں جمع کر کے ارشاد فرمایا۔

آثار قرآن کریم میں بھی الْحَمْدُ ہے جس شخص نے حمد فی الجنة کا راز سمجھ لیا وہ حمد کتاب کو حمد جنت سے ملانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

سامان آخرت | حمد کی چار قسمیں ہیں۔ حمد تعظیم ہر سال میں حمد۔ الہامی حمد۔ اللہ کا آپ اپنی حمد کرتا جو کوئی حمد سے تقرب اسے لابدی ہے کہ حمد و ثنا الہی کرتا رہے کائنات کا ہر ذرہ کا گواہی دے رہا ہے۔ کہ حکمت الہی میں اسرار میں رنج و تکلیف کے وقت۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ۔ کہنا چاہیے ہر چیز ذکر کی تعریف کرے کسی کی برائی نہ کرے غیبت اور جھوٹ بالکل ترک کر دے غیبت کرے گا تو حمد قبول نہ ہوگی۔ اگر جسمانی عالم میں صمت پر شکر و اہل قلوب سے ہو تو اللہ کے فضل پر شکر کرو کیونکہ ایجاد سب سے زیادہ عظیم نعمت جس پر شکر کرنا واجب ہے۔ ذکر بکثرت کیا جائے دنیا میں آخرت کے لئے سداں مہیا کر لو ہمیشہ اور ہر آن وظائف و حمد الہی میں مشغول رہنا چاہیے اگر اس اسم کا اعداد کے مطابق خلوت میں ذکر کرو تو مفقود

حاصل ہوتا ہے۔ مرتبہ بلند اور مشکلیں آسان جوماتی ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

يُسَبِّحُكَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَمِيدُ حَمَدَتِ نَفْسُكَ بِنُصْلِكَ فِي أَوَّلِ تَدْرُسِكَ ثُمَّ اعْلَنَتْ
الْحَمْدُ مِنْ عِبَادِكَ بِخَمْدِكَ بِمَا أَوْلَيْتَهُمْ مِنْ لُطْفِ أَنْسِكَ وَأَظْهَرْتَ مِنْ الْأَنْعَامِ مَا أَوْجَدَ الْحَمْدُ وَالْتِنَاءُ مِنْ
الْخَاصِّ وَالْعَامِّ عَلَى مَسَرِّ الشُّهُورِ وَالْأَعْدَادِ بِقُبُوبِ الْخَلَائِلِ وَلُطْفِ أَنْسِ الْجَمَالِ وَبِتِمَامِ أَوْصَافِ الْكَمَالِ أَنْ تَجْعَلَنِي
مِنْكَ مَحْمُودًا مَشْكُودًا مَبْتَغَا بِقُرْبِكَ مَسْرُودًا بِنُورِ الْعَقْلِ مَعِ أَوَّلِي الْأَلْبَابِ مَرْفُوعًا عَنْ ظُلُمَةِ الْهَبَابِ مَشَاهِدًا
بِالْكَسَالِ وَالْجَمَالِ أَنْتَ اللَّهُ حَمِيدُ الْفَعَالِ -

اسم المحصى کے خواص

محض وہ ذات علیم ہے و بصیر جو بہر چیز کا اجمالی و تفصیلی علم رکھتا ہے اس اسم محض کی بیان اسم علیم میں تفصیل موجود ہے اس محض میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے اعداد کے برابر ذاکر اسم محض کے پاس خواب یا بیداری میں مؤکل اگر اس کی حاجت پوری کرتا ہے مؤکل یہ کہتا ہوا آتا ہے۔

اسم محصی کا ذکر حافظہ درست کرتا ہے نہار منہ تین ہفتہ تک پینے اور یا سیانہ می کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالنے سے فہم و عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ ذکر کو حقائق اشیا اللہ عطا فرماتا ہے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنتَ مُحْصِي الْمَوْجُودَاتِ قَبْلَ وَجُودِهَا عَلَى الْقُصُورِ وَالْمَثَالِ وَأَنْتَ
الْعَالِمُ بِمَثَاقِيلِ السَّمُوتِ وَالْعَرُشِ وَالْكَرْسِيِّ وَالْحَبِيبِ الْقَوَائِي وَعَدَدِ الْجُورِمِ وَأَوْرَاقِ الْأَقْدَالِ وَالْثِقَالِ وَأَوْرَاقِ
الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ وَقَطْرِ الْبَحَارِ وَالْأَمْطِ بِرَجْمِيعِ الْكَيَوَانَاتِ وَأَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدِ
الرِّسِّ وَالْجَانِ وَعَدَدِ مَا يَصْدُرُ مِنْهُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ أَسْأَلُكَ بِعِلِّيَّتِكَ الْمُحْصِي لِكُلِّ مَعْلُومَاتٍ بِمَا عَلَّمْتَنَا فِي
الْأَرْضِ وَالسَّمُوتِ وَمَا لَمْ تَعْلَمْهُ مِنْ أَسْرَارِ الْمَعْلِيَّاتِ أَنْ تَسْتَرْعُوهُنَّ إِنِّي زَائِمٌ رَوْعَاتِي وَتَغْفِرُ مِثْقَالَي وَتَضَاعِفُ
حَسَنَاتِي وَتَحْشُرُنِي مَعَ أَوْلِيَائِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَتُعَلِّي دَرَجَاتِي وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُخَفِّعَنِي عَلَى حَقَائِقِ الْمَوْجُودَاتِ
يَا اللَّهُ يَا مُحْصِي الْمَوْجُودَاتِ يَا رَبِّ

اسم المبدئی المَعید کے خواص گم شدہ چیز کی بازیابی حاکم کی قوت و عین حکومتیں اضافہ

مبدی وہ ذات خلاق ہے جس نے از سر نو ہر چیز پیدا کی اور معینہ وہ ذات ازلی وابدی ہے جو عدم سے وجود میں لاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی نے تمام مخلوق پیدا کی اور نیست کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا۔ سب چیزوں کی ابتدا اور انتہا کا مرجع صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اسم مہدی کا ٹوکل خفیائیل ہے۔ موافق اعداد پڑنے والے کو حضور صی اشیا پیدا ہوتی ہے۔ اگر چیز کم ہوگئی تو اسی اسم کے اعداد کے برابر ذکر کرنے سے وہ چیز مل جاتی ہے یہ اسم صالحین کا ذکر ہے۔ حاکم یا امیر کی پابندی پر لکھ کر سننے سے عزت زیادہ ہوتی اور حکومت، مہبوط ہوتی ہے اسم امہدی اور المعید کا مربع حرفی رکھنے والے کو بجانب اللہ قوت ملتی اور عزت و بالا ہوتی ہے۔ ذکر اٹکے مقدمہ پر ہے۔

۴۴	بے	ری	ی و
۴۵	دی	بن	م
۴۶	م	ی و	دی
۴۷	ی و	م	بے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْتَ الْمُبْدِي الْمُعِيدُ يَدُكَ الْخَلْقُ
وَأَوْجَدْتَ هَمًّا عَلَى خَيْرِ نَسَبٍ وَكَامِلٍ سَبَقَ وَلَا دَلِيلَ وَتَعَدَّادٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تُحَقِّقَ
عَلَى مَا أَبَدْتَ مِنْ أَوَّلِ الْأَسْرَارِ وَبَطَانَةِ الْأَوْحَانِيَّاتِ وَخُتْمِ تَفَاصِيلِ
الْطَّائِفِ وَالْكَثَائِفِ الْجِسْمَانِيَّاتِ وَأَخْرَجْتَهُمَا مِنَ الْعَدَمِ وَجَعَلْتَهُمَا مَوْجُودَاتٍ لَمْ
تَحْكَمْ عَلَيْهَا بَعْدَ وَجُودِهَا بِالْقَنَاءِ وَتُعِيدُ مَا عَلَى مَا نَسَاءُ مِنْ أَصْنَافِ الْأَعَادَةِ الْكَامِنَةِ أَسْأَلُكَ نَعُوذُ قُدْرَتِكَ
عَلَى الْإِبْدَاعِ بِتَفَاصِيلِ حِكْمَتِكَ أَنْ تُبَدِّئَ فِي قَلْبِي بِكَافَّةِ أَعْزَارِكَ تَشْهَدُ بِهَا حَقَائِقُ أَسْرَارِكَ وَتُعِيدُ فِي لِي
خَطَائِرُ قُدْرَتِكَ نَأْكَوْنُ فِي قُصْرِكَ وَجَوَارِكَ أَنْتَ اللَّهُ الْمُبْدِي الْمُعِيدُ - ان دونوں اسماء کے ذکر کے لئے
علوم اور خوبیوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور مراط مستقیم ملتی ہے

اسم المحی الممیت کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی ایجاد اور اختتام کے ہیں۔ وجود نام ہے حیات کا اسکے فعل کو امانت کہتے ہیں صرف اللہ
تعالیٰ ہی موت و حیات کا خالق و مالک ہے۔ تمام شرائط کے ساتھ ان دونوں اسماء کا ذکر نفس کو پاک و صاف کرتے ہوئے
اہل مہجرات کی ضرورتیں پوری کرتا ہے اور امت کی مصلحتوں کے کام کرتا ہے۔

اسم المحی کے ذکر سے عبادت دائمی کے راز حاصل ہوتے اور راز حیات سے واقف ہو کر حصول راحت کے کام کرتا
ہے۔ اسم المحی کا موکل کبیرائیل ذکر کو دو خلعت پہناتا ہے جس سے قلب ذکر کی حفاظت ہوتی اور اس کی نظر میں یہ تاثیر پیدا
ہو جاتی ہے کہ بیمار کو دیکھے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔

لوگوں میں عزت اور اسم الممیت کے موکل کا نام عطیائیل ہے پیگ کے زمانہ میں اسکی حکومت واضح ہوتی ہے بعض ان
البواب خیر مفتوح دونوں کو اسم اعظم کہتے ہیں ان اسماء کا نقش رکھنے والا سونے یا چاندی کے برتن میں یا ہرن کی جھلی پر
ان اسماء کو مع اعیاد لکھ کر اپنے پاس رکھ کر جو دعائیں لگو گے اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ اور ان دونوں اسماء کے ذکر کی لوگ
بے حد عزت کرتے ہیں اور اس کے لئے البواب خیر مفتوح ہو جاتے ہیں۔

رَبِّ قُدْرَةٍ وَأَجَلَةٍ وَأَخْتَرَةٍ
أَوَّلًا بِأَلْفَاظٍ وَجَانِبِيَّاتٍ
بِالْخُرْمِ وَالْأَخْذِ بِالنَّوْصِ
أَسْأَلُكَ يَا مَهْمِيمُ الْأَرْسَاقِ بِمَا
تُبَيِّنُ مِنَ الْأَكْثَرِ فِي الْأَكْثَرِ
وَيَقْدَرُ بِكَ عَلَى الْأَحْيَاءِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَلَسْأَلُكَ أَنْتَ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ
خَلَقْتَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ
حَتَّى عَلَى الْعِبَادِ لَا يَبْتَدَأُ
بِمَا تَخْتَارُ مِنَ الْقَلْبِ وَ
الْفَسَادِ وَقَدْ رُتَ بِكُلِّ أَحَدٍ

وَالْأَنْوَاتِ فَأَنْتَ الْمُتَعِينُ بِالْمَتَّاعِ وَالْدَوَامِ أَنْ تُعِينَتُ لِنَفْسِي مِنَ الشَّهَوَاتِ الْفَاشِيَةِ وَتَوْصِيَةٍ مُنَاقِيَةٍ
فِي مَحَاسِنِ الدُّنْيَا وَالْأَقْلَوَةِ نَبِيٍّ بِمَحَاسِنِ الْبَقَايَةِ يَا اللَّهُ يَا مُنْجِي يَا مُصِيتُ -

نقش الحی اور المہیت یہ ہے۔ ہر

ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت
ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا
م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل
ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م
ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح
ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی
ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی
ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا
م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل
ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م
ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی

اسم الحی کے خواص عجیبہ

جاتا چاہیے کہ یہ اسم قرآن شریف میں اس آیت میں میں یُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ حیات کے معنی سب الہی کے ساتھ گویائی کے ہیں۔ وہی ظاہر اور باطن حرکت ہے اسی سے لطف حرارت اجرائی ابواء حرارت نفس و معدن سرور مدد ریح قدیم سر طور تہ ابی ملکوت اور حیات جمادات وغیرہ کی ہے۔ حکمت اور قدرت الہی ظاہر ہوتی ہے اثبات توحید اور اقرار اللہ کا یہ راز دار ہے۔ مئی کے فاعل مددک کے بھی آئے ہیں۔ بشرط اسم کا ذکر اگر اپنی سانس جاری رکھے اور کھانا کھائے کیونکہ سیر شمس کے باعث نور و مسکت کی گنجائش نہیں ہوتی۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے لَا تَذْخُلُ الْحَيَّةُ مَعْدَةَ مَيِّتٍ لَعَنًا۔ طہارت اور پاکیزگی سے جسم کو زندہ رکھتے ہوئے اور اسم قیوم کا بھی اسم الحی کے ساتھ ذکر کرے تو مومل جہائیل اگر ذکر کو دخلعت پہناتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْأَعْلَى الَّذِي حَيَّاتُهُ مَعْدَةُ الْمَوْتِ وَمَا لِي الْبَاقِي إِلَّا بِدَوْلَتِكَ لَا يَطْلَعُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنَ الْحَيِّ وَلَا الْفَقْرِ وَلَا الْمَقَالِ أَنْتَ الْقَدِيمُ الْجَبَّارُ أَبَدِيٌّ الْوُجُودِ بِالذَّاتِ الشَّرْمَدِيَّةِ مَفَاتِيحُ أَنْ تَشْلُكَ وَالصِّفَاتِ اسْتَلْكَ بِقَدِيمِ حَيَاتِكَ وَأَبَدِيَّةِ وَجْدِ ذَاتِكَ وَسَرْمَدِيَّةِ صِفَاتِكَ أَنْ تَسْأَلَكَ فِي مَسَائِكَ الْخَوَاصِ مِنَ الْعِبَادِ وَالْقِدِّيقِينَ مِنَ الْأَوْلِيَاءِ أَنْ تَجْعَلَنِي مَعَ السَّادَةِ الْأَصْفِيَاءِ وَاحِي قَلْبِي يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا قَيُّوْمُ الْقَائِمُ بِتَدْوِيرِ الْمَرْجُودَاتِ مِنَ الْعَوَالِمِ وَالْمَخْلُوقَاتِ مِنْ كُلِّ عَالَمٍ اسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي مَا قَسَمْتَ لِي بِمَا فِي عَالَمِكَ مِنْ غَيْرِ مَغْفَةٍ وَ

حركة المتحركات وسكنة المسكنات وجعلت كل شئ في رتبة من المخالفات والمساوات من كل ما منته وناطق اسلك
بسر القیومیة فی الموجودات وبقوة الایجاد فی خفایا المعلومات واحاطة تعود القدر فی الملك والمملکوت
اسلك ان تقیمن بطاعتك فی كل ما یذهب غنی ظلمة البشریة ویکشف لی سر القیومیة وترفعنی الی الموملات
القلبیة یا الله یا حی یا قیوم -

اسم القیوم کے خواص

اسم قیوم لفظ قیام سے اسم بالقدس ہے۔ اور قائم و قیوم وہ ذات مستجمع الکمال ہے جس سے تمام موجودات قائم ہیں بغیر
وجود قیوم کے کسی چیز کا بھی تصور نہیں کیا جاسکتا اللہ ہی قیوم ہے۔ اس لئے کہ اس کا قوام ذاتی ہے اور ہر چیز کا قوام اس کے
ہاتھ میں ہے۔

اسم قیوم کی تجلی دنیا و آخرت میں ظاہر ہے۔ اس کا ظاہر ایک دائرہ سے جو وجود میں ظاہر ہے اسی نے ملکوت آسمان
وزمین کے عوالم اپنی قیومیت سے قائم اسی نے عقول اور عالم ملکوتی اطوار کی تدبیر بھی اسی کی قیومیت قائم ہے۔ اسی نے
عقول اور عالم ملکوتی فطرت کو قائم کیا اور عہد لیا اور تمام اجسام دار و ارج و جنت و دوزخ وغیرہ کو قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ مشہود
و شہود جمع کے ساتھ قائم ہے۔ سال دنوں سے دن ساعات سے ساعات درجوں سے درجے و قیوموں سے اور دقتیے۔
ثانیوں سے مرتب و قائم ہیں۔

اللہ قیوم لطائف عوالم میں ذات سے ظاہر ہے اور یہی طریقہ قائم ہے۔ علقہ لطف سے قائم ہوا علقہ سے گوشت و ہڈیاں
اور عظمیٰ اور عینے روابط سے اور اغیشہ شاک سے اور شاک عروق سے اور عروق گوشت سے اور گوشت عروق سے قائم ہوا
اور خون کی صفت قیومیت سے قائم ہے اللہ تعالیٰ کی صفت اختر اعلیٰ یہ ہے کہ غذا جسم سے اور پانی رحمت سے اس کی ذاتی
صفت ہے۔ اور ان سب چیزوں سے قائم مجبورہ کا نام انسان سے یعنی انسان اپنے عوالم سے قائم ہے جس کی وجہ اعمال علم
سے قائم ہیں۔ اور طلب علم و راسل طلب ترک سے ہے قائم ہے اور دوائر عالم مع اطوار و ادھام و افعال و دوائر مقام صرت
راز قیومیت سے قائم ہیں اسم قیوم دار آخرت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس دنیا میں اس راز کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے
کمری میں ودیت کہا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ آسمان و زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔

اصل اسم اعظم اور اسمائے الہی کا علم بڑا جلیل القدر ہے۔ علم ہے۔ اسم اعظم کی باقیہ علماء کے اکثر اقوال میں اضطراب
کو نہا ہے۔ میں جس اسم کے ساتھ دعا کی جائے اور قبول ہو وہ اسم اعظم ہے اسم اعظم دراصل اسم اللہ ہے اور یہی قول
صحیح ہے۔ بعض ذوالجلال والاكرام کو اور بعض یا لطیف کو اسم اعظم بتاتے ہیں بعض کے نزدیک سلام تو لا ین تبارک الترحیم
سے بعض کے نزدیک حنان منان ذوالجلال والاكرام ہے بعض کے نزدیک شروع سورہ حدید میں اور بعض کے
دیکھ نزدیک آخر سورہ محشر میں بعض یا ودود کہتے ہیں۔ بعض سورہ حج کی اس آیت میں بتاتے ہیں و انذین حاجد فانی
سبیل اللہ تلو دما تو لیز من کنتھم بذلک حسنا۔ بعض حرون نورانیہ یعنی مقطعات کو اسم اعظم کہتے ہیں بعض اسم
یا مانع کو بعض اسم اللہ مکرر کرے کو۔ بعض اسم علیم بعض علی العظیم کو بعض لا الہ الا اللہ کی گواہی کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ سب یہ
نیچے روایات ہیں اور ایک حدیث میں ہے کہ حضور اکرم نے فرمایا ذوالجلال والاكرام کہہ کر دعا کرو۔ یہ دلیل اسم ہونے پر قطعی ہے۔

(سابقہ ماثر) کھانے سے پرندہ میں حکمت داخل نہیں ہر گز۔ ۱۳

سریانی زبان میں بھی اسی طرح ہے۔ باغبار سمیچہ تجیر جو شاہی زبان میں ایسا شراہیا اور دنائی اس بات کی شہادت اس اسم اعظم کہے جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں مقامات میں اسم اعظم سے سورۃ بقرہ آل عمران اور طہ میں بعض کے نزدیک اسم اعظم ہو جو بعض کے نزدیک ہوا رب ہے۔ دراصل اسم اعظم قطب الاسماء ہے جس سے تمام اسماء بدلیتے ہیں جیسے غوث یا قطب سے اکثر لوگ بدلیتے اور الہ کی دنا قبول ہوتی ہے حقیقت یہ ہے کہ تمام ارواح و موکلات اسم اعظم کی اطاعت کرتی ہیں۔ ذکر کو اکل حلال اور ریاضت کو نا لازمی ہے۔ کیونکہ اسم فیوم سے حیات قائم اور امداد لیتی ہے چلہ ختم کرنے پر موکل نقیائیل آکر ذکر کا مرتبہ بلند کرتا اور افراد کے مقام پر پہنچاتا ہے۔ یہ نوک چار سرداروں پر حاکم ہے جن میں ہر حاکم کے موکلوں کی ۷۷ صفیں ہیں۔

محبت و قبولیت عوام | ان دونوں اسماء کے اکثر خواص میں سے بعض یہ ہیں۔ محبت کے لئے ان کو مرجع یا مہدس میں جنگ میں فتح و ماتحت بھاری شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے قبول عظیم حاصل ہوتا ہے۔ اور سونے کی تختی پر لکھنے سے بھی سہی اثر ہوتا ہے۔ اگر مطلوب کے نام سے نیک طالع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو محبت اور قبول عظیم موالیہ پر ہم پر لگائیں تو فتح نصیب ہو اس اسم کا دوا می ذکر جو پچاسے تھری کر رکھا ہے ان دونوں اسماء الحی اور القیوم کا ذکر ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِتَفَضُّعٍ نَسَمَاتِ أَرْوَاحٍ مِنْ رَحْمَةِ جَوَاهِرٍ تَقْدِيرِ تَجْوِيزِ أَرْوَاحِ
مِثْرَ مِثْكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي مَا وَدَّ بِكَ مَعْطَشُ الْكِبَا وَدَارِ دِيكَ خَوْضُكَ وَقَاصِدِي مَبْجُوحِ سِرِّكَ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَا يَمُوتْ يَا مَنْ لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ
أَسْأَلُكَ بِحَقِّ رُسُوكِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَبِزُكْرِكَ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ وَبِجَاهِ رُوحِي بِمَا فَضَّلْتَ بِيهِ الْكَرِيمِ
إِسْمَاعِيلَ نَبِيَّكَ وَبِمَا نَجَّيْتَ بِيهِ يُوسُفَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ وَظَلَمَاتِ أَحْشَاءِ فَسَجَةٍ وَقَدَّرْتَ بِيهِ قَدْرًا جَدِيدًا وَقَالَ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ أَسْأَلُكَ بِمَا نَفَعْتَ بِيهِ إِدْرِيكَ بِمَا نَجَّيْتَ بِيهِ نُوحًا مِنَ الْغَرَقِ
وَبِمَا كَلَّمْتَ بِيهِ مُوسَى وَنَجَّيْتَهُ مِنْ فِرْعَوْنَ وَبِمَا نَجَّيْتَ بِيهِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَكَ وَالْكَلْبُ بِوَكَيْتِكَ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ الْقَيُّومَ
وَبِمَا دُعِيَ بِيهِ مُصَافِيَتِكَ بِمَا فَضَّلْتَ بِيهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَأَجْمَلَ دُعَاءِ قَوْمِ دَسْرَةِ هِمِّ
بِأَسْمِكَ الْخَيْرِ الْقَيُّومِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنَجِّحَ مَطَالِبِي وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي الْمُلُوكَ الْمَلَكُوتِ وَأَنْ تُجَبِّدَ سَمَائِي لَطْفِكَ الْخَفِيِّ
بِمَرَادِي وَأَقْضِ حَزَائِي بِأَسْمِكَ الْخَيْرِ الَّذِي نَجَّيْتَ بِيهِ مَنْ تَجَادَّ أَهْلُكَ بِيهِ مَنْ هَدَيْتَ لَكَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي حَيَاتِي بِزُكْرِكَ مَعْرِفَتِكَ أَجْدَادًا وَفَقِي لِي بِطَاعَتِكَ صَوْمَدًا
كَشْرُكُنَا بِرَأْفَتِكَ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَلَطْفِ بِنَافِيَتِكَ قَدْ دَرَسْنَا عَلَيْنَا يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ سَلَامٌ تَوَلَّاهُ رَبُّ
رَحِيمٍ يَا هُوَ يَا دَلِيلُ يَا دُودُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا ذَا الْكَرَامِ ۵۔

ان دونوں اسماء الحی اور القیوم کا ذکر دراصل اجز عظیم سے جس سے ہر ضرورت پوری ہوتی اور مسرت و خوشی ہوتی ہے نیز اس ذکر سے تمام ارواح اور موکلات مطیع مروتے کل حاجتیں پوری ہوتی اور کمال حاصل ہوتے ہیں۔

اسم الواجد کے خواص موجودات کے لئے ظاہر ہوں

واجد وہ ذات کامل ہے جس سے ایسی بات فوت نہ ہوگی جو اس کے لئے صفات البیہ میں سے ضروری ہو۔

واحد واجب مطلق اور اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی معبود اور موجود نہیں ہے۔
 اسرار موجودات | اس اسم کے ذکر کو لازم ہے۔ کہ یہ یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے اشیاء کو عالم عدم سے وجود دیا ہے۔
 معلوم کرنا | اس اسم کے اعداد کے برابر اس کا ذکر یا حتیٰ یا حتیٰ ذکر کرے تو مطلق ہیطائیل ذکر کے پاس خواب
 میں حاضر ہو کر موجودات کے اسرار بتاتا اور عجائبات دور کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا وَاحِدَ أَنْتَ الَّذِي أَوْجَدْتَ كُلَّ ظَاهِرٍ وَمَكْنُونٍ فِي خَزَائِنِ غَيْبِكَ
 بِكَلِّ جَبَلٍ الْقَدَرِ عَنْ سِرِّ الوجودِ فِي مَخْزُونِ سِرِّ أَوَامِرِكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَأَمْرٍ بَيْنَ الْكَافِ وَالنَّوْنِ اسْئَلُكَ يَا وَاحِدَ الْأَيُّ
 مِنْ الْعَدَمِ إِلَى الوجودِ مِنْ غَيْرِ عَجْزٍ مِنْ أَعْمَادِ كُلِّ شَيْءٍ يَا وَاحِدَ الوجودِ يَا حَيُّ يَا كَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ -

اسم الما جِد کے خواص

ما جِد مجید کی طرح ہے جیسے عالم بمعنی علیم۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا وَاحِدَ الْمَجِيدِ الْفَعَالِ لِمَا تَرِيدُ ذَوِ الْعَدَمِ اسْئَلُكَ
 أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي يَا وَاحِدَ الْحَيِّ مِنَ الْمَبِيتِ وَوَاحِدَ الْمَبِيتِ مِنَ الْحَيِّ اسْئَلُكَ بِبَيْنِ أَرْكَانِ وَالنَّوْنِ وَنَقُولُ لِلشَّيْءِ مَا
 كُنْ فَيَكُونُ حَيٌّ قِيَوْمٌ مَكْنُونٌ الْأَشْيَاءُ كَمَا مِنْ شَيْءٍ مَثَلٍ وَلَا شَيْءٍ وَمَدِّ بِرُوحِهَا سَجْدَتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِيفُ
 الْمَجِيدُ أَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ اسْئَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي يَا وَاحِدَ الْمَجِيدِ الْفَعَالِ لِمَا تَرِيدُ ذَوِ الْعَدَمِ اسْئَلُكَ
 بِبَيْنِ أَرْكَانِ وَالنَّوْنِ وَنَقُولُ لِلشَّيْءِ مَا كُنْ فَيَكُونُ حَيٌّ قِيَوْمٌ مَكْنُونٌ الْأَشْيَاءُ كَمَا مِنْ شَيْءٍ مَثَلٍ وَلَا شَيْءٍ وَمَدِّ بِرُوحِهَا سَجْدَتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِيفُ
 مَحْيَا يُبَلِّغُكَ السَّلَامُ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

اسم واحد الاحد کے خواص

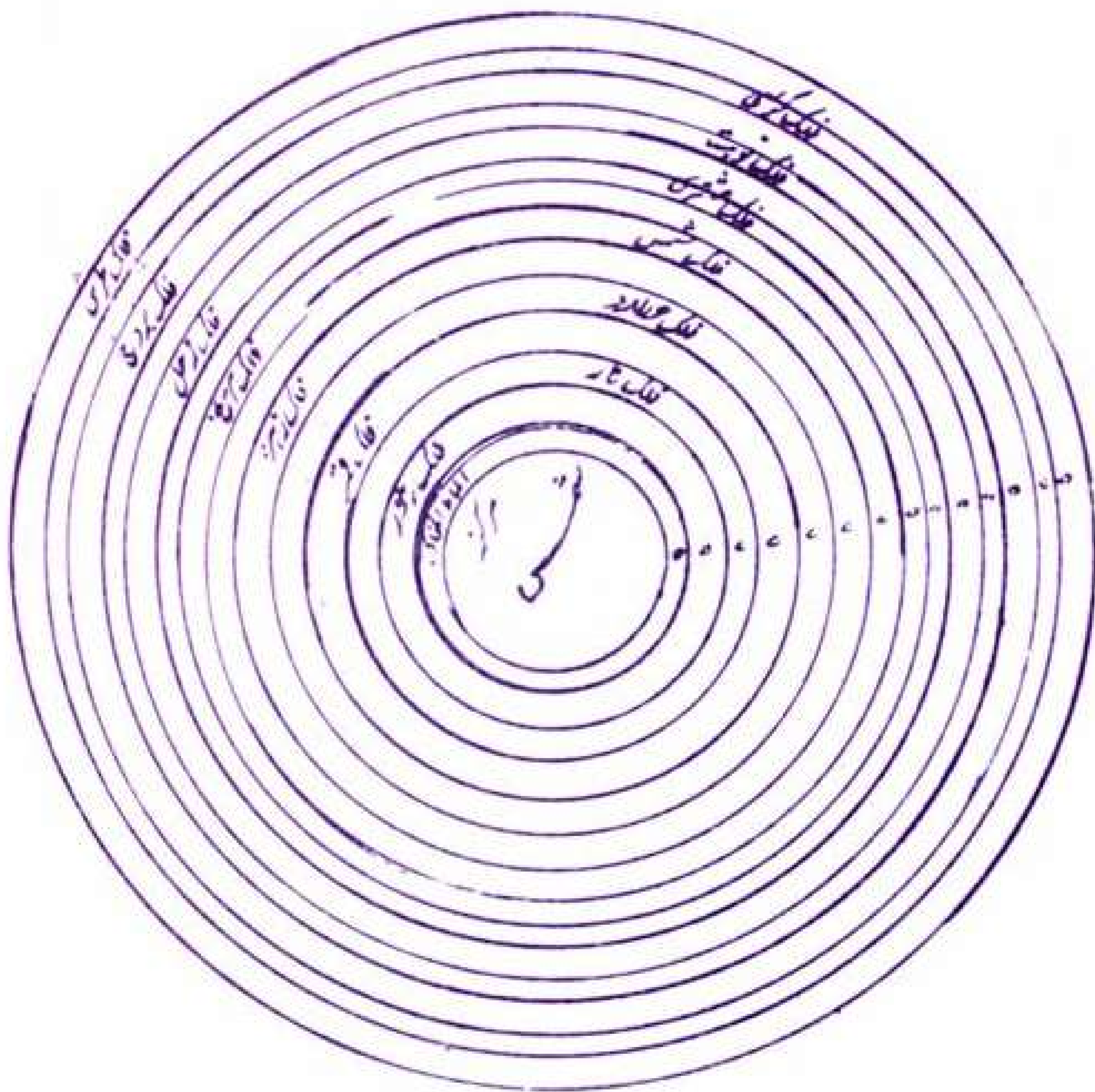
ذوہ اصطلاح میں واحد ایک کو کہتے ہیں۔ اور احد کے معنی میں یکتا جس کے حصے نہ ہو سکیں اور کوئی اس کے مماثل
 نہ ہو۔ مثلاً ذرہ جو ہر ذرہ یا نقطہ کہ وہ جتنی غیر متجزئی ہے۔ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا جو ہر منقسم ہونا محال ہے۔ جس چیز
 کا شنیہ اور جمع نہیں وہ بے نظیر ہے اس کی جنس میں اس کے مماثل نہیں اور یہ بے مثالی وقت سے بھی محدود نہیں ہے کہ
 دوسرے وقت میں اس کی نظیر پیدا ہو سکے اللہ تعالیٰ تمام خصال کے ساتھ احد ہے۔ اور یہ وحدت علی الاطلاق اللہ تعالیٰ
 ہی کے لئے خاص ہے۔ اس کی صفات میں سے تخصیص کی جہت سے بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے هُوَ اللَّهُ
 أَحَدٌ اس کی احدیت تقرب کی جہت سے بھی ہے۔ سر لطیف اور کشف شریف یہ ہے کہ جو اسم لطیف اور بزرگ
 ہوگا۔ اس کی علامت ہے کہ اس کی معانی عقل میں عجیب اور دیر فہم ہونگے اور اس کا علم ادراک سے بڑے ہوگا اور
 جو اسم ایسا ہو وہی اسم اعظم سے قریب تر ہے۔ چنانچہ اسم احد صرف جہت اور دیت کے سوائے کسی دوسری جہت سے نہیں
 جانا جاتا ہے۔ یہ اسم اسمائے الہی سے قدیم اور ازل سے ہے۔ کیونکہ اللہ احد کے سوائے کوئی دوسرا موجود نہیں تھا اور اب بھی
 اللہ کے سوائے کوئی اور احد و یکتا نہیں ہے۔

تمام عالم کی مثالیں بنائی ہیں جیسا کہ تمام کائنات چند دائروں پر مشتمل ہے جن کے اندر نقطے اور مرکز ہیں جو نقطہ
 سے جتنا قریب ہوگا اتنی ہی امداد اس کو قطب لکئی سے ملے گی بعض مرتبہ اس سے کشف بھی حاصل ہو کر اکثر امور

سے واقفیت ہوگی۔

دائروں کے حالات

کائنات میں اکثر دائرے ہیں ملک سعادت اور شقاوت کے دائرے بھی ہیں۔ اور ان سب کے گرد آسمان کا دائرہ ہے جس کا احاطہ اللہ خالق کل نے کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے: **وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ** یہ دائرہ فلک البشیر کا ہے جو عالم ملک پر محیط یہ عرش کا فلک کرسی کا اور فلک بردج کا دائرہ ہے۔ جس میں نو آسمان اور زمیں مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد اور قمر کے افلاک ہیں پھر ان کے نیچے آتش ہوا پانی اور خاک کے دائرے ہیں اور زمین ہی میں پہاڑوں کی میخیں گڑی ہوئی ہیں نیز زمین کے گرد گویہ قاف محیط ہے اور اس کے بعد زمین سفید ہے۔



بعض کے نزدیک اسی سفید زمین میں جنت ہے۔ فلک کے آٹھوں دائروں میں سے ہر دائرے میں بہت وسعت ہے۔ اور آخرت کا دائرہ ان سب سے الگ ہے جو بعث و نشور کی زمین ہے جس کے ساتھ سات دائروں میں سے دائرہ فلک۔ دائرہ عالم اور دائرہ رسالت وغیرہ ہیں ان میں بہت سی آیتیں اور ہر آیت میں مرکزی دائرے ہیں اور انہی میں دائرہ تحقیقات اور دائرہ قطب و دائرہ اولیاء ہے دائرہ اولیاء بہت عظیم ہے اس کا پہلا حصہ دائرہ کشف پھر دائرہ نفس پھر دائرہ مرکز ہے جس سے اولیت ظاہر ہوتی ہے جب دور مکمل ہو گا تب نانا ہو جائیں گے آخر ویت ازنا ابد اللہ کے لئے ہے۔

دہی اول اور دہی آخر ہے۔ مثال اس لئے بیان کی گئی ہے۔ کہ عالم ملک اور آخرت میں اس کے دائرہ پر نظر ڈالتے ہوئے کہو کہ دائرہ میں چار احکام ہیں ایک ذات وجود قطب جسے وضع دائرہ کی اصطلاح میں اسم مجرہ کہتے ہیں۔ پھر ذوق نقطہ علم انہی اسرار میں سے ہے پھر قلب عقل روح اور پھر جسم کا دائرہ ہے اور یہ سب کے سب ان ہی دائروں میں موجود ہیں علم اور ارادہ کو دائرہ سمجھو اور نقطہ اولیت جو نفس دائرہ کا راز ہے یہی صدیقوں کا محل ہے کیونکہ وہی لوگ قرب حقیقی کے مالک ہیں۔ جنہیں عالم سرالامر سے علم ہوتا ہے۔ اور ایسی صدیقیت ہی دائرہ الامر کا موضوع اول ہے۔ اطور بلحاظ قطب الامر میں نبوت ہی موضوع اول ہے۔ پھر نقطہ انتہاء ہے۔ جو صدیقوں کے مقامات کامل کرنے کے لئے سرار ارادہ ہے۔

ا	ل	ا	ح	د
ل	ا	ح	د	ا
ا	ل	ا	ح	د
ح	ا	ح	ل	ا
د	ا	ل	ا	ح

نقش الاحمدیہ ہے۔

اگرچہ علماء عالمین ان مراتب سے واقف ہیں لیکن میں نے شوق پیدا کرنے کے لئے ان کا تذکرہ کر دیا ہے تاکہ علم کی فضیلت و ماہیت سے واقف ہوں اور اس اسم کے اسرار کا انکشاف کر سکیں۔ اور ان اسماء کی دنیا کوئی خاص نہیں البتہ ان کے خواص میں نے اپنی کتاب قبس الابدان میں تحریر کئے ہیں جو ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

اسماء القادر المقدر کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی قدرت و ارے کے ہیں لیکن اسم مقدر میں سبب ہے۔ یعنی بہت زیادہ قدرت والا اور قدرت کے معنوں میں جس کے ساتھ چیز پائی جاتی، قادر وہ ذات ہے۔ جو جس چیز کو کرنا چاہے۔ اس کو کرے مگر شرط نہیں ہے کہ ضروری کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ قیامت برپا کرنے پر قادر ہے لیکن جس وقت چاہے گا۔ اسے برپا کرے گا۔ اس نے اپنے علم میں قیامت کے لئے ایک وقت رکھا ہے۔ اور اس سے اس کی قدرت میں کوئی فرق نہیں ہوتا اس لئے کہ وہی سب کا اختراع کرنے والا فقط تمنا اکیلا اور احد ہے۔ نیز اپنی قدرت میں کسی ضرورت نہیں رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی کچھ قدرت دی ہے لیکن اپنی قدرت کی طرح نہیں بلکہ اللہ کی قدرت سے بندہ بھی عمل کر لیتا ہے جس کی تفصیل ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں کی ہے۔ ان اسماء کا ذکر اشیاء قدرت کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تقدیر میں لکھ دیا ہے۔ وہ جو کر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ بھی اشیاء کے وجود کا خالق ہے۔ اور فاعل انسان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو پیدا کیا اور اسے جلانے کی بھی قوت دی ہے مگر کہاں آگ جلائی جائے یہ انسان کا فعل ہے سائل ان امور پر غور کرے امراض سے شفا دشمن کی امراض دور کرنے کے لئے ان دونوں اسماء کو دوسریوں میں لکھ کر شہد اور پانی سے دھو کر بلاکت حقائق اشیاء کا علم پلا میں۔ حکم الہی سے مرین شفا پاتا ہے۔ اگر چاندی کی تختی پر دونوں اسماء کندہ کر کے پہننے سے دشمنوں کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔ اور دل نرم ہوتے اور کل مطالب پورے ہوتے ہیں۔

اس اسم کا ذکر افراد میں شامل ہو جاتا ہے ان اسماء میں سے ہر اسم کی خلوت الگ الگ ہے اسم القادر بشرط مقررہ پڑھنے سے موکل جبرائیل حاضر ہوتا ہے۔ جو عزرائیل کے ماتحتین میں سے ہے۔

امور آخرت | ذکر کسی دشمن کی طرف غصہ سے دیکھے گا تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اسم مقدر کے ذکر سے حقائق اشیاء کی جھلکیاں | مع انفا میل کا علم ہوتا ہے جس کا موکل خفیا میل سے جو میکائیل کا ماتحت ہے ذکر کے پاس خواب

یا بیداری میں اگر مقدرات کے راز بتاتا ہے۔ ذاکر اپنے سامنے آنے والے کی بات بتا دیتا ہے۔ کہ یہ شخص خوش نصیب ہے یا بد بخت اور ذاکر جو پتا ہوتا ہے وہ اسے حاصل ہو جاتا ہے اس ذاکر پر امور آخرت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

ا	ل	م	ق	ت	د	ر
ل	م	ق	ت	د	ر	ا
م	ق	ت	د	ر	ا	ل
ق	ت	د	ر	ا	ل	م
ت	د	ر	ا	ل	م	ق
د	ر	ا	ل	م	ق	ت
ر	ا	ل	م	ق	ت	د

ا	ل	ق	ا	د	ر
ل	ق	ا	د	ر	ا
ق	ا	د	ر	ا	ل
ا	د	ر	ا	ل	ق
د	ر	ا	ل	ق	ا
د	ا	ل	ق	ا	د

نقش مربع القادر اور المقدر در دونوں اسماء کا ذکر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الَّذِي أَبَدْتَ خَلْقَ بَقْدَرِكَ مَا أَوْجَدْتَ مِنْ الْمُقْتَدِرِ وَبَرَأْتَ
وَقَدَّرْتَ الْقُدْرَاتِ الَّتِي اخْتَرَعْتَ وَوَضَعْتَ بِقُدْرَتِكَ وَمَا وَضَعْتَ بِهَا اخْتِرَاعًا وَوَضَعْتَ وَأَنْتَ مُسْتَعْنٍ عَنْ
مَعَاوَنَةٍ كُنِيَ مِنَ الْمَجْزُمَاتِ أَنْتَ الْقَادِرُ الَّذِي تَقْدِرُ بِقُدْرَتِكَ عَلَى سَائِرِ الْمَعْلُومَاتِ مِنْ خَيْرِ مَسَائِدٍ وَلَا
مَعَالِجَةٍ بِالْمَعَالِجَاتِ وَالْوَلَاةِ أَسْأَلُكَ يَا قَدِيرُ بِأَحَاطَةٍ قُدْرَتِكَ عَلَى الْجَلِيلِ وَالْخَفِيِّ أَنْ تَجْعَلَ لِي قُرَّةَ عَيْنٍ عَلَى مَا يَقْنِينِي
إِلَيْكَ مِنْكَ وَلَا تَقْطَعْ عَنِّي أَبَدًا مِنْكَ وَتَجْعَلَ لِي بِفَضْلِكَ حَبِيبًا مِنَ الرِّجَالِ وَلَا تُبَدِّلْ لِي بِبَدِيلٍ لِفِعْلٍ وَاجِبٍ
إِلَيْكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَلِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ -

اسم المقدم المؤثر کے خواص

مقدم اور مؤثر وہی ذات مقدر اعلیٰ ہے۔ جو دور اور قریب ہے۔ جسے اس نے نزدیک کیا وہی مقدم ہے اور جسے دور کیا وہی مؤثر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کو اپنے قرب اور ہدایت سے مقدم کیا ہے۔ اور اپنے دشمنوں کو دوری سے مؤثر کیا ہے۔ اپنے اور ان کے درمیان حجاب حاصل کر دیا ہے۔ اور اولیاء کو بھی اللہ تعالیٰ کی قرب کی دولت عطا فرماتا ہے۔

حاکم اعلیٰ جسے اپنا مقرب بنائے۔ تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاں شخص کو مقدم کیا ہے۔ اور یہ تقدم کبھی مکانی ہوتا ہے اور کبھی درجات میں اور لازمی طور پر اپنے متاخر کا مضاف الیہ ہے۔ تقدم میں قصد ضروری ہے جو اضافت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف جس نے اس چیز کو مقدم کیا اور اس کی دوری سے یہ چیز مؤثر ہوئی تقدم و تاخر صفات تو قیمری ہے۔ جو علم پر محمول ہے۔ اور اس سے بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی مقدم اور مؤثر ہے۔ جسے اس آیت میں تصریح فرمائی ہے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰی اَلَا يَتَذَكَّرْنَ اَنْ يَّجْعَلَ لِيْ قُرَّةَ عَيْنٍ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُ لِيْ هَٰذَا یعنی مسلمانوں کو مقدم اور کافروں کو مؤثر کیا ہے سالک مفاکر پر یہ دونوں مائیں منکشف ہیں۔

جسمانی قوت لوگوں میں | اسمِ مقدم کے ذکر کے پاس مؤکل طریباہل خواب یا بیداری میں آکر افاق کی سیر کرتا ہے۔ ان محبوبیت مرتبہ کی بلندی | اسماء کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے لوگ محبت کرتے اور بلند مرتبہ اس کو ملتا ہے۔ اسم مؤخر کے ذکر کے جسمانی اعضاء طافت در ہو جاتے ہیں۔ مؤکل خرمجیاہل ذکر کے پاس آکر ذکر کی ہر طرح مدد کرتا ہے۔ یہ دونوں اسماء مع ملکوس اسم مؤکل سیدہ کی تختی پر نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا نور حاصل کرتا ہے۔

ال	م	خ	ر
۶۰۱	۱۹۹	۲۲	۲۵
۹۸	۵۹۸	۲۸	۲۳
۴۷	۲۲	۱۹۷	۵۹۹

نقش المقدم المؤخر۔

ال	م	خ	ر
۵	۳۹	۳۱	۱۳۹
۲۸	۲	۱۳۷	۲۳
۴۱	۳۴	۱۳۷	۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ سَبَقْتَ مَشِيَّتَكَ فِي خَلْقِكَ تَقْسِمُ الرَّحْمَةَ عَلَى كُلِّ مَوْجِدٍ وَحَيْثُ مِنَ الْجَبَلِ وَالْحَقِيرِ وَحَكَمْتَ بِالشَّقَاوَةِ عَلَى مَنْ اُبْعَدَ سُدَّ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ سُلِّتَ بِجَوَّانٍ تَلَمَّ الشَّيْطَانِ وَالتَّعْرِيبِ وَاتَّقَانِ حُسْنِ التَّصْوِيرِ وَالتَّقْوِيرِ وَخَاطَةِ عَلَيْكَ بِالشَّوْبِ اَنْ يُجْعَلَنِي مِنَ الْمُقَدِّمِينَ اِلَيْكَ بِحُسْنِ الْوَسَائِلِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَلَا تُجْعَلَنِي مِنَ التَّأَخِيرِ اَسْبَابِ التَّذْيِيرِ وَاهْلِ الْغَيْبِ وَالتَّقْيِيرِ اَللَّهُمَّ تَدْنِي مِنَ الْقُصَا فِي عَلَى مَنْ يُعَاوِئِي وَاجْعَلْ بِالْعَجْزِ وَالْخُذْلَانِ مَنْ يُرِيدُ ضَرْبِي وَابْدُ فِيَّ بِالنَّصْرِ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا رَبِّ الْغَنِيِّينَ

اللہ تعالیٰ ان اسماء کے ذکر کا سینہ نور ایمان سے ہمدیتا ہے۔ اور ذکر نام کل موجودات میں پھیلتا اور نیک عمل کی توفیق کرتا ہے۔

اسم الاول والاخر کے خواص

اول وہ ذات ازلہ ہے۔ جو ہر چیز سے اول ہے۔ اور آخر بھی وہی ہے۔ جو ہر چیز سے آخر ہے۔ یہ دونوں اسماء اگرچہ منافی ہیں۔ اور یہ تصور کیے ہو سکتا ہے۔ کہ ایک ہی چیز اول بھی ہو اور آخر بھی ہو لیکن جب ترتیب وجود اور سلسلہ موجودات اسی کے وجود سے موجود ہیں۔ اور سالکوں کے سلوک کی ترتیب پر نظر کر دے تو اللہ ہی کو آخر پاؤ گے کیونکہ ارتقاء کا آخری مقام وہی ہے جس کی جانب عارف ترقی کرتا ہے۔ اور جو معرفت اللہ کی معرفت سے پہلے ملتی ہے۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت کی ابتدائی سیڑھی ہے۔ سلوک کی اصناف کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی اول ہے اور وجود کی اصناف کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی مبداء اول ہے۔ اور اسی کی طرف کل امور رجوع کے جاتے ہیں۔ ابتدا ہوں یا انتہا موجودات کی طرف نظر کرنے سے ان میں قدرت الہی صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ ان کا وجود اللہ تعالیٰ ہی کے وجود سے ہے۔ وہی سب چیزوں کا موجد ہے اور خود کسی وجود استفادہ نہیں کیا ہے۔ مقامات مارتبین پر نظر کرنے سے اللہ تعالیٰ ہی آخر میں ملتا ہے۔ جب کہ فرمایا ہے۔ اِنَّ اِلٰهَ رَبِّكَ السَّخِيُّ وَجُودُكَ اصناف کے لحاظ سے وہی اول ہے۔ اور سعود کی اصناف سے وہی آخر ہے۔ یہ حقیقت معلوم ہونے پر یقین کامل کر دے وہی اول ہے وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے۔ اس کی اولیت اس کی صفت ذاتی ہے۔ ہے اور اس کے وجود کی وجہ ہے۔ اور اس کی اخرویت اس کی خلق کے لئے صفت قائم ہے۔ جو بقا دیتا اور فنا کرتا ہے۔ وہ فنا اشیاء کے وجود سے بھی قبل موجود تھا۔ اس کی ولایت ترتیب مقامی اور تعدادی نہیں ہے۔ اس لئے اس کی اولیت و آخریت میں کسی غیر کی شرکت ممکن نہیں ہے۔

کیونکہ وہ امر ایسا ہے۔ جس کی جانب عارفوں کے عوارف منتہی ہوتے ہیں۔ وہی اول و آخر ہے ہر اس امر سے جس کا اس نے ارادہ کیا اور اس کی قدرت مقدرہ سے اس کی اولیت اس کی قدامت کی اور اس کی اخرویت اس کے استحالہ عدم کی خبر دے رہی ہے۔ جب کہ حضرت شبلیؒ نے فرمایا ہے۔ حدود سے پہلے حروف ہیں۔ اور حروف سے بھی پہلے اللہ تعالیٰ موجود تھا اس میں اللہ تعالیٰ کے قدم ذاتی کی جانب اشارہ ہے۔ یعنی ذات الہی کے لئے کوئی حد نہیں ہے۔ اور اس کے کلام میں جو حروف ہیں وہ اس کی اولیت ابتداء پر شاید عادل ہیں۔

حضرت جنید بغدادی سے کسی نے توحید کے بارے میں سوال کیا فرمایا توحید دراصل موجد کا افراد اس کی وحدانیت کی تحقیق اور احدیت کا کمال ہے اس طرح سے کہ وہی واحد احد ہے۔ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا نہ کوئی اس کی ضد نہ کوئی شریک اور کوئی اس کی شبیہ اور مثل نہیں ہے۔ نَسْ كَمَثَلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ اسے بھائی اس کے قرب کے لئے اول بنوا اور فعل عبودیت میں اس کے آگے آخر ہو۔ اگر اس کے حضور قیام میں اول رہو گے تو وہ تمہارے باطن کو توحید میں اولیت کا مشاہدہ کرا دے گا۔ اور اگر عبودیت میں آخر رہو گے وہ تم کو انتہا مقرب کر دے حقائق آخرت تم پر واضح کر دے گا۔

توحید کے باریک لطائف الفاظ میں بیان نہیں کئے جا سکتے اول کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا قدیم ہے جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے اس کا وجود اتفاقی نہیں ہے۔ اس کے اول ہونے سے یہ امر بھی ثابت ہو جاتی ہے کہ اس کے ساتھ کوئی غیر نہیں ہے اور اس کی ازلیست کی کوئی ابتدا نہیں ہے۔ نیز اس کی ابدیت دائمی ہے۔ اللہ واحد مشابہت سے بری اور اس کے کی احدیت بدتر ازہمہ ہے۔ اللہ احد کی احدیت میں کوئی شریک نہیں ہے۔ اور اس کی توحید اس کے سوائے کوئی اور بیان کر سکتا ہی نہیں اسی لئے حضرت صدیق اکبرؓ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے اپنی معرفت کی صرف ایک راہ رکھی ہے۔ کہ اس کی معرفت کے ادراک سے بندہ عاجز رہے۔

بعض صوفیائے کرام نے کہا ہے اللہ کو نہیں پہچانا مگر اللہ نے اس کے ذاکر کو لازم سے اپنے خطرات کو ہمیشہ میزان اصول اور قواعد میں ظاہر اور باطن وزن کرتا رہے۔ دنیا پر نظر رکھے اور مقام آخرت کو دیکھتا رہے۔ اور اس آیت میں غور کرے۔ اَلَا بُرُّونَ اَلْحَاۤمِۃَ مَعْدُوۡنَ۔

اگر ایمان میں کمی ہوئی اور ذات مسکنت مولیٰ تو اسفل السالین میں گر پڑے گا۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ تیرے لئے اولیت اور اخرویت جمع کرے گا اور حساب کتاب ہوگا نتیجہ نکلے گا۔ مسلمانوں کے لئے فرمایا ہے۔ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْاَوَّلِيۡنَ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْاٰخِرِيۡنَ۔ ان دونوں اسماء کا کوئی ذکر خاص نہیں۔ بلکہ یہ اسم اعتقاد صحیح کرنے کے ہیں مرید ابتدا میں ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تاکہ اپنی ذات میں توحید دیکھنے لگے۔ پھر توحید ہے۔ اور حقیقت توحیدی کا معترف ہے۔ ذاکر بننے کے لئے اپنے اہل خالص کو اور بغیر کسی حوض کے عمل کر دے اس لئے عوض کی غرض سے کام کرنا موجب غصہ ہے۔ نعوذ باللہ منها۔ بہر حال خلوص لازم ہے۔ اگر تمہارے نفس میں کوئی اغراض ہو تو کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتے۔ تکیہ و خود غرضی اپنے ظاہر و باطن سے باہر نکال چھینکو۔ سورہ اخلاص اور ان اسماء کا ذکر رکھو۔ هُوَ الَّذِي دَاۤلَاۤخِدُوۡا اِلَیْہِ طٰیۡنٌ مِّنۡ فِیۡضٍۭ لِّہٖۤ اَمۡرٌۭ یَّجۡزِیۡہِۭ بِمَاۤ اَعۡمَلُوۡا ہر جمعہ بلکہ روزانہ غسل کرنا اور ان اسماء کا ذکر کرتے رہنا کیونکہ یہ اساس ہیں۔ ان ہی سے ذاکر کو فتوحات ملتی ہیں۔ اعلاؤ کے برابر ہر زمانہ کے بعد خلوت میں پڑھنے سے کشت ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنے افعال میں جلوہ گرہاؤ گے اس کی ذات واحد کا نور تم پر جلوہ کرتے

لے یہ بزرگ شبلیؒ سے پہلے گزرے ہیں۔

گا جس کے مشاہدہ سے اپنے باطن میں معلوم کر دے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری رگ و جان سے بھی زیادہ قریب تر ہے۔ اس حقیقت کے بعد ہمیں لازم ہے کہ اس پر ثبوت قدم رہو اور ہمیں کشف نصیب ہوان اسماء کے ذکر پر اسم ازل کا خاتم طہ طہ یا بل اور اسم آخر کا خاتم اسمائیں دونوں حاضر ہو کر علویات میں قبولیت کا خلعت ہمیں پہنا کر مقام بلند اور بزرگ کا کشف کرا میں گے ان اسماء

ال	ا	خ	ر
۱۹۹	۶۰۱	۴	۲۸
۳	۲۹	۱۹۸	۶۰۲
۱۹۹	۶۰۱	۳۰	۳

نقش
الاول
الآخر

ال	ا	و	ل
۱۱	۲۷	۲۶	۴
۳	۷	۲۸	۲۲
۵	۲۷	۲۸	۱

سربلج عددی دشمن کو دور کرنے اور عالم علویات میں قبولیت کے لئے بہت سود مند ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالنے سے بچہ بائیں کرنے لگتا ہے اسے گلاس میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر نوش کریں تو اللہ اس علم نصیب کرتا ہے۔ جو لوگوں کو عام طور پر معلوم ہی نہیں ہوتا حفظ محبت اور قبول عام کے لئے پر تاثیر عمل ہے۔

محبوب محبت سے | یہ اسماء کسی شخص کے نام کے ساتھ سے سرتداخل نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے بے چین ہوتا ہے | سے مطلوب محبت سے بے چین ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ الْقَدِيمُ لَا نَهَايَةَ لِمُجُودِكَ أَنْتَ الْأَبَدِيُّ مُسْتَبِطُ الْأَسْبَابِ وَمُعَلِّلُ الْمُوجِدِ الْأَكْوَانِ وَمُوجِدُ كُلِّ مِثْمَلٍ إِلَى أَجَلٍ مُّعْلُومٍ أَسْأَلُكَ يَا مَرَّةً أَنْ تَقْتَرِنَا إِلَيْهِ كُلَّ كُنْهِ فِي دُجُودِهِ إِلَى (مُجَابَدَةِ) وَأَثْمَانِهِ وَأَضْطَرَّ كُلُّ حَقٍّ فِي حَيَاتِهِمْ وَأَنْتَهُي دُجُودُ كُلِّ كُنْهِ بِالرَّجْعَةِ إِلَيْهِ بَعْدَ فَنَاءٍ أَسْأَلُكَ أَنْ يُجِيبُنِي بِحَيَاتِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا ذَا الْعَلَمِينَ

اسماء الظاہر الباطن کے خواص

یہ دونوں اسماء دراصل صفتیں ہیں۔ ظاہر جو ایک وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسری وجہ سے باطن نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ تم کو ادراک دے تو اس نسبت کو سمجھو گے جو باطن سے ہے۔ استدلال اور نقل کے ذریعہ جس کو طلب کر دے تو ظاہر ہے۔ یہ مسئلہ طولانی ہے۔ تاہم محققین کے اشاروں پر ہم اکتفا کرتے ہیں۔ اللہ کی قدرت سے اخبار ظاہر ہیں اور اس کی حکمت سے کچھ شیاہ باطن میں موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی عبادت چاہتا ہے۔ جو یہ ہے۔ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ظاہری عبادت سے ظاہری جسمانی کام مراد ہے۔ اور باطنی عبادت سے دلی خلوص مراد ہے۔ اور جو عبادت صرف باطن سے ہوتی ہے یہ ہے۔ دُنِيَ أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَتَّبِعُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّلَاطَاتِ وَلَا رُحْنَ إِلَّا بِالْحَقِّ. بغیر باطن کے ظاہری عبادت کی مثال یہ ہے۔ فَلَا يَنْفَعُونَ إِلَى إِلَّا بِكَيْفَ خَافَتْ۔

اہل باطن کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کے لئے جمع کر کے عبادت میں ظاہر کو پیش نظر رکھا اور باطنی اسرار کے لئے۔ صادقان اخلاص کیلئے ظاہری و باطنی اسرار جمع کر کے فرمایا۔ آتَمَّ ذَالِكَ الْكِتَابَ لَا يَرِيحُ فِيهِ تَامُفَحُونَ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے ایمان بالغیب لانے کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔ یہی صاحبان اخلاص اول ہیں اور ان

ہی پر عنایت اولی ہوئی ہے۔ دراصل غیب عالم ملکوت میں لطیف ترین شے ہے۔ غیب کے اسباب اخروی کی رسولوں نے تجریدی ہے۔ ایمان بالغیب کے متعلق قادمہ کلیہ ہے کہ کوئی چیز ادراک نہیں کی جاتی۔ مگر اس چیز کے ذریعہ سے جو اس سے زیادہ لطیف ہے اور جو چیز اس سے کم لطیف ہو اس کے ذریعہ ادراک نہیں کیا جاسکتا اللہ تعالیٰ نے عقول پیدا کر کے انکو اپنے لطائف حقائق اور عالم اسرار الہیات سے خاص کر کے سرنورانی عطا کیا پھر اس سے خطاب کیا اس میں دو قوتیں ہیں ایک سماعت کی قوت دوسری اجابت کی برشمول فرمانبرداری عقل اور یہی اس کی قوت اور نعمت ہے۔

راز کی بات اور غیب | ذکر کو لازمی ہے کہ تقوٰی غشوع اور خاموشی سے روزہ اور نماز کے ساتھ خلوت دونوں میں اساد پرھے کا سال معلوم کرتا | اور سورہ اخلاص روزانہ ایک ہزار بار دل جمعی سے پڑھے۔ **هُوَ الدَّلُّ وَالْأَعْدَى وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ**

نقش ۲ الظاهر والباطن

ا	ب	ط	ن
۱۰	۲۹	۲۲	۲
۲۸	۷	۵	۳۷
۲	۳۳	۳۷	۸

ا	ظ	ح	✓
۶	۱۹۹	۳۲	۹۰۰
۱۹۸	۳	۲۳	۳۲
۹۲	۳۳	۱۹۷	۴

پڑھتا رہے۔ تاکہ نورانی تجلیات جلوہ گری کر رہیں عہتیا میل موکل کے پاس اگر غیب کے پردے بٹا دیے گا اور بقدر استعداد خوش اسلوبی سے گفتگو کرے گا۔ کوئی راز کی بات معلوم کرنی ہو تو ان دونوں نقشوں کے گرد ذکر اور موکل کا نام لکھ کر ان اسماء کو موافق اعداد پڑھو اور جو راز معلوم ہو وہ کسی سے نہ کہو۔ مطلب برآری ہوگی۔ ذکر یہ ہے:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتَ الظَّاهِرُ بِالْقِيَمَاتِ الْبَاطِنِ بِالدَّاتِ الْخَوِي كَاَنْتَ رَاجِي بِاَدْنَاكَ الْحَرَّاسِ دَقْرَةَ الْوَهْمِ وَالْخِيَالِ دَاَنْتَ الظَّاهِرُ مُخْتَفٍ بِالرَّحْمَةِ وَالْأَفْصَالِ وَتَنْظُرُ بَعَيْنِ الْفَرَادِ بِقُوَّةِ الْعَقْلِ بِطَرِيقِ الرِّسْدِ لَدَى دَاَنْتَ الظَّاهِرُ بِالْعُلْبَةِ وَالْقَهْرِ وَالْجَلَالِ وَمِنَاتِ الْكِبَرِ وَالْكَمَالِ أَسْدَاكَ بِجَمِيعِ أَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَكَلِمَاتِكَ الْعُلْبَانِ تَنْظُرُ عَلَى مَنْ قُرَيْتِكَ مَا أَظْهَرَ بِهٖ عَلَى شَهْرَتِي وَأَقْهَرُ بِهٖ أَعْدَائِي وَتَقْدِرُ مَنْ يَتَقَدَّرُ فَيْسَ ذَاتِكَ ذَاتِي يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرًا يَا بَاطِنًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

اسماء الوالی المتعال کے خواص

اسم الوالی اگرچہ قرآن شریف میں نہیں ہے لیکن اس کے معنی کل چیزوں کے مالک اور ان پر اپنی مرضی کے موافق تصرف کرنے والے کے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بلا شرکت غیر سے ہر چیز پر متصرف و عالم ہے۔ قرآن شریف میں:- **اَلْكَسْبُ لِلَّهِ الْمُسْكَلِ** آیا ہے اس کے معنی بہت ہی بلند مرتبہ والے ہیں اور ان معانی میں مبالغہ ہے۔

اسم البتر کے خواص

لفظ بتر کے معنی حق کے میں نیز لفظ بتر اسم مطلق ہے جس سے تمام خوشیاں اور امسان معلوم ہوتے ہیں بندہ بھی اپنی نیکی کے لحاظ سے بتر کہلاتا ہے۔ خاص کر اپنے والدین اور اساتذہ سے جہلاں کرتے وقت بتر کہلا یا سہاتا ہے۔

موسےؑ نے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کے بعد ایک شخص کو عرش کے ہا پہ کے پاس دیکھ کر تعجب کیا۔ اور پوچھا اسے پورے گار
یہ بندہ اس مرتبہ تک کس طرح پہنچا جواب آیا یہ کسی سے حسد نہیں کرتا تھا اپنے والدین سے بہتر سلوک سے پیش آتا تھا
یہ ہے بندہ بڑ کی تفصیل۔

اللہ تعالیٰ الطیف اور بڑ نے مسلمان کو اہل مین میں سے کر کے اس کی دعا کو الہام بخشا اور اجابت نصیب کی اس
کی پرشہوتوں اور طبعی غلظتوں کی شدت دور کر کے ایمان طرف رجوع توفیق دی۔

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے رسول اور کتا ہیں دے کر احسان کیا ان رسولوں اور کتابوں کو قبولیت بھی عنایت کی اور
انسان کو عمل کرنے کی ترکیب سمجھائی اور خواہشوں سے محفوظ رکھا اللہ تعالیٰ نے محمد احسان و اکرام کئے ہیں۔ بزرگ
میں اس کے احسان یہ ہیں۔ کہ مسلمانوں اور شہداء کی رومی سبز پرندوں کی صحبت میں جنت میں کھائی پھرتی ہیں۔
پھر مردوں کو اپنے کرم و احسان سے زندہ کرے گا۔ اور صراط مستقیم پر ثابت رکھے گا تاکہ دوزخ میں گرنہ پڑیں۔ اس لئے
کہ مسلمانوں نے ایمان کو ابتداء سلام سے دائیں جانب سے اور قرآن کریم کو آگے سے حاصل کیا اور سنت پر عمل کیا
پھر اس کا کرم ہو گا جو من کو نذر سے ایک گھونٹ پلائے گا۔ جس کے بعد کوئی پیاسا نہ رہے گا۔ پھر یہ احسان ہے۔ کہ جنت
میں داخل کر کے اپنے دیدار کا بہت بڑا احسان فرمائے گا۔ اور مزید احسان یہ ہے۔ کہ اس نعمت میں ہمیشہ رکھے
گا اور اللہ تعالیٰ کا ایک احسان یہ کیا کہ ہے۔ کہ اپنے کلام میں کو اس نے ذکر کا خادم بنایا فرمایا ہے۔ وَتَخَذُ لَكُمْ مَّا
فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ۔ یہ تمام احسانات الہی اپنے بندوں پر فرمائے ہیں۔

حضرت امام حسنؑ سے مروی ہے کہ کئی دن آپ نے اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ کھانا نہ کھایا جب انہوں نے پوچھا بیٹا
ہمارے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتے تو عرض کیا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ آپ کی نظر کسی چیز پر ہو اور میں اسے کھاؤں تو
عاق ہو جاؤں گا والدہ محترمہ نے فرمایا خوف نہ کرو تم کو کھانے کی اجازت ہے۔ اس کے بعد آپ والدہ کے ساتھ کھانا نوش
فرماتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مسلمانوں کو دیگر امتوں پر قیامت کے دن شاہد بنایا اور استغفار کرنے
والوں کے برے اعمال کو فرشتوں سے پوشیدہ کر دیا ہے۔

مسلمانوں کو لازم ہے کہ جو اس سے نیکی چاہے اس سے نیکی کرے خصوصاً فقراء اور مساکین سے پورے علوم
کے ساتھ نیکی کرے تاکہ عجائب ملکوت کے کشف کا سبب بن سکے اور اپنی نفسانی خواہشوں سے مخالفت کرے جو نیک نیتی
کے ساتھ متفرق ریاضتوں کے باعث رب کی معرفت کا ذریعہ ہو۔ کیونکہ نفوس سے اپنے اعمال صالح کے ذریعہ نیکی کرو
گے تو اس کے اوصاف تم پر ظاہر ہوں گے جس کی طرف حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے من عرف نفسه فقد عرف ربه روح
کے ساتھ نیکی کرنا یہ ہے کہ حقوق الہی ادا کرتے رہو امانت ادا کرو جو تم پر واجب ہے اور نماز پنجوقتہ پڑھتے رہو کیونکہ یہی اس
شرائع اور اسی سے موجودات میں اسرار قدرت کے کشف ہوں گے اور اس کے سبب سے دنیاوی غلامی اور جسمانی ظلمت
سے پاک صاف ہو جاؤ گے۔

ذکر کو لازم ہے ایسی چیزیں کو ترک کر دو جو نفس کو محبوب ہوں کیونکہ استعمال اشیاء دراصل بلاکت روح و پاکیزگی
سے عقل سے ہمیشہ کام لو اور نفس کو پاک و صاف بناتے رہو تاکہ فہم علم نصیب ہو کر علوم باطنی اور حقائق ایمانی تم پر جلوہ
گرمی کریں۔ جن کے باعث تم دریائے عظمت اور مشاہدہ انوار میں تیراکی کر سکو گے۔

متذکرہ بالا خوبیاں دراصل اہیات اور اساس اعمال ہیں۔ جب ان اہیات کے ساتھ ہر اسم حاصل کرو گے تو کل

مقامات اور راہ سلوک کے ساتھ بے چہرہ باغات معارف میں داخل ہو گئے جہاں تم پر مقائق کی بارگاہ گدی ہوئی اور اللہ تعالیٰ کے کرم و احسان سے جنت میں رہو گے۔

جنت ماؤں کے پیر کے نیچے ہونے میں، ماں سے یہی امہات مراد ہیں۔ اسم کا ذکر والدین کے ادب کی طرح شریعت اسلامیہ کے موافق شروع کرو۔ اور غلام و باطن میں شریعت کی مخالفت نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ راہ شریعت پر چلنے والے کو پسند کرتا ہے۔

حضرت بابزید بسطامیؒ سے حکایت ہے۔ ابتدائی زمانہ میں جب میری عمر دس سال تھی۔ میں رات کو سوتا نہ تھا۔ میری والدہ کے ایک شب مجھے قسم دی کہ میں ان کے بچھونے پر لیٹوں میں اس طرح لیٹا کہ میرا ہاتھ ان کے سر کے نیچے دبا ہوا تھا مجھے نیند نہ آئی۔ اس حالت میں دس ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد جو میرا معمول تھا پڑھا۔ اور ان کے ہانگے کے خیال سے پتا ہاتھ ان کے سر کے نیچے سے نہ نکالا۔

اپنے مرشد سے نیکی کرنا بڑا درجہ رکھتا ہے۔ اور یہی بقاء کا سبب ہے۔ مرید کیلئے لازمی ہے کہ مرشد سے کوئی پوشیدہ نہ رکھے تاج العارفین شیخ ابوبکر قرشیؒ سے حکایت ہے میں اس سے تونس میں تھا کہ آپ کا ایک مرید باقلا لٹایا اور عرض کیا حضرت اس کا کیا کروں فرمایا انظار کے لئے رکھو میں نے کہا باقلا بھی ایسی چیز ہے جس میں آپ سے دریافت کی ضرورت ہے۔ فرمایا اگر مرید ایک بات بھی پوشیدہ رکھے۔ تو کبھی فلاح نہیں پاسکتا۔

نقش البریہ ہے۔

۲	ل	ب	۷
۱۰	۲۶	۲۲	۳۵
۲۸	۱۹	۵	۲۲
۳	۳۴	۲۷	۲۴

اسم البر کے ذکر اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے حقوق کی رعایت کرنا ان کے ساتھ نیکی کرنا قرآن کریم پڑھنا اور نماز پڑھنا روزہ رکھنا اور نیک لوگوں کی ہم نشینی کرنا چاہیئے اور کسی شخص پر اعتراض نہ کرنا لازمی ہے خلوت اور ریاضت کے ساتھ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنے سے موکل خواب یا بیداری میں اگر علم اکبر بتاتا ہے۔

بابرکت بننا اور نماز کے بعد یہ اسم پڑھنے والے کی زبان سے اللہ تعالیٰ فلاح پانا حکمت کے جاری کرنا ہے۔ یہ نقش رکھنے والا بابرکت ہو جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ذَا الْبَرَكَاتِ الْمَعْرُوفُ بِالْجُودِ وَالْإِيمَانُ فِي الْإِذْنِ وَالشُّوْ
خَلَلْتُ بِالْإِحْسَانِ وَالْإِيمَانِ عَلَى سَائِرِ الْمَجْدَاتِ وَأَبْدَمْتُ بِطَائِفِ بَرَكَاتِكَ عَلَى دَوَائِمِ سُدُوحِ الْحَيَاتِ بِحَسَبِ
مَنْ كُلِّ شَيْءٍ فِي نَهَائِيَةِ الْعَدَمِ وَالْمُسْتَمَاتِ أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ الْمَحِيْطِ الْعَظِيمِ وَتَوْفِيقِكَ عَلَى الْمَخَارِقَاتِ بِأَحْكَامِ تَفْصِيلِ
تَقْسِيمِ أَنْ مَدِينَةٍ عَلَى بَرَكَاتِكَ إِلَى تَمَامِ الْحَيَاةِ وَتَنْفُضِ عَلَى بَدَوَائِمِ وَالنَّعْمَةِ الْمُنَابَعَاتِ وَتُكْمِلَ سُرُورِي بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ
اللَّهُ نِيَا وَالْآخِرَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اسم تواب کے خواص قبولیت تو بہ گناہوں سے نجات رزق میں سوت

تواب وہ ذات الہی ہے۔ جو تو بہ کی لوگوں کو توفیق دیتا ہے۔ اپنی نشانیاں تنبیہات ان کے سامنے کرتا ہے۔ جن سے لوگ متاثر ہو کر تو بہ کرتے ہیں اور اللہ اپنے فضل سے ان کو تو بہ قبول فرماتا ہے۔ هُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

وَلْيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ -

دم نکلنے سے پہلے تک توبہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ پھوٹے بڑے سب گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ جب کہ یہ قصد ہو کہ پھر جرم نہ کروں گا۔ جن لوگوں کی چیزیں ظلم سے لی ہیں۔ ان کو واپس کر دینا چاہیے یہ اسم اولیاء کا ذکر خاص سے اس کو لکھ کر سخت گنہگار کو پلان میں توبہ گناہوں سے توبہ کرتا ہے۔ اس اسم کا ذکر جس گنہگار کی طرف توجہ کرے گا وہ فوراً توبہ کرے گا۔ اس اسم کا مؤکل حاملین عرش کے خدام میں سے ہے۔ اس پر ستر صفیں دیکر مؤکلوں کی ہیں۔ جو ذکر کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں جس شخص پر تنگی ہو وہ بکثرت استغفار پڑھے اسم کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دیتا ہے مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش التواب یہ ہے

ا	ت	وا	ب
۳	۶	۲۹۷	۳۴
۳۹۸	۳۳	۴	۵۸
۸	۱۸	۲۲	۳۹۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰى الْعُصَاوَةِ اِذَا نَدَمُوْا

وَاَنْتَ اَذَابٌ عَلَيْهِمْ اِذَا رَجَعُوْا فَاَظْهَرْتَ لَهُمُ الْاَسْوَدَ اِذَا يَاتُوْا

وَنَشَرْتَ لَهُمْ مِنْ جَنَابِكَ الْحَسَنَاتِ وَتَرِيَهُمْ مَّرَاقِعَ التَّحْرِيفَاتِ تَجْمَعُ

لَهُمْ اَسْبَابُ الْقَرَابَاتِ اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَزِعَ التَّوْفِيقِ بِالْاِرَادَاتِ وَمُسْتَبِيبَ هَذَا الْاَسْبَابِ بِسْمِ رَبِّكَ يَا رَبُّ الْاَزْبَابِ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْبَلَ تَوْبَتِيْ وَتَجْعَلَنِيْ عِنْدَكَ مِنْ خَوَارِجِ الْاَحْبَابِ حَتّٰى لَا يَبْقَى بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ حِجَابٌ اَنْ تَغْفِرَ خَطِيْئَاتِيْ وَتَرْزُقَنِيْ اَجْرِيْ وَحَسَنَاتِيْ وَتَجْعَلَنِيْ فِيْ حَقْلٍ مُّبْرَقٍ قَدْ سِيتُ الْاَعْلٰى يَا اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ ط -

اسم منتقم کے خواص

منتقم وہ احکام الحاکمین ہے جو نافرمانوں اور سرکشوں کو عذاب کی تنبیہ کرتا اور عذاب سے قبل مہلت اور فرمت دیتا اس عرصہ میں ان کو خون بھی دلاتا ہے تاکہ اپنے کمر توڑ سے باز آجائیں یہ طریقہ انتقام جلد عذاب دینے سے زیادہ درفناک ہے۔ لوگوں کو انتقام اس طرح لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں یا سب سے بڑے اپنے دشمن نفس سے انتقام لے انتقام کا وقت وہ ہے جب وہ گناہ کا مرتکب ہو یا عبادت الہی میں خلل ڈالتا ہو۔

حضرت بایزیدؒ سے حکایت ہے۔ ایک دن میرے نفس نے ذکر کرنے سے مجھے کاھل سا بنا دیا۔ میں پانی بہت پیتا تھا۔ چنانچہ میں نے ایک سال تک پانی نہ پیا نفس کو عذاب دیا۔ اور قریب تھا کہ میں پانی پئے بغیر ہلاک ہو جاؤں گا لیکن عبادت کے مقابلہ میں نفس کو زیر کرنا مزدوری ہے۔

اسم التواب کا ذکر قطب وقت کا بایاں وزیر ہوتا ہے۔ اولیاء پر جو لوگ اعتراض کریں وہ ان سے انتقام لے اپنے ظلم کے لئے یہ موافقت اعداد پر مبنی۔ خلوت اور ریاضت شرط ہے اور مؤکل کو اس کے ہلاک کرنے کا حکم دو تو مؤکل جس کا

نقش المنتقم

ا	من	ت	قم
۳۰۱	۱۳۹	۳۲	۲۹
۱۳۸	۳۹۸	۹۲	۳۳
۹۱	۳۴	۱۲۷	۱۹۹

نام طلیا میل ہے۔ خواب یا بیداری میں تمہارے پاس آ کر تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔ اسم جبار کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھنا ہلاکت کے لئے بہت ناخوش ہے۔ جنات کو اس اسم سے جلانے کی ترکیب یہ ہے کہ مہم کے قمر کی منزل میں جانے کا انتظار کرو پھر اس اسم کا نقش سیدہ کی غنی پر کندہ کر دو اور مؤکل کا نام بھی اس کے گرد لکھ کر آسیب زدہ کو دے دو جن اس کے قریب نہ آوے اگر آئے گا تو جل جائے گا۔

کسی کو مرض میں گرفتار | سب سے متداخل کے ساتھ اس اسم میں جس مرض کا نام اضافہ کرو وہ مرض اس شخص میں پیدا کرنے کا عمل ہو جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُتَّقِيَةُ مِنَ الْجَبَائِدِ وَالْعَصَاةِ وَقَاتِلِمْ ظُهُورَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَالنُّطَعَاةَ الشَّدَائِدَ الْوَضَلَاتِ عَلَى الظَّالِمِينَ الْبَغَاةِ أَسْأَلُكَ بِقُوَّةِ سَطْوَتِكَ وَشِدَّةِ أَخَذِ نِيَّتَاتِكَ وَقُدْرَةِ نَهْرِ تَقَمُّتِكَ أَنْ تَتَعَاَجَلَ اللَّهُمَّ بِالْقَهْرِ مِنْ يُرِيدُ فِي بِالشُّوْبِ وَالْفُتْرِ وَتُهْلِكُهُ قَهْرًا عَدِيْبُهُ وَأَيَّدِي بِالنَّظَرِ عَلَيْهِ وَأَطْفِرَ اللَّهُمَّ خُرْسِي مِنْ شَرِّ أَلَدِي بِتَقَامِ بَنَظَرِ أَمْسَدِي دَعَيْتِكَ الَّتِي لَا يَنَامُ شَرًّا لَا نَامَ وَأَنْتَ حُسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى الْمَذَامِ يَا مُنْتَقِمَ يَاسَلَامُ -

اسم عفو کے خواص

معلوم ہو کہ عفو وہ ذات ارحم الراحمین ہے جو برائیوں کو معاف اور گناہوں سے درگزر کرتی ہے اس کا تذکرہ اسم رحمان ورحیم میں بیان ہو چکا ہے یاد رہے غفران سراسر اس سے پیدا ہوتا اور عفو محو سے ہو پیدا ہوتا ہے۔ اور محو سے زیادہ بلیغ ہے۔ مسلمان کا کام یہ ہے کہ جو اس پر ظلم کرے اسے معاف کر دے اور اس سے نیکی کرے۔ اللہ تعالیٰ محبین علی الاطلاق ہے وہ نافرمانوں کی سزا میں جلدی نہیں کرتا بلکہ ان کی توبہ قبول کرنا چاہتا اور اپنے فضل و کرم سے ان کو معاف فرماتا ہے۔ یہ اسم بہ شکل مربع دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے مفید ہے۔

نقش العفو یہ ہے

ا	ع	ف	و
۸۱	۵	۳۲	۶۹
۳	۷۹	۷۲	۳۲
۷۱	۳۳	۲	۷۹

اسم رؤف کے خواص

رؤف کے معنی ہیں بہت زیادہ رحمت والا اس کی تفصیل اسم رحیم میں بیان کی گئی ہے۔ اور اس کا تعلق و معانی اسم وود میں لکھے جاتے ہیں۔ اس اسم کو اگر کسی شخص کے نام کے ساتھ ترکیب دے کر لکھا جائے تو بڑی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اس اسم کے ذکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس اسم کے مؤکل کا نام عیائیل ہے۔ جو میکائیل کا خاص ماتحت ہے۔ ذکر کی صلاحیت کے لحاظ سے اگر کام پورے کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

ا	ر	و	ف
۷	۷۹	۳۲	۱۹۹
۷۸	۳	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۳	۷۷	۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّؤُفُ الرَّحِيمُ الْمُؤَجَّرُ الْمُخَى الْقَيُّومُ ذُو الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ ضَاخِفَةُ الْحَسَنَاتِ وَتَهْفُتُ الدَّائِرَاتِ أَسْأَلُكَ الرَّحْمَةَ الْوَاسِعَةَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَعْطِيَنِي قَصْدِي وَرَدِي تَحِيْبَ رَجَائِي وَتَسْجُنِي بِشُهُودِ ذَاتِكَ وَحَلَنِي بِعَاسِنِ صِفَاتِكَ أَبْذِ مَا دَامَتْ حَيَاتِي اللَّهُمَّ كُنْ بِي مَهْأَخَانًا وَأَهْذَرُ مِنْ كُلِّ مَا ظَهَرَ وَبَطَنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَدَارِ كَرَامِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ -

اسمائے الغنی المغنی کے خواص

غنی وہ ذات ہے۔ مستغنی جو دوسرے کی محتاج نہ ہو نہ بلحاظ ذات اور نہ بلحاظ صفات اور تمام ملائق سے پاک ہو جس کا وجود کسی خارجی شے پر موقوف ہوتا ہے۔ وہ فقیر اور محتاج ہے اور غنی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ غنی مطلق ہے۔ جسے چاہتا ہے غنی کر دیتا ہے۔ جو انسان غنی کہلاتا ہے۔ وہ دراصل مستغنی یعنی غنی بنانے والے کا محتاج ہیں اور غنی وہ ہے۔ جو خیر سے بے پرواہ اور اللہ تعالیٰ کا محتاج ہو اللہ ہی سب کی امداد فرما کر امتیاز سے دور رکھتا ہے۔ اور حقیقتاً مستغنی وہی ہے۔ جسے کسی چیز کی حاجت نہیں ہے۔ اور جن لوگوں کو غنی کہا جاتا ہے مجازاً غنی کہے جاتے ہیں۔ محض حاجت نہ ہونے سے غنی نہیں کہا جاتا بلکہ حاجت باقی ہی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی غنی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ **وَاللَّهُ غَنِيٌّ غَنِيٌّ** اللہ کے سوائے سب باقی فقیر و حاجت مند ہیں۔

رسول اکرم کا ارشاد ہے۔ کثرت مال سے امیری نہیں بلکہ امیری دل سے ہے بعض لوگوں کے پاس اتنی دولت ہوتی ہے کہ عمر بھر خرچ کریں تب بھی ختم نہ مگر کوڑی کوڑی کے لئے جان دیتے ہیں۔ تو نگرہ کا اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہو اسی پر قناعت کی جائے کیونکہ تو نگرہ سے ہوتی ہے۔ اور وہی تو نگرہ ہے جسے اللہ تو نگرہ اور غنا دیتا ہے۔ بعض متقی انسان از حد مفلس ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی خود داری کی وجہ سے ان کو بہت بڑا امیر سمجھتے ہیں جب حکم الہی ہے۔ **يُخَسِّبُهُمْ أَلْبَاحِلُ أَعْيَادُ مِنَ التَّعَفُّفِ** جو انسان سیرت حیوان ہے وہ نہایت نالائق اور بے کار ہے پوری دنیا اسے ذلیل اور فقیر کہتی ہے۔

جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے وہ دل کا تو نگرہ خود دار و پروا مخلص اور پاکیزہ نیت رکھتا ہو۔ ان دونوں اسماء کو ملا کر بھی پڑھنا جاسکتا ہے۔ اور جی چاہے تو الگ الگ پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر ذکر کے حکم کی تعمیل کرتا ہے اسم غنی کے مؤکل کا نام عطیائیل اور اسم مغنی کے مؤکل کا نام خفطیائیل ہے ان دونوں اسماء کا مربع ۱۰۰۰۰ کا ہے۔ محبت کا عمل اور محبت کے لئے اسم غنی کا نقش طالع سعد میں لکھ کر اس کے اطراف مؤکل کا نام لکھ کر جو شخص اپنے پاس رزق کی کشادگی رکھے تو محبوب کا دل اس کی طرف رجوع کرے گا۔ اگر مفلس اسے اپنے پاس رکھے تو اس کا رزق کشادہ ہوتا اور لوگوں کے سامنے عاجزی کرنے سے نجات پاتا ہے۔

حاکم سونے یا چاندی کے برتن پر نیک طالع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دھڑلے سے حکومت کرے اگر فقیر ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ اسے غنی کرتا ہے۔ اگر یہ نقش بخودی یا مسندوق میں رکھیں تو اللہ مال میں برکت دیتا ہے۔ اور گنہگار اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ اسے ہدایت دیتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے اور برائی اس سے دور کر دیتا ہے لوگوں سے مستغنی ہو ان دونوں اسماء یا کسی ایک اسم کے ذکر کو اللہ تعالیٰ لوگوں سے مستغنی کر کے ذکر کو قناعت نیک عمل کی توفیق بھی عطا کرتا ہے۔

اسم مغنی کا مربع برتن کی بجلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے دل کو اللہ غنی کر دیتا اور اس کے سب کام آسان کر دیتا ہے۔ ہر اچھے کام کے لئے یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ یہ اسرار مخزون کا عمل ہے۔ ان دونوں اسماء کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْتَ الْغَنِیُّ فِیْ وَحْدِ اَنْبِیَّتِكَ بِالْاَسْمَاءِ الْمُنْفَرِدِ فِیْ سَنَنِیْہِ الْكَفَوٰتِ
وَالصِّفَاتِ الْمَغْنٰی مِنَ الْعِشَنِ فِیْ الْاَزْلِ وَالْاَبَدِ الْاَحَدُ الْفَرَادُ الْقَمَدُ اَسْئَلُكَ بِفَنَاءِ ذَاتِكَ وَتَنْزِلِ صِفَاتِكَ

أَنْ تُكْشِفَ لِي عَنْ أَحْوَالِ الْمُحَدَّثَاتِ وَأَنْ تُغْنِيَ ذَاتِي بِالتَّوْحِيدِ إِلَى ذَاتِكَ وَتُطَهِّرَ صِفَاتِي

صِفَاتِكَ يَا غَنِيَّ. اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ أَغْنَيْتَ مِنْ شَيْئِكَ مِنْ عِبَادِكَ بِالْعَرْشِ الْفَاقِي وَأَغْنَيْتَ مِنْ شَيْئِكَ بِالْبَتَاءِ
بِلَذِيذِ الْمَعَانِي أَغْنَيْتَ أَهْلَ الدُّنْيَا بِوَجْدِ الْمَالِ وَأَغْنَيْتَ أَهْلَ الْآخِرَةِ بِحُسْنِ التَّوَجُّهِ بِالتَّوْحِيدِ إِلَيْكَ التَّوَارِثِ
فِي الْمَالِ وَأَنْ تُغْنِيَ بِنِعْمَتِكَ فِي كُلِّ آدَانٍ يَا اللَّهُ يَا خَيْرَ يَا ظَاهِرَ يَا بَاطِنَ يَا مُغْنِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَحْمَنَ يَا رَحِيمَ.

نقش اسم الغنى

٢٩	٨٨	١٢٩	١٥١	٥٢	٣٦	١٠٣	١٢٤	٩١	٢
٨١	١٣٠	١١٩	١٢٤	٦٩	٤٠	١٥٨	١٠٢	١٢٦	٩٨
١٣٤	١٠٢	٣٦	٩٠	٨٩	٨٩	٤١	٥٢	١١٩	١٣٦
١٠٩	١٣١	٦١	٩٣	١٣٨	١٣٥	٨٤	٤٣	١٦٠	١١٢
١٢٣	١٤٨	٩٣	١٣٠	٢٥	١٠٦	١٢١	٤٥	٤٢	١٥٥
١٣٢	٤٨	٤٢	١٣	١٤	١٤٠	١٤١	٨٥	٨٢	٤٢
٦٥	٣٨	١٣٠	٣٠	١٢٢	١٥٩	١١٤	١٢١	٤٢	٤٣
١٥٤	٩٩	٨٠	١٣٢	١٠٨	١١٣	١٢٥	٢٩	٩٢	٩٨
١١١	١٥٢	٤٤	٨٣	١٣٨	١٢٣	٩٥	٦٤	١٢٥	١١٠
١٣٢	١٢٠	١٥٢	٤٨	٨٢	٩٤	٢٣	١٢٩	١٠١	١٣٢

نقش المعنى

٨٢	٩١	١٢٣	١١٨	١٥٦	١٢٩	١٠٦	١٢٠	٩٢	٦٣
٤٢	١٣٥	١٤١	١٥٠	٤٢	٤٣	١٤١	١٠٥	١٤٩	١٠١
٢٣	١٠٤	٢٢	٦٩	٩٣	٩٢	٤٢	١٥٩	١٢٢	١٣٩
١١٢	١٢٢	٦٢	٢٦	١٣١	١٣٨	٩٠	٤٠٦	١٢٢	١١٤
١٢٢	٤٢	٩٥	١٢٢	١١٩	١٠٩	٢٢	٨٨	٨٤	١٥٨
٦٨	٩٩	٢٢	١٠٨	١٢٥	٢٥٢	١٢٠	٢٢	٤٨	٦٥
١٤٠	٤٩	٤٢	٢٦	١١١	١٠٠	٦٤	١٠٢	٥٦	١٥١
١١٢	١٥٥	٨٠	٨٦	١٢١	١٢٦	٩٨	٢٤٠	١٢٨	١١٢
١٢٤	١٢٢	٥٤	٨١	٨٠	١١٠	٦٤	١٥٢	١٠٢	١٢٥
٩٤	١٢٤	١٣	١٥٢	٤٨	١٤٦	٥٣	١١٥	١٢٢	٨٩

اسمائے مالک الملک والجلال والاکرام کے خواص

مالک الملک و مالک حقیقی ہے جو اپنی مخلوق میں جو چاہے تصرف کرے جسے چاہے موجود یا معدوم کرے ملک کے معنی مالک ہیں۔ مالک وہ ہے جو مکمل قوت رکھتا ہے۔ اور تمام موجودات اس کی مملوک ہیں۔ وہی سب کا مالک و مختار ہے اور قادر مطلق ہے۔ تمام موجودات ایک مملکت ہے جس میں سے بعض بعض سے مربوط ہیں جیسے انسان جو ایک ہے۔ لیکن جسکے اعضاء مختلف ہیں۔ لیکن تمام اعضاء ایک ہی وجود کے حکم میں ہیں اسی طرح کائنات کے اجزاء اعضاء انسانی کی طرح ہیں جو مقصود کی مدد کرتے ہیں ایک ہیں۔ اور یہی کمال ملک ہے جس کی وجود الہی بسبب تنظیم متقاضی ہے رابطہ واحد و دراصل اللہ کی ملکیت ہے جس کا اللہ تعالیٰ مالک ہے۔ اسی طرح ہر انسان کی ملکیت اس کے بدن میں مدیعت ہے اور اس کی مثبت انسان کے صفات قلب و جوارح میں نافذ ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مالک الملک اور قادر مطلق ہے جلال اس کی صفت ذاتی اور کرم اس کی صفت فعلی ہے جس کے لئے اس کی مخلوق موجود ہے جس پر وہ کرم کرتا رہتا ہے۔ ذوالجلال والاکرام لوگوں کی کرامت سے مخصوص جب کہ فرمایا ہے۔ **وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ**۔ بنی آدم کا مکرم و معظم ہونا اور قدرت الہی کے مظاہرے کرنا وغیرہ یہ سب

اسم کرم میں بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اسے طول دینا نہیں ہے۔ اکرام کے معنی انعام ہیں یعنی ہر مطیع اور گنگار و مؤمن و کافر پر اس کی مسلسل نعمتیں اور افضال و اکرام جاری ہیں۔ جب کہ **وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ** یہیں فرمایا ہے یہ کرم تمام عالم انسانی پر ہے لیکن وہ کرم جو مسلمانوں سے مخصوص ہے وہ یہ ہے کہ اس نے مسلمانوں کو اپنی خدمت کے لئے بنا کر اپنی قدرت کے اسباب اسے سکھائے اور حقائق مراتب پر مطلع کیا اور اپنے نبی مکرم کی زبانی ان سے وعدہ کرم فرمایا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا کرم ہو گا کہ اس نے ہمیں اصحاب یحییٰ سے کیا ہے۔ اس کا دنیاوی کرم یہ بھی ہے۔ کہ قلب کو مع اجزاء کے معلق کیا ہے۔ آخرت کی نعمت یہ ہے کہ اجزائے اعمال کو پورا دیا جائے گا اور اس کا جلال تمام اکوان پر مادی ہے جس کے باعث دنیا میں اس کا دیدار نہیں ہو سکتا قیامت کے بعد جنت میں دیدار عام ہو گا اور ناظر کی نظر میں انوار روشنی جگمگ جگمگ کریں گے جن سے آنکھوں میں نئی قوت ادراک پیدا ہوگی جس سے نظر جنت میں کامیاب ہوگی۔ اللہ کرم کا وجود بذاتہ تاثیر ہے۔

جن دافس کے لئے عظمت و جلال ابتدائی حالتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احوال میں استغراق اور فنا مئے انتہائی کے امکان میں جو اول حال ہے۔ جس پر صفت جلال کی جلوہ گری ہوگی اور متوسط پر بسط ظاہر ہوگا اور جو انتہا میں ہو اس پر ظاہری و باطنی تمکین احوال کی صورت گری ہوگی۔

ابن جلال حکایت کرتے ہیں۔ میں اونٹ پر سوار تھا کہ اونٹ کا پاؤں ریت میں دھنس گیا تو میں نے کہا اللہ جل جلالہ تو اونٹ نے بھی کہا بل اللہ اونٹ میں یہ کہنے کی قوت دوا سبب سے صحنی ایک یہ کہ اونٹ اللہ کا قصد کرنے والا تھا جس پر حضور اکرم کی یہ حدیث شریفہ ہے۔ **لَوْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ لِحُبِّكُمْ عَلَى اللَّهِ** اور دوسرا سبب یہ تھا کہ اونٹ کثافت کے باوجود جب ابتدائی احوال جلال برداشت نہ کر سکا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حقیقت حال جل اللہ اس سے کہلوادی جو شخص اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل جانتا ہے۔ وہ اپنے دل و جان اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔ اور اسی کے تصرف پر ہر دوسہ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی دشمنوں سے نجات دیتا ہے۔

موسیٰ کی والدہ مابدہ نے جب اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا تو ان کے فرزند کو کس طرح ظلم سے نجات دلائی کہ فرعون

جیسے سفاک دشمن سے ان کو پرورش کرایا۔ حالانکہ موسیٰ کے آنے سے پہلے اسی دن ستر ہزار بچوں کو وہ ہلاک کر چکا تھا۔ انسان جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **وَأَنْبِئُوا آلَ رَبِّكُمُ الذَّلِيلَةَ** اور جب گناہ کا قصد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **أَفْتَحْنَا ذُرِّيَّتَهُ ذُرِّيَّتَهُ** اذلیک من ذل الذلۃ لوگو اپنے تمام کام اللہ کے حوالہ کر دو اور اپنے اپنے باطن کو اس سے خوفزدہ کر دو گے تو وہ تمہاری ظاہری حرکات کو محفوظ رکھے گا اور جب دوسرے لوگ ڈریں تو وہ تم کو امن دے گا۔

اسم اعظم اور اس | حضرت مریم کی والدہ نے اپنا محل اللہ کے نذر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو فضیلت دی اور ان کے کی بے شمار برکات | گھر مریم پیدا ہوئیں۔ اور ان سے حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے آخری زمانہ میں دمشق کے مشرقی منار اُسمان سے اتر کر صلیب توڑیں گے۔ خنزیر ہلاک کریں گے شریعت محمدیہ پر عمل کریں گے اور کانے دجال کو قتل کر کے دنیا پر حکومت کریں گے۔

اسم اس کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ یہ اسم اعظم ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم نے جاتے جاتے سنا ایک اطرابی یہ دعا مانگ رہا ہے۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ لَا تُعْظِمُ الْمُخَنَّنِ الْمَنَانِ مَا لَکَ الْمُلْکُ** ذُو الْجَدَلِ وَالْاِکْبَادِ۔ تو فرمایا اس شخص نے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرتا ہے تو قبول ہوتی ہے۔ اور جو مانگتا ہے۔ دیا جاتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے لئے مراقبہ کرنا اور اس اسم کے کوا سکے اعداد کے موافق پڑھنا لازمی ہے۔ تاکہ کوہیا یں اور طغیا یں اور سدجیا یں موکل حاضر ہوں ان میں سے ہر ایک کے تحت ۷ صفیں ہیں سالم مہربان ہو۔ مشکلات میں آسانی مکان میں برکت محل کی حفاظت جو ذاکر کو بخشیش کرتے ہیں اور ذاکر کو اسرار مخلوقات کا کشف ہوتا ہے اور دنیا میں قوت نصیب ہوتی ہے۔ اس اسم کا نقش ۲۵ ضرب ۲۵ ہے جو بہت عظیم خواص رکھتا ہے۔ یہ نقش شرف شمس میں لکھ کر اس کے اطراف سورہ حدید لکھیں پھر دعوت حردون جابو اور سورہ مالک اس پر دم کریں پھر اس نقش کو پاس رکھیں تو کوئی اختیار اس پر اثر نہ کرے گا۔ زبان بندی کے لئے مطلوب کے نام کے ساتھ یہ نقش لکھ کر سورہ یسین اس پر دم کریں۔ یہ نقش تین کاموں کے لئے عام طوطہ پر لکھا جاتا ہے۔ حکام کو مہربان کرنے کے لئے حکم جاری کرنے کے لئے اور مشکلوں کی آسانی کے لئے ریشم پر لکھ کر انگوٹھی کے اندر رکھ کر پہننے سے رعب و اب قبولیت عامہ ہوتی ہے۔ ایک صفحہ پر اسے لکھ کر مکان میں رکھنے سے برکت ہوتی ہے۔ اور لوگ اس کی جانب مائل ہوتے ہیں جس کا محل ساقط ہو جاتا ہو۔ وہ اپنے پاس رکھے تو محل قائم رہے گا۔ پلنگ کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سلامت رہتا ہے۔ دواؤں میں صلح کرانے کی خاطر اسے گھول کر کھانے یا پانی میں دونوں کو کھلا دیں تو باہم صلح ہو جائیگی جس کام کے لئے معدن مقررہ پر موافق طالع میں لکھا جائے فائدہ دیتا ہے۔ بعض علماء نے اسے سببہ کی تختی پر لکھا جائے اور اس پر مطلوب کی صورت بنا کر گھر میں رکھ دیا تو اس کی نکیر جاری ہوگی کیچڑ پر لکھ کر اور اس کو سکھا کر ظالم کے گھر ڈال دے تو وہ گھر برباد ہوتا ہے۔

دلہن کی ٹولہ سورتی میں اضافہ | اگر ریشم پر لکھ کر دلہن اپنے پاس رکھے تو اس کی زیبائش بہت اچھی معلوم دیتی ہے۔ نیز دیگر اور دوسرے خواص۔ | ضروریات کی تکمیل کے بھی اس میں اثرات ہیں۔ اس نقش کے گرد عوالم ثلاثہ لکھ کر جس عمل کے لائق جو خوشبو ہو اس کی دھونی دینا چاہیئے۔

۱۔ اللہ کی طرف رجوع اور اسی کی فرمانبرداری کر رہے کیا تم شیطان اور اس کی ذریت کو میرے سوا کسے اپنا دوست بناتے ہو۔

نقش مالک الملک ذوالجلال والاکرام یہ ہے م

م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م
ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م
ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا
ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ن
ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک
ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا
م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل
ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م
ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک
و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ
ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل
ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ا	ل	ج	ل
ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ا	ل	ج	ل	ا
ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ا	ل	ج	ل	ا	ل
ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ا	ل	ج	ل	ا	ل	ا
ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ا	ل	ج	ل	ا	ل	ا	ل	ک
ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ا	ل	ج	ل	ا	ل	ا	ل	ک	ر
م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ا	ل	ج	ل	ا	ل	ا	ل	ک	ر	ا

اسم المقسط کے خواص

مقط وہ ذات عادل ہے جو مظلوم کا ظالم سے بدلہ دلانے میں انصاف کرے ظالم کو کیفر کو دار تک پہنچائے اس امر کو عدل و انصاف کرتے ہیں۔ اور اس پر صرف اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

راویت ہے۔ ایک مرتبہ رسول اکرم اتنا مسکرائے کہ آپ کی کچلیاں دکھائی دیں حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ آپ کس چیز پر مسکرائے فرمایا میرے دو امتی اللہ کے حضور کھڑے ہوئے ایک نے کہا اے اللہ میرا اس شخص سے بدلہ لے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے اس پر جو ظلم کیا ہے وہ اسے واپس دے دے اس نے کہا اے رب اب میرے پاس کوئی نیکی نہیں رہی پھر مظلوم نے کہا۔ میرے گناہ اپنے اوپر لادے اتنا فرما کر رسول اکرم کے آنسو بہنے لگے۔ اور آپ نے فرمایا بے شک وہ دن بڑا سخت ہو گا اور لوگ اس دن حاجت مند ہوں گے کہ کوئی ان کا بوجھ اٹھالے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اس مظلوم سے فرمائے گا۔ سر اونچا کر جب وہ سر اٹھا کر جنت دیکھے گا تو کہے گا اے رب یہ کس نبی یا مقرب کے لئے ہے۔ ارشاد ہو گا اس کے لئے جو قیمت دے وہ مظلوم عرض کرے گا میرے پاس کیا اللہ فرمائے گا اپنے بھائی کا ظلم معاف کرے اور جنت میں داخل ہو جا۔

نقش المقسط یہ ہے۔

ا	ل	مق	س	ط
۶۱	۸	۳۲	۱۲۹	
۷	۵۸	۱۴۲	۳۳	
۱۴۱	۳۴	۶	۵۹	

اس کے بعد رسول اکرم نے فرمایا اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو اور باہم صلح رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مسلمانوں میں عدل و انصاف فرمائے گا۔

حضور اکرم سے انصاف کی نسبت کسی نے پوچھا۔ فرمایا رب العزت ہی عدل و انصاف کرتا ہے۔ اور وہی عادل ہے۔ غصہ دور کرنے کی اس نقش میں عجیب خاصیت ہے۔ بشرطیکہ اس میں اسم عفو بھی شامل کر لو اور لڑائی

کے وقت اس طرح کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمِکَ الْعَفْوُ الْمُقْصِطِ اَلَا مَا اَطْلَقْتَ عَنِّیْ غَضَبٌ وَّ تَرْخِیْفٌ دُورٌ ہوجائے گا غصہ دور ہو تمام یہ نقش مع اس کے ذکر جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام ناراضی اور خفا لوگ سب کے سب راضی ناراض راضی ہوں ہوجائیں گے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقْسِطُ الْعَادِلُ تُنْصِفُ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الظّٰلِمِ اَجْبِطْ فِیْ ذَاتِیْ مَا کَانَ دَیْمًا یُّکُوْنُ فِی الْعَوَالِمِ الْمُطْلِعُ عَلٰی مَا تُخْفِیْهِ النَّفْسُ فِی الْقَدْرِ وَمَا تُظْهِرُ کَا لَکَ فَعَالٍ ذَاکَ کَوَالِ فِی جَمِیْعِ اَلْاَشْیَءِ طَلَبْتُ الْعَدْلَ وَنَهَيْتُ عَنِ الظُّلْمِ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ اَوْجَدَ الْعَدْلَ فِی الْعَالَمِ الْجَسَمِیِّ اَلتَّوْحٰتِیْ وَفَضَلْتَ اَقَامَةَ الْعَدْلِ فِی عَالَمِ الْمَلٰٓئِکَ اِلٰنَسَا فِیْ جَنَّتِکَ الْمُحْتَمِلُ الْمُقَدَّرَ فِیْ هَا لَمَّا لَبَسْتَ وَالتَّوْحٰتِیَّاتِ وَتَعَدَّلَ اَوْ تَرَانِ الْمَوْجُوْدَاتِ فِی الْاَرْضِیْنِ وَالتَّسْمُوْتِ وَتَتَعَادَلُ فِیْ ذَاتِ الْقُوَّةِ الْجَسْمَانِیَّةِ فِیْ جِیْمِ الْقُوَّةِ الرَّحْمٰنِیَّةِ اَنْ تُشْرِقَ فِیْ قُوَّةِیْ مِنْ اَنْوَارِکَ الرَّبَّانِیَّةِ لِشَہُوْدِ ذَاتِکَ الْوَحْدَانِیَّةِ یَا مُقْسِطُ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

اسم الجامع کے خواص

جامع وہ ذات متجمع ہے جو مثال قبائل متفاد انباء کو جمع کرے اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ایک جگہ پر جمع کرے گا۔ یہ مماثلات جمع کرنے کی مثال ہے قباہیات کو جمع کرنے کی مثال یہ ہے۔ کہ آسمان و زمین ستاروں جمادات نباتات اور معدنیات

غیرہ کو جمع کرے گا حالانکہ ان میں سے ہر چیز باہمی طور پر شکل و صورت اور رنگ وغیرہ میں مختلف ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب کو کائنات میں جمع کیا ہے۔ اور تمام عالم جمع کئے ہیں۔ اور تمام جانداروں میں گوشت خون اور رگ پھوٹوں کو جمع کیا ہے۔ اور متضادات کے جمع کرنے کی مثال یہ ہے کہ حرارت و برودت اور رطوبت و جہورت کو جسم میں جمع کیا ہے۔ حالانکہ یہ باہمی ضد ہیں۔

انسان میں بسرو و بصیرت جمع ہیں۔ اس اسم کے ذکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس کے قلب کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ اور متضاد اشیاء وغیرہ بخوبی دیکھنا اس کا ذکر اعداد بساط سے کرنے پر مؤکل حاضر ہوتا ہے جس کے تحت ستر ہزار مؤکل سردار یہ کمال کا خلعت پہناتا اور تمام ضرورتیں بری کرتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام بطیائیل ہے جو ذکر کی حیثیت کے لحاظ سے کام کرتا ہے۔ گم شدہ اشیاء کی واپسی کے اس میں خاصیت ہے۔ یہ نقش مکان میں رکھنے اور اعداء کے موافق پڑھنے اور یا جامع الناس لیومہ الاخریہ فیہ اجمعینی علی کذا کذا کہنے سے گم شدہ چیز واپس آجاتی ہے۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

میاں بیوی میں صلح اگر نماوند اپنی بیوی سے ناراض ہو اور تم ان میں صلح چاہو گندہ چیز کی بازیابی بخیر تو قاعدہ مذکورہ سے اس اسم سے کام لو اس اسم کے ذکر کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی نیکیاں عنایت کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَجَامِعُ الْمُجُودَاتِ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَجَبَّعَ حَالاً تَعَالَى إِلَهِ بَدَارٍ وَ لَغُضْبٍ مُنْعَتُ الْأَشْيَاءِ عَنْ مَقَامِهَا بِالْمَدْرِ الْقَاهِرِ وَأَوْصَلْتَ بَعْضَهَا لِبَعْضٍ بِالرَّحْمَةِ وَأَلْخَطَ أَسْئَلُكَ بِمُرَادِكَ مِنْ مُنْعِ الْأَشْيَاءِ أَنْ تَقْطَعَهُ عَنِّي كُلَّ نَاقِطٍ يَقْطَعُهُ عَنْكَ وَتَحْجِبَنِي عَنْكَ يَا اللَّهُ يَا جَامِعُ أَسْئَلُكَ أَنْ تَجْمَعَهُ عَلَيَّ أَدْرَكَ كَافِي وَذَاتِي بِالسَّلَامَةِ الْقُدْسِيَّةِ وَتَجْعَلِي عَلَيَّ رُوحِي دَوَامَ حِفْظِكَ وَدَقِيقِي بِخِدْمَتِكَ وَحُضُورِي بَيْنَ يَدَيْكَ أَنْتَ اللَّهُ الْجَامِعُ كُلَّ خَيْرٍ إِلَّا إِلَهًا إِلَّا أَنْتَ۔

اسم مانع کے خواص و اعمال

مانع وہ ذات کامل ہے جو اسباب ہلاکت و نقصان کو مذہب اور جسم سے دور کرتی اور ان کی حفاظت کرتی ہے۔ جس شخص نے حفیظ کے معنی سمجھ لئے وہ اسم مانع کے معنی بھی پا سائی سمجھ لیتا ہے۔ لفظ منع کے معنی حفاظت اور حفاظت کے معنی نقصانات دور کرنا۔ یعنی ہر حافظ مانع روکنے والا ہے۔ اور ہر مانع حفاظت کرنے والا نہیں ہے بشرطیکہ مانع مطلق ہو۔

بعض ماسی اسم کو اسم اعظم کہتے ہیں کیونکہ اس میں اسم اعظم کے تین حرف ہیں اس اسم کے مؤکل کا نام نیاٹیل ہے اور یہ مانع مؤکل ہے۔ یعنی وہ خبیثوں کو جنت میں جانے سے روکتا اور اہل جنت کو دوزخ میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔ اور مسلمانوں کو کافروں سے ملنے نہیں دیتا اس کا نقش مثلث نہایت سودمند ہے۔ آندھی اور بارش روکنے کے لئے یہ نقش ہوا میں ٹکاتے ہیں۔ اہل اسرار جس طرح پاس ہے تصرف کرتے ہیں۔

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹

نقش المانع یہ ہے

دشمن کو روکنا اور | جو شخص اپنے دشمن کو روکنا چاہے وہ یہ اسم اعداد کے موافق پڑھے اللہ اس دشمن کے شر سے
اسم اعظم کے فائدے | حفاظت میں رکھے گا۔

اسم الضار النافع کے خواص

در اصل مضر اور نافع وہ ذات اعلیٰ ہے۔ جس سے خیر و شر اور نفع و ضرر دونوں صادر ہوتے ہیں۔ اور یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔ فرشتوں انسانوں اور مجادات کے ذریعہ یا بغیر ذریعہ اپنے احکام مبارک کرنا ہے ہرگز یقین نہ کر دو کہ زہر بذاتہ مارتا یا نقصان پہنچاتا ہے۔ یا فرشتہ۔ انسان۔ شیطان، کوئی اور مخلوق، اور ستارہ نیکی یا بھلائی پہنچاتا ہے۔ بلکہ یقین رکھنا چاہیے کہ یہ اسباب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس کام کے لئے انہیں مقرر کیا ہے۔ وہ انجام دیتے ہیں۔ اس اسم کا عمل قلم کی طرح ہے۔ جو کاتب کی طرف منسوب ہے۔ جس انسان کو کرامت یا عذاب ہوا ہے قلم سے نہ نفع ہو گا نہ ضرر بلکہ جس کے ہاتھ میں قلم ہے۔ اس سے جزا ملتی ہے۔ اور یہی کیفیت تمام وسائط کی ہے۔ بہر صورت حضرت ابراہیم کا واقعہ ملاحظہ ہو کہ ان کے لڑکے حضرت اسماعیل پر چھری نے کوئی اثر نہ کیا۔ جاننا چاہیے کہ قلم اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ جو کاتب کا ہاتھ ہے کاتب جو لکھتا ہے۔ وہ اللہ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ **وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ**۔ اللہ تعالیٰ ہی نے قدرت جاریہ پیدا کی ہے۔ جس سے انگلیاں حرکت کرتی ہیں یہ دقائق سمجھو معرفت مکمل ہوگی اور موجودات کے ہر ذرہ میں خود کو موجود پاؤ گے۔

اسم ضار کے مؤکل کا نام صریحاً نیل اس اسم کے ذکر کی اللہ تعالیٰ تمام مہمات پوری کرتا ہے کسی کو نقصان پہنچانا
یا ہوتا اس اسم سے کام لیا جائے۔
قبولیت و محبت اور سب بلائیں اور اسم
دور رزق میں سہکت

ا	ن	ت	ع
۸۱	۶۹	۳۲	۵۱
۲۸	۶۸	۵۲	۲۳
۵۲	۳۲	۶۴	۶۹

ا	ن	ا	ر
۳	۱۹۴	۳۰	۸۰۱
۱۹۵	۳	۸۰۲	۲۹
۱۹۹	۳۲	۹۹	۳

مؤکل کا نام فہنا نیل ہے۔ یہ دونوں اسماء
چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھنے
سے تمام آفات اور بلیات دور ہوتی
ہیں۔ بطرح اسم ضار میں ضرر پہنچانے

کا اثر ہے اسی طرح اسم نافع میں۔ نفع رسانی کی تاثیر ہے۔ بارش رزق اور ہر قسم کی بھلائی حاصل کرنے کا قاعدہ اہل
تکبر سے اس اسم میں بڑی تاثیر ہے محبت اور قبولیت کے لئے بھی چاندی پر نیک ساعت میں یہ نقش لکھا جاتا ہے۔
ذکر یہ ہے :- **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْتَ الْغَافِرُ الْغَافِرُ اَوْجَدْتَ مَا سَأَلْتُ مِنَ الْخَلْقِ وَالْعِبَادِ وَالْمَجْمُوعِ
اِلَّا زَادَاجَ ذَا فَوَادٍ وَجَعَلْتَ فِیْ كُلِّ مِنْهَا نَفْعًا فَتَرَا عَلٰی مَا سَبَقَ مِنَ الْمُرَادِ فَمَا خِیرُهَا نَفْعٌ اِلَّا اِذَا سَأَلْتُ وَمَا ذِیْهَا
فَرَّحَ اِلَّا اِذَا اُرْدَتْ اِلَّا وَهٰی اَسْبَابُ تَدْرِیْتُ مَسْتَحْدَا اِلَّا قَلَامُ الْمُسْطَرَسَا اَسْأَلُكَ بِمَا فِیْ عِلْمِیْ الْمَحِیْطِ
الْقَدِیْمِ مِنْ اِلٰہِ الْمُرَاجِلِ الْخَفِیِّ مِنَ الْمُرَادِ وَالْقَضَاءِ وَالشَّفَعِ وَالضَّرِّ اَنْ تُعْطِیْنِیْ نَفْعَ كُلِّ شَیْءٍ وَاَنْ تَسِیْرَ فِیْ
اَسْبَابِ الطَّاهِبِ بِمَا یُؤْمِنُیْ سَہَا اِلِی الْوَصْلَةِ بِمَا کَا سَفِیْ الشَّدَا وَاَلْکَرِبَاتِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْخَسَانِ
ذَا الْکَرَمَاتِ یَا اللّٰہُ یَا فَضْلًا یَا نَافِعًا**

اسم نور کے خواص

نور وہ خالق کل ہے۔ جس نے تمام چیزیں ظاہر کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی فی نفسہ مظہر ظاہر ہے۔ جس کا نام نور ہے۔ وجود دراصل عدم کے مقابل ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ وجود ظاہر و روشن ہے۔ اور عدم ظلمت کدہ و تاریک ہے۔ وجود کا نور درحقیقت ذات وجود پر نور ہے۔ جو فیاض ہے اور وہی آسمان و زمین کا نور ہے جو اللہ تعالیٰ ہے۔

نور کی دو قسمیں ہیں ایک نوری معنوی محسوس اور حسی نور آنکھ کا نور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آنکھ میں ودیعت کیا ہے۔ اسی طرح مبصرین کے لئے ان کے قلوب میں تدبیر و اعتبار کا نور رکھا ہے جو بصارت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ نور اقتدار نور سائل اور نور علیم کا نور ہے۔ جو حقائق عالم پر سلوک معلوم سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ سلوک چاہیے سلوک عقلی ہو یا سلوک شرعی۔

شہود حکمت اور ظہور عبودیت کی حقیقت دراصل تنزیہ و ربوبیت کی طرح ہے اور یہ نور آٹھ قسم کا ہے۔ نور قلب۔ نور ایمان۔ نور نفس۔ نور روح۔ نور عقل۔ نور سر۔ نور قلب۔ نور کشف۔ ان میں سے ہر نور کے اسرار ہیں۔ جو سب کے سب کے حقائق عرش ہیں اور ان ہی سے وہ آٹھ نورانی ہیں۔ جو عرش اٹھائے ہوئے ہیں۔ ذیجمل عرش ربک فو قہ یومئذ ثمانیۃ قیامت کے دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھالیں گے قلب کا نور ایمان کے نور سے ہے جس طرح ایمان نور می صفت ہے۔ جن لوگوں پر نور ایمانی کا نفعان ہے جو تمام تکالیف شرعیہ اور ادا مر شہودیہ کو قبول کر کے ان ہی کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّمَنْ تَوَسَّلٰۤہٗ

جب دل کی آنکھیں نور ایمانی سے مقابل ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم ملک کو اجمالاً و تفصیلاً منکشف کر دیا اور اسرار عالم ترکیب سے وہ واقف ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ جو کچھ ان میں ودیعت کیا ہے۔ اس کے ایک ایک ذرہ میں نور حقانی انہوں نے دیکھ لیا۔ درحقیقت انوار الہی میں سے ہر نور کا یہی عالم ہے۔ جس نے اس کا نور دیکھ لیا وہ اگر دیواروں کو شعاع نور سے جل رہی ہیں تو کونسا تعجب ہے۔ جبکہ دھوپ سے ہر چیز روشن ہو جاتی ہے۔ اور ایسا مسلمان اپنے قلب جسم میں نور ہی نور دیکھا ہے

نفس کا نور روح کے نور سے منور ہے۔ جس کا نفس اطاعت الہی اور طہارت ظاہری و باطنی رکھتا ہے۔ فکری کثافتوں سے الگ ہو گیا۔ تو اس کا نور روح کے نور سے بہرہ مند ہو گیا۔ اور جنت میں استغراق شہود سے مالا مال رہتا ہے۔ یہ وہ مسلمان ہے۔ جس کے نفس اور روح کو اللہ تعالیٰ نے جبروت کے انوار حقائق کا کشف دیا ہے یہ مسلمان موجودات میں لطائف تصرف الہی کا ملاحظہ کرتا اور ملائکہ کو کلمہ طیبہ آسمان پر لے جائے ہوئے دیکھتا ہے۔

عقل کا نور اسرار کے نور کے منجملہ ہے۔ جس شخص کی عقل معرفت مستقیم ہو گئی وہ سب سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسرار الہی دیکھتا اور عجائبات ملکوتیہ مشاہدہ کرتا ہے عالم علوی اور عالم سفلی میں جزوی و کلی ادب جو ایک کلمہ سے قائم ہیں ان کی حقیقت مجمل اور مفصل اپنی آنکھوں دیکھتا ہے اسرار کا نور قرآن کریم کے نور سے مستمد ہے۔ جس مسلمان کے اسرار ملاحظہ اجمہان سے بہ توسط الوان اور غنا عن الخلق ظاہر ہوتے ہیں جس کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ظاہر کی ہے ان انوار حقیقی و حقائق معارف اور نور تجلیات کو حاصل کرتا ہے۔ اور قرآن کریم کے انوار میں غوطہ زن ہو کر موتی نکالتا ہے۔ قرآن کریم کا نور اسی کشف اعلا

کا نام ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ **وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ نُورًا مُبِينًا** اس اسم کے ذکر کا دل انوار افکار کے آئینے کو روشن کرتا ہے۔ **اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ** اے سلاطین روزی کھانا آرام کی چیزیں ترک کرنا ہمیشہ روزے رکھنا ہر وقت وضو اور طہارت سے رہنا اور پچاس دن اسی طرح ریاضت کرنا ذکر کے لئے لازمی ہے۔ بشرائط بالا پچاسویں دن ذکر اپنے منہ سے بوقت تلاوت نوری شعاعیں نکلتے دیکھے گا۔ اور عرش و کرسی کی طرف دیکھے گا تو انوار جمال دیکھے گا تمام دنیا اور علویات اس پہ ہویدا ہوں گے نور کشف کی تاثیر تھی جو حضرت عمرؓ نے مسجد مدینہ میں سے اسلامی لشکر منہا زندہ کے کمانڈر کو حکم دیا تھا۔ **يَا سَارِيَّةُ إِلَى الْجَبَلِ**۔

نقش اسم النور یہ ہے۔

نقش اسم النور یہ ہے

ا	و	ن	ال
٢٩	٣٢	١٩٩	٤٠
٣٣	٥٢	٣	١٩٨
٥	١٩٤	٣٣	٥١

ظاہر و باطن معلوم کرنا اور انوار و برکات کا حصول

حضور اکرم نے کو حائط بنی النجار میں دور رخ و جنت کا کشف ہوا تھا اور وہ زمین جو حضور اکرم کی امت کے فتح کی۔ آپ کی نظر سے گزری تھی ذاکر یہ اسم مع اس آیت کے پڑھے **اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ** تو مؤکل مسمی رہی ایل حاضر ہوتا ہے۔ اور ابواب جن و ظاہر و باطن اس پر کھول دیتا ہے۔ سونے یا پاندی کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ کر کے جو اپنے پاس رکھے اور یہ اسم

[illegible]

اسم الہادی کے خواص دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی و مایخولیا کا علاج

ہادی وہ ذات کمال ہے جس نے مخلوق پیدا کر کے اسے اپنی معرفت ذات کی ہدایت دی اور ہدایت کو اپنی ذات سے منسوب کیا جبکہ ارشاد ہے۔ اِنَّ الْهُدٰى هُدٰى مِّنْ اللّٰهِ ہدایت یقیناً اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ جو ہدایت کی طرف چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت نصیب کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے نشاۃ اول میں وجود کو قدم سے پیدا کر کے اس کی دو قسمیں کی ہیں جیسا کہ فرمایا ہے۔ فَرِیقٌ فِی الْمَچْنَةِ وَفَرِیقٌ فِی السَّعِیْرِ اَوّل فریق جو اہل عین ہے۔ جنت میں ہے۔ اور دوسرا فریق جو اہل یسار ہے۔ دوزخی ہے۔ ان کے وجود پر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان شاہ ہے۔ فَعَدَلَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یعنی اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے توحید قبول کرنے کی ہدایت دی اور کافروں کو ان کے وجود کے تحت اضطراب دے کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہدایت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہادی حقیقی ہے دیگر معبودوں پر ہدایت کا اطلاق مجازاً

بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ اصل حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے اعمال کے لحاظ سے اصل کی طرف ہدایت ہی نہیں کی جس پر وہ چلتے بلکہ وہ خود اصل ہدایت سے دور ہو گئے ہیں۔ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی تفضل و قدر ہے اس کے احکامات و حدود غلط سے منزہ ہیں۔ ذیل نمائش فعل ذکر کے لئے ہے۔

اس اسم کے ذکر کو پابنی کے اعمال خیر کرتے ہوئے ذکر جاری رکھے اگر اسم بدیع کو بھی ملا کر پڑھے تو بہتر ہے

نقش الہادی یہ ہے

ا	ہا	د	ی
۵	۹	۳۲	۵
۸	۲	۸	۳۳
۷	۳۳	۷	۳

اس اسم کے موکل کا نام اطمینان ہے۔ ذکر اس اسم کا ذکر کرنے سے ہدایت کا مظہر ہو گا۔ دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی کے لئے یہ اسم بے حد سود مند ہے۔ یہ نقش گھول کر پئے ذی کی دعا پڑھنے والے اس اسم کے ذکر کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پکا مسلمان بناتا اور عمل صالح کی توفیق دیتا ہے۔ اگر یہ نقش ذکر یا بخولیا کے مریض کے گلے میں ڈالے تو اس کو صحت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْتَ اِلٰهَیْ بِکُلِّ مَخْلُوْقٍ لِّمَعْرِفَتِهِ مَا لَا یُدْرِکُهُ مِنْ قَضٰی حَاجَةٍ مِنْ اَلَدُّ اَمَّ خَلِیْقٍ وَالتَّعَرَّیْبُ مِنْهُ فِیْ مَوَادِّ ۲ وَتَقْلِبَاتِیْ هَدٰیْتِ الْعٰلَمِیْنَ مِنَ النَّاسِ بِدَلٰیْلِ اَلْقَاتِ مُنْعِ الْمَخَارِقَاتِ وَهَدٰیْتِ الْعَاجِیْ اِلٰی مَعْرِفَتِیْ وَ اَظْهَرْتَ لَهَا مِنْ لَطَیْفِ الْکَرَمَاتِ وَهَدٰیْتِ اِلٰی طَهَارِ اَلْفِیْضِ اِلٰی اَلدُّ وَتَضَاعِیْ وَ اَلطَّیْرِ اِلٰی اَلتَّقَلُّطِ فِی الْبَقَاعِ وَهَدٰی اِلٰی اَلنَّحْلِ وَکُلِّ ذِی رُوحٍ اِلٰی صِلَاحِهَا وَ اَلرِّیْقَ اِیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَزِیْدَ فِیْ حَسَنِ التَّوْفِیْقِ مِمَّا نَسَلِ بِہِ الْہُدٰی وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ اَتْبَاعِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اسم بدیع کے خواص اسرار مخلوق کا انکشاف وغیرہ

بدیع وہ ذات والا صفات ہے جو اپنی ذات میں انوکھی ہے۔ اس کے احکام یا اسکی صفات کے ہم مثل اور کوئی چیز نہیں ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جو چیز مقبور ہو وہ ہرگز بدیع نہیں ہو سکتی نہ مطلقاً مشہود مہیا کہ فرمایا ہے۔

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ اَنْیَ یَکُوْنُ لَہٗ دَلٰلٌ۔ اس اسم کا ذکر معنوعات الہی میں بہ لطافت و تدابیر بلحاظ عین اختیار شدہ کرتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ اول عقل۔ حقیقت بلوغ علوم علویہ۔ حکمت۔ لطافت و بصیرت اور اسرار حقیقہ دوسری ارواح کا وقت جس میں کلام اللہ پڑھتے اس میں غور و فکر کرتے اور دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس بحر عیق میں کیا عجائبات رکھے ہیں۔ تیسری وقت یقین طہارت اور ذکر لازمی کرتا اور اسم بدیع کا درد رکھتا کہ ملکوت ظاہر ہوں۔ چوتھی وقت دل خطرات قبضہ میں لا کر ان پر حکم جاری کرنا پانچویں وقت جسم، متفرق عبادات اور ریاضت سے جسم کو آراستہ کرنا تاکہ یہ مقام اعلیٰ حاصل ہو سکے۔

مال و اسباب کی حفاظت | یہ اسم یا بدیع اعداد و بسط کے برابر پڑھنا پابنی اس کے موکل کا نام حنیئیل ہے جو معزول حاکم کی بھالی خواب یا بیداری میں اگر اسرار مخلوقات منکشف کرتا ہے۔ جو حاکم اپنے عہدہ معزول ہو گیا ہو وہ اس اسم کے ذکر سے اپنا عہدہ پالے گا۔ یہ نقش مال و اسباب کی حفاظت کے لئے بڑا پر تاثیر ہے۔ یہ دعا پڑھنے سے دل کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ اَلْاَرْضِ وَ مُبْدِیْ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ عَلِیْہَا وَ خَلِیْقُهَا حَالِیْہَا سُوْرَاجًا بِغَیْرِ مِثَالٍ وَ اَخْتَرْتَهُمْ بِلَا مَعِیْنٍ وَ لَا شَرِیْفٍ وَ ذٰلِیْیْ وَ حِیَّ اِذَا سَلَّیْکَ بِقَوْلِکَ عَلٰی اَخْتَرِیْ

نقش البدیع

ا	ب	د	ی
۱۵	۹	۳۳	۱
۸	۱۲	۲۷	۲۳
۲	۲۲	۴۱	۲۳

أَلْزَمَهَا دَامِطًا عَمَّا ذَاتَ لَيْفٍ ذَوَاتَهَا وَبَيَاتٍ
أَوْصَا فِيهَا وَتَصَوَّرَهَا وَمَا أَوْحَدَتْ فِي الْكَثَائِفِ
أَنْ تَكْتَفِي عَنْ قَلْبِي ظُلُمَاتِ الْكَثَائِفِ وَتُبْدِيَ عَنِّي
فَوَادِحِي أَلْزَمَهَا الْمَعَارِفَ وَتَوَكَّرَتْ فِي سِتْرِي مِنْ
مِنْ أَلْزَمَكَ الْمَقْدَسَةِ أَصْنَاقِ الْكُثَائِفِ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ بَدِيعِ الْقَسَمِ

اسم باقی کے خواص

باقی وہ ذات مکمل باقی ہے جس کا وجود کبھی منقطع نہیں ہوتا اور واجب الوجود بذات ہے۔ اس اسم کی ذہن کی طرف اصناف کرنے سے مستقل شاندار ہوتا ہے اور تمام باقی رہتا ہے اگر ماضی کی طرف اصناف کی جائے تو قدیم نام رہتا ہے۔ دراصل باقی وہ ہے جس کی قسمت ماضی میں ختم نہ ہو اسی کو اول ازلی اور واجب الوجود بذات کہتے ہیں۔ اس کے یہ مختلف نام ماضی مستقبل اور منقبات کی اصناف کی وجہ سے کہے جاتے ہیں کیونکہ ماضی و غیر زمانہ ہے اور تغیر و حرکت زمانہ ہی میں ہوتا ہے۔ اور حرکت بذات ماضی و مستقبل پر منقسم ہے۔ اور متغیر زمانہ میں تغیر و انقلاب کی وجہ سے آتا ہے۔ اور جو چیز تغیر سے خالی ہو وہ زمانہ میں نہیں آسکتی اور ماضی و مستقبل سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اسی طرح امور متوجہ کا بھی وقت میں ہونا ضروری ہے۔ جو تھوڑے تھوڑے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ جو گزر گیا وہ ماضی ہوا جس کا انتظار ہے۔ وہ مستقبل ہو گا۔ ان تمام امور کے پیش نظر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زمانہ کے پیدا کرنے سے پہلے ہی موجود تھا اور زمانہ کے فنا کرنے کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اور درحقیقت اللہ ہی باقی ہے۔

چھوٹے سے مرین کو صحت | کوئی شخص اسم باقی کے ذکر سے باقی نہیں بن سکتا بلکہ یقین کرے کہ میں فنا ہونے والا اور تمام حاجات پوری ہوں | ہوں خلوت میں ارواح کے مجموعہ کے وقت

نقش الباقی

ا	ب	ق	ی
۱۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۲۳
۲	۳۲	۷	۹۹

بھی اسم یا باقی کو اسم یا ثابت کے ساتھ پڑھنے سے اس کا موکل۔
عطیائیل ذاکر کے پاس اگر تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور
ذاکر جس مریض کو ہاتھ لگائے وہ فوراً اچھا ہو جاتا ہے۔ یہ اسم ابدالوں
کا ذکر خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اس نقش کے اعداد
کے موافق ہوں تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم ہے۔ وہ جو کام چاہے
کے سکتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ خوشی و خوبی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - أَنْتَ الْبَاقِي فَلَا انْتِهَاءَ لَوْجُودِكَ وَأَنْتَ الْقَيُّومُ لَا زُلْ وَأَنْتَ الْحَيُّ
الْبَاقِي فِي الْأَزَلِ بَعْدَ ذَوَالِ الْأَسْبَابِ وَالْعِلَلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَيَاتِكَ الَّتِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا وَبِقَائِكَ الَّتِي لَا يَنْقُصُ
وَلَا تَقْتَرِبُ إِلَيْكَ الْمَوْتُ كُلُّ شَيْءٍ دَقِيقٌ عَلَى حَيَاتِكَ كُلِّ شَيْءٍ أَنْ تَحْيِيَ قَلْبِي بِرَقَمِ الْحَبَابِ لَا تَقْصِرْ عَمَلِيكَ أَبَدًا وَ
أَنْتَ عَلَى تِلْكَ الْحَيَاتِ مُبْتَعِبًا سَرْمَدًا لَا غَايَةَ الْمَقْصُودِ الْمَثَالِ يَا مُنْتَهَى الْأَمَالِ يَا ذَا الْبَقَا يَا ذَا الْجَلَالِ لَا كَرَامَ أَنْتَ اللَّهُ الْبَاقِي
كَالْبَاقِ أَنْتَ -

اسم الوارث کے خواص

وارث وہ شخص ہے۔ جو اپنے مودث کے انتقال کے بعد اس کی وراثت کا وارث اور مالک ہو لیکن دراصل

اللہ تعالیٰ ہی مالک ہے وارث ہے۔ جو تمام مخلوق کے ختم کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اور اسی کے حضور میں ہر چیز رجوع کرے گی اور وہی اس وقت کہے گا۔ لَنْ يَمْلِكُ لِيَوْمِ آجَ كُفَّ السَّيِّئِينَ۔ ہر پھر خود ہی جواب دے گا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اللہ واحد قہار کی حکومت ہے اکثر آدمی سمجھتے ہیں۔ ہم ہی صاحب ملک حکم اعلیٰ اور صاحب اقتدار ہیں۔ ان کے اس خیال باطن کو اللہ تعالیٰ باطل کر کے حق الباقین کے دروازے ان کے سامنے کھول دیئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی مالک و ممتاز اور وارث ازلی وابدی ہے۔

ہم نے اپنی کتاب مقصدِ اسنی شرح اسماء حسنیٰ میں اس کی تفصیل و تشریح کی ہے۔ جو دیکھی جاسکتی ہے۔ اس اسم کی تاثیر مناسب اور درجات کے حصول کے لئے بہت زیادہ ہے۔ خلوت میں یہ اسم مع دیا اپنے اعداد کے برابر پڑھنے سے موکل درد یا میل ماضی ہوتا اور ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اور صاحبان کمال کا وارث بناتا ہے۔

نقش الوارث یہ ہے

ا	د	ر	ث
۲۰۱	۴۹۹	۳۳	۶
۱۹۸	۴۹۸	۴۹۷	۳۳
۸	۷۴	۲۹۷	۱۹۹

وَعَايَہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَارِثُ الَّذِیْ تُرِثُ كُلَّ شَیْءٍ مِنْ اَرْزَاقِ دَارِ مَلٰئِكَ وَالْبَحَارِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَارِثُکَ یَرْجِعُ اِلَیْکَ کُلُّ شَیْءٍ اَنْتَ الْخَیُّ الْبَاقِیُّ اَسْأَلُکَ بِتَقْدِیْسِ اَسْمَائِکَ وَصِفَاتِکَ وَاَحَدِیَّتِکَ وَبُتُوکَ اَنْتَ الَّذِیْ تَجْعَلُنِیْ مِنْ الْوَارِثِیْنَ بِحَقَائِقِ اَسْمَائِکَ الْمُسْتَفِیْثِیْنَ فِی الْحَیٰۃِ وَالْمَمٰتِ بِاَنْوَارِکَ وَادِّمُ عَلٰی ذٰلِکَ اَنْ تَسْکُنِیْ فِیْ جَوَارِکَ مَعَ رُسُلِکَ وَاحْبَابِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِیُّ الْوَارِثُ۔

اسم رشید کے خواص

رشید وہ ذات ہے۔ جو کل امور کی بغیر کسی مشیر کے خود مرجع اور خوبی ان کا مدبر ہو۔ اور یہ ذات دالامفات اللہ تعالیٰ ہی کی پاک ذات ہے جس نے تمام مخلوق کو رشید و ہدایت کا راستہ بتایا یہ اسم اعداد کے موافق خلوت میں پڑھنے سے ذکر میں یہ تاثیر پیدا کرتا ہے۔ کہ جس پر نظر ڈالے اس کو ہدایت ہو اس اسم کا موکل سرطیا میل ہے جو ذکر کے پاس اگر ہدایت تعلیم کرتا ہے۔

معاصر و شراب ترک جس پر یہ نقش جو اپنے پاس رکھے گناہوں سے باز رہے۔ اور شرابی کو ۴۰ روز تک پلانے پھر پر نظر ڈالے وہ نامب ہو وہ شراب نوشی سے توبہ کر لیتا ہے۔

نقش الرشید یہ ہے

ا	د	ر	ث
۲۰۱	۱۳	۳۳	۱۹۹
۱۳	۲۹۸	۳۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۳	۱۱	۳۹۹

ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُرْشِدُ الَّذِیْ اَنْهَضْتَ اَهْلَ طَاعَتِکَ الْمُرْشِدَ بِالْقُرْآنِ وَالْاَکْبَرِیْنِ الْمُتَوَفِّیْنَ بِالْاَقْبَالِ وَالْاَعْمَادِ عَلَیْکَ اَسْأَلُکَ یَا مَنْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خُلُقًا مِنَ الْمَوْجُودَاتِ وَدَبَّرَ لَہِمَّا مِنْ شَانِہِہِ مِنَ اللّٰہِ بَیِّنَاتٍ اَسْأَلُکَ اَنْ تَدِیْنِیْ نَظْرَکَ اِنِّیْ یَا اللّٰہُ بِرُشْدِکَ یَا اللّٰہُ بِرُشْدِکَ۔

اسم صبور کے خواص

صبور وہ ذات ہے۔ جو وقت پر کام کرے اور جلدی نہ کرے بلکہ تمام امور کو مقدرات پر رکھے اور سنتوں

تو بہ کرنے کا اثر یہ ہے کہ گناہ کرنے سے انسان کا دل پھر جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے تائب بندہ کو اپنی طرفت پھیر لیتا ہے جس کی وجہ سے طاعت و عبادت میں یہ شخص غرق ہو جاتا ہے۔ اور غربت و تنگدستی کی ہر حالت میں بندہ صابر رہتا ہے۔ اس اسم کا کوئی ذکر خاص نہیں ہے۔ یہ نقش دلوں کو مہرزدلانے کے لئے ہے۔ مدد مند ہے۔ جس کا بچہ مر گیا ہو یا مالی نقصان ہوا ہو اس کو پلانے سے اللہ درست کر دیتا ہے اور سخت کام آسان کر دیتا ہے۔

نقش یہ ہے

ا	ص	بو	س
۹	۹۹۹	۳۱	۸۹
۱۹۸	۶	۳۲	۲۲
۹۱	۳۲	۱۹۷	۷

۱۹۹ اسمائی مسمیٰ بموجب حدیث شریف ہم نے لکھے جو کافی بیان ہے۔ ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں انہیں دوسری ترکیب سے لکھا ہے۔ ہر اسم کی خلوت اور اس کے مؤکل وغیرہ کی تشریح کی ہے۔ بعض علماء دین نے فرمایا ہے یہ کام فی نفسہ مشکل مثل غامض الممدک ہے کیونکہ یہ بلند مقام ایسے اعلیٰ درجہ کا ہے کہ اہل عقل جہاں خیران رہ جاتے ہیں۔

خصوصیت اسماء الہی

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں اور ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام سے جلوہ گری کرتا ہے اس حساب سے ہر اسم کا ایک دور نوے سال کا ہوگا ہجرت نبویہ کے لحاظ سے ان اسماء کے دس دور ۹۹۰ تک ختم ہوئے اب ۲۵۷۰ تک ایک ہزار میں سے دس سال رہتے ہیں جس سال اسم میت یا اسم قابض کی جلوہ گری ہوگی تو دنیا میں قتل و غارت اور بلاکت بکثرت ہوگی۔ اور جس سال اسم حی کی تعمی ہوگی تو حیات و پیدائش زیادہ ہوگی اور جس سال اسم فتاح یا رزاق کی جلوہ پاشی ہوگی تو خیر و خوبی ہوگی۔ اس سے زیادہ ہم یہاں بیان نہیں کر سکتے اور یہ بھی بہت کافی ہے۔ وَصَلَّى اللہُ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَلِّیْہِ وَسَلَامٌ

فصل ۴۰ مقبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی جا سکتی ہیں

یا ہادی۔ یا مبین۔ یہ دونوں اسماء مکاشفہ اور اسرار معلوم کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔ اسرائیل کے منسوب ہیں۔ اور اسم مبین جبرائیل سے مناسب ہے۔ یا ہادی خَبِيرٌ مُّبِينٌ عَلَامٌ الْغُیُوبِ۔ کے ذکر کو اسرار و معارف حاصل ہوتے ہیں اگر کوئی نتیجہ معلوم کرنا ہو تو روزہ اور شب بیداری سے ان اسماء کا ذکر کرے اور ہر سیکڑہ پڑھے۔ اِهْدِنِي يَا هَادِي خَبِرْ بَيْنِي يَا مُبِين عَلِمْنِي يَا عَلَام الْغُیُوبِ۔ اس دعا کے بعد اپنی ضرورت بیان کرتا رہے۔ یہ عمل رات پھیلنے پر کیا جائے خواب میں حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔

عوام کو مطیع | جو ماکم لوگوں کی اطاعت چاہے۔ وہ اسم یا ہادی کا بکثرت ذکر کرے اور جس کو مطیع کرنا ہو۔ اس کے کرنے کا عمل | سمروں بسط و تکسیر کے ساتھ اپنے پاس رکھے مقصد حاصل ہوگا۔ تکسیر کی صورت یہ ہے۔ ددی لعی ۵ ق ۱ ن دبی ۱ اور یہاں تک تکسیر کرے کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو اس پاک کاغذ پر آخر کی سطر نہ لکھے کیونکہ وہی اول سطر ہے۔ جس کے لکھنے سے تحریر مکرر ہو جائے گی۔ ددی لعی ۱۵ ا دی۔ مقررہ خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت اسم ہادی اچھے بیٹھے ہر حالت میں یا ہادی کہتا رہے۔ اور توفیق کے بعد یہ

پڑھے۔ یا ہادی من استھدی اھدی فلان بن فلانة دَجَعْلُهُ طُلُوعَ يَدِي دَمَكْنِي مِنْ نَا صَنِيَّتِهِ وَقَلْبِهِ يَهْ عَمَلِ مَجْمَعَاتِ
کو پہلی ساعت سے شروع کرے۔ تکبیر کے دوسری طرف یہ نقش لکھے۔

نقش ہادی

۶۳۹	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸
۶۴۱	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱
۶۵۵	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰
۶۶۸	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹

دعا جلد قبول ہو اور دعا یہ ہے۔ بِرَبِّ صِفْتِي مِنْ كُنُودِ مَوَاتٍ اِلَّا غِيَارَ صِفَاتِي
ہر کام میں جھلائی صِفَةٍ مِثْلِكَ وَمُزَبَّةً اِلَيْكَ وَاحْفَظْنِي مِنْ نَقْصِ

۱۔ تَكُونِي حَتَّى يَجْعَلَ لِي مِرَادِي قَلْبِي وَمُسَوِّدَ نَفْسِي كُلِّ اُسْمٍ اَنْطَمَعَ فِي قُرْبِ جِبْرِيلَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْعَفْوَى بِہِ عَلٰی كُشْفِ مَا فِي الرُّوحِ الْمُحْفُوظِ مِنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ
وَمَجْمَاعِ هَذِهِ السَّرَقَاتِ فِي رَافِقَةِ الْاِسْمِ الْجِبْرِيلِيِّ الْعَالِمِ الْعَلِيمِ الْعَلَمِ
يَا ذَا الْكِرَامِ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ذَا الْوَحْيِ وَالْاَنْهَامِ وَالْجِدِّ وَالْفِزَمِ
بِسَبِي مَنِي بِنَفْحَةٍ مِنْهُ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ اِلَى مِثْلِهَا اَللّٰهُ اَتَقَنَّنِي بِالرَّفِيقَةِ
الْعَلَمِ عَنِّي اَقْطَعُ مِنْكَ مَا لَا تَبْدُ مِنْهُ وَجُودِي حَتَّى اَتَلْذَّ ذَا اِمْصَا فَاَتِلْ تَلْذَّ ذَا

جِبْرِيلَ بِرَبِّ مَائِكَ اَتَلْذَّ اَنْتَ حَلَّةٌ مُمَّا اَلْغِيُوْبِ
تَوَلَّ اَلْحَقُّ رَلَا الْمَلِكِ اَخْرَ اَيْتْ تَبْ كَا هَادِي
يَا رُؤُوسِ كَا عِلَّةٌ مُمَّا اَلْغِيُوْبِ بَا عَالِمِ الْخَفِيَّاتِ
يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ یہ دعا ۲۵ مرتبہ در رکعت ۔

نماز کے بعد پڑھنے کے ہر کام میں جھلائی کی توفیق ہوتی نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ دعا کبریت احمر اور مجرب
ہے۔ جلد قبولیت دعا کے لئے یہ آیت پڑھنا مناسب ہے۔ وَعِنْدَ كَا مَفَاتِحِ الْغَيْبِ اَلْحِ
اسماءُ الہی کے جو شخص متواتر سات دن اسم یا خبر کا ذکر کرے تو مومل اسکے پاس معلومات بہم پہنچاتا ہے۔ اگر
اثرات عجیب اس کے ساتھ اسم مبین بھی ایک ہزار مرتبہ روزہ رکھ کر پڑھے۔ اور خوشبو ملاتا رہے۔ تو تمام
ارواح میں سے جسے چاہے اپنے پاس متعین کرے یہ اسم طلوع آفتاب کے وقت پڑھنا چاہیے کیونکہ اس وقت
طبیعت اور روح متبدل ہوتی ہے۔ اس کا ذکر کوہ ہنکات میں ماحصل ہوتی ہیں۔ جو اوروں کو نصیب نہیں۔ هُوَ الَّذِي
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيمُ عَلَّامُ الْغُيُوبِ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ الْحَافِظُ الرَّقِيبُ الْمُتَيْنُّ ۲ لَهَا دَنِي جَسْ جَسْر
کہ یاد رکھنا مشکل ہوتا ہو اس کا ان دس اسماء کے اسرار کی برکت سے حافظہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور یہ آیت بھی ساتھ
ہو پڑھے۔ قَوْلَهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ ۱۔ الخ۔ یہ دعا پڑھنے سے علوم حاصل ہوئے اور صاحب البہام ہو جاتا ہے۔ اور
جانوروں کی بولی سمجھتا ہے۔ مشکل امور سمجھنے کے لئے یہ دعا پڑھنا شیر ہے۔

ساعت مشتری میں یہ دعا شروع کی جائے جبکہ قمر اور عقرب نہ ہو۔ کیونکہ جھولی ہوتی بات بار دلا نا اس
ستارے کی خاص تاثیر ہے۔ قدیمی محبت یا دلا نا، حفاظت و رعایت پر آمادہ کرنا، حکماء اور اہل مذمت سے دوستی
کرنا وغیرہ اس کے اثرات ہیں۔ اس دعا کو وظیفہ بنانے والے کو اللہ تعالیٰ صاحب علم و فضل کرتا اور اہل علم کو اس
کا مسخر کرتا اور کشف دیتا ہے۔ اس کی گفتگو شری کرتا اور عذاب میں اس کو نہریات بتاتا ہے اس دعا کی بدولت
اسرار معلوم ہوتے ہیں۔ اور علوم حاصل کرنے کیلئے یہ وظیفہ نہایت ہی زود اثر ہے۔ اسماء ۱۔ اَلْعَلِيمُ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ
الْمُبِينُ ۲ لَهَا دَنِي عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔ صبح صادق کے وقت پڑھی جائے جب کہ اللہ تعالیٰ کے احکام آسمان دنیا
کی طرف نازل ہوتے ہیں۔ وہ فرماتا ہے کوئی ہے۔ پکارنے والا جس کی دعا میں قبول کردوں کوئی ہے مغفرت

مانگنے والا جسے میں بخش دوں کوئی ہے سوال کرنے والا جس پر میں بخشش کے بادل برسائوں۔

اصلاحِ قلوب۔ حصولِ علم و فہم | متذکرہ ذیل دعا دلوں کی اصلاح اور علوم و فہم کے لئے بہت ہی مؤثر ہے جو شخص اور اسبابِ خیر کا حصول۔ | شب کی آخری تہائی میں جو قمر سے منسوب ہے۔ یہ دعا شروع کر کے صبح تک پڑھتا رہے۔ اور صبح صادق میں نماز سے فارغ ہو کر ذکر اللہ اور استغفار میں مشغول رہے۔ تو اللہ تعالیٰ خیر کے کل اسباب اس کے لیے۔ مہیا کرتا ہے۔ اسے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے میں صفاتِ جمال اور حسنِ حال ظاہر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے علم و معرفت بھی عنایت ہوتی ہے۔ دعائے خاص یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ الْمَلٰٓئِکَۃَ الَّذِیْنَ نَقَلَتْ بِہٖ اَوْ اَصْلَ التَّفْصِیْلِ فِی الْمَوْجُوْدِیْنَ فَتَقْضٰ لَکَ شَیْءٌ تَقْضِیْکَ اَظْہَرْتَ فِیْ تِبَآئِنِہٖ کَلِمَہٗ الْعَدْلِ فَاَخْتَلَفْتَ اللِّغَاتِ وَظَہَرْتَ الْاَسْمَآءُ وَتَقَابَلْتَ الْاَفْعَالُ وَتَنَوَّعَتْ الْاَدْوَاعُ وَتَجَسَّسْتَ الْاَخْنَاسُ وَتَوَنَّبْتَ الْاَفْلَکُ وَکُلُّ فِیْ فَلَکَ عَلَیْکَ یَسْمُوْنَ وَیَقْہَرُ عَذِیْبُکَ یَسْتَدْلُوْنَ اِقْبَضْ عَنِّیْ کَلِمَہٗ جَسَمِیْ اِلَیْکَ تَبْعًا بِسَیِّئِ اَطْوَلِ الْبَسْطِ عَلٰی قُوَّۃِ عَمٰلِکَ بِسَطًا بِسَیِّئِ ۵۲ فَاَنْتَ الْمُسْتَعْرِضُ الْمُقْبِدُ عَنِّیْ تَلْقَیْ عَنکَ وَبِمَا فِی سِرِّ الْاَلْکُوْنِ مَعْنٰی مِنْ مَعٰنِیْ عَلَیْکَ وَالنَّسِیْمِ فِی غُرْبِیْ فِی غُرْبِیْ الْمَدَکُنِیَا اُنْسَا یَغْنِیْنِیْ عَنْ کُلِّ مَوْسِفٍ وَیَقِیْنِیْ مَعَ کُلِّ مَا یُؤْتِیْہِ مِنْ بَیْنِ الْاَعْوَابِ اَجْمَعِیْنَ ۵۵ عَنِّیْ یَنْفَرُکَ اِلٰی قُلُوبِ الْقَوَالِبِ الْمَوْجُوْدَاتِ خَاشِعَةً اَبْصَارُہَا وَبَصَائِرُہُمُ مُّضْطَرَّۃٌ اِلٰی ذٰلِکَ السِّرِّ الْقَہْرِ وَکُلُّ مَوْجُوْدٍ بَیْنَ یَدِیْ شَہُوْمٍ یُسْرِعُنَا لَا یَحْکُمُنَا نِہْ بِحُکْمِکَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُدْفَعُ اِنَّکَ تَقْضِیْ بِالْحَقِّ وَلَا یَقْضِیْ عَلَیْکَ یَا قَاضِیَا بِالْحَقِّ اَنْتَ الْحَقُّ وَاسْمَاؤُکَ الْحَقُّ وَاَفْعَالُکَ الْحَقُّ وَعِلْمُکَ الْحَقُّ وَارْتِبَاطُ الْکُلِّ بِعِلْمِکَ الْحَقِّ وَلَیْسَ اِلَّا الْحَقُّ فَحَقِّقْ لِی الْحَقَّ مِنْ نِّسْبَہٗ مَا اَفْہَمَہُ عَنِّیْ اَعْلَمَ مَا لَکُنْ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ کَوْنُ الْحَقِّ وَلَہٗ الْمُلْکُ مَا تَشِئْنِ مِنْ الْمُلْکِ وَدُشْمْنِیْ وَفَسَادِ کُرْہِیْ | یہ دعا پڑھ کر جن آیتوں میں اسم قدوس کا ذکر ہے۔ وہ بھی پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔ ستارہ کا عمل | مریخ میں غلبہ مرد دینے اور دشمنی پیدا کرنے کی قوت ہے۔ بہت مؤثر ہے۔ اس کے اعمال ستارہ زحل کی قوت سے زیادہ ہیں۔ فساد ڈالنے میں یہ کرشمہ دکھاتا ہے۔ گرم امراض پیدا کرنے تکبیر باری کرنے اور پشیم بد وغیرہ ڈالنے عجیب ہی پر تاثیر ہے۔ واضح باد اچھائی کرنے میں پہل کر د اور برائی سے ہاتھ کھینچو۔

یہ اسماء۔ الشَّہِیْدُ الْمُخْفِیُّ الْحَلِیْمُ۔ ذکر کی اللہ تعالیٰ تمام ضروریات فوراً پورا کرتا ہے۔ یہ ذکر بھی دعا کے بعد کیا جاتا ہے۔ اور اس تحفہ کی قدر کرو جو تم تک پہنچا یا گیا ہے۔ ان اسماء میں عجیب و غریب اسرار ہیں جو کوئی اتوار کے دن کسی مطلب سے سرخ تنے پر یہ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو مقصد تک جلد رسائی ہوگی۔ ذیل کی دعا نہایت ہی سودمند ہے۔ جو کوئی رات کے آخری تہائی میں دو رکعت نماز نفل کے بعد حضور قلب اور غلو معہ سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت و رعب کا ہامہ پہناتا ہے۔ اور اسی کی برکت سے بے کس کی مدد ہوتی ہے۔ دشمنوں پر غلبہ پاتا ہے۔ حکام کے لئے یہ دعا مفید تر ہے۔ اس ذکرِ عجم سے حکومت وسیع اور دیر نہ ہوتا ہے۔ حکام کے لئے یہ دعا اس دعا کے ساتھ آیت۔

بے کس کے لئے مدد الہی | الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَمَ یَسْجُدُ وَکَدَّ اٰخِرُہٗ اَوَّلُہٗ اَسْمَا یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا تَعَالٰی یَا مُہِیْمُنُ | اور حکام کیلئے بہترین عمل | دُعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَوْقِفْنِیْ مَوْقِفَ الْعِزَّةِ وَالْکَمَالِ وَالْبُہْمَةِ وَالْجَلَالِ حَتّٰی لَا اَجِدُ فِیْ ذَرَّۃٍ وَلَا رَقِیْقَةٍ اِلَّا وَقَدْ عَاشَاہَا مِنْ عِزِّ حِزْلٍ مَا یَمْنَعُہَا مِنَ الذَّلٰلِ لِیَنْزِلَ حَتّٰی اُشَہِدَ ذِلَّ مَنْ سِوَایِیْ لِعِزَّتِیْ بِکَ مُؤِیْدٍ اِیْرَاقِیْقَةٍ مِنَ التَّوْہِبِ یَحْفَظُ لَهَا کُلَّ سُلْطَانٍ مَرِیْدٍ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ

وَابْنُ عَلِيٍّ ذَلَّ الْعَبُورِيَّةَ فِي الْعَمَلِ لَا بَقَاءَ يَيْطُ لِسَانُ الْأَعْرَافِ وَيَقْبِضُ لِسَانُ الدُّعَايِ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ
الْعَمَلُ يُزِيلُ الْحَبَابَ الْمُنْكَرُ وَالْفَقَاهُ -

اس دعا کے بعد۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۖ اَمْ اَنْتُمْ اَعْرَافٌ
ہے۔

یہ دعاء خلو معدہ اور حضور قلب سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں پر غالب کرتا ہے۔ ان اسماء میں عظمت دشمنوں کو مغلوب کرنے اور ان کے دلوں میں رعب ڈالنے اور ذاکر کے لئے ہر چیز کے مطیع ہونے کے زبردست اثبات ہیں۔ یہ اسماء دشمنوں کے لشکر کو متفرق کرتے ہیں۔ اور ذاکر کو تمام موزی حیوانات کے شر سے دور رکھتا ہے۔ سخت دلوں کو نرم کرتا اور بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو حاکم ان کا ذکر کرے تو اس کے تمام مانخت اس سے خون زدہ رہتے اور ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ تمام مخلوق ذاکر کی مطیع نظر آتی اور وہ خود اپنے نفس کو اللہ کی بارگاہ میں متواضع پاتا ہے۔

ضعیف کو قوت و ہیبت
سے دشمن کی بربادی وغیر

جو شخص یہ ذکر کرے اس کا مرتبہ بلند ہو اور دلیل ہو گا تو صاحب عزت بن جائے گا اگر ضعیف ہو گا تو قوی ہو جائے گا کسی ظالم کی ہلاکت کے لیے آخر باد قمری میں مبعرات کی رات کو نویں ساعت میں یا سرخ کی ساعت میں ذیل کے اسماء اور دعا پڑھے تو دشمن ذلیل ہو گا گرمی کے دنوں اندھیرے مکان کے میں ہوش و حواس کے ساتھ زمین پر کوئی چیز بچانے بغیر بیٹھ کر پڑے۔ اسے اسماء یہ ہیں۔
الْفَارُ الْمَذِلُّ الْمُؤَخِّرُ الْمُنْقِصُ دَعَا يَرْجُو - اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيدُ خُذْ حَقِّيْ مِنْ ظِلْمِيْ وَاعْتَدِ لِيْ عَلٰى وَكَفْ شَرَّهُ عَنْ اَخْلِقْ يٰ اَيُّوْنَ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْهُ۔ تو وہ دشمن ہلاک ہو گا۔ ہر حال میں اللہ سے خون کر کے ناحق کسی کو نہ تبا جائے یہ دعا بھی پڑھی جاتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيدُ خُذْ حَقِّيْ مِنْهُ وَاقْصِمْ ظَهْرَهُ وَانْظِعْ ذَا بَرَكَةٍ وَذَا شَرِكَةٍ وَذَا غِنًى كَثْرًا اور یہ جملہ نذر اسماء میں
هُوَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَتَقَادِرُ الْقَدْرُ الْكَرِيمُ الْجَبَّارُ الْمُسْتَكْبِرُ ذُو الْجَلَالِ وَالدِّكْرُ الْقَوِيُّ الْعَاجِزُ الْمُبِينُ الشَّدِيدُ الْقَاهِرُ الْعَزِيزُ الَّذِيْ لَا يَنْصَرُّ لَشَيْءٍ جو کوئی اسمائے قادر اور مقتدر چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے موجودات پر غالب پائے اور سب کام لوگوں میں مقبول ہوں جو کوئی سیاہ موم پر یہ دونوں اسماء لکھ کر کسی جگہ ڈال دے تو وہ جگہ کبھی آباد نہ ہو بلکہ ہمیشہ برباد رہے
اسمائے المقدر القوی القائم کی تیسر کر کے چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اس کے گرد بطور دائرہ کے آیت
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ۔ لکھ کر اسطراک افریقی اور اذخر کی کی دھونی دے کر پہنے والا جس کے پاس جائے گا وہ اس سے خوف زدہ ہو گا۔ اگر یہ انگوٹھی کسی ظالم کے گھر والی جائے تو اس کی حکومت و جہاد جاتی رہے گی۔ اور لوگ دشمن ہو جائیں تکیسریہ ہے۔ ر ا ل ا ل ع ح ا ب ن ی ا ک ف ی رے۔ اسماء۔ الْجَبَّارُ الْعَزِيزُ الْمُسْتَكْبِرُ۔
دشمن پر غالب۔ جو دشمنوں پر غالب کرنا چاہے اس طرح تکیسریہ کے اپنے پاس رکھے۔ ا ل ا ل ع ح ا ب ن ی ا ک ظالم کی بربادی وہ بار اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔ اِنَّا نَحْنُ لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا سے عَزِيزًا۔ تک منگل کے دن سورج نکلے لکھے اگر طالع مغوس یا سرخ کا ہو تو بہت بہتر ہے۔ اور عشبۃ النہد کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے جو شخص دیکھے گا اس کے رعب میں آجائے گا۔ بادشاہ، پور والی ایران نے یہ عمل کیا تھا۔ جس کے سبب برائے کو بہت شکستیں دی تھی۔ اور جب وہ مر گیا تو اپنے بیٹے کو یہ تعویذ ہمیشہ پاس رکھنے کی وصیت کی تھی۔ جو کو اسمائے
ذُو الْجَلَالِ وَالدِّكْرُ اَم کا انا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے۔ تو وہ تمام لوگوں میں عزیز اور عزت والا ہو گا۔ کیونکہ ان اسماء کی ارواح میں انوکھی تصرف ہے۔ حضور نبی اکرم کا ارشاد ہے یا ذوالجلال والاکرام کے ساتھ دنا

کیا کرو۔

تحت بلقیس لیتے | امام محمد بن ادریس رازی نے کتاب کبیر میں لکھا ہے۔ جو عباسی خلیفہ ہارون الرشید کے خزانے کا اسم اعظم سے حاصل کی گئی تھی کہ یا ذوالجلال والاکرام کہ اسم اعظم ہے۔ اور یہی وہ اسم ہے جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے دعا کر کے حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں بلقیس کا تخت سافر کیا تھا یہ اسم قبولیت دعا کے لئے زود اثر ہے کیونکہ یہ اسم اللہ تعالیٰ سے مخصوص ہے۔ اور رسول اکرم نے شفقت سے اپنی امت کو سکھایا ہے اس اسم اعظم کا۔ منگل کی رات کی آخری تہائی میں ذکر مناسب ہے۔ اس اسم کے وظیفہ کرنے والے کے لئے دروازہ قرب الہی کھل جاتا۔ اور وہ رازدول سے واقف کار ہو جاتا ہے۔

ایک اعرابی نے رکوع سے سیدھا ہوتے وقت پڑھا تھا۔ سُبَّانَكَ اللَّهُ اللَّهُمَّ عَنَّا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مِنْ سَمَوَاتِكَ وَرَضِكَ وَمِنْ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ نَجِدُ۔ جس پر رسول اکرم نے فرمایا یہ کلمات کہنے والا کون ہے۔ اس اعرابی نے کہا بارہ سال اللہ میں ہوں۔ ارشاد ہوا میں نے ستر فرشتوں کو دیکھا جو اسے لکھ رہے تھے۔

زید بن حارث سے منقول ہے۔ ایک کُردی لٹیرے نے مجھے گھبرایا اور قتل کرنے کا ارادہ کیا اور کہا اے زید قتل کے لئے تیار ہو جاؤ میں نے کہا ناز پڑنے کی مہلت دے۔ اس نے کہا بہتوں نے پڑھی ہے کسی کو اس نے فائدہ نہیں پہنچایا مگر زید نے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھ کر ہاتھ اٹھایا یہ دعا پڑھی۔ اَللّٰهُمَّ يَا ذَوْدُكَ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا مُبْدِعُ يَا مُعِيدُ يَا قَاتِلُ لِيَا بَرِيدُ اَنْتَ الَّذِي مَلَكَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبَقَدَّرْتَ اَلَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ اَلَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَللّٰمَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ اَخْلِنِي ۲ مرتبیں۔

پھر قزاق نے اپنا حربہ اٹھایا کہ ان کو قتل کر کے اتنے میں ایک گھوڑا سوار آیا اور آواز دی خبردار اس کو قتل نہ کرنا تو میرے سامنے آتیرا مقابل میں ہو تو یہ لٹیرا ادھر متوجہ ہوا سوار نے ایک ہی وار میں اس لٹیرے کے دو ٹکڑے کر دیئے اور زید سے کہا جب تو نے پہلی مرتبہ دعا پڑھی تو جبرائیل نے آواز دی اس بیس کی امداد کو کون جائے گا۔ میں نے کہا میں جانا ہوں لیکن اس وقت میں ساتویں آسمان پر تھا جب تم نے دوسری مرتبہ دعا پڑھی تھی تو میں آسمان دنیا پر تھا اور جس وقت تیسری مرتبہ دعا پڑھی تو میں فوراً تیرے پاس تھا اور میں نے اسے قتل کر دیا اسے زید جو شخص یہ دعا پڑھے جو مانگے فوراً ملتا ہے۔

زید نے مدینہ آکر حضور اکرم سے یہ واقعہ سنایا آپ نے فرمایا اے زید اللہ نے تجھے اپنا وہ اسم اعظم البام کیا جو شخص یہ دعا مانگتا ہے۔ اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

خیر و برکات کے لئے | جو شخص ذیل کی دعا سرخ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خیر و برکات اس طرح ملیں کہ اس تیز اثر دعا کو خبر بھی نہ ہو۔ جو شخص رات کے آخری حصہ میں طلوع فجر تک یہ دعا پڑھے اور جو ضرورت

اللہ سے مانگے پوری ہوتی ہے۔ اس دعا کا ہمیشہ پڑھنے والا اپنے منہ سے نور نکالتا ہوا دیکھتا ہے جس سے اطراف جگمگا جاتا ہے۔ غم دور کرنے دشمن کو مغلوب کرنے خوش عیشی کے حصول یا کوئی راز معلوم کرنے کے لئے جو شخص پڑھے اللہ تعالیٰ جلد تر اس کا مقصد پورا کرتا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَسْرَعَ التَّكْوِيْنُ بِكَلِمَتِكَ وَاقْتَابُ الْاَنْفَعَاتِ بِاَمْرِكَ اَسْأَلُكَ بِمَا اَخْلَصْتَ فِي الْعَالَمِيْنَ مِنْ سِرِّ نَوَابِ اَسْمَائِكَ الْعَظِيْمِ اَلْعَلٰى اَلْعَلٰى

الرَّيْنِ الْمَجِيْدِ الْمُحِيْطِ اَنْشَأْ مَلَا مَلِكِكَ اَنْشَأْ مَلَا مَلِكِكَ اَلْحَضَرَا ذِكْرُ مَنْهُمْ رُوْحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِنْ اَنْدَاهُمْ رُوْحٌ وَكُلُّ ذِكْرٍ مِنْ اَدْكَارِهِمْ رُوْحٌ وَكُلُّ مِنْهُمْ اَذْهَلَتْهُ غُظْمَةُ مِنْ جَلِيَّتِكَ فِي اَسْمَائِكَ فَاَنْفَعَلْتَ

وَدَا تَهُمُ بِبَدَلِكَ إِلَّا ذَكَرَ فَهُمْ ذَاكَ كَرُوتَ مِنَ الذَّهْوِ وَذَا هَلُونَ مِنَ الذَّكَرِ فَذَكَرَهُمْ مِنْ
 حَيْثُ إِلَّا مَسَمِ أَنْتَ أَنْتَ وَمِنْ حَيْثُ الذَّهْوِ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَيْثُ الْمُطْمَئِنَّةُ أَلَا وَمِنْ حَيْثُ
 الْغَلْبَةُ هَا هَا وَمِنْ حَيْثُ الشَّيْبِ سُبْحَانَكَ مَا أَفْظَمُ سُلْكَكَ دَا فَزَلَا أَحَا طَ عَلِمْتَ وَسَبَقَ تَقْدِيرُكَ
 وَتَقَدَّرَتْ إِمْرَادُكَ وَخِمْتِي وَجَهَتِي مَرْضِيَّةً مِنْ تَصْرِيفِ قُدْرَتِكَ فِي كُلِّ عَزِيمٍ وَإِمْرَادًا وَفَكْرًا
 وَمُفَرِّقَةً وَفَكْرًا طَاهِرًا وَبَاطِنًا فَإِنَّ حِفْظَ نَفْسِكَ لَا تَقْبَلُ الْغَيْرَ حَتَّى يَصُدُّ بِهَا إِلَى أَعْلَالِكَ إِلَّا كَوْنٌ وَمِنْ ذِيهِ
 وَاحِدٌ لَا يَظْهَرُ مِنْ غَيْرِ سِوَا الْمَقْبُولِ وَالْمُدْبِرِ مَا خُذْ مِنْ رُصْفِ نَفْسِهِ دَا إِمْرَادَتُهُ مَقْهُورٌ بِبَاهِهَا مَا
 ظَهَرَ مِنْ لُطْفِكَ يَا أَلْطَفَ الْمُنْطَفِقِ وَأَرْحَمَ الرَّحْمَاءِ ط -

ظالموں کے لئے بددعا

ذیل کے اسامہ جبروت ظالموں کی بربادی اور ان کی پریشانی کے لئے سرینج الاجابت ہیں۔ جو شخص ان
 کے ساتھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے ہر قسم کا شر و فساد دور کرتا ہے۔ ان اسماء کے ذاکر کو جو شخص ستاتا ہے
 وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ جس ظالم کے سامنے یہ اسماء پڑھو تو وہ ظالم اس ذاکر کا کہا جانے لگا۔ اسماء یہ ہیں۔
 الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ الْقَائِدُ
 یہ دونوں اسم نعل ہوں تو ان کے معنی تدبیر کے ہیں۔ یعنی کوئی شخص اگر کسی چیز کی تدبیر کرتا ہے تو عرب کہتے ہیں
 کہ یہ شخص اس پر قائم و قیوم ہے۔ ان اگر ان کے معنی ذات کے ہوں تو ان سے قائم بنفسہ مستغنی عن غیرہ مراد ہے۔
 الحاصل یہ دونوں اسم ذات کے اور سان ہیں۔ اسم قائم و اسم قیوم میں یہ فرق ہے کہ قائم اپنے سے غیر کے لئے
 حفاظت یا رعایت کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے اس آیت میں ہے۔ اَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ۔
 اور اس آیت میں۔ قَائِمًا بِالْقِسْطِ۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر انصاف سے قائم ہے۔ اور معانی قیوم یہ ہیں
 کہ ذاتی طور پر قائم ہو۔ اور دیگر چیزیں اس کی محتاج ہوں۔ جیسے مخلوق جو خالق حقیقی کی محتاج ہے۔ ان دونوں اسماء
 کا فرق باہمی آپ سے بیان کر دیا گیا اس کا وزن فیعل ہے اور قائم ہر وزن فاعل ہے۔ اور اسم فاعل ہے۔ اللہ تعالیٰ
 اپنے وجود میں قائم بنفسہ ہے۔ اور اس کے سوا کوئی اور چیز قائم بنفسہ نہیں اللہ اپنی قدرت سے قائم ہے اور سب
 چیزیں اپنے وجود کے لئے اللہ کی محتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی علم ارادہ قدرت سمع اور بصیر وغیرہ ثابت
 و قائم ہیں۔ اور وہی مدبر مطلق ہے۔ دشمنوں کو مغلوب کرنے کی دعا یہ ہے۔ رَبِّ اٰهْبِسْنِي فِي بَحْرِ هَيْبَتِكَ حَتَّى اَمْتَرَجَ
 بِجَمِيعِ كَلْبَتِي طَاهِرًا حَتَّى اَخْرَجَ مِنْهُ دُفِي وَجْهَتِي شِعَاعٌ مِنْ هَيْبَتِكَ يَخْطَفُ ابْصَارَ الْعَاصِيْنَ مِنَ الْجَنِّ
 وَالْاِنْسِ اَنْعَمِيهِمْ وَتَمْنَعِيهِمْ عَنْ رَهْمِي سُبْحَانَ الْحَسْبِ فِي قَرِطَاسِ نِعْمَتِي وَتَجْنِبِي عَنْهُمْ بِحِجَابِ النُّوْرِ الَّذِي
 يَاطِنَةُ النُّوْرِ وَاسْتَلِكْ بِاسْمِكَ النُّوْرَ وَبُجْعِكَ النُّوْرَ الَّذِي اَضَاءَ بِهِ كُلَّ نُوْرٍ يَا نُوْرُ النُّوْرِ اسْتَلِكْ اَنْ
 تَجْعَلِي نُوْرَ اسْمِكَ حِجَابًا يَنْعَمِي مِنْ كُلِّ ظَالِمٍ غَاشِمٍ وَجَبَابٍ عَنِيدٍ يَجْرُسُنِي مِنْ كُلِّ نَفْسٍ يَمَارُجُ مَنِيَّ جَوَاهِرًا
 اَعُوْزُ بِكَ اَنْتَ نُوْرٌ اَكْبَرُ نُوْرٍ لَآ إِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَكْبَرُ نُوْرٍ لَآ إِلَهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَكْبَرُ نُوْرٍ لَآ إِلَهَ اِلَّا اَنْتَ
 عظیم منافع دشمن پر غلبہ دو رکعت نماز کے بعد ۴۸ مرتبہ یہ دعا پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ غلبہ کرتا ہے دون
 دشمن کی زبان بندی میں اس کا رعب و ہلال عظمت ڈالتا ہے دشمنوں کے مغلوب کرنے کی دعا بارگاہ الہی میں
 قبول ہوتی ہے۔ یہ دعا اندھیری کو دھڑی میں آنکھیں بند کر کے پڑھنے والے کو انوار عجیبہ کے مشابہ سے ہونے

ہیں۔ اس دعا پر مداومت کرنے والے کو عالم غیب سامنے دکھائی دیتا ہے۔

صاحبانِ فہم دار بابِ قلوب کے لئے یہ ذکر بہت سودمند ہے۔ اس دعا کے کاتب اور عامل کے قوی میں قوت پیدا ہوتی اور دشمن مغلوب ہوتے ہیں دشمنوں کا مغلوب کرنا، زبان بند کرنا اور گرمی کے امراض مثلاً سودا و غیرہ پیدا کرنا ہیں یہ سب شمس کی خاصیت ہے۔ تالیفِ قلوب میں بھی یہ پائیدار عمل ہے۔ صاحبِ عقل اس دعا سے امراضِ خصوصاً بلغمی امراض کا علاج خوب کرتا ہے۔ عقل مند را اشارہ کافی است۔

جو شخص آیت - اللہ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ - ساعت مقررہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کا سینہ علوم کے

[illegible]

کشف کی مذکورہ دعا ساعت مقررہ میں ۴۹ بار پڑھیں گے دل میں اللہ تعالیٰ نور عنایت کرتا ہے۔ رزق وسیع
دعا دیتا اور حکم عجیب عطا کرتا ہے یہ دعا طہارت ظاہر و باطنی اور حضور قلب سے پڑھنا چاہیے کیونکہ اس
کے کشف ہوتا ہے۔ یہ آیت اس ذکر کے لئے مناسب ہیں۔ اَللّٰهُمَّ بِذِيْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفِيْوْا ظِلَالَةً تَاْخِرُ
آیت اور اسم الہی عَلٰی عَظِيْمَةٍ کبیر اس کے لئے مناسب ہیں۔

جوان اسما کو تکیہ کر کے چاندی کی انگوٹھی ساعت شمس میں نقش کر کے اس پر آیت **لَا يُوَفِّيهِمْ جُزْءًا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ** بطور دائرہ لگا کر اپنے پاس رکھے تو اسے دیکھنے والا اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی محبت چاہیے گا۔ اور نظر بد سے اسے دیکھنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔

جو کوئی اسمِ اعفیت کے حروفِ تلمیز کے رکے اور اس اسم کا ذکر بھی کرتا رہے۔ تو کوئی چیز خونِ زہ نہ کر سکے گی اور چوڑڈ کو اس پر زیادتی نہ کر سکے گا۔ خوف کی جگہ میں بھی سلامت رہے گا۔ دل مطمئن رہے گا۔

خونناک امور | ذیل کے اسماءِ تہر و غلبہ۔ دفع و سوا اس در عیب اور خونناک امور کو دور کرنے کے لئے بہت زود اثر دور کرنیکی دعا میں حکام اور دولت مند اس کا اور در کھیں تو مناسب رہتا ہے۔ ان اسماء کی برکت سے ملک و قوم کی دولت کو نیاں خواہشات و غصہ مغلوب رہتے ہیں۔ اہل سلوک کا یہ وظیفہ رہے ہیں۔ ان اسماء میں جلال و ہیبت دل کی عناء و تمام رذائل سے پاک کرنے بہت رکھنے کے خواص ہیں۔ اور ذکر ملا کر بھی یہی ہیں۔ اولیاء کو ان کی برکت سے کشف ہوتا اور معرفت کی توفیق ہوتی ہے۔ تمام اسماء الہی کی تاثیر اور کل حروف کے خواص ان میں موجود ہیں۔ اسم اعظم بھی ان میں ہے۔ یہ جملہ ۱۲۴ اسم ہیں اور اسم ذات ان کے علاوہ ہے۔ اور اسم ان میں مکرر نہیں ہے۔

هو الله الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر المتعال
الغني العظيم ۲ جليل ذو الجلال والاكرام ۲ المجيد الرفيع الغني ۲ المغني ۲ الواحد ۲ الوحي ۲ المحييط ۲ المقدر ۲ المرحوم
المعز ۲ ان سے اسماء ۲ الملك القدوس جس حاکم کے روبرو ذکر کئے جائیں تو وہ عالم مطیع ذاکر ہو جاتا ہے۔ حکام کیلئے
یہ ذکر مناسب تر ہے۔ ان کی برکت سے حکومت رہتی ہے۔ سالک کے لیے خلوت میں ان کا ذکر بہت سودمند
ہے۔ اسم قدوس کا اسم کو جو کوئی نقش کر کے رکھے اور ان کا ذکر کرتا رہے۔ تو دوسروں پر سبقت لے جاتا ہے۔

ان کے ذکر نقش کرتے وقت گوگل دست کی دھونی دیتا چاہیے یہ نقش سر پر رکھنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ اسم قدس سے ماخوذ ہے اس کے معنی پاکی اور پاکیزگی ہیں۔
عوام میں مقبولیت اور حکومت | اَلْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کو علانی انا دھٹی میں نقش کر کے عود اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے ہاتھ کا قیام اور جو چاہے حاصل ہو | میں پہننے والے سے ہر آدمی محبت کرتا ہے۔ سفاح کے بعد سے خلف زینو عباس ہمارے زمانہ تک یہ نقش انگوٹھی ہمیشہ اپنے پاس رکھتے تھے اس کی برکت سے ان کی حکومت قائم رہی۔
الکبیر المتعال کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر پاس رکھنے والا جو چاہے وہ اس کے لئے موجود ہوتا ہے۔

نہ ہر و غلبہ شہوت دور | ذیل کے آٹھ اسماء عظمت و درجہ حاصل کرنے کے لئے اسم اعظم کا اثر رکھتی ہیں نہ ہر کرنے کے لئے اسم اعظم | کا اثر درد کرنے دسواں و غلبہ شہوات اور خوفناک امور دفع کرنے کیلئے زود اثر ہیں ان کے کے پڑھنے کا وقت صبح صادق کا ہے۔ اور وہ آٹھ اسماء یہ ہیں | اَلْمَلِكُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ اَلْعَلِيُّ الْمُتَعَالُ ذُو الْجَلَالِ الْمُتَهَبُّ اَلْکَبِیْرُ۔ اسم ذوالجلال کا بیان گذر چکا اَلْبَاسِطُ الْفَتْحُ الْجَوَادُ۔ کی تکیس کر کے رکھنے والے پر جس کی نگاہ پڑے وہ اس سے محبت کرتا ہے اہل قبض کے لئے یہ ذکر بہت مفید ہے۔ اہل خلوت ان کے ذکر سے اپنی خلوتوں میں شرح صدر حاصل کرتے ہیں۔ اور مختلف باتیں سنتے ہیں۔ جو انھیں اس اسماء اررد عوت کے رازوں سے واقف ہیں۔ وہی یہ باتیں خوب سمجھ سکتے ہیں۔

رنج و غم دور قیدی کی رہائی | ذیل کی دعا نہایت سودمند ہے۔ اتوار کے دن نہرہ کی ساعت میں جو دو رکعت نماز تمام حاجات پوری ہوں | کے بعد یہ پڑھے اس کے دل سے سب رنج و غم دور ہوتے ہیں قیدی اس کے پڑھنے سے قید سے رہائی پاتا ہے۔ یہ آیت ملا کر پڑھنا مناسب ہے۔ فَرَجِیْنِ بِمَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ۔ اس کی برکت سے تمام مطالب حاصل ہوتے ہیں۔ اور دعائے یہ ہے۔ رَبِّ سَرِّحْنِیْ بِمَا اَرَفْنِیْ بِمَا عَنِیْ فَرِّحْنِیْ بِمَا یَهْتَبِیْ بِجَمِیْلِ السَّاحِرِ حَتّٰی لَا یَنْسَبُ بَعْنِیْ مِنْ دُجُوْدِیْ اَلَا بِمَا تَبَسَّطَ دُجُوْدُکَ الْعَلِیُّ رَبِّ سَرِّحْنِیْ بِبَیْلِ اَمْرٍ اَرِ مِنْکَ اِبْغْنِیْ اِذَا دَتِیْ حَتّٰی لَا یَکُوْنُ فِیْ کُوْنِیْ اِذَا اَرَادَ اَلَا اَرَادَ تَلْکَ فَحَقُّوْهُ لَخَا مِنْ عَوَارِضِ التَّکْوِیْنِ وَابْعَثْنِیْ بِاَدْمَا لَکَ سِرِّیَاَنِ الْاَدْنٰی فِی الْوُجُوْدِ اِنَّکَ بِاَسْرَاطِ الرِّزْقِ وَاسْرَاحِمَہٗ بِاَذَا الْجُوْدِ یَا بَاسِطُ یَا جَوَادُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ۔

مندرجہ ذیل دعا بھی رنج و غم دور کرنے میں لاجواب ہے۔ اتوار کے دن نویں ساعت میں دو رکعت نماز کے بعد ۵ بار یہ دعا پڑھنے سے تمام کافقیں دور ہوتی ہیں۔ سَتِیْدِیْ اِذْ خِلْتِیْ فِیْ رِیَاضِ اَسْمَائِکَ مِنْ الْبَابِ الْخَافِیِّ الَّذِیْ لَا یَحْبَبُ بَنُوْہَا وَلَا یُظْلَمُہٗ وَلَا یُسَبِّحُ مِنْہٗ وَلَا یُسَبِّحُ خَارجَ عُنْدِکَ اَطْلُقْ یَدِیْ قُوَّایْ فِیْ رِبِّیْلِ السَّعْمَہِ اِذَا ذِیْنِیْ ذُوْیْ کُلِّ مَذَرَّتِیْ مِنْہٗ حَتّٰی اَکُوْنُ لَکَ دَاکُوْنُ فِیْکَ بِکَ مُبْتَرِہَا بِحَلَّکَ وَذَا لَکَ مِنْکَ اَنَّکَ لَطِیْفٌ رَّحِیْمٌ رَّوْفٌ کَرِیْمٌ۔

یہ آیت اس کے ساتھ پڑھنا مناسب ہیں۔ مَا یَفْتَحُ اللّٰهُ لِیْلًا مِنْ رَّحْمَۃٍ۔ اور اسمائے معنی میں سے یہ اٹھارہ اسمائے اس کے مناسب ہیں۔ ہُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْعَلِیْمُ الرَّوْفُ الْخَفِیُّ الْمُؤْمِنُ الْبَصِیْمُ الْمُجِیْبُ الْمُعِیْنُ الْکَفِیُّ الشَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْکَرِیْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ذُو الطَّوْلِ الْظَّاهِرُ الْبَاطِنُ اللَّطِیْفُ ہر مراد حاصل | یَا سَرِیْعُ بکثرت پڑھنے سے جو دعائیں قبول ہوگی اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت اور یہ اسم اپنی بھیلی اور حل مشکلات | پر لکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور اس اسم کو ہفتہ کے دنوں میں ضرب دے کر اس کے مطابق پڑھنے سے مراد حاصل ہوتی ہے اس اسم کے ذکر کے بعد ذیل کی دعا حضور قلب سے پڑھے دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ

اِنَّا اُسْتُدْتُكَ بِاسْمِكَ السَّرِيعِ الْقَرِيبِ الْمَجِيبِ الَّذِي اَجْرَيْتَ بِهَا فَوَاقِمَ بِرَحْمَتِكَ وَخَوَاتِمَ اِرَادَتِكَ وَ
سُرْعَةَ اِحْبَابِكَ يَا سَرِيعًا لَمْ يَنْقُصْ وَلَا يَأْمِنُ بِالْمَنْ سَاكِنًا يَا مُجِيبًا الْمَنْ دَهَالًا اَسْرَعَ بِقَضَائِهِ
حَاجَتِي وَكَلُوبُ عِرَاكِ دَاوَتِي يَا سَمِيعُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا سَرِيعُ۔

یاسر دیر ہفتہ کے دنوں میں ضرب دینے سے ۴۲۷۷۰ اعداد موافق یہ اسم پڑھے اور اسم تریب مہمیں
کی تکسیر کر کے سرخ عقیق کی انگوٹھی پر کندہ کر کے اور اس کے گرد بطور دائرہ آیت - بِدِیْعِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ الخ
لکھے نماز اور ذکر اسم کے بعد یہ انگوٹھی پسنے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمنا پوری کرتا ہے۔ اور ایسا ذریعہ اس کے لئے پیدا
کر دیتا ہے۔ جس کی خبر بھی نہیں ہوتی اور جس شخص سے جو کام ہودہ پورا ہو جاتا ہے۔ اور روحانی ارواح بوقت
ذکر حاضر ہوتی ہیں۔

۱۔ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کا ذکر مفطر کو نفع دیتا اور خائفوں کے لئے امان ہے۔ ان اسماء کو مجموعہ کے دن آخر دن تک
نقش کر کے جواپنے پاس رکھے تو کوئی برائی نہ دیکھے اور کثرت ان کے ذکر سے خوشحالی اور فارغ البالی قدم ہوس
رہتی ہے۔

رنج دور کرنے | اللَّيْفُ الْوَدِيعُ الْمُشَوِّدُ غُلُوتٍ میں توجہ کرنے والوں کے لئے یہ اسم نہایت ہی زود اثر ہیں جس سے
کی زود اثر دعا | محبت کی پاشنی چمکی اور کوئی وصف اس میں پیدا ہوا ہے تو ان اسماء کے احوال اسی کی طرف متوجہ ہوتے
ہیں۔ خصوصاً اسم لطیف رنج و غم دور کرنے میں زود اثر ہے۔ یہ اسماء تنہا پڑھے جائیں خاص اسی کا ذکر کیا جائے
تو عجیب آثار پیدا ہوتے ہیں۔ اگر کسی خونناک بات سے خون ہو تو وہ امر فوراً اپنی صورت میں سامنے آتا ہے اور اس امر
کو مفصل ہو یہ ذکر دیکھتا ہے۔ جب یہ اسم پڑھ چکے گا تو کوئی خوف دُور باقی نہ رہے گا۔

ظالم کا غصہ ٹھنڈا | اَلْزُّنُّ الْخَلِیْمُ ۲ اَلْحَنُّ اَلْمُنَانُ ۱ ان اسمائے عظیمہ کا ذکر ہر برائی سے امن میں رہتا ہے۔ بعض اہل
کرنے کا عمل | بصیرت نے مجھ سے کہا جو شخص غلو معدہ میں ان اسماء کا اتنا ذکر کرے کہ سال غالب آجائے اور وہ
باقہ میں آگ لے لے تو کوئی ضرر اسے نہ پہنچے گا۔ اگر جوش کھاتی ہنڈیا میں پھونک مار دے تو اس کا جوش ختم ہو جاتا ہے
جو یہ اسماء لکھ کر کسی ظالم کے رو بہ رو جائے۔ جس سے ضرر کا خوف ہو تو وہ اس کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا اور اس کا غصہ
اس ذکر کو دیکھتے ہی ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ پر جو خواہشوں سے مغلوب ہو وہ یہ اسماء ذکر کرے تو اس کی خواہشات
کو اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے۔

اسمائے الہی کے زود اثر اور عجیب و غریب فوائد

اسمائے اَلْعَفْوُ اَلْغَفُورُ اَلْغَفَّارُ۔ بڑے موزی کو دور کرنے کے لئے بہت زود اثر ہیں اللہ تعالیٰ نے بہت اسرار
ان اسماء میں ودیعت کیے ہیں اسمائے الرَّؤْفِ اَلْحَنُّ اَلْمُنَانُ اَلْكَرِیْمُ کی تکسیر کر کے مثلث متساوی الاضلاع میں جو لکھے اس
پر برہان الہی ظاہر ہوتی ہے۔ یہ اسماء اہل اللہ کا ذکر ہیں۔ ان کی تکسیر اس طرح ہے۔ د ا ل ا ل ا ل ر م ک د ن ر ف ا ی ل
مے سونے کی تختی پر جمعہ کی ازل ساعت میں نقش کر کے آیت ذیل بطریق دائرہ کندہ کر کے۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ عَ خَبِيرٌ۔ تک تو دلائل الہی اس ذکر کو صاف نظر آتے ہیں۔

ذیل کے اسماء دینی اور دنیاوی فوائد کے لئے مفید ترین ہیں۔ دشمنوں سے امان ملتی اور دشت زدوں کو انس
تو اسماء یہ ہیں۔ اَلرَّحْمَنُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّؤْفُ اَلْغَفُورُ اَلْمُنَانُ اَلْكَرِیْمُ ذُو الْكُلُوْلِ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔

ان کے پڑھنے والے تمام مرادیں ملتی ہیں اسم سرخ کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے تمام کام جلد بخوبی انجام پاتے ہیں۔

مور غیب | کسی راز کا انکشاف درکار ہو تو اس اسم کا ذکر کرے وہ راز منکشف ہو جائے گا۔ اس اسم میں امور غیب معلوم ہوتے ہیں | کرنے کا بڑا اثر ہے اہل تکوین کو خطرات کی کدورت دور کرنے کیلئے یہ ذکر بہت سودمند ہے۔

ورد عا بہ دعانا بہتر ہے۔ رَبِّ اَعْصِنِي فِي الْخَوَارِجِ بَعَارِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ تَقْلِيْبًا لِّشَهَادَةِ ذِرَاتِي وَجُودِي مَا دُوْعَتُهُ فِي ذُرَّاتِ الْمَلَكُوتِ حَتَّى اَعَايِنَ حَرَكَاتِ سِرِّيَّاتِ سِرِّكَ مَعَالِمِ الْمَعْلُومَاتِ فَلَا بَقِي مَعْلُومٌ اَوْ يَبْتَدِي سِرٌّ وَتَبْقَى مِنْهُ مَجْدٌ وَبَيِّنَاتٌ بَلِيْدٌ لِّسَمَائِ تُوْبِرُ الْهَلْمَ حَتَّى يَبْدُوَ صَبْ طَلْمَةِ الْاَكْرَادِ لَا فَا حَتَّى نَبْ بِمَقْتِحَاتِ الْمُحِبَّةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمُحِبُّوْبُ يَا مُقْبِلَ الْقُلُوْبِ قَلْبِي اِلَى طَاعَتِكَ وَاتِّبَاعِ مَرْضَاتِكَ اَدْ تَلِبْ كَذَا وَكَذَا اِيَارَبَ الْعَالَمِيْنَ۔

اور اس کے مناسب یہ آیت ہے۔ رَبِّ اَنْتَ اَتَيْتَنِي مِنَ الْمَلِكِ الْخَوْبَتِيُوْنَ كَوْبِ ذِكْرِ مُفِيْدٍ سَلِيْمٍ ہے۔ کہ اس کے ذریعہ ان کو مشکل معافی سمجھنے کی قوت نصیب ہوتی ہے۔ اور یہ اسماء ان کے مناسب حال ہیں۔ اَلْعَالِمُ الشَّهِيدُ الْمُحْيِي اَلْحَكِيْمُ۔

حصول علم و فہم | ان اسماء کے ذکر کو ان امور کی سمجھ اور وہ علم نصیب ہوتا ہے۔ جسے وہ نہ جانتا ہو یہ اسماء گوشہ نشینوں و باطنی قوت کے ذکر ہیں۔ وہ ان سے خلوتوں میں امن باطن میں قوت پاتے ہیں۔ یہ دعا بے حد فائدوں سے مالا مال ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نَسَبَةُ الْعُلُوْمِ اِلَى عَلَيْهِ نَسَبَةُ لَا شَيْءٍ اِلَى شَيْءٍ اِلَّا يَتَنَاهَى اَظْهَرَتْ الْحُرُوفُ بِالْقَلَمِ فَكَانَ كَمَا تُصَرِّفُ فِي الْاَوَاجِ الْمَلَكُوتِ فَنَقَامَ لَهَا مَقَامَ مَخَارِجِ الْحُرُوفِ مِنَ الْخَلْقِ وَالْقُدْرَةِ وَالذِّكْرِ وَاللِّسَانِ فَكُلُّ رَسْمٍ مَدْرَ عَنْهُ حُسْنٌ لَا يَقْلَمُ تَرْكِيْبُ سِدْرِي مِنْكَ قَلَمُكَ وَكُلُّ نَوْعٍ مَدْرَ عَنْهُ مَرْكَبٌ فَلَوْحٌ اِسْرَافِيْلُ اَظْهَرَ لَا يَقُوْنِيْ فِيْ اَحَادِ كَلِمَاتِيْ مِنْ جُزْئِيَّاتِ تَرْكِيْبِهِ اَسْأَلُكَ بِهَذَا السِّرِّ الْخَفِيِّ الَّذِيْ دَقَّفَ اَهْلُ الْعَقْلِ دُرَّتَنَا وَتَقَدَّمَ اِلَيْكَ السِّرُّ بِسِرٍّ اَوْ دَعَا فِيْهِ يَا مُهَيِّمُ يَوْمَ اَمَّا كَانَ وَجُودِهِ اَسْأَلُكَ كُشْفَ حِجَابِ الْغَيْبِ حَتَّى اُخَايِنَ الْغَيْبَ بِمَا فِيْهِ بِسْمَا مِدْ حَتَّى اَتَرَوِّجَ الْبَاقِيْ يَا حَيُّ يَا قَا يَا هُوَا اَنْتَ يَا خَالِقُ يَا بَارِيْ يَا مَصُوْرُ اَنْتَ هُوَا۔ ۵۔

کوئی اسم کس | دعائے متذکرہ بالا کے لئے اسمائے ذیل پانچ اذکار پر مشتمل ہیں جو اہل طریق مختلف طور سے ادا کرتے ہیں شخص کیلئے ہے | ان کا اثر یہ ہے کہ عاقل کو ہشیار اہل معاملہ کو خوش رکھتے ہیں مبتدیوں کو قریب اہل ہدایت کو کشف دلالتے

ہیں اور ہر ایک کو اس کی توجہ اور ریاضت کے موافق فوائد پہنچاتے ہیں مناسب معدن پر انہیں کندہ کر کے دھو کر پیئیں یا اپنے پاس رکھیں اور ذکر کرتے رہیں تو عظیم منفعت حاصل ہوتی ہے۔ عامل کے لئے عام عمرات سے اجتناب خوف و تقویٰ اکل حلال حضور قلب تقدیر الہی پر راضی اور اس کے حضور اپنے آپ کو ذلیل اور عاجز تصور کرنا مقدس اور ضروری ہے اسماء شریف یہ ہیں۔ هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَا الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الْقَيُّمُ

اَلرَّبُّ اَنْتَ كَمَا شَفَّ اَلْوَسَدُ اِرْوَا الْقُلُوْبِ۔ ان اسماء میں مجہود واحد کی صفات کا بیان ہے۔ جسے ہمارے حضور اکرم نے یوں ظاہر فرمایا ہے۔ اَفْضَلُ مَا تَلَكَّتْ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ تَبْلِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهَذَا لَا شَرِيْكَ لَهٗ اسی باعث مشائخ اپنے مریدوں کو اولاً یہ ذکر بتاتے ہیں یہی ذکر کل اسرار کا سرچشمہ اور کل اشیاء کی انتہا ہے اسم تو اب توبہ کرنے کے لئے اسم شکور شکر گزاری کے لئے اسم حسیب کفایت کے لئے اسم دکیل توکل کے لئے ہے واضح باد ہر

اسم ہر شخص کو اسکے سال کے موافق فائدہ دیتا ہے۔ اسی وجہ سے اہل تنزیہ و سیدہ دوسروں سے ممتاز ہو کر یاد رہے اللہ اور الہ دونوں اسماء ذکر ذکر ان اور واحد و احد ذکر سا لکیں ہیں۔ جو اسرار اور توحید سے متعلق ہیں اور اسم صمد بریاضت کرنے والوں کا ذکر ہے۔ ذیل کی دعا جمعہ کی رات میں پہلی تہائی سے پڑھنا شروع کی جائے۔

اَللّٰهُمَّ تَعَالٰی مُجِدُّكَ تَعَالٰی جَدُّكَ تَعَالٰی قَدُّ سِتِّكَ تَعَالٰی سِرِّكَ تَعَالٰی جَلَالُكَ يَا حَمِيْلُ لَا سَمَاءَ يَاجَلِيْلُ
اَلَا قُدَالٍ يَا مَنَّعَالِي عَلٰی عِبَادِيَا ت كُلِّ مِعْرَاجٍ فَاِلٰی بَابِ اِسْمِكَ اَلْعَلٰی اَنْشَاهَا لَا دُكُلٌ مُسَلِّمٌ لَا يَصْعُوْدُ فِیْهَا شَمَّكَ
عُرْوَجَه وَابْتَدَا اَمْ لَا تَحْلِيْتُ فِی السَّمَاوٰتِ لَطْفُهَا لَتَجَلٰی فِی اَعَالِیْكَ حَتّٰی اُشْرَقَ الْكُوْنُ بِاَشْرَاقِ تَحْنِيْكَ
وَكُلُّ مُوَحَّدٍ اَمَّا بِوَحْدٍ بِمَا ظَهَرَ لَنَا مِنْ تَحْنِيْكَ وَتَحْصُرُ نَیْسِرِمَا اُسُوْرَتِ نَبِیِّهِ مِنْ مَعْرِفَتِهِ اَسْمَاءُكَ
وَيَعْرِفُ بِمَا كُنْتَ بِهَا مِنْ تَعْلَمَ عَلَمًا فِی اَدْلِيَّتِهِ مِنْ اِيْجَارٍ بِكَ نَأْنِتُ رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ فَلِكُلِّ بِكَ
تَرْبِيَّةً وَمِنْكَ تَقَرُّبٌ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَحُصَا دِیْسِ عَلَمِكَ اَنْ تَرْفَعَ رَجُوْدِيْ اِلٰی
سَمَاءِ عِزَّتِيْ بِكَ عَلٰی مِعْرَاجٍ مِنْ عَنَابَتِكَ وَشَمِّكَ التَّرْفِیْعِ نُوْرِيْ اِسْمِكَ الْقَوِيْ تَحْتٰی فَاِسْمِكَ الْمُقَدِّمُ اِمَامِيْ وَاسْمِكَ
الْهَادِيْ تَحْتٰی وَاسْمِكَ الْخَفِيْظُ عَنْ نَيْبِيْ وَاسْمِكَ الْمُبْنِیُّ عَنْ شَمَّكَ فَاِلٰی فِی حِفْظِ اَسْمَائِكَ مُسْتَشِرٌ ذَا عَلٰی مِنْ سَوَادِيْ
اَسْتَشِرُكَ الْغَيْبَ عَلٰی اَشْرَاقِهِ فَلَا تَقْصِلْ اِلٰی الْغُفْرٰنِ بِنَاثِلُوْغِيْرِمَا اَنْهَجْنِيْ بِبَدَايَا اَلْاَفْعَالِ مَتٰی اَلْاَبْدَانِ بَطْنِيْ
بِهَا بِسْمِ اللَّهِ حَمَائِكَ تَرْفَعِيْ مِنْ رَمَانِيْ بِسُوْرٍ يَارَبِّ اَسْرَافِيْلَ وَغِيْرَ اِيْلَ وَجِبْرَ اِيْلَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

محبت میں پختگی اور | صبح تک یہ دعا پڑھنے والے پر مشاہدات کا ظہور ہوتا اور مخفی علوم ظاہر ہوتے ہیں اس کی علامت
دشمن کو حاضر کرنا کا عمل | یہ ہے کہ ذکر کے دل میں اندھیری رات میں خوف پیدا ہوتا ہے۔ جو حقوڑی دیر بعد جانا
رہتا ہے متذکرہ ذیل دعا اتوار کے دن چوتھی ساعت میں جو تیرے متعلق ہے۔ اور جس کی طبیعت سرد رہتی ہے
پڑھنے سے دشمن کو حاضر کرنے اور محبت ڈالنے میں زود اثر ہے۔ یہ محبت کبھی زائل نہیں ہوتی اور دیگر اسرار میں

کا بھی اس سے بہترین علاج ہوتا ہے۔ دعا یہ ہے۔
رَبِّ قَابِلِنِيْ بِوُجُوْهِ اِسْمِكَ اَلْمُكْتَوْنَ مُقَابِلَةً تَمْلَأُ بِهَا وَجُوْدِيْ فَلاَ حَصْرًا اَوْ بَاطِنًا حَتّٰی تَمَحُّدَ مَتٰی حُطُوْظُ اَلْاَشْكَالِ
كَلِمًا فَبِيْدُوْلِيْ وَوَجُوْدِيْ مِنْ وَجُوْدِيْ سِرِّ مَا كَلِمَةً فَلَمْ تَقْدِرِيْكَ مِنْ كُلِّ مَوْدِعٍ فِی مُسْتَقَرٍّ وَمُسْتَقَرٍّ فِی مُسْتَوْعٍ
فَلَا يَخْفٰی عَلٰی اللّٰهِ شَيْءٌ مِّمَّا قَابَ عَنِّيْ فَاَنْظُرْ فِیْ بَكَ وَانْظُرْ مِنْ سُوْرَةِ اِسْمِكَ اَلْمُكْتَوْنَ حَتّٰی اُصْلَحَ اَلْكِسَالُ
تَطْلُقُ فِی الْمَلَاكُوْتِ رَاسِمًا لِحَقِّقِ يَادُوْا اَلْكَمَالِ يَا مَوْدِعِ الْاَنْوَارِ فِی قَلْبِ عِبَادِكَ اِذَا بَدَا سِرِّيَا سَرِيْعٍ
يَا قَرِيْبُ يَا مَحْبِيْبُ يَادَّحَابُ ؕ

یہ دعا ساعت نیک میں دو رکعت نماز نفل کے بعد ۱۶ مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے ملتا ہے جس چیز پر یہ ذکر
اپنا ہاتھ رکھے اس میں برکت ہوتی ہے۔ یہ اسمائے بھی اسی دعا کے مناسب حال ہیں۔ اَلْسَرِّیْعُ ۲ اَلْقَرِیْبُ ۲ اَللطِّیْفُ
۲ اَلْحَبِيْبُ ۲ جو شخص اسماء السریع ۲ اَلْقَرِیْبُ ۲ کو تکریر کر کے پاس رکھے کوئی کام اس پر مشکل نہ رہے۔ اور ہر چیز
اس پر مسخر فوراً ہوگی یہ ذکر اہل خلوت کو مناسب ترین ہے۔ بروقت ضرورت ذکر کو اللہ تعالیٰ ارتقاء کا ابھام فرمانا
ہے یہ آیت بھی مناسب تلاوت ہے۔ وَعِنْدَ لَا هَفَاتِيْعُ ۲ اَلْغَيْبِ ۱ اسماء لطیف ۲ خبیث ۲ کا جو کوئی وظیفہ پڑھے
تو کوئی کام اس پر مشکل نہ ہو اہل مکاشفات کو یہ ذکر مناسب تر ہے۔

عقل بڑھانے اور سینہ فراخ | ذیل کی دعا عقل بڑھاتی اور سینہ فراخ کرتی ہے۔ یَا مَنْ وَجُوْدُهُ ۲ صَبْرٌ
کرنے اور ہر چیز کی تسخیر | اِلٰی مُوَجُوْدِهِ ۲ وَحُصْنٌ مِنْ وَجُوْدِهِ ۲ اِسْمٌ یَلِیْقُ بِہٖ وَهُوَ مِفْتَاحُ الْاَلْحَاقِ

فِي حَقِيقَةِ الْوُجُودِيَّةِ وَسِتْرُهُ الْمُتَقَابِلُ فَمَا فِي الْكُلُونِ جَوْهَرٌ نَدُّ مِنْ جَوَاهِرِ آخِرِ الْعَالَمِ الْعُلَوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ
الْأَوَّلِ مَقَالِيدُ أَحْكَامِهِ مُتَعَلِّقَةٌ بِأَسْرَارِ اسْمَائِهِ وَاجْتِمَاعُهَا بِرَقَائِقِهَا فِي سِرِّ اسْمِكَ الَّذِي شَدَّتْ بِهِ جَمِيعَ خَلْقِكَ
نَدَا يُطَهِّرُ أَلْسِنَهُ إِلَّا مَا نَسَبَ إِلَّا نَقَالَ فَاَسْمَاءُكَ يَا إِلَهِي لَا تُخْصِي دَعْوَتَكَ لَمْ تَنْهَيْهَا عَنْهَا سَأَلْتُكَ عُمُودَ فِي
جَبْرِ هَذَا النَّوْرِ حَتَّى ادْعُوهُ إِلَى كَمَالِهِ أَلَا ذَلِكُ نَائِصَةٌ فِي سِرِّهِ فِي الْكُلُونِ الْكَمَالِ قَصْرًا فَاَبْنِ فِي النِّقْصِ عَنِّي بِالْوُفُوفِ
عَلَى عِبُودِيَّةِ النِّقْصِ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْعَزَّ الْمَذَلُّ الدَّطِيبُ الْخَبِيرُ الْحَكِيمُ الْعَدْلُ الْمُجِيبُ -

دریا کا طوفان دور کرنا | یہ دعا ۱۶ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کام پورا کرتا اور ذکر کو دسواں سے محفوظ رکھتا ہے
و بے شمار خواہش | یہ آیت اس دعا کے لئے موزوں ہے۔ کَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نَحْنُ
اور یہ اسم مناسب ذکر ہے۔ الْمَغِيثُ الْقَوِيُّ الْحَسِيبُ۔ اس پر مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ زندہ
عقل دیتا ہے۔ سینہ کھولتا اور جو کچھ مانگے اللہ اس کو دیتا ہے۔ فراخی رزق و دریا کا طوفان فرو کرنے، عالم
کا غصہ دور کرنے جنات دور کرنے کے لئے دعا کی جائے قبول ہوگی۔ مگر غلوت میں دو گنا ادا کر کے اسے حضور
تالبا سے پرہنا ضروری ہے۔ یہ دعا بھی سود مند ہے۔ اسے اتوار کے دن پانچویں گھڑی میں پڑھے۔

رَبِّ اسْأَلْكَ مَدَدًا مَدًّا وَخَانِيًا ثَقَرًا بِسْمِ ثَرَايَ الْكَلْبَةِ وَالْجُرْعَةِ حَتَّى أَقْتَمَ بِقُوَّةِ نَفْسِي كُلَّ نَفْسٍ
تَاهِرٍ لَا تَقْبَلُ رَأْيَ نَفْسِي مَا يَسْقُطُهَا تَوَاهَا نَدَا يَبْقَى فِي الْكُلُونِ دُرٌّ وَجَرٌّ أَلَا تَارُ الْقَهْرِ أَخَذْتُ
طُهْرِي يَا سَيِّدِي يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا قَهَّارِيَا اسْأَلْكَ بِمَا أَوْذَعْتَ عِزًّا مَائِلًا مِنْ قَوْلِ
أَسْمَائِكَ الْقَهْرِ يَا ذَا الْفَعْلَتِ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ بِالْقَهْرِ الْكُسْبِي ذَا لَكَ السَّيْرُ فِي هَذِهِ
الْبَشَاعَةِ حَتَّى أَلَيْتَ بِسْمِ كُلِّ صَعْبٍ مُنْبِيعٍ وَأُذِلُّ بِسْمِ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ بِجَوْلِكَ دَعْوَتِكَ يَا
ذَا الْقَهْرِ يَا قَاهِرًا يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ د۔

اتوار کو پانچویں ساعت میں ۸۹ مرتبہ پڑھ کر ظالم کے لئے بدعا کرے تو وہ فوراً برباد و ہلاک ہوگا لیکن اس ذکر سے
پہلے دس رکعت نماز پانچ سلاموں سے پڑھنا چاہیے اور رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اس طرح کی آیات پڑھے
كَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنَ رَهِقًا ظَلِمَةً ۚ أَوَلَمْ الْقَاهِرُ الْقَادِرُ ۖ پڑھنا بھی اسی دعا کے ساتھ مزید تقویت
کا باعث ہیں۔

آگے والی دعا بھی نہایت تفع بخش ہے یہ اتوار کو دوسری ساعت میں پڑھے۔

لَعَالَيْتَ يَا مَنْ تَقَاصَّرَ كُلُّ نَكْرٍ مِنْ وَصْفِ حَصْرِ مَعَانِي أَسْمَائِهِمْ نَكْلٌ بِرَفْعَةٍ ذَا كُلِّ عُلُوٍّ فَمَنْ تِلْكَ
الْمَدْفَعَةُ دَا الْعُلُوِّ مَدًّا وَرَ لَا ظَاهِرًا وَبَاطِنًا قَدْ سَكَ مَجْدُكَ يَا مَنِّ اسْتِنَادُ عَرْشِهِ وَظَهَرُ كِبَرِيَّائِهِ
أَسْأَلُكَ بِأَقْبَاتِ الَّتِي لَا تَعْلَنُ لَهَا بِمَدِّ سَوَاكَ يَا مَنْ لَكَ الْعِظَمَةُ وَالْكِبَرُ يَا ذَا الْجَلَالِ ذَا الرَّحْمَةِ
يَا مَنْ لَكَ الْجَمَالُ وَالْهَيَاءُ وَالْكَمَالُ اسْأَلُكَ أَلَا تَسِيرُ مُقَابِلَةَ الْقُدْرَةِ كَسَائِلِ حُوسِبَةٍ أَلَا تَارُ وَحْشَةَ
الذِّكْرِ حَتَّى يُطِيبَ وَفْقِي بِكَ فَلَا يَخْجَرُكَ ذَرْ طَبِيعٍ بِمَعَالِفَتِي إِلَّا صَغِيرَ الْعِظَمَاتِ وَخَضَعَ يَكْبَرِيَا إِلَيْكَ إِنَّكَ
جَبَّارٌ لَا دُفْءَ وَالسَّمَاءُ قَاهِرٌ الْكُلِّ بِقَهْرِكَ يَا مُجِيبُ -

یہ دعا دوسری دعا ساعت میں ۲۷ مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تمام دنیا میں نیک نامی سے مشہور کرتا ہے
حتیٰ إِذَا اسْتَسْقَا سَ الرُّسُلُ ۖ ۲۸ | یہ آیت اس کے مناسب مال ہے اور اسماء الہی الٰہی اُمِّیُّمُ الحَافِظُ الْمَا نَعُ
بھی اسی کے ساتھ رات کی آخر تنہائی میں پڑھنا مناسب ہیں مطلب ماسل ہوگا۔

ایسی صورت ہے۔ جبرائیل نے عرض کیا اگر آپ اسرافیل کو دیکھیں جن کے سات سو پہر ہیں۔ اور ایک پر سات سو پہروں کے برابر ہے۔ رسول اکرم نے شب معراج میں اسرافیل کو بھی دیکھا جب وقت اسرافیل اللہ تعالیٰ عظمت کرتے تو چڑیا کی مانند چھوٹے ہو جاتے اور جب اصل صورت میں آتے تو تمام عالم کو اپنے میں سمولیتے۔

ایسے ہی سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانی رحمہ اللہ کا ذکر کرتے وقت جبکہ معانی اسماء ان کے دل میں جوش زن ہوتے تو وہ بہت ہی بڑے ہو جاتے اور ہوا پر پرواز کرتے تھے بہر حال ان کے لئے عروج ہی عروج ہے۔

اجسام انسانی میں علویات کی تصرف

یقین کیا جائے کہ اسمائے الہی انسان پر تصرف کرتے ہیں اور دھاتوں پر تصرف اور اثر انداز ہوتے ہیں امیزو پر تصرف اس طرح کیا جائے کہ سونا پانچ حصہ چاندی پانچ حصہ اور بلوریا عقیق ایک حصہ کا اثر اسم الہی سے ظاہر ہوتا ہے بشرط طہارت و تقویٰ عمل کیا جائے ساتوں ستاروں جدا جدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہنے میں ہر ستارہ کی تسبیح مقررہ معدن پر نقش کے سبب اللہ تعالیٰ اس ستارہ کے سبب افعال اس دھات میں مسخر کر دیتا ہے۔

جو اسم نقش کرنا چاہو اس کے حروف و تکبیر کر کے اس کے اعداد کی بھی یہاں تک تکبیر کرو کہ اول سطر آخر میں ظاہر

ح	ی	ق	ی	و	م	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶	ع
ی	ق	ی	و	۴	ح	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶	ع	۸
ق	ی	و	۴	ح	۵	۱۰۰	۱۰	۶	ع	۸	۱۰
ی	و	ح	ی	ق	۱۰	۶	ع	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰
و	۴	ح	ی	ق	۵	۶	ع	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰
۴	ح	ی	ق	ی	و	ع	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶

ہو سکے پھر حروف ملاو
اس کا راز تم کو معلوم
ہو جائے گا اسم حی و قیوم
مثلاً لکھا گیا ہے اسے دیکھ
کراچی طرح سمجھ لو۔ اور
تکبیر کا قاعدہ یہ ہے کہ سبط
ربع کرو اور مکرر کرو ساقط
کر دو چھ تو سطر میں رہیں گی
انہیں میں حروف کے خواص

بھی جمع ہوں گے جو باہمی داخل ہوں گے اعداد کے خواص اللہ نے ان کے باطن میں رکھے ہیں۔ جو ان کے خصوصی افعال و اثرات ہیں۔ ذکر عزیز ہر شے کی زندگی پر دلالت کرتا ہے۔ وق عددی کے خواص و منافع پر اکثر علماء متفق ہیں جو منفعت اور قصیدہ کا منفعت حرف اسم سے استخراج ہے۔ مثلاً جب ۳۵ کو ۳۵ میں ضرب دو تو اسم حی کے ۵ حرف بنتے ہیں جو تلفظ میں چھ ہیں کیونکہ حرف شد و دو حرف ہیں ان دونوں اسموں میں حرف ی شد و ہے انہیں سات سے ضرب دو تو ۳۵ نہیں گے۔

دفع کی تاثری | دفع مرکبات کی تاثر بہت ہے جس کی وجہ سے ہر مطلب حاصل ہوتا ہے۔ تکبیر سے ۴۲ حروف قوت حاصل ہوں گے کیونکہ الف لام حاء یاء یہ اسم الحی کا سبط ہوا رال نال اسم ح ای ا کل دس

حروف میں سے حرف تکرار کم کر کے ۶ حرف باقی رہے۔ ال ن م ی ح۔ اسے القیوم کو سبط کیا تو ۱۱ حرف نکلے۔ رال نال اسم ق ال ن ی ا و ا م ی م اور مکرر حروف ساقط کئے چھ حرف باقی رہے۔ جو القیوم ہے پھر ۶ کو ۶ میں ضرب دی تو ۳۶ ہوئے اور یہی دونوں اسماء کا سات سطروں تک مکرر ہے۔ تداخل تکبیر کے بعد ۱۹ حرف باقی بچے

جو (اب تاج چ س ش ص ض ط ظ ث غ ف ق ک ل) میں پھر ان ہی حروف سے وہ اسماء بنے جن سے مطلوب پرمرد
حاصل ہوتا ہے۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا حَیُّ کَا حَکِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَنَّانُ یَا حَسْبُ یَا حَفِیْظُ یَا حَقُّ یَا خَالِقُ
یَا خَلَّاقُ یَا خَلْقُ یَا رُؤْفُ یَا رَحِیْمُ یَا سَلَامُ یَا حَافِظُ یَا شَافِیُّ یَا شَکُورُ یَا مَصْرُورُ یَا ضَارُّ یَا غَاثُ یَا غُثُوکُ
یَا نَتَّاحُ یَا قَرِیُّ یَا کَافِیُّ یَا مَلِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا رَکِیْبُ یَا رَیُّ یَا دَالِیُّ۔

باقی حروف میں کسی کام کی نیت سے جو اسماء حقیقہ و مقیوم کے موافق ہوں کسی اسم کو دقیق عدویٰ کی طرف مضاف کر دیا کہ اہل اذواق کیا کہتے ہیں۔ تو اس کا اثر فوراً ظاہر ہو گا۔ اور باقی کے خواص بھی اسی پر محمول ہیں مکیسر و تدافل اور مزاج طبائع کا یہی قاعدہ تمام میں ہے۔

گرمی کا اثر جو شخص اسم جی اور اسمائے جانیہ مثلاً حق حکیم سلیم خان مجید حبیب حفیظ حق کا ذکر گرمی میں طلوع آفتاب
نائل کے وقت کرے تو گرمی کا اثر نہیں ہوگا۔ ان اسماء کے مراتب اعداد قابل غور فکر میں حرف حاء کے بعد اول
مراتب عشرات کا۔ حرف ہے جو اسم جی میں حرف یا دظاہر کرتا اسی طرح حکیم میں ظاہر ہے۔ جس کے ۲۰ عدد ہیں اور
سلیم کے لام کے ۳۰ ظاہر ہیں۔

بغداد و پیاس دور ہو۔ باغ ادرہ

اگر حرف حاء کو ۸ مرتبہ ج ج ج ج ج ج ج ج کی مانند مہینہ کی آٹھویں کو نویں ساعت

لکھتے کی حفاظت محبت میں زیادتی

پاس رکھیں تو بغداد دور ہو جاتا اور پیاس جاتی رہتی ہے۔ اسی ترکیب سے ان آٹھوں اسماء کو تیسرے کے ۸۶۸ کے

مربع میں نقش کریں۔ تو جذبہ اور ازدیاد محبت میں بہت کار آمد ہیں۔ یہ طریقہ ہے کہ مطلوب کے نام کا پہلا حرف لکھ

کر ہر حرف حاء لکھو۔ مثلاً مطلوب کا نام زید ہے تو ایسے لکھو۔ زح زح زح زح زح زح زح زح پھر اس نقش پر

یہ دائرہ کی شکل میں۔ یہ اسماء لکھو جلیسا ئیل۔ محمد یائیل حنیائیل بقیائیل حقیائیل اور یوبان ذکر کی دھونی دو

دو اور کسی اونچی جگہ جہاں سورج کی روشنی نہ پہنچتی ہو۔ مطلوب کی جانب رکھ دو فوراً مطلب حاصل ہوتا ہے ان آٹھوں

اسماء کا مع اسماء رومانیہ اس طرح ذکر کرنا چاہیے۔ یا مغشیر الروحانیۃ یحییٰ ما فی اسمائکم والستبارة اللہ الحی

الحکم العلیم الحنان الحمید الحسیب الحق لا یجعل لفلان القبول والرحمة والخاص والحنان فی

قلب کذا وکذا حتی لا یھنا کد عیش و لا یقیر ولا یرال ھیمای حیران جیعانا عطشانا یفتفی آثار

فلان و یطلبہ کما یطلب الماء العطشان بسوء الرحمن ونا تم الفرائد رجنۃ الرضوان والبحر

الحیات وعلی قلبہ اللہ وان دائمة سرمدیۃ علی دوام الحیات والذہور والاعوان ولا زمان

لا اسماء تطلبہ ولا ارض تقبہ اجیبوا طالعین لا اسماء رب العلمین الوھا العمل الساعۃ

بشری اجسام میں حروف علویات کی تصرف اور انسانی ارواح
میں اعداد روحانی کی تصرف

متفق علیہ ہے کہ موجودات مع اختلاف اسنان چار طبائع سے مرکب ہیں اور وجود اشیاء اتنی طبائع اربعہ سے قائم اور اپنی سے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی ترکیب دی ہے جسے اصل تدبیر کہا جاتا ہے نیز قوائی کو مادہ سمیت عالم اسفل میں ڈال دیا ہے۔ حکماء نے اس مسئلہ میں بڑی مدلل تفصیلی بحث کی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ ہندو وغیرہ زبانوں کے مختلف جملہ حروف سب عربی کے ۲۸ حروف میں موجود ہیں سواء لام الف کے جو انہیں ۲۸ میں شامل

ہے۔ یہ ۲۸ حروف ۲۸ منازل کے ہیں اور منزل کے لئے ایک ایک حرف مقرر ہے۔ اور ان ۲۸ حروف میں چار طبائع ہیں اور ہر حرف کی خاصیت بالکل بدلے سب میں اول حرف الف ہے جو ہر نقطہ کا مبداء ہے۔ اور ذات انسان کے لحاظ سے یہ عقل کا حرف اول ہے جو حرف اول ہے۔ اور یہی حروف جو ابن اعلیٰ نے دیے ہیں دوسرے حروف کے لحاظ سے الف عدد میں واحد ہے۔ اور دوسرے اعداد اقوال کے اسرار ہیں جس طرح تمام حروف اسرار اعمال و افعال ہیں۔

اعمال حروف کے لئے کو وقت خاص نہیں ہے اللہ جب چاہتا ہے خصوصی اثر پیدا کرتا ہے۔ اور اعداد بالطبع اثر کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ علویات کے اختیارات رکھتے ہیں۔

حروف کے مؤکل مطلوب کی قلبی ہر حرف کے مقررہ مؤکلات ہیں جو علوی و سفلی ہیں ان کی عزتیں اور غرات غائب کی سامری دشمنوں میں صلح ہیں جب کوئی فائدہ حاصل کرتا ہو تو ایک مربع ہرن کی بھلی میں مشک و زعفران

اور گلاب سے مجمعہ کے دن زہرہ کی سمیت میں صاف پاک اور خلوت کی جگہ میں بیٹھ کر لکھو اور یوں ذکر اور اور منع سائلہ اور عود و رطب کی دھونی دو اور اس مربع میں الف مع اسم مطلوب لکھ کر حرف الف کے مؤکل اور اس کے اعوان اور خلیفہ کے نام پڑھو پھر اپنے مطلوب کی سفید موم کی ایک صورت بنا کر اس پر مطلوب کا نام مع اسم مؤکل لکھ کر اس صورت کو اپنے سامنے رکھ کر ۷ مرتبہ بخور جلا کر یہ عزیمت پڑھتے رہو۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الطَّيِّبَةُ الْمُبَارَكَةُ الْمَآئِيَّةُ وَالْهَوَآئِيَّةُ وَالتَّرَابِيَّةُ وَالْعُلُويَّةُ وَالسُّفْلِيَّةُ مَنْ يُطْلِعُ مِسْرَةً يُسْرِقُ السَّمْعَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَنْ يُؤَافِقُ الْكَوَاكِبَ فِي الْأُمُورِ الْخَفِيَّةِ وَالْمُخْتَلِفَةِ وَمَنْ يَسِيرُ سِرَّ النُّجُومِ وَمَنْ سَيِّضُ بَنُورَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَهُوَ خَائِفٌ تَحْتَ الْأَرْضِ وَمَنْ يُطَيِّرُ فِي الْهَوَى وَمَنْ يَأْرِى فِي السَّمَاءِ وَالْأَسْفَلِ وَالْبُعَادِ الْمُرَحَّ وَالْحَبَالِ وَالْأَكَامِ وَالْمَغَازِ وَالشَّهْلِ وَالْوَعْرِ وَالْمَاكُنِ الْمُتَقَطِّعَةِ وَالطَّرَفِ الْقَصْبَةِ وَالْمَوَافِعِ الْمُظْلِمَةِ وَالْمُضِيئَةِ وَمَنْ خَفَّ اللَّهُ مِنْ نَارِ السُّمُومِ وَمَنْ هَوَّ سَامِعِ مُطِيعٍ بِرَأْسِهِ اللَّهُ تَعَالَى وَكَلِمَاتِهِ الثَّامَةِ وَالْبَعِثِ وَالنُّشُورِ وَالْمُشْكِلَةِ الَّذِينَ لَا يَأْكُلُونَ وَلَا يَسْرُبُونَ، طَعَامُهُمُ الشَّجِيرُ وَشَرَابُهُمُ السَّقْدِ يُسَبِّحُ بِهَا هَيَّا شَرًّا دَنَالِي أَمْبَاوُثَ أَلْ شُدَّاءِ عِيْ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ وَخَالِقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ الَّذِي قَالَ لَلْشَّمْسُ تِلْكَ الْأَرْضُ مِنْ أَمْتِيَا غُلُوعًا أَوْ كُرْهًا قَالَتْ تَاهَ أَتَيْنَاكَ بِعَيْنٍ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللَّهِ إِذَا مَا جِئْتُمْ وَحَضَرْتُمْ إِلَى مُجَاسِي هَذَا أَوْ جِئْتُمْ مِنْ ذِكْرِهِمْ لَكُمْ فِي أَسْرَارِ ۶ وَفَتْ دَا بُلُغَ سَاعَةِ ۶

اس عزیمت کے بعد اور حرف الف کے مؤکل کی یہ قسم پڑھو۔ بدوس خلیفہ در دس اعوانہ ہوس ہا، دس ۲ صد، دس پھر حرف الف لکھ کر ۳ مرتبہ عزیمت پڑھو تو مطلوب حاضر ہوگا اگر غائب شخص کا نام ہرن کی بھلی میں زعفران سے لکھ کر دھونی دو اور عزیمت پڑھ کر ہوا میں لٹکا دو تو غائب جلد حاضر ہوگا اگر دو شخصوں کے درمیان صلح پابو۔ تو مشک سے مبعرات کو طایع آفتاب کے وقت لکھ کر دھونی دو اور سات مرتبہ عزیمت پڑھ کر اس کاغذ کو دکتی ہوئی آگ میں ڈال کر پڑھو۔ اَخْرَجْتُ قَلْبُ فُلَانٍ اَمِنْ فُلَانٍ۔ اگر کوئی مطلوب حاضر کرنا چاہو تو اس کے پیر کے نیچے کی مٹی پر دس الف اس کا نام مع اسم والدہ لکھ کر عین طلوع آفتاب کے وقت عزیمت سات مرتبہ پڑھ کر آخر میں یہ الفاظ کہو۔ اَيُّهَا الشَّمْسُ الْمُنِيرَةُ الْمَشْرِقَةُ يَا لَيْلِي قَبْلِكَ فِي

تَبْصِيَةً وَهُوَ خَائِنُ الثَّمَرَاتِ وَالَّذِي مُخْبَوًى عِنْدَ رَبِّهِ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ مِنَ الْعَمَلِ أَثَرٌ ۚ وَلَيْسَ بِمَا تُكْفِرُونَ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ وَلِيُنْذِرَ أُولَئِكَ الْفِتْيَةَ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ أَثَرٌ ۚ وَلِيُنْذِرَ أُولَئِكَ الْفِتْيَةَ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ أَثَرٌ ۚ

قوت حافظہ قیدی کی رہائی اور فتح کا نقش و عمل

یہ نقش مربع پیر کے دن جب کہ برج ثور کے ۳ درجہ پر قمر مشتری سے متصل ہو غوست سے الگ ہو، ساعت قمر میں دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد شومرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سومرتبہ سورۃ الافلاک پڑھے پھر یہ مربع پڑ کر کے اپنے پاس رکھے تو فہم و حافظہ اور حکمت نصیب ہوتی ہے۔ اور عالم علوی و سفلی میں اس کی قدر و عزت ہوتی ہے اگر یہ نقش قیدی باندھے تو جلد رہائی ملے۔ اگر فوج کے پرچم پر لگائیں تو فتح ہو اور اگر یہ نقش باندھ کر کشتی لڑے تو جیت ہو جائے۔

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

چونکہ حروف میں اسرار کی قوت مسدہ ہے اس لئے اعداد کی جگہ حروف لکھ کر جبکہ قمر برج ثور میں ہو پوری طہارت پاکس نیت اور صفائے باطن کے ساتھ یہ الگو بھی جس میں نقش رکھا ہے۔ پین سے تو زندق میں وسعت دیتا ہے اور اس کا

اسم دائمی ذکر اللہ کی نعت اور دولت سے مال مال ہوتا ہے۔ اس اسم کے خواص کتاب الہدیٰ میں ہم نے تفصیل سے بیان کئے ہیں۔

نقش بدوح کی خاصیت جہاں چاہو نکاح ہو جائے

مجمع کے دن طلوع آفتاب کے وقت شگرف سے ہرن کی جھلی پر دو صورتیں بنا کر ان پر یہ مربع نقش لکھ کر لوہان عنبر اور نڈا سود کی دھونی دے کر دونوں صورتوں کو سفید ریشم میں لپیٹ کر ترش انار کے درخت کی مہنی میں جو شخص لٹکا دے طالب و مطلوب کا نام بھی مربع میں لکھنا چاہیے تو جلد تر مطلوب حاضر ہوتا ہے۔ اگر شادی بیاہ کے لئے

ب	د	و	ح
د	ح	ب	و
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

جہاں پیغام دیا ہو نقش بدوچ مع عزیت لکھ کر سفید کبوتر کے پر میں باندھ کر کسی کے ذریعہ اس عورت کے گھر جس سے شادی چاہتے ہو اور یہ کبوتر دے جانے والا آدمی اس کے گھر پہ آواز دے اس عورت کے دروازے پہ آواز دے کہ اس کبوتر کو چھڑ دے تو جتنی جلد وہ کبوتر اڑے گا اتنی ہی تیزی سے عورت اور اس کے گھر والوں کا دل شادی کرنے والے لڑکے سے ملنے کے لئے بے قرار ہو جاتا ہے۔

نکسیر کا علاج شیرجیسی قوت کا حصول لوگوں کی نظر سے غائب ہونا

چمکا ڈر کا خون لگے ہوئے کپڑے پر یہ مسدس لکھ کر عزیت پڑھے کوئی خاتم اور یہ آیت لِكُلِّ بَنَانٍ مُّسْتَقَرٌّ

سَوِّفَ تَعْلَمُوْنَ۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نکیسر بنے واسے کو آرام ہو جائے گا۔ حِلَّ مَرْبُوط کے لئے سوال کے وقت ہی مرغی کا انڈا بریاں کرتے وقت عزیت پڑتے جاؤ اور کوئی سی خاتم لکھ کر اس آدمی کے بازو پر باندھو اور یہ انڈا اس کو کھلا دو تو وہ آدمی شیر کی طرح بست و خیز کرتے لگتا ہے اور خوب طاقت جسمانی محسوس کرتا ہے۔

نقش یہ ہے

ب	ط	د	د	ا	ح
ط	د	و	۲	ح	ب
د	و	۲	ح	ب	ط
و	۲	ح	ب	ط	د
۲	ح	ب	ط	د	و
ح	ب	ط	د	و	۲

اگر لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو تو موسم خریف میں نو بڑے مینڈک ذبح کر کے ان کی کھال اتار کر نمک اور سرسے و باغت دے کر نو چھبر کھال پر یہی نقش اور کوئی آیت موافق لکھ کر اس کے اطراف عزیت لکھ کر اسے سیاہ تاگے سے سی کر ٹوپی میں رکھ لو جب لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو ٹوپی پہن کر آیات مذکورہ پڑھو نظر سے غائب رہو گئے عزیت یہ ہے۔

اٰجِبُوْا اَيَّا خُذْنَا هٰذَا اِلٰهًا سَمَاءُ اَللّٰهُمَّ عَلٰی سَرَادِثَاتِ حِفْظِكَ وَاَجْعَلْنِيْ فِيْ مَكْنُوْنٍ غَيْبِكَ يَا مَنْ يَّزِيْ دَا لَا يَرٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اور یہ آیات ہیں۔ هَسْمُكُمْ عَمِّيْ نَهْمُ لَا وَرَجَعْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ۔ سَدَّ اَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ۔ سَدَّ اَنَا فَكَيْفَ نَهْمُ فَهْمُ لَا۔ بِرَسُلٍ عَلَيْنَا شَوَاطِيْنِ نَارٍ وَنَحَابِ يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنْ اَسْتَعْصَمْتُمْ اَنْ تُنْفِذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمَوَاتِ دَا لَا رُفِىْنَا نَفْسُوْ لَا۔ هٰذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُوْنَ دَا لَا يُوْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ مِنْ دَا لَا يَزْمَنُ لِّلْمَاذِيْ بَيِّنٌ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَبَعَ اللّٰهُ عَلَى نَفْسِهِمْ۔

مطلوب حاضر ہو اور دشمن بھاگ جائے

کسی کو بلانا چاہو تو پرانی بڑی پیس کر اور مطلوب کے پیر کے منی اس میں ملا کر اپنے تھوک سے گوندھ کر ایک مکیا بنا کر اس پر انگور کی بیل بناؤ اور اس پر نقش بدوح لکھو پھر شخص مطلوب کے پنبے ہوئے کپڑے میں اسے لپیٹ لو اور ایک الگ کاغذ پر مطلوب کی صورت بنا کر نقش بدوح اور عزیت مطلوب اور اس کی ماں کا نام اس میں لکھو اور یہ دونوں ہوا میں لٹکا دو تو مطلوب کشاں کشاں حاضر ہوتا ہے۔

کسی کو شکست دینا چاہو تو ایک مٹھی خاک پر یہ آیت سَبِّحْهُمُ الْجَمْعُ دَا لَا يُوْذَنُ لَهُمْ دَا لَا يَزْمَنُ لِّلْمَاذِيْ بَيِّنٌ کے پڑھ کے دشمن کی طرف جب پھینکو جب ہوا اسی طرف کی ہو تو بہت جلد اثر ہوتا ہے۔ اور دشمن بھاگ جاتا ہے اور منتشر ہو جاتا ہے۔ اس عزیت کو عزیت برہنہ بھی کہتے ہیں۔

برہنہ ۲ کرید ۲ تنلیہ ۲ طوران ۲ مزجل ۲ ترقب ۲ برہش ۲ غلمش ۲ خرطیر ۲ قلنہو ۲ د ۲

برشان ۲ کظہیر ۲ فرمشاخ ۲ برہیر ۲ بشکیلہ ۲ فز ۲ مز ۲ انفلیط ۲ فلراٹ ۲ نہیا ۲ کیں ۲ ہولا ۲ شخا ۲ شخا ۲ ہیر ۲ بدوح ۲ بحق العهد الماخوذ علیکم بحق انذی لیس کیشلہ شی ۲ د وقر السببم البصیر ۲ لا ما نعلشہ کذا د کذا۔

عزیمت پڑھنے کے بعد اپنی حاجت کا ذکر کرے اور پھر کہے **يَحَقُّ هَذِهِ الْمَنِيَّةُ عَلَيْكُمْ رَسْرَسًا فِيمَا أَمَرَكُمْ بِهِ مِنْ حَقِّ الْغُزْرِ الْمُتَعَرَّاتِ فِي غَيْرِ غَيْرِهَا وَأَذْفُوَا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ**۔

مقبول اور محبوب دعائیں کتاب کے خاتمہ پر وہ دعائیں مکہ رہا ہوں جو کامل علماء اور اولیاء صالحین نے ہمیں بتائیں ہیں اور یہی دعائیں ابن سلام نے اپنی کتاب ذخائر کے آخر میں لکھی ہیں۔ اور یہ دعا جلد مقبول ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ هُوَ أَدْلُ كُلِّ مَوْجُودٍ وَيَا مَنْ هُوَ أَدْرَجُ كُلِّ مَفْقُودٍ يَا مَنْ
كَانَ دَلَمٌ يَكُنْ فِي السَّمَاءِ تُطْرَقُ وَلَا فِي الْأَرْضِ تُجْعَلُ وَلَا بِرَبِّهِمْ هَبُوبٌ وَلَا نَفْعٌ فِي السَّحَابِ سَكُونٌ وَلَا مَعْرُوفٌ وَلَا الْمَشْدُوقُ
وَلَا الْمَفَارِيقُ جَوَانِبٌ وَلَا صَفْعٌ يَا مَنْ تَرَفَعَ السَّمَاءُ عَلَى عَمَدِ الْقُوَّةِ وَعَلِمَهُ مَا تَوَقَّعَهَا وَدَهَا الْأَرْضُ عَلَى مِثْلِهَا وَالْقُدْرَةُ
وَعَلِمَهُ مَا تَحْتَهَا وَأَجْرَى الْبَحَارِ فِي أَخَادِيدِ الْعُظْمَةِ وَعَلِمَهُ مَا دَرَاهَا وَأَرْسَلَ السَّيَّاحَ فِي أَفَاقِ الْهَوَاءِ وَعَلِمَهُ كَمَرًا وَهَبًا
وَأَرْسَلَ السَّيَّاحَ فِي حَوَالِ السَّمَاءِ وَعَلِمَهُ مَكَانَ صَبْرِيَا وَخَطَقَ الْبَلَدَ وَالشَّهَارَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ وَالْأَنْوَارَ فِي الْغُيُوبِ وَالْأَنْوَارَ
وَأَنْبَيْتَ الْأَشْجَارَ وَالشَّجَارَ وَأَرْسَى الْجِبَالَ عَلَى مَتْنِ الْأَرْضِ وَالْقُرَى وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ وَقَدْ رَكَدَ الْأُنْدَادُ وَجَمِيعَ الْأَضْدَادِ
وَحَكَمَ عَلَى جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ بِالْإِفَادِ فَصَبَحْنَا مِنْ مُرَبِّهِمْ أَبَدًا فِي الْمَخْلُوقَاتِ وَأَنْفَعْنَا الْمَصْنُوعَاتِ مِنْ غَيْرِ مَوَارِدٍ
وَلَا أَلَاتٍ إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَكَ كُنْ فَيَكُونُ أَتَرَكُ يَا مَنْ اسْتَنَارَ بِنُورِ رَبِّهَا شَيْئًا أَحْلَاكَ وَاسْتَدَارَ
بِمَقْدَرِهِ فَنَابَهَا أَدْفَاتٌ وَخَفَضَتْ بِعَيْنِ سُلْطَانِهِ رِقَابَ الْجَبَابِرَةِ وَالْأَمَلَاءِ وَجَمِيعِ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ
وَوَسِعَ حِلْمُكَ وَبِاسْمِكَ الْحُسْنَى وَمِيقَاتِكَ الْعُلْيَا وَالْأَدْنَى الَّتِي لَا تَحْتَلِي بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَوَى فِيهِ الْغَائِبُ
وَالْمَحْضَرُ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِي لَا يَجْرُونَ مِنْ بَرٍّ وَلَا فَاجِرٍ يَنْزِلُ وَجْهَكَ الْكَرِيمُ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ حَقًّا
لَيْسَ مَرَاءً لَا مَرْمَى وَلَا بَعْدَ مَسْتَهْمَى وَلَا تَوَدُّ مَسْمَى أَنْ تَصِلَ عَلَيَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ الْأَمِينُ وَرَسُولُكَ الْخَرِّ
الْمُسْلِمِينَ وَخَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ وَمَنْزِلَ سِدِّيقٍ وَكَوْنِي أَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَمِنَّا اللَّهُ شَرُّ مَا خَلَقْتَ وَتَرَارَتْ
وَشَرُّ مَا يَجِيءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَشَرُّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَرْجِعُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنَ الْعِلْمِ أَنْفَعَهُ وَمِنَ الْعَمَلِ أَرْفَعَهُ وَمِنَ الرِّزْقِ أَوْسَعَهُ وَمِنَ الْقَوْلِ
أَكْبَرَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ أَوْفَقَهُ وَمِنَ الْخَيْرَاتِ أَكْمَلَكَ وَمِنَ الْقُبُورِ أَحْسَنَهُ وَمِنَ الْحِكْمَةِ أَحْكَمَكَ وَمِنَ الدُّعَى أَوْفَىكَ وَمِنَ
الْهُدَى أَضْوَأَكَ وَمِنَ الْغَيْبِ أَعْلَمَكَ وَمِنَ النَّظَرِ أَحْرَمَكَ وَمِنَ الرَّحْمَةِ أَكْثَرَكَ وَمِنَ النِّعَمِ أَشْمَلَهَا وَمِنَ الْعَافِيَةِ
أَجْمَلَهَا وَمِنَ الْوَبَاءِ أَوْفَقَهَا اللَّهُمَّ قِنَّا شَرَّ الْمَضْمُونَةِ وَبِأَبْلَغْنَا حُسْنَ الْمَرْجِعِ وَأَمِنَّا عَيْدَ الْفَرَجِ الْكَبِيرِ وَتُبَّنَا عِنْدَ
حَوْلِ الْمَطْلَعِ وَلَا تَقْصِبْنَا عَلَى رَأْسِ الْأَشْيَاءِ فِي ذَلِكَ الْجَمْعِ اللَّهُمَّ إِنَّا قَدْ سَبَقْتُنَا إِلَيْكَ الذُّنُوبَ وَتَذَمُّنَا
وَمَا أَخَّرْنَا فِي اللُّوحِ الْمَكْتُوبِ فَمَهْمُ تَنْتَظِرْنَا وَنَحْنُ نَتَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَحَسْبَتْ كُلَّ حَتَّى اللَّهُمَّ
حَقِّ لَنَا بِمَا تَنْتَظِرُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَمَّا مِمَّا نَحْذَرُكَ وَلَا تَوَارِثْنَا بِمَا قَدْ مَنَّا وَاعْفُ لَنَا مَا اجْتَرَمْنَا اللَّهُمَّ
هَبْ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْيَقِينِ مَا نَسْتَهْلُ بِهِ عَلَيْنَا إِنْ تَقَارُ الْمُنِيَّةُ وَارْزُقْنَا جَيْلَ الظَّنِّ مَا تَتَّقِنُ بِهِ بَلْوُغَ الْأُمْنِيَّةِ
وَقِنَّا ظُلُمَ الظُّلُمَاتِ وَحَقِّدَ الْهَادِيَيْنِ الضَّالِّينَ اللَّهُمَّ اغْضِنَا ثَوَابَ الْكَافِرِينَ وَأَجْزِ فَا جَزَاءَ الْمُحْسِنِينَ وَاجْعَلْنَا
مَعَ الْمُتَّقِينَ وَاجْعَلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الْقَائِلِينَ اللَّهُمَّ لَا تَفْضَلْ بِنَا وَحَالٍ مِنْ أَحْوَالِنَا وَاسْتَعْمِلْنَا فِيمَا تَرْضَى
بِهِ عَنَّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَعِيرًا اللَّهُمَّ احْفَظْ عَلَيْنَا عِلْمَنَا وَعَمَلَنَا اللَّهُمَّ

اذْذُقْنَا حُسْنَ الْوُقُوبِ اَلَيْكَ وَالْاَصْنَاعِ اِلَيْكَ وَالْفَهْمُ عَنْكَ وَالْبَصِيرَةُ لِي اَمْ مَرَكٌ وَالتِّفَافُ فِي طَاعَتِكَ وَالْمَوَاطِنَةُ عَلَى
 اَرَانِكَ وَالْمُبَادَرَةُ اِلَى خِدْمَتِكَ وَحُسْنُ الْاَدَبِ فِي مَعَامَلَتِكَ وَالتَّسْلِيمُ اِلَيْكَ وَالرِّضَا بِفَضْلِكَ اِلَى كَيْفِ بِنَاجِيكَ
 فِي الْقَلْبَةِ مَنْ يَعْصِيكَ فِي خَلْقِكَ لَوْ لَا حُلْمُكَ اَمْ كَيْفَ يَدْعُوكَ فِي الْحَاجَاتِ مَنْ يَسْأَلُكَ عَنِ الشَّهَوَاتِ لَوْ لَا فَضْلُكَ اَمْ
 كَيْفَ تَنَامُ الْعَيُّونُ وَفِي كُلِّ لَيْلَةٍ تَقُولُ هَلْ مِنْ تَائِبٍ مِنْ سُلْطَنِهِ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَلَمْ اَعْطِيهِ سُرُورًا اَمْ كَيْفَ يَقْطَعُ
 عَنْكَ مَنْ كَمْ لَقِطْعٍ مِنْهُ هَذَا السَّائِلُ اَمْ كَيْفَ يَبَايِعُ الْبَاقِي بِالْقَانِي وَانْتِهَاهِي اَيَّامٌ قَلِيلٌ اَللَّهُمَّ يَا حَبِيبُ كُلِّ
 خَيْرٍ يَا اَنْبِيَا كَسْبُ اَيِّ مَنْقَطِعٍ اِلَيْكَ كَمْ لَكُمْ اَمْ اَيُّ طَائِبٍ كَمْ تَرْضَاهُ بِرَحْمَتِكَ اَمْ مِنْ هَاجِرٍ هَجَرَ فَيْدِكَ
 الْخَلْقُ وَكَمْ تَصِلُهُ اَمْ اَيُّ حَبِيبٍ هَلَا يَذْكُرُكَ فَلَمْ تُرْسِدْ اَمْ اَيُّ دَاعٍ دَعَاكَ فَلَمْ تَجِبْهُ وَبُرُودِي عَنْكَ اِنَّكَ كَلَّمْتَ
 نَمَا غَضِبْتَ عَلَى اَحَدٍ كَغَضَبِي عَلَى مَنْ اَذْنَبَ ذُنُوبًا اَسْتَغْظِمُ فِي جَانِبِ عَفْوِي اَللَّهُمَّ يَا مَنْ يُغْضِبُ عَلَى مَنْ يَسْتَلُ
 لَا تَمْنَعُ مِنْ سَائِلِكَ اِلَهِي كَيْفَ يَجْتَوِي عَلَى السَّوَالِ مَعَ الْخَطَايَا وَالزَّلَالَاتِ اَمْ كَيْفَ يُسْتَعْنَى عَنِ السَّوَالِ مَعَ الْفَقْرِ وَ
 الْفَقَاتِ اَمْ كَيْفَ يَجْرِي لِعَبْدٍ عَالِمٍ مِنْ بَابِ مَوْلَاكَ اَنْ يَقِفَ عَلَى الْبَابِ طَالِبًا جَزِيلَ عَطَايَا وَانَّمَا يَتَّبِعُ لِدَاعَتِ
 يَطْلُبُ الْمَغْفِرَةَ وَلَتَعْلَمَنَّ بِاَذْيَالِ الْمَعْدَرَةِ كَلِمَتَكَ مَلِكٌ كَرِيمٌ وَبِرَّ رَحِيمٌ وَكَلَّمْتَ بِجُودِكَ عَلِيَّكَ فَاطَلَمْتَ اَدْلَمْتَ
 بِالسَّوَالِ سَدَّيْكَ وَكَرُمْتَ الْوُقُوبَ اِنْ تَخْلُقُ اِلَيْكَ يَا حَبِيبُ الْقُلُوبِ ابْنُ احْبَابِكَ يَا مُؤْنِسَ الْمُتَعْرِضِينَ اَمْ
 طَلَّ بِكَ مَنْ ذَا الَّذِي عَا مَلِكٍ فَلَمْ يَرْجَحْ وَمَنْ ذَا الَّذِي اتَّجَارَ اِلَيْكَ فَلَمْ يَفْضَحْ وَمَنْ رَاحَ اِلَى بَسَاطَةِ تَرْبِكَ اَسْتَهَى
 اَنْ يَبْرَحَ وَاعْجَبَ اِلَى قُلُوبٍ مَالَتْ اِلَى غَيْرِكَ مَا الَّذِي تَحَا اَدْرَكَتْ وَالَّذِي طَلَبْتَ اِلَيْهَا اَحَدٌ هَلَا طَلَبْتَ مِنْكَ
 وَاسْتَفَادَتْ وَعَرَّاهُ دَسِيقًا اِلَى مَرْضَاتِكَ مَا الَّذِي رَزَقَهَا نَعَادَتٍ وَفَلَّ نَقَصَتْ اُمُورًا اِسْتَقْرَأَتْهَا لَا
 وَهَقَّتْ بِلِي تَرَانَتٍ قَدْ سَبَقَ اخْتِيَارِكَ تَبَطَّلَ الْحِيلُ وَجَرَتْ اَدَاةُ قَدَامٍ فَلَمْ يَعْرِهَا اَعْمَلُ وَتَقَدَّ مَتَّ
 مَحَبَّتِكَ دَلَا قُوَامٍ قَبْلَ خَلْقِهِمْ فِي اَزَلٍ وَغَضَبْتَ عَلَى قَوْمٍ فَلَمْ يُنْقِمْ عَا مَلِكُهُمْ سَبَأُ عَمِلَ اَللَّهُمَّ لَا قُوَّةَ عَلَى
 طَاعَتِكَ اِلَّا بِاَعَانَتِكَ وَلَا حَوْلَ عَنْ مَدْمَنَتِكَ اِلَّا بِشِسَّتِكَ وَلَا مَلْجَا عِضَاكَ اِلَّا عِيَاكَ وَلَا خَيْرَ يُرْنَى اِلَّا مِنْ
 يَدَيْكَ يَا مَنْ بَيَّدَ اَمْلَاكُ الْقُلُوبِ اَمْلَكُ تَلَوَّنَا يَا مَنْ رَمَا غَرَفِي بِجَنْبِ عَفْوِكَ الذُّنُوبِ اَغْفِرْ ذُنُوبَنَا قَدْ
 اَتَيْنَاكَ طَائِعِينَ وَلَا مُرَدَّ نَا خَائِبِينَ وَاجْعَلْنَا بِفَضْلِكَ مِنْ اَهْلِ اَلْمَنْ اِلَهِي لَوْ لَا اَنَّكَ بِالْفَضْلِ جُودًا كَانَتْ عِيَاكَ
 اِلَى اَللَّهِ تَوْبٍ يَفُودُ وَذَكَرَ مَحَبَّتِكَ لِلْعَفْوِ اِنْ مَا اَمْلَهْتَ مِنْ يَبَارِزِكَ بِالْعِصْيَانِ وَاسْبَلْتَ سُرُورَكَ عَلَى اَهْلِ
 الطَّغْيَانِ وَتَابَتْ اِسَائِلُنَا مِنْكَ يَا اَوْسَانَ اِلَهِي مَا اَمْرُنَا يَا رَاسِفَارِ اِلَا وَاَنْتَ تُرِيدُ الْمَغْفِرَةَ وَتُؤَلَّا لَوْ مَلِكُ
 مَا اَلْصَمْتُ الْمَعْدَرَةَ اَنْتَ الْمُبْدِي بِالنَّوَالِ قَبْلَ السَّوَالِ اَدْعُوكَ بِسَيَانِ اَسْلَى كَمَا كُلُّ هَمْسٍ اَنْ اَطَعْتُكَ رَاجُونَ
 اِحْسَانَكَ وَاَنْ غَضِبْتَ رَاجِعَتْ طَائِبًا غَفَرَ اِنَّكَ اَللَّهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي اِبْتَدَأَتْ بِهَا الطَّائِعِينَ
 حَتَّى قَامُوا اِيْطَاعَتِهِمْ اَنْ تَمُنَّ بِهَا عَلَى اَلْعَاصِيْنَ بَعْدَ مَعْصِيَتِهِمْ يَا نَارَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ الْكَرِيمُ ذَا السَّنَنِ الْعَظِيمِ
 اَللَّهُمَّ يَا مَنْ اَمْلَى وَلَا اَهْمَلُ وَسَرَحْتَ حَتَّى كَانَتْ غَفَرَ اَنْتَ الْقَنِي وَاَنَا الْفَقِيرُ اِلَيْكَ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ وَاَنَا الْخَفِيرُ
 لَدَوْلِكَ اَللَّهُمَّ اَنْظُرْ لِيْنَا نَطْمَ اَسْرَفًا وَامْحَا مِنْ دِيْوَانِ اَهْلِ الْجَفَا وَاَبْتِنَا فِي دِيْوَانِ اَهْلِ الصَّفَا وَرَافِقَا
 حُسْنِ الْوَقَا اَللَّهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمَائِكَ الْحُسْنَى عَلَيْكَ وَفَضْلِكَ وَبَرَكَاتِكَ اِلَيْكَ وَبِحَاكَا مِنْ اَخْبَرْتَهُ مِنْ
 خَلْقِكَ وَاصْفِيَّتَهُ لِنَفْسِكَ وَتَرْنَتْ اِسْمَهُ بِاسْمِكَ وَادْوَمْتَهُ اِلَى حَضْرَتِكَ لَا قَدْ سَلَوُا وَدَعَتْ اَسْرَارَ عِلْمِكَ

وَجَعَلَهُ خَاتَمَ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَهُوَ عَبْدُكَ وَحَبِيبُكَ وَصَفِيُّكَ وَنَجِيُّكَ وَخَلِيلُكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُكَ بِجَاهِهِ عِنْدَكَ بِعِزِّهِ لَدُنْكَ أَنْ تُؤَقِّقَنَا بِتَوْفِيقِكَ إِلَى قَهْمٍ عَلَيْكَ وَكَهْرٍ نَقِيكَ اللَّهُمَّ
 إِنَّكَ قَبِلْتَ الْوَدَاعَ مِنَ الشَّعْرِ لَا حِينَ ذَكَرُوا كَهْمًا وَلَا وَاحِدًا لَا ذَّسَجًا وَلَا سَجْدًا وَلَا وَاحِدًا لَا ذَّهْنًا لِمَنْ نَزَلَ مُقَرَّبِينَ
 بِرَبُّو بَنِيكَ مُعْتَرِفِينَ بِوَاحِدِيَّتِكَ مَا سَجَدْنَا قَطْرًا إِلَّا ذَلِيلِينَ يَدُوكَ وَلَا رَفَعْنَا حَرًا حِجَابًا إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ جَدِّ
 عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَدَارِكُنَا بِلَطْفِكَ وَهَامِلُنَا بِحِلْمِكَ وَوَقِّقْنَا بِحُجْرَتِكَ وَتَغْفِرْ لَنَا وَالْوَدَّائِي يَا
 دَلِيمِ الْمُسْلِمِينَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلِيهِ وَأَتْبَاعِهِ وَشَيْعَتِهِ مَصَابِيحِ الْقُلُوبِ
 وَمَقَاتِيحِ الْخُيُوبِ أَفْهَبِ الظَّائِفِ وَأَرْبَابِ الْمَعَارِفِ مَا أَشْرَقَتْ شَمْسُ الْأَرْوَاحِ مِنْ حَنَادِيسِ الْأَسْبَاحِ
 سَبَرْتُ الْعِلْمَ تَفْصِيلًا وَجُمْلَةً
 فَمَا فِي الْغَيْبِ كَيْفَ اللَّهُ شَيْءٌ
 وَهَذَا الْقُدْرُ فِي التَّحْقِيقِ كَافٍ
 فَيَجْزِي اللَّهُ أَهْلَ الْفَضْلِ كَافِرًا
 وَلَا يَغْفِرُ الْفَضْلَ إِلَّا ذَوُلًا
 وَاللَّهُ أَعْلَمُ

خاتمہ کتاب

ہماری اسناد جو ہمیں اپنے اساتذہ سے پہنچیں

اللہ تعالیٰ غفلت کے پرچے چاک کر کے مقام عقلا تک رسائی دے۔ واضح باد علمائے طریقت اور مشائخ حقیقت سے بطور صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالبؑ نے کلمہ شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا اور (مؤلف کتاب) نے امام ابی عبد اللہ محمد بن یعقوب کو فی تونسہ مالکی سے، انہوں نے حضرت شیخ ماضی العزائم سے، انہوں نے شیخ قطب ابی عبد اللہ محمد بن ابی الحسن علی بن حرام سے، انہوں نے شیخ طریقت معدن تحقیق ابی محمد صالح بن عقبان واکلی مالکی سے، انہوں نے حجت زمان ویکتائے عرفان شیخ ابو مدین شعیب بن حسن اندلسی اشبیلی سے اور انہوں نے ابو شعیب ایوب سعید صہباجی سے اور انہوں نے شیخ العارفین قطب و غوث جامع ابی یحییٰ المعری سے اور انہوں نے محمد بن منصور سے، اور انہوں نے محمد بن منصور سے، اور انہوں نے محمد بن جلیل بن مہمان سے، اور انہوں نے ابو الفضل عبد اللہ بن ابی بشر سے اور انہوں نے اپنے والد امام موسیٰ کاظم سے۔ انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے، اور انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے، اور انہوں نے اپنے والد امام زین العابدین سے اور انہوں نے اپنے والد امام حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت علی بن ابی طالب سے اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے علوم حاصل کئے ہیں۔ یہ بھی مذکور ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے علم بالطن حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیقؑ سے حاصل کیا اور انہوں نے رسول اکرمؐ سے تعلیم پائی تھی۔

علم حروف | علم حروف کی میری سند شیخ امام ابو الحسن بصری تک اس طریقہ سے پہنچتی ہے کہ ان سے شیخ حبیب عجبی نے کی اسناد اور ان سے شیخ داؤد الجبلی نے اور ان سے شیخ معروف کرخی نے اور ان سے شیخ سری الدین السقطی نے۔ ان سے شیخ وقت و طریقت اور معدن سلوک و حقیقت شیخ بنید بغدادی نے اور ان سے محمد غزالی حماد نے اور ان سے شیخ احمد اسود نے اور ان سے شیخ ابو سہروردی نے اور انہوں نے شیخ عارف اصفیل الدین شیرازی کو اور انہوں نے شیخ ابو عبد اللہ بیابانی کو اور انہوں نے شیخ قاسم سرہانی کو اور انہوں نے شیخ ید جانی کو۔ انہوں نے امام عارف محمدانی جلال الدین عبد اللہ سبطامی کو اور انہوں نے میرے استاد آفتاب وصل، ماہتاب دل، جبل معارف، شمس العارفین و اسرار زمینی ابی عبد اللہ شمس الدین اصفہانی کو حروف کی تکمیل فرمائی ہے۔

علم اوفاق | اور علم اوفاق میں شیخ امام عارف با اللہ ابو عبد اللہ محمد بن علی سے میری سند ہے۔ نیز شیخ امام علامہ سراج الدین کی سند حنفی سے بھی میں نے یہ علم حاصل کیا اور انہوں نے شیخ شہاب الدین مقدسی سے اور انہوں نے شیخ شمس الدین فارسی سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ ابوالعباس احمد بن التوریزی سے اور انہوں نے شیخ ابو عبد اللہ قرشی سے اور انہوں نے حضرت شیخ ابو مدین اندلسی سے علم اوفاق کی تعلیم حاصل کی اور سند لی ہے۔ نیز یہ علم میں نے شیخ محمد عز الدین بن جماعتہ شافعی سے بھی حاصل کیا۔ اور انہوں نے شیخ محمد بن سیرین سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ قطب الدین سے اور انہوں نے شیخ محی الدین بن عربی سے یہ علوم حاصل کئے ہیں۔

علم حروف و اذواق میں میں نے تعلیمی سند شیخ امام علامہ مسعود بن ساوی بن مسعود بن عبد اللہ بن رحمۃ ہواری و حمیری کی اسناد قرشی سے لی ہے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین احمد شاذلی سے اور انہوں نے شیخ تاج الدین عطار مالکی شاذلی سے اور انہوں نے شیخ عباس احمد بن عمر انصاری مری سے تعلیمی اسناد لی ہیں۔ نیز میں نے علم حروف اور اذواق کی سند شیخ امام علامہ ابو العباس احمد بن معجون قسطلانی سے لی ہے اور انہوں نے شیخ ابو عبد اللہ محمد بن احمد قرشی سے اور انہوں نے شیخ استاد ابو مدین شعیب بن حسن انصاری اندلسی سے حاصل کی جو ساتوں ابدال کے سردار اور اتوار بھر کے منجملہ تھے۔ اور انہوں نے شیخ استاد کبیر داؤد بن میمون ہریزی سے حاصل کی جو شیر سوار تھے اور شیر کو کان سے پکڑ کر جہاں چاہتے لیجاتے اور شیر ان کا مطیع رہتا اور جو شخص ان کا چہرہ دیکھتا فوراً اندھا ہو جاتا تھا۔ ایک دفعہ شیخ ابو مدین شعیب نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے چہرہ پر نظر ڈالی فوراً اندھے ہو گئے، پھر آپ کے لباس کو اپنی آنکھوں سے ملا تو مینا ہوئے اور آپ کے شاگرد خاص کہلائے۔ غرض کہ اسناد کبیر داؤد بن میمون ہریزی نے شیخ قطب و غوث ابو یوب بن ابی سعید صہبامی اموزی سے اور انہوں نے شیخ ولی کبیر ابی محمد بن نور سے اور انہوں نے امام عالم ابو الفضل عبد اللہ بن بشیر سے انہوں نے شیخ حبیب علی اور انہوں نے شیخ ابو بکر محمد بن سیرین سے اور انہوں نے اپنے والد ابی بشر حسن جو جری سے اور انہوں نے شیخ سری سقطی سے اور انہوں نے داؤد طای سے اور انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور انہوں نے سرور عالم رسول اکرم سے یہ علم بھی حاصل کیا تھا۔

جب میرے اچھے دن آئے تو اللہ تعالیٰ کے احسان نے مجھے ایسی عظیم المرتبت شخصیت کے پاس پہنچایا فخر کی روشنی، چاند کی چمک، مصطفیٰ و خالص، جامع شرف جل نجات، شریعت کے علمبردار اعلیٰ بری و باطنی آداب کو طریقت کے اللہ تعالیٰ سے فلاحیت پانے والے اور مخلص مسلمان ہیں۔ آپؐ سے علوم سیکھے آپؐ امام محقق ربانی تاج العارفین سراج السالکین عالم نورانی عارف روحانی مکملین برحقان موصوفین صاحب تالیفات کبیرہ مصنف شانی و علوم کبیرہ، صداقت جاب و کرامات صدر مسند سرداری ماہتاب ریشخ ابی الحسن محمد بن محمد الغزالی اللہ جن کے کروٹ کروٹ جنت دے۔ آپؐ نے یہ ستر مخزون اور ور مکنون متمسک احسان الہی عزیزی احمد بن یوسف قریشی کو تاقیقین فرمائے اللہ تعالیٰ ان کا مال و رشتہ کرے اور انجام بخیر فرمائے۔

علم حدیث میں نے امام علی بن سینا کو دیکھا ہے۔ انہوں نے شیخ محمد لدو کی سے سند لی اور میں نے شیخ محمد کی خدمت میں کی اسناد کا حاضر رہ کر ان سے پڑھا اور سند لی۔ اور حدیث بھی سنی ہے۔ اور انہوں نے شیخ محمد جریری کی صحبت اختیار کی اور سند لی اور حدیث سنی۔ اور انہوں نے صدر کبیر حضرت شیخ عزیز الدین ابی محمد عبداللہ محمد بن موسیٰ بن سلیمان انصاری کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سنی اور انہوں نے شیخ امام ابوالحسن علی بن احمد بن عبدالواحد قدسی سے حدیث سنی اور صحبت میں ہے۔ اور انہوں نے محمد بن ابراہیم بن عبداللہ کی کے پاس بیٹھ کر حدیث سنی۔ انہوں نے حضرت حمید طویل کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سنی۔ اور انہوں نے حضرت انسؓ صحابی کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سنی حضرت انسؓ کا بیان ہے۔ جب رسول اکرمؐ مدینہ طیبہ تشریف لائے تو اُم سلیم (حضرت انسؓ کی والدہ) میرا ہاتھ پکڑ کر حضورؐ کی خدمت میں لائیں اور عرض کی۔ یا رسول اللہؐ میرا انسؓ عقل مند اور ہوشیار بڑھکا ہے۔ نکھنے پڑھنے میں ماہر ہے۔ اے آپ اپنی خدمت میں رکھیں۔ یہ آپ کی خدمت کی کمرے کا چنانچہ حضور اکرمؐ نے مجھے قبول فرمایا اور یہ اسناد بھی حضرت انسؓ سے ہے۔

قَالَ تَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ نَوَّاهُ عَلَى اللَّهِ لَا يَبْرُكُ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ -

اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْفُسُ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَسَادُ فَكَيْفَ أَنْفُسُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَإِنَّكَ تَصْرُكُ
آيَاهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور اگر میں چاہتا ہوں تو وضاحت کے ساتھ خوب کھول کر بیان کرتا مگر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مَنْ أَمَّنْ عَلَى سَوْنِهِ بِهٖ لَمْ يُطْلَعْ عَلَى الْأَسْدِيَّةِ الْوَلَدِيَّةِ

جو شخص بستی نفس سے بندی جنت الہادی کی طرف ترقی کرنا چاہتا ہے۔ اس میری اس کتاب کا کئی مرتبہ اچھی طرح مطالعہ کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ یہ کتاب اہل طریقہ کے حقیقت کے لیے اچھی رفیق شفیق اور اچھی رفیق ہے۔ مجاہد کے لیے اچھا ہتھیار اور مشاہدہ کے لیے بہترین نیزہ ہے۔ میں نے اس کتاب میں اپنی خواہش نفسانی کی کوئی بات نہیں لکھی۔ بلکہ وادی ایمن کا یہ شعلہ سعادت ہے وادی طور کے نور سے روشن کیا ہے جو سچے رسول اکرم کی ہنسیوں پر جلوہ گری کر رہا تھا۔ توفیق الہی سے وادی تحقیق میں قدم رکھا اور بہت سخت محنت پوری کوشش نیک نیتی اور بہت ارادہ کے ساتھ یہ کتاب لکھی اس میں اہل دل و اہل گوش کے لیے نصیحت ہے۔

بعض حکما کہتے ہیں مَنْ لَمْ يُحِبَّكَ الْوَدُّ وَادُّهُ الدَّرِيقُ وَادُّهُ هَارُهُ فَهُوَ قَاسِدٌ الْمَسْجِدُ
تدٰیجتاج الٰہی العلاج ھ عور سارنگی اس کے تاروں موسم بہار اور پھولوں نے جس شخص کے جسم میں حرکت نہ دی۔ وہ فاسد المزاج شخص ہے اس کا علاج ضروری ہے۔

شعر

مَا ضَرَّ شَمْسُ أَنْفِیْ دِیْ دَہِیْ طَالِعَہٗ اَنْ لَا یَبْرٰی مَوءَہَا مِّنْ لِّیْسَ ذَا بَعْدَہٗ

جس شخص نے یہ رموز سمجھے طلسمات کے خزانے کھولے۔ وہ علوم پوشیدہ اسرار محفوظہ اسم اعظم اور ذکر اہل کے فوائد سے بہرہ ور ہوا۔

اگر باغ سند سینہ روغیہ زنگس گلستان اثرنی موزی مراتب نفوس منوی نزعت کی خستوں صیغوں نوری انوار الہی اسرار رحمانی دعاؤں عزائی لطائف۔ روحانی معانی۔ فرقانی عوارث عرشی اشارات لوح کی تحریر۔ کشفی تصرفات تصوف کی چاشنی داؤدوی مزامیر علوم لدنی۔ موسوی تصرف۔ سلیمانی انگوشی۔ موعظ لسانی مکی فتوحات نفوس زمانہ۔ حقائق رحمانی۔ اسرار اشیاء کمال طسمانی دائرے اور فوائد کے میدان میں بلائے جاؤ۔ تو اولاً اپنے دل کی آنکھ سے پردے دور کرو تاکہ تمہارا دل جو کتاب تین اسرار قائم اور خزانہ قدیم ہے بالکل پاک صاف ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ذٰلِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تَنْفَعِدُوْنَ اَللّٰہَ تَعَالٰی کی نعمتیں تمہارے نفوس جسم و روح پر ہیں۔ انہیں دل کی آنکھوں سے بھی دیکھو۔

شعر

وَاَنْتَ مَاسُوْمٌ هٰیَا کُلُّ تَدُّ سَطَرَتْ
تَنْبِیْکَ عَنْ سِرِّ الْخَطَابِ الْمُبْهَمِ
تَاْمَدَ اَکْثَیْ تَدُّ کَفٰی بِکَ شَاحِدًا
یَنْفِیْکَ مِنْہٗ یَعْلَمُ مَا لَکُمْ تَعْلَمُ

اکثر اوقات کشف حجاب بن جاتی ہے اور ظاہری اطوار مخفی ہو جاتے ہیں۔ میری اس کتاب میں باطل کا گزندہ آگے سے نہ پیچھے سے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لَہٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اس کتاب میں کوئی تحریر دیکھ کر یقین کر لو کہ دراصل یہ اسی طرح ہے جیسا دیکھ رہے ہو اشد کی قسم میں نے اس کتاب میں ہر بات ظاہر کر دی ہے اور کہیں تم متفکر نہیں چھوڑا ہے۔ اگر مکرر امور کا انکار ہے تو یقین ہے کہ پرودگار اس کا محافظ ہے۔ عقل مندی سے کام لو

لے ترجمہ۔ آفتاب کا کی تصویر ہے کہ تب وہ طلوع ہو۔ تو اس کی روشنی اندھا نہیں دیکھتا۔

لے ترجمہ۔ نقوش کی تحریر سے وافییت پیدا کرو تاکہ مبہم خطاب کے اسرار سے وابہ ہو سکو۔ اس کے لیے یہ کایہ کتاب پڑھو جو تمہیں پورے طور پر نامعلوم کا علم کرے گی۔ (از ترجمہ اقبال احمد)

اس لئے کہ عقل مند کا اللہ تعالیٰ شاہد ہے۔ اور نفس داسے کا شاہد اُس کا جسم ہے۔ اُس شخص پر حسرت و افسوس ہے جو خواب غفلت میں پڑے ہوئے عرفانی رفیقوں سے پیچھے چھوٹ گیا اور دوزخ جہاں میں خود نقصان اٹھایا۔ نیز اس کا نام مقربین کے دفتر سے خارج ہو گیا ہمیں اور تمہیں اللہ تعالیٰ غصہ سے بھگانے اور دوری کی ذلت سے بچائے۔ یقیناً وہ فعل والا کریم و رحیم ہو۔ اور احسان کا بدلہ دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پڑھنے والوں کو اسرار موزک فہم اور پردے اٹھانے کی توفیق عنایت کرے۔ جیسے اللہ تعالیٰ توفیق دے اس کے لئے یہ کتاب کافی ہے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْغَنِيِّ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَالتَّائِبِينَ إِلَى بَرِّهِمُ الدِّينِ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ عَنْ ذِكْرِهِ الذَّاكِرُونَ قَالُوا لَعَنَ اللَّهُ بَرِّ النَّاسِ

الحمد لله والمنة۔ کتاب شمس المعارف الکبریٰ کے حصہ چہارم کا ترجمہ بھی آج ماہ رجب ۱۳۹۷ھ کو اللہ تعالیٰ کی مدد سے مکمل ہوا اللہ تعالیٰ اس کے ناشر صاحب کو بھی توفیق رفیق عنایت فرمائے آمین۔

اقبال الدین احمد

۱۹ جون ۱۹۷۷ء مطابق یکم ماہ رجب ۱۳۹۷ھ اتوار



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بیاض مدنی

ضمیمہ شمس المعارف اُردو

مُرتَّب

مولانا حکیم محمد حسین خواجه صاحب مدظلہ

موضع کرم علی والا - ملتان

جس میں حکیم صاحب موصوف نے اکابر علماء دیوبند و دیگر علماء کے
عملیات و تعویذات جمع کئے ہیں جو نہایت مجرب ہیں۔ خصوصاً وہ
عملیات ہیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارتِ مشرف
ہوا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ہدایت فرماوے اور آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب فرمائے۔ آمین

ناشر

دانش پبلشنگ کمپنی

۲۲۴۱- کوچہ چیلان - دریا گنج - نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

تعارف از مرتب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدًا وَفَعَلَىٰ وَتُسَلِّمُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ بِالْمُؤْمِنِينَ رُؤْفَ الرَّحِيمِ. وَاللَّهُ وَ
اصحابه واتباعه المعماة للدين القويم. اللَّهُمَّ اهْدِنِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ. آمَنَّا بِكَ. نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ دَمَلَتْكَ بِصَلَاتِهِ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنَى النَّاسِ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ.

بعد مدد و ملوۃ کے عرض ہے کہ اللہ کے ایک برگزیدہ بندے میرے مربی و محسن سیدی و سندی مرشدی و ہادی چیرہ طریقت مولانا
محمد عبداللہ صاحب بھلولی ثم شجاع آبادی بن مولانا محمد سلم نے جمال انور سید المرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم
کی زیارت کے اعمال مجربہ عطیہ کئے اور ایک مفتی عالم مولانا محمد شریف نے بھی وظیفہ عطیہ دیا اور قلمی رسالہ معرفت سید بشیر احمد شاہ صاحب
فاضل دیوبند عطیہ ملا اور ان سب کے پڑھنے کی اجازت مفتی کامل مولانا تافضی محمد احسن صاحب خطیب شاہی مسجد و مہتمم مدرسہ امین المدارس
ملاپور پیر والا اور سید بشیر احمد شاہ صاحب شاگرد خاص سید حسین احمد صاحب مدنی رحمۃ اللہ علیہ اور سید نیاز احمد شاہ صاحب تلمبہ
والے اور امام الاولیاء استاذی حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری قدس سرہ العزیز سے بھی اجازت ملی خاص طور سے یہ تجربہ کیا الحمد
کہ اس نعمت عظمیٰ کبریٰ سے اللہ کریم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب فرمائی ہے۔ بس۔ واما بعتہ ملک محدث فقط۔
لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حسبی اللہ و نفسی الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر۔ من آمَنَ کہ من و آمَن۔

لہذا بندہ محتاج ابوالامین حکیم محمد یحییٰ قیوم خواجہ بابر بن مولانا دامن بخش بن ملک سلطان محمود بن الہی بخش بن محمد حسین بن محمد محمود
بن محمد احمد ساکن کرم علی والہ تحصیل شجاع آباد علماء علماء طلباء و رفقاء کی خدمت میں محض رضاء جوئی رب العالمین و اتباع سنت
خاتم المرسلین کی سعادت حاصل کرنے کے لئے پیش کرتا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ مجھ عاجز ناتواں کو تمام امت مرحومہ کو اس دولت سے مالا مال
فرماوے آمین۔ اور اس کے پڑھنے کی سب کو عام اجازت دیتا ہوں۔ اور یہ رسالہ من و من مکرری معدنی علم و جیاء استاذی مولانا
محمد رفیع صاحب عثمانی صاحبزادہ مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد شفیع صاحب کے نام نامی اسم گرامی منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا
ہوں جیسا کہ اکابرین علماء حق کا طریقہ شریف ہے کہ وہ اپنی کتاب کو اپنے کسی مربی اور محسن شفیق استاد کی طرف منسوب کرتے ہیں مگر قبول
افتد زبے عز و شرف۔

برگ سبزا ست تحفہ درویش

عبدہ محمد حسین حفا اللہ عنہ و محمد غفرلہ
۳۰ رمضان المبارک بروز جمعرات طہر ۱۳۹۷ھ

لے یہ حکیم صاحب احسن ظن ہے کہ اس عاجز نگار کے لئے ایسے الفاظ استعمال فرمائے کہ حقیر ہرگز ان کا مستحق نہیں ہے۔ من آمَن کہ من و آمَن۔
فقط محمد رفیع عثمانی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

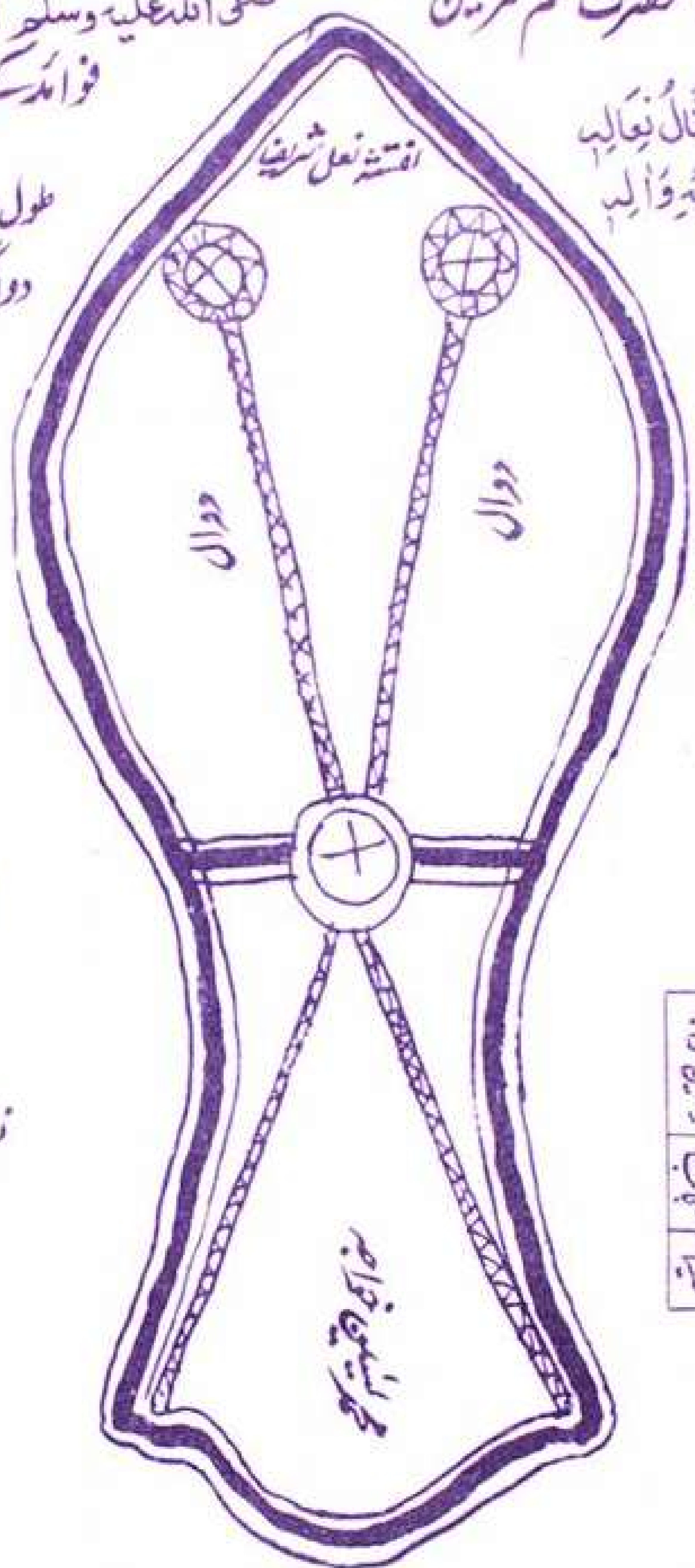
صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت خلائق میں قبولیت اور پیشکار
فوائد کے لئے مجرب

آنحضرت ختم المرسلین

هَذَا مِثَالُ نِعَالٍ
صَلَوَعَلَيْهِ وَالْآلِ

نقشہ نعل شریف

طول ہر دو نعل دو باشت
دواگشت بود



نقشہ مثال نعلین شریف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وبارک وسلم

مطابق نقش نعلین سید الشعلین
علیہم السلام بنابر غلام حسین خواجه



سند حبید و - امام محمد بن ابی حری سے منقول ہے کہ جو شخص اس نقش شریف کو اپنے پاس رکھے خلائق میں مقبول رہے اور پیغمبر
ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہو۔ جس لشکر میں یہ نقش ہو وہ شکست نہ دیکھے جس قافلے میں ہو لوٹ مار سے
محفوظ رہے جس اسباب میں ہو چوروں کا اس پر قابو نہ چلے جس کشتی میں ہو غرق سے بچے جس حاجت میں اس سے توسل کریں وہ پوری ہو
اگر ریکٹ کے لئے پھرے پر مل دے بیمار ہو اسی وقت شفا پادے اور چہرہ منور و بہ ہیبت نظر دے۔ درد زہ والی عورت کو ہاتھ میں دے۔
وضع حمل آسانی ہو یہ مجرب ہے صیح ہے۔ جو شخص تبرکاً اس کو اپنے پاس رکھے ظالموں کے ظلم سے دشمنوں کے غلبہ سے شیطان
سرکش سے ماسد کی نظر بد سے امن امان میں رہے۔ درو کی جگہ پر رکھنے سے درو بیوقوف ہو جاتا ہے۔ سفر میں بغایت گھر کے اگر اس

طریقہ سے توسل کرے تو آپ کی محبت و عشقِ مہتی پیدا ہوتا ہے اور بوجہ غلبہ محبت بلا تکلف آپ کا اتباع نصیب ہو جو اصل مقصود اور سرمایہ نجات دنیوی و اخروی ہے۔ طریق توسل بہتر ہے کہ آخر شب میں اٹھ کر وضو کر کے تہجد پڑھ کر گیارہ بار درود شریف گیارہ بار کلمہ طیبہ گیارہ بار استغفار پڑھ کر اس نقشہ نعل کو لکھنے اپنے سر پر رکھے اور زاری سے جناب باری تعالیٰ میں عرض کرے کہ الہی میں جس مقدس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشہ نعل کو سر پر لے ہوئے اس کا ادنیٰ درجہ کا غلام ہوں الہی اس نسبت غلامی پر نظر فرما کر برکت اس نعل شریف کے میری فلاں حاجت پوری فرما۔ مثلاً میرا خاتمہ ایمان پر فرما۔ حضور علیہ السلام کی زیارت نصیب کر۔ رزق حلال فراخ عطا فرما۔ سخی بنا۔ اتباع شریف عطا کر وغیرہ۔ مگر خلاف شرع کوئی حاجت طلب نہ کرے۔ پھر سر پر سے اسکو اتار کر اپنے چہرے پر اور اس کو بہ محبت بوسہ دے اور یہ شعر ذوق و شوق سے پڑھے بغیر اس ازویاد عشقِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بحیب کیفیت پائیگا۔ اشعار یہ ہیں

يَا حَالِبًا تَمُثِّلُ نَعْلَ نَبِيِّهِ هَذَا قَدْ وَجَدْتَ إِلَى الدِّقَاءِ سَبِيلًا

اس طلب کرنے والے نقش نعل شریف اپنے نبی کے آگاہ ہو جا تحقیق پایا تو نے اس کے ملنے کا راستہ

فَاَجْعَلْهُ ذَوْقَ السَّوْءِ دَاخِعًا كَمَا وَتَقَالَ فِيهِ دَاوُدُ لِيَمِ الثَّقَبِ

پس رکھ اس کو سر پر اور نفوخ کر اس کے لئے اور مبالغہ کر خفزع میں اور پیار سے اس کو بوسہ دے

مَنْ سَبَّ عَنِ الْحُبِّ الْقَبِيحِ قَا شَمًا يَثْبُتُ عَلَى مَا يَدَّ عِيَهُ دَلِيلًا

جو شتمن دعویٰ کرے ہی محبت کا پس بے شک وہ قائم کرتا ہے اپنے دعویٰ پر دلیل کو

از ہمد آفات سلامت بود | تحفہ رسولیہ والا لکھتا ہے کہ اگر اس کو اپنی قبر کے سر ہانے وصیت کر کے رکھوائے گا تو منکر نکیر کے سوال جواب روز قیامت بہ کرامت بود | میں پاس ہوگا قبر روشن فراخ ہوگی موری بہشت کی طرف سے کھل جائے گی اس کو بادب رکھے غلو نہ کرے اس اس کو وسیلہ برکت و محبت جانے۔ نہ تمام احکام شرعیہ کو رخصت کر کے اس پر اکتفا کر بیٹھے۔ لہذا قال مولانا سید احمد شاہ صاحب علیہ ۲۶/۴ ص

فصل اول درود شریف | جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی کہ اللہ کو اس میں یاد نہ کیا اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجا تو یہ مجلس ان پر حسرت کا پڑنے کی نصیبت | سبب قیامت کے دن ہوگی اگرچہ بہشت میں ثواب کے لئے داخل ہوں یعنی قیامت میں جب ذکر اور درود کا ثواب دیکھیں گے تو پشیمان ہونگے اور کہیں گے کہ کاش ہم اپنی تمام عمر اسی میں صرف کرتے آغفرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود بھیجنا میرے سامنے پیش ہوتا ہے۔ کیونکہ جمعہ دن کا سرفار ہے اور آپ اولین و آخرین کے سرفار ہیں اور کثرت کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اتنی یا تو مرتبہ درود بھیجے فرمایا جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو پھیرا ہے۔ اگر اس کو سلام کا جواب دوں فرمایا قیامت کے دن سب آدمیوں میں سے مجھ سے قریب تر وہ ہوگا۔ جو ان میں سے مجھ پر درود بہت بھیجتا ہوگا یعنی اس شخص کا رتبہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ فرمایا بڑا بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ فرمایا مجھ پر درود بہت بھیجو کیونکہ درود بھیجنا تمہارے حق میں زکوٰۃ ہے یعنی ثواب کی زیادتی اور مال کے بڑھنے اور گناہوں کی پاکی کا سبب ہے فرمایا خوار اور ذلیل ہو اہل شخص جسکے پاس میں ذکر کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ایک بار درود بھیجنا واجب ہے اور اور ہر بار مستحب اور افضل ہے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ فرمایا اللہ کے چند فرشتے زمین کے چہرے والے ہیں۔ کہ مجھ کو میری امت کی طرف سے سلام پہنچاتے ہیں۔

لوگ دور ہونے کا خیال نہ کریں اور توجہ اور حضور دل سے غافل نہ ہوں کیونکہ جہاں مجھ پر درود و سلام بھیجیں گے مجھے پہنچ جائے گا۔ فرمایا میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا تو انہوں نے مجھے نو خبری دی اور کہا کہ تیرا پروردگار فرماتا ہے کہ جو کوئی تجھ پر درود بھیجے میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور جو کوئی تجھ پر سلام بھیجے تو میں اس پر سلام بھیجتا ہوں تو میں نے اللہ کے لئے شکر کا سجدہ کیا۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے آپ کے درود کے لئے تمام وقت اپنی دعا اور درود کا کر دیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب تیری ساری مہمات دینی اور دنیوی کفایت کی جائیں گی اور ساری حاجتیں پوری ہوں گی اور تیرے سارے گناہ بخشے جائیں گے۔ اور دیا جادے کا مقاصد دنیا و آخرت کے۔ فرمایا جو کوئی ایک بار مجھ پر درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور اس کے ذمہ ہے دس گناہ دور کئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجہ بہشت میں بلند کئے جاتے ہیں۔ اور اس کے لئے درود کے سبب سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ فرمایا جو کوئی درود بھیجے ایک بار پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر درود بھیجتے ہیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر دعا کی رہتی ہے قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جادے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا آسمان و زمین میں ہٹھری رہتی ہے اس میں سے کچھ اوپر نہیں چڑھتی جب تک تو اپنے پیغمبر پر درود بھیجے۔

شیخ سیامان دارانیؒ نے کہا ہے کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگے تو اس کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجنے سے شروع کر پھر جو چاہے دعا مانگ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے اپنی دعا ختم کر کیونکہ خدا سبحان اپنے کرم سے دونوں درودوں کو قبول کرتا ہے۔ یعنی اول و آخر دعا کے درودوں کو اور وہ اس سے بزرگ تر ہے کہ ان دونوں کے درمیان چیز کو چھوڑ دے یعنی اول و آخر کے درود کے لفیل سے ان کی بیچ کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ شیخ ابوسلیمان کانام عبدالرحمن ہے شام کے بڑے اولیاء اور فضلاء میں سے ہیں ان کا انتقال ۵۸۲ھ میں ہوا ہے۔ درود شریف کی تفیلیتیں اس کے سوا اور بھی بہت کہ ان کا احاطہ تحریر میں آنا مشکل ہے لیکن حصول سعادت کے لئے چند روایتیں بیان ہوتی ہیں اللہ ہم سب کو ان پر عمل نصیب کرے آمین۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کتاب میں مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ یعنی کتاب میں لکھتا ہے تو اس کے لئے فرشتے ہمیشہ بخشش مانگتے ہیں جب تک کہ میرا نام اس کتاب میں رہے۔ اور فرمایا جس نے قرآن کی تلاوت کی اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور اپنے رب سے مغفرت چاہے تو اس نے خیر کی جستجو اس کے ٹھکانے سے کی اور اور درود شریف کے پڑھنے سے آدمی کی محتاجی دور ہوتی ہے اور لوگوں سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ جابر ابن شمرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کے پاس تھے کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وبارک وسلم کون سا عمل اللہ سے بہت نزدیک ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سچی بات اور امانت کا ادا کرنا اس نے عرض کیا کہ کچھ اور بھی فرمائیے آپ نے فرمایا کہ رات کو نماز پڑھنا اور گرمی کا روزہ رکھنا اس نے عرض کیا کہ کچھ اور زیادہ فرمائیے آپ نے فرمایا کہ خدا کا ذکر زیادہ کرنا اور مجھ پر درود بھیجنا یہ امر فکر کو دور کرتا ہے اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے کچھ فرشتے ہیں سیر کرنے والے جب وہ ذکر کے حلقہ پر گذرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ بیٹھ جاؤ اور جب لوگ دعا کرتے ہیں وہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور جب یہ لوگ درود بھیجتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر تو وہ بھی ان کے ساتھ درود بھیجتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ فراغت پاتے ہیں تو بعض فرشتے بعض کو کہتے ہیں کہ ان لوگوں کو مراد ہو کہ یہ ایسی طرح چرتے ہیں کہ ان کی بخشش ہو گئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو وہ چیز تم کو یاد آجائے گی یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے نیز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

کا ارشاد ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جاوے گا درود شریف قیامت کے دن پلصراط کے اندھیر میں نور ہے۔ اور عرش کے سایہ میں ہوگا کثرت کی کم مقدار تین سو ہے۔ ایک طویل حدیث میں یہ معنون نقل کیا ہے۔ کہ اللہ جل شانہ نے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کو ساری مخلوق کی بات سننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ قیامت تک ہر قبر پر قیام رہے گا۔ جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ فرشتہ اس شخص کا اور اس کے باپ کا نام کہہ کر مجھ سے کہتا ہے کہ فلاں نے فلاں کا پڑا۔ آپ پر درود جیتا ہے فرمایا جو شخص میرے اور میرے جمعہ کے دن یا جمعہ کی شب میں درود بھیجے اللہ جل شانہ اس کی سوجا جتیں پوری کرتے ہیں۔ اور اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو اس کو میری قبر میں مجھ تک ایسی طرح پہنچایا جاتا ہے جیسے لوگوں کے پاس بڑا بھیجے جاتے ہیں۔ درود شریف پڑھنے والے کے آپ گواہ اور سفارشی ہوں گے اور یہ بھی حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ جو کوئی جمعرات کے دن سو بار درود شریف پڑھے گا کبھی محتاج نہ ہوگا۔ نقل ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا حسین علی صاحبہ دان پھراں والوں کو جمیع انبیاء علیہم السلام کی زیارت ہوئی ہے۔ مجدد ہزار سال کے اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم سے بہتر ہوتا ہے امت اور نبی علیہ السلام کے درمیان ۳۳ کروڑ کا فاصلہ ہے یہ پردے اتباع سنت نبوی سے دور ہوتے ہیں اور اتباع درود شریف کو کثرت سے تلاوت کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ کمال درجہ اس میں ہے۔ کہ روحانیت سے زیارت ہو جائے۔ سے شعر

یا اللہ حج بیت اللہ شریف نصیب کر قبر مدینہ منورہ شریف کہہ ، آمین
غلام یسین بن واحد بخش را بخش پروردگار بطفیل رسول و چہار یار شوم رستگار ، آمین

(ضروری تنبیہ) درود شریف کو صبح و شام ایک یا دو جتنی تسبیح ہو سکے پڑھے درود شریف دوزخ و نور و بقیلہ با ادب با طہارۃ کاملہ کپڑے پاک بلا کلام بزار سی و تضرع و تبسویوں پڑھے کہ گویا میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ و بارک وسلم کے روضہ مبارک کے سامنے بیٹھا ہوا ہوں یعنی روضہ اطہر کے سامنے حاضر و موجود ہوں۔ خاتمہ بالخیر بھی ہوگا اور اتباع و محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ ہر مسلمان کو شفاعت شفیع المذنبین رحمۃ اللہ علیہ و آلہ و بارک وسلم کی امید ہے۔ بہتر ہے کہ ۵ تسبیح درود شریف کی پڑھے درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اجازت ۱۳۹۰ھ رمضان المبارک بعد عصر۔

فصل دوم۔ دوسرا | یہ ہے کہ جس شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ و بارک وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے یقیناً اور قطعاً امر قابل تنبیہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ و بارک وسلم ہی کی زیارت کی اور روایات صحیحہ سے یہ بات ثابت ہے اور مستفیق ہے کہ شیطان کو اللہ تعالیٰ نے یہ قدرت عطا نہیں فرمائی کہ خواب میں اگر کسی طرح اپنے آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہونا ظاہر کرے۔ مثلاً یہ کہے کہ میں نبی ہوں یا خواب دیکھنے والا شیطان کو نعوذ باللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سکتا اسی معنوں کے تحت مجہور کا متفقہ مسلک تحریر فرماتے ہیں کہ ایک زیارت ہے مقبول دوسری نام مقبول اگر درود شریف کے ذریعہ حضور کریم صلی اللہ علیہ و بارک وسلم کی سنت کی اتباع اور آپ کی محبت بڑھتی گئی اور کوئی کام خلاف شرع سرزد نہ ہوئے تو وہ زیارت مقبول ہے۔ اگر یہ اتباع حاصل نہ ہوا تو مردود ہے اس میں بڑی مقصود چیز یہ ہے کہ شرع شریف کی اتباع بڑھتی جائے میرے مربی سرشدی مولانا محمد عبداللہ صاحب نجلہ آبادی نے فرمایا کہ اگر اتباع شریعت پر عمل کرنے سے خود بخود زیارت ہو جائے تو یہ سب سے افضل اعلیٰ اکمل ہے عملیات کے ذریعہ ہر استقامت علی الدین لازم پکڑے چنانچہ اسی معنوں

کے تحت حضرت سیدنا محمد انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہ کو جسدِ حضور علیہ السلام کی زیارت نہ ہوتی آپ بیمار ہو جاتے لوگ آپ کی بیمار پرسی کے لئے کہتے یہ ہے اتباعِ شریعت کا پھل جس دن آپ کی زیارت ہوتی آسمان سے رونے کی آواز آتی سنی گئی سبحان اللہ در مرتبہ غلامِ حسین خواجہ

فصل سوم درود | مجبور علماء کے نزدیک درود شریف کا کم سے کم عمر میں ایک بار پڑھنا فرمن ہے۔ اس پر اجماع ہے۔ یہ علمِ شعبان شریف کی مقدار ۵۲۰ میں نازل ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام آنے پر درود نہ پڑھنے والا بخیل ہے۔ غلام ہے۔ بد بخت ہے۔ مسکین ہے۔ اس پر حضور علیہ السلام اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کی طرف سے ہلاکت کی بددعائیں ہیں بعض کا مذہب ہے کہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی آئے اس وقت ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ شروع میں سیدنا کا لفظ بڑھادینا مستحب ہے لکھا قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اناسید الناس یومہم القیامۃ وہی فی ۱۰ یتہ اناسید ولد آدم یوم القیامۃ ولا یخمد درود شریف اگرچہ بار بار آئے پورا درود شریف لکھے صرف صلعم نہ لکھے نہ یہ درود شریف ہے۔ اور صلوة و سلام لکھے۔ بدن کپڑے پاک صاف رکھے۔ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آئے پڑھنے سننے دونوں پر درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ مفتی بہ یہ قول ہے کہ ایک بار پڑھنا واجب پھر مستحب ہے۔ بے وضو جائز ہے۔ مگر با وضو نور علی نور بجز حضرات انبیاء حضرات ملائکہ علی جمیعہم السلام کے کسی اور پہ استغلا لا درود شریف نہ پڑھتے البتہ تبعاً نہیں ہمارا درود حضور علیہ السلام کے لئے سفارش نہیں ہے لیکن بات یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے ہمیں محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے۔ اور حضور علیہ السلام سے بڑھ کر کوئی محسن اعظم نہیں ہے۔ ہم چونکہ حضور علیہ السلام کے احسانات سے عاجز تھے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ہمارا عجز و کیمہ کر ہم کو اس کی مکافات کا طریقہ بتایا کہ درود پڑھو پاس والے کا درود خود بنفس نفیس سنتے ہیں۔ درود اے کا سامین پہنچاتے ہیں۔ درود شریف صدقہ سے افضل ہے۔

فصل چہارم دعائے حاجت | حافظ اسماعیل نے کتاب ترغیب میں جید اور صحیح سند سے جو عبد اللہ بن عمر بن عاص رضی اللہ عنہم تک پہنچتی حاجت اور بیشمار فوائد ہے روایت کیا کہ انہوں نے کہا کہ جس کسی کو اللہ کی طرف حاجت ہو تو چاہئے بدھ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور طہارت کرے یعنی غسل با وضو اور جمعہ کی نماز کو اول وقت جاوے اور کچھ صدقہ اللہ کے نام پر دے کم ہو یا زیادہ پھر جب جمعہ پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھے۔ اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَیْکَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّہَادَۃُ ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَیْکَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْخَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہُ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّا تَلَا تُثَلَّثُ عَظَمَتَہُ السَّمَوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِیْ عِنْدَہُ الْاَوْجُوْدُ لَا تَخْشَعُ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَ رَجَلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشِیَہٖ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَنْ تُعْطِیْنِیْ حَاجَتِیْ رَہِیْ کَذَا و کَذَا۔

یعنی کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کرے تو یہ اس کی دعائے اللہ تعالیٰ مقبول ہوگی اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ یہ دعائے نادانوں کو مت سکھاؤ کیونکہ وہ اس سے گناہ اور قطع رحم کی دعا کریں گے اور سفیان ثوری جب مجلس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو یوں کہتے صلی اللہ و ملائکہ علی محمد و علی انبیاء اور بعض علماء نے حدیثوں سے استنباط کر کے لکھا ہے کہ درود شریف بندہ کے لئے زیادتی نور کا سبب ہے۔ پل صراط پر اور اس بات کا سبب ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے لئے آسمان اور زمین والوں کے درمیان میں اچھی تعریف باقی رکھے کیونکہ درود شریف بھیجنے والا اللہ جل شانہ سے یہ طلب کرتا ہے کہ اپنے رسول پر تعریف کرے اور ان کی توقیر کرے اور جزا عمل کی جنس ہو کرتی ہے اس لئے اس کی تعریف باقی رہے گی اور نیز درود شریف درود بھیجنے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس فتنے کے دور کرنے اور نجات ملنے کے لئے اس کو یہ درود تعلیم فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے اپنے یاروں کو یہ درود سکھایا کرو اس کو ہزار بار پڑھیں وہ شخص کتا ہے کہ جب میں ہوشیار ہوا تو میں نے لوگوں کو وہ درود سکھایا اور وہ پڑھنے لگے اور ہزار بار پڑھنے کا تھا لیکن تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ نجات پائی اور موت نہیں ڈھکے گئیں اکثر بزرگوں سے منقول ہے کہ جو کوئی درود رکھے اس درود شریف کا تو نصیب ہو اس کو زیارت جمال حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ماحضر مہربان کی مجلس میں اور وہ درود یہ ہے۔ اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی آلہ وارضناہم صلواتک تجتنبنا بہا من جمیع الاحوال والافات ونقصنا لئلا یرفأ جمیع العیوب والظہور بہا من جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلیٰ الدرجات وتبلغنا بہا اقصىٰ الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوة وبعد الاموات انک علیٰ کل شیء قدير

خدا تمہیں بغیر تشدد یہ بھی ہے دونوں جائز ہیں جسے چاہیں پر تیس درود تجنبا اگر اس روز بہ روز ایک ہزار بار پڑھے نوافل ادا ہو جاتی ہے پھر ۳۳ مرتبہ زیارت کے لئے اور حاجت کے لئے پڑھے۔

۴۔ اور ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جو کوئی درود ذیل کو کثرت سے پڑھے تو اس کی برکت سے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال جہاں و اس سے شرف ہو اللہم صل علی محمد وعلی آلہ وارضناہم صلواتک تجتنبنا بہا من جمیع الاحوال والافات ونقصنا لئلا یرفأ جمیع العیوب والظہور بہا من جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلیٰ الدرجات وتبلغنا بہا اقصىٰ الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوة وبعد الاموات انک علیٰ کل شیء قدير

۵۔ اور حضرت شیخ عبدالحقؒ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ طہارت کے ساتھ درود ذیل کی ملازمت سے خواب میں برکت سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوتا ہے۔ اللہم صل علی محمد وعلی آلہ وارضناہم صلواتک تجتنبنا بہا من جمیع الاحوال والافات ونقصنا لئلا یرفأ جمیع العیوب والظہور بہا من جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلیٰ الدرجات وتبلغنا بہا اقصىٰ الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوة وبعد الاموات انک علیٰ کل شیء قدير

۶۔ موافق پڑھے با وضو ہمیشہ پڑھنا چاہیے۔ عطیہ حضرت لاہوریؒ مجرب۔ ۷۔ مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود پڑھے اللہم صل علی محمد وعلی آلہ وارضناہم صلواتک تجتنبنا بہا من جمیع الاحوال والافات ونقصنا لئلا یرفأ جمیع العیوب والظہور بہا من جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلیٰ الدرجات وتبلغنا بہا اقصىٰ الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوة وبعد الاموات انک علیٰ کل شیء قدير

۸۔ جو کوئی جمعہ کی رات کو دو گنا نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے کبارہ بار آیتہ الکرسی دن مکمل ہوں گے مہینہ پورا پڑھے۔ ۹۔ جو کوئی جمعہ کی رات کو دو گنا نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے کبارہ بار آیتہ الکرسی اور گیارہ بار سورہ افلاص اور سلام غار کے بعد سو بار یہ درود شریف پڑھے اللہم صل علی محمد وعلی آلہ وارضناہم صلواتک تجتنبنا بہا من جمیع الاحوال والافات ونقصنا لئلا یرفأ جمیع العیوب والظہور بہا من جمیع السیئات وترفعنا بہا عندک اعلیٰ الدرجات وتبلغنا بہا اقصىٰ الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوة وبعد الاموات انک علیٰ کل شیء قدير

۱۰۔ جو کوئی شب جمعہ میں دو گنا نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تیس بار قل هو اللہ احد بعد سلام کے ہزار بار پڑھے صلی اللہ علی النبی الہی تو وہ بھی سعادت دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں بہرہ مند ہو گا یہ عمل بھی مجرب ہے عظیم مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ فرمایا حضرت لاہوریؒ نے اس سعادت کے حامل کرنے کے لئے یہ

۱۱۔ جو کوئی شب جمعہ میں دو گنا نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تیس بار قل هو اللہ احد بعد سلام کے ہزار بار پڑھے صلی اللہ علی النبی الہی تو وہ بھی سعادت دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں بہرہ مند ہو گا یہ عمل بھی مجرب ہے عظیم مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ فرمایا حضرت لاہوریؒ نے اس سعادت کے حامل کرنے کے لئے یہ

۱۲۔ جو کوئی شب جمعہ میں دو گنا نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تیس بار قل هو اللہ احد بعد سلام کے ہزار بار پڑھے صلی اللہ علی النبی الہی تو وہ بھی سعادت دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں بہرہ مند ہو گا یہ عمل بھی مجرب ہے عظیم مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ فرمایا حضرت لاہوریؒ نے اس سعادت کے حامل کرنے کے لئے یہ

۱۳۔ جو کوئی شب جمعہ میں دو گنا نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تیس بار قل هو اللہ احد بعد سلام کے ہزار بار پڑھے صلی اللہ علی النبی الہی تو وہ بھی سعادت دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں بہرہ مند ہو گا یہ عمل بھی مجرب ہے عظیم مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ فرمایا حضرت لاہوریؒ نے اس سعادت کے حامل کرنے کے لئے یہ

۱۴۔ جو کوئی شب جمعہ میں دو گنا نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تیس بار قل هو اللہ احد بعد سلام کے ہزار بار پڑھے صلی اللہ علی النبی الہی تو وہ بھی سعادت دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں بہرہ مند ہو گا یہ عمل بھی مجرب ہے عظیم مولانا احمد علی صاحب لاہوریؒ فرمایا حضرت لاہوریؒ نے اس سعادت کے حامل کرنے کے لئے یہ

تو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی بشت بھی بڑھ جائے گی اور اکثر زیارت فیض بشارت سے بھی مشرب ہو جاتے ہیں درود شریف ابراہیمی کا معنی یاد کرے۔ اس میں تین دعائیں درخواستیں حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے ہیں صلی میں رحمت کرنے کی درخواست اور بارگاہ میں برکت کرنے کا عرض اور سلم میں سلام بھیجنے کی التماس ہے چاہئے کہ اپنے آپ کو حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کے روضہ مبارک کے پاس بیٹھا تصور کرے اور اللہ تعالیٰ کو یہ تین درخواستیں دے اور ہر دعا پر پوری نیاز ہوے اور علیٰ محمد پر حضور رومی و جسمی فداہ کو تصور کرے اور اللہ تعالیٰ کو یہ تین اسی طرح و علی آل محمد پر حضور شفیع المذنبین کے اتباع یعنی تابعداروں کا تصور کرے ادنیٰ درجہ یکصد صبح شام پڑھا کرے چند دن میں محبت کا جوش زیادہ ہونے لگے گا۔ اور ہزار بار اس ترکیب سے پڑھے تو امید کر زیارت مبارک بھی نصیب ہو جاوے گی درود شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ عہ بندہ محمد یحییٰ نے مورخہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۹۰ھ سو مولد کو مرشدی پر طرہیت مولانا محمد عبداللہ صاحب شجاع آبادی سے استفادہ کیا کہ درود شریف ابراہیمی میں مسلم کا لفظ تو نہیں ہے تو انہوں نے مذکورہ درود شریف ارشاد فرمایا اور ساتھ اجازت بھی بخش دی ہے۔ جُزَاءَ اللّٰهِ احسن البحر الادنیٰ ۱۴۱ اسی طرح سورۃ انا اعطیناک الکوثر اگر ہزار بار اکتائیس روز پڑھے زیارت نصیب ہوگی۔ فرمودہ حضرت مولانا محمود الحسن صاحب اسیر مالٹا بحالت تحریک ختم المرسلین ختم نبوت علیہ السلام امیر شریعت کو ۱۵ اسی طرح درود شریف تاج اگر اکیس روز پڑھے ہر روز ۳۱ تین سو تیرہ مرتبہ اور اگر کہیں یہ لفظ دافع البلاء والوباء والقحط والام بعد میں کسی نے درج کئے ہیں اصل درود تاج شریف میں نہیں ہیں ان الفاظ کو نہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ زیارت فیض بشارت سے مشرب ہو گا درود شریف

اصلی درود | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صاحب تاج یہ ہے | التاج والمعراج والبواق والعلم اسماء مکتوب مرفوع مشفوع منقوش فی اللوح والقلم سید العرب الجم جمہ مقدس معطر مطہر منور فی البیت والحرم شمس الفی البدی صمد العلی نور الہدی کھف الوری مصباح الظلم حبیل الشیم شفیع الامم صاحب الجود والکرم واللہ عاصمہ وجبریل خادمہ والبواق مرکبہ والمعراج سفارہ والمنتہی مقامہ وقاب قوسین مطربہ والمطلوب مقصودہ والمقصود موجودہ سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین انیس الغریبین رحمۃ اللغلمین ۱۷۱ احد الشافعیین مراد المشتاقین شمس العارفین سراج السالکین مصباح المقربین محب الفقراء والفریاد والمساکین سید الثقلین نبی الحرمین امام القلبتین وسیلتنا فی الدارین صاحب قباب قوسین محبوب رب المشرقین والمغربین جد الحسن والحسین ومولانا ومولی الثقلین ابی القاسم محمد بن عبد اللہ نور من نور اللہ یا ایہا المشتاقون بنور جمالہ صلوا علیہ والہ وصاحبہ وسلموا تسلیما۔ علاوہ ازیں اگر صبح و شام ہو سکے تو بلندی درجات کیلئے سات سات بار پڑھا کرے اور رضوں کے لئے بھی دم کرنا پلا ناشفا ویتا ہے۔ ان سب کا تمام تجربہ ہے۔ ہزاروں کو فائدہ ہوئے ہیں اور زیارت سے مشرب ہوئے ہیں۔ نقل از کتاب محاسبۃ الاعمال ص ۵۵ مولف مفسر قرآن پیر طریقت مولانا محمد عبداللہ صاحب بھلوی ثم شجاع آبادی مظاہر العالی علیہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۹۰ھ سو مولد مطابق ہے ۲۳ آپ کو مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے دورہ حدیث پاک کے وقت طالب علمی کے زمانہ عطیہ دیا ان کو حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند سے بواسطہ شیخ الادب مولانا اعجاز علی قدس سرہ العزیز ملا۔

۱۶۔ درودِ نیت منور نماز، اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو کوئی سوتے وقت بعد نماز عشاء یا وضو ان کلمات کو پڑھا کرے وہ مجھ کو خواب میں دیکھے گا۔ کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَالشَّهِيرِ الْكَرِيمِ وَالْمُزَكِّينِ الْمُقَامِ اِقْدَارِ دُحَى مَتَّيْدٍ نَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ السَّلَامِ عَطِیْہ مولانا محمد ابراہیم میاں چنوں ملتان سہ ماہی امتحان سالانہ دارالعلوم کبیر والہ شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ

۱۷۔ برائے مشرقت زیارت حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ علیہ السلام، دو رکعت نماز نفل پڑھے جس میں بعد الحمد شریف کے ایک بار آیت الکرسی اور پندرہ بار سورۃ اخلاص شریف پڑھے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح پڑھیں بعد سلام کے بعد عجز و نیاز سے رد بقیہ دوزانوں تشدد کی طرت پیٹھا ہوا یہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْبَنِيِّ الْاَمِيِّ ہزار مرتبہ پڑھیں جمعہ کی رات کو شروع کریں تین دن یعنی جمعہ کی رات، منچرات اتوار رات یعنی ایک ہفتہ میں تین دن کریں حضور کریم عبادہ السلام کی زیارت اسی جمعہ ہو جائے نہا۔ درود دوسرے جمعہ یعنی جمعہ کی رات منچر کی رات اتوار کی رات سے تین شب درود تیسرے جمعہ میں ہفتے مکمل کریں ضرور ہو جائے گی۔ ہفتہ میں تین شب کا عمل ہے رک رک کر عطا اللہ شاہ صاحب دراب پور علاقہ جلالپور چیرا الا ربیب المزیبا سلمہ ان کو عطیہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری محافظ ختم نبوت تائید دیا۔

۱۸۔ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص کو پڑھے اور بعد سلام کے یہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْبَنِيِّ الْاَمِيِّ کو اتنا پڑھے کہ چڑھتے پڑھتے سو جاوے۔

۱۹۔ دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار سورۃ اخلاص کو پڑھے اور بعد سلام کے یکصد بار تین جہے ہر روز یہ درود شریف پڑھتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْبَنِيِّ الْاَمِيِّ رَبِّ اَصْحَابِ دَسْتِہ

۲۰۔ برائے زیارت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم یہ تصویر باطبارۃ کاملہ یا وضو جامع مسجد میں رد بقیہ مشک و زعفران نمی قلم سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اس درود شریف کو بکثرت

پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْبَنِيِّ الْاَمِيِّ رَبِّ اَصْحَابِ دَسْتِہ

عطیہ بناب محمد بخش صاحب عرف عاجز شاہ عزمۃ اللہ علیہ اس نقش کو ترتیب دار ۱۵ سے شروع کرے پھر ۱۶ پھر ۱۷ اسی طرح ۳۲ پر ختم کرے بقاعدہ تکبیر اہل اعمال کے طریقہ پر:۔ عطیہ اعلیٰ حضرت دین پوری بذریعہ امام الاولیاء در

۱۵	۳۰	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۱۶	۲۹
۳۰	۲۳	۳۲	۱۷
۳۱	۱۸	۱۹	۲۴

۲۱۔ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وبارک وسلم باطبارۃ قبائہ درود ہر

سردابہ ہاتھ پر رکھ کر سوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِعِلَّالِکَ وَجْہِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرَکِّیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلِّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَامُہُ وَاَجْمَعُ بَنِیْہِ وَبَنِیَہُ یَوْمَ الْقِیَامَہِ فِی الدَّجَاۃِ الْعُلٰی آمِیْنِ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُ بِرَحْمَتِکَ یَا ذِکَّہُ النَّاسِ حَمِیْنِ۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۃ انا اعطیناک الکوثر پڑھ کر سو جائے یہ عمل طالب زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مجرب ہے۔

۲۲۔ شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ سورۃ کوثر پڑھ کر سونے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

۲۳۔ برائے زیارت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وبارک وسلم بجزرت کو گیارہ تسبیح سورۃ کوثر پڑھ کر سو جائے اور اُفّ اُخسہ حدود شریف "بار اور ہر رات ایک تسبیح سورۃ کوثر پڑھے صوفی جمعہ کی رات کو گیارہ تسبیح پڑھے اور فجر کی نماز کے بعد سورۃ فاتحہ

کی ایک تسبیح پڑھے اور درود شریف اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و آلہ و صحبہ و بارک و سلّم۔ تسو بار
پھر سورۃ کوثر جزا بار پڑھے پھر درود شریف مذکور تسو بار پڑھے زیارت سے الامال ہوگا۔ نقل از حزب الاعظم مطبوعہ نظامی کراچی ۱۳۹۵ھ
۴۴ زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وبارک وسلم شب جمعہ کو بعد از غسل عطر لگائے اور لوہان جلایے اور یہ درود ایک سو گیارہ
بار پڑھے اور اسی حالت میں سورہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ جَلَالَ وَجْهِكَ الْكَرِیْمُ اَنْ تُزَانِیْ وَجْهَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ فِیْ مَنَامِیْ هَذَا اَرْوِیَّتِیْ حَتّٰی تُقَرَّ بِہَا عَیْنِیْ وَتَضَرَّجَ بِہَا کُرْبِیْ وَتُثَوِّرَ بِہَا صَدْرِیْ وَتَ
تَأْتِفَ بِہَا شَفَیِّیْ وَتَجْمَعُ بِہَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَۃِ
الْعُلٰی وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنِہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا رَحْمٰنُ الرَّحِیْمِ۔

۲۵۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے اس کلمہ کو با وضو بعد از نماز عشاء اور پڑھتے پڑھتے سوجا دے میں تحقیق دیکھئے مجھ کو رَاٰلَہُ رَبِّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّہْرِ الْحَرَامِ وَالتَّرْکِنِ الْمَقَامِ اِنَّ رُوحَ مُحَمَّدٍ مِّنِ السَّلَامِ۔

۱۲۶۔ جو شخص جبرأت کو بعد غسل باس پاکیزہ سپین کر عطر مل کر پھول و شیرینی پڑھتا تو رسول کریم علیہ السلام دے اور انکا لیس بار یہ اشعار پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ بار دود و شریف انشاء اللہ تعالیٰ جمال بکمال مصطفوی علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہو قطعہ

نیمایان کوش گند رکن :: بکوان نارنمن شمشاد ارا ::
 کہ بے تشریف تو اسباب شادی
 بہ تشریف قدم خود زمانہ :: مشرت کن خراب آباد مارا ::
 نشاید خاطرنا شاد مارا

۱۲۷۔ چھ رکعت نماز بدو سلام پڑھے رکعت اول میں سورۃ فاتحہ کے بعد و الشمس سات بار و دو سو سو رکعت میں واللیل سات مرتبہ تیسری رکعت میں والضحی سات بار چوتھی میں الم نشرح کو سات بار پانچویں میں والتین سات بار چھٹی رکعت میں سورۃ قدر سات بار پڑھے اور دعا مانگ کر سورۃ انشاء اللہ تعالیٰ جس کی زیارت چاہے مینتر ہو۔

۲۸۔ حضور علیہ السلام کو جس نے ایمان کے ساتھ دیکھا حرام ہو گئی اس پر وزر خ اور حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا بمنزلہ بیداری کے ہے۔ بعد از نماز مغرب یا عشاء نفل پڑھتا رہے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ تین تین بار قل هو اللہ احد پڑھے بعد از نماز عشاء دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سات بار قل هو اللہ احد اور بعد از سلام سات بار ورد شریف اور امی قدر کلمہ تمجید بعنف پارتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے یَا حَقُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُو الْجَلَالِ الْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِیمَهُمَا یَا اِلٰهَ الْاَزْلِیْنَ وَالْاَجْرِیْنِ یَا رَبَّ یَا رَبَّ یَا رَبَّ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ پھر ایک بار پہلے راست پر در قبلہ و رد پر عشا سورہ ہے بفضل خدا زیارت میں ترجمہ۔

۲۹۔ رات کو یہ دعا تین بار پڑھے کہ سورہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعِزِّ وَالْحَرَامِ رَبِّ الزُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبِّ مَشْعَرَ الْحَرَامِ یَحَقِّ کَلَامُكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلَغَ رُوحٌ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْبًى نَعْبِدُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ یَا ذُو الْجَلَالِ الْاِکْرَامِ الْاِکْرَامِ وَارْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

مسلم ۱۰۔ اگر کوئی حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی زیارت کرنا چاہے یا جمیع ارواح سے ملاقات چاہے تو چاہے کہ شہر کے باہر کنارہ دریا پر جا کر غسل کرے پھر صبر بہ بندہ کر کے دو رکعت تحیتہ الوضو پڑھ کر دو رکعت بہریت صلوٰۃ الارواح پڑھے اول میں بعد از فاتحہ اکیس بار قل ھو اللہ در سری میں اکیس بار ھو ذنن اور بعد سلام سجدے ہی تین بار عز سے اَعِثْنِیْ اَعِثْنِیْ اَعِثْنِیْ یا مغیث کہے پھر سات ہزار بار اس اسم کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اٰوَدِیَا اللّٰہ

پھر منہ آسمان کی طرف کر کے چند قدم آگے پیچھے اور دائیں بائیں جائے لیکن قبلہ سے رخ نہ پھیرے اور آنکھیں بند رکھے پس دیدار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم برای انعمین مشاہد ہو و ارواح طیبہ سے ملاقات ہو پھر جو چاہے حاجت طلب کرے اللہ یہ معمول حضرت محمد غوث گویا رہی کا ہے۔ پھر یہ مناجات ہے۔ درود بیفایات پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم الہی آنچه بدکردم ندامت خطا کردم بہ بخشش ات لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ جو ہر غم سے صلا و صلی اللہ علی خیر خلق محمد وآلہ اجمعین۔

۱۳۱۔ زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سورۃ کوثر جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ درود کرے اور درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو خواب میں حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔
۱۳۲۔ بعض علماء نے زیارت سرکار دینیہ کے لئے لکھا ہے کہ جمعہ کی شب کو سورۃ لایلاف قریش کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سورہ اسی طرح چند روز کرنے سے خواب میں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ عطیہ سید مفتی محمد عین شاہ صاحب۔
جھنگ صدر۔ ۱۳۳۔ جو شخص یہ کلام شریف بعد نماز عشا پڑھ کر سو جاتا رہے۔ اس کو زیارت حضور علیہ السلام کی نصیب ہوگی تعداد مقرر نہیں کثرت سے پڑھے۔

۱۳۴۔ بزرگان سلف سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص صدق دل اور نیت خالص سے درود شریف اکبر کو بعد نماز فجر ایک بار بعد نماز عشا ایک بار روزانہ بلا تاخیر پڑھتا رہے تو اس کو خواب میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی درود شریف پنج سورہ میں لکھا ہوا ہوتا ہے۔ یہاں گنجائش نہیں۔

۱۳۵۔ اسی طرح دعا گنج العرش اور درود شریف کسریت احمد اور درود شریف اکسیر اعظم کا طریقہ ہے۔

۱۳۶۔ باد منو بغیر کلام کسی سے اگر ہر نماز کے بعد ۹۹ اسماء النبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کرے اول آخر درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر تو نبی کریم علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوگی۔ (مغرب صحیح محمد سلیمین کا) ۱۳۷۔ درود شریف منقذات باد منو سونے سے پہلے پڑھ کر سونے تو سورہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی لیکن تلاوت کے وقت تصور زیارت سید المرسلین علیہ السلام کا رکھے یہی طریقہ درود شریف لکھی کا ہے۔ عطیہ حافظ الحدیث مولانا غلام سرور صاحب نے والا ۱۲ محرم ۱۳۸۰ ہجری۔

۱۳۸۔ جو شخص سورۃ انا انزلنا فی لیلۃ القدر ہزار بار جمعہ کے دن پڑھتا رہے وہ قبل از موت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سو مشرف ہوگا۔ ۱۳۹۔ جو شخص عروج ماہ شب جمعہ بعد نماز عشا باد منو قبلہ اور جامہ پاک پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو ستر بار درود شریف تاج گیارہ راتیں کرے مشرف ہوگا۔ ۱۴۰۔ جو شخص بعد نماز تہجد روزانہ یہ چار آیتیں رتبا تقبل من اللہ انت السبع العظیم سو بار اور ربنا اتھانی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار سو بار رتبا حسب لنا بعد از صلاتنا و حسب لنا من الدنیا رحمة انت انت الوهاب اور ربنا انتک جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیعاد سو بار یہ چاروں آیتیں بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھ کر سو بار سے ملاقات اس کی خواب میں ساتھ انبیاء علیہم السلام و اولیاء کرام اللہ تعالیٰ کے ہودے کی ہے۔

عطیہ مولانا محمد احسن صاحب نقل از کتاب فجر منیر ص ۶۱۔ ۱۴۱۔ دان ادت ان تدری النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم القیامۃ یوم الحسرة و الذمائمۃ فاکثون قراۃ اذا الشمس کوزت اذا السماء انفطرت و اذا السماء انشقت حیوات الحبوان مطہرہ مصر ص ۶۵ سورۃ اذا الشمس اور سورۃ اذا السماء انفطرت اور اذا السماء انشقت کو بکثرت سے پڑھے قیامت کے دن حضور علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ معیت نصیب ہوگی سبحان اللہ۔ ۱۴۲۔ جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا اولیاء میں سے کسی ولی کی یا اقراء کو اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو کیا اون مرتبہ دعا سیفی کو پڑھے

انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا اور ان کی رویت سے مشرف ہوگا۔ دمانے سیفی رسالہ السبیل الرشاد شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی میں ہے۔ پڑھے یہاں گنجائش نہیں۔ ۱۴۳۴ھ۔ دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورت انعام سو بار پڑھ کر تین بار یوں کہے۔ یا اَحْسِنُ یا مُجِیْبُ یا مُنْعِمُ یا مُتَفَضِّلُ اَوْ اِنِّیْ وَجَدَ حَبِیْبُکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ ۱۴۳۴ھ۔ یا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کَرْبَةٍ وَ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَ مَوْجِیْ عِنْدَ کُلِّ دُخْشَةٍ وَ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دُعَاؤٍ وَ رَجَائِیْ حَیْنَ تَنْقَطِعُ حَبِیَّتِیْ یا غِیَاثِیْ دُخْرُ کَرْبِیْمِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کے لئے یہ اسم اگر ہر شب میں پچاس مرتبہ پڑھے چند دنوں میں زیارت نصیب ہو اگر خالو اسے مرتبہ روزانہ پڑھے ظالم کے پنجہ سے رہائی پائے۔ ۱۴۳۵ھ۔ اللہم صلی علی سیدنا محمد بن النبی الامی دعویٰ علی آلہ وسلم صلوة لا یحصل لها عَدَدٌ وَ لَا یُقَدُّ لَهَا مَرَدٌ۔ اگر بعد نماز عشاء اکیس یا اکتالیس مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اسی تصور و خیال میں سو رہے۔ اکیس یا چالیس دن میں بفضلہ تعالیٰ رویت آنجناب اقدس علیہ السلام سے مشرف ہوگا۔ ۱۴۳۶ھ۔ اللہم صلی علی سیدنا محمد بن النبی الہی ہُوَ قَطْبُ الْکَلَا لَہِ وَ شَمْسُ الْبُنُوَّةِ وَ الشَّرَائِکِ وَ الْہَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَہَالَةِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صلوة ذَا الْجَمَّةِ اَوْ ثَمَّالِ دَالِ الشَّرَائِکِ مَتَعَاتِبَةٍ بِتَعَاثُبِ الْاَیَّامِ وَ النَّیَّاطِ بِی۔ یہ صلوة الذهب ہے پابندی طہارت صوم و نوافل۔ ۱۰ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو زیارت رسول علیہ السلام سے مشرف ہوگا۔ اور آثار قربت کے اس کے چہرے پر نمایاں ہونگے کسائش ذہن اور شوق تحصیل علم ظاہر ہوں گے اور افعال مذمومہ اخلاق زریعہ سے بچنے کے لئے اسے لکھ کر بلانا یا تعویذ بنانا چاہیے۔ ۱۴۳۷ھ۔ اللہم صلی علی سیدنا محمد بن النبی الہی سُوْلُکَ الْبَنِّیِّ الْاَوْفِیِّ دَعُوْا اِلٰی سَبِّحِنا مُحَمَّدًا یٰہِ درود شریف رویت جناب سرور کائنات علیہ السلام اور کشف قبور اور معاصی ہزار سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے پابندی طہارت و صو کا مل ۱۳ یا ۳۱ یا ۱۱۱ مرتبہ درود کرے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھ کر شروع کرے علیہ مولانا امیر داد صاحب ۱۴۳۸ھ۔ اللہم صلی علی سیدنا محمدًا و علی آل سیدنا محمدًا صَلَوةٌ دَائِمَةٌ مَقْبُولَةٌ تُؤَدِّیْ بِہَا عَنَا حَقَّ الْعَظِیْمِ اھ اس درود شریف کا نام صلوة البیر اور یہ درود شریف صاحب دلائل الخیرات کی تالیف کا محرک ہے بے شمار فوائد کا جامع ہے ہوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے اس کا زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ مستکف ہو کر پابندی طہارت اول نفل بحصول مقصد ادا کرے بعد ازاں پڑھنا شروع کرے درمیان میں اگر نیند آجائے اور ایک مجلس میں تمام نہ ہو تو دوسرے دن پھر ایسے ہی نفل پڑھ کر شروع کرے بعد ادا کے زکوٰۃ روزانہ ۱۳ یا گیارہ سو مرتبہ چند روز درود رکھے بفضلہ تعالیٰ رویت سرور علیہ السلام سے مشرف ہوگا اور ولایت کے عمدہ و بختہ آثار پیدا ہوں گے پوشیدہ رکھے اور کسی قسم کی خرق عادت نہ کرے اتنا اثر پدید درود شریف ہے کہ اگر پیالہ پانی میں پڑھ کر کسی چشمہ تلخ میں ڈالے شری ہوگا خشک چشمہ پانی سے خبر جاوے گا بے اولاد صاحب اولاد ہوگا۔ مرتبہ بھی وظائف زیارت سرور علیہ السلام کے اس درود شریف پر ختم کر کے اللہ سے اپنے والدین و اساتذہ و جمیع امت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مغفرت و نجات کا امیدوار ہے اللہم صلی علی سیدنا محمد و آلہ و بارک وسلم۔ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اللّٰهُمَّ لَا تَسْلُ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا۔ اللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرَةِ الْعِیْلِ۔ اللّٰهُمَّ اسْتُرْهُمُوْرًا اَنَا وَ اَمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ اَنَا تَمَّاسِلُ الْعَقْنَا۔ بِضَابِنِیْ حَسْبِیْ اللّٰہُ اَلَا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَ ہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبِّیْ حَسْبِیْ مِنَ الصَّالِحِیْنَ۔ اِنْ هَذَا لَمِنْ فَا مَ اِنْ نَفَادَہِ مَا عِنْدَ اللّٰہِ بِاَنَّہُ اللّٰہُ رَبُّنَا حَسْبِیْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ

باغ فردوس از برائے دیدنش باید مسوا
بے جانش روضہ جنت حیرہ کار آمد مسوا۔ محمد بن اہلبہ
نفل ششم: معاصی مجال و کمال ہو | پینمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا اے جبرئیل تو یہ چاہتا ہے کہ جب سفر کو نکلتے

تو اپنے سب یاروں سے صورت حال میں بہتر ہو اور توشہ میں ان سے بڑھ کر ہو یعنی بہت مالدار اور بہت جہال و جہال والا ہو ملے
تو میں نے عرض کیا کہ مال آپ پر فدا ہوں۔ میرے ماں باپ۔ آپ نے نہ لیا کہ یہ پانچ سورتیں پڑھا کر قلیا اور اذاحاء اور قل هو اللہ اور
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الفلق اور ہر سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کر اور اپنی قرأت کو بسم اللہ نہ ختم کر یعنی پانچ سورتوں
پر پانچ بسم اللہ۔ ختم کے بعد ایک بار بسم اللہ تو سب بسم اللہ سمجھ ہو میں جبیر کہتے ہیں کہ میں باوجود کثرت مال کے بد بیست اور
مفلس ہوتا ہوں بوجہ بے برکتی کے تو میں نے جب سے یہ سورتیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھیں اور بڑوں کے پڑھنے کے
بعد امت کی تو اپنے یاروں سے ہر امر میں بہتر اور توشہ میں ان سے زیادہ تر ہوتا یہاں تک کہ اپنے سفر سے پھر آتا۔ یہ اس وقت
پڑھے جب باہر سے سفر پر جانے لگے گھر میں پڑھ کر پھر سفر پر جائے اگرچہ میل سے کم سفر کیوں نہ ہو بعض علماء نے ہر سورت
کے پہلے اور اس کے ختم کے بعد بسم اللہ کو ذکر کیا ہے اس صورت میں بسم اللہ کی تعداد گیارہ ہوتی ہے صحیح یہی ہے کہ ہر سورت
کے شروع پر بسم اللہ پڑھی جاوے اور قل اعوذ برب الفلق اس کے ختم ہونے پر بھی بسم اللہ پڑھنی چاہیے کہ یہ سورت ختم قرآن
کے حال اور مرتحل کی سی ہو جائے گی اور اس صورت میں چھ بسم اللہ ہوں گی کذا فی الحزب: خیر متین مطبوعہ ممبئی دہلی ص ۱۶

۲۔ یہ درود شریف صبح و شام ایک ایک بار پڑھا کرے جو شخص صبح و شام ایک ایک بار چڑھے گا اس کیلئے عمل سب روئے زمین
والوں کے عمل کے برابر بلند کئے جاتے ہیں۔ اور سب خلق کے درود کے برابر ثواب ملے گا۔ درود شریف یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
عَلٰی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ

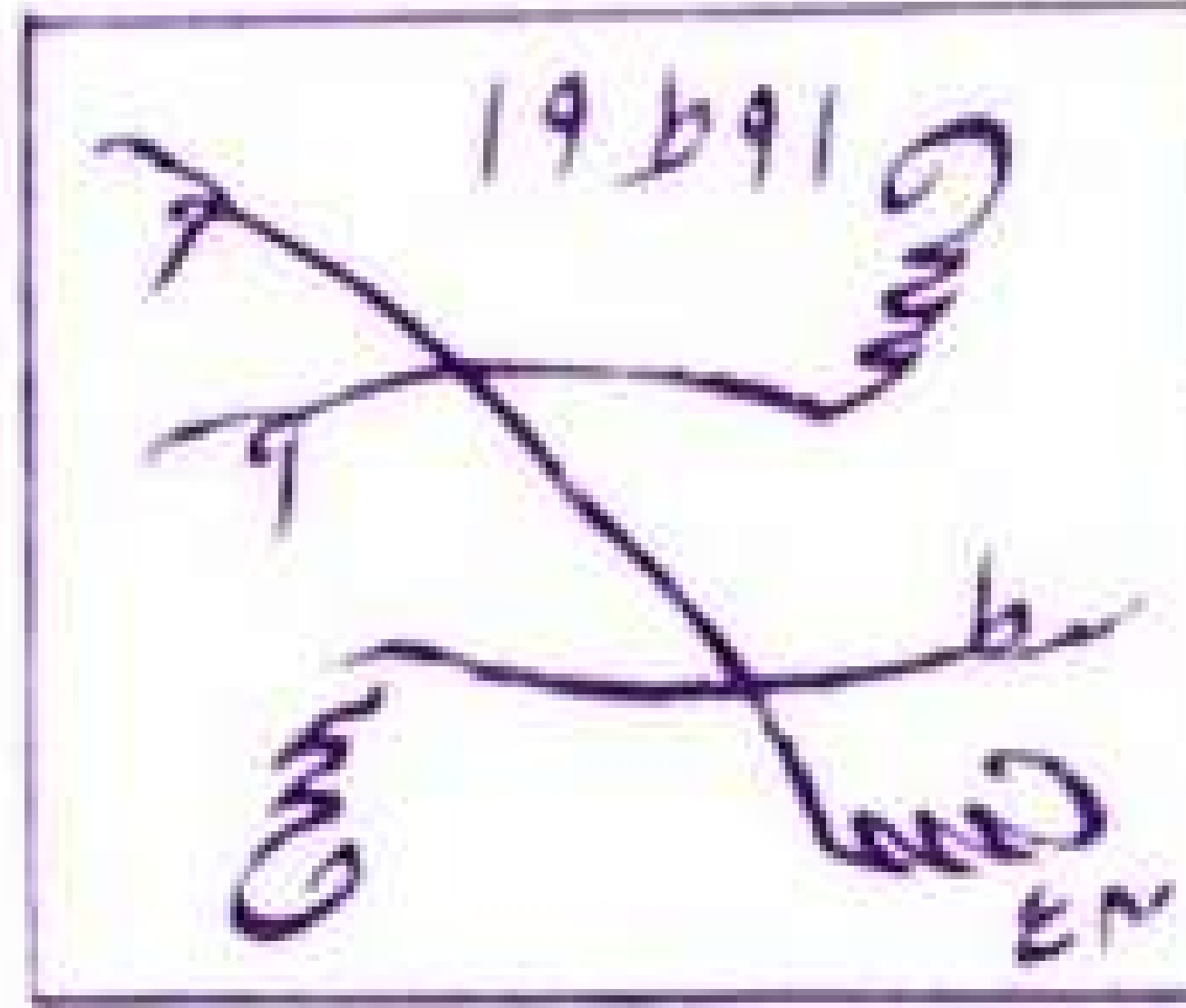
فصل ہفتم اسم اعظم | وہ چیز ہے کہ جس کی آج تک پوری تشریح کسی نے نہیں کی اکثر نے اسم اعظم لفظ اللہ کے نام کو لکھا ہے
اور اس کے خواص | کیونکہ یہ جامع جمیع صفات کمال ہے بعض نے قرآن مجید سے چند آیتیں چن کر اس کو اسم اعظم قرار دیا ہے

بہر حال یہ ایک نایاب عنقاہ چیز ہے جس کی خاطر جمیع عالم سرگردان ہے۔ لیکن ہم کچھ اس کار از صاحب عارف شخص کے لئے بیان
کرتے ہیں لیکن عامل کو صدق مقال اکل حلال قلت کلام سے قلت طماع لازمی شرط ہے۔ ان شرائط سے تاثیر پیدا ہوگی اور یہ
عمل اسم اعظم اپنا فعل دکھائے گا ترکیب، یہ اسم اعظم لکھنے کی بزرگی بہت رکھتا ہے اور سولہ چیزوں کا فائدہ کرتا ہے اگر پہلے
خانے سے لکھے دافع نظر گھبراہٹ ہے۔ دوسرے خانے سے لکھے دافع نظر بن و پری ہو اگر تیسرے خانے سے لکھے دشمن دافع ہو
اگر چوتھے خانے سے لکھے صحت ہو دوسرے اگر پانچویں خانے سے لکھے دروزہ ہو اگر چھٹے خانے سے لکھے اسقاط میل ہو اگر ساتویں
خانے سے لکھے اور باغیچہ کے باندھ دے حاملہ ہو اگر آٹھویں خانے سے لکھے دشمن گھوڑے سے گر کر ہلاک ہو اگر نویں خانے
سے لکھے بغض ہو اگر دسویں خانے سے لکھے دافع تپ ہو اگر گیارہویں خانے سے لکھے دافع تپ لڑہ ہو اگر بارہویں خانے سے
لکھے دافع داؤد ہو اگر تیرہویں خانے سے لکھے توکل عارضوں کو فائدہ کرے یہ نقش مجرب آزمودہ ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے۔
مجرب المجرّب صلیع نقش اگلے صفحہ پر ہے آیات یہ ہیں اسم اعظم واللہ لا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَ عَلٰی عِلِّیْہِ مِنْ خَلْقِكَ
فرماتے ہیں کہ اسم اعظم۔ والذین حاجدوا فی سبیل اللہ سے لے کر ذی السجیم تک سورۃ حج رکوع ۱۱۱ یہ نو آیات بینات اسمائے
اعظم ہیں اگر کسی تکلیف کے لئے ان آیات کو پڑھے تو وہ تکالیف اللہ تعالیٰ آسان فرمادیتے ہیں اگر ان اسماء مبارکہ سے دعا مانگی
جائے تو قبول ہوتی ہے اجاب دعا قبولیت دعا کے لئے اکبر ہے منقول مولانا شبیر احمد عثمانی رح۔

اسم اعظم دافع ہر مشکلات و حاصل کن دست غیب | احادیث اسم اعظم کی۔

۷۸۶

نقش



۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلِیْتُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اِلٰهٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَنْتَ الْاَحَدُ الْقَهْمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلِیْتُ
بِاَنَّ نَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَدَنُ وَالْمَنَانُ
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْتَلِیْتُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلِیْتُ اَنَّکَ
اَنْتَ اِلٰهٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَدٌ اَصَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلِیْتُ

بِاَنَّ نَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَانُ یَا مَنَانُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعُ الدُّعَا یَا اَلَدُّ یَا اَلَدُّ یَا غَالِیْبُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا مَنَّانُ الْمَلِکُ یَا مَلِکُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ
یَا قَدِیْرُ یَا قَاتِلُ یَا غَنِیُّ یَا مَحِیْطُ یَا حَکِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا قَاهِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا کَرِیْمُ یَا مَخْنِیُّ یَا مُعْطِیُّ یَا مَنَّانُ
یَا مَحِیُّ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا وَهَّابُ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ هُوَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ
عَطِیْمُ شَیْخِ الْاَدَبِ مَوْلَانَا اَعَزُّ اَعْلٰی صَاحِبِ دِیُوْبِنْدِ مَدِیْنَتِ مَوْلَانَا شَیْخِ الْمَعْقُوْلِ وَالْمَنْقُوْلِ حَافِظِ قَارِیْ اسْتَاذِیْ مَوْلَانَا مُحَمَّدُ رَمْضَانَ صَاحِبِ
مَدْرِیْسِ سَرَاحِ الْعِلْمِ کَبِیْرُ الدِّیْنِ ۲۲ رَجَبِ سَنَۃِ ۱۲۹۶ھ

فصل ہشتم برائے برکت | یہ کلام اکتالیس مرتبہ پڑھ کر نمک طعام پر دم کریں اور تھوڑا سا نمک دیگ میں ڈال دیں اور تسلی سے خاطر جمع کریں
طعام، شادی و دعوت | بفضلہ تعالیٰ بہت برکت ہوگی لیکن راز مخفی رکھئے (میرا محبوب مرتبہ ۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْغَنِیُّ الْغَدِیُّ الرَّزَّاقُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَرِیْمُ الْوَاسِعُ الْوَهَّابُ ذُو الْقَلْوٰی
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَوَادُ الْمُتَفَضِّلُ وَصَلٰی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔ عَطِیْمُ مَوْلَانَا میرزا صاحب۔
(۲) یہ تعویذ لکھ کر رقم والہ کلمہ میں رکھ دے برکت ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرٰہِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تَعَالٰی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْقَدَرُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلٰی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدًا وَآلِہٖ۔ عَطِیْمُ رَشْدِی بھاری

فصل نہم مقدمہ میں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صُمْ بِکُمْ عُمًی فَهَمْ لَا یَعْقِلُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صُمْ بِکُمْ عُمًی فَهَمْ لَا یَعْقِلُوْنَ بسم دست و قلم و عقل جملہ اعدا و حکام و
کامیابی کے لئے غیر ہم بقول لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٌ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ
یا ربنا کریم رحم ذوالجلال والاکرام۔ یہ تعویذ فتح مقدمہ و زبان بندی حکام و وکیل و گواہ مخالف و دفعہ اعدا کے لئے اکسیر اعظم و
کبریت احمد ہے خالی جگہ پر نامک کا نام مع اس کی مادر کے لکھئے اور پھر دوسری خالی جگہ پر وکیل مخالف اور مدعی مخالف، گواہ مخالف کا نام
لکھئے اور جس کو یہ تعویذ لکھ کر دے۔ صاحب تعویذ اس تعویذ کو گھر پا کر یا لیکر نہ جائے قبل تاریخ و جب تاریخ بھگتا کر آئے پھر لے آئے
کوئی خرچ نہیں اس کا ہر یہ کم سے کم ایک سو اکتیس روپے سے زیادہ کی مقدار نہیں۔ بغیر ہر یہ کم سے کم اگرچہ ناحق قتل کا مقدمہ ہے فتح
یاب ہو کر آئے گا۔ محبوب ہے عیسیٰ ہے کئی بار آزمودہ ہے۔ یہ اجازتی عمل میں اس کی اجازت صرف مولانا محمد رفیع عثمانی (عطیم رشیدی بھاری)

مرشد کی کتاب پر اس طرف درج تھا نقل مطابق اصل ہے۔ برائے فتح مقدمہ قتل اکسیر اعظم ہے۔

یتیم بر بندہ سے مجرب الحرب سریع الانزیہ عمل نکل ہوا ہے پہلے دشمن سے بارساف ظاہر کہہ دے کہ رانی نامہ کا فیصلہ دیدے اگر مانے بہتر ورنہ پہنچ کر دے کہ دیکھ با وضو کامل لکھ کر تاریخ پر جلا جائے واپسی پر لکھ لیکر نہ آئے یہ ضروری تاکید ہے کہیں محصور نہ رہ کر آجاکر سے اس سے فتح و غلبہ ہوتا ہے اگر یہ قتل کا مقدمہ کیوں نہ ہو۔ عدالت ربانی کا بدلہ فیصلہ کرتی ہے زبان بدی کے سننے بھی مجرب یتیم ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ صم بکم علی فہر لا یعقلو
بسم دست و قلم و قلم جلد اندو حکا (نام حاکم معہ مادر)
نام وکیل مخالف فریق مع مادر) نام مدعی مخالف و نام گواہ فریق
مخالف و دعویٰ بقول لا ینالہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین یا اے بنا کریم رحیم
دعا لعلال و الاطرح

بتاریخ مقدمہ ہمراہ وضو پر باندھے اجازت مرشدی۔ مدیہ یکصد اکتیس روپے غائب ہے ہمارے زیادہ ہے نام حاکم و مدعی و وکیل و گواہاں
لکھے جیسے عمل کے اندر ہے اگر والدہ کا نام آتا ہو بہتر ورنہ بن حوا لکھے۔ عطیہ مرشدی بیلہوی ۱۲ محرم و آں فرمودہ مولانا حسین علی صاحبہ ہواں پھر اں
اور فیصلہ ہونے تک ۵، ۵ بار لا حول و لا قوۃ الا باللہ علیٰ عطیہ بغیر کلام با وضو فیصلہ ہونے تک پڑھتا رہے۔

فصل دوم (۱) اگر زوجین میں موافقت نہ ہو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکا یا جائے
برائے حب انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے سے عرصہ میں ایسی محبت ہوگی کہ لوگ تعجب کریں گے۔
مغرب صبح۔ (۲) اگر مرد ستا ہوا عورت کو یہ تعویذ لکھ کر دیدے اگر عورت بے فرمان ہو مرد

بہتے تعویذ بنا کر پاس رکھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم والقیث علیک وجبتہ منی ولتضع
یا دینی یا دینی

علی عینی یا مقلد اقلوب یا مسخر السجورۃ السبع والارضین السبع قلب لفلان قلب فلان بن فلان تلہ بالخیر لاولہ الحقوق یا
ودود حبیب حبیب یا دودود۔ پہلے قلب لعلال کی جگہ وہ لکھتے جس کی محبت نہیں اور لفلان تلہ کی جگہ وہ لکھتے جس کیلئے محبت کرانی ہے
(۳) برائے محبت و شادی نکاح حق ملال مجرب۔ بسم اللہ شریف کلام الہی ہے۔ اور قرآن مجید کا تلاوت اور سر ہے زیادہ یقین ہیں صرف
اور صرف کلام الہی تعالیٰ پر رکھنا چاہیئے۔ ۲۱ بار بسم اللہ مع اول آخر وود شریف بعد ہر نماز کے پڑھ کر ان کی طرف دم کر دیا کر کے اور بعد نماز
عشاء ۳۱۳ بار بلا نماز اول آخر وود شریف ابراہیمی کیا رہا تہ پڑھ کر ۴ روز اور جن سے شادی یعنی سے دم کر دیا کریں۔ وہ نکاح بھی
دیں گے اور محبت سے پیش آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجرب۔ اس کے ساتھ ہی یا لطیف یا دودود کی گیارہ تسبیح ۱۱ سیاہ مرچوں
پر بعد نماز عشاء پڑھ کر تیز جانی دھکتی آگ میں ڈال دیا کریں۔ ۱۴ روز بتصور شادی والوں کا کر کے پڑھے اور اگر دوسرا چاہے بھی پڑھنا
پڑھے تو ترک نہ کرے جتنا ہو سکے اس میں اتنا اور غیر محرم سے انھیں نیچی رکھے یہ ہمارے اکابرین کا معمول عمل بالتواتر دیکھا گیا ہے
رہا ہے اس کی جگہ نہ کرے۔ (۴) یہ تعویذ محبت کے لئے ہے جن سے شادی یعنی ہو یا عورت محبت نہ کرتی ہو اسے بلائے طریقہ
اس کا یہ ہے کہ یہ تعویذ شیشی پاک صاف میں گھول کر رکھ دیں اول ماہ میں آٹا یا سالن یا شربت یا دودھ میں جس چیز کو وہ کھا سکیں
قطرات ڈال کر پائیں دوسرے ماہ بھی اسی طرح کریں۔ اگر سات دن وہ موقع ملے پلاوے بہتر ورنہ جتنا میسر ہو سکیں۔ کلام یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حی یا قیوم یا رحمن یا رحیم یا ارحم الراحمین و صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ
و اصحابہ۔ (۵) بروز اتوار صبح کو بطہارت کامل نقش محبت لکھ کر پچیس روپے مدیہ لیکر ہمراہ رکھے ۲۵ روپے سے کم مدیہ نہ لے ورنہ
اثر نہ کرے گا ۲۵ روپے سے زیادہ اگر مدیہ دے تو زیادہ مؤثر ہے یہ بزرگوں کا طریقہ چلا آرہا ہے ان کی اجازت بھی اس طرح ہے
خود بخود شادی کر دیتے ہیں مجرب اور ضمیمہ ہے لیکن ملال پر بہت چلتا ہے ناحق پر الٹا اثر کرتا ہے ۲۵ روپے سے اگر مدیہ لکھو

رہیے دے تو کیا ہی پوچھنا ہے اسی وقت جب کے اثرات شروع ہو جاتے ہیں اس کی اجازت بندہ محمد حسین کو دینی گئی ہے۔ اور محمد حسین صرف جناب مشفق رسول نامہ رضی عثمانی مرظلہ العالی کو اجازت دیتا ہے۔ اجازت ہے یہ وہ نقشِ محبت ہے جس کی خاطر کیمیا کی طرح اہلِ عامل متلاشی ہیں۔ نقشِ یہ ہے۔

نقشِ

۷۸۶

یہ درنوں نقش لکھ کر دیے
اس کو طالب اپنے منہ
راست پر باندھے موم بآ
کر کے۔

۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
۴۶۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰
۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰

اللہم برحمتک سخر قلوب فلاں بنت فلاں وفلاں بنت فلاں وفلاں بن فلاں

فی میدی فلاں بن فلاں یا لطیف یا ودود

نقشِ

بسم اللہ

۷۸۷

عطیہ میدی مرشدی مولانا
محمد عبداللہ صاحب شجاء آباد
وآں

۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
۰۴۶۱۲۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰
۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰

از خاندان سید عبدالقادر

بزما طالب علمی...

اللہم صخر القنی اللہم صخری قلب فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں۔ دارالعلوم دیر بندہ
فصل یازدہم نماز اور تلاوت قرآن مجید بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اُٹھ پڑھو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم مَا اَوْحٰی اِلَیْکَ جِوڑی بھیجی
کا حکم اور طریقہ نماز مفسرین کا + باقی ہے مہاری طرف میں کتاب قرآن سے اِقْبِلِ الصَّلَاةَ اور قائم رکھو نماز اِنَّ الصَّلَاةَ
مَنْہی بیشک نماز باز رکھتی ہے عَنِ الْفَحْشَاءِ ان کاموں سے جو عقل کے نزدیک بُرے ہوتے ہیں وَالْمُنْكَرِ اور اس کام سے جس کی
ممانعت حکم شرع کی رو سے ہے۔ یعنی نماز گناہوں سے باز رہنے کا سبب ہوتی ہے اس واسطے کہ نماز کی مداومت دوام ذکر کا سبب
ہے اور دوام ذکر کا نتیجہ کمال خوفِ الہی تعالیٰ ہے اور جس دل میں خوف ہو تو اس میں ارادہ گناہ نہیں ہو سکتا تو نماز کی خاصیت یہ ہے کہ
بندوں کو گناہوں سے باز رکھتی ہے۔ لکھا ہے کہ انصار میں سے ایک جوان ہمیشہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے ساتھ
نماز پڑھتا تھا کبھی اس کی جماعت نہ ترک ہوتی اور شرعاً معنی باتیں منع ہیں۔ سب کرتا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس کے حال
کی حکایت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم سے کی تو آپ نے فرمایا کہ اِنَّ الصَّلَاةَ مَنْہی یعنی قریب ہے کہ نماز باز رکھے اُسے
ان برائیوں سے۔ بس تھوڑے زمانہ میں اس نے توبہ کی توفیق پائی۔ اور زاہد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ہو گیا وسیط میں لکھا
ہے انہی اسناد کے ساتھ امام مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم نے فرمایا کہ جس کو کہ نماز ان
کاموں سے باز نہیں رکھتی جو شرعاً و عقلاً ممنوع ہیں تو اسے درگاہِ الہی تعالیٰ سے دوری ہی بڑھتی جاتی ہے۔ صاحبِ تاویلات
نے لکھا ہے کہ ہر ایک کو بدن دل نفس سر روح خفی سے بدن کی نماز گناہوں سے اور کھیل کی باتوں سے منع کرتی ہے اور
اور دل کی نماز فضول امروں سے ظہور اور غفلت کی زیادتی اور وفور سے باز رکھتی ہے۔ نفس کی نماز ذیل باتوں اور ملائوں اور
بُرائیوں اور تیزگی پیدا کرنے والے گناہوں سے منع کرتی ہے۔ سر کی نماز غیر خدا کی طرف کی التفات کرنے سے رکھتی ہے
اور روح کی نماز ملاحظہ اغیار کے ساتھ قرار پکڑنے کو منع کرتی ہے اور خفی کی نماز ساک کو شہود النسیت اور ظہور انانیت سے

گزار دیتی ہے یعنی ساک پر ظاہر ہو جاتا ہے کہ حقیقت کی رو سے سوال اللہ کے کچھ نہیں۔ حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانیؒ سے کسی نے سوال کیا کہ نماز اور روض کیا چیز ہے۔ تو تمثیلاً انہوں نے ایسا جامع مانع جواب دیا وہ تسلیم کرتے ہوئے مشرف باسلام ہوا فرمایا کہ عورت روٹی پکاتی ہے۔ اور اس سے ایک روٹی جل گئی سڑ گئی تو وہ جلی سڑی روٹی کھانے کو خود پسند نہیں کرتی حالانکہ اس نے ہاتھ سے پکائی ہے۔ اسی طرح جو شخص نماز پڑھتا ہے لیکن رکوع سجود ارکان نماز ادا نہیں کرتا وہ خالق کائنات کو کیسے پسند آئے وہ نماز الٹا اس کے منہ پر ماری جاتی ہے نماز ایسی نعمت ہے خود رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج کو وحش بریں سے تختہ امت کے لئے معراج لے آئے۔ یہ ام العبادات ہے اور روض کے باسے میں فرمایا کہ جس طرح بھلی کے بلب روشنی دیتے ہیں اگر بن بند کر دو تو جس بندے کا کرنت بند ہو گا وہ روشنی نہیں دیکھا۔ روض کی مثال بھلی یوں ہی سمجھو قُلِ الرَّحْمَنُ اَكْبَرُ رَبِّیْ ۝ امر ربی ہے جب چاہے وہ اس کا کرنت بند کرے اور اپنی طرف بلا لے۔

شاہ عبدالعزیز اور حجت الاسلام مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم کو نماز کے مکمل مسائل آتے ہیں آپ سے صغریٰ سے تاونات نماز باجماعت کبھی قضا نہیں ہوتی۔ حضرت عاتق اسم سے کسی نے پوچھا کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔ فرمایا ظاہری اور باطنی وضو کرتا ہوں ظاہری وضو پانی سے کرتا ہوں اور باطنی وضو توبہ سے کرتا ہوں۔ پھر مسجد میں داخل ہوتا ہوں اور مسجد بیت اللہ شریف (مسجد حرام) کو دیکھتا ہوں اور مقام سیدنا ابراہیم کو اپنے دونوں ابروؤں کے درمیان میں رکھتا ہوں۔ بہشت کو دائیں طرف اور دوزخ کو بائیں طرف تصور کرتا ہوں اور پل کو پاؤں کے نیچے اور ملک الموت کو پیٹھ پیچھے تصور کرتا اور دل کو حق تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ حضور قلب کے بعد پھر اس وقت تنظیم کے ساتھ تکبیر کہتا ہوں نہایت حرمت کے ساتھ قیام کرتا ہوں۔ نہایت ہیبت کے ساتھ قرات قرآن مجید پڑھتا ہوں اور نہایت عجز کے ساتھ رکوع کرتا ہوں شکر خدا کے ساتھ سلام پھیرتا ہوں۔ یہ سب میری نماز چنانچہ حدیث پاک میں ارشاد بھی ہے کہ نمازی اپنی نماز کو آخری نماز سمجھ کر پڑھے۔

قال شیخ سعدیؒ: روز مشہد کہ ہاں گداز بود : اولین پرکشش نماز بود

وَ اِخْرُجْ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَحْمَدُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نَعْمَ الْمَوْلٰی وَنَعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاٰلِهِمْ وَسَلَّمَ اے نایق ہر بندی و پستی، شش چیز عطا کن زہستی : علم و عمل و فراخ و سستی : ایمان و امان و تندرستی خاص طریقہ دعا | برائے مغفرت و گناہ۔ و نعتہ و نصرتہ اور سلامتی خود اور سلامتی اسلامی ملک اور دفعہ حکام ظالم :۔ بعد نماز فجر پہلے سورہ فاتحہ پڑھے پھر درود شریف ابراہیمی پھر درود شریف بنجینا پڑھے۔ اور دعا ربَّنَا لَا تُؤْخِذْنَا مَا عَلٰی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ پڑھے۔ پھر دعائے قنوت اور درود شریف ابراہیمی اور درود شریف بنجینا پڑھ کر پھر تمام گناہوں سے توبہ کر کے استغفار اپنے اور تمام مؤمنین کے لئے اور ملک کی سلامتی کے لئے نہایت تضرع زاری سے دعا مانگ لیا کرے۔ عطیہ مولانا سید محمد یوسف صاحب بنوریؒ یہ طریقہ بند محمد نسین نے ۱۸۶۱ء کو ایک اخبار میں لکھا دیکھا اور بندہ کا معمول رہا ہے۔

لا شئی ابوالامین محمد الیسین

۳۰ رمضان المبارک ۱۳۹۶ھ بعد نماز طہر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عملیات مدنی

چند مجرب عملیات : شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی

۱ (ا) مایوس العلاج مریض اور تپ دق اور ٹھہرتے ہوئے بخار کسے مفید عمل ہے :- با وضو تازہ پانی پر جو کوری لاندی یا کورے گھڑے میں جو سورۃ فاتحہ ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم برسل میم رحیم بلام الحمد بسیم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین ہو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر اور معوذتین (قل أعوذ برب الفلق) گیارہ گیارہ مرتبہ اور قلنا یا ناس کونی بجزاؤ سلاما علی ابراہیم گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور بوقت صبح نہار منہ قبل طلوع الشمس جس قدر پیا جائے زیادہ سے زیادہ پلائیں اور اس کے پینے کے بعد آدھ گھنٹہ تک کوئی دوا یا غذا نہ دیں۔ اس کے آدھ گھنٹہ گزر جانے کے بعد جو پیا ہیں کھائیں اور پلائیں اور باقی ماندہ پانی دن اور رات میں جب بھی پیاس لگے پلایا جائے اگلے دن صبح تک یہی پانی پلایا جائے اور اگلے روز کے لئے وہ باقی ماندہ پانی کسی پاک جگہ میں جہاں میر نہ پڑتے ہوں گرا دیں اور دوسرا تازہ پانی حسب سابق پڑھ کر استعمال کرائیں۔ یہ عمل ۴۰ روز تک متواتر کیا جائے۔ کور گھڑا یا برتن وہی رہے گا بدلنا نہ جائے گا۔

(ب) دوسرا عمل :- عصر کے بعد سورۃ مجادلہ (پارہ ۲۸ شروع کی سورت) تین بار پڑھ کر ہر مرتبہ مریض پر پھونکا کریں یہ بھی متواتر چالیس روز تک عمل میں لائیں۔ حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی یہ تحریر فرما کر لکھتے ہیں کہ یہ میرا تجربہ ہے اس سے متعدد مایوس العلاج شفا یاب ہوئے ہیں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۲ صفحہ ۳۳ مکتوب نمبر ۱۱)

۲ قرص کی ادائیگی کے لئے :- اللّٰهُمَّ اَلْغِنِنِیْ بِعَیَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَعْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ سِوَاکَ روزانہ کسی وقت سو مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم صفحہ ۳۲ مکتوب نمبر ۱۰۲)

۳ تقریر میں زبان کھٹنے کے متعلق حضرت مدنی کا مکتوب درج ذیل ہے :- چھوٹے بچوں میں خود کھڑے ہو بایا کیجئے۔ تقریر سے پہلے سات یا پانچ یا تین مرتبہ سُبْحَانَکَ لَا إِلَهَ إِلَّا مَا عَلَّمْنَا (اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ) اور رَبِّ شَرِّحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ فَعْلِیْ دَاخِلْ عُنْدَکَ مِنْ لِسَانِیْ یَفْقَهُوا قَوْلِیْ پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اعانت خداوندی شامل ہوگی۔ نیز خالی کمرہ بند کر کے یہ تصور کرتے ہوئے کہ جمع حاضر ہے تقریر کرنے کی مشق کچھ دنوں کیجئے۔ نواب مہدی علی خاں مرحوم نے اسی طرح مشق کی تھی اور اپنے زمانہ میں اعلیٰ درجہ کے مقرر شمار کئے جانے لگے تھے۔ کسی سے اثناء تقریر میں مرعوب نہ ہوا کیجئے۔ خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔ البتہ مفسد کا غور سے مطالعہ کیا کیجئے۔ اور جس مضمون پر تقریر کرنی ہو اگر ممکن ہو تو اولاً تنہائی میں اُس پر دو تین مرتبہ یا کم از کم ایک دفعہ تقریر کر لیا کیجئے، چرچل آج تک ایسا ہی کرتا رہا۔ زبان جہاں تک ہو عام فہم اختیار کیجئے۔ جو لوگ الفاظ کی چمک دمک کی طرف جاتے ہیں۔ میرے خیال میں غلطی میں مبتلا ہیں۔ ہاں نیت کی درستی ضروری ہے۔ جو کہ واقعہ میں مشکل کام ہے۔ اپنی شہرت تقریر یوگوں کی واہ واہ زیادہ سمعہ وغیرہ مقصود نہ ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انشاء اللہ اعانت ہوگی۔ ڈرنا اور مرعوب ہو کر پیش قدمی سے بھجنا سخت غلطی ہے۔ ط

بہر کارے کہ بہت بلسد گروہ + اگر غارے بود گلستہ گروہ

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم صفحہ ۳۴ مکتوب نمبر ۱۳)

۴۔ وسایں شیطانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے :- سورۃ الناس (قل أعوذ برب الناس) روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیا کریں یہ اکبر اعظم ہے۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد اول ص ۱۲ مکتوب نمبر ۱۲)

۵۔ آنکھوں کی گئی ہوئی بنیائی کے لئے :- کَلِمَاتُ أَسْرَاتٍ وَصِيْبَاتٍ بِاللَّيْلِ رَاحَتُهُ ۚ إِذَا طَلَعَتْ أَرْبَابُ مِنْ رَبْقَةِ اللَّيْلِ شَعْرٌ مَنْدَرَجٌ بِالرَّزَانِ سَاتٍ مَرْتَبَةً بَاوَنُو ثِيَابَهُ كَرَمِيضٍ كِي آنکھوں پر دم کر دیا کریں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم ص ۲۱۵ مکتوب نمبر ۱۰۶)

۶۔ روتھ یا آسیب کا دوسرا عمل :- سفید مرث کو باونو ذبح کر کے اس کے تازہ خون سے ایک کاغذ پر (مجاہد و برسر جادوگ) لکھ کر تپاں وہ (مریض) سویا کرتے ہیں۔ اس کاغذ کو چھت پر لٹکا دیں۔ اس طرح کہ کاغذ مذکور ان کے سینہ کے مقابل رہے۔

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم ص ۲۵۵ و ص ۲۵۶ مکتوب نمبر ۱۲۴)

۷۔ ہر قسم کے خطرات اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے :- حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ روزانہ پانچ تیس (پانچ سو مرتبہ) پڑھ لیا کریں ایک مجلس میں یا مجالس متعددہ میں۔

۸۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے :- غسل کر کے (شب جمعہ میں) دھوٹے یا نئے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے۔ پاک و صاف جگہ میں اگر تہی جلا کر دو رکعت نماز بہ حصول زیارت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) ۲۵ مرتبہ سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ پڑھے) سلام پھرنے کے بعد (صلی اللہ علی محمد النبی الامی) ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ پھر اسی جگہ پر قبلہ رو داہنی کمرٹ پر سو جائے اگر اس شب میں زیارت ہو گئی فہا ورنہ اگلی شب میں بھی ایسا ہی کیا جائے انشاء اللہ اگلے جمعہ تک یہ شرف حاصل ہو جائے گا۔

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم ص ۲۵۵ مکتوب نمبر ۱۲۵)

۹۔ فاتحہ بالغیر ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھی جائے مَرَبَّنَا لَا تُؤْخِزْنَا بِمَنْزِلَةٍ بَعْدَ إِذْ هَذَا يَتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم ص ۲۵۵ مکتوب نمبر ۱۲۵)

۱۰۔ مجوم احزان و مہوم کے لئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْکُوْنْ شَرَحْ لَكَ صَلَاحٌ ۚ وَوَضَعْنَا عَنَّا ذِكْرَكَ ۚ الَّذِي الْفَضْلُ ظَهْرَكَ ۚ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۚ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۚ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ۔ اور سوتے وقت ستر مرتبہ الم نشرح اور اول و آخر درود شریف پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کریں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد سوم ص ۲۲۲ مکتوب نمبر ۱۲۶)

۱۱۔ تنگدستی اور قرض کے لئے مندرجہ ذیل عمل ہمیشہ جاری رکھیں :- (ا) بعد نماز عشاء تنہا بیٹھ کر یا دھاب چودہ سو چودہ بار پڑھ کر یہ ذیل کی دعا ایک سو مرتبہ پڑھا کریں۔ يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اُولَ وَاخِرُ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنا چاہیے۔ مداومت کریں۔ (ب) تنگدستی اور قرض کے لئے دوسرا عمل :- بعد نماز صبح سورۃ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ - ۲۱ مرتبہ بعد نماز ظہر ۲۲ مرتبہ۔ بعد نماز عصر ۲۳ مرتبہ۔ بعد نماز مغرب ۲۴ مرتبہ۔ بعد نماز عشاء ۲۵ مرتبہ یہی سورت۔ اول و آخر درود شریف پڑھنا چاہیے۔ مداومت پر انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد سوم ص ۲۲۲ مکتوب نمبر ۱۲۶)

۱۲۔ بچے کے سوڑھوں پر روزانہ دو تین مرتبہ شہد مل دیا کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ دانت جلد اور باسانی ظاہر ہو جائیں گے۔

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد چہارم ص ۱۵۷)

۱۳۔ فوت حافظہ کے لئے سورۃ فاتحہ اکتالیس بار بعد بسم اللہ روزانہ عصر کے بعد پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کریں۔

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد چہارم ص ۱۵۷)

۱۴ مزاروں پر ماضی کے وقت مندرجہ ذیل عمل کرنا چاہیے :- السلام علیکم یا دار قوم متو منین انتم سلفنا ونحن بالاشد
 انا انشاء اللہ بکم لاحقرن یغفر اللہ لنا و لکم اجمعین وصلى اللہ علی سیدنا و مولانا محمد و آلہ صحبہ و باہرہ
 و سلمہ سلام علیکم بہا صبر و تحہ فنیعہ عقبی الذام پھر درود شریف ۳ بار سورہ فاتحہ ۳ بار سورہ اعلیٰ ۱۲ بار درود شریف ۳ بار پڑھ کر صاحب مزار کو بخش کر اس کے تمام گرد و پیش کے مدفونین کیلئے دعائے مغفرت کریں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد سوم ص ۱۵۶)

۱۵ تنگدستی دفع کرنے کا عمل :- روزانہ مغرب یا عشاء کے بعد سورہ مزمل گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کرے اور جب فاتحہ و زکیلا پڑھنا پڑے تو ۲۵ مرتبہ حسبنا و نعصر الوکیل پڑھا کرے انشاء اللہ تنگدستی دفع ہو جائے گی۔ یہ عمل اسی ہونا چاہیے۔

۱۶ صغیر بصر کے لئے عمل :- ہر فرض نماز کے بعد ۳ مرتبہ اول و آخر درود شریف اور تین مرتبہ آیہ کریمہ فلکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم الحدید۔ پڑھ کر ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کی پشت پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں۔

۱۷ چھپک کے دفع کے لئے عمل :- سورہ رحمن نیلے دھاگے پر اس طرح پڑھے کہ ہر نبائی الایہ مرینکما تکذبان پر ایک گز لگا کر دم کر دیا کرے اور بطور حفظ ماتقدم بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی اور اگر چھپک نکل آئی ہو تو پڑھ کر دم بھی کر دیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۱۸ قرآن سے سبکدوشی کا عمل :- سورہ فاتحہ مع بسم اللہ بوسل میم رحیم و لام الحمد اس طرح رحیل حمد فجر کی سنت و فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ مع اول و آخر درود شریف اور بعد نماز عشاء یہ دعا سوتے وقت بستر پر اور ۲ مرتبہ اول و آخر درود شریف اور ۲ مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے۔ اللہم صر رب السموات و الارضین و ربنا و رب کل شیء فاقب الحیت و النوی و منزل الشوکر و الإحیل و القرآن اعود بک من شر کل ذی شر انت الاول فلین قبلک شیء و انت الاخر فلین بعدک شیء و الظاہر فلین قبلک شیء و الباطن فلین و ذلک شیء اقض عینی الدین و اغنی عینی الفقر۔ (المحیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۶)

۱۹ روم کا عمل :- (ا) ویسی روشنائی سے مندرجہ ذیل ۱۴ نقش با وضو کیجئے۔ نقوش کی خانہ پری ترتیب دار ہوگی۔ یعنی خانوں کے خطوط آہینے کے بعد بسم اللہ کا عدد (۶۸۴) اڈیہ لکھنے کے بعد سب سے چھوٹا عدد (۲۱۵۶۲) اس کے خانہ میں سب سے پہلے اس کے بعد اس کے بعد والا عدد اور پھر اسی ترتیب وار اپنے خانوں میں درج کر لیا۔ ان نقوش میں سے ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیجئے اور باقی ماندہ کو روزانہ نہار نہ تازہ پانی میں دھو کر پلا دیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۳
۲۱۵۶۳	۲۱۵۶۰	۲۱۵۶۵

(ب) ماری پانی دریا (یا نہر کا) یا سات کنوؤں کا پانی ایک گھڑا بھر کر اس پر با وضو مندرجہ ذیل آیات گیارہ مرتبہ اور سورہ فلق اور سورہ ناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر چھوٹکیں اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلائیں اور باقی ماندہ پانی سے سر پر پانی ڈال کر منڈا لیں بدنامہ۔ ہم دن تک یہی عمل کریں۔ آیات یہ ہیں :- قُلْنَا الْفَوَاقِلُ مَوْحٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السَّحَرٰی اِنَّ اللہَ سَیَبْطِلُہٗ اِنَّ اللہَ لَا یُضِلُّ عَمَلِ الْمُنٰبِرِیْنَ وَ یُحِقُّ اللہُ الْحَقَّ وَ یُبْطِلُ مَا کَانُوا یَعْمَلُوْنَ فَاَعْبُدُوْا ہٰذَا لَیْسَ وَ اَنْتُمْ اَصٰغِرُوْنَ وَاُلٰئِی السَّحَرٰۃُ سٰجِدِیْنَ قَالُوْا اَمَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُزَّمٰی وَاَہَارُوْنَ اِنَّ مَا صَنَعُوْا کِیْدٌ سَاجِرٌ وَا لَا یُفْلِحُ السَّٰحِرُ حِیْثُ اَتٰی۔ یہ عمل انوار کے دن سے شروع کیا جائے۔ جائے میں دو پہر کو نہلا یا جائے۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد چہارم ص ۱۵۵ و ۱۵۶)

۲۰ دورہ کی کمی دور کرنے کا عمل :- پسے ہوئے نمک پر دو لالہ اٹ بیڑھن اولاً وہن حوٰلین کا بلین لین اَرَادَ اَنْ یَّسْتَمِ الثَّوْبَ اور آیت اِنَّ لَکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّظْفِرُکُمْ بِهَا فِی بَطُونِہِ مِنْ بَیْنِ ذَرِّیَّتِ وَدَمٍ لِّبَنَّا خَالِصًا سَافِیًا لِّشَہَادَتِہِ ہا وضو کیا رہ گیا رہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور وہ نمک اڑد کی دال میں ڈال کر عورت کو کھلا یا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

۲۱ مرگی کے مریض کی شفا کے لئے :- ۸۶، یا قہار انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قہار ۸۷ یا مذل کل جبار عنید بقہر عزیز سلطانہ یا مذل۔ اتوار کے دن سورج نکلنے ہی پہلی گھڑی میں تانبے کی تختی پر ہر ایک طرف ایک ایک عبارت کھدوا کر مرگی والے کے گلے میں پہنادیں۔ (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۴۳)

۲۲ بچوں کے ٹوکھا یا مسان کے لئے عمل :- آدھ سیر یا سیر بھر یا زیادہ تلے سے کران کو دھلوائیں۔ پھر اس کا تیل نکھوائیں اور اس پر مندرجہ ذیل آیات ہا وضو پڑھ کر پھونکیں۔

سورۃ فاتحہ معہ بسم اللہ تین مرتبہ۔ آیت الکرسی (پ ۲) تین مرتبہ والصفات سے لائزب تک (پ ۲) تین مرتبہ۔ سورہ جن شروع سے شططا تک (پ ۲۹) تین مرتبہ۔ جادوں قل (قل یا یحیا انکرموت) قل حوالہ اُخذ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب النّاس۔ تین تین مرتبہ۔ اس کے بعد بچے کا سر منڈا کر رُو زانہ پر پڑھا ہوا۔ تیل سر سے پیر تک تمام جسم پر نکا کریں۔ کوئی جگر تیل سے غالی نہ رہے۔ ٹٹنے کے بعد چاہے تو بچے کو صابن سے نہلا دیں یا تیل بدن پر لگا رہنے دیں۔ یہ عمل ۲۰ دن تک بلا ٹانہ کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل فائدہ ہوگا۔ (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۴۳)

۲۳ جادو سے شفا کا عمل :- کھانے کے نمک کو پیس کر اس پر وضو مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ پڑھ کر پھونکئے اور کھانے میں صرف یہی نمک ملا کر دیا کیجئے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کھانا کھلا یا کریں جس میں یہی نمک ڈال گیا ہو۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ یا تو اس کا کھانا علیحدہ پکایا جائے اور اس میں یہ نمک ڈالا جائے یا گھر میں جو سالن پکاتا ہے اس میں ابتدا سے نمک نہ ڈالا جائے۔ جب پک جائے تو مریض کے لئے کھانا علیحدہ نکال کر پڑھا ہوا نمک ملا دیں اور گھر کے کھانے میں بے پڑھا ہوا نمک سب عادت ڈالا جائے۔ آیت سب ذیل ہے :- وَ اِذْ قُلْنَا لِنَافَا ذَا رَاقَتُہَا وَ اَمَلْنَا مَخْرِجُ مَا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ۔

فَقُلْنَا اضْرِبُوْہُ بِبَعْضِہَا کَذٰلِکَ یُحْیِی اللّٰہُ الْمَوْتٰی وَ یُزِیْکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد چہارم ص ۱۶)

۲۴ نابالغ تعلقات سے بچاؤ کا عمل :- صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورۃ فاتحہ ترکیب ذیل سے پڑھی جائے۔ (۱) بسم اللہ کے آخر کے معیم کو الحمد للہ کے لام سے ملا دو۔ (رحیمیل حمد) (۲) یہ عمل اتوار کے دن سے شروع کیا جائے۔ اس طرح کہ :-

اتوار سے صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ستر (۷۰) مرتبہ پیر کے روز صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان (۶۰) مرتبہ منگل کے روز " " " " " " " " " " " " (۵۰) " " " " " " " " " " " " (۴۰) " " " " " " " " " " " "

جمعرات " " " " " " " " " " " " (۳۰) " " " " " " " " " " " " (۲۰) " " " " " " " " " " " "

ہفتہ " " " " " " " " " " " " (۱۰) " " " " " " " " " " " " (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۴)

۲۵ اغوا شدہ لڑکی کی بازیابی کے لئے :- یا حَفِیظُ ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ پھر یَسْتٰی اِنْہَا اِنْ تَکُ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمَوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَا تِ بِہَا اللّٰہُ اِنْ اللّٰہَ لَیْخَفِیْ خَبِیْرٌ سورۃ لقمان ص ۱۶) ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ گمشدہ لڑکی یا کوئی بھی شے ہر واپس آجائے گی۔

۲۶ گمشدہ لڑکی یا چیز کی بازیابی کے لئے دوسرا عمل :- اَمْسِیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَصْبَعْتُ فِیْ حِوَارِہِ اللّٰہِ مَوَالِکَہُ مَرَّتَہُ پڑھیں

۲۷۔ تیسرا عمل :- سورہ نملیٰ (۲۱) سات مرتبہ پڑھیں پھر اپنے اوپر انگشت شہادت پھیریں اور سات مرتبہ سندبر ذلی کلمات کہیں :-
اَمَّا يَوْمَ يَأْتِي فِي الْجَوَارِ الْمُتَآفِئَاتُ فِي الْغَابِ الْمَلِئَاتُ وَالْمُتَنَبِّئَاتُ فِي الْجَوَارِ الْمُتَآفِئَاتُ فِي الْغَابِ الْمَلِئَاتُ وَالْمُتَنَبِّئَاتُ
یا مَنّٰی شَدّہ عمل میں لاویں۔ (انوار مدنیہ ص ۲۲)

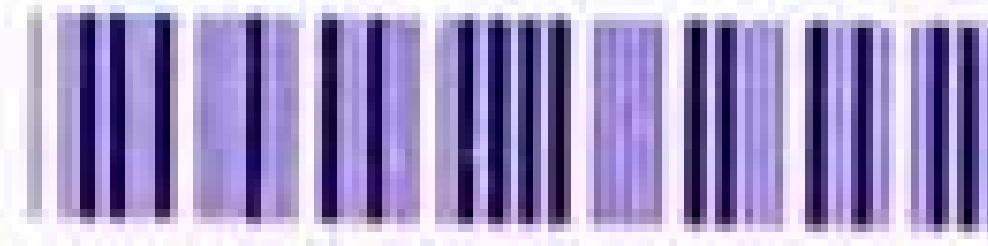
۲۸ عمل برائے حل مشکلات :- یا بَدِیْعَ الْعَاجِبِ یا الْخَیْرِ یا بَدِیْعَ تَفَاضِیِّ صَلَواتِ مَہِہ کے لئے ہزار بار سو مرتبہ پڑھیں
 اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ اگر کسی مرض سے شفا مقصود ہو تو یا الخیر کی جگہ بالشفاء پڑھیں۔ یعنی اس طرح یا بَدِیْعَ الْعَاجِبِ
 بالشفاء یا بَدِیْعَ۔ اور اگر کسی دشمن کا مقہور ہونا مقصود ہو تو یا الخیر کی جگہ بِالْفَقْدِ پڑھیں (الجمیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۷)
 ۲۹ بچہ کے حفظ کے لئے ایک روٹی پر باد و منور بروز جمعرات سات جگہ نیچے لکھی ہوئی آیت کو اس طرح لکھا جائے :-
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - اَللّٰهُمَّ بِكَ اَنْفِیْ عَیْنا پھر سر بروز نہار منہ اس کو ایک ٹکڑا کھلایا جائے یہ عمل
 سات جمعرات تک رہے۔ (الجمیۃ شیخ الاسلام ص ۱۷)

۴۰ نماز حاجت :- چار رکعت نماز بہ نیت نفل بہ نیت قضا حاجت جس وقت ممکن ہو پڑھا کریں مگر بہتر ہے کہ شب جمعہ میں پڑھا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَّبْنَا ثُنَاجِي الْمُوْثِقِيں دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد اُنْفِرْ مِنْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰہ۔ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ بعد ختم کے سورہ تہ رات اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَاَنْصُرْ۔ یہ نماز بہت مفید ہے۔ (المنہج ص ۱۲۱)

۳۱ تہجد کے وقت اولاً دو رکعت نماز بنیت وسعت نذق پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ لا یحذف قریش آخر تک ۲۵ مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ اذاجار نصر اللہ آخر تک ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھینک کے بعد درود شریف سو مرتبہ پڑھ کر کھڑے ہو کر یا دھاب چودہ سو مرتبہ نہایت خضوع وخشوع کے ساتھ پڑھا کریں۔ اگر کھڑے ہو کر پڑھنے میں معذوری ہو تو بیٹھ کر پڑھیں۔ اس نماز پر مداومت کریں اور صواک کرنے میں سستی نہ کیا کریں۔ ہر صلوٰۃ کے ساتھ صواک کیا کریں۔ (الوارطینہ ص ۷۳)

۳۲ تکلیف تنفس کے لئے :- یا حَمِیدُ اللہ اے ایک ہزار مرتبہ پڑھا کریں اور چودھویں رات میں کوڑے برتن میں سجدہ نامی کھیں اور اس میں پانی بھر کر کچھ پیئیں اور باقی سے وضو کریں۔ (الوارطینہ ص ۷۳)

تمت بالخیر



وہ کتاب

جس میں حنفی مسلک کے ساتھ ساتھ دیگر ائمہ کی رائیں بھی شامل ہیں۔ اہل نظر اور صاحب علم لوگوں نے اس کی پذیرائی کی اور عوام کو استفادہ کا مشورہ دیا۔

جس کو عالمی شہرت یافتہ علم فقہ کے ماہر علامہ عبدالرحمن الجزیریؒ کی کتاب ”کتاب الفقہ علی المذاہب اربعہ“ سے استفادہ کر کے مرتب کیا گیا۔

جس سے آسان اردو زبان میں عام مسلمانوں کے لیے فقہی کتابوں کی تشنگی ختم ہوئی اور اللہ نے اسے مقبولیت عطا فرمائی

مکتبہ الحشتنا دہلی کی معرکہ الآرا شہرہ آفاق کتاب

اسلامی فقہ

مؤلف و مرتب: مولانا منہاج الدین مینائی

شرعیات اسلامی
مسلم پرسنل لا کے احکامات
جاننا ہر مسلمان کے لئے لازمی ہے تاکہ وہ

صحیح طریقہ سے اسلامی زندگی گزار سکے۔ انسانی زندگی میں پیش آنے والے تقریباً تمام مسائل کے جوابات اس کتاب میں سمیٹ دیے گئے ہیں جو کم و بیش دو ہزار ہیں۔ مثلاً عبادت، پاکی و ناپاکی، نماز، اذان، تجہیز و تکفین، ذکر و دعاء، روزہ، زکوٰۃ، حج، نکاح، ہر، طلاق، خلع، عدت، نان و نفقہ، کفارہ، نذر و نیاز، وراثت، ترکہ، حقوق و فرائض، معاملات، تجارت، سود، رشوت، بیمہ، مضاربت، شرکت، قرض، رہن، کفالت، حوالہ، متاجر کے حقوق، زراعت، ملکیت، حجر، شفعہ، غصب، اتلاف مال، وکالت، وقف، وصیت، ویزہ وغیرہ۔

بہت خوبصورت ڈسٹ کور، ریگزمین کی مضبوط جلد، بہترین کاغذ اور بڑے سائز پر تقریباً سات سو صفحات قیمت صرف = 70/ (ستر روپے)۔

اپنے شہر کے بکسٹور سے طلب کریں یا ہمیں صرف اصل قیمت = 70/ روپے کا منی آرڈر بھیج کر کتاب گھر بیٹھے رجسٹرڈ ڈاک سے حاصل کریں۔ تمام مصارف ہمارے ذمہ۔ غیر ملکی حضرات = 150/ روپے کا بینک ڈرافٹ بھجوائیں۔

مکتبہ الحشتنا (دہلی)، ۲۲۴۱، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲، فون: ۲۶۱۸۴۵